Posted On Kitab Nagri

چلو وفا کے دیس چلتے ہیں

فریحہ مرزا

"مجھی یقین نہیں آتا زوبی تم میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہو اور اتنی میچیور ہو کر بھی بچگانہ سوچ رکھتی ہو......تم جانتی بھی ہو وہ شخص تمہارے ساتھ مخلص نہیں ہے....

اس شخص کو اگر تم .سے محبت ہوتی تو بہت پہلے ہی تمہیں اپنے نکاح میں لے چکا ہوتا."وہ اس کے آنسو دیکھ کر تحمل سے بولی.

"تم نہیں سمجھ سکتی میری فیلنگز کو۔۔۔میں نے اس انسان سے محبت کی ہے......اور وہ....."وہ بے بسی سے رو پڑی.

"محبت کرنے والے بیچ راہ میں نہیں چھوڑا کرتے۔۔۔"وہ اس کے آنسو دیکھ کر تحمل سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

زوبیہ اس کی واحد بچپن کی دوست تھی. سکول کے دور سے لے کر اب تک وہ دونوں ہمیشہ ساتھ رہی تھیں. وہ دونوں اس وقت میڈیکل کے دوسرے سال میں تھیں. اس وقت پیریڈ فری ہونے کی وجہ سے وہ دونوں گرائونڈ میں بیٹھی ہوئی تھیں اور وہ آج بھی چہرے پر بھرپور بیزاریت سجائے زوبی کی "داستان محبت" سن رہی تھی.

"زوبی بس کرو..... یہ محبت کچھ نہیں ہوتی.... اور جس محبت کی تم بات کر رہی ہو وہ تو بالکل بھی محبت نہیں..... یہ تو سراب ہے.... فریب ہے....." وہ تنگ کر بولی.

"محبت کرنا گناہ ہے کیا؟" زوبیہ نے شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھا۔

"نہیں۔۔۔ محبت کرنا گناہ نہیں ہے۔۔۔ لیکن جو تم کر رہی ہو وہ غلط ہے۔۔۔" وہ نرمی سے بولی۔

"میں کیا کر رہی ہوں ایسا۔۔۔؟؟!!" زوبی آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔

ایک نامحرم کو اپنے دل میں تم نے وہ مقام دے دیا ہے جو انسان صرف اپنے رب کو دیتا ہے۔۔۔ تمہیں پتہ ہے تم مصطفی کی پرستش کر رہی ہو۔۔۔ دل میں تم نے اس کا بت تراش لیا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اس میں میرا کیا قصور ہے۔۔۔؟!!"زوبی رندھی ہوئی آواز میں بولی۔

میں آگے ہی اتنی پریشان ہوں اور تم مجھے باتیں سنا رہی ہو..... کیا قصور ہے میرا... کیا مجھے سب لوگ اس لیے باتیں سنا رہے ہیں کہ میں ایک ایسے انسان سے محبت کرتی ہوں جس نے ہر بار مجھے ٹھکرایا ہے.....
یہ وہ شخص ہے جس نے ہر بار مری تذلیل کی ہے..... لیکن میں بے بجیس ہوں..... میرا خود پر اختیار نہیں ہے.... میری محبت نے مجھے بے بس کر دیا ہے زمل...... محبت بے بس کر دیتی ہے۔۔یہ میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔"وہ بات کرتے کرتے ہچکیوں سے رو پڑی تھی.

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی۔ محبت پر انسان کا اختیار نہیں ہوتا۔ محبت انسان کو لاحاصل کی چاہ میں خوار کر دیتی ہے۔ اس نے جان بوجھ کر محبت نہیں کی تھی۔ یہ سب تقدیر میں لکھا تھا۔ نا وہ چاہتی تھی نا وہ چاہتا تھا۔۔۔ لیکن وہ سب ہوا۔۔۔ اور تقدیر نے انہیں ملوایا تھا۔۔۔ اور محبت نے کس طرح اس کے دل میں پنجے گاڑے تھے اسے خبر بھی نہ ہو سکی۔

میرا سیدھا سادہ سا مزاج تھا
مجھے عشق ہونے کی کیا خبر
تیرا ایک نظر وہ مجھے دیکھنا

Posted On Kitab Nagri

میرے سارے شوق بدل گیا۔۔۔۔!

"میں جانتی ہوں میری محبت یکطرفہ ہے لیکن میں مجبور ہوں......وہ شخص کسی آسیب کی طرح مجھ سے چمٹ گیا ہے......وہ ہر بار مجھے بے عزت کر دیتا ہے لیکن میں...میں۔۔۔۔۔میں کیسے اس کو سوچنا چھوڑ دوں۔۔۔۔یہ میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔۔"اس کی آواز رندھ گئی.

"زوبی پلیز چپ کرو....تم کیوں خود کو کسی ایسے انسان کے پیچھے برباد کر رہی ہو جسے تمہاری زرہ بھر بھی پرواہ نہیں....خود کو اس کے سامنے اتنا مت گرائو....."وہ اس بار نرم لہجے میں اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی.

"زمل تمہیں محبت ہو گی تو تب پتہ چلے گا کہ محبت میں ہمیں کتنا جھکنا پڑتا ہے. محبت میں "میں" نہیں ہوتی......"وہ نم لہجے میں بولی.

"میں جانتی ہوں مجھے محبت ہو ہی نہیں سکتی.....میری لائف میں محبت کی کوئی گنجائش نہیں.....میں ایسی فضولیات پر یقین ہی نہیں رکھتی."وہ محبت کے وجود سے سرے سے ہی انکاری تھی.

Posted On Kitab Nagri

"اتنی خوش فہم نہ بنو..... محبت ہونے میں دیر نہیں لگتی.... کسی سے محبت کرنے میں صرف اک لمحہ لگتا ہے....یا شاید اس سے کم.....اور جانتی ہو بس وہ اک لمحہ ہوتا ہے اور دل.....دل کسی اور کے نام پر دھڑکنے لگتا ہے....اسی ایک لمحے میں ہم ہزاروں بار جیتے ہیں اور ہزاروں بار مرتے ہیں..."اس نے دلسوز انداز میں شعر پڑھتے ہوئے کہا.

کھونا اور پانا محبت نہیں ہوتی

محبت تو بس محبت ہوتی ہے

ادب ہوتا ہے احترام ہوتا ہے

کسی ایک کی پکار پر لبیک ہوتا ہے

"واٹ ایور تم جو بھی کہو میں تمہاری اس فلاسفی آف محبت کو ماننے کے لیے تیار نہیں کیونکہ میرے لیے محبت سے زیادہ اہم چیزیں ہیں زندگی میں..... میرے نزدیک مرد میں وفاداری ہونا ضروری ہے..... مرد اگر وفا کرتا ہے تو عورت اپنی آخری سانس تک اس کا ساتھ نبھاتی ہے.... خیر چھوڑو۔۔۔"وہ اب بھی اپنی بات ہر اڑی رہی.

"دیکھتے ہیں کب تک منکر ہوتی ہو محبت سے۔۔۔۔۔"وہ چیلنجنگ انداز میں بولی.

Posted On Kitab Nagri

"لیٹس سی.....''اس نے استہزائیہ سر جھٹکا.

"ایک بات یاد رکھنا میری۔۔۔۔محبت کو دھتکارنے والا کبھی خوش نہیں رہتا۔۔۔۔جو انسان محبت کو دھتکارتا ہے۔۔۔محبت کا منکر ہوتا ہے۔۔۔محبت اسے خوار کرتی ہے۔۔۔دیکھنا تم ایک دن محبت ہر ایمان لے آئو گی۔۔۔''زوبی اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی تھی اور وہ کچھ کہہ نہیں سکی۔

--*-*-*-*-*-*

وہ جیسے ہی کالج سے گھر پہنچی تائی جان کو لائونج میں بیٹھے دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہوا.وہ انہیں نظر انداز کر کے بغیر سلام کیے اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی.فریش ہو کر نیچے آئی تو تائی کی آواز اس کے کانوں میں پڑی جو اس کی امی سے کہہ رہی تھیں؛

"ارے نورین زرا سی بھی تمیز نہیں سکھائی اس کو.....اتنا نہیں ہوتا گھر میں کوئی مہمان آیا ہے تو سلام دعا کر لے یا مہمان کی کوئی خاطر مدارت ہی کر لے.۔۔۔۔لیکن تمہاری بیٹی نے تو جھوٹے منہ بھی سلام کرنا یا خیر خیریت پوچھنا گوارہ نہیں کیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

نورین ان کے طنز پر شرمندہ سی ہو گئیں اور اسے مپامتی نظروں سے دیکھا۔ مگر وہ کہاں اثر لینے والی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اتر کر نیچے لائونج میں آئی. ان کے مقابل کھڑی ہو کر سینے پر ہاتھ بندھ لیے. ایک نظر اہنی خاموش کھڑی ماں کو دیکھا اور چبھتی نظروں سے تائی کو دیکھنے لگی. نیلی انکھیں، بالکل سرد اور سپاٹ تھیں۔

"میں کالج سے تھکی ہوئی آتی ہوں. میرے پاس فضول ٹائم نہیں جو آپ کے ساتھ برباد کروں....اور اپ پر سلامتی بھیج کر بدلے میں آپ کا لیکچر سننا میرے بس کی بات نہیں اور جہاں تک بات ہے حال پوچھنے کا۔۔۔تو اپ اس وقت میرے سامنے۔۔۔۔میرے گھر یہں ں بیٹھی ہٹی کٹی نظر آرہی ہیں۔۔۔تو ٹھیک ہی ہوں گی نا۔۔۔" وہ کندھے اچکا کر لاپرواہی سے بولی۔.

"اور دوسری بات....یہ جو میز پر اتنے ڈھیر سارے لوازمات رکھے ہوئے ہیں یہ مفت نہیں آئے....یہ آپ کی خاطر مدارت کے لیے ہی رکھے گئے ہیں۔۔اور مہمان کی عزت کرنی آتی ہے مجھے لیکن روز روز آنے والے مہمانوں کی عزت خود ہی کم ہو جاتی ہے......" وہ اپنے ازلی منہ پھٹ انداز میں بولی. وہ ایسی ہی تھی۔ کسی کا لحاظ نہیں رکھتی تھی۔

"توبہ توبہ کیسی بدزبان لڑکی ہے.....ایسی زبان دراز لڑکی آج تک ہمارے خاندان میں پیدا نہیں ہوئی....." وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولیں. زمل کی بات نے انہیں سلگا ہی دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیا ہے ناتائی آسماں پر ستارے تو بہت ہوتے ہیں لیکن چاند صرف ایک ہی ہوتا ہے اور میں اپنے خاندان کی Unique لڑکی ہوں....." وہ مسکراتے ہوئے بولی. کیا شاہانہ انداز تھا اس کا۔

"تمیز نام. کی چیز نہیں ہے آج کل کی لڑکیوں میں کیسے منہ پھٹ اور بد لحاظ ہے...." وہ ناگواری سے بولیں.

"زمل۔۔۔۔" نورین نے اسے ٹوکا مگر وہ کہاں سننے والی تھی۔

"ہونہہ۔۔۔!!" اس نے انکھیں گھمائیں۔

"بھابھی چھوڑیں نابچی ہے ناسمجھ ہے میں سمجھادوں گی....." نورین نے اس کو آنکھوں کے اشارے سے اسے تنبیہ کیا اور صفیہ کو ٹھنڈا کرنا چاہا۔

"ارے رہنے دو..... میں کہتی تھی نا کہ اس کو کالج نہ پڑھائو..... سارا دن پتہ نہیں کدھر کدھر اور کس کے ساتھ پھرتی ہے.... ناجانے کس کس کے ساتھ دوستی ہے..... اللہ معاف کرے کیسی بے حیالڑکی ہے...." وہ اب بھی اس کے خلاف زہر اگلنے سے باز نہیں آئیں۔ وہ چپ کر کے ڈن لیتی مگر لفظ "بے حیا" نے جیسے اس کی رگوں م ءں خون کی بجائے اتش فشاں دوڑادیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں جیسی بھی ہوں....آپ کی طرح جھوٹی اور منافق نہیں ہوں." وہ جتنے سکون سے بولی تھی تائی کو اتنی ہی آگ لگی تھی. وہ غصہ سے اٹھ کھڑی ہوئیں.

"دوسروں کی بیٹیوں کے کردار کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے اپنی اولاد کے کرتوت دیکھ لینے چاہیے۔۔۔"

"مجھ پر اس گھر کا پانی حرام ہے اس لڑکی کے ہوتے ہوئے." وہ دروازے کی طرف بڑھیں.

"بھابھی۔۔۔۔ میری بات تو سنیں۔۔۔"امی نے روکنا چاہا لیکن زمل نے ان بازو سے پکڑ کر منع کر دیا.

"اوکے بائے تائی جان آئندہ ہمارے گھر آنے سے پہلے اپنے گھر سے پانی لائیے گا.اور پلیز دروازہ بند کر کے جاییے گا" وہ اونچی آواز میں پیچھے سے بولی تو نورین بیگم نے اسے گھورا.

"یہ کیا تھا؟؟!!"نورین بیگم نے اسے خفگی سے دیکھا۔

"کچھ نہیں یار امی۔۔۔"وہ سکون سے چپس کھاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل مت کیا کرو ایسے۔۔۔۔"، وہ تھکے تھکے انداز میں صوفہ پر بیٹھ گئیں۔

"امی اپ نے دیکھا نہیں تھا وہ میرے بارے میں کیسے زہر اگل رہی تھیں۔۔۔"وہ چل کر ان کے پاس اگئی۔ان کے کندھے پر لاڈ سے سر رکھ کیا۔

"جانتی ہوں۔۔۔۔"انہوں نے سرد اہ خارج کی۔

"تو پھر انہیں جواب کیوں نہیں دیتیں۔۔۔۔"وہ ہمیشہ یہی سوال دہراتی تھی۔

"کچھ باتوں کا جواب صرف خاموشی ہوتا ہے۔۔۔۔۔"وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگیں۔

Kitab Nagri

"کسی کی بکواس سن کر خاموش رہنا کہاں کی عقلمندی ہے۔۔۔۔"وہ خفا ہوئی۔

www.kitabnagri.com

"کتا کاٹ بھی لے تو اسے کاٹا نہیں جاتا بیٹا۔۔۔"وہ دھیمے لہجے میں بہت گہری بات بول گئیں۔۔ایک لمحے کے کیے وہ چپ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مگر میں خاموش نہیں رہ سکتی۔۔۔۔میرے کردار پر کوئی بات کرے گا تو میں اسے چیڑ پھاڑ کر رکھ دوں گی ۔۔۔۔گتے کو کاٹا نہیں جاسکتا مگر اسے شکار ضرور کیا جاسکتا ہے۔۔۔۔"وہ زمل تھی ۔اس نے ڈرنا نہیں سیکھا تھا۔

"تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔اپنی زبان کو قابو میں رکھا کرو۔۔۔۔"

"امی۔۔۔۔تائی جان کی باتیں۔۔۔۔۔"وہ منمنائی۔

"وہ ناراض ہو کر گئی ہیں۔۔۔۔"انہوں نے اس کی بات کاٹی۔

"واٹ ایور۔۔۔۔!!"اس نے بتا سامنہ بنایا جیسے کہہ رہی ہو کہ میری طرف سے تائی بھاڑ میں جائیں. نورین تاسف سے سر ہلا کر رہ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

--*-*-*-*-*-*

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زمان صاحب کا تعلق پاک آرمی سے تھا.اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہوں نے آرمی جوائن کرلی. پاسنگ آئوٹ کے بعد جب واپس آئے تو ان کی منگنی ان کی کزن روبینہ سے کردی گئ. تین سال بعد ان کی شادی ہوگئی. اللہ نے ان کو تین بیٹوں سے نوازا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑے بیٹے کا نام ارمان علی تھا. ارمان صاحب کی شادی ان کی کلاس فیلو سومیہ سے ہوئی. ان کے دو بیٹے تھے مصطفی علی خان اور ارتضی علی خان. ارمان صاحب پولیس کمیشنر تھے. ان کے دونوں بیٹے بہت ہی ذہین تھے. مصطفی جتنا سخت مزاج تھا ارتضی اتنا ہی زندہ دل تھا. مصطفی نے میڈیکل کی پڑھائی کو ترجیح دی جبکہ ارتضی ابھی ایف ایس سی کر رہا تھا. اس کا ارادہ آرمی جوائن کرنے کا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ زمان صاحب کے دوسرے بیٹے کا نام ثوبان علی تھا.ان کی شادی ان کی کزن صفیہ بیگم سے ہوئی. ثوبان صاحب کا اپنا امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کا بزنس تھا.ان کا ایک ہی بیٹا تھا دلاور علی خان. خاندان کے نام پر دھبہ، سکول اور کالج میں غنڈہ گردی کرنا اس کا شوق تھا۔اکلوتا ہونے کی وجہ سے اسے ہر طرح کی ازادی نصیب تھی۔

زمان صاحب کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام حیات علی تھا. حیات صاحب بھی پاک آرمی سے منسلک تھے.ان کی شادی ان کی پسند سے ہوئی تھی. نورین کو انہوں نے اپنے بڑے بھائی کی شادی پر دیکھا تھا جوان کی کزن امیرہ کی دوست تھیں. زمان صاحب نے کوئی اعتراض نہ کیا اور ان کی شادی ہوگئی. نورین بے حد خوبصورت تھیں۔ بادامی، بھوری انکھیں سرخ و سپید رنگت۔ خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ وہ خوب سیرت بھی تھیں۔

ان کی ایک ہی بیٹی تھی زمل. سب کی لاڈلی اور سب سے پیاری. زمل تب چار سال کی تھی جب اس کے والد کسی خفیہ کیس پر کام. کر رہے تھے. ایک رات ان پر کسی نے فائرنگ کر دی. ان کو سینے میں گولیاں لگی تھیں. انہیں ہاسپٹل میں چند گھنٹے ملے تھے.....اس رات انہوں نے اپنے بھائی ارمان سے ایک درخواست کی تھی...ایک آخری خواہش تھی ان کی جو پوری کردی گئی تھی لیکن ان دونوں کے علاوہ یہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس قتل کے پیچھے کون ہے.

زمل کا خواب تھا آرمی ڈاکٹر بننا. اس کی واحد دوست تھی زوبیہ جسے عشق کا بھوت سوار تھا. وہ حد درجہ بیزار ہو چکی تھی اس کی محبت کی داستان سن سن کے.

Posted On Kitab Nagri

صفیہ تائی کی نظر زمل کے بابا کی جائیداد پر تھی. ان کا ارادہ زمل کو اپنی بہو بنانے کا تھا. جب تک زمان صاحب اور روبینہ بیگم زندہ تھے وہ اس بات کو زبان پر لانے کی جرات نہ کر سکیں. لیکن اب وہ آئے روز آد ھمکتیں جس کی وجہ سے زمل چڑ جاتی. آج اس نے ان کو برابر کا جواب دیا تھا.

وقت کی دھول نے بہت کچھ بدل دیا تھا. جدھر چیزیں بدلتی ہیں ادھر رشتے بھی بدل جاتے ہیں. کچھ رشتے روٹھ جاتے ہیں تو کچھ ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔

--*-*-*-*-*-*

وہ لوگ اس وقت آئی ایس آئی کے ہیڈ کوارٹر میں موجود تھے. کمرے میں کل چار افراد تھے جو ایک لمبی میز کے گرد بیٹھے ہوئے تھے. ان میں سے ایک آدمی سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا. وہ ایک درمیانی عمر کا باوقار مرد تھا۔ سنجیدہ اور بارعب پرسنیلٹی اس کو منفرد بنا رہی تھی۔ وہ لوگ اس آدمی کو مکمل توجہ سے سن رہے تھے.

"جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں یہ میشن ہمارے لیے بے حد اہم ہے اور اس کی وجہ سٹوڈنٹس ہیں جو ہمرا Futureہیں. کوئی بھی ملک تب ہی تباہ ہوتا ہے جب اسکی Young nation تعلیم کی بجائے غلط کام کرنے لگے. اور اب بھی یہی ہو رہا ہے. ہمارے طلبا کا مستقبل برباد ہو رہا ہے اور ہمارا کام ہے اسے روکنا.

Posted On Kitab Nagri

دشمن ہمیشہ ہماری نوجوان نسل کو اپنے اوچھے ہتھکنڈوں سے تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی سٹوڈنٹس کو نشے ہر اور غلط کاموں پر لگا کر اور کبھی انہیں ملک کا غدار بنا دیا جاتا ہے ان کی برین واشنگ کر کے۔اور اب بھی یہی ہو رہا ہے۔اس کام کے پیچھے باقاعدہ پلاننگ کی گئی ہے۔

اس فائل میں اس شخص کی تصویر اور اس کی تمام ڈیٹیلز موجود ہیں جو اس سب کے پیچھے ہے.اس کا مین ٹارگٹ کالجز اور یونیورسٹیز ہیں جہاں وہ اور اس کے کارندے سٹوڈنٹس کو نشے پر لگا کر ان کا مستقبل برباد کر رہے ہیں .آپ سب کا کام اس تک پہنچنا اور اسے جڑ سے ختم کرنا ہے."وہ اپنی بھاری اور رعب دار آواز میں بولے.

وہ سب ان کو پوری توجہ سے سن رہے تھے.ان کے خاموش ہونے ہر اس نے سامنے ہڑی فائل کھولی اور اس میں موجود تصویر کو دیکھ کر چونکا.انکھوں کی پتلیاں حیرت کی وجہ سے ساکت ہو گئیں۔ذہن میں کچھ کلک ہوا تھا۔اس نے لمحے کے ہزارویں حصے میں اپنے تاثرات نارمل کر لیے.اسے یہی تو آتا تھا۔۔۔اپنے تاثرات چھپانا، نارمل بیہیو کرنا۔

"میں نے جب یہ کیس ریڈ کیا تو مجھے آپ تینوں کا خیال آیا.جس طرح آپ لوگوں نے پہلے کیسز سالو کیے ہیں مجھے آپ لوگوں کی قابلیت ہر کوئی شک نہیں.میں آپ لوگوں سے ہوچھنا چاہتا ہوں کیا آپ لوگ اس میشن کے لیے تیار ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

یہ میشن بہت زیادہ رسکی اور خطرناک ہے.اور جہاں تک میرا خیال ہے وہ شخص اس کے علاوہ اور بھی غیر قانونی کاموں میں ملوث ہے....."سربراہی کرسی پر بیٹھے شخص نے پوری سنجیدگی سے ایک نظر ان تینوں جوانوں کو دیکھا۔

"جوانو!تیار ہو مشن کے لیے؟!"اسی ادمی نے پوچھا۔

".Yes Sir, We are ready"

وہ تینوں جوش سے بولے.

".Well done my boys"

"مجھے آپ سب سے یہی امید تھی.بی کیئر فل."وہ ان کی ہمت بڑھاتے ہوئے بولے.

"آپ لوگوں کے پاس ایک مہینہ ہے اس مشن کو مکمل کرنے کے لیے۔۔۔۔"انہوں نے کہا تو وہ سب اثبات میں گردن ہلا گئے

Posted On Kitab Nagri

"یاد رکھیئے سے وڈنٹس ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں -- ملک و قوم کا مستقبل جڑا ہے سٹوڈنٹس سے ---- فوج کا کام صرف سرحدوں کی حفاظت کرنا نہیں بلکہ ہر اس شخص کو ختم کرنا ہے جو ہمارے ہم وطنوں کی جانوں سے کھیلے ---- گاٹ اٹ ؟!"

"یس سر ---" وہ تینوں ایک کورس میں بولے۔

"مورال !"

"ہائی سر.....!!!"

"اپ ٹو....!"

"سکائی سر.....!"

"نعرہ تکبیر.....!"

"اللہ اکبر......!!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پاکستان....!"

"زندہ باد.....!!!"

"اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو."

"آمین"

وہ سب جذبہ جب الوطنی سے سرشار تھے.ان کے سینے ایمان کی روشنی سے منور تھے.ان کی آنکھیں عزم کی چمک لیے یوئے تھیں.کون جانے یہ جوان اس دھرتی کی خاطر اپنی زندگی کن مشکلات میں گزارتے ہیں۔کون جانے ان کے حوصلے کتنے بلند ہیں۔۔۔۔!

"اوکے یو مے گو نائو."انہوں نے میجر یاور اور میجر حسام کو جانے کا اشارہ کیا اور خود اس کی طرف متوجہ ہوئے جس کا چہرہ ضبط کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا.

".Have a seat gentleman"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا. وہ گہری سانس لے کر کرسی پر بیٹھ گیا۔

"ارتضٰی مائے سن..... کیا تم واقعی اس میشن کو کرنا چاہتے ہو؟" سنجیدگی کے برعکس لہجے میں نرمی تھی۔ وہ شاہویز تھے۔۔۔۔ کمانڈر شاہویز۔۔۔۔!

ایک زخمی مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا. "انکل میں آپ کو پہلے ہی بتا چکا ہوں...... میں یہ میشن ضرور کروں گا. میں ہمیشہ حق کا ساتھ دوں گا. اپنی آخری سانس تک وطن سے وفا کروں گا. مجھے کچھ بھی کرنا پڑا میں کروں گا.....۔ وطن سے غداری کرنے والا چاہے میرا اپنا ہی کیوں نا ہو سزا سے بچ نہیں سکتا۔۔۔ Because I am a faithful Pakistani. I'm the follower of the Greatest man who taught me to always stand with truth even ".if it is against my love ones

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

".I'm proud of you my boy. Be careful"

وہ متاثر ہوتے ہوئے بولے.

وہ انہیں سیلیوٹ کر کے باہر نکل گیا. اس کا چہرہ اس وقت خطرناک حد تک سنجیدہ تھا. اس نے سر سے کیپ اتار کر بالوں میں اضطرابی انداز میں ہاتھ پھیرا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمیشہ سچ کا ساتھ دینا۔۔۔۔" اپنے باپ کی نصیحت یاد آئی تھی۔

"یا تو مر جائوں گا، یا مار دوں گا۔ایک قدم پیچھے ں میں ہٹوں گا۔۔۔۔"اس کے انداز میں چٹانوں کی سی سختی تھی۔

--*-*-*-*-*

رات آدھی سے زیادہ گزر چکی تھی۔ستارے بھی سو چکے تھے۔پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔اس کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی تہجد پڑھنے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔یہ اس کی بچپن کی عادت تھی۔یہ عادت اس قدر پختہ ہو چکی تھی کہ رات کو تہجد پڑھے بغیر اسے سکون نہیں ملتا تھا۔مگر تب میں اور سب میں بہت فرق تھا۔پہلے اس کے دل میں صرف "اللہ" تھا۔۔۔۔۔۔اب "محبوب" تھا۔۔۔۔۔وہ تہجد پڑھتی تھی لیکن "خالق کی بندگی" کے لیے نہیں۔۔۔۔بلکہ "مصطفیٰ علی خان" کو پانے کے لیے۔

اس نے وضو کر کے نماز ادا کی۔شفاف چہرہ آنسوئوں سے تر تھا۔۔۔۔کالی سیاہ آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں۔۔۔۔کبھی یہ آنکھیں بھی جگمگاتی تھیں۔اس کی آنکھوں کے روشن دیے کسی کو بہت پسند ہوا کرتے تھے۔ لیکن جب خواب مر جائیں جو آنکھوں سے تو اندر اور باہر ویرانی ہو جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ۔۔۔۔آپ تو سب جانتے ہیں نا۔۔۔۔پھر میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔۔۔

میں نے ایسا کون سا گناہ کر دیا ہے۔۔۔۔میں نے تو کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔۔۔کبھی کسی کو برا نہیں چاہا ۔۔۔۔پھر میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔

میں اس کے عشق میں پاگل ہوں۔۔اور وہ۔۔۔وہ میری طرف دیکھنا پسند نہیں کرتا۔۔۔۔۔

اس عشق کی آگ نے مجھے جلا ڈالا ہے۔۔۔۔۔اللہ اسے کہیں نا میری بات سنے۔۔۔۔"وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے خدا سے فریاد کر رہی تھی۔مصطفیٰ علی خان نہیں جانتا تھا کہ وہ کتنا خوش قسمت ہو جسے ایک پاگل دیوانی لڑکی تہجد کے وقت رو رو کر خدا سے مانگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بچپن میں کہا کرتی تھی "مجھے اللہ سے پیار ہے۔۔۔۔سب سے زیادہ۔۔۔۔۔۔"پھر کچھ یوں ہوا کہ وہ کسی اور سے محبت کر بیٹھی۔اپنی پہلی محبت کے سامنے کسی دوسرے کا نام لینے لگی۔۔۔۔

اس وقت اس کی حالت ایسی تھی جیسے کسی بچے سے اس کا من پسند کھلونا چھین لیا گیا ہو۔۔۔وہ بھول رہی تھی کہ عشق کا کام ہی انسان کو جلانا ہے۔۔۔کیونکہ جلے بغیر تو سونا کندن نہیں بنتا۔۔آزمائش کے بغیر تو محبت نہیں ملتی

Posted On Kitab Nagri

نا!!! وہ بھول رہی تھی کہ نماز تو اس وحدہ لاشریک کی بندگی کے لیے پڑھی جاتی ہے۔۔۔ صرف ایک اللہ کو دل میں سوچتے ہوئے۔۔۔ اور وہ خالق کی بجائے مخلوق سے دل لگانے بیٹھی تھی۔۔۔ ایسی مخلوق جو وفا کے قابل نہیں۔۔۔۔ وہ اللہ کے سامنے اسے مانگ رہی تھی جو اسے آللہ سے دور کرنے کا سبب بن گیا تھا۔۔۔ وہ جس کی وجہ سے وہ نماز میں رکعتیں بھول جاتی تھی۔۔۔ وہ اسے مانگ رہی تھی جس نے اس کی ذات کو ٹھکرایا تھا، ایک بار نہیں بار بار۔

"پلیز اللہ مجھے مصطفیٰ دے دیں۔۔۔ اسے میرا کردیں۔۔۔ میں آپ کی ساری باتیں مانوں گی۔۔۔" وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رو دی۔ آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ محبت بھی کتنی عجیب چیز ہوتی ہے نا۔۔۔انسان کتنا بے بس ہو جاتا ہے۔۔۔ محبوب کو پانے کی چاہ جب حد سے بڑھ جاتی ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتا ہے۔۔۔۔اپنی انا کو مار دیتا ہے۔۔۔ سجدے طویل ہو جاتے ہیں۔۔۔دعا میں صرف ایک شخص کا نام شامل ہو جاتا ہے۔۔۔اور۔۔۔اللہ۔۔۔اللہ اس سب میں کدھر ہوتا ہے؟؟!!

یہ کیسی محبت ہوتی ہے جس میں انسان اپنے رب کو بھول کر کسی انسان کو سوچنے اور چاہنے لگے؟ وہ بھی ایسا انسان جو نامحرم ہو!!! مگر وہ نا سمجھ لڑکی یہ بات سمجھنے سے قاصر تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سومیہ بیگم آج ہسپتال نہیں گئی تھیں۔ طبیعت آج کچھ ڈل سی تھی شاید تھکاوٹ ہو گئی تھی۔ زندگی نے انہیں تھکا دیا تھا۔ وہ کبھی بے حد خوبصورت نظر آتی تھیں۔ وہ آج بھی ویسی ہی تھیں لیکن اداسی ان کے وجود کا حصہ بن گئی تھی۔ شوہر کی اچانک موت نے ان کو توڑ کر رکھ دیا تھا۔ اتنے سال گزرنے کے باوجود وہ اس حادثے کو نہیں

Posted On Kitab Nagri

بھلا پائی تھیں۔وہ لائونج میں بیٹھی اخبار دیکھ رہی تھیں جب کسی نے پیچھے سے ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔وہ ان ہاتھوں کا لمس محسوس کر کے دل سے مسکرائی تھیں۔

"ارتضیٰ میں نے پہچان لیا۔۔۔۔سامنے آجائو۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بند آنکھوں کے ساتھ بولیں۔

"ممی۔۔۔۔!!!کیا یارررررر۔۔۔۔آپ کیسے پہچان لیتی ہیں۔۔۔میں نے سرپرائز دینا تھا آپ کو۔۔۔۔" وہ ان کے سامنے آکر منہ بسور کر شکوہ کرنے لگ گیا۔

"سلام کون کرے گا؟؟!!"وہ ابرو اچکاتے ہوئے سنجیدگی سے اس کے مقابل کھڑے ہو کر بولیں تو وہ ڈھٹائی سے مسکرایا۔

"السلام وعلیکم باسسسسسس!!!!"اس نے ماں کو سیلیوٹ کیا۔آنکھوں میں واضح شرارت اور ہونٹوں پر شوخ مسکراہٹ تھی۔

"وعلیکم السلام میجر صاحب۔۔۔۔کہیے کیا حال ہیں؟"وہ بھی اسی کے انداز میں بولیں تو وہ ہنس پڑا۔اس کی عادت تھی بات بات پر ہنسنا۔اس کی ہنسی بہت خوبصورت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں اور آپ کی خیریت نیک چاہتا ہوں۔۔۔" وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر تھوڑا جھک کر بولا تو سومیہ بیگم ہنس پڑیں۔وہ ان کا بیٹا تھا۔ارتضیٰ علی خان۔کتنے مہینوں بعد واپس آیا تھا۔وہ بہت خوش تھیں۔

وہ ہو بہو ان کے شوہر ارمان خان کی کاپی تھا۔وہی نین نقش،وہی پر کشش شخصیت۔ذہانت تو اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔انتہائی سحر انگیز شخصیت کا مالک تھا۔چھ فٹ سے نکلتا قد،چوڑا سینہ،کسرتی جسم اور مظبوط جسامت۔۔۔اور سب سے بڑھ کر اس کی گہری سیاہ آنکھیں جن میں ہمہ وقت ایک عجیب سی چمک رہتی تھی۔ وہ بلاشبہ بہت ہینڈ سم تھا۔وہ اس وقت سیاہ جینز کے ساتھ نیلی ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔بال ہمیشہ کی طرح ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے جنہیں اس نے کبھی سنوارنے کی زحمت نہیں کی تھی۔انہوں نے دل ہی دل میں ماشااللہ کہا تھا۔

"میرا بیٹا۔۔!!!" انہوں نے آگے بڑھ کر اس کا ماتھا چوم لیا۔اسے اتنے عرصے بعد سامنے دیکھ کر ان کی آنکھیں بھر آئیں۔

"میری خوبصورت مام ڈارلنگ۔۔۔!!!" وہ شرارت سے انہیں اپنے مظبوط بازوؤں میں لے کر بولا تو انہوں نے اسے کھینچ کر تھپڑ لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شرم کیا کرو میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔۔ محبوبہ نہیں۔۔۔۔"انہوں نے اسے مصنوعی خفگی سے ڈپٹا جس پر اس نے دانت نکالے۔

"ارے ممی۔۔۔۔آپ ارتضیٰ علی خان کی ماں جان ہیں۔۔۔۔۔۔ محبوبہ بھی۔۔۔۔۔ڈارلنگ بھی ۔۔۔۔۔سویٹ ہارٹ بھی۔۔۔۔سب کچھ آپ ہی تو ہیں۔۔۔۔۔"وہ انتہائی معصومیت سے بولا تو نا چاہتے ہوئے بھی وہ ہنس پڑیں۔وہ جانتا تھا کہ ممی سیڈ ہیں اسی لیے ان کو ہنسانے میں کامیاب ہو چکا تھا۔

"اچھا ممی یہ بتائیں آپ کیسی ہیں۔۔۔؟!طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟!ہاسپٹل بھی نہیں گئیں آج!"وہ فکرمندی سے ان کے ہاتھ تھام کر ان کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

"میرا بچہ۔۔۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں اور تمہیں دیکھ کر بالکل ٹھیک ہو گئی ہوں۔۔۔آج بس دل اداس تھا اور تھوڑی تھکاوٹ ہو رہی تھی اسی وجہ سے ہاسپٹل نہیں گئی۔۔۔۔"وہ اس کے ماتھے سے بال پیچھے کرتے ہوئے بولیں۔انہیں بے ساختہ اس پر پیار آیا۔یہ ان کا وہ بیٹا تھا جو ان کے چہرے سے ہی ان کی پریشانی اور اداسی کو بھانپ لیتا تھا۔

"ممی آپ سیڈ کیوں تھیں؟!!"اس کا ذہن ابھی تک اسی بات میں اٹکا ہوا تھا کہ ممی اداس ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"بس تمہاری یاد آرہی تھی۔۔۔!!" وہ ہنستے ہوئے بولیں۔

"اب تو میں آگیا ہوں نا!!!اب اس بیوٹیفل لیڈی کی اداسی ختم ہو جانی چاہیے۔۔۔بتائیں کیا بات ہے؟؟" وہ بلا کا نظر شناس تھا۔مقابل کی آنکھیں منٹوں میں پڑھ لیتا تھا۔اس کی بات پر وہ خاموش رہیں۔

"پاپا کی یاد آرہی تھی کیا؟!!" وہ کچھ دیر بعد دھیمی آواز میں بولا۔کالی آنکھیں پل بھر میں اداسی کی تصویر پیش کرنے لگیں۔

"یاد تو ان کو کیا جاتا ہے جنہیں ہم بھول جائیں۔۔۔ان کو میں بھولی ہی کب ہوں۔۔۔ابھی کل کی ہی بات لگتی ہے۔۔۔ان کی یادیں ہر جگہ بکھری پڑی ہیں۔۔۔۔" وہ زکام زدہ سانس اندر کھینچ کر بولیں۔

"ممی آپ اداس مت ہوا کریں۔۔۔۔پاپا کی کمی کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا لیکن میں ہوں نا آپ کے ساتھ۔۔۔" وہ ان کے ہاتھ تھام کر اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا۔وہ اس کی اتنی محبت پر نم آنکھوں سے مسکرا دیں۔

"اچھاہی بتائو اتنے عرصے بعد کیوں آئے ہو اس بار۔۔۔؟!!" انہوں نے بات بدل دی۔

Posted On Kitab Nagri

"ممی میں ایک مشن میں بزی تھا۔اور اب بھی شاہ ویز انکل نے تین دن کی چھٹی دی ہے۔۔۔۔۔میں نیو مشن پر جا رہا ہوں۔۔۔ مشن کے دوران تو گھر نہیں آسکوں گا۔۔۔" وہ دھیمے لہجے میں جواب دیتے ہوئے ان کو دیکھنے لگا جو اس کے جانے کا سن کر ایک بار پھر اداس ہو گئی تھیں ابھی تو آیا تھا وہ اور اتنی جلدی جانے کا کہہ رہا تھا۔ان کو ایک بار پھر انتظار کرنا تھا۔ایک طویل انتظار۔۔۔۔۔!!!

"اور واپس کب آئو گے ؟؟!!" انہوں نے دھڑکتے دل سے سوال کیا۔

"ممی کچھ کہہ نہیں سکتا۔۔۔آپ ایک فوجی کی ماں ہیں۔۔اپنے بیٹے کے لیے دعا کیجیے گا۔۔۔اگر شہید ہو جائوں تو اللہ کا شکر ادا کیجیے گا اور اگر غازی ٹھہرا تو لوٹ کر آئوں گا اور عید آپ کے ساتھ ہی منائوں گا۔۔..." وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"اللہ تمہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔۔۔!!!" وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے دعا دے رہی تھیں۔

"ممی بھیو کہاں ہیں۔۔۔؟!!" وہ موضوع گفتگو بدل گیا۔

"مصطفی تو ہاسپٹل میں ہے۔۔۔" وہ اس کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے بولیں۔وہ جب ں ھی آتا تھا بچہ بن جاتا تھا۔ان کی گود میں سر رکھ لیتا اور انہیں ہلنے نہیں دیتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ممی آپ سارا دن اکیلی ہوتی ہیں نا۔۔۔!" وہ ماں کی تنہائی کے خیال سے کچھ اداس ہوا۔

"اکیلی کہاں بیٹا۔۔۔ہاسپٹل میں وقت گزر جاتا ہے اور ہر رات کو مصطفی بھی ساتھ ہوتا ہے۔۔۔بس تمہارے پاپا کی کمی محسوس ہوتی ہے۔۔۔" وہ گہری سانس لیتے ہوئے بولیں۔انکھ سے ایک انسو بہہ نکلا تھا۔

"ممی پلیز آنسو نہیں س۔۔۔میرے ہوتے ہوئے میری ماں کی آنکھوں میں آنسو نہیں آئے چاہیے۔۔۔پاپا کی کمی ہم سب کو محسوس ہوتی ہے۔۔وہ جا چکے ہیں اور جانے والا واپس نہیں آتا۔۔۔لیکن میں پاپا کے قاتلوں سے انتقام لے کر رہوں گا۔۔۔آپ کی آنکھ سے نکلنے والے ایک ایک آنسو کا حساب دینا ہوگا ان کو۔۔۔وہ صرف میرے باپ کے ہی نہیں۔۔۔ملک و قوم کے بھی مجرم ہیں۔۔۔۔۔میں اپنے دشمن کو معاف کر سکتا ہوں لیکن اپنے وطن کے دشمنوں کو معاف نہیں کر سکتا۔۔" وہ انتہائی سنجیدگی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اپنے پاپا کا انتقام اللہ پر چھوڑ دو۔۔۔۔میں نہیں چاہتی وہ لوگ تمہیں نقصان پہنچائیں۔۔۔اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گی۔۔۔" وہ اس کے آنکھوں میں انتقام کی آگ دیکھ کر دہل گئی تھیں۔

"او کے باس ریلیکس میں کچھ نہیں کروں گا۔۔۔۔" وہ ان کو پر سکون کرتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن۔۔۔۔۔"اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

"لیکن کیا...؟!!"وہ پریشان ہو گئیں۔

"ممی جب تک آپ کی دعائیں میرے ساتھ ہیں کوئی میرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔۔۔اللہ میرے ساتھ ہے ۔۔۔موت سے ڈرتا نہیں ہوں میں۔۔۔ہر روز سر ہر کفن باندھ کر نکلتا ہوں۔۔۔"ابھی وہ کچھ اور کہنے ہی لگا تھا کہ ان کی آنکھوں میں جمع ہوتے آنسو دیکھ کر پچھتایا۔

"اوکے اب میں چپ ہوں۔۔۔میں یاسپٹل جا رہا ہوں بھیو کے پاس۔۔۔"وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔

"نکلو ادھر سے۔۔۔!!"انہوں نے ناراضی سے کہا تو وہ مسکرا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ممی۔۔۔۔!!!"وہ بچوں کی طرح بولا۔

"اللہ تمہاری حفاظت کرے۔۔۔میرے ساتھ ایسی باتیں مت کیا کرو۔۔"وہ اس کو محبت سے دیکھ کر بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے سویٹ ہارٹ۔۔۔۔!!!" وہ شرارت سے بولا تو وہ ہنس پڑیں۔

"اوکے ممی میں جا رہا ہوں ڈنر ساتھ کریں گے۔۔۔۔" وہ ٹیبل سے ہیوی بائیک کی چابی اٹھاتے ہوئے ان کو سلام کر کے باہر نکل گیا۔

ان کے دل میں ڈر بیٹھ گیا تھا۔ وہ جانتی تھیں وہ جو کہتا ہے وہ کر کے دکھاتا ہے۔۔۔ وہ اس کی حفاظت کی دعا مانگتے ہوئے کھانا تیار کرنے اٹھ گئی تھیں۔

اس نے جیسے ہی کال ملائی دوسری جانب موجود شخص نے کال کاٹ دی۔ اس نے بے صبری سے دوبارہ کال ملائی۔ کال اب بھی کاٹ دی گئی مگر وہ بھی شاید اول درجے کی ڈھیٹ تھی۔۔۔ دوسری کے بعد تیسری۔۔۔ تیسری کے بعد چوتھی کال ملائی۔۔۔ اب کی بار کال اٹھا لی گئی۔

"کیا مصیبت ہے کیوں تنگ کر رہی ہو؟۔۔۔ جب بات نہیں کرنا چاہتا تو کیوں بار بار کال کر کے ڈسٹرب کر رہی ہو۔۔؟؟۔۔۔ میں آخری بار کہہ رہا ہوں اب اگر تم نے مجھے کال کی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔" وہ بولا نہیں

Posted On Kitab Nagri

دھاڑا تھا۔اس کے الفاظ نے کسی کے دل پر کتنی چھریاں چلائی تھیں وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔۔کاش وہ سمجھ سکتا کہ الفاظ سے بڑا زہر کوئی نہیں ہوتا!

"میں۔۔۔۔میں آپ سے۔۔۔۔محبت کرتی ہوں۔۔۔۔محبت کرتی ہوں۔۔۔۔آپ سے۔۔۔۔آپ کیوں نہیں سمجھتے۔۔۔۔میں آپ کی محبت میں مبتلا ہوں۔۔۔۔میں بے بس ہوں۔۔۔۔آپ کی آواز سننے کے لیے ترس رہی ہوں۔۔۔۔۔"وہ روتے ہوئے ہچکیوں کے درمیان مسلسل لا ربطہ جملے بول رہی تھی۔

"شٹ اپ!!!محبت۔۔۔۔۔محبت۔۔۔۔۔محبت۔۔۔۔۔واٹ ربش!!!دماغ خراب ہے تمہارا۔۔۔۔میں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔۔۔ناہی میں نے تمہیں مجبور کیا ہے کہ مجھ سے محبت کرو۔۔۔۔"وہ انتہائی سرد لہجے میں بولا۔

"لیکن میں آپ سی محبت کرتی ہوں۔۔۔۔آپ کیوں کررہے ہیں ایسا میرے ساتھ۔۔۔۔پلیز مصطفیٰ میں مر جائوں گی۔۔۔۔۔"وہ انتہائی کرب سے بولی۔

"تو مر جائو۔۔۔اور میری جان چھوڑو۔۔۔۔!!!"وہ سنگدلی سے کہتا فون بند کرگیا۔

"مر جائو۔۔۔!!!"

Posted On Kitab Nagri

"مر جائیو.....!!!"

"مر جائیو.....!!!"

اس کے کانوں میں مصطفیٰ کے الفاظ گانج رہے تھے۔یہ وہ مصطفیٰ نہیں ہو سکتا جو تین سال پہلے تھا۔وہ کتنا سنگدل بن گیا تھا۔اس نے موبائل اٹھایا اور میسیج ٹائپ کیا۔

"آپ کو احساس ہو گا ایک دن۔۔۔۔اور تب میں نہیں ہوں گی۔۔۔آپ معافی مانگیں گے۔۔۔۔۔لیکن آپ کو معافی نہیں ملے گی۔۔۔۔تب آپ کے پاس صرف پچھتاوا ہو گا۔۔۔!!!"مصطفیٰ نے زوبیہ کا میسیج پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں۔

"پچھتا ہی تو رہا ہوں۔۔۔۔اب سے نہیں تین سال سے۔۔۔"اس نے استہزائیہ سر جھٹک کر اپنی توجہ فائنل پر مرکوز کرنے کی کوشش کی لیکن اب کام میں دھیان کہاں لگنا تھا۔۔۔ہرانے زخم تازے ہو گئے تھے۔۔۔۔یادوں کا ایک لا متناہی سلسلہ تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اس وقت کلاس روم میں لیکچر لے رہی تھیں۔اس کا سارا دھیان لیکچر کی طرف تھا۔اس نے ایک سرسری نظر اپنے ساتھ بیٹھی زوبی پر ڈالی اور یہ ایک نظر ہی بتانے کے لیے کافی تھی کہ وہ ٹھیک نہیں تھی۔

زوبی کی آنکھیں دیکھ کر وہ چونکی۔یوں لگ رہا تھا وہ دیر تک روتی رہی ہو۔اس نے ہولے سے اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔۔۔"واٹ ہیپنڈ زوبی۔۔۔۔روکیوں رہی ہو۔۔۔؟!!"

"نہیں رو تو نہیں رہی۔۔۔۔!!"اس نے آنسو صاف کیے۔

"دھیان کدھر ہے تمہارا؟....کیا ہوا ہے۔۔؟؟!!"

"کچھ نہیں ہوا۔۔۔اب کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔۔اس سے زیادہ برا میرے ساتھ کچھ ہو بھی نہیں سکتا۔۔۔"وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح شکستگی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپ سیٹ کیوں ہو۔۔۔اتنی مایوسی والی باتیں کیوں کر رہی ہو؟؟!!"وہ زوبی کو ہر شان نہیں دیکھ سکتی تھی۔

"زوبی بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے؟کیا مصطفٰی نے کچھ کہا ہے؟!!"زوبی کی خاموشی پر اس نے قیاس آرائی کی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیا کہیں گے؟ وہ کچھ کہتے ہی تو نہیں۔۔۔!!!"

"لیکن زوبی۔۔۔!"ابھی وہ کچھ کہتی اس سے پہلے سر عثمان کی نظران دونوں لڑکیوں پر پڑی جو لیکچر کو فراموش کیے اپنی باتوں میں مگن تھیں۔انہوں نے ایک نظر سنجیدگی سے ان دونوں کو دیکھا۔

"مس زمل حیات اینڈ مس زوبیہ رحمان!!! سٹینڈ اپ!!!"کلاس میں ان کی چنگھاڑتی ہوئی آواز گونجی۔پوری کلاس کو سانپ سونگھ گیا۔وہ دونوں اپنی شامت آتی دیکھ چکی تھیں۔ایک لمحے کے لیے زوبی کو اپنا دکھ بھول گیا تھا۔وہ دونوں آہستگی سے کھڑی ہوئیں۔

"یس سر۔۔۔!!!"دونوں بیک وقت بولیں۔البتہ نظریں اٹھا کر ان کے تیور دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی۔

"جی تو مجھے بتانا پسند کریں گی آپ کہ لیکچر کے دوران ایسی کون سی گفتگو فرما رہی تھیں آپ دونوں۔۔۔میں بھی تو سنوں۔۔۔"وہ بھگو کر مارنے میں ماہر تھے۔

"سوری سر...!! نہیں بتا سکتی۔۔۔"زمل معذرت کرتے ہوئے بولی۔یہ الگ بات تھی کہ اس کے چہرے ہر شرمندگی کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں نہیں بتاسکتی۔۔۔؟!!آخر مجھے بھی سنائیں ایسی کون سی اہم باتیں ہیں جو ختم ہونے میں ہی نہیں آرہی تھیں۔۔۔!!"

"سر ایسے اچھا لگتا ہے بھلا۔۔۔اب آپ لڑکیوں کی ہر سنل باتیں سنیں گے؟!!اٹس اگینسٹ داہیں رز سر!!!"جواب ان دونوں کی بجائے پیچھے سے آیا تھا۔کلاس میں دبی دبی ہنسی کی آوازیں گونجیں۔

ان دونوں نے پیچھے مڑ کر اس لڑکی کو دیکھا۔وہ حرمین تھی۔۔۔ان کی کلاس فیلو۔بھوری آنکھوں والی یہ کامنی سی لڑکی سر کو جواب دے کر اپنی شامت بلا چکی تھی۔

".Stop laughing!!! And you, get out from my class"

کلاس کو سختی سے ڈپٹتے ہوئے آخر میں انہوں نے حرمین کو کلاس سے باہر نکلنے کا کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

".Thank you Sir"

وہ خوشی سے اپنا بیگ لے کر کلاس سے باہر بھاگی۔شاید وہ انتظار میں تھی کہ کب سر اسے کلاس سے نکالیں اور اس کی جان چھوٹ جائے اس لیکچر سے۔

"وہ سر۔۔۔۔۔!!!"سر کو دوبارہ بورڈ کی جانب بڑھتا دیکھ کر زوبی منمنائی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیا۔۔۔؟!!"سر پلٹ کر غصہ سے لال پیلے ہو کر بولے۔

"وہ سر۔۔۔۔۔۔۔ہم بھی کلاس سے باہر چلی جائیں کیا؟!!"زمل نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے پوچھا۔

"آئوٹ۔۔۔۔!!!"سر دھاڑ کر بولے تو وہ دونوں کلاس سے رفو چکر ہو گئیں۔

"نان سینس سٹوڈنٹس!!"سر بڑبڑا کر رہ گئے۔

"زمل کیا ضرورت تھی تمہیں بولنے کی۔۔۔مل گیا سکون بے عزتی کروا کے؟"زوبیہ واقعی تپی ہوئی تھی۔

"ہاں تو سر کو کیا صرورت تھی ہماری گفتگو کے درمیان بولنے کی۔۔۔"اس کی بھی اپنی ہی ضد تھی۔

"شٹ اپ یار۔۔۔۔اتنی بے عزتی ہوئی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"پہلے بڑی عزت ہے جیسے۔۔۔روز تمہیں اکیس توپوں کی سلامی دی جاتی ہے نا۔۔۔" وہ اس ہر چوٹ کرتے ہوئے بولی۔

"زملللللل!!!" وہ چیخ پڑی۔

"اچھا اچھا بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔؟" اب کی بار زمل سیریز ہو کر بولی۔

زوبی نے اسے فون پر ہونے والی اپنی اور مصطفیٰ کی گفتگو سے آگاہ کیا اور پھر سے آنکھیں برس پڑیں اس کی۔

"واٹ؟؟!!!اس کی ایسی کی تیسی!!!اسے تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔اس کی ہمت کیسے ہوئی تم سے اس طرح بات کرنے کی۔۔۔اس کی وجہ سے تمہاری آنکھوں میں آنسو آئے ہیں۔۔۔۔اسے چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔

اور تم۔۔۔تمہیں کس نے کہا تھا ڈھیٹ بن کر اسے فون کرو۔۔۔" وہ دانت پیس کر مصطفیٰ کو کوستے ہوئے آخر میں اسی ہر چڑھ دوڑی۔

"میں دل کے ہاتھوں مجبور تھی۔۔۔۔" اکیسویں صدی کی "ہیر" نے کیا خوب ارشاد فرمایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک تو یہ دل۔۔۔۔۔۔"زمل سخت بیزار ہوئی۔

"خیر مصطفٰی صاحب کو تو میں نہیں بخشنے والی۔۔۔"وہ "رضیہ سلطانہ"بنی بیٹھی تھی۔

"تم۔۔۔اسے۔۔۔کچھ۔۔۔ں ہیں۔۔۔کہو۔۔۔گی۔۔۔"زوبی ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی۔

"اور میں اس سے محبت کرتی ہوں۔۔۔اس کے لیے اپنی جان بھی دے سکتی ہوں۔۔۔وہ میری نہیں سنتا تو کیا ہوا۔۔۔میری محبت ہی کافی ہے۔۔۔وہ بے شک میرے جذبات نہیں سمجھتا لیکن میں اس سے محبت کرنا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔میرے لیے وہ ایسے ہی ضروری ہے جیسے زندہ رہنے کے لیے سانس۔۔۔"وہ واقعی ڈھیٹ تھی نہئں بلکہ ڈھیٹوں کی بھی سردار تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم واقعی بے وقوف ہو۔۔۔"وہ تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گئی البتہ دل میں وہ مصطفٰی کا دماغ درست کرنے کا پکا ارادہ کر چکی تھی ایخ نہیں تے فیر اینج ہی سہی!

Posted On Kitab Nagri

"شیر خان میں تمہیں ایک تصویر بھیج دیا ہوں۔اس کی ساری انفرمیشن لے کر مجھے جلد از جلد سینڈ کرو۔"اس نے فون ہر آرڈر دیا۔دوسری جانب سے جواب سن کر اس نے فوں بند کر دیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ اہنی ہیوی بائیک ہر بیٹھا ہوا سے باتیں کر رہا تھا۔اس کے بال ہوا سے اڑ رہے تھے ہلکی بڑھی ہوئی شیو اس پر بہت سوٹ کر رہی تھی۔۔آنکھوں ہر گاگلز لگائے وہ بہت ہیارا الگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاسپٹل جا کر بھیو کو سرپرائز دینے جا رہا تھا لیکن کون جانے وقت اسے کیسا سرپرائز دینے والا تھا۔۔۔۔کون جانے اس ہاسپٹل سے اس کی زندگی کی کون سی نئ کہانی کھلنے والی تھی۔۔۔۔کون جانے۔۔۔۔

لاسٹ پیریڈ لے کر وہ دونوں جیسے ہی کلاس سے باہر نکلیں انہیں حرمین نظر آئی۔وہ اس وقت اکیلی بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

"یار اس نے ہماری وجہ سے اپنی بھی لے عزتی کروائی ہے۔۔۔اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔۔نن۔"زوبی اس کو کچھ کہنے کا موقع دیے بغیر کھینچ کر ساتھ لے گئی۔

"حرمین۔۔۔۔ہم لوگ آپ کا شکریہ ادا کرنے آئی ہیں۔"زوبی نے بات شروع کی۔

"شکریہ؟مگر کس لیے؟"اس کی بھوری انکھیں سوالیہ ہوئیں۔دھوپ اس کے چہرے پڑ رہی تھی۔اس کی بلی جیسی انکھیں چمک رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ آپ نے ہماری وجہ سے سر کی ڈانٹ کھائی ہے نا اس لیے۔۔۔۔"زمل نے "بے عزتی" کی جگہ ڈانٹ کا لفظ استعمال کیا۔اس وقت اسے "معافی" کی بجائے شکریہ ادا کرنا زیادہ مناسب لگا۔وہ کبھی کسی سے سوری نہیں کرتی تھی۔اس کا کہنا تھا"میں کبھی کچھ غلط نہیں کرتی،بس لوگ مجھے غلط سمجھ لیتے ہیں۔"

"ارے اس میں کون سی بڑی بات ہے۔۔۔۔بلکہ شکریہ تو مجھے تم دونوں کو کہنا چاہیے نا کہ تم لوگوں کی وجہ سے سر نے مجھے باہر نکال دیا ورنہ میں تو پک چکی تھی سر پریشر ککر کے لیکچر سے۔"وہ لاپرواہی سے کندھے اچکا کر بولی۔

"ہیں۔۔۔۔مطلب آپ نے جان بوجھ کر سر کو جواب دیا۔۔۔۔اومائی گاڈ۔۔۔۔"زمل ہنستے ہوئے بولی۔

"ہاں بالکل۔۔۔"حرمین نے فخریہ انداز میں کہا۔

"بڑی تیز ہو۔۔۔۔"زوبی کھلکھلا کر ہنستے ہوئے بولی تو حرم ءن نے فرضی کالر جھاڑے۔

"شکریہ اس تعریف کے لیے۔"حرمین نے دانت نکالے۔

"اچھا ہم لوگ چلتے ہیں۔۔۔پھر بات ہو گی۔۔۔"زمل گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"او کے سی یو گائز۔۔۔" حرمین نے ان دونوں سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔وہ حرمین احمد سے ان کی پہلی ملاقات تھی۔اگرچہ حرمین ان کی کلاش فیلو تھی لیکن ان کی کبھی آپس میں بات چیت نہیں ہوئی تھی۔

------------...............................

کالج گیٹ پر جیسے ہی وہ دونوں پہنچیں تو انہیں حیرت کا جھٹکا لگا۔زوبی نے بے یقینی سے سامنے کار میں موجود شخص کو دیکھ کر چیخ ماری۔۔۔۔۔

"اومائی گڈ نیس۔۔۔۔۔یاور بھائی آپ۔۔۔۔" بے یقینی،جوش جذبات اور فرط مسرت کی وجہ سے اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گاڑی سے جیسے ہی نکلا زوبی اس کی طرف بھاگی اور اس کے سینے سے جا لگی۔کتنے مہینوں بعد بھائی کو سامنے دیکھا تھا۔دل بھر آیا تھا اور آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ بہنے لگے۔وہ اس کے ساتھ لگی ارد گرد سے بے پرواہ ہو کر رونے لگی۔

"زوبی۔۔۔۔میرا بچہ کیا ہوا؟کیوں رو رہی ہو۔۔۔۔بھیا آ گئے ہیں نا۔۔۔۔" وہ اس کو چپ کرواتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھیا میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔۔۔آپ اتنی دیر بعد آئے ہیں۔۔۔۔میں آپ کے بغیر بہت اداس تھی۔۔۔۔"وہ سوں سوں کرتے ہوئے بولی۔یاور کو اپنی اس گڑیا پر بے انتہا پیار آیا

"ارے میرا شیر میرے بغیر اداس ہو گیا تھا۔۔۔۔میں تو پریشان ہی ہو گیا کہ میری گڑیا کو میرا آنا اچھا نہیں لگا جب ہی تو رو رہی ہے۔۔۔۔۔۔"وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔

"بھیاااااا۔۔۔۔"وہ ناراضگی سے بولی۔

"اچھا اچھا۔۔۔۔۔زوبی تم اپنی سہیلی کو بھول گئی۔۔۔۔"وہ اس کا دھیان بٹانے کو بولا۔

وہ اپنے جذبات میں آ کر یہ بھی بھول گئی کہ زمل کب سے وہیں کھڑی ہے۔

"اوہ۔۔۔۔سوری۔۔۔۔"وہ گڑبڑا کر بولی۔

"السلام علیکم یاور بھائی۔"زمل نے آگے بڑھ کر ان کو سلام کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام گڑیا۔۔۔ کیسی ہو اور آنٹی کیسی ہیں؟" وہ اس کے سر ہر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

زوبی اور زمل کی فیملی ٹرمز بھی تھے۔ دونوں گھرانوں کا آپس میں آنا جانا لگا رہتا تھا۔ یاور بچپن ہی سے زوبی کی اکلوتی دوست سے واقف تھا۔ وہ اسے بالکل چھوٹی بہن سمجھتا تھا۔

"اللہ کا شکر ہے بھائی سب ٹھیک ہے۔ اور امی بھی ٹھیک ہیں۔ آپ سنائیں۔۔۔۔ اپ نے ہمیں اچانک سامنے ا کر سرپرائز کر دیا۔۔۔"

"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔ میں نے سوچا کہ میں اپنی بہنوں کو سرپرائز دے دوں لیکن یہاں تو کچھ لوگوں نے رو رو کر دریا بہادیے ہیں۔۔۔" وہ کنکھیوں سے زوبیہ کو دیکھتا ہوا شرارت سے بولا۔ زمل ہنس پڑی تھی زوبیہ کی شکل دیکھ کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آ جائو میں ڈراپ کر دوں۔۔۔ اور آج میں اپنی دونوں بہنوں کو لنچ کروائوں گا۔۔۔۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"اوہ یسسسسس!!!" زوبی چہک کر بولی۔ تھوڑی دیر پہلے والا رونا ختم ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینکیو بھائی۔۔۔لیکن میری طرف سے معذرت آپ دونوں لنچ کریں۔۔۔مجھے ڈرائیور لینے آئے گا۔دیر ہو جائے گی اور امی گھر میں اکیلی ہوں گی۔۔۔۔"وہ معذرت کررتے ہوئے بولی۔

"زمل پلیززززز۔"زوبی نے اس کو منانا چاہا۔

"نہیں زوبی تم یاور بھائی کے ساتھ انجوائے کرو میں کل آئوں گی۔"وہ اس کو بہلاتے ہوئے بولی۔

"اوکے چلو زوبی۔۔۔۔"یاور نے اسے چلنے کا اشارہ کیا۔وہ دونوں زیادہ اصرار نہیں کر سکے کیونکہ بچپن سے ہی اسے جانتے تھے وہ جو کہہ دیتی تھی اسے کوئی بھی اہل نی بات سے ہیچھے نہیں ہٹا سکتا تھا۔اس نے "نا" کہہ دیا تو مطلب "نا"۔وہ "نا" کہہ دیتی تھی تو چنگیز خان کے لشکر کا اخری سپاہی بھی اس کے سامنے ہار جاتا تھا۔

ان کے جانے کے بعد اس نے رکشہ روکا اور مطلوبہ ہاسپٹل پہنچی۔وہ اپنے ارادے کی پکی تھی۔چاہے ساری دنیا اس کے خلاف ہو جاتی،وہ وہی کرتی تھی جو اس کا دل کہتا تھا۔

ہاسپٹل کی عمارت کے سامنے پہنچ کر اس نے اپنی چادر ٹھیک کی اور ریسپشنٹ سے ڈاکٹر مصطفیٰ کا روم نمبر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میم وہ اس وقت وارڈ میں ڈیوٹی پر ہیں۔۔۔۔۔آپ ان سے نہیں مل سکتیں۔۔۔۔۔آپ کے پاس کوئی اپوائنٹمینٹ ہے؟"ریسیپشنٹ اسے سر تا پیر دیکھتے ہوئے بولی۔

وہ اسے سیاہ چادر میں لپٹے ہوئے کوئی مڈل کلاس لڑکی سمجھی تھی۔

"میرے پاس کوئی اپوائنٹمینت نہیں۔۔۔۔۔اور مجھے ابھی کے ابھی ڈاکٹر مصطفیٰ سے ملنا ہے۔۔۔"وہ ٹیبل پر جھک کر غرائی۔

"لیکن۔۔۔۔"

"میں نے کہا۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔ابھی کہ ابھی۔۔۔۔۔ان سے ملنا ہے۔۔۔۔"وہ ٹیبل پر ہاتھ مار کر زور سے بولی۔

"تھرڈ فلور پر کاریڈور کے لیفٹ میں ہے ان کا آفس۔۔۔۔۔"ریسیپشنٹ تھوک نگلتے ہوئے بولی۔وہ اس کے خطرناک تیور دیکھ کر ڈر گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینکس اینڈ سوری۔"اسے اپنے رویے کا اندازہ تھا۔اسی لیے معذرت کرتے ہوئے لفٹ کی جانب بڑھ گئی۔ اور ریسیپشنٹ حیرت سے اس پل پل رنگ بدلنے والی لڑکی کو دیکھ کر رہ گئی۔

وہ ابھی ابھی ہاسپٹل پہنچا تھا۔جب اسے معلوم ہوا کہ بھیو ڈیوٹی پر ہیں۔ہاسپٹل کا سارا عملہ اسے جانتا تھا۔وہ گھوم پھر کر بھیو کے آفس میں آکر ان کی سیٹ پر بیٹھ گیا۔جانے کیا سوجھی کہ ان کا سٹیتھوسکوپ کانوں سے لگا کر سیلفی لینے لگا۔

ابھی اس نے دو،چار سیلفیز ہی لی تھیں جب دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھلا۔وہ چونکا اس وقت جب اس نے کمرے میں ایک لڑکی کو جارحانہ انداز میں اپنی جانب بڑھتے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا منہ کھل گیا جب اس نے لڑکی کے ہاتھ میں موجود چھری دیکھی۔وہ ہکابکا بیٹھا سچویشن سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ آخر یہ کون سی بلا ہے جو اچانک نازل ہو گئی ہے۔

وہ لڑکی دیکھنے میں انیس بیس سال کی لگ رہی تھی۔اس نے بڑی سی سیاہ چادر لی ہوئی تھی۔نیلی آنکھیں اس وقت شعلے اگل رہی تھیں۔اور اس کا سفید چہرہ غصہ کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بات کان کھول کے سنو۔۔۔۔آج کے بعد اگر تمہاری وجہ سے میری دوست کی آنکھوں میں ایک بھی آنسو آیا تو یہ چھری میں سیدھی تمہارے گلے پر پھیروں گی۔۔۔"اس نے اس لڑکی کو کہتے سنا۔وہ اس کی جرات پر حیران ہی تو رہ گیا تھا جو اس کے سامنے چھری پکڑے کھڑی تھی۔

"کیاااا۔۔۔تمہاری اتنی ہمت کہ۔۔۔۔۔۔تم مجھے دھمکی دو۔۔۔"اسے تو گویا صدمہ ہی لگ گیا۔

"میں دھمکی نہیں دیتی۔۔۔میں عمل بھی کرتی ہوں۔۔۔"وہ غصہ سے بولی۔

"تم۔۔۔مجھے مارو گی۔۔۔تم جانتی نہیں میں کون ہوں۔۔۔۔"وہ اس پر رعب جھاڑتے ہوئے بولا۔

"میں جانتی ہوں تم کون ہو۔۔۔افریقہ کے قبائل سے تعلق ہے تمہارا اور تم جیسے بندر کے پیچھے میری دوست پاگل ہو چکی ہے۔۔۔تم ہر بار اس کی تذلیل کرتے ہو اور تم۔۔۔۔صرف تمہاری وجہ سے وہ روتی ہے۔۔۔"وہ زور سے چیخی۔

"آپ ہوش میں تو ہیں میڈم۔۔۔۔میں آپ کی دوست کو جانتا تک نہیں ہوں۔۔۔اور آپ مجھ پر الزام لگا رہی ہیں۔۔۔"وہ بھی اس بار چیخ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ ہوشیار بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔تم ہی وہ منحوس انسان ہو جس کی وجہ سے زوبیہ رحمان کی آنکھیں ویران ہو چکی ہیں۔۔۔"وہ ٹیبل پر دونوں ہاتھ مار کر ساری چیزیں نیچے گرا کر بے خوفی سے بولی۔

"دیکھو میں نہیں جانتا تمہاری دوست کو اس لیے نکلو ادھر سے۔۔۔ورنہ میں سیکیورٹی گارڈ سے کہہ کر تمہیں دھکے دے کر نکلوائوں گا"اب کی بار وہ بھی تمام لحاظ بالائے طاق رکھ کر بولا۔

"تمہاری اتنی ہمت کہ تم مجھے یہاں سے باہر نکلوائو۔۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولی۔

"ہمت کی بات تو آپ نہ ہی کریں محترمہ۔۔۔میری ہمت کا آپ کو اندازہ نہیں۔۔۔"

"اگر ہمت تھی تو زوبی کو کیوں نہیں اپنایا۔۔۔کیوں اسے بیچ راہ میں چھوڑا۔۔۔محبت وفا مانگتی ہے۔۔۔اور تم نے بے وفائی کی ہے۔۔۔"وہ چلائی۔ چھری اب ں ھی اس کے ہاتھ میں تھی۔

"اول تو میں کسی زوبی کو نہیں جانتا اور دوسری بات مس۔۔۔۔میں جس سے محبت کروں گا اسے کبھی بیچ راہ میں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔میں آخری سانس تک وفا کرنے والوں میں سے ہوں۔"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔۔ تم نے میری دوست کو دھوکا دیا محبت کے نام پر اور اب اس سے بات تک نہیں کرتے۔۔۔۔ میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔" وہ جیسے اج اس کے خون کی پیاسی ہو گئی تھی۔ یا مر جائے گی یا مار دے گی۔

وہ بھوکی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹی اور ایک ہاتھ سے اس کے بال ہاتھ میں پکڑ لیے اور دوسرے ہاتھ سے چھری اس کی گردن پر مارنی چاہی لیکن اس سے پہلے ہی وہ اس کا چھری والا ہاتھ قابو کر چکا تھا۔

مصطفٰی اپنے آفس میں داخل ہوتے ہی چکرا کر رہ گیا۔ اس کی ٹیبل سے ساری چیزیں نیچے گری ہوئی تھیں۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کمرے میں زلزلہ آیا ہو۔

جھٹکا تو اسے ارتضٰی کو دیکھ کر لگا۔ اور صرف ارتضی کو ہی نہیں سامنے موھود لڑکی کی جرات ہر وہ حیران رہ گیا جس نے میجر ارتضٰی علی خان کے بال پکڑ رکھے تھے اور اس کا دوسرا ہاتھ ارتضی نے قابو کیا ہوا تھا۔

"میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔۔۔ میں تمہارا خون پی جاؤں گی۔" وہ اتنی زور سے چیخی کہ ارتضٰی کو اپنے کانوں کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہوئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا ہو رہا ہے یہاں ؟؟۔۔۔۔ چھوڑو اسے ارتضٰی۔۔۔" وہ درشتی سے بولا۔

"نہیں بھیو پہلے اس سے کہیں میرے بال چھوڑے۔۔۔۔۔اس نے مجھے چھری مار دینی ہے۔۔۔" وہ بچوں کی طرح ضدی انداز میں بولا۔

ارتضٰی۔۔۔۔۔۔!!!! چھوڑو اسے۔۔۔۔۔۔" مصطفٰی نے اسے گھر کا۔

اور ارتضٰی کا نام سن کر اسے جھٹکا لگا۔ دماغ میں کوئی خیال آیا تھا جسے اس نے جھٹک دیا۔

"یہ ڈاکٹر مصطفٰی کو آپ ارتضٰی کیوں بول رہے ہیں۔۔۔" وہ اس کے بال چھوڑ کر حیرت سے بولی۔

Kitab Nagri

"میں ارتضٰی ہوں۔۔۔۔ یہ ہیں ڈاکٹر مصطفٰی۔۔۔۔" وہ دانت پیس کر بھیو کی طرف اشارہ کر کے بولا۔ اس کا جی چاہا سامنے کھڑی لڑکی کو شوٹ کر دے۔

www.kitabnagri.com

"اوہووووتو آپ ہیں ڈاکٹر مصطفٰی۔۔۔ میں بھی کہوں زون ہی اندھی نہیں ہے جو اس بندر کو پسند کرے۔" وہ ان کو سر تا پیر گھورتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ارتضٰی تو جل ہی گیا۔ کتنی بد تمیز تھی یہ لڑکی۔ اتنے آرام سے اس کی شاندار پر سنیلٹی کی دھجیاں اڑا گئی تھی وہ۔

"مجھے ایک بات بتائیں۔۔۔ آپ کو شرم نہیں آئی ایک لڑکی کے جذبات سے کھیلتے ہوئے۔۔۔؟ زوبی کو جانتے ہیں نا آپ۔۔۔!؟" وہ ان سے جواب مانگ رہی تھی.

"یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔" وہ سرد لہجے میں بولا۔

"آپ میری دوست کی بے عزتی کرتے ہیں۔۔۔ اس کے جذبات کی توہین کرتے ہیں۔۔۔ آپ کی وجہ سے وہ ساری ساری رات روتی ہے۔۔۔ اسکی آنکھیں ویران رہتی ہیں۔۔۔ اس کی مسکراہٹ پھیکی ہو گئی ہے۔

۔اس کے اندر جینے کی آرزو مر گئی ہے اور اب بھی آپ کو لگتا ہے یہ آپ کا ذاتی معاملہ ہے۔۔۔ ہمم آئی اپریشیٹ یو۔۔۔" وہ طنزیہ انداز میں تالی بجاتے ہوئے بولی۔

"بھیو یہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔؟؟" ارتضی نا سمجھی سے بولا۔

"ارے تم نہیں جانتے۔۔۔ تمہارا بھائی میری دوست کے ساتھ "فلرٹ" کر تا رہا ہے۔۔۔" اس نے جیسے ارتضی کی بے خبری پر ماتم کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے بھائی ایسے نہیں ہیں۔۔۔" وہ بھائی کے کندھے پر ہاتھ مار کر بولا۔ مصطفیٰ نے اسے کچھ ایسی نظروں سے دیکھا کہ اس نے فوراً ہاتھ پیچھے کر لیا۔

"تم خاموش رہو۔" اس نے ارتضیٰ کو خطرناک گھوری سے نوازا۔

"میں نے تمہاری دوست کو محبت کے خواب نہیں دکھائے تھے۔ میں اسے پسند کرتا تھا۔۔۔ لیکن میں نے اس پر کبھی اپنی فیلنگز شو نہیں کیں۔۔۔ وہ مجھے صرف ایک دوست کے طور پر اچھی لگتی تھی۔" مصطفیٰ آہستہ سے بولا۔

"اوہ رئیلی۔۔۔ یہ ساری بات دوستی سے ہی تو شروع ہوتی ہے نا۔۔۔ ہونہہ دوستی کے نام پر محبت کو دھوکا دیتے ہوئے شرم آنی چاہیے آپ کو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اصل بات سے واقف نہیں ہیں۔۔۔ میں نے آپ کی دوست کو دھوکا نہیں دیا۔۔۔ بلکہ۔۔۔" وہ کہتے کہتے رک گیا۔

"ہاں۔۔۔ تو کیا میری دوست نے آپ کو دھوکا دیا ہے؟!" وہ چھری دکھا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔"وہ ششدر رہ گئی مصطفی کے جواب پر۔

"میری بات کان کھول کر سن لیں۔۔۔زوبیہ رحمن،زمل حیات کی بچپن کی دوست ہے۔۔۔میں اس کی رگ رگ سے واقف ہوں۔۔۔اس نے بچپن میں بھی کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا مجھ سے۔۔۔۔وہ ہر رشتہ ایمانداری سے نبھانا جانتی ہے۔۔۔چاہے وہ دوستہ ہو یا محبت۔۔۔وہ کبھی کسی کو دھوکا نہیں دے سکتی۔۔۔انفیکٹ اپ خود کو دھوکا دے رہے ہیں۔۔۔اپ محبت سے انکار رہے ہیں جبکہ اپ کی انکھیں کچھ اور ہی بیان کر رہی ہیں۔۔۔"مصطفی کتنی ہی دیر کچھ بول نہیں سکا۔اس نے کچھ کہنا چاہا مگر الفاظ نہیں ملے۔

میں بس یہ کہنے آئی ہوں کہ اگر اب آپ نے میری دوست کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔سمجھے آپ۔۔۔"وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی۔

"تم سے برا کوئی ہے بھی نہیں۔۔۔"کب سے خاموش کھڑا ارتضی بڑبڑایا۔

"کیا کہا؟"وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"آآ۔۔۔۔وہ میں یہ کہہ رہا تھا کہ تم نے غلط فہمی میں آکر مجھے ایویں اتنی سنادی۔۔۔۔۔۔"وہ گڑ بڑا کر بولا۔کیا بھروسہ اس لڑکی کا ابھی کوئی چیز اٹھا کر سر پہ مار دے۔

تم اسی قابل ہو۔۔۔۔"وہ اس کو حیرت زدہ چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

پیچھے وہ حیرت سے اسے جاتا دیکھنے لگا۔

"چڑیل...!!"ارتضیٰ دل ہی دل میں بولا۔

"بھیو۔۔۔۔ٹیل می سیٹوری تھنگ فرام اے ٹوزی۔۔۔۔"ارتضی کی گھمبیر اواز نے کمرے میں موجود خاموشی کو توڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارتضی۔۔۔۔میں نے اسے دھوکا نہیں دیا۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر برانے لگا۔

یاور اور زوبی لنچ اور شاہنگ سے واپس آکر گھر لوٹے تو عافیہ بیگم اسے دیکھ کر نہال ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ انہیں بتا چکا تھا پہلے ہی کہ وہ تین دن کی چھٹی پر آرہا ہے۔وہ ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر خوش تھیں۔

زوبی کے پاپا کی ڈیتھ کے بعد وہ اپنی ماما اور بھائی کے ساتھ ہی رہتی تھی۔یاور کو شروع ہی سے آئی ایس آئی جوائن کرنے کا شوق تھا۔

اور اب وہ اتنے ماہ بعد گھر آیا تھا تو زوبی بہت خوش تھی۔

"مجھے تین دن بعد واپس جانا ہے تو سوچ رہا ہوں کہ ہم کہیں گھومنے پھرنے کا پلان بنا لیں۔"یاور نے خیال ظاہر کیا۔

"اوہ یس بھیا۔۔بہت مزہ آئے گا۔میں زمل کو بھی کہہ دوں گی آنے کا۔"وہ بہت ایکسائیٹڈ تھی۔

www.kitabnagri.com

"تو ٹھیک ہے پھر کل ہم لوگ مارگلہ ہلز دیکھنے چلیں گے اور ڈنر پی سی میں کریں گے۔۔"وہ پروگرام بناتے ہوئے بولا۔

"تم لوگ چلے جائو میں نہیں جائوں گی۔میرے گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔"عافیہ بیگم نے عذر پیش کیا تو یاور نے ان کی بات سمجھ کر اثبات میں سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

"وائوووو پھر مزہ آئے گا۔" وہ بچوں کی طرح خوش ہو کر بولی۔اس کی کالی سیاہ آنکھیں چمکیں۔

ہاں بالکل۔۔۔۔ چلو میں اب ریسٹ کرلوں۔۔۔۔ڈنر میں لیٹ کروں گا۔۔۔اوکے ممی۔۔۔۔"وہ کہتے ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

اور وہ موبائل پر زمل کو کل کے پلان کے بارے میں بتانے کا سوچتی ہوئی میسیج کرنے لگی۔

وہ سارا دن اپنے دوستوں سے ملنے کے بعد شام ڈھلے گھر میں دبے پاؤں داخل ہوا۔اس نے ادھر ادھر دیکھا۔راستہ صاف تھا۔مطلب بچ جانے کے چانسز تھے۔

"لگتا ہے ڈیڈ سو گئے ہیں۔۔۔۔اوہ یسسس۔۔۔۔بچ گیا۔۔۔۔"اس نے خود کلامی کی۔

وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔اس کا کمرہ اوپر والی منزل پر تھا۔اس نے شکر ادا کیا کہ ڈیڈ سے سامنا نہیں ہوا۔ابھی وہ شکر کا کلمہ پڑھ ہی رہا تھا جب اسے پیچھے سے ان کی آواز آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"حساااممم۔۔۔!!!رکو۔۔۔!!!کدھر سے آرہے ہو اس وقت؟!"وہ تفتیش کے موڈ میں تھے۔

"ڈیڈ۔۔۔وہ۔۔۔میں۔۔۔۔دوستوں کے ساتھ تھا۔۔"وہ منمنایا۔اس کا چہرہ ابھی بھی دوسری جانب تھا۔

کون کہہ سکتا تھا یہ آئی ایس آئی ایجنٹس اپنے گھر والوں کے سامنے کس طرح سے بھیگی بلی بن جاتے ہیں۔یہ دشمنوں کو ان کے باپ بن کر ڈرانے والے عظیم محافظ جو کسی سے ڈرتے نہیں صرف اپنے باپ کے سامنے ہونے والی عزت افزائی پر خاموش رہتے ہیں۔۔

"اے حضرت کدھر چلے۔۔؟اپنا دیدار شریف تو کرواتے جائیں۔۔۔..."وہ میٹھے لہجے میں بولتے ہوئے اس کی بے عزتی کر رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی متوقع عزت افزائی پر جل تو جلال آئی بلا کو ٹال،کا درد کرتے یوئے ان کی طرف مڑا۔البتہ ان سے نظریں ملانے کی جرات اب بھی نہیں کی۔

"تو تم دوستوں کے ساتھ تھے۔۔۔وقت دیکھا ہے۔۔۔اپنی ماں کی کوئی فکر ہے؟وہ کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہے اور تم ادھر دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کر رہے تھے۔"وہ طنزیہ بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہو۔۔۔ چھوڑیں ناڈیڈ۔۔۔ ممی کی فکر کرنے کے لیے آپ ہیں نا۔۔" وہ شرارت سے بولا۔

"میجر حسام ملک۔۔۔!!!" وہ اپنے اسی مخصوص انداز میں تنبیہ کرتے ہوئے بولے۔

"یس سر!!!" اس نے فوراً سے ان کو سیلیوٹ کیا۔البتہ چہرے اور آنکھوں سے صاف شرارت چھلک رہی تھی۔

"میری بات کان کھول کے سنو۔۔۔۔" ابھی وہ اسے دھمکی دینے ہی والے تھے جب عائشہ بیگم کو ادھر آتا دیکھ کر خاموش ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حسام۔۔۔ میرا بچہ۔۔۔ تم کب آئے۔۔۔ میں نے کتنا انتظار کیا۔۔" وہ والہانہ انداز میں اس کا منہ چومتے ہوئے بولیں۔

"ممی میں ابھی آیا ہوں اور آپ کے شوہر نامدار اس وقت بھی جلاد بنے ہوئے ہیں۔۔۔اتنی مشکل سے انہوں نے تین چھٹیاں دی ہیں۔۔۔ لیکن یہ اب بھی کمانڈر شاہویز بنے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔" وہ ماں سے باپ کی شکایت کرتا ہوا بولا۔اس کے انداز میں بلا کی معصومیت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمانڈر شاہویز تھے۔ بہت رعب دار اور سنجیدہ انسان۔ حسام ان کی اکلوتی اولاد تھا۔ وہ اس سے بہت محبت کرتے تھے لیکن اسے کھینچ کر رکھا ہوا تھا۔ وہ کمانڈر تھے دوسروں کے لیے لیکن گھر میں ان کی بیگم کی ہی چلتی تھی۔

بیگم کی ناراضگی ان سے برداشت نہیں ہوتی تھی اور اسی بات کا فائدہ حسام اٹھاتا تھا۔ ان کی کمزوری اسے پتہ تھی۔ وہ جب بھی اسے سزا دیتے وہ ممی کو بتا دیتا اور عائشہ بیگم ان سے خفا ہو جاتیں۔

"آپ بھی حد کرتے ہیں۔۔۔ میرا بیٹا اتنے عرصے بعد آیا ہے اور آپ اپنا رعب کہیں اور جا کر جھاڑا کریں ۔۔۔ میرے بیٹے کو کچھ کہا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔" وہ انگلی اٹھا کر ان کو خفگی سے وارن کرتی ہوئے بولیں۔ وہ بے چارے پہلو بدل کر رہ گئے۔

"میں نے اسے کچھ نہیں کہا۔۔۔ میں تو بس دیر سے آنے کی وجہ پوچھ رہا تھا۔...." وہ دھیمی آواز میں بولے۔ سارا طنطنہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

"بس بس میں جانتی یوں آپ کو اچھی طرح۔۔۔" وہ ان کی بات کاٹ کر بولیں۔

"ممی چھوڑیں۔۔۔ آپ یہ بتائیں آپ نے مجھے مس کیا؟!" وہ ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت مس کیا میں نے اپنے بیٹے کو۔۔۔ہر وقت، ہر لمحہ۔۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے مسکرا کر بولیں۔

"ممی میں نے بھی آپ کو بہت مس کیا۔۔۔مجھے لگتا ہے جیسے آپ کی گود میں سر رکھ کر ساری تھکن دور ہو گئی ہے۔۔۔۔"وہ محبت سے ان کے ہاتھ چومتے ہوئے بولا۔

"بچے بڑے ہو جاتے ہیں لیکن ماں باپ کے لیے وہ اتنے ہی رہتے ہیں۔۔۔اولاد پریشان ہوتی ہے تو ماں باپ کو بھی سکون نہیں ملتا۔۔۔تم جب جب میری آنکھوں سے دور رہتے ہو میری جان سولی پر لٹکی رہتی ہے ۔۔۔ہر روز تمہاری سلامتی کی دعائیں مانگتی ہوں۔۔۔"وہ شفقت سے بولیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ممی آپ ایک فوجی کی ماں ہیں۔۔۔آپ کو بہادر بننا چاہیے۔۔۔ایک فوجی اور جاسوس کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"سامی ایسی باتیں مت کرو میرا بچہ۔۔۔"ان کی آنکھیں بھر آئیں۔

"ممی آپ تو ایموشنل ہو گئیں۔۔۔آپ کو سٹرونگ بننا چاہیے۔۔آپ کو اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہونا چاہیے نا۔۔۔"

کمانڈر شاہ ویز کی بات پر وہ اندر سے ہل کر رہ گئے۔وہ خود جس فیلڈ میں تھے،اس میں رسک اور خطرہ کتنا ہوتا ہے وہ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے لیکن اکلوتی اولاد کو کھو دینے سے بڑا دکھ کوئی نہیں ہوتا۔

"حسام بس کرو۔۔۔"وہ بولے۔وہ اندر سے دکھی ہوئے تھے لیکن ظاہر نہیں کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے ڈیڈ۔۔۔۔" وہ تابعداری سے بولا۔

""""ممی مجھ سے وعدہ کریں۔۔۔ میری شہادت پر آپ روئیں گی نہیں۔۔۔ بلکہ اللہ کا شکر ادا کریں گی۔۔۔" وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولا۔

"ایک ماں کی ممتا اور صبر کا امتحان لینے ہر تلے ہوئے ہو تم۔۔۔۔ آخر ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو۔۔۔۔" وہ رو ہڑیں۔

"اچھا سوری ممی۔۔۔ ڈیڈ آپ ہی منائیں نا اپنی بیگم کو۔۔۔۔" اس نے مسکرا کر ماحول بدلنا چاہا۔

"بس کرو اب یہ ڈرامہ جا کر سو جائو۔۔۔۔" انہوں نے اسے جانے کا آرڈر دیا۔

"اوکے ممی اینڈ ڈیڈ۔۔۔ شب بخیر۔۔۔" وہ ڈیڈ کے گال چوم کر شرارت سے انکھ مار کا بھاگا۔

پیچھے وہ دونوں اس کی حفاظت کی دعا مانگنے لگے۔ وہ ماں باپ تھے اور ماں باپ جتنے بھی سچٹ ہوں اولاد کے کیے ان کا دل زرا سی تکلیف ہر تڑپ اٹھتا ہے۔ حسام کی باتوں نے کسی انہونی کا احساس دلایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"زمل تم کل آرہی ہونا۔۔۔پلیز انکار مت کرنا۔۔"وہ منت کرتے ہوئے بولی۔

"اچھا دیکھتی ہوں۔۔۔"وہ ٹالتے ہوئے بولی۔

"نہیں تم مجھے فائنل بتاؤ۔۔۔کل آؤ گی یا نہیں۔۔"وہ بضد تھی۔

"یار تم جانتی تو ہو کہ میں۔۔۔۔"وہ کوئی بہانہ بنانے لگی تھی۔

"کہ میں۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔بس تم یہ بتاؤ آؤ گی یا نہیں۔۔اگر نا آئی تو میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی۔۔۔"وہ اسے دھمکی دیتی ہوئی بولی۔

"اچھا ٹھیک ہے میں آجاؤں گی اب خوش۔۔۔"وہ ہار مانتے ہوئے بولی۔

"ہائے اللہ سچییی.....!!!!"وہ چیخی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مجیبیبی۔۔۔!!!" وہ اسی کے انداز میں بولی۔

کہیں جھوٹ تو نہیں بول رہی۔۔۔؟"زوبی مشکوک ہوئی۔

"اب کیا لکھ کے دوں جب تمہیں یقین آئے گا۔" وہ چڑ گئی۔

پہلے ہی وہ ہاسپٹل والی بات پر ابھی تک جھنجھلائی ہوئی تھی۔ابھی شکر ہے زوبی کو اس کے کارنامے کا پتہ نہی چلا تھا۔ورنہ وہ اس کی گردن مروڑ دیتی۔

"اچھا ٹھیک ہے کل ملتے ہیں۔۔۔دیر مت کرا و نا۔۔۔۔۔۔جلدی آنا۔۔۔ تمہیں تو پتہ ہے میں وقت کی کتنی پابند ہوں۔۔۔۔۔"اس کی بات جاری تھی جب اس نے فون کو گھور کر دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ حافظ۔" وہ کال بند کرتے ہوئے بولی۔مذید اس کی بکواس سننے کا وقت نہیں تھا۔

اس کا دماغ ابھی بھی الجھ رہا تھا۔اس نے غلط فہمی کی وجہ سے اس شخص کو اتنی سنا دیں۔ایک پل کو اسے شرمندگی ہوئی لیکن اگلے ہی لمحے اسے یاد آیا کہ اس بندر نے اسے دھکے دے کر باہر نکالنے کی دھمکی دی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا کیا میں نے۔۔۔"وہ کب آہنی غلطی مانتی تھی۔

اس نے شرمندہ ہونا نہیں سیکھا تھا۔وہ اپنی غلطیوں پر کبھی شرمندہ نہیں ہوتی تھی۔

وہ ناشتے کی میز پر بیٹھا ہوا تھا۔می کو ہاسپٹل جانا تھا ایمرجنسی کی وجہ سے۔بھیو بھی ساتھ ہی ناشتے کی میز پر موجود تھے۔

"می آپ بھیو کی شادی کیوں نہیں کروا دہتیں۔۔"وہ کنکھیوں سے اپنے بھائی کے چہرے کا بدلتا ہوا رنگ دیکھ کر بولا جو اس کی بات پر سفید ہو چکا تھا۔

"میں تو خود یہ چاہتی ہوں لیکن مصطفیٰ مانے تب ہی بات بنے گی۔۔۔اور میں تو کہہ چکی ہوں کہ اگر اسے کوئی لڑکی ہسند ہے تو بتا دے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔"وہ شگفتگی سے بولیں۔

"می آپ کو نہیں پتہ بھیو ایک لڑکی سے محبت کرتے ہیں۔۔۔"وہ ڈرامائی انداز میں ں ولا۔

اس کی بات پر جوس پیتے ہوئے مصطفیٰ کو اچھو لگ گیا اور وہ بری طرح کھانسنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی۔دل چاہ رہا تھا بھیو کی حالت ہر زور زور سے قہقہے لگائے۔

""کیا واقعی۔۔۔؟!!!"وہ حیرت سے بولیں۔

"تو اور کیا۔۔۔اس لڑکی ہر بھیو لٹو ہو چکے ہیں۔۔۔جانے کتنی حسین ہوں گی میری بھابھی۔۔۔"وہ مزے سے بولا۔

"اور آپ کو پتہ ہے بھیو نے اس لڑکی کے۔۔۔۔"اس کی بات پوری ہونے سے قبل ہی مصطفیٰ نے اسکے پائوں ہر جوتا مارا اور نظروں سے وارننگ دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آہہہہ...!!!!"وہ کراہ کر رہ گیا۔

"ممی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔یہ ایویں بکواس کر رہا ہے۔"وہ صفائی پیش کرتے ہوئے بولا۔

"اوہو بھیو شرما کیوں رہے ہیں۔۔۔
پیار کیا ہے کوئی چوری نہیں کی۔۔۔"وہ انہیں تنگ کرتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

بھیو کی گھوری پر وہ ہنستے ہوئے ناشتے کی طرف متوجہ ہوا جب اس کا موبائل رنگ ہوا۔

"یاور کالنگ۔۔۔۔وہ بھی اس وقت۔۔۔۔"اس نے حیران ہوتے ہوئے موبائل کان سے لگایا۔

"ارتضٰی تو جہاں کہیں بھی ہے جلدی سے میری طرف آجا آئوٹنگ کا پلان بنایا ہے۔۔۔۔پہلے مارگلہ ہلز چلیں گے اور پھر ڈنر ہو گا پی سی میں۔۔۔۔"وہ اس کی سنے بغیر ایک ہی سانس میں بولے گیا۔

"السلام علیکم۔۔۔۔مسلمان جب کسی سے بات کررتے ہیں تو پہلے سلام کرتے ہیں"وہ طنز کرتے ہوئے بولا۔

"سلام۔کو چھوڑ اور جلدی سے پہنچ۔۔۔میں نے حسام کو بھی کہہ دیا ہے۔۔۔پہنچنے والا ہو گا۔۔۔۔"اس کی سنے بغیر ہی وہ اہنی بولنے لگا۔

ارتضٰی کا جی چاہا سر پیٹ لے۔۔۔۔اپنا نہیں اس کا۔وہ اس پر سلامتی بھیج رہا تھا اور وہ کہہ رہا تھا سلام کو چھوڑ۔۔۔۔
سٹرینج!!!

Posted On Kitab Nagri

"ممی میرے دوست یاور کی کال تھی اس نے آئوٹنگ کا پلان بنایا ہے میں اس کے ساتھ جا رہا ہوں۔۔۔رات کو دیر ہو جائے گی۔۔۔"وہ انہیں آگاہ کرتے ہوئے بولا۔

"او کے مائے سن۔۔۔۔اللہ تمہیں اپنی امان میں رکھے۔۔۔۔"وہ محبت سے بولیں۔

براؤن کلر کی شلوار قمیض پہنے وہ اس وقت انتہائی ہینڈسم لگ رہا تھا۔انہوں نے بے اختیار دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری۔

وہ انہیں خدا حافظ کہہ کر نکلا تو مصطفی نے سکون کی سانس لی ورنہ وہ پتہ نہیں کیا کیا بول دیتا۔ممی کی کھوجتی نظریں محسوس کر کے وہ سر جھکا کر ناشتہ کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے یاور کی کال آئی تھی جب وہ تیزی سے بھاگا اور فریش ہو کر ممی کو اطلاع دے کر جلدی جلدی اپنی سپورٹس کار لے کر نکلا۔ابھی وہ مین روڈ پر ہی پہنچا تھا جب اس کی کار کو اچانک بریک لگے۔وہ گلاسز اتار کر کار سے باہر نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر وہ پلک جھپکنا بھول گیا۔سفید چادر سر پر لیے،بھوری آنکھوں والی وہ لڑکی کوئی موم کی گڑیا نظر آ رہی تھی۔وہ پیچھے مسلسل بجتے گاڑیوں کے ہارن کی وجہ سے ہوش میں آیا۔اب کی بار اسے غصہ چڑھا ۔

"آپ کا دماغ ٹھیک ہے یہ کوئی پارک نہیں ہے جدھر آپ اندھا دھند بھاگ رہی تھیں۔اتنی ہیوی ٹریفک ہے ادھر۔اگر میری کار کو بروقت بریک نہ لگتے تو اب تک آپ اوپر پہنچ چکی ہوتیں۔"وہ گاڑی سے نکل کر اس کے سر پر پہنچ کر بولا۔

"میری مرضی آپ ہوتے کون ہیں مجھ پر چیخنے والے۔۔۔"وہ ہٹ دھرمی سے بولی۔

"لو جی۔۔۔بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا۔۔۔آپ کو مرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو کہیں اور جا کر ٹرائی کریں نا۔۔۔"وہ جھلا گیا۔

"نہیں مجھے اسی گاڑی کے نیچے آ کر مرنا ہے بسسسس!!!"وہ ہٹ دھرمی سے بولی۔

"کیوں جی؟مجھے پھانسی چڑھوانا چاہتی ہیں میرے کار کے نیچے آ کر؟"وہ لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اگر اس گاڑی میں نہیں بیٹھ سکتی تو آپ کو بھی جینے نہیں دوں گی۔۔۔۔بس اب میں اسی کے نیچے آکر مروں گی۔۔۔"وہ اٹل انداز میں بولی۔

"کیوں۔۔۔۔!!!ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی۔۔۔کیوں مجھے کنوارہ ہی پھانسی چڑھوانا ہے۔۔۔؟!!"حسام نے سخت سحتجاج کیا۔

"بھاڑ میں جائیں آپ اور آپ کی منحوس گاڑی۔۔۔!"

"ہیں۔۔۔۔اب مرنا نہیں ہے؟!"وہ حیرت سے اسے جاتا دیکھ کر بولا۔

"نہیں۔۔۔!!"وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں کہتی یہ جا وہ جا۔

"چڑیل نہ ہو تو۔۔۔۔مجھ جیسے ڈیسینٹ انسان کی گاڑی کو منحوس بول رہی تھی۔۔۔"وہ بڑبڑاتے ہوئے گاڑی میں بیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹریفک کی وجہ سے وہ لوگ پہلے ہی کافی لیٹ ہو گئے تھے۔یاور، زوبی اور زمل اس وقت مارگلہ ہلز جانے کے لیے تیار تھے جب حسام اور ارتضٰی کا میسیج موصول ہوا کہ وہ دونوں سیدھا ادھر ہی جا رہے ہیں۔۔۔پہلے ہی بہت ٹائم ضائع ہو گیا ہے۔

یاور نے دل ہی دل میں ان کو کوسا کہ پہلے نہیں بتا سکتے تھے۔ادھر وہ اتنی دیر سے انتظار کر رہے تھے۔

یاور نے ان دونوں کو چلنے کا اشارہ کیا۔وہ لوگ گاڑی میں بیٹھے ہوئے تھے۔

زمل بس یہ جانتی تھی کہ یاور بھائی نے اپنے دوستوں کو انوائیٹ کیا ہوا ہے۔اگر اسے بھنک بھی ہر جاتی کہ ان کا دوست کون ہے تو وہ گاڑی سے چھلانگ لگا دیتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے آج اتنے عرصے بعد اپنی دوست کو خوش دیکھا تھا۔وہ دل ہی دل میں اس کی خوشیوں کی دعائیں مانگ رہی تھی۔

۔

یہ دوستی کا رشتہ کتنا پیارا ہوتا ہے نا۔۔۔!۔یہ رشتہ خونی رشتوں سے بڑھ کر ہوتا ہے جس میں محبت اور احساس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

۔کتنے خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جن کو سچے دوست ملتے ہیں۔ایسے دوست جو آپ کی آنکھوں سے ہر دکھ ،پریشانی اور اداسی کو چرا لیتے ہیں۔۔۔

یہ دوستی ہی ہوتی ہی جس میں لڑنا،روٹھنا، منانا ایک دوسرے کو تنگ کرنا ایک مسرت کا احساس دیتا ہے۔۔۔۔۔یہ سب ایک خوبصورت احساس ہوتا ہے۔

\---

"دلاور میں نے تمہیں جو کام کہا تھا اس کا کیا بنا۔۔۔؟"وہ سگار سلگاتے ہوئے بولے۔

"آپ کی سوچ سے بھی ذیادہ پرفیکٹ کام ہو رہا ہے ڈیڈ۔۔۔اس بار مال ایسا ہاتھ لگا ہے کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔۔۔"وہ مکروہ ہنسی ہنستے ہوئے بولا۔

"گڈ۔۔۔مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔۔کالج میں مال کی سپلائی کیسی جا رہی ہے؟"وہ اسے داد دیتے ہوئے آخر پر سوالیہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

ان کے چہرہ دیکھنے میں جتنا نفیس تھا انکی اصلییت بیان کرنا اتنا ہی مشکل تھا۔دیکھنے میں وہ ایک بارعب آدمی نظر آتے تھے۔سیاہ پینٹ کوٹ پہنے ہوئے۔ایک ہاتھ میں سگار پکڑے وہ بڑے غرور و تکبر کے ساتھ کسی ظالم بادشاہ کی طرح پاور سیٹ پر براجمان تھے۔

ہاں وہ کوئی ظال بادشاہ تھا۔

اکیسویں صدی کا ظالم بادشاہ۔

اس نے ایک نہیں بلکہ ہزاروں لوگوں کے گھروں کے چراغ گل کیے تھے۔وہ واقعی ظالم تھا۔

اور پتا ہے اس ظالم کو اللہ نے ڈھیل دے رکھی تھی۔شاید کہ وہ پلٹ ائے۔۔۔۔۔شاید کہ وہ ہدایت پالے۔

ان کے ہونٹ سگریٹ پینے کی وجہ سے سیاہ ہو رہے تھے۔ان کی عمر ساٹھ سال کے قریب تھی۔اور وہ خود کو "خدا" سمجھ کر بیٹھے مخلوق خدا کے عذاب کی پلاننگ کر رہے تھے۔

پتہ نہیں لوگ خود کو خدا کیوں سمجھنے لگ جاتے ہیں۔یہ کیوں نہیں سوچتے کہ ایک "خدا" اوپر موجود ہے جو ان کو ڈھیل دے رہا ہے کہ وہ سدھر جائیں اور توبہ کر لیں۔۔۔لیکن جن کے دلوں پر مہر لگا دی جاتی ہے۔۔جن کے کان سماعت سے محروم کر دیے جاتے ہیں۔۔۔وہ خدا کا پیغام سن کر بھی ان سنا کر دیتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں یہ کام کر رہا ہوں لیکن میں اکیلا نہیں کر سکتا سب کچھ۔۔۔۔۔کالج مہں ڈرگ سپلائی کرنے کے لیے مجھے ایک بااعتماد بندے کی ضرورت ہے۔۔۔۔"وہ ان کو آگاہ کرتے ہوئے بولا۔

دلاور علی خان بھی اپنے باپ کا ہی بیٹا تھا۔ان ہی کی طرح مغرور اور بے حس۔گناہوں کی دنیا میں اسے احساس تک نہیں ہو سکا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

ماں باپ اگر بچوں کو اچھائی کی تربیت دیں تو بچے کبھی ں ھی نہیں بھٹکتے۔لیکن اس کے ماں باپ ہی اس کی دنیا و آخرت برباد کرنے پر تلے ہوئے تھے۔اس کے اندر کی برائی جڑیں پکڑ چکی تھی۔

"میں شرفو کو کہہ دیتا ہوں وہ بندوبست کر دے گا۔۔۔۔۔"انہوں نے اپنے ایک خاص آدمی کا نام لیا۔

"اوکے۔۔۔لیکن آدمی قابل بھروسہ ہو۔۔۔ورنہ اس کا انجام آپ جانتے ہیں۔۔۔"وہ سفاک لہجے میں بولا۔

"فکر مت کرو۔۔۔میں جانتا ہوں۔۔۔۔ہم سے دھوکا کرنے والوں کو عبرتناک موت کی سزا ملتی ہے۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکرائے۔کون جانتا تھا ان کی مسکراہٹ کے پیچھے کتنی بھیانک شکل ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تم گھر جائو اور اپنے کام پر دھیان دو۔۔۔کوئی گڑ بڑ نہیں ہونی چاہیے۔۔۔اس بار پولیس چوکنا ہو چکی ہے۔۔۔"وہ اسے آگاہ کرتے ہوئے بولے۔

"پولیس اہنی ہی ہے ڈیڈ۔۔۔یو ڈونٹ وری۔۔۔اس ملک کا سو کالڈ قانون ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔"وہ طنزیہ انداز میں بولا۔

"میں جانتا ہوں لیکن پھر بھی محتاط رہنا۔۔۔"

"اوکے ڈیڈ۔۔۔"وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا۔

پیچھے وہ کرسی سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے ہوئے سوچنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب اس وقت شروع ہوا تھا جب ثوبان صاحب کی بیوی صفیہ بیگم نے ان کو ان کے والدین کے خلاف بھڑکانا شروع کیا۔صفیہ ایک تنگ ذہن کی مالک عورت تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

زمان کی بیگم بہت سبھی ماں اور ساس تھیں۔۔انہوں نے اپنی تینوں بہوئوں کو برابر رکھا۔کبھی کسی میں فرق نہ کیا۔لیکن صفیہ کو ہمیشہ احساس کمتری ہی رہا۔

ثوبان صاحب کی برین واشنگ کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ اپنے والدین سے بد ظن ہو گئے۔ان کی بیوی نے ان کے کان میں یہ بات ڈال دی تھی کہ ان کے والد اپنے حصے کی ساری جائیداد ان کے بھائی حیات اور ارمان کے نام کرنا چاہتے ہیں۔

ثوبان صاحب کا اپنا بزنس تھا۔آہستہ آہستہ ان کی دوستی غلط لوگوں سے ہونے لگی۔وہ اپنے دوستوں کی باتوں میں آکر پہلے ہی بہت نقصان کروا چکے تھے۔

انہیں اپنے بزنس میں ترقی کے لیے پیسہ چاہیے تھا۔جس کا مطالبہ انہوں نے اپنے باپ سے کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمان صاحب بلاشبہ ایک بہترین باپ تھے۔فوج سے ریٹائرمینٹ کے بعد ہی انہوں نے اپنی جائیداد تینوں بیٹوں میں برابر تقسیم کردی تھی۔ان کو اس نئے مطالبے پر غصہ آیا کیونکہ وہ ان کو ان کا حصہ دے چکے تھے۔

کچھ بیوی کی باتوں کا اثر تھا وہ اپنے غصہ میں اپنے باپ کا بھی لحاظ بھول گئے۔انہوں نے دھمکی دی کہ اگر ان کو پیسے نہ ملے وہ ہر حد سے گزر جائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ثوبان صاحب نے اپنے ان ہی دوستوں کے ساتھ ڈرگ کی اسمگلنگ کا کام شروع کیا۔ان کا بزنس پھر سے ترقی کرنے لگا۔

ادھر زمان صاحب کو پتہ چلا کہ ان کے بیٹے نے غیر قانونی کام کرنا شروع کر دیا ہے اور حرام کمارہا ہے تو انھیں صدمہ لگا۔وہ ان کی اولاد تھا۔۔انھیں یقین نہ آیا کہ وہ جو ساری عمر اپنے وطن کے وفادار رہے آج ان کا اپنا بیٹا ہی ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے لگ گیا تھا۔

انہوں نے اپنی اولاد کو سمجھانے کی بہت کاشش کی لیکن بے سود۔ثوبان صاحب کی آنکھوں پر دولت کی پٹی بندھی ہوئی تھی اور انہوں نے اپنے باپ سے تعلق توڑ لیا۔

ماں باپ اپنی ساری عمر بچوں کی پرورش، تربیت اور آسائشات کی فراہمی کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔۔۔صرف اس لیے کہ ان کو کبھی کوئی تکلیف نہ ہو۔۔۔والدین تو اولاد کی ذرا سی تکلیف ہر تڑپ اٹھتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ کیسی اولاد ہے جو بوڑھے ماں باپ سے حسن سلوک کرنے کی بجائے رشتہ ناطہ توڑ دیتی ہے۔۔۔صرف دولت کے حصول کے لیے کوئی انسان اتنا کیسے گر سکتا ہے کہ اپنے سگے ماں باپ کو چھوڑ دے۔۔!!؛

بھیا ہم آپ کے دوستوں کی وجہ سے لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔"زوبیہ۔نے منہ بسور کر شکوہ کیا۔

"یار زوبی مجھے کیا پتا تھا وہ لیٹ ہو جائیں گے۔۔۔"یاور نے گردن پیچھے موڑ کر جواب دیا۔وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا اور وہ دونوں پچھلی سیٹ پر بیٹھی تھیں۔

"مجھے لگتا ہے کہ اپ کے دوستوں کو پھر سے پی ایم اے کی ٹریننگ کی ضرورت ہے۔۔۔"

"نہیں یار۔۔۔وہ دونوں ویسے ٹائم کے بہت پابند ہیں۔۔۔اور ابھی تو اف ڈیوٹی ہیں اور حسام کہتا ہے کہ کوئی اصول اس کی زندگی پر اثر نہیں کرتا جب تک اس کے ابا کا ڈنڈا اس کے سر پر نہ پڑے۔۔۔"یاور نے ہنستے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام بھائی بہت ڈرتے ہیں شاہویز انکل سے۔۔۔۔"زوبیہ بھی ہنس پڑی۔

"نہیں وہ ڈرنے والی چیز نہیں۔۔۔۔وہ ان کو تنگ بھی تو بہت کرتا ہے۔۔۔۔عائشہ انٹی کو ان کی شکایتیں لگا کر ان دونوں کو لڑواتا رہتا ہے۔۔۔۔بہت شیطانی دماغ ہے اس کا۔۔۔"یاور نے اس کے کارنامے بتائے تو زوبیہ ایک بار پھر ہنس پڑی۔

زمل ان دونوں کی گفتگو خاموشی سے سن رہی تھی۔اسے اس بارے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی کہ حسام کون ہے یا یاور بھائی کے دوست کون ہیں۔۔۔اس کے پاس سوچنے کے لیے اور بہت سے چیزیں تھیں۔

"کیوں چپ بیٹھی ہو؟خدانخواستہ سکتہ ہو گیا ہے یا فالج۔۔"زوبیہ نے اس کی خاموشی پر چوٹ کی۔

"بس ایسے ہی۔۔۔"وہ سوچوں سے باہر آئی۔

"زبان کیا گھر میں رکھ کے آئی ہو آج؟"وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولی۔

زمل نے اسے گھوری سے نوازا۔وہ یاور بھائی کی موجودگی کی وجہ سے زوبی کے دانت توڑنے سے قاصر تھی جو اس پر نکل رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈائن ویسے تو رونی صورت بنی ہھرتی ہے اب دیکھو کیسے دانت نکل رہیے ہیں اس کے۔۔۔ابھی بتاتی ہوں ..." وہ بڑبڑائی۔

اس نے سیفٹی پن بیگ سے نکال کر زوبی کے بازو میں چبھودی اور خود کو انجان ظاہر کیا۔

"آاااااہ۔۔۔۔!!!" زوبی زور سے چیخی۔

"کیاہوا زوبی۔۔؟!" وہ چہرے پر سارے جہان کی فکر مندی لیے ہوئے بولی۔

"مر و تم کہیں جا کے۔۔۔" وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

یاور اس کی چیخ پر متوجہ نہیں ہوا۔اس کا سارا دھیان ڈرائیونگ کی طرف تھا۔وہ جانتا تھا یہ دونوں لڑے بغیر سکون سے ں بیٹھ جائیں۔۔۔امپاسیبل۔۔۔!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی مارگلہ ہلز پہنچا ہی تھا جب اس نے حسام کو پہلے سے ہی موجود پایا۔وہ اس کی طرف بڑھا۔

"السلام علیکم۔۔۔!" وہ اسے سلام کرتا ہوا بولا۔

"وعلیکم السلام۔۔!!بڑی جلدی تشریف لے آئے۔۔" وہ سلام کا جواب دے کر طنز کرتا ہوا بولا۔

"بس بھی کر اب۔۔۔وہ یاور کا بچہ ہمیں جلدی آنے کا کہہ رہا تھا اور خود ابھی تک نہیں آیا۔۔۔" وہ چڑ کر بولا۔

"اوہ مائے گاڈ ڈ ڈ۔۔۔۔یہ کب ہوا!!!!؟؟!!!ور کیا نام ہے اس کا؟!!" حسام زور سے چیخا۔

"ہیں۔۔۔کیا بول رہا ہے۔۔۔؟!" وہ اس کی چیخ پر حواس باختہ ہوتے ہوئے بولا۔

"یار رر بتا وہ کب ہوا۔۔؟اور تم لوگوں نے مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔!!" وہ لڑکیوں کی طرح ناراضگی سے بولا۔

"ابے ے کیا بول رہا ہے۔۔۔کس کی بات کر رہا ہے!؟؟" وہ جھنجھلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"یاور کے بچے کی بات کر رہا ہوں۔۔۔۔وہ کب ہوا!؟مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں۔۔یاور نے شادی کر لی اور وہ بھی میرے بغیر۔۔۔۔"وہ روٹھتے ہوئے بولا۔

"کیاااااا۔۔۔۔؟!!!"ارتضیٰ کا منہ کھل گیا۔لمحہ لگا تھا اسے حسام کی بات سمجھنے میں اور اس کا دل کیا اس کو منہ توڑ دے۔مطلب حد ہو گئی۔۔۔۔۔نان سینس۔۔۔!!!

"تجھے تو میں بتاتا ہوں ابھی۔۔۔۔حسام کے بچے ے ے ے ے۔۔۔۔"وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

"ہائے اللہ ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی اور تو نے مجھے ڈائریکٹ ابا بنا دیا۔۔۔۔۔۔"وہ صدمہ سے بولا۔

"حسااااا مممممممم۔۔۔۔!!!!!!"وہ گرج کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسام اس کو منہ چڑھا کر بھاگا۔اور وہ اس کے پیچھے بھاگا۔مارگلہ کی خوبصورت پہاڑیوں پر حسام کی ہنسی گونج رہی تھی۔کون جانے وقت کس طرح بدلنے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گاڑی سے نکلی تو اس کی نظر سامنے ہی موجود بادلوں ہر پڑی۔اسلام اباد کا دلکش موسم اسے اپنے سحر میں جکڑ چکا تھا۔وہ مسحور سی ہو کر ان پہاڑیوں کو دیکھ رہی تھی جب اس نے زوبی کو دیکھا۔

وہ اس وقت بے حد ایکسائٹڈ نظر آ رہی تھی۔اس نے سر ہر چادر درست کی۔

"چلو چلیں۔۔۔۔"یاور بھائی کی آواز نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔وہ ان دونوں کو چلنے کا بول رہے تھے۔وہ جیسے ایک سحر سے نکلی تھی۔

"اوہ مائی گاڈ۔۔۔۔میں اپنا موبائل اور بیگ گاڑی میں ہی بھول آئی یوں۔۔۔۔"اسے چلتے ہوئے یاد آیا۔

"کوئی بات نہیں گڑیا آؤ لے آتے ہیں۔۔۔"یاور واپسی کی طرف قدم بڑھاتا ہوا بولا۔

"ارے نہیں بھائی آپ دونوں اوپر جائیں۔۔۔میں بس ابھی لے کر آئی۔۔۔۔۔۔مجھے گاڑی کی چابی دے دیں۔۔۔۔"وہ بولی۔

"اوکے جلدی آنا۔۔۔ہم ادھر سامنے ہی ہیں۔۔۔"وہ اسے چابی دیتا یوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے لاک کھول کر بیگ اور موبائل پکڑا۔اور اوپر کی جانب قدم بڑھائے۔

اس نے اوپر آسمان کی جانب دیکھا اور فضا میں دونوں ہاتھ بلند کیے اس نے ایک گہرا سانس لے کر انکھیں بند کر لیں وہ ایڑیوں پر گول گول گھومی۔۔اسے ہلکا ہلکا آج بھی یاد تھا جب بابا کے ساتھ وہ مارگلہ ہلز آیا کرتی تھی۔اس نے انکھوں میں اُمڈتی نمی صاف کی۔وہ جتنی مرضی مضبوط بن جاتی، جزبات تو اس کے ل ھی تھے نا۔درد تو اسے بھی ہوتا تھا۔وہ اور لڑکیوں کی طرح رو دھو کر اپنا تماشہ نہیں بناتی تھی۔وہ زمل تھی۔کسی کو پتا تک نہیں چلنے دیتی تھی اپنے انسوئوں کا۔

وہ بظاہر مکمل دکھنے وا کی لڑکی کتنی ادھوری تھی۔کوئی کہہ سکتا تھا کہ وہ اندر سے کتنی دکھی ہو گی۔۔۔نہیں ۔۔۔لوگ صرف اُپ کا ظاہر دیکھتے ہیں۔۔۔کبھی یہ نہیں سوچتے کہ ہر خوش نظر آنے والا انسان اندر سے کتنا ادھورا ہوتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے آنکھیں کھولیں اور ابھی ایک قدم ہی اٹھایا تھا جب اسے محسوس ہوا وہ کسی پہاڑ سے ٹکرا گئی ہو۔۔۔اسے اپنی انکھوں کے سامنے تارے ناچتے ہوئے نظر آئے۔اس نے گرنے کے ڈر سے زور سے آنکھیں ں بند کر لیں ۔

اسے محسوس یوا کہ وہ گری نہیں ہے۔کسی نے اسے سہارا دے کر گرنے سے بچایا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولتے ہی اس نے اپنے آپ کو جس شخص کے سہارے کھڑا پایا اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔

" تمممم.....!!؛!"وہ دونوں بیک اواز بولے۔۔۔

آنکھیں کھولتے ہی اس نے اپنے آپ کو جس شخص کے سہارے کھڑا پایا اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔

" تمممم۔۔۔۔۔!!!"وہ دونوں بیک اواز بولے۔

دنیا واقعی گول ہے۔اسے اس بات کا اندازہ آج ہوا تھا۔اس نے حیرت سے خود کو اس شخص کے سہارے کھڑا پایا۔ اس کا جی چاہا زمین پھٹے اور وہ اس میں چھ فٹ نیچے دفن ہو جائے۔شرم،حیا اور خفت کے ملے جلے جذبات کی جگہ اب غصہ نے لے لی تھی۔وہ شخص اب بھی اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے جا رہا تھا۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔؟!شرم نہیں آتی اپ کو۔۔۔؟!!"وہ سلگتے لہجے میں بولی۔

"میں نے کون سی بد تمیزی کی ہے۔۔۔؟!!"وہ حیرت سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اپ کو شرم نہیں آتی لڑکیوں سے جان بوجھ کر ٹکراتے ہوئے۔۔۔"اس نے مقابل کو شرم دلانے کی کوشش کی جو ایک ناممکن سی بات تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں جان بوجھ کر نہیں ٹکرایا آپ سے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا میں آپ سے ٹکرائی ہوں۔۔۔"

"ویل۔۔۔اپ خود سمجھدار ہیں۔۔اب میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔" وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا۔

"چھوڑیں مجھے۔۔۔" وہ اتنی زور سے چیخی کہ ارتضٰی کو لگا تھا یہ لڑکی اسے بہرہ کر کے چھوڑے گی۔

"آہستہ نہیں بول سکتی کیا۔۔۔۔۔میں اونچا نہیں سنتا۔۔۔" وہ جل کر بولا۔

"مجھے چھوڑیں۔۔۔" وہ پھر سے غرائی۔

Kitab Nagri

"اوکے۔۔۔ایزیو وش۔۔۔" وہ کندھے اچکا کر بولا۔اس نے زمل کا ہاتھ چھوڑ دیا اور وہ دھڑام سے نیچے گری۔

www.kitabnagri.com

ایسی سچویشن میں ہوتا تو یہ ہے کہ ہیرو دونوں ہاتھوں سے تھام کر ہیروئن کو گرنے سے بچاتا ہے۔۔۔اسے سہارا دیتا ہے۔۔۔لیکن یہاں تو صورت حال ہی بالکل مختلف تھی۔ادھر تو ہیرو صاحب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا اور ظالم کی ہنسی تھی بھی اتنی خوبصورت کہ وہ بلا ارادہ ہی اسے دیکھے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

انکھوں سے خوبصورت ہے مسکان تمہاری

بس پہلی نظر میں بنا دیا دیوانہ ہمیں۔۔۔۔۔

براؤن کلر کی شلوار قمیص پہنے وہ اس وقت بے انتہا خوبصورت لگ رہا تھا۔اس کی ہلکی بڑھی ہوئی شیو اس کی شخصیت کے رعب میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔

"Do I look handsome?"

وہ شوخی سے بولا۔اور وہ جو اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے جا رہی تھی اس کے اس شوخ سوال پر خفت اور شرمندگی سے سرخ ہو گئی۔اس نے اپنے اپ کو کوسا کیا ضرورت تھی اس ہینڈسم بندر کو دیکھنے کی۔خواہ مخواہ خوشفہمیاں پال لے گا۔

"شٹ اپ۔۔۔۔شکل دیکھی ہے اپ نے اپنی۔۔۔بندر بھی آپ سے پیارا ہو گا۔۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ارتضی نے سہارا دینے کے لیے ہاتھ بڑھایا جسے اس نے نظر انداز کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اے لڑکی تمیز سے بات کرو۔۔۔۔تم مجھے جانتی نہیں ہو میں کون ہوں۔۔۔مجھ جیسا ہینڈ سم اور خوبصورت انسان تمہیں کہیں نہیں ملے گا۔۔۔کالج اور یونیورسٹی کی لڑکیاں مجھ پر مرتی تھیں۔۔۔"وہ فخریہ انداز میں کالر کھڑے کرتے ہوئے بولا۔ہاں وہ واقعی اس قابل تھا کہ اس پر مرا جائے۔

"وہ سب اندھی ہوں گی جب ہی تو آپ پر مرتی ہوں گی۔۔۔"

"مطلب حد ہو گئی خوشفہمیوں کی۔ہونہہ شوخا کہیں کا۔۔۔اس لنگور کو تو میں ابھی بتاتی ہوں۔۔۔"وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی۔

اس نے اپنے بیگ میں ہاتھ ڈال کر سیفٹی پن نکالی اور ارتضی کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔

ارتضی کو اس کی دماغی حالت ہر شبہ ہوا۔عجیب لڑکی تھی۔ابھی تھوڑی دیر پہلے کیسے شیرنی بنی ہوئی تھی اور اب مسکرا رہی ہے۔۔۔

"او ہیلو محترمہ۔۔۔آپ کی دماغی حالت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔"وہ اسے حیرانی سے دیکھتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خون کے گھونٹ ہی کر رہ گئی۔ بڑی مشکل سے دانت ہر دانت جما کر اپنا غصہ کنٹرول کیا اور جبری مسکراہٹ چہرے ہر سجائی۔

۔

"میں ٹھیک نہیں ہوں مجھ سے چلا نہیں جا رہا۔۔۔ میرے پائوں میں بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔ کیا آپ مجھے ہاسپٹل لے کر جا سکتے ہیں۔۔۔" ہائے کیا معصومیت تھی!

"کیا ہوا۔۔۔؟ پائوں میں کیوں درد ہو رہا ہے۔۔۔؟!" وہ ہریشانی سے بولتا اس کے قریب ایا ہی تھا کہ زمل نے سیفٹی پن پوری طاقت سے اس کے بازو میں چبھو دی۔

"آآاااااااہہہہہہہ۔۔۔۔۔۔۔!!!!!" اس کی دل دہلا دینے والی چیخ سے مارگلہ کی پہاڑیاں گونج اٹھیں۔اس نے کھا جانے والی نظروں سے اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھا۔اس نے بے یقینی سے اسے پھر دیکھا۔۔۔ جیسے یقین کرنے کی کوشش کر رہا ہو کہ کیا واقعی اس ٹانگ جتنی لڑکی نے میجر ارتضی علی خان کو سیفٹی پن چبھو دی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی اتنی زور سے۔۔۔۔افففف!!! بس افففف!!؛

اس نے انتہائی غصہ سے اس کی طرف دیکھا جواب دانت نکالتے ہوئے اس کی حالت انجوائے کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بھیا یہ زمل ابھی تک ائی کیوں نہیں۔۔۔۔ ہمیں چل کر دیکھنا چاہیے۔۔۔۔" وہ اپنی دوست کے لیے ہریشان ہوتے ہوئے بولی۔اتنی دیر ہو چکی تھی ابھی تک نہیں ائی تھی وہ۔

"ہاں چلو چل کر دیکھتے ہیں۔۔۔" یاور نے اسے چلنے کا کہا۔

ابھی وہ دونوں چند قدم ہی چلے تھے جب ان دونوں نے کسی کی چیخ سنی۔سرنی بھیانک چیخ تھی کہ زوبیہ کا دل دھک سے رہ گیا۔

۔

وہ دونوں تیزی سے اس سمت بھاگے۔سامنے موجود منظر کو دیکھ کر یاور کو حیرت کا جھٹکا لگا اور شاک تو زوبی کو بھی لگا تھا۔

حسام اور ارتضی لڑتے ہوئے بھاگ رہیے تھے جب انہیں یاد ایا کہ وہ لوگ ادھر یاور سے ملنے ائے تھے۔ان دونوں کو یاور کہیں نظر نہ ایا۔

Posted On Kitab Nagri

حسام وہیں ایک بینچ پر بیٹھ گیا جبکہ ارتضٰی سامنے والے کیفے کے واش روم چلا گیا۔وہ واپس حسام کے پاس جا رہا تھا جب بے دھیانی میں وہ اس سے ٹکرا گیا۔اسے یقین نہ ایا کہ اس کی ملاقات اس "ڈائن" سے دوبارہ بھی ہو سکتی ہے۔وہ اسے بے دھیانی میں ہی سہی لیکن گرنے سے بچا گیا تھا اور وہ اس پر برس رہی تھی۔

اسے بھی غصہ آیا کہ ایک تو وہ اسے گرنے سے بچا رہا تھا اور دوسرا وہ اسے سنا رہی تھی۔زندگی میں پہلی بار ارتضٰی کو خود پر حیرت ہوئی تھی۔وہ ہمیشہ لڑکیوں سے چھ فٹ کے فاصلے پر رہنے والا مرد آج ایک لڑکی سے اپنی بے عزتی کروا رہا تھا اور وہ اسے کچھ کہہ نہیں سکا۔

وہ نیلی انکھوں والی لڑکی سر پر چادر اوڑھے ہوئے تھی۔وہ سادگی میں بھی معصومیت کا پیکر تھی لیکن اس کی حرکتیں اس کے چہرے سے بالکل بھی میل نہیں کھاتی تھیں۔جانے کیوں اسے احساس ہوا کہ وہ لڑکی اپنی اپنی سی ہے۔۔۔۔اسے احساس ہوا جیسے اس کا اور اس لڑکی کا برسوں پرانا تعلق ہے۔۔۔

اور وہ حیرت کے جھٹکے میں پڑ گیا جب اس لڑکی نے اتنی زور سے سکارف پن اس کے بازو میں چبھو دی تھی اور اب اس پر ہنس رہی تھی۔

ادھر حسام نے بھی چیخ سنی تھی اور وہ تیزی سے اسی جانب بھاگا اور اسے اپنی بصارت پر شبہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

زوبی، حسام اور یاور جب ادھر پہنچے تو صورت حال کچھ یوں تھی کہ ارتضی نے اسے اس کیے بازو سے زور سے پکڑا ہوا تھا۔آنکھیں شعلے اگل رہی تھیں اور وہ کہہ رہا تھا....

"تمہاری اتنی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔کہ۔۔۔تم۔۔۔مجھے۔۔۔۔تکلیف دو۔۔۔۔۔؟!" وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا۔اسے اس لڑکی پر بے انتہا غصہ ارہا تھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو شوٹ کر دیتا یا اسے اسی پہاڑی سے دھکا دے دیتا۔۔۔

"چھوڑو مجھے جنگلی بندر۔۔۔تم نے بھی تو مجھے گرایا تھا۔۔۔اور مجھ پر ہنس بھی رہیے تھے۔۔۔" وہ بچوں کی طرح لڑ رہے تھے۔

"میں نے تمہیں گرنے سے بچایا تھا۔۔۔اور تم نے ہی کہا تھا چھوڑنے کو۔۔۔۔" وہ طنزیہ بولا۔

ہاں تو۔۔۔اگر میں آپ سے کہتی کہ اس پہاڑی سے نیچے کود جائیں تو کیا آپ میرے کہنے پر ایسا کر لیتے۔۔۔؟! اپ اپنی مرضی کے مالک ہیں اور اگر میں غلط تھی تو آپ بھی صحیح نہیں تھے۔۔۔" وہ اس کی انکھوں میں دیکھ کر غصے سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بہت بدتمیز لڑکی ہو۔۔۔۔۔"

"خود کیا ہو۔۔۔۔۔"

"میں۔۔۔۔۔میں۔۔۔"میں"ہوں۔۔۔!"وہ گردن اکڑا کر بولا۔

"افریقیوں کے قبیلے سے بھاگے ہوئے لگتے ہیں اپ۔۔۔۔جنگلی بندر۔۔۔۔"وہ اس کی ساری سمارٹنیس کی دھجیاں اڑا گئی تھی۔

"تم خود کیا ہو ڈائن۔۔۔چڑیل کہیں کی۔۔۔"وہ بھی دو بدو بولا۔

"تم۔۔۔۔تمہاری اتنی جرات۔۔۔تم مجھے چڑیل۔۔۔ڈائن بول رہے ہو۔۔۔؟!!!"غم و غصہ اور صدمہ سے اس کا برا حال تھا۔

"ہاں میں نے تو سچ بیان کیا ہے۔۔۔۔"

"میں آپ کا سر پھاڑ دوں گی۔۔۔"وہ اس کے سلیقے سے بنے بالوں ہر اپنے پنجوں سمیت حملہ اوار ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے یہ اپ سے تم اور تم سے آپ کی تکرار کتنی سویٹ لگ رہی ہے۔۔۔ہائو سویٹ۔۔۔"زوبی ایکسائٹمنٹ سے ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر بولی۔

"یا اللہ یہ میری انکھیں کیا دیکھ رہی ہیں۔۔۔ارتضٰی علی خان ایک لڑکی سے بے عزت ہونے کے ساتھ ساتھ مار بھی کھا رہا ہے۔۔۔ویری انٹرسٹنگ۔۔"حسام سیٹی بجاتا ہوا شوخی سے بولا۔

"یہ کیا ہو رہا ہے اور تم دونوں کیوں لڑ رہے ہو۔۔۔"یاور شاک سے نکلتا ہوا ان دونوں کی طرف بڑھا جو ساری دنیا سے بے ں یاز ایک دوسرے سے بچوں کی طرح لڑنے میں مگن تھے۔

زمل نے اس کے بال پکڑے ہوئے تھے جبکہ اس نے زمل کا بازو پکڑ رکھا تھا۔کوئی کہہ سکتا تھا یہ وہی سڑیل مزاج میجر ارتضی علی خان ہے جس سے دشمن کانپ جاتے تھے۔اور یہ وہی میڈیکل کی "میچیور"سٹوڈنٹ تھی۔

"یاور بھائی یہ لوفر انسان کب سے میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔۔۔اپ اسے جانتے ہیں کیا؟!"""وہ ان سے شکایت کرتے ہوئے سوالیہ ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں یاور میری بات سن۔۔۔۔یہ چڑیل کب سے مجھے تنگ کر رہی تھی۔۔۔۔۔اور تو نے ابھی اپنی انکھوں سے دیکھا ہے مجھ پر حملہ کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔"وہ بچوں کی طرح بولا۔

"اپ چپ کریں مسٹر لوفر۔۔۔۔"وہ اسے گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔

"لوفرررررر۔۔۔۔۔۔!!!"ارتضٰی کا منہ کھل گیا جبکہ حسام کا قہقہہ بلند ہوا۔یاور نے اپنی مسکرائٹ دبائی۔

"یہ میرا دوست ہے۔۔۔۔۔"یاور کے بتانے پر اسے جھٹکا لگا۔

"کیاااااا۔۔۔۔۔۔۔؟؟!!!!یاور بھائی یہ لنگور اپ کے دوست ہیں۔۔۔۔؟"

"یاوررررر۔۔۔۔۔میں اس چڑیل کا قتل کر دوں گاااااا۔۔۔۔!!!"

"اتنی ہمت کہ تم مجھے دھمکی دو۔۔۔۔تمہاری تو۔۔۔۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے آگے بڑھی جب زوبی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس کھینچا۔

"زمل یار بس کرو۔۔۔۔کیوں لڑ رہی ہو ارتضٰی بھائی سے۔۔۔۔"زوبی نے اسے روکا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیسے بس کردوں یہ الو کے۔۔۔۔۔"اس نے بولتے ہوئے زبان دانتوں تلے دبائی۔

یاور اور حسام کا جاندار قہقہہ بلند ہوا۔ارضی نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور آنکھوں ہی انکھوں میں دھمکی دی۔

"چلو بس کرو اب تم دونوں کیوں بچوں کی طرح بیہیو کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔سوری بولو جلدی سے۔۔۔۔"یاور نے ان دونوں کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔

"پہلے تم۔۔۔۔"وہ بولا۔

"نہیں پہلے آپ۔۔۔"وہ بھی ضدی انداز میں بولی۔

"تم۔۔۔۔۔۔!!!"

"آپ۔۔۔۔۔۔!!!!"

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔۔۔۔۔!!!!"

"آپ۔۔۔۔۔!!!"

"تمممممم۔۔۔۔۔۔۔!!!!!"

"آپپپپپپ....!!!!!!"

"خاموششششش۔۔۔۔۔۔ایک اور لفظ نہیں۔۔۔۔بہت ہو گیا۔۔۔۔ چلو اب۔۔۔۔" یاور کی دھاڑ نے ان دونوں کو خاموش کروایا۔

ان کی زبانیں تو بند ہو چکی تھیں لیکن ابھی بھی وہ دونوں س ایک دوسرے کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے۔

"پتہ نہیں صبح ہی صبح کس منحوس کا منہ دیکھ لیا تھا جو یہ لوفر میرے پیچھے ہڑ گیا ہے۔۔" وہ بڑبڑاتے ہوئے بولی۔

اس وقت وہ یہ بھول چکی تھی کہ اس نے صبح اٹھ کر سب سے پہلے اپنی ہی "منحوس" شکل آئینے میں دیکھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ضرور آئینہ دیکھا ہو گا تم نے۔۔۔" وہ دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

اور وہ خجل ہو کر رہ گئی۔اسے پتہ نہیں چلا کہ کب اسکے پیچھے آتے یوئے ہوئے وہ بندر اس کی بات سن چکا تھا۔

وہ لوگ مل کر گھومنے لگے تھے۔زمل اور زوبی ساتھ ساتھ ہی تھیں۔ارتضٰی نے ایک نظر زمل کے ساتھ کھڑی لڑکی پر ڈالی۔وہ یاور کی بہن تھی اور اس چڑیل کی دوست۔اسے یاد آیا ابھی اس ڈائن نے اسے زوبی کہا تھا ۔۔۔اور اس کے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔

اوہ مائے گاڈ ڈ ڈ ڈ۔۔۔۔۔۔۔زوبی۔۔۔۔مطلب یہ وہی لڑکی ہے جس سے بھیو محبت کرتے ہیں۔۔۔۔مطلب اسی کے لیے یہ چڑیل لڑنے پہنچ گئی تھی ہاسپٹل تک۔۔۔۔۔واقعی وہ دونوں بے مثال سہیلیاں تھیں۔۔۔

"مطلب یہ یاور کی بہن میری بھابھی بنے گی۔۔۔اوہ وائو و و و۔۔۔۔۔بس اب بھیو کو منانا باقی ہے۔۔۔یہ شادی تو ہو کر رہے گی۔۔۔مجھے اپنی بھابھی بہت پسند آئی ہیں۔۔۔۔" وہ دل ہی دل میں بڑبڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب کیا تھا۔۔۔؟!!"زوبی نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

"پتہ نہیں۔۔۔!"وہ بے زاریت سے بولی۔اس کا موڈ آف ہو چکا تھا۔

"تم دونوں ٹام اینڈ جیری کی طرح لڑ رہیے تھے۔۔۔بتاؤ تو سہی کیا بات ہوئی تھی۔۔۔"

اس نے پھولے منہ سے ساری بات بتائی لیکن پچھلی ملاقات کا حال نہیں سنایا۔۔۔۔تو زوبی کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا۔اس نے غصے سے اسے گھورا۔

"یار ارتضٰی بھائی کو ہم لوگ شروع سے جانتے ہیں۔۔۔تم ان سے پہلی بار ملی ہو۔۔۔وہ بہت نائس اور سویٹ انسان ہیں۔۔۔آرمی میں بھی بھائی کے ساتھ ہی ہوتے ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب میں اسے کیا بتاؤں کہ میں اس سے پہلی بار نہیں دوسری بار مل رہی ہوں اور دونوں بار ہی وہ شخص اسے اپنی باتوں سے تنگ کر چکا تھا۔۔۔وہ جیسا بھی تھا لیکن اس کی نگاہ میں اپنے لیے اس نے ہمیشہ احترام دیکھا تھا۔۔۔" وہ سوچ رہی تھی جب زوبی نے اس کا کندھا ہلایا۔

"کیا سوچ رہی ہو۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"سوچ رہی یوں کہ کبھی کبھی کچھ لوگ اس دنیا میں اتفاق سے ملتے ہیں۔۔۔۔۔جو پہلی نظر میں ہی اچھے لگنے لگ جاتے ہیں اور کچھ لوگ وہ ہوتے ہ‍ءں جن سے بار بار ملو تب بھی وہ ہمیں اچھے نہیں لگتے۔۔۔"

"یہ سب دلوں کے رشتے ہوتے ہیں۔۔۔تم جانتی ہو نا مصطفی سے مجھے پہلی نظر کی محبت ہوئی تھی۔۔۔اور میں آج تک اس لمحے سے نہیں نکل پائی۔۔۔" وہ آنکھیں بند کر کے وہ لمحہ یاد کرتے ہوئے بولی۔

"پتہ نہیں یہ کیسا تجربہ ہوتا ہے۔۔۔۔میں واقعی تمہاری فیلنگز نہیں سمجھ سکتی کیونکہ میں محبت کے جذبے سے ناآشنا ہوں۔۔۔" وہ افق پر اڑتے ہرندوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔سوچوں کا ایک جہان تھا جو اس کے اندر آباد تھا۔

"مجھے سمجھ نہیں اتا کہ اللہ میری دعائیں کیوں رد کرتے ہیں۔۔۔میں ساری نمازیں پڑھتی ہوں۔۔۔اللہ سے دعائیں کرتی ہوں۔۔۔لیکن وہ ہر بار مجھے let down کر دیتے ہیں۔۔۔ہمیں وہ کیوں نہیں ملتا جو ہم چاہتے ہ‍ءں۔۔۔جس سے ہمیں محبت ہوتی ہے۔۔۔اہں ا کیوں ازماتے ہیں اللہ۔۔۔" وہ بے بسی سے بولی۔

"زوبی۔۔۔اللہ کبھی بھی دعائیں رد نہیں کرتا بلکہ ہماری دعاؤں کو سنبھال کر رکھ لیتا ہے۔۔۔اور ھھر وہاں سے عطا کرتا ہے جہاں سے ہم نے گمان بھی نہیں کیا ہوتا۔۔۔" وہ نرمی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر اللہ میری دعا کیوں نہیں قبول کرتے۔۔۔؟!!"اس کی زبان ہر شکوہ در ایا۔

"تم سے کس نے کہا کہ الل نے تمہاری دعا قبول نہیں کی۔۔۔زوبی ہم بہت سی دعائیں کرتے ہیں لیکن سب کی سب اسی وقت قبول نہیں ہو تیں۔۔۔وقت لگتا ہے۔۔۔ازمائش آتی ہے۔۔۔تم ازمائش میں صبر کرو۔۔۔وہ تمہیں اکیلا نہیں کرے گا۔۔دعا قبول ہوتی ہے اگر سچے دل سے کی گئی ہو۔۔۔کچھ چیزیں ہمارے حق میں بہتر نہیں ہو تیں اسی لیے ہمیں نہیں ملتیں۔۔۔۔"

"اور یہی چیزیں اگر انسان کو نہ ملیں تو پھر۔۔۔اگر میں صبر کر لوں۔۔۔اگر میں اس کو اللہ ہر چھوڑ دوں ۔۔۔تب؟؟!!ء

"اللہ کے لیے اگر تم کچھ چھوڑو گی تو کوئی احسان نہیں کرو گی۔۔وہ اگر ایک چیز لے لیتا ہے تو اس کے بدلے بہترین سے نواز تا ہے۔۔وہ کبھی کسی کا احسان نہیں رکھتا۔۔۔۔تم آج اس کے لیے کچھ چھوڑتی ہو روا سے بہترین سے replace کرے گا۔۔۔وہ بہتر نہیں۔۔۔بہترین سے نوازنے والا ہے۔۔۔۔۔تم اللہ سے زیادہ محبت کرتی ہو اگر اس سے تو یہ بات دماغ میں بٹھا لو کہ تم اللہ کی محبت میھ کسی کو شریک کر رہی ہو اور اللہ شرک معاف نہیں کرتا۔۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اللہ سے محبت کرتی ہوں۔۔۔۔لیکن اس شخص کی محبت نے مجھے اندھا کر دیا تھا۔۔۔۔میرے لیے اللہ کی محبت کافی ہے۔۔۔۔تو کیا میں اسے بھول سکتی ہوں۔۔۔۔؟!"وہ جیسے خود سے پوچھ رہی تھی۔

"زوبی کسی کو دل سے نکالنے کے لیے اسے بھلانا ضروری نہیں ہوتا نہ ہی اس کی یادوں سے فرار حاصل کرنا لازم ہوتا ہے۔۔۔۔بس اپنے نفس پر قابو رکھو۔۔۔۔اس رستے سے اجتناب کرو جدھر سے وہ شخص گزرے۔۔۔۔

تم ایک لڑکی ہو اور اور وہ تمہارا محرم نہیں ہے۔۔۔۔جانتی ہو تم اس کے سامنے کتنی بار جھکی ہو۔۔۔۔۔؟!کتنی بار اس نے تمہیں let down کیا ہے۔۔۔۔کتنی بار وہ شخص تمہیں دھتکار چکا ہے۔۔۔۔۔۔لیکن مجھے ایک بات بتائو۔۔۔تم نے اس شخص سے کبھی شکایت نہیں کی اس چیز کی کہ وہ تمہاری نہیں سنتا۔۔۔۔۔

زوبی تم نے اپنے اپ کو اس انسان کے سامنے بہت جھکا لیا ہے۔۔۔۔اللہ نے ابھی تمہاری ایک دعا قبول نہیں کی تو تم شکوہ کرنے لگ گئی۔۔۔۔تم نے یہ کتنی آسانے می سے کہہ دیا کہ اللہ تمہیں let down کرتا ہے۔۔۔۔۔ اللہ انسان کے ہاتھوں کو کبھی نہیں جھٹکتا۔۔۔۔۔۔تم اس کی جانب ایک قدم بڑھائو گی وہ تمہاری طرف دوڑ کر ائے گا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم اس "انسان" سے اتنی محبت کرتی ہو کہ اپنی انا کو بھی مٹا سکتی ہو۔۔۔۔۔ لیکن اللہ سے تم نے اپنی محبت نہیں کی جتنی اس انسان سے کی ہے جو تمہاری وفا کے قابل نہیں۔۔۔۔۔ اللہ تمہیں کیسے وہ شخص دے دے جس کی وجہ سے تم اللہ کو بھول رہی ہو۔۔۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

زوبی کی انکھوں میں آنسو آ گئے۔واقعی وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی۔انسان بڑا ناشکرا ہے۔لوگوں سے دل لگاتا ہے اور یہ نہیں سوچتا کی لوگ تو ہوتے ہی بے وفا اور خود غرض۔۔۔۔۔بھلا کبھی نا محرم بھی کسی عورت کی محبت کے بدلے میں چاہت اور وفا دے سکتا ہے۔۔۔۔؟؟؟

وہ انکھیں بند کر کے سوچنے لگی۔اسے یاد ایا۔۔۔وہ آخری فون کال۔۔۔کتنی بری طرح اس انسان نے اس کو دھتکارا تھا۔۔۔۔۔۔

"زوبی میری ایک بات یاد رکھنا لوگ محبت کے قابل نیں ہوتے۔۔۔انسان اللہ کو چھوڑ کر اگر انسان سے محبت کرے تو جانتی ہو کیا ہوتا ہے۔۔۔
اسے دھتکار ملتی ہے اس انسان سے جس سے اس نے سب سے زیادہ محبت کی ہوتی ہے
اور جانتی ہو جب اسے دھتکار ملتی ہے تو وہ کدھر گرتا ہے۔۔۔۔۔
"سجدے میں۔۔۔۔منہ کے بل۔۔۔۔!!!ء"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر اس کے منہ سے پہلا لفظ کیا نکلتا ہے۔۔۔؟؟اسے کون یاد اتا ہے۔۔۔۔۔۔؟اسے تھامتا کون ہے۔۔۔؟کون اسے سہارا دیتا ہے۔۔۔؟!کون اسے جینے کی ہمت دیتا ہے۔۔؟!!"وہ پوچھ رہی تھی۔

"اللہ"زوبی کر ہونٹوں سے لرزتے ہوئے نکلا تھا یہ ایک لفظ۔

Posted On Kitab Nagri

"زوبی تم میری سب سے اچھی دوست ہو میں تمہیں یوں برباد ہوتا نہیں دیکھ سکتی اسلیے۔۔۔۔۔مجھے وہی ہرانی ہنستی مسکراتی زوبی چاہیے۔۔۔اس طرح روتی ہوئی تم zoombie لگتی ہو۔۔۔"وہ شرارت سے بولی۔

اس کی بات پر وہ نم انکھوں سے مسکرا دی۔۔۔۔۔۔کچھ دوست واقعی ایک نعمت یوتے ہیں۔۔۔زوم کی باتوں نے اسے ائینہ دکھا دیا تھا موہ اپنے الکہ کو منانا چاہتی تھی۔فیصلہ ہو چکا تھا۔محبت جیت گئی تھی"اللہ کی۔۔۔!!!"

"Give your heart to Allah and he will give it to someone who deserve it."

زمل نے کہا تھا اور وہ نم آنکھوں سے آسمان پر اڑتے پرندوں کو دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے یقین نہیں آ رہا ہا کہ تم نے ایک لڑکی سے اتنی بے عزتی کروالی۔۔۔وہ تمہیں لوفر،بندر اور پتہ نہیں کیا کیا کہہ گئی ہے لیکن تم بالکل نارمل ری ایکٹ کر رہے ہو۔۔۔بلکہ مسکرا رہے ہو۔۔۔"حسام اس کو حیرت سے دیکھ کر بولا جو پتہ نہیں کن سوچوں میں کھویا مسکرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔مجھے اس پر بہت غصہ آیا تھا لیکن تھی تو وہ ایک لڑکی نا۔۔اب کیا میں بھی اس کے بال پکڑ لیتا تو یہ میری تربیت مجھے اجازت نہیں دیتی اور دوسری بات یہ کہ وہ لڑکی یاور کی بہن کی دوست ہے اور اسی لیے میں لحاظ کر گیا۔۔۔" وہ اپنی صفائی دیتا ہوا بولا۔

"اووووہ۔۔۔لیکن یہ مسکراہٹ کیسی ہے۔۔۔مجھے تو دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے۔۔۔" حسام ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے معنی خیزی سے بولا۔

"یاور اس کو سمجھا لو۔۔۔میرا دماغ نہ کھائے۔۔۔" وہ دانت پیس کر بولا۔

" صحیح تو کہہ رہا ہے وہ۔۔۔ویسے یہ بتاؤ کیا تم اس سے پہلے بھی مل چکے ہو جو وہ تمہاری جان لینے پر تل گئی تھی۔۔۔" یاور نے بھی حسام کا ساتھ دیا۔

"نہیں تو۔۔۔میری تو اس سے پہلی ملاقات ہے۔۔۔غلطی میری نہیں تھی۔۔۔میں جان بوجھ کر اس سے نہیں ٹکرایا تھا اس سے۔۔۔شاید قسمت میں ہی ہم دونوں کا ٹکرانا لکھا تھا۔۔۔" وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولا۔اخری لائن اس نے دل میں ہی کہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن مجھے تو معاملہ کچھ اور ہی لگتا ہے۔۔۔۔"حسام اب بھی اسے چھیڑنے سے باز نہیں ایا۔

"حسام باز آجائو۔۔۔۔"وہ چڑ کر بولا۔

"اچھا اچھا۔۔۔۔"حسام نے فرمانبردار بچوں کی طرح ہونٹوں پر انگلی رکھ لی۔

چندپل ہی گزرے تھے جب حسام نے ارتضٰی کی طرف دیکھا جواب بھی دور کہیں کھویا مسکرا رہا تھا۔حسام نے یاور کو ٹہوکا دے کر اس طرف متوجہ کیا۔وہ دونوں حیرت سے اسے مسکراتا دیکھ رہے تھے۔

"لگتا ہے اس پر تیری بہن کی اس چڑیل دوست کا سایہ ہو گیا اور اب میرا یار پاگل ہو گیا ہے۔۔۔."حسام نے یاور کے کان میں سرگوشی کی۔

"کیا بکواس کر رہا ہے تو۔۔۔"

"میں ٹھیک کہہ رہا ہوں میری جان۔۔۔مابدولت کی پیشگوئی ہے کہ ارتضٰی علی خان پر ایک چڑیل کا سایہ ہو گیا ہے اور عنقریب یہ اس کے عشق میں مجنوں بنے ہوں گے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ۔۔۔۔میں تیری محبوبہ نہیں ہوں۔" یاور تپ کر بولا۔

اچانک حسام کو شرارت سوجھی۔اس نے پاکٹ سے موبائل نکال کر ارتضٰی کی تصویر کھینچ لی۔کلک کی آواز پر ارتضٰی نے اچھنبے سے ان دونوں کی طرف دیکھا جو چہرے پر بڑی کمینی مسکراہٹ لیے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"کیا ہوا ہے تم دونوں کو۔۔۔؟اس طرح مجھے کیوں دیکھ رہے ہو۔...؟"

"ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ اخر تم کس کے خیالوں میں کھوئے ارد گرد سے بے پرواہ ہو کر مسکرا رہے ہو۔۔۔؟" حسام دانت نکالتے ہوئے بولا۔

"نہیں۔۔۔نہیں تو۔۔۔مم۔۔۔میں کب مسکرا رہا ہوں۔۔۔" وہ بوکھلا کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جو یوں مسکرا رہے ہو۔۔۔۔۔
کچھ تو ہے جو چھپا رہے ہو۔۔۔۔۔" یاور بھی اس کو زچ کرتا ہوا بولا۔

"میں نے کیا میں نہیں مسکرا رہا۔۔۔۔" وہ گڑ بڑا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ۔۔۔۔"یاور بولا۔

"نہیں میرا یقین کرو ایسا کچھ نہیں ہے جیسا تم لوگ سوچ رہے ہو۔۔۔۔"

"تو پھر کیسا ہے۔۔۔ یہ دیکھو تصویر۔۔۔ کس کے خیالوں میں کھوئے ہوئے ہو۔۔؟ بتائو کون ہے وہ لڑکی۔۔؟ کہاں ملی وہ لڑکی۔۔؟"حسام اس کے سامنے موبائل کرتا ہوا جذباتی انداز میں بولا۔

"حسام ڈیلیٹ کرو یہ تصویر۔۔۔ تم غلط سمجھ رہے ہو۔۔"

"نووووو۔۔۔۔نیورررررر۔۔۔ یہ تصویر میں اپنی بھابھی کو سینڈ کروں گا اور ان کو بتائوں گا کہ تم اس طرح ان کے خیالوں مءں کھوئے ہوئے تھے۔۔"وہ شرارت سے بولتا موبائل جیب میں رکھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون سی بھابھی۔۔۔؟ دماغ تو ٹھیک ہے نا۔۔؟"وہ غصہ سے بولا۔

"میرا مطلب ہے میری ہونے والی بھابھی۔۔۔ میرے لنگوٹیا یار کی بیوی۔۔۔"وہ دانت نکال کر اسے چڑاتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ۔۔۔بکواس نہ کرو۔۔۔ہم لوگ یہاں انجوائے کرنے ائے ہیں۔۔۔۔۔"

"اوکے اوکے ریلیکس یار۔۔۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔۔چلو گھومتے ہیں۔۔۔میں گڑیا کو بھی کہتا ہوں۔۔۔"
یاور نے بات ختم کی۔

"پتہ تو میں لگا کر ہی رہوں گا تم فکر نہ کرو بچو ووو۔۔۔"حسام دل ہی دل میں بولا۔

میں نے تم سے کہا تھا کہ مجھے کسی قابل بھروسہ آدمی کی ضرورت ہے اس کام کے لیے۔۔۔ابھی تک کسی کو ہائر کیوں نہیں کیا تم نے۔۔۔؟"ثوبان صاحب اپنے خاص ملازم شرفو پر دھاڑ رہے تھے۔

"سوری سر لیکن ابھی مجھے وقت چاہیے۔۔۔اتنی جلدی کوئی قابل بھروسہ آدمی ملنا مشکل ہے۔۔۔آپ مجھے تھوڑا وقت دیں۔۔۔"وہ عاجزی سے بولا۔

"ٹھیک ہے دو دن۔۔۔بس دو دن ہیں تمہارے پاس۔۔۔اگر تم کسی قابل آدمی کو نہ ڈھونڈ سکے تو اپنا انجام یاد رکھنا۔۔۔۔"وہ انتہائی سرد لہجے میں بولے۔ان کی دھمکی پر شرفو کپکپا کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی سر میں پوری کوشش کروں گا۔۔۔"

"کوشش نہیں۔۔۔ تمہیں یہ کام کرنا ہی ہوگا۔۔۔اب جائو یہاں سے۔۔۔۔"وہ غصہ سے بولے۔

"جج۔۔۔جی سر۔۔۔۔"وہ تیزی سے باہر نکلا۔

"سب کے سب نکمے ہیں۔۔۔۔کوئی ایک کام بھی ان سے ڈھنگ کا نہیں ہوتا۔"وہ بڑبڑائے۔

"کیاہوا ہے؟ کیوں غصہ کر رہے ہیں۔۔۔؟"صفیہ بیگم اندر آتے ہوئے بولیں۔ان کو دیکھ کے چہرے پر تھوڑی نرمی ائی۔

"کچھ نہیں بس یہ شرفو کو ایک کام دیا تھا اس سے وہ بھی نہیں ہوا۔۔۔"وہ بیزاری سے بولے۔

"آپ غصہ مت کریں۔۔۔اور میری بات سنیں۔۔۔"وہ لہجے میں شیرینی سموتے ہوئے بولیں۔

"کیا بات کرنی ہے بیگم۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں چاہتی ہوں کی زمل میری بہو بنے۔۔۔۔ وہ مجھے بچپن سے ہی اپنے دلاور کے لیے پسند ہے اور میں چاہتی ہوں کہ اب ں ھائی صاحب تو زندہ نہیں رہے تو ہمیں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔۔۔ دلاور بھی زمل سے محبت کرتا ہے اور اب آپ نورین سے بات کرنے میرے ساتھ جائیں گے۔۔۔" وہ چالاکی سے بولیں۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے اگر دلاور راضی ہے تو۔۔۔ میں ایک دو دن تک فارغ ہوتا ہوں تو پھر چلیں گے۔۔۔" وہ رضامند ہوتے ہوئے بولے۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ میں ں یت خوش ہوں کہ زمل ہماری بہو بنے گی۔..." وہ مکاری سے بولیں۔ شاید اس عورت میں منافقت بہت زیادہ تھی۔

"ہمم۔۔۔ مجھے خوشی ہوئی تمہاری سوچ پر۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولے۔

"اب میں دیکھتی ہوں زمل بی بی کہ کس طرح چلتی ہے تمہاری زبان۔۔۔ تمہارا وہ حشر کروں گی کہ یاد رکھو گی۔۔۔" وہ نفرت سے دل ہی دل میں بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

سارا دن گھومنے پھرنے کے بعد پی سی میں ڈنر کرنے کے لیے وہ سب گول میز کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔زمل اور زوبی ساتھ ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔ارتضیٰ اس کی سامنے والی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کے ساتھ ہی یاور اور حسام بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ویٹر ان سے آرڈر لے چکا تھا ابھی کھانا سرو نہیں ہوا تھا۔

۔وہ زوبی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی لیکن خود پر اس کی نظریں محسوس کر سکتی تھی۔اسے بے حد غصہ آ رہا تھا۔اس نے اسے گھور کر دیکھا لیکن وہ ڈھیٹ بنا مسکراتا رہا۔

"اس ایڈیٹ کو تمیز نہیں ہے کیسے مجھے گھور گھور کر دیکھی جا رہا ہے۔۔۔بندر کہیں کا۔۔۔اسے مزہ چکھاتی ہوں ابھی۔۔۔"وہ دانت پیس کر دل ہی دل میں بولی۔

"ایکسیوزمی گائز میں ابھی آتی ہوں۔۔۔"وہ وہاں سے اٹھ کر ان کی نظروں سے دور چلتی ایک ویٹر کے پاس آ گئی۔

""یس میم۔۔۔"ویٹر اس کے قریب آ کر مئودب سا بولا۔

"مجھے ایک فیور چاہیے آپ سے۔۔۔"اس نے بیگ سے ہزار روپے کا نوٹ نکال کر ویٹر کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"شیور میم۔۔۔۔کیا کرنا ہوگا مجھے۔۔۔؟"ویٹر پیسے لیتا ہوا بولا۔

اس پر سارے عرصے میں زمل کے چہرے ہر شیطانی مسکراہٹ ائی۔وہ اسے سمجھا کر واپس پر سکون سی اکر بیٹھ گئی۔

"اب پتہ چلے گا اس گورے بندر کو۔۔۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے بڑبڑائی۔

آرڈر سرو کیا جا چکا تھا۔زمل نے اسی ویٹر کو کھانا سرو کرتے دیکھا تو کھل کر مسکرائی۔

"چلو کھانا شروع کرو زمل کیا سوچ رہی ہو۔۔۔؟"زوبی نے اسے کھانے کی طرف متوجہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک نظر ارتضٰی کی طرف دیکھا جو آرام سے کھانا کھا رہا تھا۔اس نے یاور بھائی کو دیکھا وہ بھی کھانا کھانے میں مصروف تھے۔اس نے حسام بھائی کی طرف دیکھا وہ بھی کھانا کھا رہا تھا۔اس نے اپنے ساتھ بیٹھی زوبی کی طرف دیکھا وہ بھی کھانا شروع کر چکی تھی۔اس نے حیرت سے باری باری ان سب کے چہرے دیکھے۔سب کے چہرے نارمل تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک بار پھر ارتضٰی کی طرف دیکھا۔وہ ارام سے کھانا کھا رہا تھا۔اس بار ارتضٰی نے اسے اپنی جانب حیرت سے تکتا پایا تو اسے شرارت سے انکھ ماری۔زمل کا منہ کھل گیا اس کی جرات پر۔شکر ہے اس کی اس حرکت کو کسی نے دیکھا نہیں تھا۔سب کھانے میں مصروف تھے۔

وہ غصہ سے اس کو گھور رہی تھی۔اسے اپنے پلان کی ناکامی پر حیرت ہو رہی تھی اور ویٹر پر غصہ بھی آرہا تھا۔وہ چپ چاپ بیٹھی غصہ سے اندر ہی اندر کھول رہی تھی۔

"زمل۔۔۔۔کھانا کھالوووو۔۔۔کیا سوچے جا رہی ہو؟؟!!اقبال کی شاہین ہو چکی۔۔۔۔ہر وقت غور و فکر کرتی ہو پاکستان کے بارے میں۔۔۔"زوبی نے اس کا کندھا ہلا کر اسے ہوش دلایا۔

"اچھا۔۔۔کھاتی ہوں۔۔۔"وہ بے دلی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی اس نے چاولوں کا پہلا چمچ ہی منہ میں ڈالا تھا جب اسے لگا کہ نمک مرچ کا پورا ڈبہ اس میں الٹ دیا گیا ہو۔وہ بے اختیار کھانسنے لگی۔اس کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا۔آنکھوں سے پانی نکلنے لگ گیا تھا۔

اس کے کھانسنے پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔زوبی نے جلدی سے اس کی طرف پانی بڑھایا لیکن یہ کیا۔۔۔پانی کا گھونٹ لیتے ہی اسے لگا جیسے کسی نے اس میں بے تحاشہ نمک ملا دیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اسے بے اختیار اچھو لگا اور اس کے منہ میں موجود پانی فوارے کی طرح سامنے بیٹھے ارتضٰی کے منہ پر پڑا تھا۔وہ جو تب سے اس کی حالت انجوائے کرتا اپنی ہنسی دبا رہا تھا اس اچانک افتاد پر اچھل کر رہ گیا تھا۔

حسام کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔اس پاس بیٹھے لوگوں نے تعجب سے ان کی طرف دیکھا۔

"تم ٹھیک ہو زمل۔۔۔"زوبی فکرمندی سے بولی۔

"ہاں۔۔۔۔!!!"زوبی کھانستے ہوئے بولی۔آنکھوں سے اب بھی پانی نکل رہا تھا۔

"واٹ دا ہیل از دس۔۔۔۔؟!!"یاور مینیجر پر گرج رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بلاؤ اپنے ویٹر کو کس کی حرکت ہے یہ۔۔۔۔؟!!"وہ مینیجر پر غصہ ہوتا ہوا بولا۔

"اس لیے کہتے ہیں جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔۔۔۔"حسام نے مسکراتے ہوئے پانی سے بھیگے ارتضٰی کے کان میں جھک کر سرگوشی کی جس پر اس نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری سر۔۔۔۔ میں ابھی ویٹر کو بلواتا ہوں۔۔۔۔ پلیز آپ بیٹھیے۔" مینیجر معذرت کرتے ہوئے بولا۔

مینیجر نے ویٹر کو بلوایا۔ ویٹر بے چارہ پھنس چکا تھا۔ اب سچ بتائے بغیر چارہ نہیں تھا۔ ارتضٰی اور زمل نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر نظریں جھکا لیں۔

"مجھے ان میڈم نے کہا تھا کہ ارتضٰی صاحب کے کھانے میں مرچیں ڈال دینا اور ان کے پانی میں نمک بھی زیادہ مقدار میں ڈالنا۔ میڈم۔نے یہ بھی کہا تھا کہ مجھے اس بندر سے اپنا بدلہ لینا ہے۔۔۔۔" ویٹر ڈرتے بولا۔

"لیکن یہ کھانا میڈم۔کے حصے میں کیسے ایا۔۔۔؟" زوبی پوچھے بغیر نہ رہ سکی۔

"میڈم نے مجھے ایک ہزار روپے دیے تھے اس کام کے جبکہ ارتضٰی صاحب نے مجھے دو ہزار روپے دیے اور کہا کہ میڈم کی چال ان ہر ہی الٹ دوں۔۔۔۔ ورنہ یہ مجھے چھوڑیں گے نہیں۔۔۔۔" ویٹر شرمندگی سے سر جھکا کر بولا۔

زمل۔کے اٹھنے پر اور غائب ہونے پر ارتضٰی ان سب سے بہانہ کر کے اس کے پیچھے گیا اور اس کو ویٹر کے پاس جاتا دیکھا۔ اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کوئی سازش کرنے والی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ویٹر کو دھمکی دی تو اس نے ساری بات بتادی۔کچھ سوچ کر اس کے لب مسکرائے تھے۔زیادہ پیسوں کا لالچ دے کر اس نے زمل کی بازی الٹ دی تھی اور وہ اپنے ہی جال میں پھنس گئی۔

"وہاٹ؟؟!!!۔۔۔۔مجھے یقین نہیں ارہا کہ تم دونوں ایسا کر سکتے ہو۔۔۔۔؟!!!"یاور بے یقینی سے بولا۔

"تم جانتے ہو یہ لڑکی میرے ساتھ کیا کروانے والی تھی وہ تو شکر ہے کہ مجھے پتہ چل گیا ورنہ میرا کیا ہوتا اتنی مرچیں میں کیسے کھاتا اور یہ میڈم تو ویسے ہی مرچیں چباتی ہیں تو ان کو ڈیادہ اثر نہیں ہوا۔۔۔۔"وہ بغیر شرمندہ ہوئے بولا۔سلام ہے میجر ارتضی کی ڈھٹائی کو۔

"کیا کہا۔۔۔۔؟؟!!!۔۔میں۔۔۔؟۔۔۔"میں"۔۔۔۔۔مرچیں چباتی ہوں۔۔۔؟!!"وہ غصہ سے لال پیلی ہوتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"Ofcourse you do!!!"

وہ کندھے اچکا کر بولا جس پر زمل نے دل ہی دل میں اس ہینڈسم بندر کے قتل کا ارادہ کر لیا تھا۔

"شٹ اپ۔۔۔۔۔اب بس بھی کرو۔۔۔۔اور اب اگر تم دونوں میں سے کوئی لڑا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔"یاور نے ان دونوں کو دھمکی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا یار۔۔۔کھانا دوبارہ منگوالو مس زمل کے لیے۔۔۔"وہ اب بھی اسے تنگ کرنے سے باز نہ ایا۔

"ارتضٰی۔۔۔۔لاسٹ ٹائم وارن کر رہا ہوں۔۔۔"یاور نے تنبیہ کی۔

"اوکے باس۔۔۔۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

یاور نے ویٹر کو دوبارہ آرڈر لانے کا کہا اور مینیجر سے درخواست کی کہ وہ وہٹر کو نہ نکالے نوکری سے۔اس کی غلطی نہیں تھی۔اس نے تو اں دونوں کی بات مانی تھی۔

"زوبی یار یہ بریانی کتنی ٹیسٹی ہے نا۔۔۔"زمل چمچ میں میں ڈالتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں نا۔۔۔مجھے تو بہت پسند ہے۔"زوبی نے جواب دیا۔

"جانتی ہو بریانی میری پہلی محبت ہے۔۔۔۔"وہ ہزار بار یہ جملا بولا کرتی تھی جب بھی بریانی کھایا کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یاور بھائی آپ لوگوں کو ایک بات بتاتی ہوں۔۔۔۔۔زمل کو بریانی بہت پسند ہے۔۔۔۔"زوبی مسکراتے ہوئے بتانے لگی۔

"گڑیا بریانی تو سب کو ہی پسند ہوتی ہے۔۔۔۔میرے یار کو بھی بریانی بہت پسند ہے۔۔۔۔۔انفیکٹ ہم میں سب سے اچھی کوکنگ ارتضٰی ہی کی ہے۔۔۔۔اس کی بنائی ہوئی بریانی اتنی لذیذ ہوتی ہے کہ حد نہیں۔۔۔۔۔میں تو اس کا فین ہوں۔۔۔۔اس کی بیوی بڑی خوش قسمت ہو گی جو اس کے ہاتھ کی بنی بریانی کھا سکے گی۔۔۔۔۔۔" حسام نے ارتضٰی کی طرف دیکھ کر جواب دیا اور آخر پر شرارت سے بولا۔

"لیکن زمل کو بریانی بہت زیادہ پسند ہے۔زمل کی پہلی محبت ہی بریانی ہے۔۔۔۔اپ کو پتہ ہے زمل کہتی ہے کہ وہ اس انسان سے شادی کرے گی جس کو بہترین بریانی بنانا آتی ہو۔۔۔۔کیونکہ زمل کو صرف بریانی کھانی ہی اتی ہے بنانی نہیں۔۔۔اور۔۔۔۔"وہ بول رہی تھی جب زمل نے اس کے پاؤں ہر جوتا مار کر اسے خاموش کروایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زوبی کی بات پر ایک جاندار قہقہہ گونجا تھا ان سب۔کا۔زمل کا چہرہ شرمندگی اور غصہ سے لال ہو گیا۔دل چاہ رہا تھا کہ زوبی کی ہڈیاں توڑ دے۔کیا ضرورت تھی ان کے سامنے بکواس کرنے کی۔اس نے سامنے بیٹھے اس "منحوس ترین"انسان کو دیکھا جس کے چہرے پر تپانے والی مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر وہ سلگ اٹھی۔

"ایڈیٹ۔۔۔۔!!"وہ بڑبڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھا کر وہ ہی سی سے نکلے ہی تھے جب اسے ٹائم کا احساس ہوا۔

"یاور بھائی۔۔۔۔پلیز ٹائم بہت یو گیا ہے ماما پریشان ہو رہی ہوں گی۔۔۔اپ مجھے اب گھر چھوڑ دیں۔۔۔"وہ ان سے بولی۔

"ہاں گڑیا بس گھر جا ہی رہے ہیں۔۔۔بس ائسکریم کھا لو پہلے۔۔..."وہ نرمی سے بولا۔

"اوکے بھیا لیکن جلدی پلیز۔۔۔"وہ متانت سے بولی جس پر یاور نے سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہار ٹائم بہت یو گیا ہے اب۔۔۔۔مجھے ڈیڈ نے گھر میں داخل نہیں ہونے دینا۔۔۔تو جانتا ہے نا میرے ہٹلر ڈیڈ کو۔۔۔"حسام اہنا رونا رو رہا تھا۔

"شرم۔کیا کر وہ تیرے باپ ہیں۔۔۔۔"یاور نے اسے شرم دلانی چاہی جو ایک ناممکن سی بات تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس میں شرم کی کیا بات۔۔۔۔"حسام حیرت سے بولا۔

"افففففف۔۔۔۔۔!!!"یاور دانت پیس کر رہ گیا۔

"میرء بات سنو۔۔۔۔۔"وہ ان دوں وں سے بولا۔اس وقت وہ تینوں ایک ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔اسٹریٹ لائٹ کی روشنی میں وہ تینوں ایک جیسے لگ رہے تھے۔

"بھونکو۔۔۔۔۔!!!"حسام بولا۔

"میرا مطلب ہے بولیے میجر صاحب۔۔۔۔"اس کے غصہ کو دیکھ کر وہ جلدی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل سے ہم لوگ مشن ڈسکس کریں گے اور نیکسٹ ڈے سے اپنے پلان پر عمل کریں گے۔۔۔۔۔پلان کیا ہوگا ۔۔۔۔یہ میں کل بتائوں گا۔۔۔۔۔فی الحال گھر میں کسی کو اپنے مشن کے بارے کوئی کچھ نہیں بتائے گا۔۔۔۔۔یہ بہت خطرناک مشن ہے۔۔۔۔۔اور میں بتا رہا ہوں کل صبح تم۔لوگ نو بجے میرے فلیٹ میں پہنچو۔۔۔۔اگر دیر ہوئی نا تو شاہ ویز انکل کو شکایت کر دوں گا۔۔۔"وہ تفصیل بتاتے ہوئے آخر میں حسام کو دھمکی دے کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم کل پہنچ جائیں گے تم فکر مت کرو اور شیر خان نے تمہیں انفارمیشن دے دی اس شخص کی۔۔۔؟" یاور نے پوچھا۔

"ہاں۔۔۔۔۔مجھے کل اس کی ڈیٹیل مل جائے گی۔۔۔یہ مشن ہم پورا کریں گے ان شااللہ۔۔۔۔۔اور ایک بات اور۔۔۔۔اگر تمہاری زبان چلی نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔" وی انگلی اٹھا کر حسام کو وارن کرتے ہوئے بولا۔

اس وقت وہ کہیں سے ں ھی پہلے والا ارتضٰی نہیں لگ رہا تھا۔۔۔وہ اس وقت ایک سڑیل اور سخت گیر آرمی افیسر تھا۔

"سڑیل، کمینہ!!!" حسام دل ہی دل میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے۔۔۔اب ہمیں چلنا چاہیے۔" یاور گھڑی ہر ٹائم دیکھتے ہوئے بولا۔

"میں تو واپس جا رہا ہوں۔۔۔" حسام ان سے ہاتھ ملاتا ہوا بولا۔

"اوکے خدا حافظ۔۔۔اپنا خیال رکھنا" وہ دونوں اس کو گلے لگا کر بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"ابے چھوڑو کمینو۔۔۔۔ میں تم۔لوگوں کی محبوبہ نہیں ہوں جو مجھ سے چمٹ رہے ہو۔۔۔" حسام ان کو ہٹاتے ہوئے بولا جو اسے زور سے گلے لگا کر سانس بند کر کے مارنے پر تلے ہوئے تھے۔

"لعنت ہو تجھ پر۔۔۔۔ یہ ہماری محبت ہے۔۔۔" یاور دانت پیس کر بولا۔

"ارتضٰی اور یاور میں تم دونوں سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ تم لوگ مام ڈیڈ کے بعد میرا سب کچھ ہو۔۔۔ میں چاہتا ہوں ہماری یہ دوستی ہمیشہ قائم رہے۔۔۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے شہادت کی موت دے۔۔۔ میں جنت میں تم لوگوں کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ میں تم دونوں سے ایک وعدہ چاہتا ہوں۔۔۔

اگر میں اس میشن میں شہید ہو گیا تو تم لوگ میرے مام ڈیڈ کا خیال رکھو گے۔۔۔؟!! تم لوگ میرے جنازے پر رونا مت۔۔۔؟! وعدہ کرو...!!!؟؟" حسام کو پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا جو اتنی ایموشنل باتیں کر رہا تھا۔اور یہ وعدہ۔۔۔۔ یہ کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔۔ان کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا تھا۔نمی ان تینوں کی آنکھوں میں چمکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ہم سب ساتھ ہیں۔۔۔ہم اس میشن کو اکٹھے مکمل۔کریں گے۔۔۔ایسا وعدہ مت کو ہم سے۔۔۔۔۔تمہیں انکل اور آنٹی کا خیال خود رکھنا ہے۔"یاور نم لہجے میں بولا۔

"حسام اتنی ظالمانہ باتیں مت کرو۔۔۔تم ہماری جان ہو۔۔۔ہم میں سے تینوں کو ہی شہادت کی طلب ہے ۔۔۔۔یاد کرو ہم نے وعدہ کیا تھا کہ اکٹھے جئیں گے اور اکٹھے مریں گے۔۔۔۔۔۔"ارتضٰی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا،اسے وعدہ یاد دلایا۔

"ایک فوجی کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا۔۔۔اور ایک جاسوس کی زندگی ہمیشہ danger zone میں ہوتی ہے۔۔۔میں تم لوگوں کو کبھی اداس نہیں دیکھ سکتا یارو۔۔۔

اس دنیا میں ہم اکٹھے نہ سہی جنت میں ہمیشہ ساتھ ہوں گے جدھر ہماری دوستی ہمیشہ زندہ رہے گی۔۔۔وہ وفا کا دیس ہوگا جدھر کوئی بچھڑے گا نہیں۔۔۔۔اب وعدہ کرو کوئی میری شیادت ہر اداس نہیں ہوگا کیونکہ میں تم لوگوں کے آنسو صاف کرنے کے لیے نہیں ہوں گا۔۔۔یاد ہے نا ہم نے ہمیشہ مسکرا کر ملنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔!!!؟!!"حسام نم آنکھوں اور مسکراتے لبوں سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم وعدہ کرتے ہیں حسام۔۔۔۔۔ہم وفا کے دیس میں ہمیشہ ساتھ ہوں گے۔۔۔۔ہم ہمیشہ مسکرا کر ملیں گے ۔۔۔۔ہم۔جنت میں اکٹھے ہوں گے۔۔۔۔وہاں ہمیں کوئی الگ نہیں کر سکے گا۔۔۔"ان تینوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر یہ وفا کا عہد کیا تھا۔آسمان ان تینوں کی محبت اور دوستی کا گواہ بنا تھا۔

رہے نہ رہے یہ جیون کبھی

بنی یہ رہے دوستی

ہے تیری قسم او یارا میرے

جدا ہم نہ ہوں گے کبھی

۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بھائی چلیں اب۔۔۔"زمل نے کوئی دسویں بار یاور بھائی اور ان کے دوستوں کے اس محبت بھرے مظاہرے پر کڑھ کر کہا۔وہ تینوں کب سے ساتھ کھڑے باتیں کر رہے تھے اور وہ تپ گئی تھی۔

"ہاں گڑیا چلتے ہیں۔۔۔"یاور نے اسے پچکارا۔

"میں اب نکلتا ہوں۔۔۔وعدہ یاد رکھنا۔۔۔"حسام نے ان سے ملتے ہوئے کہا جس پر وہ نم آنکھوں سے مسکرا دیے۔

"زوبی ہم لوگ پہلے ہی لیٹ ہو چکے ہیں اور ان سب کی باتیں ہی ختم نہیں ہو رہیں۔۔۔"وہ زچ ہو کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بس کردو۔۔۔۔ایسے کہہ رہی ہو جیسے تمہاری فلائیٹ نکل رہی ہو لندن کی۔۔۔۔"زوبی منہ بنا کر بولی تو وہ کلس کر رہ گئی۔

"ارتضٰی تم زمل کو گھر چھوڑ دو گے ؟تمہارے گھر کا روٹ بھی وہی ہے۔۔۔۔وہ پریشان ہو رہی ہے آگے ہی بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔"یاور نے اس سے درخواست کی جس پر اس کا دل بلیوں اچھلنے لگا۔لیکن ایٹیٹیوڈ بھی تو دکھانا تھا نا۔

"یار وہ میری شکل دیکھنا پسند نہیں کرتی۔مجھے دیکھتے ہی اس کے دماغ میں میرے قتل کا پلان بننا شروع ہو جاتا ہے اور تو کہہ رہا ہے کہ میں اسے اس کے گھر چھوڑ کر آئوں۔۔۔۔!!!"وہ ابرو اچکاتے ہوئے بولا۔

"یار وہ میری بہن ہے بس یہ سمجھ کر برداشت کر لے کہ یاور کی بہن ہونے کے ناطے وہ تیری بھی بہن ہے۔۔۔"یاور بول ہی رہا تھا جب اس نے "بہن" پر استغفراللہ پڑھ کر سر جھٹکا۔

"میری بہن نہیں ہے وہ چڑیل۔۔۔"

"اچھا اچھا۔۔۔۔۔ڈراپ کر دے گا پھر؟"یاور نے ہاتھ اٹھائے۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پہلے اس سے پوچھ لے یہ نا ہو وہ مجھے چلتی گاڑی سے دھکا دے دے۔۔۔"

"بکواس نہ کیا کر۔۔۔۔چل میں پوچھتا ہوں۔۔"یاور نے اس کو ڈپٹ کر کہا۔

"زمل گڑیا آپ کو ارتضٰی گھر ڈراپ کر دے گا۔۔۔۔میں آپ کو خود ڈراپ کر دیتا لیکن ٹائم بہت زیادہ ہو چکا ہے۔۔۔پہلے ہی بارہ بج چکے ہیں۔۔۔گھر میں ممی بھی ویٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔ارتضٰی اور اپ کے گھر کا روٹ ایک ہی ہے۔۔۔۔مجھے آپ کے گھر تک جاتے ہوئے ایک گھنٹہ لگ جائے گا تب تک بہت دیر ہو جائے گی۔۔۔تو یہ اپ کو گھر چھوڑ دے گا۔۔"یاور نرمی سے اسے سمجھاتا ہوا بولا۔

"لیکن بھیا میں۔۔۔"اس منحوس انسان کے ساتھ جانے کا سن کر وہ پریشان ہو گئی تھی۔جانے یہ شخص راستے میں ہی اسے چھوڑ دے گا یا گاڑی سے اٹھا کر پھینک دے گا۔

"گڑیا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔مجھے ارتضٰی پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے۔۔۔وہ اپ کو بحفاظت گھر تک چھوڑ آئے گا۔۔۔"یاور نے جیسے اس کی سوچ پڑھ لی تھی۔

"لیکن اگر انہوں نے مجھے راستے میں ہی چھوڑ دیا۔۔۔۔یا مجھے قتل کر کے پھینک دیا۔"وہ اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"محترمہ مجھ پر اعتبار نہ سہی میری وردی پر اعتبار کر لیں۔۔۔۔میں محافظ ہوں۔۔۔۔عورت کی عزت اور حفاظت کرنا جانتا ہوں کیونکہ یہ میرا فرض ہے اور ایک اور بات۔۔۔۔میں بیچ راہ میں چھوڑنے والوں میں سے نہیں۔۔۔"وہ پر تپش لہجے میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا۔

"زملللل۔۔۔۔یار چلی جائو۔۔۔"زوبی نےں ھی کہا۔

"اوکے۔۔۔۔اللہ حافظ!"وہ بادل نخواستہ جانے کے لیے تیار ہوئی اور خدا حافظ کہہ کر اس کے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔یاور اور زوبی نے بھی گھر کی راہ لی۔

....

"اپ سے تھوڑی تیز نہیں چلائی جاتی گاری۔"وہ تنک کر بولی۔کب سے برداشت کر رہی تھی۔جس سپیڈ سے وہ گاڑی چلا رہا تھا اس سپیڈ پر تو گدھا گاڑی بھی آگے نکل جاتی۔وہ پہلے ہی پریشان اور جنجھلائی ہوئی تھی۔رات کے اس پہر ایک اجنبی کے ساتھ سفر کرنا اس کے ڈر کو بڑھا رہا تھا لیکن وہ اپنے ڈر کو ظاہر کیے بغیر پر اعتمادی سے بیٹھی ہوئی تھی۔اس کی زبان جو ہمیشہ قینچی کی طرح چلتی تھی اس وقت جیسے تالو سے چپک گئی تھی۔لیکن مسلسل اس کو اس طرح گاڑی چلاتا دیکھ کر اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو ہی گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں ہر کام اپ کی طرح تیزی سے نہیں کرتا۔۔۔جیسے۔۔۔"وہ بولتے ہوئے رکا۔

"جیسے۔۔۔۔؟!"وہ پوچھے بنا نہ رہ سکی۔

"جیسے۔۔۔۔زبان چلانا۔"وہ انتہائی سکون سے کہتا ہوا اسے اگ لگا گیا۔

"وہاااٹٹٹٹ؟؟؟!!!"وہ اتنی زور سے چیخی تھی کہ ارتضٰی نے بوکھلا کر اچانک گاڑی کو بریک لگائے۔

"اہستہ نہیں بولا جاتا۔۔۔۔میں دور نہیں بیٹھا۔۔۔.."وہ دانت پیس کر بولا

"میری مرضی۔۔۔۔اپ نے مجھے بدتمیز کیوں بولا ہے۔۔۔۔؟"وہ غصہ سے بولی۔

"میری مرضی۔۔۔۔اپ نے بھی تو مجھے لوفر بولا تھا۔"وہ ترکی بہ ترکی بولا

"گاڑی چلائیں ورنہ۔۔۔۔۔۔"وہ اس وقت غصہ سے لال پیلی ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ورنہ کیا۔۔۔۔۔؟!!"وہ اس کے غصہ سے محظوظ ہوتے ہوئے بولا

"میں اپ کو اٹھا کر گاڑی سے باہر پھینک دوں گی۔۔۔۔"وہ سلگ کر بولی۔

"!!?...Oh God !!!Seriously!!!? ....Are you in your senses"

اس کی بات پر وہ قہقہہ لگا کر بولا۔

"گاڑی چلائیں گے آپ یا نہیں۔۔۔؟"وہ دانت پیس کر اس کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے بولی۔

"او کے۔۔۔۔چلاتا ہوں۔۔۔"وہ سکون سے بولا۔زمل نے مشکوک نظروں سے اس کی طرف دیکھا تو وہ زیر لب مسکرا دیا۔اس نے ہاتھ بڑھا کر میوزک آن کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوا ہے اج پہلی بار جو ایسے مسکرایا ہوں
تمہیں دیکھا تو جانا یہ، کہ کیوں دنیا میں ایا ہوں
یہ جاں لے کر کہ جا میری تمہیں جینے میں ایا ہوں
میں تم سے عشق کرنے کی اجازت رب سے لایا ہوں

Posted On Kitab Nagri

وہ ارام سے سٹیرنگ وہیل پر ہاتھ رکھے گانا سن رہا تھا جب زمل نے غصہ سے میوزک اف کیا اور کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

"اوکے اوکے۔۔۔۔۔ایسے گھورو مت مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔میں چلا رہا ہوں گاڑی۔۔۔" وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا ہوا بولا۔

اس کی بات پر نا چاہتے ہوئے بھی اس کی نیلی انکھیں مسکرائیں۔اب کی بار اس نے دوبارہ نیا سانگ پلے کر دیا اور پوری سپیڈ سے گاڑی بھگانے لگا۔گاڑی میں lee min ho کی آواز گونج رہی تھی۔

Look at me ,the fiction in front of you

Feel it my passion in your heart

Open your eyes, this is the new generation

Whether it's like this or not

No more hesitation

I'm going without

Let's go like this

Sometimes thrill like that burning sun

Posted On Kitab Nagri

Sometimes softly like that blowing wind

Sometimes hard, sometimes cold

I want to show you me

You'll be emotion, don't hide one

Love any emotion, be more honest

Show me more unstoppable, that's you

It's like you, love's winter emotion

Hurry and come to me, I want to feel your motion

As I feel you

I want to live freely

I wanna live with you

.........I will

"ارتضٰی میں جانے کون سا موشن یا ایموشن آ گیا تھا۔اس نے گاڑی اتنی سپیڈ سے چلانی شروع کی کہ زمل کی چیخیں بلند ہوئیں۔

"گاڑی آہستہ چلائیں۔۔۔"وہ زور سے چیخی لیکن اس کے کان ہر جوں تک نہ رینگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اہیییییی۔۔۔۔۔ بچائیں۔۔۔۔۔۔گاڑی روکو۔۔۔۔۔"وی چیخنے لگ گئی تھی لیکن ارتضی سن ہی نہیں رہا تھا۔

"میں کہہ رہی ہوں گاڑی آہستہ چلائیں۔۔۔۔مجھے مارنے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔؟!!"وہ اس کے بازو پر زور سے اپنا بیگ مارتے ہوئے بولی۔

"ابھی تو تم کہہ رہی تھی کہ گاڑی تیز چلاؤ۔۔۔اب میں تمہاری بات مان رہا ہوں۔۔۔"وہ مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے بولا۔

زمل نے ہاتھ بڑھا کر میوزک ایک بار پھر بند کیا اور دل ہی دل میں اسے گالیوں سے نوازا۔اس شخص نے اج پورا دن اس کا جینا حرام کیے رکھا تھا۔

"ایڈریس بتاؤ۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے اسے ایڈریس سمجھایا۔یا وراسے پہلے ہی ایڈریس بتا چکا تھا لیکن وہ چاہتا تھا کہ اس سے بات کرے۔چاہے کھری کھری ہی سنا دے لیکن کچھ بولے۔مجال ہے جو میجر صاحب نے زبان سے اعتراف کیا ہو کہ وہ اس سے بات کرنے کے لیے اتاولے ہو رہے ہیں۔

"لیجیے اگیا اپ کا گھر۔۔۔۔"

"اوکے۔۔۔۔شکر ہے میں زندہ سلامت گھر پہنچی۔۔۔"وہ باہر نکلنے لگی تھی گاڑی سے جب ارتضٰی نے اسے پکارا۔

"میری بات سنیں پہلے۔۔۔"وہ نرمی سے بولا۔

"جی فرمایئے۔۔۔"جانے کیوں وہ رک گئی تھی۔یہ شخص اس کو اپنی باتوں سے زچ کرتا تھا لیکن اس نے کبھی اسے بری نظر سے نہیں دیکھا تھا۔زمل نے اس کی نظروں میں اپنے لیے احترام ہی دیکھا تھا۔اس کی موجودگی جانے کیسے تحفظ کا احساس دلاتی تھی۔

"مجھے اپ سے معذرت کرنی ہے۔ائی ایم سو سوری میں نے اپ کو تنگ کیا۔میں نہیں جانتا کہ آج کے بعد دوبارہ اپ سے مل سکوں گا یا نہیں۔فوجی بندہ ہوں۔۔۔روزانہ سر ہر کفن پہن کر نکلتا ہوں۔۔۔زندگی کا کوئی

Posted On Kitab Nagri

بھروسہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔میری، یاور اور حسام کی پوسٹنگ ہوگئی ہے۔۔۔ہم لوگ مشن ہر جا رہے ہیں۔۔۔"اس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کس مشن ہر جا رہا ہے۔زمل کو لگا تھا کہ وہ آرمی میں ہے وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ تینوں ایجنسی کے ایجنٹ بھی ہیں۔زوبی کع بھی اس بات کا نہیں پتہ تھا کہ یاور بھائی سیکرٹ ایجنٹ ہیں۔

"میں چاہتا ہوں تم مجھے ایک اچھی یاد سمجھ کر یاد رکھنا اور میرے لیے دعا ضرور کرنا۔مجھے شہادت کی خواہش ہے۔۔۔جانے میں واپس ائوں یا نہ ائوں۔۔۔"وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔اس کی اخری بات ہر جانے کیوں زمل کا دل کسی اندیشے کے تحت زور سے دھڑکا تھا۔

"کیا تم مجھے یاد رکھو گی۔۔۔؟"وہ امید سے بولا۔

زمل نے اس کی انکھوں میں دیکھا جہاں کیا نہیں تھا۔۔۔محبت، عزت، احترام، امید، احساسات اور جذبات۔۔۔۔کیا نہیں تھا ان سیاہ انکھوں میں۔وہ نظریں جھکا گئی تھی۔

"پتہ نہیں۔۔۔۔"وہ اہستگی سے بولی۔

"اوکے۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔خدا حافظ۔"وہ اداس مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ آپ کو اپنی امان میں رکھے۔۔۔۔خدا حافظ۔" وہ کہہ کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔

پیچھے وہ اداسی سے مسکرایا تھا۔وہ اسے بتا نہیں پایا کہ وہ اسے کبھی نہیں بھول سکے گا۔وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ لڑکی اس کے لیے بہت خاص ہے۔۔۔ لیکن وہ نہیں بتا پایا۔وہ اداس مسکراہٹ لیے گاڑی میں بیٹھا تھا۔

\---

وہ اس وقت بالکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔اس کا دل ابھی تک تیزی سے دھڑک رہا تھا۔وہ لڑکا کالج میں نیا آیا تھا اور شاید ایا ہی اس کا جینا حرام کرنے کے لیے تھا۔

وہ صبح لائبریری میں بیٹھی اپنے نوٹس مکمل کر رہی تھی جب وہ لڑکا اپنے دوستوں کو ساتھ لیے اس کی طرف بڑھا اور بغیر پوچھے کرسی کھینچ کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔اس لڑکے کی حرکت پر اس کی صبیح پیشانی پر شکنیں ہڑی تھیں۔

"اٹھو یہاں سے۔۔۔۔ہمت کیسے ہوئی یہاں بیٹھنے کی؟" وہ مدہم آواز میں غصہ سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے لڑکی غصہ کیوں کر رہی ہو۔۔۔ائو مل بیٹھ کے گپ شپ کرتے ہیں۔۔۔" وہ انکھ مار کر لوفرانہ انداز میں بولا تو اس کے تن بدن میں اگ لگ گئی۔ بھوری انکھیں غصہ سے لال ہو گئیں۔

"بکواس بند کرو اور دفع ہو جائو یہاں سے۔۔۔" وہ غرائی۔

"تمیز سے بات کرو لڑکی۔۔۔" وہ غصہ سے بولا۔

"اوکے۔۔۔۔کیا کہنا ہے کہو؟" وہ مسکرا کر بولی تو اس نے حیرت سے اسے دیکھا جو ہاتھ کی مٹھی بنائے ٹھوڑی تلے رکھے اسے بڑے پیار سے دیکھ رہی تھی۔

وہ اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھا اور لوفرانہ انداز میں انکھ دبائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے واہ حسینہ تم تو مسکرا رہی ہو۔۔۔ کہیں مجھ سے محبت تو نہیں ہو گئی۔۔۔" وہ بالوں میں ہاتھ پھیر کر کمینگی سے بولا۔

"یوں مسکرانا تو ہر لڑکی کی ادا ہے۔۔۔۔
اسے جو محبت سمجھے وہ سب سے بڑا گدھا ہے۔۔" وہ تپانے والی مسکراہٹ چہرے پر لیے وہاں سے اٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے شعر پڑھنے پر اس لڑکے کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی۔اس نے اپنے دوستوں کو گھور کر دیکھا جو ہنس رہے تھے۔وہ شعلہ بار نگاہوں سے اس لڑکی کی طرف بڑھا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا جس پر اس لڑکی نے لائبریری میں شور مچا دیا۔وہ بوکھلا گیا اور ہاتھ پر گرفت ڈھیلی پڑ گئی۔جس پر اس لڑکی نے الٹے ہاتھ کا زناٹے دار تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔

"یہ تھپڑ تمہیں ہمیشہ یاد رہے گا اور آئندہ کسی لڑکی کا ہاتھ پکڑنے سے پہلے دس بار سوچو گے۔میں عام لڑکی نہیں ہوں۔۔۔میں حرمین احمد ہوں۔۔۔۔مجھے اپنی حفاظت کرنا آتی ہے۔۔۔میری طرف اگر بری نظر سے دیکھا تو تمہاری آنکھیں نوچ لوں گی۔"وہ دلیری سے بولتے ہوئے نکل گئی۔

پوری لائبریری میں تماشہ بن چکا تھا۔سب لوگوں نے اسے تھپڑ مارتے ہوئے اور اس لوفر لڑکے کو تھپڑ کھاتے ہوئے دیکھا تھا۔ان کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ تھی۔

"تم نے دلاور علی خان پر ہاتھ اٹھا کر اچھا نہیں کیا۔۔۔اب دیکھنا میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا۔۔۔تمہاری عزت کو دو کوڑی کا نہ کیا تو پھر کہنا۔۔۔"وہ نفرت سے زمین پر تھوکتے ہوئے پھنکارا۔

Posted On Kitab Nagri

جانے مرد کا ظرف اتنا چھوٹا کیوں ہوتا ہے۔اپنی بہن کی عزت پر بات اجائے تو لڑنے مرنے ہر تل جاتے ہیں لیکن دوسرون کی بہنوں اور بیٹیوں کو چھیڑنے پر ان کو ثواب ملتا ہے شاہد یا تب ان کی غیرت مر چکی ہوتی ہے جب وہ اپنے انتقام کے لیے ایک عورت کی عزت کو نشانہ بناتے ہیں۔

اس نے دلاور پر غصہ میں ہاتھ اٹھایا تھا لیکن اب یہ سوچ کر خوفزدہ تھی کہ جانے وہ شخص کیا کرے گا۔

اسی کشمکش میں وہ کالج سے نکلی تھی جب اسنے کچھ لوگوں کو اپنا پیچھا کرتے دیکھا۔وہ تیزی سے سڑک کراس کر کے بھاگی تھی جب اس کا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا۔

جانے کیوں اس وقت اس کا دماغ ایوٹ ہوا تھا اور اس نے اس انسان کو کھری کھری سنا دیں۔۔۔۔قصور اس کا بھی نہیں تھا ہی اس وقت اتنی پریشان تھی کہ سمجھ نہیں ایا کچھ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر اکر وہ تب سے کمرے میں بیٹھی سوچ رہی تھی کہ کیا کرے۔کالج وہ چھوڑ نہیں سکتی تھی اور گھر والوں کو بتانے کا مطلب تھا کہ کالج چھوڑنا پڑے گا۔

اگر باہر کوئی لڑکا تنگ کرتا ہے تو بیٹی گھر میں نہیں بتا سکتی۔ماں کو بتائے گی تو وہ یہی کہے گی کہ اپنے باپ یا بھائی کو نہ بتانا ورنہ سکول کالج جانا بند ہو جائے گا۔وہ یہی سوچ کر چپ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے حیرت ہو رہی تھی کہ باپ اور بھائی تو محافظ ہوتے ہیں پھر وہ اپنی بیٹی پر بھروسہ کیوں نہیں کرتے ۔۔۔۔خیر کوئی نہیں میں نے اللہ ہر چھوڑ دیا ہے اپنا معاملہ وہی میری حفاظت کرے گا۔۔۔۔یہی سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کون کہتا ہے کہ عورت راز نہیں رکھ سکتی۔ عورت راز ہی رکھتی پے۔۔۔۔ ہر اس بات کو جس پر اسے خاموش کروا دیا جاتا ہے۔

آسمان پر ہلکی ہلکی صبح کی روشنی ظاہر ہو رہی تھی۔ دور کہیں سے اذان کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ مئوذن حی علی الصلوۃ کہہ کر نماز کے لیے پکار رہا تھا اور بہت خوش قسمت تھے وہ لوگ جو اس پکار پر لبیک کہہ کر خدا کی تعریف بیان کرنے کے لیے اٹھے تھے۔

موئذن نے جیسے ہی "حی علی الفلاح" کہا اس کی بند آنکھیں کھل گئیں۔ وہ جیسے کسی خواب سے جاگی تھی یا شاید کوئی لمبا سفر طے کر کے ائی تھی۔ اس نے پھر سے انکھیں بند کر لیں اور ایک آنسو اس کی انکھ سے بہتا ہوا اس کی کنپٹی پر پھسلتا چلا گیا۔ کوئی اسے "فلاح" کے لیے بلا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے حیرت ہوئی وہ کتنی پاگل تھی۔ رحمٰن کو ناراض کر کے وہ رحمٰن کے بندے کو پانا چاہتی تھی۔ اللہ نے اسے پکارا تھا آج بھی۔۔۔۔ اور اسے بے پناہ شرمندگی ہوئی اللہ کے سامنے کھڑے ہونے سے۔۔۔۔۔ لیکن اس نے غلطی کی تھی تو معافی بھی مانگنی چاہیے تھی اور بہترین انسان وہ ہے جو اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر توبہ کرے۔۔۔۔۔۔ اسے معافی مانگنی تھی اور اللہ کو اسے معاف کرنا ہی تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے انکھیں کھولیں اور اس پکار پر "لبیک" کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔ یہ بلاوا کوئی عام بلاوا نہیں تھا۔ یہ کہیں بہت اوپر سے انے والا message جسے وہ اگنور نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔Ignore کرنے کی گنجائش ہی نہیں تھی۔

اس نے اپنے لمبے سیاہ بال جوڑے میں مقید کیے اور سلیپرز پہن کر وضو کرنے واش روم کی طرف بڑھی۔

اس نے سکون سے نماز ادا کی۔ دعا کے لیے اس نے ہاتھ اٹھائے تو یاد ایا کہ مانگنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ سب کچھ ختم کر چکی تھی وہ۔۔۔۔۔۔۔اسے بس اپنے اللہ کو راضی کرنا تھا۔ اس نے امید سے دوبارہ ہاتھ اٹھائے۔

"آج میرے پاس اپ سے مانگنے کے کیے کچھ نہیں ہے اللہ سوائے اس کے کہ اپ مجھے معاف کر دیں۔۔۔ میں بہت بری ہوں نا۔۔۔ بہت گنہگار ہوں۔۔۔ لیکن آپ بہت مہربان ہیں۔۔۔ اپ کی محبت کی کوئی حد نہیں ہے اللہ۔۔۔ میں انسان ہوں نا اسی لیے غلطی کر بیٹھی تھی۔ لیکن اپ تو مالک ہیں۔۔۔۔ اپ سب سے اچھے ہیں لیکن میں بہت حقیر ہوں۔۔۔۔ میں جانتی ہوں میں نے ایک انسان کی محبت میں اپ کو بھلا دیا تھا لیکن اپ مجھے نہیں بھولے۔۔۔ اپ نے مجھے راستہ دکھا دیا۔۔ میں اپ سے معافی مانگتی ہوں اللہ۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔ اج کے بعد میں کبھی اپ کی محبت میں کسی کو شریک نہیں کروں گی۔۔۔ میرا نصیب اپ نے لکھا

Posted On Kitab Nagri

ہے اللہ غلط ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔" وہ نم انکھوں سے بول رہی تھی۔انسو شبنم کے قطروں کی طرح اس کے چہرے کو بگھور رہے تھے۔سفید دوپٹے کے ہالے میں اس کا چہرہ اس وقت انتہائی دلکش اور پر نور لگ رہا تھا۔

اس وقت وہ اپنے اللہ کو راضی کرنا چاہتی تھی۔اسے کسی کی پرواہ نہیں تھی۔بھاڑ میں جائے ایسی محبت جو اللہ سے دور کرتی ہے۔اسے صرف اپنے اللہ سے محبت تھی اور اسی محبت نے اسے اللہ کے سامنے سجدے میں گر کر رونے پر مجبور کر دیا تھا۔

ارے کون کہتا ہے کہ محبت کافر بنا دیتی ہے

مجھے سجدے میں رونا محبت نے سکھایا ہے

اللہ کے سامنے رونے سے اس کا دل ہلکا ہو گیا تھا۔اج پہلی بار نماز پڑھ کر اس نے دعا میں "مصطفٰی علی خان" کو نہیں مانگا تھا۔اج اس نے اپنے اللہ سے معافی مانگی تھی۔اج اس کو لگ رہا تھا جیسے اس کو سکون مل گیا ہو۔وہ اس وقت صرف پر سکون نیند چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم لوگوں سے کوئی ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا۔ایک لڑکی کو اغوا نہیں کر سکے تم لوگ۔۔۔۔۔"وہ غصہ سے اپنے سامنے کھڑے ان ہٹے کٹے ادمیوں ہر برس رہا تھا۔

"باس ہم لوگ اسے اغوا کرنے ہی والے تھے جب وہ لڑکی روڈ کراس کر گئی اور اسے ایک لڑکا ملا تھا راستے میں جس سے پتہ نہیں اس نے کیا بات کی۔ہم لوگ اس طرح اسے سب کے سامنے کیسے لے جاتے۔"ان میں سے ایک جو شاید ان کا سربراہ تھا وضاحت دیتے ہوئے بولا۔

"اس لڑکی کو جلد از جلد میرے سامنے لے کر اؤ کچھ بھی کر کے۔۔۔۔کیونکہ اس نے میرا تماشہ بنایا مجھ ہر ہاتھ اٹھا کے۔۔۔۔۔"وہ شعلہ بار نگاہیں سے سامنے دیکھتے ہوئے بولا۔

"جی باس اپ فکر ہی نہ کریں۔۔۔۔وہ لڑکی جلد ہی اپ کے سامنے ہو گی۔۔۔"اسی ادمی نے یقین دلایا۔

"ہمم ٹھیک ہے۔۔۔۔۔اور ڈیڈ سے پوچھو کہ انہوں نے نئے ادمی کا بندوبست کر لیا یا نہیں۔۔۔۔۔"

"ہم نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ شر فوکل تک بندوبست کر لے گا۔۔۔۔۔اپ بے فکر ہو جائیں۔۔۔۔"سربراہ نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم ٹھیک ہے۔۔۔اب جلد از جلد یہ کام کرو۔۔۔۔"وہ حکم دیتے ہوئے بولا۔

"حرمین احمد تم نے دلاور علی خان پر ہاتھ اٹھا کر اچھا نہیں کیا۔۔۔۔اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی تمہیں ۔۔۔"وہ انکھوں میں شیطانی مسکراہٹ لیے بولا۔

وہ تینوں اس وقت ارتضٰی کے فلیٹ میں جمع تھے اور مشن کو ڈسکس کر رہے تھے۔اس وقت ان کے چہروں پر گہری سنجیدگی تھی جو ایک ارمی افیسر کا خاصہ ہوتی ہے۔

"تو تم لوگوں کو کوئی انفارمیشن ملی؟"ارتضٰی نے سوال کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے پتہ کروالیا ہے۔وہ صرف ڈرگز کی اسمگلنگ کا کام ہی نہیں کرتا بلکہ اور بھی بہت سے غیر قانونی کاموں میں ملوث ہے۔اس کا ایک بیٹا ہے جو اپنے باپ کی طرح بگڑا ہوا امیر زادہ ہے۔وہ اپنے باپ کے کام کو سپورٹ کر رہا ہے اور کالجز میں ڈرگز کی سپلائی کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کو اغوا بھی کرتا ہے۔وہ ایک درندہ ہے جو لڑکیوں کی زندگی برباد کر رہا ہے۔اس کو اپنے باپ کی مکمل سپورٹ حاصل ہے۔اسے کالج سے نکالا بھی نہیں جا سکتا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس کے باپ کے پاس اتنا پیسہ ہے کہ وہ پورے پاکستان کی ہولیس خرید سکتا ہے۔اس کے باپ کے بہت اونچے تعلقات ہیں اور غیر ملکی لوگوں کو اس کا باپ اسلحہ بھی فروخت کرتا ہے۔"حسام تفصیل بتاتے ہوئے بولا۔

"یاور تمہیں کوئی خاص بات پتہ چلی اس کے علاوہ۔۔۔؟"ارتضٰی نے یاور سے پوچھا۔

"وہ بہت خطرناک انسان ہے۔وہ عام لوگوں کے لیے ایک عام سا بزنس مین ہے۔۔۔لیکن اس کا بزنس کیا ہے یہ بہت کم لوگ جانتے ہیں۔۔۔شرفو اس کا خاص ملازم ہے جو اس کے بہت سے راز جانتا ہے۔۔۔ہمیں اس تک پہنچنے کے لیے شرفو کو قابو کرنا ہوگا لیکن وہ اپنے مالک کا وفادار کتا ہے کبھی غداری نہیں کرے گا۔۔۔۔" یاور نے تفصیل ں تائی۔

"ہمم۔۔۔۔گڈ۔۔۔لیکن مجھے اس کے بارے میں ایک اور بات پتہ ہے۔۔۔۔"ارتضٰی کے کہنے پر ان دونوں نے اس کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"وہ ایک قاتل بھی ہے۔۔۔۔۔۔ایک نہیں ں ہت سے لوگوں کا۔۔۔"اس کی انکھیں یہ کہتے ہوئے سرخ ہو گئی تھیں۔شدت ضبط سے اس کی کنپٹی کی رگیں ابھر گئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ گاڈڈڈڈڈ۔۔۔۔۔۔یہ کمینہ قبر میں پائوں لٹکائے بیٹھا ہے لیکن اس کے کام دیکھو۔۔۔۔شراب پیتا ہے ۔۔۔لڑکیوں کو اغوا کرتا ہے۔۔۔ڈرگز کی اسمگلنگ کرتا ہے۔۔۔سٹوڈنٹس کی لائف برباد کرتا ہے ۔۔۔اسلحہ کی اسمگلنگ بھی کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔اب قاتل بھی پے۔۔۔اوہ وائوووووو۔۔۔۔۔سٹرینج۔۔۔۔۔اس بڑھے کو تو چھوڑوں گا نہیں۔۔۔"حسام حیرت سے بولتے ہوئے اخر پر دانت پیس کر بولا۔

"حسام ہمارے ہاس ثبوت ہونے چاہیے۔۔۔۔۔ہمیں اس تک پہنچنے کے لیے proof چاہیے۔۔۔ہمیں اسے ایسے نہیں مارنا۔۔۔اسے مارنا ہوتا تو بہت پہلے ہی ہم اسے مار دیتے۔۔۔ہمیں اس تک ہہنچنا ہے۔۔۔۔۔ہمیں برائی کی شاخیں نہیں کاٹنی بلکہ اسے جڑ سے ختم کرنا ہے۔۔۔۔ISI کا کام رازوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ دشمن سے راز اگلوانا بھی ہوتا ہے۔۔۔۔۔ہمیں یونیورسٹیز اور کالجز پر نظر رکھنی ہو گی اور اس کے گھر تک رسائی حاصل کرنی ہو گی"یاور نے اسے سمجھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو پلان کیا ہے تم لوگوں کے پاس۔۔۔؟"حسام کے سنجیدگی سے پوچھنے ہر ارتضٰی نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر انہیں ہلان سمجھانا شروع کیا۔

وہ تینوں ادھے گھنٹے تک پلان ڈسکس کرتے رہے اور ہھر نکل گئے۔ان کا ارادہ اب پلان ہر عمل کرنے کا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ثوبان خان۔۔۔۔اپنے انجام کے لیے تیار رہنا۔۔۔۔۔"وہاں سے نکلتے ہوئے ارتضٰی نے دل میں دہرایا تھا۔

وہ دونوں اس وقت کینٹین ہر بیٹھی ہوئی تھیں۔باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ سموسوں سے بھی انصاف کر رہی تھیں۔

"زوبی کیا بات ہے اج بڑی خوش لگ رہی ہو۔۔۔۔خیر تو ہے نا؟"زمل نے حیرت سے پوچھا تھا کیونکہ وہ پچھلے تین سال سے زوبی کو اداس ہی دیکھا کرتی تھی لیکن اج اسے پر سکون اور خوش دیکھ کر وہ واقعی حیران اور خوش تھی۔

"خوش کا تو پتہ نہیں۔۔۔۔لیکن پر سکون ضرور ہوں۔۔۔"وہ اطمینان سے بولی۔سفید حجاب اس کی گوری رنگت ہر بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔کالی انکھیں اج بھر سے جگمگا رہی تھیں۔

میری دعا ہے تم ہمیشہ خوش رہو۔۔۔۔تم بہت انمول ہو زوبی۔۔۔بہت خاص اور اچھی ہو۔۔۔۔میری دعا ہے تمہیں بے حد چاہنے والا ملے جو تمہارے تمام دکھوں کو سمیٹ لے۔۔۔"زمل اس کی طرف دیکھتے ہوئے محبت سے بولی تو جھٹ زوبی نے اس کے دونوں گال چوم لیے جس پر وہ سٹپٹا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا حرکت تھی۔۔۔؟"زمل نے اسے گھورا۔

"ارے میری جان اتنی ہیاری دعائیں دے رہی تھی تو مجھے تجھ پر پیار آگیا۔۔۔میں خوش قسمت ہوں جو مجھے تم جیسی دوست ملی ہے۔۔۔

Im lucky to have a friend like you"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"میں اب سب کچھ ہیچھے چھوڑ چکی ہوں۔۔۔میں صرف اللہ سے محبت کرتی ہوں اور میری ہر سانس پر پہلا حق اللہ کا ہے۔۔۔"وہ نرم لہجے میں بولی۔

"مجھے جقین نہیں ارہا اخر کار تمہیں عقل اہی گئی۔۔۔ویسے عشق کا بھوت اتنی جلدی کیسے اتر گیا۔۔۔؟"وہ شرارت سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل مجھے احساس ہو گیا ہے کہ میں غلط تھی۔۔۔۔میں اللہ کی محبت میں شرک کر رہی تھی۔۔۔میں بہت شرمندہ ہوں اس پر۔۔۔لیکن میں اللہ سے معافی مانگ چکی ہوں۔۔۔مجھے یقین ہے اللہ مجھے معاف کر دے گا۔۔۔۔اور جہاں تک بات ہے عشق کی۔۔۔تو وہ عشق واقعی میں کبھی نہیں بھول سکتی۔۔۔کوئی معجزہ ہی ہو سکتا کہ اللہ میرے دل و دماغ سے اس کو نکال دے۔۔۔۔لیکن میں کوشش کر رہی ہوں۔۔۔میں اسے بھلاں اچاہتی ہوں۔۔۔لیکن اب اسے اپنی نگاہوں اور سوچوں کا مرکز نہیں بناتی۔۔۔محبت کا ہر اک لمحہ ہمیشہ

Posted On Kitab Nagri

یاد رہتا ہے۔۔۔لیکن میں اسے بھول جائوں گی۔۔۔دل۔کے زخموں کو مندمل ہونے میں وقت لگے گا۔۔۔ابھی چوٹ گہری ہے لیکن اگاہی مل گئی ہے۔۔۔وقرت کے ساتھ ساتھ سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔۔۔"وہ ازردگی سے بولی۔

زمل جانتی تھی یہ اتنا اسان نہیں ہو گا لیکن۔۔۔۔ایک دن ہر زخم مندمل ہو جاتا ہے۔

"زوبی تمہیں اس تکلیف ہر بہترین مرہم ملے گا جو تمہاری ہر تکلیف دور کر دے گا۔۔۔"

"مجھے مرہم کی ضرورر نہیں رہی اب۔۔۔"وہ ٹھنڈی سانس بھر کر بولی۔

"اللہ کی مرضی ہے جس ہر ہماری نہیں چلتی۔۔۔تم چاہو یا نا چاہو تمہیں وہ مل کر رہے گا جو تمہارے نصیب میں لکھا ہے۔۔۔جو چیز تمہاری قسمت میں نہیں وہ تمہیں کبھی نہیں مل سکتی۔۔۔چاہے تم کچھ بھی کر لو۔۔۔" زمل نے اسے سمجھایا۔

"لیکن دعا قسمت بدل دیتی ہے۔۔۔۔"زوبی نے کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بے شک دعا قسمت بدل دیتی ہے۔۔۔end pointپر جا کر بھی انسان جیت جاتا ہے دعا کی وجہ سے لیکن کچھ چیزیں ہمارے حق میں بہتر نہیں ہوتیں اسی لیے وہ ہمیں نہیں ملتیں اور پھر اللہ ان کوreplace کر کے ہمیں وہ دیتا ہے جو ہمارے لیے بہترین ہوتا ہے۔۔۔اللہ پر بھروسہ رکھو۔۔۔"وہ نرمی سے بولی۔

سموسے ٹھنڈے ہو چکے تھے اور بھوک مر گئی تھی۔بریک ختم ہو چکی تھی۔زمل نے گھڑی پر وقت دیکھا۔

"میں اللہ پر بھروسہ کر رہی ہوں اورI'm sure Allah will do the best for me."وہ مسکرا کر بولی تو زمل بھی مسکرائی۔

"تمہاری وجہ سے میرے سموسے بھی ٹھنڈے ہو چکے ہیں۔۔۔اور بریک ختم ہو گئی ہے اب کل تم مجھے بریانی کھلاؤ گی۔۔۔"زمل اپنا رونا روتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا کھلا دوں گی ابھی چلو سر عثمان عرف ہٹلر کی کلاس ہے۔۔۔باہر نکال دینا ہے انہوں نے ہمیں۔۔۔"زوبی غصہ سے بولی۔

"تو نکال دیں۔۔۔"زمل لاپرواہی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"زملللللل۔۔۔۔۔"زوبی نے اس کے بازو پر چٹکی کاٹی۔

"اوئی اماں۔۔۔۔ کتنی بدتمیز ہو۔۔۔۔"زمل نے منہ بنایا۔

"تم سے کم ہی ہوں۔۔۔۔"

"زوبی۔۔۔۔میں بدتمیز ہوں کیا۔۔۔۔؟"اسے "بدتمیز" پر کوئی یاد آیا تھا۔

"ہاں بہیتتتتتت۔۔۔۔۔یاد نہیں ارضی بھائی سے بھی تم نے کتنی بدتمیزی کی تھی۔"زوبی نے اسے چڑاہا۔

"اے ے ے ے۔۔۔۔۔خبردار جو اس لنگور کا نام لیا۔۔۔اس نے جو کیا میں نے اس کا برابر جواب دیا۔۔۔"وہ کندھے اچکا کر بولی۔

"تم سے بحث کرنے سے اچھا ہے بندہ سر ہٹلر سے بحث کرلے۔۔۔۔"وہ کڑھ کر بولی۔

"ہاں تو جاؤ کرو۔۔۔۔کس نے روکا ہے۔۔۔"وہ بھی اسے تپانے کو بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی بحث ختم نہیں ہونی تھی۔ باتیں کرتے کرتے ہی وہ پانچ منٹ لیٹ ہو چکی تھیں کلاس سے۔ جانے سر ہٹلر نے اب ان کو کیا سزا دینی تھی۔

ان دونوں نے کلاس کے باہر پہنچ کر آیت الکرسی پڑھ کر ایک دوسرے پر پھونکی اور چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت اور شرافت لیے کلاس کے دروازے پر کھڑے ہو کر سر سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔

"May I come in Sir?!!"

زوبی کے پوچھنے پر سر عثمان عرف سر ہٹلر جو کلاس کو لیکچر دے رہے تھے ان کی طرف متوجہ ہوئے۔ مارکر کا کیپ لگا کر میز پر پھینکا اور اپنے چشمے کو ناک پر جما کر ان دونوں کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بقول زمل کے: "سر ہٹلر تو ہمیں ایسے دیکھتے ہیں جیسے قصائی بکرے کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔ یا جیسے بلی چوہے کو دیکھتی ہے۔۔۔۔ یا پھر۔۔۔۔۔۔"

"یا پھر جیسے زمل بریانی کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔ نہیں دیکھتی نہیں بلکہ گھورتی ہے۔۔۔۔" زوبی اس کی بات کاٹ کر شرارت سے کہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے واہ۔۔۔۔بڑے بڑے لوگ تشریف لائے ہیں۔۔۔کیا بات ہے آج آپ لوگ بڑی جلدی تشریف لے ائیں۔۔۔"سر نے بڑی عزت سے ان کی "بے عزتی" کی تھی۔

"جی سر ہم جلدی آگئی ہیں آج تو۔۔"زوبی نے فخریہ انداز میں کہا جیسے اس سے زیادہ وقت کا پابند پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو۔

"جی جی بالکل۔۔۔اپ تو اتنی وقت کی پابند ہیں جتنی بارات پر دلہن وقت کی پابندی سے آتی ہیں یا جتنی وقت کی پابندی کے ساتھ کسی کے ویسے ہر روٹی کھلتی ہے۔۔"سر کے طنز کرنے پر زوبی شرمندہ ہو گئی تھی۔زمل نے اس کی "بے عزتی" پر مسکراہٹ دبانے کی کوشش کی لیکن سر کی نظریں ان دونوں ہر ہی تھیں۔انہوں نے اسے مسکراتا دیکھ کیا تھا جس پر ان کے غصہ کا گراف بلند ہوا۔

"!!!Cut your smile"

کلاس میں سر ہٹلر کی دھاڑ گونجی تھی اور زمل کی مسکراہٹ منٹ سے پہلے اڑی تھی۔

"یااللہ پلیز آج اس Old Hitler سے بچالیں۔۔۔۔یہ تو اس عمر میں بھی اتنا دھاڑتے ہیں۔۔۔ابھی میری عمر ہی کیا ہے۔۔۔اگر ان کی دھاڑ سے میرا دل بند ہو جاتا تو کیا ہوتا؟؟!!۔۔۔ابھی میں نے دیکھا ہی کیا ہے

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔ابھی تو میں ڈاکٹر بھی نہیں بنی۔۔۔۔ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی اللہ جی۔۔۔۔پلیز ہیلپ می ۔۔۔بس آج بچا لیں۔۔۔۔۔"وہ دل ہی دل میں دعائیں مانگ رہی تھی جب اس نے سر کے خطرناک تیور دیکھے۔

So, Miss Zoobia and Miss Zmal !!! Do you have any solid " reason ? Why do you always get late? Am not your ".servant!!! Am your teacher and you have to obey the rules

سر کے بولنے پر وہ دونوں حیرت سے ان کی شکل دیکھ رہی تھیں کہ اتنی انگریزی آتی ہے سر ہٹلر کو۔ویری سٹرینج!!!

?Why are you both silent"

سر غصہ سے بولے۔یہ دونوں لڑکیاں اس کلاس کی سب سے ذہین سٹوڈنٹس تھیں۔لیکن ان کی ناک میں دم کر دیتی تھیں۔ابھی کچھ مہینے پہلے ہی کی تو بات تھی کہ ان کی بیگم نے ان کو بڑے پیار سے نئے گلاسز گفت کیے تھے جسے وہ دونوں توڑ چکی تھیں۔جب باز پرس کی گئی تو زمل بی بی نے نہایت معصومیت سے پوچھا تھا:"سر ہم نے کون سا جان بوجھ کر توڑے ہیں۔۔۔ہم تو سٹاف روم میں سر اشفاق کے کہنے پر آئی تھیں جب غلطی سی آپ کے گلاسز پر ہاتھ لگ گیا اور وہ نیچے گر کر ٹوٹ گئے تھے۔"

Posted On Kitab Nagri

"جی سر زمل بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔ ہم سے غلطی ہوگئی۔۔۔۔ لیکن آپ فکر نہ کریں ہم کل ہی آپ کو اس سے پیارے گلاسز لا دیں گے۔۔۔۔"زوبی نے بھی معذرت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو لالچ بھی دیا۔

"یہ گلاسز مجھے someone special نے گفٹ کیے تھے۔۔۔۔"سر نے ان دونوں کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ جس پر زمل اور زوبی نے معنی خیزی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر "اووووووہ" کہا تھا۔

"سر آپ کی گرل فرینڈ بھی ہے کیا؟"زمل نے حیرت اور اشتیاق سے پوچھا تھا جس پر سر نے ان کو ایسے گھورا جیسے ان کو کچا چبا جائیں گے۔

"یہ کیا بکواس ہے؟ میری گرل فرینڈ کیوں ہوگی بھلا؟"وہ تلملا کے بولے۔

"سوری سر۔۔۔۔ لیکن ابھی آپ نے کہا کہ "Someone Special"نے آپ کو یہ گفٹ دیا تھا۔۔۔۔"زوبی نے معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا۔

"میری وائف نے دیا تھا یہ گفٹ جس کو تم لوگوں نے توڑ دیا ہے۔۔۔۔"وہ جھنجھلا کر غصہ سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"اوووووہ۔۔۔۔کوئی بات نہیں سر ہم لوگ ان سے بھی معافی مانگ لیں گے۔۔۔۔"زمل ڈھٹائی سے بولی تو سر کو مزید غصہ آگیا۔

"Get out!!!"

انہوں نے دونوں کو باہر نکل جانے کا بولا۔وہ باہر نکل گئیں تھیں اور پیچھے وہ کڑھ کر رہ گئے۔کتنی محبت سے ان کی بیگم نے ان کو گلاسز گفٹ کیے تھے۔وہ زچ ہو گئے تھے ان دونوں سے اور اب ان کا لیٹ آنا اور اوپر سے تنگ کرنا ۔۔۔اج پھر ان کو غصہ دلا گیا تھا۔

"سوری سر!!!ایکچولی ہم کینٹین ہر تھے نا تو وہاں پر رش بہت تھا اس لیے لیٹ ہو گئے۔۔۔آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔۔"زوبی وضاحت دیتے ہوئے بولی تو سر نے خشمگیں نگاہوں سے ان دونوں کو دیکھا۔پوری کلاس خاموشی سے ان کی بے عزتی ہوتے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر معاف کر دیجیے نا!؛!کل ایسا نہیں کریں گی یہ دونوں (بلکہ کل سے میں بھی ایسا ہی کروں گی)آج اندر آ لینے دیں(کل بے شک مجھے بھی ان کے ساتھ نکال دیجیے گا)۔۔۔۔"حرمین آہنی جگہ پر کھڑی ہو کر ان کے حق میں بولی۔

"So Miss Harmeen !!! Are you sure?"

Posted On Kitab Nagri

سر نے اس سے پوچھا۔وہ جانتی تھی سر اس سے گارنٹی مانگ رہے تھے کہ آج کے بعد وہ دونوں لیٹ نہیں ہوں گی جو ایک ناممکن سی بات تھی لیکن مرتا کیا نا کرتا کے مصداق اس نے جلدی سے گردن ہلائی اور بولی۔۔۔"جی سر۔۔۔اج کے بعد اگر یہ دونوں لیٹ ہوئیں تو بے شک مجھے بھی کلاس سے باہر نکال دیجیے گا۔۔"وہ ان کو یقین دلاتے ہوئے بولی تو سر نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

"اوکے یہ لاسٹ ٹائم ہے میں مس حرمین کے کہنے پر آپ دونوں کو کلاس میں بیٹھنے دے رہا ہوں۔۔۔کل سے آپ دونوں ٹائم ہر کلاس میں موجود ہوں گی۔۔۔"سر نے ان کو وارننگ دی۔

"جی سر ایسے ہی ہو گا"وی دونوں بولیں۔

Now you may have a"
".seat

سر ان دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کر کے پھر سے لیکچر شروع کر چکے تھے۔وہ دونوں حرمین کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھیں
۔

"شکریہ حرمین تم نے آج پھر ہمیں بچا لیا۔۔۔"زوبی نے ہلکی آواز میں سرگوشی کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یاروں کو شکریہ نہیں بولتے پاگل۔" حرمین مسکرا کر بولی تو وہ دونوں بھی مسکرا دیں۔

"یار میرا دل کر رہا ہے کہ کچھ کرنا چاہیے۔۔۔۔بہت دن ہو گئے ہیں کوئی پنگا نہیں لیا۔" زمل نے رجسٹر پر لکھ کر ان دونوں کے سامنے کیا۔وہ تینوں بظاہر تو بڑی توجہ سے لیکچر سن کر رجسٹر پر نوٹ کر رہی تھیں لیکن حقیقت میں وہ تینوں ہی لکھ لکھ کر باتیں کر رہی تھیں۔۔۔

"گریٹ۔۔۔میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔۔۔۔اب لائیو تماشہ دیکھو۔۔۔" حرمین آنکھ دبا کر چہرے پر شیطانی مسکراہٹ لیے سرگوشی میں بولی جس پر ان دونوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا لیکن سر کو اپنی طرف متوجہ پا کر گڑبڑا کر لیکچر نوٹ کرنے کا ڈرامہ کیا۔

"حرمین نے آنکھ بچا کر آگے بیٹھے لڑکے کا موبائل اچک لیا اور اس کے موبائل کی رنگ ٹون "مائی نیم از شیلا" سیٹ کر کے واپس ویسے ہی رکھ دیا۔وہ بے چارہ شریف لڑکا پوری توجہ سے لیکچر سن رہا تھا۔حرمین اس کا نمبر بھی اپنے موبائل میں سینڈ کر چکی تھی۔اس نے آنکھوں میں شیطانی چمک لیے ارمان عرف مانی کو کال کر دی اور خود آرام سے چہرے پر معصومیت طاری کر لی اور لیکچر نوٹ کرنے لگ گئی۔

اس نے جیسے ہی کال کی ساتھ ہی کلاس میں "مائی نیم از شیلا" گانا لگ چکا تھا۔لڑکیوں نے اپنی ہنسی دبائی

Posted On Kitab Nagri

"?Now what the hell is this"

ایک بار پھر سر کی آواز گونجی تھی۔

"کس کی حرکت ہے یہ؟ کون آلو کا پٹھا ہے یہ؟" سر انتہائی غصہ سے بولے تو ریان کا گلا خشک ہو گیا۔

"سر اس نے کیا ہے یہ۔۔۔" ایک لڑکی نے ریان کی طرف اشارہ کیا تو اس بیچارے کے رہے سہے اوسان بھی خطا ہو گئے۔

"!!You Idiot!!! Stand up"

سر پھر لیکچر ڈراپ کر کے تیز آواز میں رین سے بولے۔

"ننںن۔۔۔نن۔۔۔نہیں۔۔۔مم۔۔۔ممم۔۔۔میں نہیں س۔۔۔۔۔" وہ ہکلا کر بولا

"یہ لڑکیوں کی طرح منمنا کیوں رہے ہو۔۔۔سیدھی طرح بتاؤ یہ کیا حرکت ہے۔۔۔شرم ہے کہ نہیں۔۔۔" انہوں نے اسے جھاڑا تو کلاس میں ہنسی کی آوازیں گونج اٹھی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"سر یہ میری غلطی نیں ہے۔۔۔۔مجھے نیں پتہ۔۔۔۔یہ کیسے ہوا۔۔۔۔"وہ بے چارگی سے بولتا ہوا روہانسا ہو گیا

۔

"تو پھر تمہارے فرشتوں کو پتہ ہو گا۔۔۔اتنا بیہودہ گانا لگاتے شرم نہیں آتی۔۔۔۔۔"سر نے اسے ٹھیک ٹھاک شرمندہ کیا۔

وہ تینوں سر نیچے جھکا کر اپنی ہنسی ضبط کر رہی تھیں۔مارے ضبط کے ان کے چہرے سرخ ہو چکے تھے۔جی چارہا تھا زور زور سے قہقہے لگائیں۔

"سوری سر۔۔۔۔"وہ شرمندگی سے نظریں جھکا کر بولا۔

"بیٹھو۔۔۔۔آئندہ ایسا نہ ہو۔۔۔۔ء"سر نے وارننگ دی تو وہ تابعداری سے سر ہلا کر بیٹھ گیا۔

سر واپس مڑے ہی تھے جب ایک بار پھر۔۔۔۔"مائی نیم از شیلا!!!!"زور سے گانا بلند ہونے کی آواز آئی۔

"گیٹ لاسٹ!!!"سر نے اسے کڑے تیوروں سے دفع ہونے کو کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بے چارہ سمجھ ہی نہیں پایا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔اس نے کلاس سے باہر نکل جانے میں ہی عافیت جانی۔

سر نے لیکچر دوبارا شروع کیا لیکن پیچھے سے آتی ہنسی کی آواز نے انھیں سلگا دیا۔پیچھے بیٹھ کر وہ تینوں دبی دبی ہنس رہی تھیں۔

"Out!!!"

ایک لفظ ہی کافی تھا ان کے لیے۔خاموشی سے اٹھ کر وہ تینوں جیسے ہی کلاس سے باہر نکلیں

۔"یاہووووو!!!!!!"زوبی نے زور سے کہتے ہوئے ڈانس کرنا شروع کر دیا۔

وہ تینوں اس وقت پنجابی ڈانس کرنے میں مصروف تھیں۔سٹوڈنٹس حیرت سے ان کو دیکھ رہے تھے۔لیکن وہ اپنی ہی دنیا میں مگن تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم ہیں وہ ہستیاں۔۔۔۔۔"

"جن کی hobby ہے صرف موج مستیاں۔۔۔۔"

زوبی کے بولنے پر ان دونوں نے ہنستے ہوئے اس کا جملہ مکمل کیا اور ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج سے ہم تینوں دوست ہیں۔۔۔۔۔"زمل نے فیصلہ سنایا۔

"اور زمل ہمارے گروپ کی "اماں جان" ہے۔۔۔۔۔"زوبی نے فوری اس کی بات کاٹی۔

"اور ہمارے گروپ کا نام۔۔۔۔"Three Agents"ہوگا۔حرمین کے کہنے پر وہ تینوں ایک بار پھر جگمگاتی آنکھوں سے مسکرائیں۔

یہ ایک بڑا سا آفس تھا جہاں باوردی گارڈز کھڑے ہوئے تھے۔وہ شخص وہاں ریسیپشنٹ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔ان کی گفتگو بہت ہلکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سمجھنے کی کوشش کرو بھولے۔۔۔۔۔یہاں تمہیں نوکری نہیں مل سکتی۔۔۔۔"وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

"یار اام کو نوکری چاہیے۔۔۔۔تم کچھ بھی کر۔۔۔۔۔اپنے افسر سے ایک بار میری بات کرا دے۔۔۔۔وہ جیسا کہے گی ام ویسا کرنے کو تیار اے۔۔۔۔۔بس تم ان سے بات کر۔۔۔۔"وہ شخص منت کرتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

شکل سے وہ کوئی مقامی آدمی لگ رہا تھا۔عمر پچیس یا چھبیس کے قریب تھی۔اس کا قد بہت لمبا لیکن رنگ اتنا ہی کالا تھا۔اس کے ہونٹ بالکل سیاہ تھے جیسے وہ بہت زیادہ سگریٹ نوشی کرتا ہو۔اس کی سیاہ آنکھوں میں میل جمی ہوئی تھی اور بال بکھرے ہوئے تھے۔داڑھی بھی کافی بڑھ چکی تھی۔

"اچھا میں تمہارے لیے کچھ کرتا ہوں۔۔۔ مینیجر سے بات کرتا ہوں۔۔۔"دوسرے آدمی نے اسے تسلی دی جس پر وہ تشکر سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"تیرا بہت شکریہ۔۔۔ام تیرا احسان کبھی نہیں بھولے گی۔۔۔بس تم نوکری لگوا دے۔۔۔"وہ عاجزی سے بولا۔اس کے پیلے دانتوں سے کراہیت ارہی تھی۔

"تم ادھر بیٹھ کر انتظار کرو میں ابھی ایا۔۔۔"وہ اسے تسلی دے کر چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ تم کیسے کسی آدمی کو نوکری دلوانے کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔"مینیجر جھلا کر بولا۔

"سر وہ غریب آدمی ہے اور میرا بہت پرانا دوست بھی۔وہ بہت قابل ہے۔۔۔وہ ہر طرح کا کام کر لے گا۔۔۔ہر طرح کا مطلب۔۔۔۔ہر طرح کا۔۔۔"وہ معنی خیزی سے بولا تو مینیجر چونک گیا.

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں؟"

"وہ پٹھان ہے سر۔۔۔۔۔مر کر بھی ہم سے غداری نہیں کرے گا اور اسے صرف پیسے سے غرض ہے۔۔۔۔"

"ٹھیک ہے تم اسے اندر بھیجو۔۔۔۔۔"اشرف نے اسے اجازت دی تو وہ سر ہلا کر بار نکل گیا۔

وہ اشرف تھا۔ شرفو۔۔۔۔۔صرف ثوبان علی خان کے لیے تھا۔ باہر کی دنیا کے لیے وہ اشرف تھا ایک بہت بڑے بزنس مین ثوبان خان کا مینیجر۔اس کا ارادہ اس نووارد کو باس کے سامنے پیش کرنے کا تھا۔اس نے ثوبان خان سے دو دن کی مہلت مانگی تھی۔وہ اب بھی یہی سوچ رہا تھا جب وہ شخص اندر داخل ہوا۔اس نے ایک نظر اس کا جائزہ لیا۔

سیاہ رنگت، بکھرے بال، بڑھی ہوئی شیو اور اس کے کپڑے جو لگتا تھا کئی سال پرانے ہیں۔۔۔۔وہ شخص شکل سے ی بہت غریب لگتا تھا۔

"سلام ساب جی۔۔۔۔"بھولے نے ماتھے تک ہاتھ کے جا کر سلام کیا۔ شرفو نے اسے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"نام کیا ہے تمہارا؟"شرفو نے پوچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ابا نے تو امارا نام "بہادر خان" رکھا تھا پر سب ہی ام کو "بھولا" کہتا ہے۔"وہ اپنا نام بتاتے ہوئے بولا۔

"کدھر رہتے ہو تم؟گھر میں کون کون ہے؟"

"امارے ابا کو مرے دس سال ہو چکے ہیں اور امارا اماں اسپتال میں ہے۔۔۔ام بے روزگار ہے اور نوکری کی تلاش میں ہے۔۔۔امارا کوئی بہن بھائی نہیں۔۔۔۔ام نوکری کی تلاش میں دربدر پھر رہا ہے۔۔۔"وہ تفصیل سے جواب دیتا ہوا بولا۔اس کا لہجہ اردو اور پشتو مکس تھا۔

"اس سے پہلے تم نے کہیں کام کیا ہے"شرفو نے دلچسپی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ام نے ایک سیٹھ کے ساتھ کام کیا تھا۔وہ اسمگلنگ کا کام کرتا تھا۔ایک دن اس نے ام پر الزام لگایا کہ ام چور ہے۔۔۔۔ام کو غصہ آگیا اور وہاں سے چلا آیا۔"وہ جوش سے بولا۔

"تمہیں کچھ کہے بغیری چھوڑ دیا اس نے۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔اس نے ام سے امارا گھر چھین لیا اور ام کو دربدر کر دیا۔۔۔ام اس کو چھوڑے گا نہیں اس خانہ خراب کو بھون ڈالے گا۔۔۔"اس کی آنکھوں میں بدلہ لینے کی آگ تھی۔

"اس سیٹھ کا نام کیا تھا؟"شرفو نے پوچھا۔

"اس کا نام سیٹھ بخت شاہ ہے۔۔۔"وہ نفرت سے بولا۔

شرفو اس نام پر چونکا۔بخت شاہ اور ثوبان خان ایک دوسرے کے حریف تھے۔بخت شاہ اسمگلنگ میں ملوث ہونے ے ساتھ ساتھ ثوبان خان کی طرح اور بھی بہت سے جرائم یں ملوث تھا۔وہ دل ہی دل یں خوش تھا۔بھولے کے ذریعے ان کو بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اسمگلنگ کرنا جانتے ہو؟"شرفو نے سوال کیا۔

"ام چوری،ڈکیتی،اسمگلنگ سب جانتا ہے۔۔۔اس کے علاوہ ام بخت شاہ کے کہنے پر فحش ویڈیوز کو بھی پورنو گرافک ویب سائٹس کو بیچتا تھا۔۔۔ء"وہ فخریہ انداز میں اپنے کارنامے بتانے گا تو شرفو کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ائی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم تو بڑے کام کے آدی کرو۔۔۔ کیا تم کمپیوٹر چلانا جانتے ہو؟"شرفو حیرت سے بولا۔

"ساب ام نے انفرمیشن ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کیا ہوا اے۔۔۔۔ بھولے کو ہلکا نہ سمجھنا۔ام کو سب پتہ ہے۔۔۔"وہ گردن اکڑا کر بولا۔

"واہ بھولے۔۔۔ لیکن تمیں کوئی اچھی نوکری مل سکتی تھی پھر تم اس طرف کیوں ائے؟"شرفو حیرت زدہ سا بولا۔سامنے بیٹھا بدحال شخص اتنا پڑھا لکھا ہونے کے باوجود غلط کام کرنے پر مجبور تھا تو اس کی کوئی وجہ بھی تو ہو گی اور وہ پوچھے بغیر نیں رہ سکا تھا۔

"ام غلط کام شوق سے نیں کرتا۔۔۔ام نے مزدوری کی۔۔۔۔بہت محنت کی مگر دو وقت کی روٹی نہ مل سکی۔۔۔۔امارا اماں سپتال میں ہے۔۔۔ام کو پیسہ چاہیے تھا جب ہی ام اس طرف ایا۔۔۔"بھولے کی آنکھیں اداس ہو گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم فکر مت کر بھولے۔۔۔ ہمارے ساتھ کام کرو۔۔۔ عیش کرو گے۔۔۔۔ کل صبح دس بجے اس پتے پر آجانا۔۔ باس سے مل کر تم کام سمجھ لینا۔"شرفو نے اسے تسلی دی۔

"بہت شکریہ ساب!!!"بھولا خوشی سے بولا اور سلام کرتے ہوئے بار نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شرفو نے سکون کی سانس لی۔ یہ آدمی کام کا تھا۔

سر کے کلاس سے نکالنے پر وہ تینوں گرائونڈ میں آ کر بیٹھ گئی تھیں۔ چونکہ کلاسز کا وقت تھا اس لیے آس پاس بہت کم سٹوڈنٹس تھے۔

"حرمین آج سے تم ہماری دوست ہو نا؟" زوبی نے اشتیاق سے پوچھا۔

"ہاں بالکل!" حرمین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اصلی والی نا؟" زمل نے تصدیق کی۔

"نہیں۔۔۔۔ نقلی والی!" حرمین کے جل کر کہنے پر وہ دونوں ہنس پڑیں۔

"اچھا حرمین ہم تمہیں کیا کہہ کر بلائیں؟" زوبی نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا نام حرمین احمد ہے۔۔۔۔ تم لوگ مجھے حرم بول سکتی ہو۔۔۔۔گھر میں بھی سب یہی کہتے ہیں۔"وہ نرمی سے بولی۔لائٹ بلیو کلر کا حجاب لیے وہ بھوری آنکھوں والی لڑکی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

"اوکے حرم۔۔۔۔میں زمل ہوں۔۔۔۔اور یہ zoombie ہے۔۔۔۔۔"زمل نے شرارت سے زوبی کی طرف اشارہ کیا جس پر اس نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

"ہاہاہا۔۔۔۔۔زوبیہ کو زومبی ہی بنا دیا۔۔۔۔"حرم نے ہنستے ہوئے زمل کے ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھی زوبی کو دیکھا جو غصہ سے منہ پھلا چکی تھی۔

"میں نہیں بولتی تم سے۔۔۔۔۔"وہ زمل سے ناراض ہوتے ہوئے بولی۔

"ارےےےےے۔۔۔۔میری چندااااا،میری کترینہ ناراض ہوگئی ہے۔۔۔۔۔میرا بے بی سوری۔۔۔۔" زمل نے اسے پچکارا۔

"استغفرُللہ۔۔۔۔۔خبردار جو مجھے ایسے واہیات الفاظ بولے۔"زوبی نے اس کے بازو پر ایک دھپ لگاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"یار تمہیں کون سے لفظ پر زیادہ اعتراض ہوا ہے؟ کترینہ کہنے پر یا بے بی کہنے پر؟" حرم نے مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے پوچھا۔

"دونوں پر!!!" وہ بے ساختگی سے بولی تو وہ دونوں زور سے قہقہے لگا کر ہنسیں۔

"اوکے بے بی آئندہ ہم تمہیں "بے بی" نہیں کہیں گے۔" زمل نے اسے تسلی دی۔

"زمللللللللل" زوبی زور سے چیخی۔

"اوکے اوکے۔۔۔۔۔۔ چیخو مت۔۔۔۔ ہم مذاق کر رہی تھیں۔" حرم نے رسانیت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمل اللہ کرے تمہیں کوئی ایسا ملے جو ہر وقت تمہیں "بے بی اور ڈارلنگ" کہے۔۔۔۔ پھر لگے گا تمہیں پتہ۔۔۔۔ اور اللہ کرے تمہیں کوئی تمہارے جیسا ہی ملے۔۔۔۔" زوبی نے اسے بد دعا دی۔

"اے خبردار جو آگے بکواس کی۔۔۔۔ ویسے میرے جیسا سے کیا مطلب؟ اووہ ہو مین میری طرح شریف، کیوٹ اور معصوم پلس ہینڈسم۔۔۔۔۔" زمل دوپٹے کا کونہ منہ میں ڈال کر شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی جس پر دونوں نے "استغفراللہ" پڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اور معصوم!!!؟؟؟"حرم نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ہاں تو کیا میں معصوم نہیں ہوں؟"زمل رنجیدہ ہوتی ہوئے بولی۔

"سو شیطان مرے ہوں گے تب جا کر تم نے جنم لیا ہو گا۔۔۔آئی بڑی معصوم۔۔۔۔اور تمہارے جیسا کا مطلب تھا۔۔۔تم جیسا کمینہ،ایڈیٹ،ہر بات پر زچ کرنے والا۔۔۔بالکل ویسے ہی جیسے تم مجھے تنگ کرتی ہو۔۔۔"زوبی نے ٹھیک ٹھاک اس کی بے عزتی کی۔

"دور فٹے منہ۔۔۔۔۔لعنت ہو تجھ پر کیسی منحوس دوست ہے۔۔۔اللہ کسی دشمن کو بھی تجھ جیسی دوست نہ دے۔۔۔۔"زمل غصہ سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے۔۔۔چپ کر چڑیل کہیں کی۔"زوبی نے چیخ کر کہا۔

"خود کیا ہو۔۔۔۔ڈائن کہیں کی۔"زمہ نے حساب برابر کیا۔

"تو چڑیل!!!"

Posted On Kitab Nagri

"تو ڈائن!!!"

"چڑیلللل!!!"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ڈائننننن!!!"

"چڑیلللل!!!"

"ڈائننننن!!!"

وہ دونوں ارد گرد سے بے نیاز ایک دوسرے کو القابات سے نوازتے ہوئے لڑنے میں مصروف تھیں۔ حرم نے سر ہاتھوں میں تھام لیا۔

"سٹاااااپ!!!!" حرم زور سے بولی تو ان کی زبانیں بند ہوئیں۔

"شرم کو کچھ۔۔۔کیسے لڑ رہی تھی۔۔۔" حرم نے ان کو شرم دلانے کی کوشش کی جو ایک ناممکن سی بات تھی۔

"یہ شرم کیا ہوتی ہے؟"

زمل سوچتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ جو تمہیں نہیں اتی۔"جواب زوبی کی طرف سے آیا تھا۔

"اچھا یہ بتاؤ تم لوگوں کے گھر میں کون کون ہے۔۔۔؟"حرم نے بات بدل دی۔وہ جان گئی تھی کی یہ دونوں بہت لڑتی ہیں ان کی بحث ختم نہیں ہو گی۔

"میں تو ممی کے ساتھ ہی رہتی ہوں۔بھیا آرمی میں ہیں۔پاپا کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔"زوبی آہستگی سے بولی۔

"بہت افسوس ہوا سن کر۔۔۔۔"حرم کو واقعی افسوس ہوا تھا۔

"اٹس اوکے یار۔۔۔"زوبی نرمی سے بولی تو حرم مسکرا دی۔

"یار میرے بابا کی ڈیتھ ہو گئی تھی جب میں چار سال کی تھی۔وہ آرمی میں تھے اور کسی نے ان ہر حملہ کیا تھا۔بڑے تایا کی فیملی علیحدہ ہو گئی تھی۔وہ اسی شہر میں ہیں۔اس کے علاوہ سب سے بڑے تایا جان اپنی فیملی کے ساتھ پتہ نہیں کدھر چلے گئے دادا دادی کی وفات کے بعد۔میرا کوئی بہن بھائی نہیں ہے۔میں اپنی امی کے ساتھ ہی رہتی ہوں۔"زمل ہلکی آواز میں بولی۔اسے اپنے بابا یاد آ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کئی لوگ نظر سے گزرے
پھر کوئی شہر طرب یاد آیا
حال دل ہم بھی سناتے لیکن
جب وہ رخصت ہوا تب یاد آیا
بیٹھ کر سایہ گل میں ناصر
ہم بہت روئے وہ جب یاد آیا

"ائم سوسوری زمل۔۔۔۔۔میں نے تمہیں ہرٹ کر دیا۔" حرم شرمندگی سے بولی۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔یہ تکلیف تو کئی سالوں سے میرے ساتھ ہے۔" وہ اداسی سے مسکرا کر بولی۔

"وقت سب سے بڑا مرہم ہوتا ہے۔" حرم نے کہا۔

کچھ زخم صدیوں بعد بھی تازہ رہتے ہیں فراز
وقت کے پاس ہر مرض کی دوا نہیں ہوتی

زمل نے شعر پڑھا تھا اور وہ دونوں کچھ کہہ نہ سکیں۔وہ ٹھیک ہی کہہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جسم کے گھائو تو وقت کے ساتھ ساتھ بھر ہی جاتے ہیں لیکن دل پر جو زخم لگ جائیں ان سے رستا ہوا خون پل پل تکلیف دیتا ہے۔اپنوں کی یادیں ہمیشہ ہی انسان کو نئے سرے سے تکلیف دیتی ہیں۔لوگ کہتے ہیں صبر کرو ۔۔۔۔لیکن صبر کرنا آسان نہیں ہوتا۔صبر کرنا اگر آسان ہوتا تو خدا نے اس پر "اجر عظیم "نہ رکھا ہوتا۔"زمل نے کہا تھا اور وہ دونوں خاموش ہو گئیں۔

کون کہہ سکتا تھا یہ پیاری سی لڑکی جو پل پل مسکراتی رہتی ہے۔۔۔۔اندر سے یوں ٹوٹی ہوئی ہو گی۔یہ وہ لڑکی تھی جو اداس لوگوں کو بھی مسکرانے پر مجبور کر دیتی تھی۔وہ اپنی ماں کے سامنے بھی نہیں روتی تھی۔اس کا واحد سہارا ہی اس کی ماں تھی۔وہ کیسے اپنی تکلیف دل میں چھپائے بیٹھی تھی۔وہ دوسروں کے لیے مکمل لڑکی تھی جس کے پاس سب کچھ تھا لیکن اس کے پاس کچھ نہیں تھا۔وہ خالی ہاتھ تھی جیسے۔۔۔۔۔۔اس کے پاس اس کا باپ نہیں تھا لیکن۔۔۔۔اس کے پاس ماں تھی۔۔۔کچھ لوگوں کے پاس تو وہ بھی نہیں تھی پھر وہ شکوہ کیوں کرتی اللہ سے۔۔۔ہاں ٹھیک ہے۔۔۔سب کو سب کچھ تو نہیں ملا کرتا نا۔۔۔وہ بھی پرفیکٹ نہیں تھی۔۔۔۔اس نے صبر کرنا سیکھ لیا تھا لیکن آنکھوں میں خالی پن آج بھی تھا۔

"زمل اداس مت ہو اللہ سے دعا کیا کرو میں جانتی ہوں یہ آسان نہیں ہوتا۔۔۔۔لیکن جب تم انکل کو یاد کرو تو روتے ہوئے نہیں بلکہ مسکرا کر یاد کرنا۔۔۔ان کے ساتھ اچھی یادوں کو یاد کر کے مسکرا لینا۔۔۔ہم سب اللہ کی

Posted On Kitab Nagri

امانت ہیں۔۔۔۔ایک دن ہم نے بھی وہیں چلے جانا ہے۔۔۔۔۔اس لیے میری چڑیلو اداس مت ہونا۔" حرم نے اسے سمجھایا اور آخر پر وہ دونوں بھی ہنس پڑیں۔

"حرم تم بھی اپنی فیملی کے بارے میں کچھ بتاؤ۔" زوبی نے کہا تو وہ خاموش ہو گئی۔

"میری فیملی میں میرے ابو اور اماں ہیں۔دو بھائی ہیں جن کی شادی ہو چکی ہے۔میں سب سے چھوٹی ہوں۔۔۔میری بھابھیاں میرے اور اماں ابا کے ساتھ شروع سے ہی بہت روڈ تھیں اور بھائی کچھ نہیں کہتے تھے۔وقت کے ساتھ ساتھ ہم نے سمجھوتا کر لیا لیکن میرے بھائی مجھ سے دور ہو گئے۔ادھر میری کوئی دوست نہیں تھی۔میں بلکل اکیلی تھی۔تم دونوں مجھے بالکل اپنے جیسی لگی تھی۔مجھے اس دن بھی تم دونوں کے اترے چہرے دیکھ کر رحم آگیا جب سر تم دونوں کو ڈانٹ رہے تھے اسی لیے میں رہ نہیں سکی اور بول پڑی۔" وہ سادگی سے بتا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو کوئی نہیں۔۔۔۔تم ں ھابھیوں پر لعنت بھیجا کرو اور ایسے بھائیوں کو خود احساس ہونا چاہیے۔" زمل بولی۔

"یار دفعہ کرو مجھے بھی ان کی پرواہ نہیں اب۔۔۔۔مجھے بس ابو کی فکر ہے وہ بہت بیمار رہتے ہیں۔۔۔۔اور بھائی لوگ تو ان سے سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔" وہ اداسی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ ان کو صحت دے۔۔۔۔۔تم فکر مت کرو۔۔۔۔۔اللہ کبھی بھی ہمارے ساتھ برا نہیں کرتا۔" زوبی نرمی سے بولی۔اسے کچھ یاد آیا تھا۔امتحان تو اللہ نے اس سے بھی لیا تھا "محبت کا امتحان!!!"

"اچھا بس کرو بہت ہو گیا۔۔۔۔۔میں اتنی اداس نہیں بن سکتی۔۔۔۔۔آئو کچھ نیا کرتے ہیں۔۔۔۔" زمل نے ان کا موڈ ٹھیک کرنے کو کہا۔اس کے "کچھ نیا" کہنے پر ان دونوں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں شیطانی چمک لیے گرائونڈ سے باہر پارکنگ میں کھڑی سر ہٹلر کی گاڑی کو دیکھ رہی تھی۔

"نووووو!!!!" وہ دونوں اس کی سوچ پڑھ کر زور سے نفی میں سر ہلا کر بولیں۔

"یسسسسس!!!اب آئے گا مزہ!!!میری بے عزتی کی تھی نا سر ہٹلر اب میں بتاتی ہوں آپ کو۔۔۔۔" وہ چہرے پر کمینی ہنسی لیے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گائز سٹینڈ اپ!!!" وہ تحکم سے بولی۔

"?But why"

حرم نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سر ہٹلر سے بدلہ لینا ہے نااپنی بے عزتی کا؟"اس نے پوچھاتودونوں نے زوروشور سے سر اثبات میں ہلادیا۔

"Then follow Captain Zimal Hayat Khan"

وہ رعب جھاڑتی ہوئی بولی تو وہ دونوں کھڑی ہو کر اس کے پیچھے چل پڑیں۔ چھٹی ہونے میں ابھی پچیس منٹ تھے۔

"Agent Zoombie cpme here and give me your hairpin"

وہ زوبی کو آرڈر جاری کرتے ہوئے بولی جس پر زوبی نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

"!!!Ok Captain Zaleel"

زوبی نے حساب برابر کیا جس پر زمل نے اسے دل ہی دل میں گالیاں دیں۔

www.kitabnagri.com

".Agent Hunter !!! Give me your lipstick"

اب کی بار حرم کو آرڈر جاری کیا گیا جس پر وہ تپ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

Sorry Captain Zaleel!!! This is the holy place of education " not your "Valima" .I came here to study. Why should I have "?lipstick

وہ تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو زمل کا منہ بن گیا۔

"اچھاوہ سامنے میک اپ کی دکان ہے۔۔۔آئی مین نتاشہ ہے۔۔۔۔اس سے لے اٗو۔"اس نے دور بیٹھی کسی لڑکی کی طرف اشارہ کیا تو حرم بھاگ کر لے ائی۔

".Good job Agent hunter"

زمل نے اسے تھپکی دی۔۔

".Now here we go"

زمہ نے باہر کی طرف اشارہ کیا۔

وہ تینوں پارکنگ میں پہنچ گئیں اور دس منٹ میں اپنا کم کر کے یہ جاوہ جا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب آئے گا مزہ۔۔۔۔۔اے بڑے ہماری بے عزتی کرنے والے۔۔۔۔۔"زمل نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ سوچا۔چھٹی ہو چکی تھی اب انہیں کل کا انتظار تھا۔

نورین بیگم اس وقت کچن میں تھیں۔زمل کالج گئی ہوئی تھی اور وہ اس کے لیے کھانا بنا رہی تھیں۔جب ملازمہ نے ان کو مہمان آنے کی اطلاع دی۔

"بی بی جی وہ صفیہ بیگم اور ثوبان صاحب آئے ہیں۔۔۔"شازیہ ان کی پرانی ملازمہ تھی۔وہ ان کو اطلاع دے چکی تھی۔

ثوبان بھائی اور بھابھی کے آنے کا سن کر وہ پریشان ہو گئی تھیں۔انہیں اندر ہی اندر ڈر لگ رہا تھا جانے وہ لوگ کیوں آئے تھے۔وہ شازیہ کو لوازمات لانے کا کہہ کر خود سر پر دوپٹہ درست کرتی ہوئیں ڈرائینگ روم میں چلی آئیں اور مدہم آواز میں ان کو سلام کیا جس پر ثوبان صاحب نے سر ہلا کر جواب دیا۔۔۔۔لیکن صفیہ بیگم نے تو اٹھ کر نہایت محبت سے ان کو گلے لگایا۔ثوبان صاحب سنجیدگی سے مسکرائے۔

Posted On Kitab Nagri

نورین بیگم کو واقعی جھٹکا لگا تھا۔کہاں تو صفیہ بھابھی سیدھے منہ بات کرنا تک پسند نہیں کرتی تھیں اور اب کیسے پیار جتارہی تھیں۔۔۔۔نہیں بلکہ "مصنوعی پیار اور دکھاوا"!!!

" کمینی اور منافق عورت!!!"زمل اگر یہاں ہوتی تو لازمی یہی کہتی۔وہ سوچ ہی رہی تھیں جب بھابھی کی آواز پر ہوش میں ائیں۔

"آج ہم تم سے بہت خاص بات کرنے آئے ہیں۔۔۔۔"صفیہ بیگم نے تمہید باندھی۔

"جی بھابھی کہیے۔۔۔"وہ بولیں۔

"ہم آج یہاں تم سے کچھ مانگنے آئے ہیں امید ہے تم انکار نیں کرو گی۔۔"صفیہ کے کہنے پر ان کے دل میں گھنٹیاں بجنے لگیں۔دل کسی انہونی کی خبر دینے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی آپ کھل کر کہیے نا۔۔۔۔"وہ ہمت سے بولیں۔۔۔۔

"اصل ہیں س ہم لوگ زمل بیٹی کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں۔۔۔۔دلاور کے لیے۔۔۔"ثوبان صاحب نے جیسے ان پر بجلی گرادی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟"وہ حیرت سے بولیں۔ان کے بدترین خدشات سچ ہو گئے تھے۔

"کیوں ایسا کیا کہہ دیا ہم نے۔۔۔؟"صفیہ بیگم ناگواری سے بولیں۔

"میں زمل سے پوچھے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔"وہ بے چارگی سے بولیں۔

"اور زمل یہ شادی نہیں کرے گی۔۔۔"ان سب کو آنے والے کی آواز پر زور کا جھٹکا لگا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔..........................

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر ارتضیٰ۔۔۔اپنی پراگریس؟"فون سے کمانڈر شاہویز کی بھاری آواز گونجی۔

"یس سر۔۔۔ہم نے اس کے بارے میں ساری انفارمیشن حاصل کی ہے اور پلان بھی ترتیب دے چکے ہیں ۔۔۔بس آج ہی سے اس پلان پر عمل کرنا ہے۔"اس نے تفصیل بتائی۔

Posted On Kitab Nagri

"بی کیئر فل جینٹل مین !!! میں نے یہ بتانے کے لیے فون کیا تھا کہ ایجنٹ 13 نے پتہ کروالیا ہے۔اس شخص کے تعلقات بہت اوپر ہیں۔وہ دہشتگردوں کی پشت پناہی کے ساتھ ساتھ غیر ملکی ایجنسیوں کو ملکی راز بھی بیچتا ہے۔مجھے انفارمیشن ملی ہے کہ پاکستان میں انڈین جاسوس داخل ہو چکے ہیں۔وہ کہاں ہیں یہ ابھی نہیں پتہ لیکن وہ کچھ بڑا کرنے کا پلان کر رہے ہیں۔اس شخص کے تعلقات ان ایجنٹس کے ساتھ ہیں اور آئی تھنک اس کے تعلقات نہ صرف را بلکہ سی آئی اے سے بھی ہیں۔آپ لوگ ہوشیار رہیں اور جلد از جلد ان کا خاتمہ کریں۔"وہ تفصیل بتاتے ہوئے بولے۔

"سر بات اب ملکہ سلامتی پر آ چکی ہے۔اب یہ ذاتی دشمنی نہیں بلکہ ملک و قوم کے تحفظ کی بات ہے۔چاہے میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے لیکن میں ان غداروں کا خاتمہ ضرور کروں گا۔"وہ ایک عزم سے بولا۔

"اوکے جینٹلمین اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔"وہ کہہ کر فون بند کر چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آمین !"وہ دل ہی دل میں بولتے ہوئے ان دونوں کی طرف بڑھا اور ساری بات بتائی۔

"ہمم تو یہ بات ہے۔۔۔ویسے یار میں بہت حیران ہوں کہ یہ کمینہ را اور سی آئی اے تک بھی پہنچ رکھتا ہے۔۔۔۔۔ہمیں جلد از جلد کچھ کرنا ہو گا کیونکہ حالات خراب ہو رہے ہیں۔"حسام بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو وہاں تک پہنچیں کیسے؟"یاور پیشانی مسل کر بولا۔

"یہ کام تم مجھ پر چھوڑ دو۔۔۔بس اپنے اپنے مقصد پر دھیان دو۔"وہ پراسرار انداز میں بولا۔

"سب کچھ پلان کے مطابق ہو گا۔"وہ مضبوط لہجے میں بولا۔

"انشاللہ!!!"

-------------------------------------وہ ہاسپٹل کا راؤنڈ لگا کر اپنے روم میں اکر بیٹھ گیا اور آنکھیں بند کر لیں۔اس وقت وہ شدید تکلیف محسوس کر رہا تھا۔۔۔وہ تکلیف جو تین سالوں سے اس کے ساتھ تھی۔وہ بے بسی کی انتہا پر تھا۔اس نے اپنے سینے کو زور سے مسلا۔

اسے کوئی یاد آیا تھا۔وہ سیاہ آنکھیں جن میں ہمیشہ اس کے لیے محبت ہوتی تھی۔وہ ان ہی آنکھوں پر تو فدا ہوا تھا۔وہ معصومیت کا مجسمہ تھی۔شفاف رنگت پر سیاہ آنکھیں اس کو بے حد پرکشش اور خوبصورت بناتی تھیں۔وہ عام لڑکیوں سے بہت مختلف تھی۔سر پر حجاب اوڑھے وہ اسے دنیا کی پاکیزہ ترین لڑکی لگتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا میڈیکل میں لاسٹ ائیر تھا۔وہ اس وقت جلدی میں تھا جب سامنے سے آتی لڑکی سے ٹکڑا گیا تھا۔۔۔۔یا شاید قسمت نے ملا دیا تھا۔وہ بہت روڈ نیچر کا مالک تھا۔اس کے آگے پیچھے لڑکیاں پھرتی تھیں لیکن وہ کسی کو اہمیت نہیں دیتا تھا۔وہ ہر لڑکی کی طرف دیکھنا گناہ سمجھتا تھا اور وہ آج ان سیاہ آنکھوں میں ڈوب گیا۔

وہ لڑکی اسے کہہ رہی تھی "اندھے ہیں کیا؟ نظر نہیں آتا آپ کو؟ لڑکیوں سے جان بوجھ کر ٹکراتے پھرتے ہیں "؟

اور وہ جیسے ہوش میں آیا تھا۔وہ اسے کچھ کہہ نہیں سکا تھا۔زبان جیسے بند ہو چکی تھی۔وہ لڑکی پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی۔۔۔مگر وہ سن ہی کہاں رہا تھا۔وہ جیسے کسی سحر کے زیر اثر کھڑا ابھی تک مسکرا رہا تھا۔

"پاگل!!!"وہ لڑکی جا چکی تھی لیکن وہ اب بھی ایسے ہی کھویا ہوا مسکرا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مصطفیٰ!!!!"اس کے دوست صمد نے اس کا کندھا ہلایا تو وہ ہوش میں ایا۔

"کیا ہوا تھا؟"صمد نے ہو چھا۔

"سمندر۔۔۔سمندر دیکھا ہے میں نے۔۔۔"وہ بے خود سا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"پیں۔۔۔کیا بک پر رہا ہے؟"صمد نے حیرت سے پوچھا۔

"کالی انکھوں کا سمندر۔۔۔بالکل صاف شفاف۔۔۔بہت گہرا سمندر تھا۔۔۔میں ڈوب گیا ہوں ان انکھوں کے سمندر میں۔۔۔"وہ کسی خواب کی سی تھی کیفیت میں بولا۔

"مصطفیٰ۔۔۔؟!!"صمد نے ایک بار پھر اس کو زور سے ہلایا تو وہ چونک کر جیسے کسی سحر سے باہر نکلا۔۔"کیا ہوا ہے؟!"

"کچھ نہیں...!!!"وہ کیا بتاتا کیا ہوا تھا۔۔۔۔وہ تو خود نہیں جانتا تھا یہ کیا ہوا تھا ایک پل میں۔۔۔۔دل کسی اور کے نام ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نفی میں سر ہلا کر صمد کے ساتھ کلاس میں داخل ہوا۔

اس کی سوچوں کا سلسلہ ٹوٹ گیا جب نرس نے اسے کسی پیشنٹ کے آنے کی اطلاع دی۔وہ گہری سانس بھر کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

یادِ ماضی عذاب ہے یارب

چھین لے مجھ سے حافظہ میرا

اورزمل یہ شادی نہیں کرے گی۔۔۔"ان سب کو آنے والے کی آواز پر زور کا جھٹکا لگا تھا۔

"یہ کیا بکواس ہے۔۔۔؟"ثوبان صاحب کھڑے ہو گئے۔

وہ دو قدم چل کر قریب آئی اور ان کے سامنے سینے پر بازو لپیٹ کر کھڑی ہو گئی۔بالکل سیدھا ان کی آنکھوں میں دیکھا اور چبھتے ہوئے لہجے میں بولی:"میں نے سمپل سی بات کی ہے تایا جان میں آپ کے بیٹے سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔"وہ آرام سے ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولی۔

"کیوں۔۔۔۔؟؟کیوں نہیں کرو گی؟کیا کمی ہے میرے بیٹے میں؟"صفیہ بیگم چمک کر بولیں۔

"کیا خوبی ہے آپ کے بیٹے میں؟"اس نے الٹا سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بیٹا لاکھوں میں ایک ہے۔۔۔ماشاءاللہ شکل وصورت میں بھی بہت اچھا ہے اور سب سے بڑھ کر کروڑوں کا مالک ہے اور کیا چاہیے تمہیں؟"تائی اپنے بیٹے کی صفات گنواتے ہوئے بولیں۔

"تائی جان۔۔۔مرد کی خوبصورتی اس کی شکل وصورت میں نہیں ہوتی بلکہ اس کے کردار میں نظر آتی ہے۔ آپ کا بیٹا اگر لاکھوں میں ایک ہے تو پھر میں بھی کروڑوں میں ایک ہوں۔۔۔اپ کے بیٹے کا کردار جتنا اچھا ہے وہ آپ خود جانتی ہیں۔۔۔ہر روز ایک نئی لڑکی کے ساتھ پایا جاتا ہے۔۔۔وہ شراب پیتا ہے۔۔۔ڈرگز لیتا ہے اور کیا نہیں کرتا وہ۔۔۔۔اب بھی آپ کہہ رہی ہیں کہ آپ کا بیٹا بہت اچھا ہے؟"اس نے طنزیہ انداز میں تالیاں بجاتے ہوئے کہا تو ثوبان صاحب کی آنکھیں غصہ سے سرخ ہو گئیں۔زمل نے جیسے ان کے منہ پر طمانچہ مارا تھا۔

"شادی کے بعد سب ٹھیک ہو جاتے ہیں۔۔۔جب ذمہ داری پڑے گی تو وہ سب غلط کام چھوڑ دے گا۔۔۔ء

"تائی کی بات پر اس نے ایک بار پھر تالیاں بجائیں۔

"واہ!!!آپ کا آوارہ اور نشئی بیٹا پچیس سال سے غلط کاموں میں ملوث ہے۔۔۔۔پچیس سال میں آپ اس کو بدل نہ سکیں ماں ہو کر۔۔۔۔تو اس کی بیوی اسے کیسے بدل سکتی ہے؟"اس نے استہزائیہ انداز میں کہا۔

"تم جو کچھ بھی کہو شادی تو تمہاری دلاور سے ہی ہو گی یہ بات یاد رکھنا۔"وہ فیصلہ کن انداز میں بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"اور آپ بھی یہ بات یاد رکھیے گا میں اس سے شادی نہیں کروں گی چاہے آپ مجھے بھی مروا دیجیے گا۔۔۔"وہ چیخ کر بولی۔

"زمل بیٹا آرام سے۔۔۔"نورین نے کچھ کہنا چاہا لیکن صفیہ نے بات کاٹ دی۔

"ہم جا رہے ہیں لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو نکاح تو تمہارا دلاور سے ہی ہو گا۔۔۔"وہ دھمکی دے کر جانے لگیں۔

"آئندہ میرے گھر میں داخل ہونے کی جرات کی تو میں پولیس کو بلوالوں گی۔۔۔میں ڈرتی نہیں ہوں آپ سے۔۔۔میری رگوں میں ایک فوجی کا خون دوڑتا ہے۔۔۔ایک شہید کی بیٹی آپ جیسے کرمنلز سے نہیں ڈرتی۔۔۔"وہ بے خوفی سے بولی۔

"ایک ماہ بعد تمہارا نکاح ہے اگر تم نے کچھ کیا تو یاد رکھنا تمہیں بھی تمہارے باپ کے پاس پہنچا دوں گا۔۔۔"وہ اس کے بال مٹھی میں لے کر سفاکی سے بولے۔

"جو کرنا ہے کر لیں میں نہیں ڈرتی۔۔۔۔میرا اللہ میرے ساتھ ہے۔۔۔"وہ بہادری سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ثوبان صاحب اور ان کی بیگم باہر چلے گئے پیچھے وہ دونوں خاموش تھیں۔کہنے کو کچھ نہیں تھا رونے کے لیے آنسو نہیں تھے۔کاش بابا زندہ ہوتے۔۔۔۔کاششششش!!!!

زمل کیا ضرورت تھی ان کے سامنے بکواس کرنے کی۔۔۔"نورین بیگم نے بے بسی سے کہا۔

"امی پلیز۔۔۔ایسے منافق لوگوں کو کم سے کم میں عزت نہیں دے سکتی۔۔۔آپ ان سے آخر ڈرتی کیوں ہیں ؟؟"وہ تلخی سے بولی۔

"بیٹا میں ان سے ڈرتی ہوں۔۔۔تم ان کو نہیں جانتی تمہارے تایا اور تائی کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔تم میرا واحد سہارا ہو۔۔۔اگر انہوں نے تمہیں کوئی نقصان پہنچادیا تو میں مر جاؤں گی زمل۔۔۔۔"ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

وہ ان کی اکلوتی بیٹی تھی۔ان کے جگر کا ٹکڑا۔ان کے شوہر کی آخری نشانی۔اتنے سال انہوں نے زمل کو دیکھ کر ہی تو گزارے تھے اور اب وہ لوگ جو مطالبہ کر رہے تھے وہ ایک ناممکن سی بات تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کاش آپ زندہ ہوتے حیات۔۔۔۔آپ کے جانے کے بعد میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں۔۔۔وہی لوگ جو آپ کے ہوتے ہوئے ہمیں کچھ کہنے کی جرات نہیں کر سکتے تھے آج وہی لوگ ہمارے گھر آ کر دھمکی دے رہے ہیں ۔۔۔۔دکھ تو اس بات کا ہے کہ وہ اپنے ہیں۔۔۔۔اپنے ہو کر بھی وہ ہم سے ایسا سلوک کر رہے ہیں۔۔۔"وہ دل میں اپنے شوہر کو یاد کر رہی تھیں جب زمل نے ان کو کندھے سے پکڑ کر ہلایا۔

"امی پلیز آپ پریشان مت ہوں۔۔۔میں کوئی نا کوئی حل نکال لوں گی۔۔۔"وہ انہیں تسلی دیتے ہوئے بولی ۔اس وقت وہ کہیں سے بھی صبح والی زمل نہیں لگ رہی تھی۔

چہرے سب سے زیادہ دھوکا دیتے ہیں۔کوئی بھی انسان جیسا نظر آتا ہے ویسا نہیں ہوتا۔وہ بظاہر کتنی مکمل تھی نا!!!

یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھ لو۔۔۔۔۔
جو ہنس رہا ہے وہ غموں سے چور نکلے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کرو گی تم۔۔۔؟"وہ ناراض ہوتے ہوئے بولیں۔

"میں۔۔۔میں پولیس میں رپورٹ کر دوں گی۔۔۔"وہ ہونٹ کاٹتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"پولیس۔۔۔؟!!! تم اپنے تایا کو جانتی ہو اچھی طرح۔۔۔پولیس ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔۔۔۔" وہ استہزائیہ انداز میں سر جھٹک کر بولیں تو زمل کے چہرے کے تاثرات تن گئے۔

"امی آپ بھول رہی ہی کہ آپ کون ہیں۔۔۔۔آپ یہ بھی بھول چکی ہیں کہ میں کون ہوں۔۔۔اپ ایک شہید کی بیوی تھیں اور میں ایک شہید فوجی کی بیٹی ہوں۔۔۔۔میری رگوں میں ایک بہادر باپ کا خون دوڑتا ہے ۔۔۔میں زمل حیات خان ہوں۔۔۔۔میجر حیات خان شہید کی بیٹی۔۔۔۔میں مر تو سکتی ہوں لیکن جھک نہیں سکتی۔۔۔" وہ انتہائی سنجیدگی سے بولی تھی۔اس کی نیلی شفاف آنکھیں اس وقت ضبط سے سرخ پڑ رہی تھیں۔

"میں جانتی ہوں۔۔۔لیکن تم یہ مت بھولو کہ ہم اکیلی ہیں۔۔۔۔تمہارے باپ کا سایہ سر پر نہیں ہے۔۔۔ہم کیا کر سکتے ہیں؟" وہ رندھی ہوئی آواز میں بولیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے لیے میرا اللہ ہی کافی ہے۔۔۔۔مجھے کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں اور دوسری بات یہ کہ میں اتنی بہادر ضرور ہوں کہ اپنے مسئلے خود حل کر سکوں۔۔۔۔" وہ سکون سے بیٹھتے ہوئے بولی۔پہلے والا غصہ اب کہیں نہیں تھا۔وہ خود کو سنبھال چکی تھی یا شاید اپنی کیفیت چھپانا جانتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بس دعا ہی کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔لیکن بیٹا تم اپنے بڑے تایا کو ڈھونڈنے کی کوشش کرو۔۔۔۔۔وہ پتہ نہیں کدھر جا چکے ہیں۔۔۔وہ مل جائیں تو یہ مسئلہ سیٹل ہو سکتا ہے۔۔۔"وہ تجویز دیتے ہوئے بولیں۔

"امی پلیز۔۔۔وہ ہمیں چھوڑ کر جا چکے ہیں۔۔۔میرے لیے ان کا ذکر بھی حرام ہے۔۔۔مجھے کسی کی مدد نہیں چاہیے۔۔۔"وہ حد درجہ بدگمان تھی ان لوگوں سے۔

"لیکن بیٹا۔۔۔"انہوں نے کچھ کہنا چاہا جب وہ اپنا بیگ اٹھا کر اوپر چلی گئی۔وہ ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گئیں۔

انہیں ارتضیٰ یاد آیا تھا۔چمکتی انکھوں والا دس سالہ ارتضٰی جو ہر وقت ان کی زمل کے آگے پیچھے پھرا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔ماضی میں ایسی بہت سی باتوں سے زمل ناواقف تھی۔وہ سمجھتی تھی کہ بڑے تایا جان بوجھ کر ان کو چھوڑ کر گئے ہیں جبکہ حقیقت تو کچھ اور تھی۔لیکن اس پاگل لڑکی کو کون سمجھائے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باس یہ ہے وہ آدمی۔۔۔۔بہت قابل اور بااعتماد بندہ ہے۔۔۔۔ہر طرح کا دھندا کرنے میں ہمارا ساتھ دے گا۔۔۔"شرفواس کا تعارف اپنے باس ثوبان علی خان سے کرواتے ہوئے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔۔۔۔۔کیا نام ہے تمہارا؟" ثوبان خان اس کو اوپر سے نیچے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"ساب امارا نام بہادر خان ہے۔۔۔۔ام کو سب بھولا کہتا ہے۔" وہ اپنا نام بتاتے ہوئے بولا۔ کل کی نسبت آج وہ بہتر حال میں تھا۔ کپڑے بے شک پرانے لیکن صاف ستھرے تھے۔ بالوں میں اس نے ڈھیر سارا تیل لگایا ہوا تھا اور آنکھوں میں بھر بھر کر سرمہ۔

"کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہیں یہاں کس لیے بلایا گیا ہے؟" ثوبان صاحب نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا۔

"ام کو ادھر کام کے واسطے بلایا گیا ہے۔ام ہر کام کرے گا ساب آپ حکم کرو."

"تم جانتے ہو ہم غیر قانونی کام کرتے ہیں۔۔۔کیا تم ہمارے ساتھ کام کرنا چاہو گے؟" ثوبان صاحب سگریٹ کا ایک لمبا کش لے کر بولے۔

"جی ساب ام سب کرلے گا۔۔۔۔ام اس سے پہلے بھی یہی سب کرتا رہا ہے۔۔۔۔ام قانون سے نہیں ڈرتا ۔۔۔۔یہ قانون دو وقت کی روٹی نہ دے تو اس قانون کو سزا دینے کا بھی کوئی حق نہیں۔۔۔" وہ تلخ لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم فکر مت کرو۔۔۔۔۔ہمارے ساتھ کام کرو۔۔۔شرفو نے مجھے بتایا تھا کہ تم اس سیٹھ سے بدلہ لینا چاہتے ہو؟۔۔۔۔میں تمہیں آفر کر رہا ہوں۔۔۔تم میرے ساتھ کام کرو اور اس سیٹھ سے بدلہ لینا میرا کام ہے کیونکہ اس کی طرف سے میرے بھی بہت سے حساب کتاب نکلتے ہیں۔۔"ثوبان صاحب نے اسے لالچ دیا تھا بدلے کا۔

"ساب آپ جیسا کہو گے ام ویسا ہی کرے گا۔۔۔"وہ عاجزی سے بولا۔

"میری ایک بار ذہن نشین کر لو۔۔۔تم ہمارے ساتھ اپنی مرضی سے کام کرنے لگے ہو لیکن میری مرضی کے بغیر تم یہ کام نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔یہاں سب اپنے مرضی سے آتے ہیں۔۔۔۔مگر میری مرضی کے بغیر نہیں جا سکتے۔۔۔۔اب صرف موت ہی تمہیں یہاں سے نکال پائے گی۔۔۔۔تم میرے خاص آدمی بن جاؤ گے۔۔۔پیسہ،گھر سب ملے گا۔۔۔لیکن غداری کی سزا صرف موت ہے۔۔۔۔"ثوبان خان نے اسے "غداری"کی سزا بتائی تھی۔ایک غدار۔۔۔۔ملک و قوم کا غدار کہہ رہا تھا"غداری کی سزا موت ہے."ہاں وہ اس وقت خود یہ بھول چکا تھا کہ وہ بھی ایک غدار ہے اور According to Law of Sobaan Ali khan غدار کی سزا موت ہے تو یہی قانون اگر خود اس ہر لاگو کیا جائے تو اس کی کیا سزا بنتی ہے ۔۔۔؟!!!

"موت...!!!!"آخر وہ بھی تو ملک کا غدار ہی تھا!

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ اپنے آپ کو خدا سمجھے بیٹھا تھا۔اور خدا نے اسے ڈھیل دے ہوئی تھی۔وہ زمینی خدا بھول چکا تھا کہ کبھی فرعون جیسے انسان نے بھی خدائی کا دعویٰ کیا تھا اور اسے خدا نے ایسی موت دی جس سے انسان عبرت حاصل کر سکے۔

Posted On Kitab Nagri

"ساب ام کو منظور ہے۔ام کبھی غداری نہیں کرے گا۔۔۔ایک مرد کا وعدہ ہے۔۔۔ام جان دے دے گا ہر دھوکا نہیں کرے گا۔۔۔"وہ جوش سے بولا۔

"تو پھر ٹھیک ہے تمہیں واپس اس سیٹھ کے پاس جا کر اس کا اعتماد جیتنا ہو گا اور اس کی جاسوسی کر کے اس کی خبریں ہمیں دینی ہوں گی تاکہ ہم اسے برباد کر سکیں اس کے علاوہ تمہیں میرے بیٹے دلاور علی خان کی مدد کرنی ہو گی کالجز میں ڈرگز کی سپلائی میں۔۔۔۔۔"

"ام اس خبیث کے بچے کے پاس واپس نہیں جانا چاہتا ہر ام آپ کی بات مانے گا۔۔۔ام کو بس بدلہ چاہیے۔۔۔"

"ٹھیک ہے اب تم جا سکتے ہو شرفو تمہیں باقی سب کام سمجھا دے گا۔۔۔"اس بوڑھے زمینی خدا نے حکم جاری کیا۔

"ٹھیک ہے ساب۔۔۔بہت شکریہ۔"وہ ماتھے تک ہاتھ لے جا کر سلام کرتا ہوا اٹھا اور شرفو کے ہمراہ باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے کہ یہ مسئلہ حل ہوا۔۔۔اب دلاور اور زمل والا مسئلہ رہ گیا ہے۔۔۔۔یہ لڑکی بہت تیز ہے اپنے باپ کی طرح۔۔اس کا کچھ کرنا ہے پڑے گا۔..."ثوبان خان سیگریٹ کا کش لگاتے ہوئے بڑبڑایا۔

\-

آج سائیکالوجی کے نئے پروفیسر آئے ہیں۔۔۔۔اب سے وہی ہمارا پیریڈ لیں گے۔۔۔"وہ تینوں کلاس میں داخل ہوئیں تو انہیں اطلاع ملی۔

"کیوں؟سر اشفاق کو کیا ہوا؟اب یہ نیا ٹیچر پتہ نہیں کیسا ہوگا؟یہ بھی کوئی بات ہوئی بھلا۔۔۔ں بیچ میں چھوڑ کر چلے گئے سر اور نیا ٹیچر اگر اچھا نہ پڑھا سکا؟"کلاس میں یہی سوال سب کے ذہنوں میں مچل رہے تھے جب پرنسپل صاحب کلاس میں داخل ہوئے۔ان کے پیچھے کوئی اور بھی داخل ہوا تھا۔

"السلام علیکم سر!!!"کلاس نے کھڑے ہو کر ادب سے سلام کیا جس پر انہوں نے نرم مسکراہٹ کے ساتھ سر ہلا کر سلام کا جواب دیا۔

".Sit down students"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو سب سٹوڈنٹس ان کے بولنے کا انتظار کرنے لگے۔کلاس میں خاموشی چھائی ہوئی تھی اس خاموشی کو پرنسپل کی آواز نے توڑا۔

"سٹوڈنٹس میں آپ کو بتانا چاہ رہا تھا کہ آپ کے سائیکالوجی کے پروفیسر سر اشفاق آج شام کی فلائیٹ سے جرمنی جارہے ہیں کچھ منتھس کے لیے۔تو ان کے آنے تک آپ کو پڑھائیں گے "پروفیسر بہرام شاہ" جو حال ہی میں امریکہ سے پڑھ کر آئے ہیں اور بہت قابل ہیں۔ایم شیور آپ لوگ ان کے ساتھ کاپریٹ کریں گے۔" سر نے "نئے سر" کا تعارف کروایا۔

"انشاءاللہ سر وہ ول کاپریٹ ود سر بہرام۔" کلاس نے یکجا ہو کر کہا تو پرنسپل صاحب مسکرائے۔

"او کے میں چلتا یوں۔۔۔اگر کسی بھی سٹوڈنٹس کو کوئی پابلم ہوئی تو بلا جھجک مجھ سے کہ دے یا کوئی سوال ہو تو۔۔۔۔" وہ نرمی سے بولے۔

کلاس میں خاموشی رہی مطلب کوئی سوال نہیں تھا۔پرنسپل باہر چلے گئے تو پروفیسر بہرام سامنے ائے۔

پوری کلاس نے ان کو دیکھنا شروع کیا۔۔۔لڑکیوں نے ہی نہیں بلکہ لڑکوں نے بھی ان کو "گھور گھور" کر دیکھنا شروع کیا۔وہ بہت ینگ پروفیسر تھے اور بہت ہینڈسم بھی۔فریم لیس گلاسز ان کی شخصیت کے رعب میں مزید

Posted On Kitab Nagri

اضافی کررہے تھے۔سفید رنگت پر کالی سیاہ چمکدار آنکھیں ذہانت سے بھرپور تھیں۔سیاہ بال سلیقے سے سیٹ کیے گئے تھے۔بلاشبہ نیو پروفیسر بہت ہینڈسم تھے۔یہ پوری کلاس کی متفقہ رائے تھی۔

"اہم۔۔۔اہمم!!!"سر بہرام نے گلا کھنکار کر کلاس کو ہوش دلایا جہاں سب سٹوڈنٹس ان کو ٹکٹکی باندھے دیکھ رہے تھے۔

"میرے خیال سے آپ لوگ مجھے اپنا انٹروڈکشن کروادیں۔۔۔۔"سر نے سامنے بیٹھے لڑکے کو اشارہ کیا جس نے اپنا نام اور چند جملوں کا تعارف کروایا۔وہ سر ہلا کر سب سے انٹروڈکشن لے رہے تھے۔

زمل،زوبی اور حرم تینوں ہی پیچھے بیٹھی باتوں میں مصروف تھیں۔اس وقت ان کی بحث چل رہی تھی کہ آج بریانی کون کھلائے گا۔وہ تینوں اسی بحث میں مشغول تھیں جب ان کی باری آگئی اور وہ بے خبری میں آرام سے بحث کررہی تھیں۔سر بہرام نے انتظار کیا کہ وہ خود ہی متوجہ ہوجائیں لیکن وہ تینوں اس وقت کلاس کو بالکل فراموش کرچکی تھیں۔

"!!!Hey you !!! Backbenchers!!! Stand up"

سر بہرام نے ان تینوں کو کھڑے ہونے کا کہا لیکن وہ سنتیں تو پھرنا!!وہ تو اپنی ہی بحث میں لگی ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ چیٹنگ ہے کل بریانی کے پیسے میں نے دیے تھے۔۔۔۔۔آج تم لوگوں کی باری ہے۔۔۔"زمل صدی انداز میں بولی۔

"اے۔۔۔۔۔چپ کر۔۔۔۔میں نہیں دوں گی۔۔۔۔"زوبی اٹل لہجے میں بولی۔

"سوچنا بھی مت کہ میں پیسے دوں گی بریانی کے لیے۔۔۔۔۔تم دوٹوں خود کھا جاتی ہو کمینوں کی طرح ۔۔۔۔۔میں نہیں دوں گی پیسے۔۔۔۔۔"حرم نے جیسے فیصلہ سنا دیا۔"نہیں تو بس نہیں"

"آپ کہیں تو میں دے دوں پیسے "بریانی" کے لیے۔"قریب سے آواز آئی تھی جس پر حرم نے ہاتھ جھلائے تھے۔

"نہیں یار رہنے دو۔۔۔۔میں کسی ایرے غیرے کا احسان نہیں لیتی۔۔۔۔۔"وہ بغیر سامنے دیکھے ہی بولی۔آواز پیچھے سے آئی تھی۔

"لیکن میں پھر بھی یہ عظیم احسان کرنا چاہوں گا۔۔۔۔"مقابل بضد تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے بھائی جب کہہ دیا کہ نہیں چاہیے آپ کا احسان تو نہیں جاہیے اب کیا لکھ کے دوں۔۔۔۔پتہ نہیں کدھر کدھر سے آجاتے ہیں اٹھ کر آلو کے پٹھے۔۔۔۔۔۔"وہ چڑ کر بولی۔اس کا انداز یوں تھا جیسے برطانیہ کے بادشاہ نے اسے اپنے سلطنت دے دی ہو اور وہ بے نیازی کی تصویر بنی کہہ رہی تھی کہ نہیں چاہیے بھائی دفع ہو جائو۔

"حرم۔۔۔۔"زمل منمنائی۔

"کیا ہے اب؟؟!!!دیکھو میں پیسے میں نہیں دوں گی اور یہ کون ہے آلو کا۔۔۔۔۔"اس کی بات منہ میں ہی تھی جب اس نے پیچھے مڑ کر اس"او کے پٹھے "کو دیکھنا چاہا۔پیچھے موجود شخص کو دیکھ کر اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔اگر کوئی ڈوب مرنے کا مقام ہوتا تو اس وقت حرمین احمد وہاں جا کر شرم سے ڈوب مرنا پسند کرتی۔

پیچھے سر بہرام کھڑے تھے۔اوہ گاڈڈڈڈ۔۔۔۔مطلب!!!اس نے سر بہرام کو"آلو کا پٹھا"اور پتہ نہیں کیا کیا بول دیا۔اس کا جی چاہ رہا تھا زمین ھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔یا آہ کاش وہ سامری جادو گر کی طرح کوئی منتر پڑھ کر سر کو غائب کر دیتی یا خود غائب ہو جاتی۔

"جی تو کیا کہہ رہی تھیں آپ مس۔۔۔؟"سر بہرام نے سوالیہ انداز میں ہو بھا۔صاف ظاہر تھا وہ ان تینوں کی ساری بکواس سن چکے تھے۔وی تینوں آرام سے بکواس کر رہی تھیں۔سر بہرام کب ان کے پیچھے آ کھڑے ہوئے ان کو پتہ بھی نہیں چل سکا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔۔نن۔۔۔نن۔۔نتھنگ۔۔۔نتھنگ۔۔۔سس۔۔۔۔۔سر..."حرم ہکلا کر بولی۔اس نے ابھی تک نظریں جھکائی ہوئی تھیں۔شاید زندگی میں پہلی بار وہ یوں شرمندہ ہوئی تھی اور اس حد تک ہوئی تھی کہ جی چاہ رہا تھا کہ آہنی زبان ہی کاٹ لے۔

"مجھے آواز نہیں آئی اونچا بولیں۔۔۔کیا نام ہے آپ تینوں کا؟"سر نے اس کے منمنانے پر چوٹ کی۔

".I'm Harmeen Ahmed"

".I'm Zamal Hayat Khan"

".I'm Zoobia Rehman"

سر کے کہنے پر ان تینوں نے جلدی سے اپنا نام بتایا۔

"جی تو مس حرمین شریفین کیا میں آپ کو آلو کا پٹھا لگتا ہوں؟؟"سر نے غیض و غضب سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ج۔۔جی۔۔۔!!!"وہ بوکھلا کر بولی۔

"وہاااٹ!!!؟؟"سر بہرام چیخ پڑے۔

"نن۔۔نو۔۔۔نوو۔۔۔سر۔۔۔میرا مطلب ہے جی نہیں۔۔۔نہیں سر۔۔۔"وہ بوکھلاہٹ میں الٹا سیدھا بول کر مزید شرمندہ ہوگئی۔شرمندہ تو وہ دونوں بھی ہوئی تھیں۔

"یہ کون سی کلاس ہے؟"سر نے سنجیدگی سے سوال کیا۔

"کالج کی۔۔۔!"زمل نے نہایت سمجھداری سے جواب دیا۔

"میڈیکل ایجوکیشن سیکینڈ ائیر کی کلاس ہے یہ سر۔۔۔۔۔"ان کے تیور دیکھ کر زوبی نے تردید کی۔

"سر یہ اینٹوں اور سیمنٹ کی کلاس ہے۔۔۔۔"اب کی بار جواب حرم کی طرف سے آیا اور اتنی معصومیت بھرے جواب پر کلاس میں قہقہے گونج اٹھے۔

نظر نہ لگے زمل،زوبی اور حرم کو جو اس وقت نہایت معصومیت کی تصویر بنی کھڑی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے پوچھا ہے یہ کون سا پیریڈ ہو رہا ہے کلاس میں۔۔۔۔کس سبجیکٹ کی کلاس ہے؟؟سر بہرام کا غصہ سے منہ سرخ ہو چکا تھا۔

"سر لیکن آپ نے تو یہ پوچھا تھا کہ یہ کون سی کلاس ہے۔۔۔"حرم نے نہایت معصومیت سے جواب دیا۔

"شٹ اپ!!!"ان کو غصہ آگیا تھا۔

"یہ بریانی کا لیکچر نہیں ہو رہا جو آپ لوگ بحث کر رہی تھیں۔۔۔کلاس میں بیٹھنے کے کچھ آداب ہوتے ہیں۔۔۔"وہ تینوں کو گھور کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خود تو ماسٹر صاحب جیسے بڑے ادب و آداب والے ہیں نا۔۔۔ساری تمیز تو ان کو جہیز میں ملی تھی جیسے۔۔۔اتنا نہیں پتا کہ لڑکیوں کی باتیں نہیں سنتے۔۔۔"حرم بڑبڑائی لیکن یہ بڑبڑاہٹ اتنی اونچی ضرور تھی کہ ان دونوں کے ساتھ ساتھ سر بہرام نے بھی سنی تھی۔پہلے دن ہی ان کا پارہ چڑھ گیا تھا۔ان لڑکیوں نے ان کے ناک میں دم کر دیا تھا۔وہ سخت جھنجھلا گئے۔

Posted On Kitab Nagri

Get out from my class right now !!! And this is the first and " lart warning for you Miss Harmeen,Miss Zamal and Miss "?Zoobia.Next time you will be suspended. Got it

ان کو ایک بار پھر کلاس سے دفع ہونے کے ساتھ ساتھ دھمکی دی گئی جس کا کوئی اثر نہیں ہونا تھا ان ہر۔وہ ازلی ڈھیٹ تھیں۔انہوں نے اپنا سابقہ ریکارڈ قائم رکھا تھا"get out"ہونے والا ریکارڈ۔

"اوکے سر۔۔۔!!!"وہ تینوں کلاس سے باہر نکلنے لگی تھیں جب پیچھے سے سر بہرام کی آواز نے حرم کے قدم جکڑ لیے۔۔۔

"مس حرمین آئندہ آپ بریانی کے پیسے مجھ سے لے لیجیے گا لیکن میری کلاس میں فضول گوئی سے پرہیز کیجیے گا۔۔۔۔"وہ احسان کرتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس طنز ہر تو حرم کو آگ لگ گئی جی چاہا اس آدھے انگریز پروفیسر کا چشمہ توڑ دے یا پھر اس کے خوبصورت چہرے کا نقشہ بگاڑ دے۔۔۔۔لیکن۔۔۔ہائے رے قسمت۔۔۔۔"سڑیل"وہ دل ہی دل میں کہتی کلاس سے باہر نکل آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ کس کے خیالوں میں کھویا ہوا ہے۔۔؟"لیکچر ختم ہو چکا تھا لیکن وہ اب بھی ویسے ہی بیٹھا ہوا مسکرائے جارہا تھا جب صمد نے اس کا کندھا ہلایا۔

"نہیں کچھ نہیں۔۔۔بس ایسے ہی۔۔"وہ سنبھل کر بولا

"ایسے نہیں تو پھر کیسے۔۔۔بتا کس کے خیالوں میں کھوئے ہوئے تھے۔"صمد نے اصرار کیا

"یار کیوں بکواس کر رہا ہے۔۔"وہ تپ کر بولا۔

"تم مانو یا نہ مانو میں جانتا ہوں کہ ڈاکٹر مصطفیٰ علی خان کسی لڑکی کے عشق میں مبتلا ہیں۔۔۔"صمد نے اسے چھیڑا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

"فضول باتیں بند کرو اور چلو۔"وہ اسے گھرکتا ہوا کلاس سے باہر نکل گیا۔

وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی سیڑھیاں اتر رہا تھا جب آخری سیڑھی پر کوئی اس سے ٹکرایا۔اس نے اسے گرنے سے بچانے کے لیے سہارا دے کر کھڑا کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ائم سو سوری۔۔۔۔۔!!!" مقابل کی آواز پر اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔۔یہ وہی صبح والی لڑکی تھی جو اب پھر اس سے ٹکڑا گئی تھی اور اب معذرت کر رہی تھی۔

"اٹس اوکے۔۔۔۔ غلطی میری بھی ہے۔۔۔۔"اس نے بھی معذرت کرتے ہوئے اس لڑکی کو شرمندگی سے نکالا۔

"مجھے گرنے سے بچانے کے لیے شکریہ۔۔۔۔"وہ مدہم آواز میں بولی تھی.

"میں ہمیشہ آپ کو گرنے سے بچاؤں گا۔۔۔۔۔۔"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

"جی۔۔۔کیا مطلب؟"وہ نا سمجھی سے بولی۔

"مطلب کچھ نہیں۔۔۔۔میں مصطفی علی خان ہوں۔۔۔میڈیکل کے لاسٹ ائیر میں۔۔۔۔کیا میں آپ کا نام جان سکتا ہوں۔۔۔؟"وہ شائستگی سے بولا۔اس لڑکی نے کچھ سوچا اور پھر بولی۔

"زوبیہ رحمٰن۔۔۔۔۔!!!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے زیر لب اس کا نام دہرایا تھا۔وہ جا چکی تھی اور وہ اسی لمحے کے حصار میں قید ہو چکا تھا۔وہ اکیلا کھڑا تھا اپنے خیال میں۔۔۔لیکن نہیں وہاں کوئی اور بھی تھا جس نے حسد سے ان دونوں کو دیکھا تھا۔۔۔مصطفٰی علی خان اور زوبیہ رحمٰن کی قید شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔

"محبت کی قید!!!"

محبت کا یقیں دل کی زمیں پر لکھ دیا اس نے
عجب حرف دعا میری جبیں پہ لکھا دیا اس نے

ہوا دیوانگی میں رقص کرتی ہے تو لگتا ہے
کہ جیسے گیت خوشبو کا کہیں پہ لکھ دیا اس نے

جو میں نے طاق میں خود سے چھپا کر خواب رکھا تھا
اسے شب کی ردائے دلنشیں پر لکھ دیا اس نے

یہ کیسا نور پھیلا ہے شبستان عقیدت میں

Posted On Kitab Nagri

صحیفہ کیا میرے لوحِ یقیں پر لکھ دیا اس نے

--*-*-*-*-*-*

وہ تینوں کلاس سے باہر نکل گئیں اور ان کا ارادہ کینٹین میں جا کر "بریانی" کھانے کا تھا۔اب ظاہر ہے بریانی کی وجہ سے بے عزتی ہوئی تھی اور بریانی کھائے بغیر ان کو چین نہیں آنا تھا۔

"آپ تینوں کو پرنسپل صاحب نے اپنے آفس میں بلایا ہے۔۔۔۔"وہ راہداری میں ہی تھیں جب پیون نے ان تک پیغام پہنچایا۔وہ تینوں ہی حیران پریشان تھیں۔اپنے کارنامے یاد آرہے تھے لیکن بقول زمل:"ہم تو کچھ کرتے ہی نہیں۔۔۔پتہ نہیں کیوں سارے پروفیسرز ہمارے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے رہتے ہیں۔۔۔"

"اور نہیں تو کیا۔۔۔ہر وقت ان پروفیسرز کو ہمیں ڈانٹنے کا موقع چاہیے ہوتا ہے۔۔۔ہماری کوئی عزت ہی نہیں ہے۔۔۔ہر ٹیچر ہمیں کلاس سے باہر نکلنے کا کہتا ہے۔۔۔۔"زوبی پھٹ پڑی تھی۔

"اور یہ نئے سر۔۔۔۔کتنی بے عزتی کی ہے انہوں نے ہماری۔۔۔بس ڈوب مرنے کی کسر باقی رہ گئی تھی۔۔۔"حرم کو سر بہرام سے ہونے والی بے عزتی بھلائے نہیں بھول رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں تم لوگ فکر نہ کرو۔۔۔۔ہم نے بھی ان کا جینا حرام نہ کیا تو ہمارے گروم کا نام Three Agents کی بجائے۔۔۔۔۔۔اممم۔۔۔جو مرضی رکھ دینا۔۔۔۔"زمل نے کہا۔

"اوکے باس۔۔۔۔۔!!!ہم نے آج سے ہی اس آدھے انگریز پروفیسر سے بدلہ لینا ہے۔۔۔ The new mission of three Agents is to make the life of " professor Behram hellll!!!"

وہ تینوں ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پر عزم مسکراہٹ لیے بولیں۔

"آپ لوگوں کو پرنسپل صاحب نے یاد فرمایا ہے۔۔۔۔۔اب کیا آئیں گی آپ لوگ یا پرنسپل خود تشریف لائیں۔۔؟؟"وہ تب سے اپنی ہی باتیں کر رہی تھیں جب پیون نے طنزیہ انداز میں ان کو دوسری بار پیغام دیا۔

www.kitabnagri.com

"ارہے ہیں۔۔۔۔"وہ بول کر تیزی سے پرنسپل کے آفس کی طرف بھاگیں۔

"مے آئی کم ان سر۔۔۔۔۔!!!"ان تینوں نے ایک کورس میں کہتے ہوئے اجازت لی۔

"یس کم ان۔۔۔۔۔"پرنسپل کی تیکھی آواز پر ان کے گلے خشک ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"سر عثمان کی گاڑی کے ساتھ کیا کیا ہے آپ تینوں نے؟"وہ بغیر کسی تمہید کے خشک لہجے میں بولے۔

"جی۔۔۔جی سر؟؟کیا مطلب؟؟"زوبی نے حیران ہونے کی اداکاری کی۔

"میں نے فارسی بولی ہے کیا؟"وہ تینوں کو گھور کر بولے۔

"نو سر۔۔۔!"وہ فوراً بولیں۔

"تو پھر۔۔۔؟؟میں نے پوچھا ہے کہ سر عثمان کی گاڑی کے ساتھ آپ نے کیا حرکت کی ہے۔۔..؟"وہ غصہ سے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ہم نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔قسم لے لیجیے سر جی۔۔۔۔سر عثمان کی گاڑی کو تو ہم نے دیکھا تک نہیں س۔۔۔"زوبی نے معصومیت اور شرافت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا۔

"آپ تینوں نے سر عثمان کی گاڑی کی سکرین پر سکریچ ڈال دی ہے اور یہ کیا حرکت تھی؟"وہ ان کو ان کا قصور بتاتے ہوئے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"اور صرف یہی نہیں ان تینوں نے میری گاڑی کی سکرین پر لپسٹک سے "عثمان آپ کو میری یاد نہیں آئی کبھی ؟اپنی بچپن کی سہیلی رضیہ کو بھول گئے ؟" یہ بھی لکھا ہے۔" عثمان سر نے ان تینوں کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا جن کی ہنسی نکلنے کو تھی۔

ان کی بد قسمتی تھی کہ ان کی بیوی کل کالج آ گئی تھیں جب یہ واردات ہوئی۔ وہ تینوں تو نکل گئیں لیکن جب سر عثمان اپنی زوجہ محترمہ کے ساتھ اپنی گاڑی کے پاس گئے تو نہیں سکتہ ہو گیا۔۔۔۔ان کی بیگم ان سے ناراض ہو گئیں۔

وہ بے چارے کسی رضیہ کو جانتے تک نہیں تھے لیکن ان کی بیگم نے رضیہ کو ان کی گرل فرینڈ سمجھ لیا اور "بے وفا" ہونے کا خطاب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ہم نہیں جانتے یہ سب کس نے کیا ہے۔۔۔۔ ہمیں تو خود آپ سے پتہ چل رہا ہے۔۔۔اس سب میں ہمارا کیا تعلق ؟؟ ہمیں کیوں بلایا گیا ہے ؟؟" حرم سادگی سے بولی۔

"مجھے ایک بات کا جواب دیں۔۔۔" سر کے کہنے پر ان تینوں نے ان کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی سر۔۔۔۔؟؟"

"?What are you doing here"

سر نے چبھتی نظروں سے ان کی طرف دیکھ کر سوال کیا۔سر عثمان اگرچہ خاموش تھے لیکن ان کی شعلہ بار نگاہوں سے وہ اچھی طرح واقف تھیں۔

This is the holy land of education,where intelligent and " ".liberal arts breathe

زمل نے انتہائی دانشمندی سے ایک مشہور کورین ایکٹر کم وون بن کا رٹا رٹایا جملہ دہرایا۔وہ کورین ایکٹرز کی بہت بڑی فین تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شٹ اپ!!!میں نے پوچھا ہے آپ تینوں نے اگر یہ حرکت نہیں کی تو کیا میرا دماغ خراب ہے جو آپ لوگوں کو ادھر بلایا ہے پوچھنے کے لیے۔۔۔۔۔"وہ ضبط سے بولے۔

"سر اب اگر آپ Mentally ill,ہیں تو ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔ابھی کون سا ہم ڈاکٹر بن گئے ہیں۔۔..."حرم نے ان کو جواب دیا جس پر وہ مزید تپ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"!!!Enough is enough"

سر کی آواز بلند ہو گئی۔

"سر آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے کہ یہ ہم نے کیا ہے؟"زمل فاتحانہ نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ کر بولی

"جی جی۔۔۔۔مجھے پتہ تھا آپ تینوں ایسے نہیں مانیں گی اسی لیے یہ دیکھو۔۔۔"انہوں نے کمپیوٹر سکرین ان کے سامنے کی جہاں کل کی پارکنگ کی سی سی ٹی وی فوٹیج تھی۔ان تینوں کو جھٹکا لگا تھا۔وہاں وہ تینوں سر کی گاڑی کا تیاپانچہ کرنے میں مصروف تھیں۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔سو۔۔۔سوری سر۔۔۔!!!"معافی مانگی گئی۔

"یہ لاسٹ وارننگ ہے۔۔۔اس کے بعد آپ کے پیرنٹس کو شکایت جائے گی۔۔۔آپ کے فادرز کو بلا کر میں خود کمپلین کروں گا۔۔۔یہ تمیز سکھوئی ہے آپ لوگوں کو۔"

فادر والی بات پر زمل کے چہرے کا رنگ بدلا تھا۔آنکھوں میں نمی سی آئی تھی جسے اس نے پلکیں جھپک جھپک کر اندر اتارنے کی کوشش کی تھی۔ایک درد سا دل میں اٹھا تھا۔لمحوں کو کھیل تھا۔۔۔۔وہ خود کو سنبھال چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں اب پہلی والی چمک اور شوخی نہیں رہی تھی بلکہ اس کی جگہ سنجیدہ اور سپاٹ تاثرات نے لے لی تھی۔ اس وقت صرف اللہ ہی اس کے ضبط کا گواہ تھا۔

"اوکے سر کر دیجیے گا کمپلین میرے فادر کو۔۔۔۔۔۔"زمل انتہائی سرد مہری سے بولی۔

"اب تو کرنی ہی پڑے گی کمپلین۔۔۔"وہ غصہ سے بولے۔کالج میں ہزاروں سٹوڈنٹس پڑھتے تھے اور وہ ہر ایک کے پیرنٹس سے واقف نہیں تھے۔وہ انجانے میں ہی ایسی بات کہہ گئے تھے جس پر زمل ہرٹ ہوئی تھی۔ زوبی کو بھی اپنے ڈیڈ یاد آئے تھے لیکن وہ اس کی طرح اتنی افسردہ نہیں تھی۔اس کے والد پانچ سال پہلے فوت ہوئے تھے۔زمل کے بابا تو تب ہی شہید ہو گئے تھے جب وہ بچی تھی۔وہ باپ کے پیار کو ترسی ہوئی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ضرور سر۔۔۔۔۔۔۔میں بھی چاہتی ہوں کوئی میرے بابا سے بات کرے اور انہیں میرے بارے میں بتائے۔۔۔"اس کے لہجے میں ایک حسرت تھی۔

"مجھے اپنے فادر زکا نمبر لکھوائیں۔۔۔"انہوں نے زمل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔وہ جیسے فیصلہ کر ہی چکے تھی۔زمل نے خاموشی سے نمبر لکھوایا۔انہوں نے ٹرائی کیا۔۔۔۔پھر ٹرائی کیا لیکن نمبر بند جا رہا تھا۔وہ جھنجھلا گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ نمبر تو بند جا رہا ہے۔۔۔۔مجھے آپ کے فادر سے بات کرنی ہے۔۔۔۔"وہ بولے۔

"ان کا فون بند ہے پچھلے سولہ سال سے۔۔۔۔آپ نے کہا تھا کہ نمبر دیں۔۔۔۔میں نے دے دیا۔۔۔سر آپ کو میرے بابا سے بات کرنے کے لیے قبرستان جانا ہو گا۔۔۔"وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔زوبی اور حرم اس

Posted On Kitab Nagri

وقت بالکل خاموش تھیں۔وہ جانتی تھیں کہ وہ کس قدر اذیت میں ہو گی۔وہ ان لڑکیوں میں سے تھی جو اپنے مسئلے اور پریشانیاں کسی کے سامنے بیان نہیں کرتیں بلکہ اپنے سینے میں کسی راز کی طرح دفن رکھتی ہیں۔۔۔

"وہاااٹ ؟؟۔۔۔۔۔!!!!" وہ بے یقینی سے بولے۔

"سر اس میں حیرانی کی کیا بات۔۔۔مائی فادر از ڈیڈ۔۔۔۔" وہ سادگی سے بولی۔اس وقت اس کے اندر جھکڑ چل رہے تھے لیکن وہ رو نہیں سکتی تھی۔۔۔ایک شہید کی بیٹی کبھی نہیں روتی۔۔۔کسی کے سامنے تو بالکل نہیں ۔۔۔وہ بہت بہادر تھی۔

"آئی سو سوری زمل بیٹا۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں انجانے میں ہی آپ کو اتنا ہرٹ کر چکا ہوں۔۔۔" وہ ندامت اور شرمندگی سے بولے۔اس بچی نے چار سال کی عمر میں باپ کو کھو دیا تھا۔ سولہ سال وہ ان کے بغیر رہی اور وہ اسکا دل دکھا گئے تھے۔

"اٹس او کے سر۔۔۔معافی مت مانگیں۔۔۔اپ میرے بابا کی جگہ ہیں۔۔۔" وہ دھیرے سے بولی تھی۔

"زمل بیٹا۔۔۔۔میں آپ سے بہت شرمندہ۔۔۔" سر عثمان کچھ کہہ رہے تھے جب زمل نے ان کی بات کاٹی۔

Posted On Kitab Nagri

"پلیز سر ایسے کہہ کر مجھے شرمندہ مت کریں۔۔۔میں اور زوبی اپنے فادرز کی ڈیتھ کے بعد بہت مشکل سے سنبھلیں تھیں۔۔۔۔۔آپ سے بس یہ ریکویسٹ ہے کہ کسی کے سامنے ذکر مت کیجیے گا۔۔۔"وہ التجائیہ انداز میں بولی تو وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر مسکرا دیے۔

"مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے۔۔۔میں بہت گلٹی فیل کر رہا ہوں۔۔۔آپ تینوں کو اگر کبھی بھی پرابلم ہو تو بلا جھجھک مجھ سے کہہ سکتی ہیں۔۔۔۔"سر عثمان شفقت سے بولے تو وہ تینوں سر ہلا گئیں۔

"تھینک یو سر۔۔۔!!!"

"ویلکم بچو۔۔۔ناؤ یو میں گو۔۔۔"سر کے کہنے پر وہ تینوں کلاس سے باہر نکل ائیں۔

"کیا آپ مجھے اس بچی زمل کی انفارمیشن دے سکتے ہیں!؟؟"سر عثمان نے پرنسپل سے کہا تھا جس پر وہ سر ہلا کر رہ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ آخری دن تھا شاید ان کی ملاقات کا۔ مصطفیٰ روزانہ پورے کالج میں اسے ڈھونڈتا پھرتا پر وہ نہ ملی۔ وہ آسمان سے اتری پری تھی جو اس شہزادے کے لیے اتاری گئی تھی۔ وہ اسے بھول نہیں سکا۔ اس کے ایگزام ہو چکے تھے اور ہاؤس جاب سٹارٹ ہو چکی تھی۔

زوبی اس دن میڈیکل کالج میں داخلہ لینے آئی تھی لیکن زمل اس دن نہ آسکی۔ زمل کی امی کی طبیعت ان دنوں خراب رہتی تھی۔ ان کو ہارٹ اٹیک آیا تھا اور وہ میڈیکل میں ایڈمیشن لینے کی بجائے زمل کے ساتھ ساتھ رہی۔ زمل اس وقت بہت حساس ہو رہی تھی۔ وہ باپ کے بعد ماں کو نہیں کھونا چاہتی تھی۔ اس نے آگے پڑھنے سے انکار دیا۔ اس کی امی کو اس کی وجہ سے بہت دکھ ہوا۔ زوبی نے بھی داخلہ لینے سے انکار کر دیا۔ اس کا کہنا تھا کہ میں زمل کے بغیر نہیں پڑھوں گی۔ چھ ماہ گزر چکے تھے لیکن زمل کی "نا"، "ہاں" میں نہیں بدلی تھی۔ نورین بیگم نے اسے یاد دلایا اس کا مقصد۔۔۔۔اس کے بابا کی آخری خواہش اور وہ ایموشنل بلیک میل ہو گئی اور اگلے سال ان دونوں نے اکٹھے میڈیکل کالج میں داخلہ لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفیٰ نے اس لڑکی کو بہت ڈھونڈا لیکن وہ نہ ملی وہ اس دن کسی کام سے میڈیکل کالج آیا تھا جب اس کی نگاہ سیڑھیوں میں بیٹھی اس لڑکی پر پڑی اور وہ پلک جھپکنا بھول گیا تھا۔ وہ وہی تھی۔۔۔۔زوبیہ رحمٰن۔۔۔۔۔اس کے دل کی ملکہ۔۔۔۔وہ اسوقت نیلے رنگ کی فراک پہنے ہوئے تھی۔ لمبی سی فراک جس نے اس کے پیروں کو بھی ڈھک لیا تھا۔ وہ سیڑھیوں پر بیٹھی ہوئی کوئی شہزادی لگ رہی تھی جو کسی کے انتظار میں تھی۔۔۔۔۔وہ بے خود سا ہو گیا۔۔۔۔ نظریں پلٹنے سے انکاری ہو گئیں۔۔۔۔۔اس کے قدم خود بخود اس کی طرف بڑھنے لگے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم!!!"اس نے آگے بڑھ کر سلام کیا تھا۔

"وعلیکم السلام!!!جی آپ کون؟"زوبی نے جواب دیا تھا۔وہ اس وقت اکیلی سیڑھیوں پر بیٹھ کر زمل کا انتظار کر رہی تھی جو لائبریری کچھ بکس لینے گئی تھی۔

"آپ نے مجھے پہچانا نہیں؟"مصطفیٰ کو مایوسی ہوئی۔وہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھولا تھا اور وہ اسے پہچان نہ سکی۔اسے یاد آیا پہلی بار وہ اس لڑکی سے ایک سال پہلے ملا تھا۔یہ کافی پرانی بات تھی جب ہی وہ اسے یاد نہیں رہا تھا۔

"میں مصطفیٰ علی خان ہوں۔"اس نے اپنا نام بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون مصطفیٰ؟؟میں کسی مصطفیٰ کو نہیں جانتی۔"وہ حیرت سے بولی۔

"لیکن۔میں تو آپ کو جانتا ہوں۔۔۔۔مس زوبیہ رحمٰن۔۔۔۔!!!"وہ دلکش مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔اس کی مسکراہٹ بہت خوبصورتی تھی۔"کیا کسی مرد کی مسکراہٹ بھی اتنی خوبصورت ہو سکتی ہے؟"زوبی نے دھڑکتے دل کے ساتھ خود سے پوچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نیلی جینز کے ساتھ بلیک ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔سفید اوور آل دائیں بازو پر ڈالا ہوا تھا۔غالباً وہ ہاسپٹل سے سیدھا ادھر ہی آیا تھا۔

"آپ میرا نام کیسے جانتے ہیں۔۔۔؟"وہ خود کو سنبھال کر حیرت سے بولی۔

"آپ نے خود بتایا تھا۔۔..."وہ اسے یاد کرواتا ہوا بولا۔

"میں نے کب بتایا تھا۔۔..."وہ حیران ہوئی۔

"جب ہم پہلی بار ادھر سیڑھیوں پر ٹکرائے تھے۔۔۔"وہ اس دن کا منظر یاد کرتے ہوئے بولا۔زوبی کے ذہن میں جھماکا سا ہوا۔اسے یاد آیا تھا وہ اس دن داخلہ فارم لینے آئی تھی لیکن پھر زمل کی امی کی طبیعت خرابی کے بارے میں جان کر وہ سب کچھ بھول کر تیزی سے جا رہی تھی جب کسی سے ٹکرا گئی تھی۔وہ اس لڑکے کی شکل یاد نہیں رکھ سکی لیکن اسے اس کی شرافت اور تمیز داری نے متاثر ضرور کیا تھا۔

"اوہ۔۔۔۔۔۔مجھے یاد آگیا۔۔۔"وہ یاد کرتے ہوئے بولی تھی اور مصطفیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ گہری ہو گئی.

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے۔۔۔۔۔اپ نے مجھ ناچیز کو یاد رکھا۔۔۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بعلا۔

"میں تو آپ کو جانتی تک نہیں۔۔۔۔میں تو بھول چکی تھی۔۔۔۔"وہ الجھ کر بولی۔

"جان جائیں گی۔۔...."وہ اعتماد سے بولا۔

"میں چلتی ہوں۔۔۔۔میری کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔۔"وی اپنی کتابیں اٹھا کر جانے لگی تھی جب مصطفی کا دل چاہا اسے روک کے۔۔۔ لیکن کس حق سے !؟؟وہ اسے روک نہیں پایا۔وہ جا چکی تھی اور وہ اسے روک نہیں پایا۔۔۔۔وہ جانے کو مڑا ہی تھا جب اس کی نظر زمین پر پڑی۔وہ زوبیہ رحمن کا سٹوڈنٹ کارڈ تھا جو شاید اس کی کتابوں میں پڑا ہونے کی وجہ سے وہیں گر گیا تھا۔اس نے جھک کر اٹھایا اور اس کا نمبر سیو کر کے کارڈ جیب میں ڈالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس وقت بہت خوش تھا۔اس نے جانے کے لیے قدم بڑھائے جب اس کا فون بج اٹھا تھا۔

"مصطفی ڈارلنگ کہاں ہو؟"کومل کی آواز پر وہ بری طرح کھول اٹھا۔اس کے طرز تخاطب نے اسے سلگا کر رکھ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بی ان یور لمٹس اور اس طرح کے گھٹیا انداز میں مجھے دوبارہ مخاطب نہ کرنا۔" وہ غصہ سے بولا

"اووہ سویٹی غصہ کیوں کر رہے ہو؟" وہ ڈھٹائی اور بے شرمی سے بولی۔

"شٹ اپ!!! تھوڑی شرم کرو!!! آئندہ مجھے کال نہ کرنا." وہ غصہ سے فون کاٹ کر جیب میں ڈال چکا تھا۔ اس کے موڈ کا بیڑہ غرق ہو گیا تھا۔

کومل اس کے ماموں کی بیٹی تھی۔ وہ ان لڑکیوں میں سے تھی جو دوسروں کی چیزوں پر اپنا حق جتاتی ہیں۔ وہ مصطفیٰ کو شروع ہی سے پسند کرتی تھی۔ اس کی خوبصورتی کی وجہ سے لوگ اس کو پسند کرتے تھے۔ مصطفیٰ نے کبھی اس کو گھاس نہیں ڈالی جس پر اس کی انا بلبلا کر رہ جاتی۔ وہ کسی طرح مصطفیٰ کو جھکانا چاہتی تھی۔ اس دن مصطفیٰ کو زوبی کے ساتھ بات کرتا دیکھ کر اس کے اندر لاوا پکنے لگا تھا۔ وہ تو شکر تھا کہ اسے دوبارہ کبھی مصطفیٰ اس کے ساتھ نظر نہیں آیا اور ابھی بھی وہ باز نہیں آئی تھی اپنی حرکتوں سے۔ وہ بہت بے باک لڑکی تھی جس کی وجہ سے مصطفیٰ کو اس سے چڑ تھی۔

"تمہارا کچھ کرنا ہی پڑے گا کومل۔۔۔" وہ دانت پیس کر بڑبڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

کل تم اس سیٹھ کے پاس واپس جائو گے اور کسی بھی طرح اس کی منتیں کرو یا پھر پیر پکڑو دوبارہ اس کی وفاداری اور اعتماد جیتنے کی کوشش کرو اور اس کے تمام راز مجھ تک پہنچائو۔"شرفو نے حکم دیا جس پر بھولے نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔

"کل سے تم مجھے روز اس کی پل پل کی خبر دو گے اور جو ہمارے بندے کالج میں ڈرگز سپلائی کرتے ہیں تم ان کی بھی نگرانی کرو گے۔۔۔"

"ساب بس یہی کام ہے نا؟ام کرلے گا تم فکر مت کرو ساب۔۔۔۔"بھولے نے یقین دلایا تو شرفو مسکرایا۔

"مجھے یقین ہے کہ تم ہمیں مایوس نہیں کرو گے۔۔۔"

"ساب تم دیکھتے جائو بس۔۔۔"وہ مسکرا کر بولا تو شرفو بھی ہنستا ہوا باہر نکل گیا۔

زمل آر یو اوکے؟"حرم کے پوچھنے پر وہ مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"یس آئی ایم!!"وہ نرمی سے بولی۔

"آر یو شیور؟"زوبی نے بھی پوچھا تو وہ سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھ کر رہ گئی۔

"مجھے کیا ہونا ہے؟"وہ کندھے آچکا کر بولی۔اس کی آنکھیں ابھی تک خشک تھیں۔

"نن۔۔نہیں کچھ نہیں۔۔۔!!!"زوبی گڑبڑا کر بولی۔

"دیکھو!!!مجھے میرے بابا یاد آتے ہیں لیکن میں زمل حیات خان ہوں۔۔۔ایک عام لڑکی نہیں ہوں۔۔۔نہ ہی عام لڑکیوں کی طرح بات بات پر روتی ہوں۔۔۔میں اپنے لیے خاص ہوں۔۔۔۔میں اپنے دکھ اور درد کو فیس کر سکتی ہوں۔۔۔اتنی کمزور نہیں ہوں میں۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ تمہیں ہمیشہ ایسے ہی مضبوط رکھے۔۔۔۔"زوبی نے اسے دعا دی تھی۔

"لگتا ہے بارش ہونے والی ہے۔۔۔۔"حرم نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جدھر سیاہ بادلوں نے آسمان کو گھیر کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔۔۔۔مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے۔"زوبی نے تائید کی۔۔۔

"تم کیوں چپ ہو۔۔۔؟"زمل کی خاموشی محسوس کرتے ہوئے زوبی نے پوچھا۔

"میں سوچ رہی ہوں کہ بریانی کے پیسے کون دے گا؟"وہ ان دونوں کی طرف جھک کر انتہائی رازداری سے بولی۔وہ دونوں پہلے ہونقوں کی طرح اس کا منہ دیکھتی رہیں اور جب بات سمجھ میں آئی تو کھلکھلا کر ہنس پڑیں۔

"Okay!!! Agent Zoombie and Agent Hunter ! Follow Cptain...."

زمل آرڈر جاری کر رہی تھی جب ان دونوں نے بات کاٹ کر اس کا فوری جملہ اچک لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"Captain Zaleel!!!"

"کمینی نہ ہو تو۔۔۔۔"زمل دانت پیس کر بولتے ہوئے ان دونوں کے پیچھے بھاگی۔

آسمان نے ان دونوں کی دوستی ہر پیار بھری سرگوشی کی تھی اور کسی کی جدائی پر نیلا آسمان رو پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اے بارش زرا تھم کے برس

جب وہ ائیں تو کھل کے برس

پہلے نہ برس کہ وہ آنہ سکیں

اور پھر اتنا برس کہ وہ جانہ سکیں

وہ تینوں کینٹین میں بیٹھی بریانی سے انصاف کررہی تھیں ساتھ ساتھ ان کی زبان بھی تیزی سے چل رہی تھی۔

"حرم تمہیں بارش پسند ہے؟"زوبی نے سوال کیا تو حرم نے اسے ایسے دیکھا جیسے اس کا دماغ چل گیا ہو ۔۔۔مطلب حد ہے!!!

"اور نہیں تو کیا؟بارش کس کو پسند نہیں ہوتی۔۔۔"حرم نے اپنے تیئں اس "احمقانہ ترین" سوال کا جواب دیا ۔

"میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔"وہ جز بز ہو کو بولی۔

"جلدی ختم کرو بریانی۔۔۔۔"زمل تیز تیز کھاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟ تمہاری لندن کی فلائٹ نکل رہی ہے؟" زوبی نے طنز کیا۔

"ارے نہیں یار۔۔۔۔مجھے بارش میں بھیگنا ہے۔۔۔۔" وہ مسکرا کر بولی۔اس وقت اس کی نیلی شفاف آنکھوں میں ایک بچپنا،ایک شوق مچل رہا تھا۔وی دونوں حیرت سے اسے دیکھے گئیں جو اپنی بریانی ختم کر کے گراؤنڈ میں جا کر کھڑی ہو گئی تھی۔

اسوقت کینٹین اور گراؤنڈ بالکل خالی تھے کیونکہ پیریڈز ہو رہے تھے اور ان تینوں کو تو کلاس سے نکالا گیا تھا۔

وہ گراؤنڈ میں جا کر کھڑی ہو چکی تھی۔اس وقت وہ جیسے کسی سحر کے زیر اثر تھی۔اس نے ہاتھ پھیلا کر آنکھیں بند کر لیں اور ایڑیوں کے بل گول گول گھومنا شروع کیا۔اس کا سبز فراک ہوا کی وجہ سے پھڑ پھڑا رہا تھا۔وہ اس وقت کوئی قدیم مغل شہزادی لگ رہی تھی۔انکھیں بند کیے بڑی شان سے گول گول گھومتے ہوئے وہ جیسے کوئی دیومالائی داستان کا ایک جیتا جاگتا کردار لگ رہی تھی۔

یہ بوند بوند برکھا بدن بھگوئے ہے

جلا بجھا اندھیرا آج نہ سوئے ہے

سحر سحر سنائے ہوا جو راگنی

وہ تن کے تار چھیڑے آگ لگائے ہے

Posted On Kitab Nagri

یوں رگوں میں انگارے بھاگنے لگے پیارے

خواب تھے جو سارے جاگے رہے

رونق عاشقی کا ہے یہ فرمانا

آج تو چھوڑ کے نہ جانا

رونق عاشقی کا ہے یہ فرمانا

آج تو چھوڑ کے نہ جانا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ دھیمی آواز میں گنگنا رہی تھی۔ کسی نے یہ منظر حیرت سے دیکھا تھا۔ وہ دونوں بھی اٹھ کر چلی آئی تھیں۔

"اتنی پسند ہے بارش؟" حرم نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ وہ ابھی تک ایسے ہی گنگنا رہی تھی۔ اس کی چادر اس کے سر سے ڈھلک چکی تھی۔ بھورے بال ہوا سے اٹھکیلیاں کر رہے تھے۔

"مجھے بارش بہت پسند ہے۔۔۔ بارش کی بوندیں مجھے احساس دلاتی ہیں کہ میں اکیلی نہیں ہوں۔۔۔ یہ جو نیلا آسمان ہے نا یہ میری طرح روتا ہے۔۔۔ ٹپ ٹپ آنسو گرتے ہیں اور لوگ ہنستے ہیں۔۔ میں بھی تو ایسی ہی ہوں۔۔ میری آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔۔۔ لوگ ہنستے ہیں۔۔۔۔۔ پھر میں کیوں کسی کے سامنے رو کر لوگوں کو ہنسنے کا موقع دوں۔۔۔ میں کمزور نہیں پڑ سکتی کبھی۔۔۔ کم سے کم میں خود ہر کسی کو ہنسنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔۔۔ میجر حیات کی بیٹی بارش کی بوندوں کی طرح کمزور نہیں بلکہ کسی چٹان کی طرح مضبوط ہے ۔۔۔" وہ آنکھیں بند کیے یونہی بولتی رہی اور وہ دونوں خاموش ہو گئیں۔ کہنے کو کچھ تھا ہی نہیں۔۔!!!

------.......................

Posted On Kitab Nagri

وہ کالج سے روٹین کے مطابق گھر آئی تھی جب اس کا فون گنگنانے لگا۔اس نے بیگ سے فون نکال کر دیکھا تو کوئی ان نون نمبر تھا۔اس نے کال کاٹ دی۔ لیکن کال کرنے والا شاید مستقل ڈھیٹ تھا۔ایک کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد جب تیسری بار بھی بیل بجتی رہی تو اس نے غصہ سے کال پک کر کے فون کان سے لگایا اور اپنے ازلی طنطنہ سے اسے سناتی چلی گئی۔۔

"کیا بکواس کرنی تھی؟کون فوت ہو گیا ہے جو اتنی ڈھٹائی سے کال کیے جا رہے ہو بھائی؟؟!!!۔۔۔۔"اس کے "بھائی" کہنے پر فون کے دوسری جانب موجود مصطفی کو اچھو لگا تھا۔وہ بے اختیار کھانسا تھا۔

"دیکھئے میری بات۔۔۔۔"اس نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔

"ہاں کیا دیکھوں؟؟گھر میں ماں بہن نہیں ہے کیا؟؟شرم نہیں اتی؟؟اچھی طرح جانتی ہوں میں تم جیسے گلی کے لوفروں کو۔۔۔۔۔لیکن ایک بات میری کان کھول کر سن لو۔۔۔میں تمہاری باتوں میں نہیں آنے والی ۔۔۔"وہ اس کی سنے بغیر اپنی ہی سناتی چلی گئی۔

"میں کوئی آوارہ لوفر نہیں۔۔۔۔۔"اس نے صفائی دینے کے لیے زبان کھولی ہی تھی جب زوبی نے بیچ میں بات کاٹی۔

Posted On Kitab Nagri

"توپھر تم کون ہو۔۔۔۔میرے ابا ہو؟۔۔۔۔۔میرے بھائی ہو؟میرے شوہر لگتے ہو کیا؟!"وہ غصہ سے بولی۔

"نہیں میں اپ کا بھائی تو بلکل نہیں اور میں اتنا بوڑھا نہیں جو اپ کے ابا کی عمر کا ہوں۔۔اور شوہر تو میں آپ کا نہیں ہوں لیکن یہ آپشن محفوظ ہے۔۔۔۔میں آپ کا۔۔۔۔"اب وہ اسے کیا بتاتا کہ وہ اس کا کون تھا وہ تو خود نہیں جانتا تھا۔

"کیا وہ میں اپ کا۔۔۔۔۔۔۔؟"وہ پھر بات کاٹ گئی تو مصطفی نے سر ہاتھوں میں تھام لیا۔

"میں مصطفی ہوں۔۔۔۔"وہ تیزی سے بولا۔

"کون مصطفی۔۔۔۔۔؟؟!!۔۔۔میں کسی مصطفی کو نہیں جانتی۔۔۔مجھے چھیڑنے کے لیے فون کیا ہے ۔۔۔۔کمینے انساں۔۔۔تیری تو۔۔۔۔۔"وہ تیز تیز بولی جا رہی تھی جب مصطفی کی برداشت جواب دے گئی۔

"میں مصطفی علی خان ہوں۔۔۔۔۔ڈاکٹر مصطفی۔۔۔۔۔ابھی صبح ہی تو کالج میں آپ سے ملاقات ہوئی تھی۔۔۔۔"وہ تحمل سے ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا تو زوبی کی سٹی گم ہو گئی۔

"آآاا۔۔۔۔۔۔آآااپ۔۔۔۔۔"وہ ہکلائی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔" وہ خفگی سے بولا۔

"آپ کو میرا نمبر کدھر سے ملا؟" وہ شرمندہ ہو گئی تھی۔

"میں نے یہی بتانے کے لیے اپ کو فون کیا تھا کہ آپ اپنا سٹوڈنٹ کارڈ ادھر ہی بھول آئی تھیں۔میں نے اپ کو بتانا تھا کہ آپ کو کل واپس کر دوں گا۔۔۔۔لیکن آپ میری سن ہی کہاں رہی تھیں۔۔۔"

"ائم سوسوری۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔" وہ شرمندگی سے معذرت کرتے ہوئے بولی جب مصطفی نے اس کی بات کو بیچ میں ہی کاٹ کر اسے شرمندگی سے نکالنا چاہا۔

"اٹس اوکے۔۔۔۔۔میں نے برا نہیں مانا۔۔۔لڑکیوں کو اجنبیوں سے ایسے ہی بیہیو کرنا چاہیے۔۔۔۔" وہ رسانیت سے بولا۔

"اوکے شکریہ." وہ دھیمی آواز میں بولی۔

"شکریہ کی کیا بات۔۔۔" وہ بات کو بڑھاتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے ہی۔۔۔میرا کارڈ سنبھال کر رکھنے کے لیے۔۔۔وی گم ہو جاتا تو بہت ہرابلم ہوتی۔۔۔"اس نے جیسے وصاحت دی۔

"چلیے اہنا خیال رکھئے گا۔۔۔"وہ فون بند کرتے ہوئے بولا۔

"خداحافظ!!"زوبی نے فون بند کر کے چہرے ہر ہاتھ ھیرا اور خور کو کوسا۔کیا ضرورت تھی بکواس کرنے کی۔کیا سوچ رہے ہوں گے وہ میرے بارے میں۔

"میں تمہیں بہت جلد ہورے حق کے ساتھ پکاروں گا زوبیہ رحمن۔۔۔"مصطفی نے چائے کا مگ پکڑتے ہوئے سوچا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور انسان وہی سوچتا ہے جو وہ کرنا چاہتا ہے۔اور جو ہوتا ہے وہ ویسا نہیں ہوتا جو انسان نے سوچا ہوتا ہے۔قسمت اہنا فیصلہ خود کرتی ہے اور انسان کو ہار ماننی ہڑتی ہے۔

مصطفی اگلے دن اسے کارڈ واہس دے آیا تھا جسے اس نے شکریہ کے ساتھ واپس لیا تھا۔اور یہ ایک معمول بن گیا۔مصطفی کالج کی چھٹی کے وقت گیٹ ہر بغیر زوبی کی نظروں میں ائے اسے روز دیکھ کر جاتا۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر ایسا روز ہی ہونے لگا وہ لاشعوری طور پر اسے سوچنے لگی۔وہ جتنا اسے ذہن سے جھٹکنے کی کوشش کرتی اس کا خیال دل و دماغ میں اتنا ہی پختہ ہوتا جاتا۔وہ جنجھلا جاتی تھی اکثر۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اجنبی اس کی سوچوں کا مرکز کیوں بنتا جا رہا ہے۔وہ بے خبر تھی کہ محبت اسے اپنی قید میں لے چکی ہے۔

عکس خوشبو ہوں بکھرنے سے نہ روکے کوئی
اور بکھر جاؤں تو مجھ کو نہ سمیٹے کوئی

کانپ اٹھتی ہوں یہی سوچ کر تنہائی میں
میرے چہرے پہ تیرا نام نہ پڑھ لے کوئی

جس طرح خواب میرے ہو گئے ریزہ ریزہ
اس طرح سے نہ ٹوٹ کے بکھرے کوئی

میں تو اس دن سے حراساں ہوں کہ جب حکم ملے
خشک پھولوں کو نہ کتابوں میں رکھے کوئی

Posted On Kitab Nagri

اب تو اس راہ سے وہ شخص گزرتا بھی نہیں
اب کس امید پہ دروازے سے جھانکے کوئی

کوئی آہٹ ء کوئی آوازء کوئی چاپ نہیں
دل کی گلیاں بڑی سنسان ہیں آئے کوئی

(پروین شاکر)

اس دن بھی وہ بیزاریت کی انتہا پر تھی جب زمل نے نوٹ کیا تھا کہ وہ بہت چپ چپ رہنے لگی تھی۔وہ ہو چھے بغیر نہ رہ سکی تھی۔

"زوبی کیا ہوا ہے یار؟ اتنی اداس کیوں ہو؟" زمل نے بہت پیار سے پوچھا تھا۔

"نہیں میں اداس تو نہیں۔۔۔۔بس ڈیڈ کی یاد آرہی تھی۔۔۔۔" وہ زمل سے بھی چھپا گئی تھی۔۔

"اوہو وو۔۔۔۔سیڈ مت ہو انکل کے لیے دعا کیا کرو۔۔۔۔" زمل اسے تسلی دے کر بولی جس پر وہ نم انکھوں کے ساتھ مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"زوبی۔۔۔۔!!!" کچھ دیر بعد زمل نے اسے ہکارا۔

"ہمم۔۔۔۔" وہ جیسے کسی گہری سوچ سے نکلی تھی۔

"اگر کوئی اور بات ہے تو تم مجھ سے شئیر کر سکتی ہو۔۔۔ ہم دوست ہیں۔۔۔۔" زمل نے نرمی سے کہا

"زمل کوئی پرابلم نہیں ہے۔۔۔" وہ چڑ کر بولی۔اسے ڈر ہوا کہ اس کے دل کا راز لوگ پڑھ لیں گے۔

" Dear best friend!!! Always remember, your problems are my problems."

زمل کہہ کر وہاں سے اٹھ گئی اور زوبی اسے جاتا دیکھتی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ام کو سیٹھ بخت شاہ سے ملنا ہے۔" وہ اس وقت سیٹھ بخت شاہ کے بنگلے کے باہر موجود تھا اور گارڈ سے اندر جانے کی منتیں کر رہا تھا لیکن گارڈ اسے اندر گھسنے نہیں دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"او بھولے بادشاہ۔۔۔۔ سیٹھ صاحب کے پاس تم جیسوں سے ملنے کے لیے وقت نہیں ہے۔۔۔"گارڈ اسے طنزیہ نگاہوں سے سرتاپیر دیکھ کر بولا جس پر اس کا خون جوش مارنے لگا لیکن یہ وقت گارڈ کی ہڈیاں توڑنے کا نہیں تھا۔اسے کسی طرح خود کو مجبور اور مظلوم ثابت کر کے سیٹھ بخت شاہ کو شیشے میں اتار کر اس کا وفادار بننا تھا۔

"ام تہارے ہاتھ جوڑتا ہے۔۔ام کو بس ایک بار ملنے دو ان سے۔۔۔ام کو نوکری کا ضرورت ہے۔۔۔امارا ماں اسپتال میں ہے۔۔۔"وہ دکھی انداز میں گویا ہوا تو شاید گارڈ کو رحم آگیا۔

"اچھا اچھا تم آئو میرے ساتھ۔۔۔"گارڈ اسے لے کر اندر داخل ہوا اور لائونج میں ہی اسے چھوڑ کر سٹڈی میں موجود بخت شاہ کو بلانے چلا گیا۔کوئی دس منٹ بعد کمرے میں اس کی واپسی ہوئی تھی سیٹھ بخت شاہ کے ہمراہ۔

بخت شاہ پچاس یا پچپن سال کی عمر کا ایک سیاہ رنگ کا بھاری بھرکم آدمی تھا جس کے چہرے پر کرختگی تھی۔وہ شکل سے ہی نہایت مغرور لگتا تھا۔وہ اس وقت تھری پیس سوٹ پہنے ہوئے تھا۔ہاتھ میں سگار پکڑے وہ انتہائی کروفر سے اس کے سامنے آموجود ہوا۔

بخت شاہ نے گارڈ کو جانے کا اشارہ کیا تو وہ حکم کی تعمیل کرتا ہوا چلا گیا۔بھولے نے ان کو سلام کیا جس پر سیٹھ صاحب نے محض ہنکارا بھرا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو تم یہاں کیوں ائے ہو۔۔۔؟؟"سیٹھ کی رعب دار اواز گونجی۔

"ساب ام اپ کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے۔۔۔امارا یقین کرو۔۔۔ام اپنے مرے ہوئے ابے کی قسم کھا کر کہتا ہے۔۔۔ام۔نے چوری نہیں کی۔۔۔ام کو نوکری دے دو اپنے پاس۔۔ام شکایت کا کوئی موقع نہیں دے گا۔۔۔"وہ منتوں پر اترایا۔

"کیا گارنٹی ہے اس بات کی کہ تم اس بار شکایت کا موقع نہیں دو گے۔۔۔"بخت شاہ نے پوچھا۔

"امارا یقین کرو ساب۔۔۔ام کو ایک موقع دو۔۔۔۔"

"ٹھیک ہے میں تمہیں ایک موقع دیتا ہوں۔۔۔۔تمہیں ثوبان خان کی تمام معلومات لا کر مجھے دینی ہوں گی۔۔۔"وہ احسان کرتے ہوئے بولا تو بھولا دل میں طنزیہ ہنسا۔

"ساب تم فکر ہی مت کرو یہ کام ام کرلے گا۔۔۔۔"وہ پر یقین انداز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تم جا سکتے ہو۔۔۔۔ تمہیں تنخواہ مل۔جائے گی۔۔۔۔دوبارہ یہاں تب آنا جب ثوبان خان کا کوئی راز معلوم ہو۔۔۔" تحکم سے کہہ کر اسے جانے کا اشارہ دیا تو وہ سر ہلا کر باہر نکل گیا۔۔

"کاش خدا نے ان امیر لوگوں کو دولت کے ساتھ ساتھ تھوڑا دوسروں کا احساس کرنے والا دل بھی دیا ہوتا۔"وہ دل میں سوچتے ہوئے باہر نکل گیا۔اس کا کام شروع ہو چکا تھا۔جاسوسی کا کام۔۔۔!!!سیٹھ بخت شاہ اور ثوبان شاہ کی بربادی کا وقت آچکا تھا۔۔

"زمل تم لوگ مجھے ڈراپ کر دو گی کیا؟"وہ تینوں چھٹی کے وقت کلاس سے نکل رہی تھیں جب حرم پریشاں اور گھبرائی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔کیوں نہیں۔۔۔۔لیکن ہوا کیا ہے؟"زمل پریشان ہوتے ہوئے بولی۔وہ دونوں پہلے بھی حرم کو آفر کر چکی تھیں ڈراپ کرنے کی لیکن وہ ہر بار انکار کر دیتی تھی اور اب وہ اچانک ان سے درخواڈت کر رہی تھی تو کوئی وجہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یار تم لوگ چلو ادھر سے میں بعد میں بتاتی ہوں۔۔۔"حرم ہچکچا کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی۔

"اوکے چلو۔۔۔۔"وہ پارکنگ میں پہنچیں تو ابھی تک ڈرائیور نہیں آیا تھا۔زمل نے ڈرائیور کو فون کیا لیکن شاید سگنل نہیں ارہے تھے۔سٹوڈنٹس نا ہونے کے برابر تھے۔سب ہی جا چکے تھے۔

"حرم کیا بات ہے۔۔۔؟"زوبی نے نرمی سے پوچھا۔

"وہ۔۔۔۔ ہیچھے۔۔۔۔۔"حرم نے کنکھیوں سے پیچھے دیکھتے ہوئے ان کو اشارہ کیا۔اس کے کہنے ہر زمل اور حرم نے ہیچھے دیکھا تو انہیں حیرت کا جھٹکا لگا۔وہاں "دلاور علی خان "اپنے اوارہ دوسروں کے ساتھ کھڑا تھا۔ زمل کا خون کھول اٹھا۔

"حرم مجھے ہوری بات بتاؤ۔۔۔۔"زمل سختی سے بولی تو حرم نے لائبریری والی بات بتائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ گاڈڈڈڈڈ!!!حرم تم نے اس منحوس آدمی کو تھپڑ مار دیا۔۔۔ائم سو پراؤڈ آف یو۔۔۔"زمل اسے سیلیوٹ کرتی ہوئی بولی۔

"تم کیوں خوش ہو رہی ہو؟"حرم حیرت سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ اس لیے کہ یہ غنڈہ اور بد معاش انسان بد قسمتی سے میرا کزن ہے۔۔۔اور میرے اس کی طرف سے بہت سے حساب کتاب نکلتے تھے۔۔۔۔۔تم نے اسے تھپڑ مار کر میرے دل کو ٹھنڈک پہنچا دی۔۔۔کیا بات ہے کیپٹن ہنٹر۔۔۔۔"زمل نے جوش سے کہتے ہوئے حرم کو تھپکی دی جس پر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی۔

"لیکن مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔اس نے مجھے اغوا کر لیا تو؟؟؟"حرم واقعی ڈری ہوئی تھی۔

"بات تو سوچنے کی ہے۔۔۔تم نے اس کمینے پر ہاتھ اٹھایا ہے اور یہ ایسے ہی نہیں جانے دے گا۔۔۔۔بہتر ہو گا کہ تم آج سے ہمارے ساتھ ہی آیا جایا کرو۔۔۔"زوبی کے سمجھداری سے کہنے پر زمل نے بھی سر ہاں میں ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پہلی بار حرم نے عقلمندی کا کام کیا ہے۔۔۔میرے دشمن کے منہ پر تھپڑ مارا۔۔۔آہاااا۔۔۔۔کیا سین ہوا ہو گا۔۔۔کاش میں بھی وہ سین دیکھ لیتی تو مزہ آجاتا۔۔۔خیر کوئی نہیں۔۔۔حرم کل بریانی ماہدولت کی طرف سے ہو گی۔۔۔"زمل اک ادا سے بولی۔اس کی بات پر سب کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔وہ دونوں بھی ہنس پڑیں۔ان تینوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں اب کوئی نہیں تھا۔دلاور علی خان جا چکا تھا۔اس کا ارادہ حرم کو اٹھوانے کا تھا لیکن زمل کو دیکھ کر وہ وہاں سے چلا آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ویسے تم دونوں نے نوٹ کیا کہ بریانی آج بہت مزے کی تھی۔۔۔ہمیشہ والی نہیں بلکہ کچھ مختلف۔۔۔میرا تو دل چاہ رہا تھا کہ کھاتی جاؤں۔۔۔کتنی مزے کی تھی۔۔"زمل چٹخارہ لے کر بولی۔

"کینٹین پر کوئی نیا لڑکا رکھا ہے اپنی مدد کے لیے غفور چچا نے۔۔۔میں نے ان سے پوچھا تھا کہ بریانی کس نے بنائی تو انہوں نے ہی بتایا کہ ان کے پاس دو لڑکے ائے ہیں نئے۔۔۔ان میں سے ایک نے بنائی ہے۔۔"زوبی نے تفصیل بتائی۔

"ارے واااااہ۔۔۔۔تم نے تو Agent Zoombie ہونے کا حق ادا کر دیا۔۔"زمل نے اسے شاباشی دی۔وہ تینوں آرام سے باتوں میں مگن تھیں دو گھنٹے ہو چکے تھے کوئی لینے نہیں آیا تھا۔اب تو زوبی بھی پریشان ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب کیا کریں۔۔۔؟؟"زوبی کے پوچھنے پر زمل بھی سوچ میں پڑ گئی۔

"رکشہ میں چلتے ہیں۔۔۔۔پہلے حرم کو گھر چھوڑ دیں گے اور پھر خود چلیں گے۔۔"زمل نے تجویز دی تو ان دونوں نے بھی اتفاق کیا۔

"لیکن اگر وہ غنڈہ وہیں ہر ہوا۔۔۔؟؟"حرم نے خدشہ ظاہر کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے وہ ڈرہوک انسان جا چکا ہو گا۔۔۔کچھ نہیں کر سکتا وہ۔۔۔"زمل نے ناک سے مکھی اڑائی۔

وہ دوں وں خاموشی سے گیٹ تک پہنچی تھیں اور زمل کے انتظار میں کھڑی ہو گئیں جو اپنا بیگ بند کر رہی تھی اور پیچھے آرہی تھی۔

"اپنے دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھتے۔"

زمل ان سے پیچھے تھی جب اس نے اواز سنی تھی۔وہ ٹھر سی گئی تھی۔اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا۔اس نے کینٹین پر نگاہ دوڑائی۔اسے دور کوئی سایہ سا نظر ایا جو ملگجے اندھیرے کی وجہ سے واضح نہ ہو سکا۔یہ اس کا وہم ہر گز نہیں تھا۔اس نے پورے ہوش وحواس میں وہ آواز سنی تھی۔بھاری ٔ گھمبیر ،رعب دار آواز۔۔۔۔اسے لگا اس نے پہلے بھی ایسی آواز سنی تھی۔اس کے بابا کی اواز سے بھی زیادہ خوبصورت تھی یہ آواز۔اس کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔وہ تیزی سے گیٹ پر پہنچی۔اس کا ماتھا سردی میں بھی پسینے سے بھیگا ہوا تھا۔

"زمل کیا ہوا؟"زوبی نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔۔"وہ ماتھے سے پسینہ صاف کرتی ہوئے بولی۔

"پسینہ کیوں آرہا ہے؟"حرم نے حیرت سے اسے دیکھا۔اس کی پیشانی پر شبنم کے قطرے چمک رہے تھے۔

"پتہ نہیں۔۔ایسے ہی۔۔۔۔چلیں۔۔۔"وہ ٹال گئی۔

وہ تینوں گیٹ سے خاموشی سے نکلیں لیکن ابھی تک کوئی رکشہ نہیں ملا۔وہ تھک چکی تھیں۔

زمل کی نظر اچانک سامنے لگے سٹال پر پڑی۔بوڑھا ادمی سٹال والا لگ رہا تھا۔اس کے سامنے ایک سیاہ رنگ کی گاڑی رکی تھی ساتھ ہی ایک دس سال کی پیاری سج ل بچی اپنے باپ کی انگلی پکڑے اسے سٹال تک لے ائی۔

"ڈیڈ مجھے فلیگ لینا ہے۔۔۔۔"اس بچی نے سبز ہلالی ہرچم کو دیکھتے ہوئے فرمائش کی۔زمل اس بچی کی فرمائش پر مسکرائی لیکن اگلے ہی لمحے اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی جب بچی کے باپ نے انتہائی نفرت سے کہا۔

"نو۔۔۔۔فلیگ کا کیا کرنا ہے اپ نے۔۔۔یہ گندا کنٹری ہے۔۔۔گندا فلیگ ہے۔۔۔۔"

بچی کی انکھوں میں انسوا گئے۔۔اس نے سٹال پر پڑا ہوا سبز ہلالی پرچم اٹھا کر سینے سے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نوڈیڈ۔۔۔آپ گندے ہیں۔۔۔۔یہ۔۔۔۔یہ جو گرین فلیگ ہے نا۔۔یہ ہماری identity ہے ۔۔۔اپ اس کو برا کہہ رہے ہیں۔۔۔اپ خود برے ہیں۔۔۔ائی ہیٹ یو۔۔۔۔"بچی زور زور سے رونے لگی۔بوڑھا سٹال والا ترحم سے بچی کو دیکھنے لگا۔

"ہمارا کنٹری پاکستان نہیں ہے۔۔۔۔"

"ہم یہاں رہتے ہیں۔۔۔"بچی زور دے کر بولی۔

"ہم امریکہ میں بھی رہتے ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ڈیڈ۔۔۔جس کنٹری کے نیم میں ہی امریکہ۔۔۔۔ارہا ہو۔۔۔۔وہ امریکیوں کا ملک ہوتا ہے۔۔۔۔ایہ مسلمان کا کنٹری نہیں ہو سکتا۔۔۔۔اپ نے کبھی سوچا ڈیڈ۔۔۔ہندوستان بھی مسلمانوں کا کنٹری نہیں ہے۔۔۔۔اس کے تو نیم ہی میں "ہندو" آتا ہے۔۔۔۔۔۔ڈیڈ۔۔۔۔ہم تو مسلمان ہیں نا۔۔۔۔ہم پاکستان میں رہتے ہیں۔۔پاک لوگوں کی جگہ۔۔۔۔۔۔پھر ہم پاکستانی ہیں۔"اتنی چھوٹی بچی کے منہ سے اتنے گہری باتیں سن کر ایک لمحے کے لیے تو وہ خود کو امریکن کہلوانے والا شخص بھی رنگ رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"روشنی۔۔۔۔ادھر دو یہ۔۔۔۔۔یہ صرف پیس اف کلاتھ ہے۔۔اس کی کوئی ویلیو نہیں۔۔اپ کے ڈیڈ امریکہ کے لیے کام کرتے ہیں تو اپ کو بھی امریکہ کے فلیگ سے پیار ہونا چاہیے۔۔۔۔"وہ شخص درشتی سے بولا۔اس نے اپنی بیٹی کے ہاتھ سے وہ سبز ہلالی پرچم چھین کر پھینک دیا۔چاند ستارے والا وہ جھنڈا اڑتا ہوا سڑک پر جا گرا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے جھک کر وہ جھنڈا اپنے پیروں سے اٹھایا۔اس سبز ہلالی پرچم کی اتنی توہین پر زمل کی انکھوں میں انسوا گئے۔ وہ جارحانہ انداز میں اس شخص کی طرف بڑھی۔

"اے مسٹر۔۔۔"زمل نے بلند اواز میں اس مغرور ادمی کو پکارا۔اس کی شکل کچھ جانی پہچانی لگ رہی تھی۔زمل نے اسے ٹی وی میں دیکھا تھا۔یہ مشہور سیاستدان سیٹھ بخت شاہ تھا اور ساتھ اس کی بیٹی روشنی۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئے اس پرچم کو نیچے پھینکنے کی؟!"وہ سلگتے لہجے میں بولی۔

"او جائو بی بی اپنا کام کرو۔۔۔بڑا شوق چڑھ جاتا ہے تم لوگوں کو اس پرچم سے محبت کا۔۔۔"سیٹھ بخت شاہ نے تحقیر امیز انداز میں کہا تو زمل کو اگ لگ گئی۔اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور پوری قوت سے سیٹھ بخت شاہ کے چہرے پر اپنا نشان چھوڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچی ڈر کر رونے لگ گئی تھی۔"شش۔۔۔۔چپ بیٹا۔۔۔"زمل نے اسے پکارا اور چاند ستارے والا پرچم اس کے سر پر باندھ دیا۔

"اپی یو سلیپڈ مائے ڈیڈ۔۔۔۔"بچی خفا سی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ تمہارا باپ اسی کا مستحق ہے۔۔۔ایک نہیں بلکہ دس کا۔۔"زمل اس کے باپ کو شعلہ بار نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی جو ضبط سے مٹھیاں بھینچ کر کھڑا تھا۔ارد گرد سڑک سنسان تھی۔یہ اس کی بد قسمتی تھی کہ وہ گارڈز کے بغیر اکیلا روشنی کو سیر کروانے لایا تھا اور وہ جھنڈا لینے کی ضد کرنے لگی۔

"روشنی۔۔آپ ابھی بچی ہو۔۔اپ پاکستانی ہو۔۔۔ہے نا؟!"زمل نے نرمی سے پوچھا۔

"یس۔۔۔ایم پرائوڈ ٹو بی اپاکستانی۔۔"بچی جگمگاتی انکھوں سے بولی تو زمل کے چہرے ہر مسکراہٹ اگئی۔

Then Roshni. You shouod love Pakistan more then you "
"....live your dad or yourself

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"روشنی پاکستانی نہیں ہے۔۔"سیٹھ بخت شاہ تنفر سے بولا۔

"کیوں؟تمہارا باپ پاکستانی تھا۔۔۔تمہارا دادا بھی پاکستانی تھا۔۔تم۔بھی پاکستانی ہو اور اف کورس تمہاری اولاد بھی پاکستانی ہے۔۔بڑے ایماندار تھے تمہارے باپ اور دادا۔۔پر تم پتہ نہیں کس پر چلے گئے۔۔غدار ۔۔تمہیں تو اپنے وطن سے پیار ہی نہیں لیکن اپنی معصوم بیٹی کے ذہن میں اس مٹی کے لیے نفرت کا بیج بو رہے

Posted On Kitab Nagri

ہو۔۔۔لعنت ہے تم پر۔۔اتنی ہی نفرت ہے پاکستان سے تو چلے کیوں نہیں جاتے تم جیسے غداروں کو یہاں رہنے اور جینے کا کوئی حق نہیں۔۔"فرط جذبات سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

"اور ایک بات اور۔۔۔روشنی۔۔۔۔تمہارا یہ باپ کہہ رہا تھا کہ اس پرچم کی کوئی ویلیو نہیں؟اس ہر چم کی قدر ان سے پوچھو نم جن کو یہ ہلالی پرچم ان کے باپ کے تابوت کے ساتھ ملا ہو۔۔"

اسے اج بھی یاد تھا کہ اس کے باپ کی میت کو اسی سبز ہلالی پرچم میں لپیٹ کر گھر لایا گیا تھا۔کوئی اس سے پوچھتا اس کے لیے یہ ہلالی پرچم کیا تھا۔وہ جان لٹا دیتی اگر یہ پرچم اس سے قربانی مانگتا۔

"روشنی۔۔۔۔مجھ سے ایک وعدہ کرو۔۔۔۔"زمل اس بچی کے سامنے جھک گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپ ہمیشہ اس گرین فلیگ ڈے پیار کرو گی۔۔۔اپ کے ڈیڈ کچھ بھی کہیں مگر یہ فلیگ اپ کی پہچان ہے۔ ۔اس کی رسپیکٹ کرو گی۔۔۔اپ اپنے ڈیڈ جیسی مت بننا۔۔۔"زمل نے نم انکھوں سے اس بچی ہے سامنے اپنا ہاتھ کیا۔

"ائی پرامس۔۔۔۔۔۔میں ہمیشہ اس گرین فلیگ کی رسپیکٹ کروں گی۔۔۔ڈیڈ بھی مجھے روک نہیں سکتے۔۔ "اس نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ زمل کے ہاتھ میں دے کر عہد کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ لیا۔۔۔۔۔تمہاری بیٹی کی رگوں میں بھی ایک پاکستانی کا خون دوڑتا ہے۔۔۔وطن ڈے محبت اس کی سانسوں میں بسی ہے۔۔۔۔" وہ کہہ کر چل پڑی۔

"پاکستان۔۔۔۔۔مہری پہچان ہے۔۔۔۔اپ مجھ سے میری پہچان نہیں چھین سکتے ڈیڈ۔۔۔۔۔" زمل نے وہاں سے آتے ہوئے روشنی کے الفاظ سنے تھے۔وہ رکی، پیچھے مڑ کر دیکھا روشنی اسے ہاتھ ہلا رہی تھی۔اس نے بھی ہاتھ لہرایا اور واپس مڑ گئی۔

ہے جرم اگر وطن کی مٹی سے محبت

یہ جرم صدا میرے حسابوں میں رہے گا

"زمل کدھر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔یوں بتائے بغیر۔۔۔۔" حرمین فوراً اس کی طرف لپکی۔

"کچھ نہیں بس کڈی کا دماغ سیٹ کرنا تھا۔۔۔" وی بے نیازی ڈے بولتی ادھر سدھر دیکھنے لگی۔کوئی رکشہ یا ٹیکسی نہیں مل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ تھک کر روڈ پر بیٹھنے لگی تھیں جب سر بہرام کو گاڑی سے نکل کر اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئیں۔

"اس وقت یہاں کیا کر رہی ہیں اپ تینوں۔۔۔؟؟"سر بہرام نے ان کے سامنے اکر سنجیدگی اور رعب سے پوچھا۔

"وہ۔۔۔۔"زمل سے بات نہ بنی۔

"کیا وہ۔۔۔۔؟؟"ابرو اٹھا کر سوال کیا گیا۔

"سر ہمیں لینے کوئی نہیں ایا تھا اور موبائل کے سگنل بھی نہیں آرہے تھے۔۔۔ہم لوگ ادھر رکشہ دیکھ رہے تھے مگر نہیں ملا۔۔۔"زوبی نے جلدی سے ان کے تیور دیکھ کر وضاحت پیش کی۔

"ہمم۔۔۔چلیں میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔"انہوں نے سر کی بات پر حیرت سے ان کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔۔!!!!!" وہ تینوں حیرت سے بولیں۔ کہاں یہ کھڑوس ہروفیسر ان کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا رہتا تھا اور اب گھر چھوڑنے کی افر کر رہا تھا۔

"میں نے فارسی نیں بولی۔۔۔۔ میں آپ تینوں کو گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔اندھیرا ہو رہا ہے اور اس طرح مناسب نہیں کہ میں آپ تینوں کو یہاں سنسان سڑک پر چھوڑ دوں۔۔۔" وہ تحمل سے بولا۔

کسی رکشے والے پر بھروسہ کرنے سے اچھا تھا کہ سر سے لفٹ لے لی جائے۔اور اس بات کی کوئی گارنٹی بھی نہیں تھی ک ان تینوں کو اس وقت کوئی رکشہ ملتا۔

"اوکے سر۔۔۔۔" وہ تینوں گاڑی میں پچھلی سیٹ ہر بیٹھ گئیں تو بہرام نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ضرورت تھی اس کھڑوس سے لفٹ لینے کی۔۔۔اس نے ہمیں قتل کر کے پھینک دیا تو؟؟؟۔۔۔" حرم تپ کر زمل کے کان میں بولی تو زمل نے اس کے چٹکی کاٹی جس پر وہ "آااہ" کر کے رہ گئی۔

"پاگل عورت وہ ہمارے ٹیچر ہیں۔۔۔ان کی جگہ ہم کسی رکشے واکے پر کیسے بھروسہ کر لیتے۔۔۔" زوبی کے کہنے پر حرم سکون سے بیٹھ گئی لیکن یہ خاموشی صرف دو منٹ کی تھی۔اگلے ہی لمحے زوبی کے بال حرم کے ہاتھ میں تھے۔گاڑی میں زوبی کی چیخ گونجی۔ بہرام ہڑبڑا کر رہ گیا تھا اس افتادہر۔ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تیری ہمت کیسے ہوئی مجھے عورت کہنے کی۔۔۔؟"حرم خونخوار تیور لیے بولی۔

"آآاااااہ۔۔۔میرے بال چھوڑڑڑڑ۔۔۔۔حرم کی بچی ضائع ہو جائے گی میرے ہاتھوں۔۔۔"زوبی پھر چیخی
۔

"بسسسسسسسس!!!!خاموششششششش!!!!"بہرام کی دھاڑ پر وہ تینوں اچھل کر رہ گئیں۔

"سوری سر۔۔۔۔ء"فٹ سے تینوں نے معذرت کی۔

"ایڈریس بتائیں۔۔۔"بہرام نے ہیچھے مڑ کران تینون کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

"زوبیہ اور زمل کے ایڈریس بتانے ہراس نے دو منٹ بعد ہی ان کے گھر کے سامنے گاڑی روک دی تھی۔
۔۔۔۔

"پریشان مت ہو۔۔۔سر آدم خور نہیں ہیں۔۔۔"زمل جانے سے پہلے حرم کو تسلی دیتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو جا چکی تھیں لیکن پیچھے اس بے چاری کو شیر کے ساتھ اکیلا چھوڑ کر۔ حرم کا گھر تھوڑا آگے تھا۔ ایڈریس وہ بتا چکی تھی۔ بہرام سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا تھس یا شاید خاموشی سے غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ جتنی ٹھنڈی طبیعت کا مالک تھا یہ لڑکیاں اسے اتنا ہی گرم کر دیتی تھیں۔

"تھینکیو سر۔۔۔!!!" اس کا گگرا چکا تھا وہ تیزی سے باہر نکلی تھی لیکن شکریہ کہنے کے لیے دوبارہ واپس مڑی۔ وہ جواب دیے بغیر گاڑی آگے بڑھا کر لے گیا۔

"کھڑوس۔۔۔!!!" دل میں وہ اسے نئے لقب سے نوازتی اندر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ محبت سے جتنا بھی انکار کرتی۔۔۔ محبت اپنا آپ منوا کر چھوڑتی ہے۔۔۔ اس کو بھی اقرار کرنا پڑا تھا۔۔۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟" اس نے خود سے ہو چھا تھا۔

"کیوں نہیں ہو سکتا؟ محبت تو ہو سکتی ہے۔۔۔ انفیکٹ محبت کے بغیر تو اس کائنات میں رنگ نہیں ہو سکتے۔۔۔" دل نے جواب دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"محبت کیا ہوتی ہے؟"اسے یاد آیا اس نے زمل سے ایک بار پوچھا تھا۔

"میں محبت کے احساس کو کبھی define نہیں کرسکتی کیونکہ میں نہیں جانتی محبت کیا ہے۔۔۔؟؟کیسے ہوتی ہے۔۔۔؟؟میں ب س اتنا جانتی ہوں کہ محبت عزت ہوتی ہے۔۔۔وفا ہوتی ہے۔۔۔عمر بھر ساتھ نبھانے کا عہد ہوتا ہے۔۔۔محبت کی سب سے خوبصورت definition ایک لفظ میں ہوشیدہ ہے۔۔۔۔"نکاح!!" زمل کے سادگی سے کہے گئے الفاظ بہت گہرے تھے۔

"لیکن مجھے محبت کیسے ہوئی۔۔۔؟؟"وہ اس وقت آئینہ کے سامنے کھڑی بالوں میں برش کررہی تھی۔اس کے بال بے حد سلکی تھے سیاہ، چمکدار بال۔

"محبت ہونے کے لیے تو ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے۔۔۔"اس کے عکس نے جواب دیا تھا۔

"کیا مجھے واقعی مصطفی علی خان سے محبت ہوگئی ہے؟؟"وہ پوچھ رہی تھی خود سے۔

"ہاں۔۔۔!!!"یک لفظی جواب آیا تھا۔اس نے اپنے دل کو ٹٹولنا چاہا۔اسے حیرت ہوئی۔اس کے دل کی ہر دھڑکن ایک ہی نام پکار رہی تھی۔مصطفی علی خان۔۔۔وہ اس سے عشق کر بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

محبت ہو چکی ہے
انجان موسم میں
بہت بے رنگ لمحوں میں
بنا اہٹ،بنا دستک،بہت معصوم سا سپنا
اتر آیا ہے آنکھوں میں
بنا سوچے،بنا سمجھے
کہا ہے دل نے چپکے سے
ہاں اس معصوم سپنے کو
آنکھوں میں جگہ دے دو
بنا روکے،بنا بولے،جھکا دیا ہے سر ہم نے
مگر تعبیر کیا ہو گی،یہ ہم جانے نہ دل جانے
بس معلوم ہے اتنا کہ دل کے فیصلے اکثر ہمیں کم راس اۓ ہیں

"مصطفی علی خان سے محبت کر بیٹھی ہوں۔۔۔اللہ اسے میرا محرم بنا دیں۔۔۔۔"یہ دعا مانگی تھی اس نے۔۔۔محبت میں "اللہ" کو چھوڑ کر "انسان" کو مانگنے کا سفر شروع کر چکی تھی وہ۔۔۔۔۔۔ابھی ازمائش باقی تھی۔ابھی طویل ہجر کاٹنا باقی تھا۔۔۔لیکن کون جانے۔۔۔!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

....

اس کے بڑے بھائی نے دروازہ کھولا تھا۔وہ سلام کر کے اندر داخل ہوئی لیکن اس کے بھائی نے سلام کا جواب دینا تک گوارہ نہ کیا۔اس کا دل دکھ سے بھر گیا۔کیسا بھائی تھا وہ؟؟وہ خاموشی سے اندر کی طرف بڑھی جب بھائی کی آواز نے اس کے قدم جکڑ لیے۔

"رکو۔۔۔!!!"انہوں نے پیچھے سے آواز دی۔وہ رک گئی تھی لیکن ان کی طرف مڑی نہیں تھی۔آنسو بس پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر نکلنے کو بے تاب تھے۔

"کس کے ساتھ آئی ہو تم اس وقت؟"وہ غصہ سے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی میں۔۔۔۔"وہ پیچھے مڑ کر کچھ بولنے ہی لگی تھی جب عائلہ بھابھی وہاں صحن میں ہی آ گئیں۔

ارے یہ کیا بتائے گی۔۔۔پتہ نہیں کس کے ساتھ آوارہ گردی کر کے آ رہی ہے۔"وہ زہر خند انداز میں بولیں۔

"نہیں بھاں ھی میری بات سنیں آپ۔۔۔"وہ صفائی دینا چاہتی تھی لیکن کوئی سنتا تو پھر نا!!!

Posted On Kitab Nagri

"کیا سنوں میں؟میں نے خود اوپر چھت سے تمہیں کسی لڑکے کی گاڑی سے اترتے ہوئے دیکھا ہے۔بتاؤ کس سے چکر چل رہا ہے؟"وہ عورت شاید زہر اگلنے میں ماہر تھی۔

"بھابھی وہ میرے پروفیسر تھے...."وہ چڑ کر بولی۔

"پروفیسر تھے تو کیا تم ان کے ساتھ یوں چکر چلاؤ گی؟ارے کوئی شرم وحیا ہے کہ نہیں؟باپ بھائی کی عزت کا کوئی خیال نہیں ہے؟"وہ اس کی ذات کے پرخچے اڑا رہی تھیں اور بھائی۔۔۔۔بھائی تو محافظ ہوتے ہیں اپنی بہنوں کے۔۔۔اس کا بھائی بھی اس کو شک کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔وہاں کھڑے حرمین احمد کا جی چاہا وہ مر جاتی یا اس گھر میں ہی نہ آئی ہوتی۔۔۔اس کا راستے ہی میں ایکسیڈنٹ ہو گیا ہوتا۔۔۔یا پھر کوئی اسے گولی مار دیتا۔۔کم سے کم اپنی ذات کا تماشہ بنتا دیکھنے سے تو موت ہی بہتر تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سچ سچ بتاؤ کون تھا وہ؟؟"بھائی کی دھاڑ پر وہ اچھل کر رہ گئی۔ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے تھے اس کی بھوری آنکھوں سے۔اتنی بے یقینی۔۔۔!!!؟؟

Posted On Kitab Nagri

شور سن کر اس کا دوسرا بھائی بھی باہر آچکا تھا۔اس کی امی بھی اپنی بیٹے اور بہو کی آوازیں سن کر باہر آچکی تھیں۔ اس نے اپنے بیمار باپ کے کھانسنے کی آواز سنی جو چھڑی کے سہارے چلتا ہوا اس کے ساتھ کھڑا ہو چکا تھا۔وہ اس کے ابو تھے۔اس کے ساتھ کھڑے تھے۔ہاں وہ اکیلی نہیں تھی۔

"خدا اس دنیا میں کسی کو اکیلا نہیں کرتا میرے بچے۔۔۔!!!اگر پوری دنیا بھی انسان کے خلاف ہو جائے پھر بھی کوئی ایک ایسا ضرور ہوتا ہے جو ہمیشہ ہماری ڈھال بن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔"برسوں پہلے ابو کی کہی ہوئی بات اسے یاد آئی تھی۔اس کے سب اپنے۔۔۔اس کی سگی ماں بھی اس وقت اس کے ساتھ نہیں کھڑی تھی۔اسے آج اس بات کی سمجھ آئی تھی۔اس کی امی ایسی نہیں تھیں۔وقت اور حالات نے ان کو دور کر دیا تھا۔

"عرفان خاموش ہو جائو۔۔۔!!!وہ میری بیٹی ہے۔۔۔۔مجھے بات کرنے دو۔۔۔کیا ہوا ہے میری بیٹی؟" انہوں نے بڑے بیٹے کو ڈانٹ کر حرم سے نرمی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابو میرا یقین کریں بھابھی مجھ پر الزام لگا رہی ہیں۔۔۔آج میں اپنی دوستوں کے ساتھ واپس آرہی تھی لیکن ان کا بھی ڈرائیور نہیں آیا۔۔موبائل سروس بھی بند تھی۔۔۔میں کیسے اطلاع کرتی۔۔۔ہم لوگ کالج سے رکشے کی تلاش میں روڈ پر ہی تھیں۔۔۔لیکن ہمیں اپنے کالج کے پروفیسر سر بہرام مل گئے۔۔۔انہوں نے ہی ہم تینوں کو گھر ڈراپ کرنے کی آفر کی تھی کیونکہ ٹائم بہت زیادہ ہو گیا تھا۔۔۔ایک اجنبی رکشے والے پر ہم

Posted On Kitab Nagri

بھروسہ نہیں کر سکتے تھے اسی لیے ان سے لفٹ لینی پڑی۔۔۔" وہ آج اپنی صفائی دے رہی تھی ان سب کو۔۔۔وہ پھوٹ پھوٹ کر رونا چاہتی تھی لیکن اپنے باپ کو تکلیف نہیں دے سکتی تھی۔

"واہ حرمین بی بی کیا کہنے تمہارے!!! کہانی تو بہت اچھی سنائی ہے تم نے۔۔۔!!!" عائلہ بھابی تالی بجاتے ہوئے طنزیہ بولیں۔

"عرفان میں اپ کو بتا رہی ہوں مجھے اس لڑکی کے لچھن ٹھیک نہیں لگتے۔۔۔" وہ شوہر کے کان بھرتے ہوئے بولیں۔

"میری بات کان کھول کر سن لو۔۔۔اگر تم مجھے دوبارہ کسی لڑکے کے ساتھ نظر آئی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔ہماری کوئی عزت ہے اس معاشرے میں۔۔۔آج کے بعد اگر تم نے ایسی کوئی حرکت کی تو میں۔۔۔" عرفان بھائی کی بات پر اس کا چہرہ ذلت سے سرخ ہوا تھا۔مارے توہین کے اس کا خون کھول اٹھا تھا۔ اس کا ضبط بس یہیں تک تھا۔

"تو۔۔۔؟؟ کیا کر لیں گے آپ؟؟ ماریں گے مجھے؟؟ موسٹ ویلکم!!! ماریں مجھے۔۔۔بلکہ ایک کام کریں۔۔۔" وہ بے خوفی سے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتی ہوئی کچن سے چھری اٹھا لائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ لیں چھری۔۔۔۔۔ چلیں ماریں مجھے۔۔۔۔ میں بھی تو دیکھوں میرے بھائی میں کتنی غیرت ہے ؟؟۔۔۔ میں تو آوارہ ہوں نا۔۔۔ تو چلیں مجھے مار دیں۔۔۔ آج میرا قصہ ختم کریں۔۔۔۔ آپ کی عزت آپ کو مبارک ہو۔۔۔ میں آپ کو اپنا خون معاف کرتی ہوں۔۔۔" وہ آنسوئوں کے درمیان بولتی اس وقت اذیت کی گہرائی میں تھی۔

زندگی میں سب سے زیادہ تکلیف تب ہوتی ہے جب اپنے ہی اعتبار نہ کریں۔دکھ اس بات کا نہیں ہوتا کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔ لوگوں کی باتوں کا برا نہیں لگتا۔۔۔ دکھ تو اس بات کا ہے کہ اپنے ہی اعتبار نہیں کرتے۔۔۔ اپنے ہی یوتے ہیں جو سب سے زیادہ تکلیف دیتے ہیں۔۔۔ غیروں کی باتوں کو تو انسان نظر انداز کر دیتا ہے لیکن اپنوں کی طرف سے ملنے والی تکلیف ہر بار نئے سرے سے دل دکھاتی ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"حرمین۔۔۔۔یہ کیا کر رہی ہو رکھو اسے۔۔۔لگ جائے گی۔"ابو اس کے ہاتھ میں چھری دیکھ کر دہل گئے تھے۔

"ابو دیکھیں۔۔۔آج آپ کی بیٹی مر گئی ہے۔۔۔۔آج حرمین احمد کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔۔اپ کے سامنے کھڑی یہ لڑکی کوئی زندہ لاش ہے جس کی صرف سانسیں چل رہی ہیں۔۔۔۔۔آپ سب نے مجھے مار دیا ہے۔۔۔۔آج حرمین احمد کے اپنوں نے ہی اس کا قتل کر دیا ہے۔۔۔"وہ چیخ چیخ کر بولتی آخر میں نفرت سے اپنے دونوں بھائیوں کو دیکھ کر رہ گئی۔

اس کی ماں۔۔۔۔۔نہیں وہ اس کی ماں نہیں تھی شاید۔وہ صرف اس کے بھائیوں کی ماں تھی۔وہ اس کی ماں ہوتی تو اس کو سینے سے لگا لیتی۔۔۔لیکن نہیں اس کی ماں کو صرف اپنے بیٹوں سے پیار تھا بس۔حرمین کہاں تھی؟؟وہ کہیں ں ھی تو نہیں تھی!!!

Posted On Kitab Nagri

"حرم۔۔۔۔میرے بچے ایسے مت کہو!!!"ابو تڑپ کر بولے تھے۔وہ سٹک کی مدد سے چلتے ہوئے اس کے پاس آئے تھے۔

"کیوں؟کیوں نا کہوں؟مر چکی ہوں میں۔۔۔آپ کے اس بیٹے نے مجھے مار دیا ہے۔۔۔"وہ تلخی سے بولی۔

"حرمین۔۔۔۔!!!"عرفان کا ہاتھ اٹھا تھا جو اس کے چہرے تک پہنچنے سے پہلے بیچ میں ہی کسی نے پکڑ لیا تھا۔وہ خوف سے آنکھیں میچ گئی تھی۔اس نے اپنی آنسوئوں سے بھری آنکھیں کھولیں تو جس شخص کو سامنے دیکھا تھا اسے یقین نہیں آیا۔

"بھائی محافظ ہوتے ہیں بہنوں کے۔۔۔کیسے مرد ہو تم اپنی بہن پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے شرم نہیں آتی۔۔۔لعنت ہے تم جیسوں کی مردانگی پر۔۔۔آئندہ اس پر ہاتھ اٹھانے سے پہلے دس بار سوچنا۔۔۔۔مجھے ایک سیکینڈ نہیں لگے گا تمہارا ہاتھ توڑنے میں۔۔۔"انگلی اٹھا کر اس کو تنبیہ کرتا وہ چبا چبا کر بولا تھا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہمارے آپس کے معاملات میں دخل اندازی کرنے کی؟۔۔۔۔تم ہو کون؟"راشد اپنے بڑے بھائی کے ساتھ کھڑا ہو کر نووارد پر چیخا۔

Posted On Kitab Nagri

"اونہہ۔۔۔۔!!! یہ تمہارا آپس کا معاملہ نہیں ہے۔۔۔۔ یہ ایک لڑکی کے کردار کا معاملہ ہے۔۔۔۔۔ایک غلط فہمی کی بنیاد پر تم لوگ اس پر الزام۔لگا رہے ہو۔۔۔۔۔ کیسے بھائی ہو تم لوگ۔۔۔۔ڈوب کے مرنے کا مقام ہے تم لوگوں کے لیے۔۔۔۔" وہ ان دونوں کو شعلہ بار نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"ہمیں مت سکھاؤ۔۔۔۔ تم ہو کون ؟" عرفان بھائی کو غصہ آگیا تھا۔

"میں بہرام ہوں۔۔۔۔ حرمین کا پروفیسر۔" وہ سکون سے بولا۔

"تو تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟" راشد غصہ سے چند قدم آگے آ کر بولا۔

"دیکھیئے میں یہاں صرف حرمین کو اس کا بیگ دینے آیا تھا جو یہ گاڑی میں بھول آئی تھیں۔۔۔۔" وہ تحمل سے بولا۔

"ارے بس کرو سارا دن تمہارے ساتھ تھی۔۔۔۔ پتہ نہیں کہاں کہاں پھرتی رہی ہے اور پتہ نہیں کتنے عاشق پال رکھے ہیں اس نے۔۔۔ اللہ جانے کالج میں جا کر کیا گل کھلاتی رہی ہے۔۔۔۔" عائلہ بھابھی اس کے کردار کی دھجیاں بکھیر رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ ہوتی کون ہیں اس کے کردار کو جج کرنے والی۔۔۔۔مجھے صرف پچیس منٹ لگیں گے اپ کے شاندار ماضی کا ریکارڈ لاکر رکھ دوں گا۔۔۔جانتی نہیں ہیں مجھے اپ۔۔۔؟"بہرام کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا۔

"ارے دیکھیں عرفان۔۔۔آپ کی بہن کا عاشق میرے ساتھ بد تمیزی کر رہا ہے۔۔۔"عائلہ کے جھوٹے آنسو دیکھ کر عرفان کو غصہ اگیا۔

"حرمین۔۔۔۔!!!"وہ زور سے بولا۔

"آآاااہ!!!"احمد صاحب دل ہر ہاتھ رکھ کر نیچے گرتے چلے گئے۔

"ابووووو!!!"حرم کی چیخ بلند ہوئی۔وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابو۔۔۔ابو کیا ہوا ہے آپ کو؟"وہ رو پڑی تھی۔

"حرمین انکل کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ان کو ہاسپٹل لے کر جانا ہو گا۔۔۔"بہرام ان کو سہارے سے کھڑا کرتا ہوا باہر کی طرف بڑھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی قسمت تھی دو جوان بیٹوں کے ہوتے ہوئے بھی باپ کو سہارا کوئی غیر دے رہا تھا۔اس کی امی آگے بڑھی تھیں اور اس کا بازو پکڑ لیا تھا۔وہ جو ابو کے ساتھ ہاسپٹل جانے لگی تھی ان کے روکنے ہر مڑی۔لیکن امی سے ہڑنے والے تھپڑ نے اس کی قوت گویائی چھین لی تھی۔اور اس تھپڑ سے زیادہ تکلیف دہ ان کے الفاظ تھے۔

"تم ہمیں ایک ہی بار میں کیوں نہیں مار دیتی؟۔۔۔۔تم۔نے ہمارا جینا حرام کر رکھا ہے۔۔۔پہلے میرے بیٹے کو کھا گئی اور اب میرے شوہر کو۔۔!!" وہ روتے ہوئے بولیں۔

"ارے نہیں امی۔۔۔میں کیسے مار سکتی ہوں آپ لوگوں کو۔۔فساد کی جڑ تو میں ہوں نا!!!سب کے لیے ہریشانی کی وجہ ہوں میں۔۔۔میرے باپ اور بھائیوں کی عزت خراب ہوئی ہے میری وجہ سے۔۔۔مرنا تو مجھے چاہیے نا!!!دعا کیا کریں میرے لیے۔۔کہ میں۔۔۔مر جاٶں۔۔۔۔دعا کیا کریں حرمین احمد مر جائے۔۔آپ سب کی زندگی میں سکون صرف حرمین کے مرنے سے ہی آئے گا۔۔۔۔اور شاید۔۔۔ارشمیل۔۔۔بھی واپس اجائے۔۔۔" وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہتی گیٹ پار کر گئی تھی۔پیچھے امی کے پاس آنسوٶں کے سوا کچھ نہ تھا۔

کسی کو کیا بتاتا میں
کسی کو کیا سناتا میں
بہت لمبی کہانی تھی

Posted On Kitab Nagri

بہت غمگیں فسانے تھے

بہت گہری محبت تھی

بہت کم ظرف لوگوں سے

بہت مضبوط رشتے تھے

بہت کمزور لوگوں سے

وہ سب نظروں کا دھوکہ تھا

وہ جادو گر زمانے تھے

بہت آسان لوگوں کے

بہت مشکل بہانے تھے

لہو میں ڈوب کر پایا

سراغ زندگی میں نے

بہت بے ضرر لوگوں کے

بہت قاتل نشانے تھے

تعلق جن سے رکھا تھا

تعلق ٹوٹ جانے پر

بہت سستے نکل آئے

بہت انمول جانے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سیٹھ بخت شاہ کے گھر کے ڈرائینگ روم میں خفیہ کیمرے لگا آیا تھا۔یہ کام اس نے نہایت ہوشیاری سے اس وقت کیا تھا جب چوکیدار سیٹھ بخت شاہ کو بلانے گیا تھا۔اس کا ارادہ اب ثوبان خان کے پاس جا کر اسے اطلاع دینے کا تھا۔وہ اسی سوچ میں تھا جب اس کے فون کی گھنٹی بج اٹھی۔اس نے فون کان سے لگایا اور دوسری جانب اسے جو کہا گیا تھا اسے سن کر وہ بے حد حیرت زدہ تھا۔فون کے دوسری جانب موجود کوئی شخص اس سے کچھ پوچھ رہا تھا۔

"ہاں۔۔۔!!!"یک لفظی جواب دے کر اس نے فون بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے چہرے پر سوچ کی گہری پرچھائیاں تھیں۔وہ متفکر نظر آنے لگا۔یکلخت کچھ سوچ کر اس نے فون کان سے لگایا اور بات کرتے ہوئے بس میں سوار ہو گیا۔بس اسلام آباد کی صاف ستھری سڑک پر رواں دواں تھی۔

"کیا مجھے کبھی منزل ملے گی؟؟ہم۔جیسوں کے مقدر میں ہمیشہ چلتے رہنا ہی لکھا ہے شاید!!!"وک سوچ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بس سٹاپ پر رک گئی تو وہ باہر نکل آیا۔اپنی منزل پر پہنچ کر اس نے ادھر ادھر دیکھا۔وہاں کوئی نہیں تھا۔وہ موبائل پر کوئی نمبر ملانے لگا۔دوسری جانب سے فون اٹھانے پر وہ دبے دبے جوش سے بولا تھا۔

"سلام ساب!!!ام نے آپ کے یہ بتانا تھا کہ ام تھوڑا دیر سے آئے گا۔اماری اماں کا طبیعت خراب ہو گیا ہے۔ام اسپتال جا رہا ہے۔"اس نے اطلاع دی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے لیکن بخت شاہ سے ملاقات ہوئی؟"شرفو نے بے زاریت سے سوال کیا۔

"ہاں ساب ہوئی تھی ملاقات اور اس نے ام کو دوبارہ نوکری دے دی ہے اور آپ لوگوں کی جاسوسی کرنے کا بولا ہے۔۔۔ام کو اس کا بھروسہ جیتنا ہے بس۔۔۔"وہ فخریہ انداز میں بولا۔

"یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔بس تم ویسا ہی کرنا جیسا میں کہتا جائوں۔۔۔"شرفو مکروہ ہنسی ہنستے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہے ساب۔۔۔اب ام اپنے اماں سے ملنے جا رہا ہے۔۔۔"

"ہاں ہاں جائو۔۔۔"شرفو نے بے زاریت سے کہہ کر کال کاٹ دی۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے بے حس ہوتے ہیں یہ لوگ ں ھی۔اپنی ذات سے آگے کوئی نہیں سوچتا۔خود غرضی اور لالچ انسان کو پتھر دل کر دیتی ہیں۔

ہر شخص بااصول ہے،ہر شخص باضمیر

پر اپنی ذات تک،ذاتی مفاد تک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار حرم کا فون بند جارہا ہے۔اللہ کرے سب ٹھیک ہو پتہ نہیں کیوں میرا دل گھبرا رہا ہے۔ہمیں اسے اکیلی نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔"زمل نے زوبی کو میسیج کیا۔

"ہاں اب تو میں بھی گلٹی فیل کر رہی ہوں۔۔۔لیکن یار وہ ہمارے ٹیچر ہیں فکر مت کر وہ صحیح سلامت اپنے گھر پہنچ گئی ہوگی۔۔۔"زوبی تسلی دیتے ہوئے بولی۔خود اس کا اپنا دل بھی ہریشان تھا۔وہ شام سے آن لائن نہیں ہوئی تھی ورنہ یہ ان تینوں کا معمول تھا اس وقت وہ تینوں واٹس ایپ پر چیٹنگ کیا کرتی تھیں۔

"اللہ کرے وہ ٹھیک ہو بس۔۔۔"زمل نے دعا مانگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ہی ہریشان ہو رہی تھیں۔یہ دوستی کا رشتہ ہوتا ہی ایسا ہے۔یہ خون کے رشتوں سے بڑھ کر احساس کا رشتہ ہوتا ہے۔دوستوں کی تکلیف ہر دل تڑپ اٹھتا ہے۔وہ دونوں جانتی تھیں کہ حرم کی بھابھیاں اس کا چینا حرام کیے رکھتی ہیں۔

زمل نے بے دلی سے فون آف کر دیا۔اداسی کی ایک لہر نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔وہ وضو کرنے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

نفل پڑھ کر جیسے ہی اس نے سلام پھیرا اس کے دل سے دعا نکلی تھی۔۔۔"یااللہ خیر کرنا!"

"حرم میری بہت اچھی دوست ہے اللہ۔۔۔میرا دل بہت بے چین ہو رہا ہے۔۔۔اللہ پلیز اس کی حفاظت کریں۔۔۔اس کی ہر مشکل کو دور فرما دیں۔۔۔"وہ چہرے پر ہاتھ پھیر کر اٹھ کھڑی ہوئی۔اس کے اندر سکون کی ایک لہر دوڑ گئی تھی۔انکھیں موندتے ہی نیند نے اسے جا لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پیشنٹ کے ساتھ کون ہے؟"ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر اکران کی طرف بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔۔میں ہوں۔۔۔ان کی بیٹی۔۔۔" حرم رندھی ہوئی آواز میں بولی۔ڈاکٹر نے ایک نظر اسے دیکھا۔ اس کی حالت قابل رحم تھی۔ بھوری آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔چادر سے بال نکل کر الجھ رہے تھے۔ڈاکٹر نے ایک نظر اس کے ساتھ کھڑے بہرام پر ڈالی اور سوالیہ اس کی طرف دیکھا۔

"ڈاکٹر صاحب اب کیسے ہیں انکل؟" وہ خود بھی پریشان ہو گیا تھا اس صورتحال سے۔

"آیئے میرے ساتھ۔" ڈاکٹر اسے ساتھ لے کر اپنے روم کی طرف بڑھا۔

"پیشنٹ کی حالت بہت کریٹیکل ہے۔ان کو ہارٹ اٹیک آیا ہے۔رپورٹس کے مطابق وہ پچھلے پانچ سال سے ہارٹ پیشنٹ تھے۔فوری طور پر آپریشن کرنا ہو گا۔۔۔" ڈاکٹر کے تفصیل سے بتانے پر وہ مضطرب ہو گیا۔

"ڈاکٹر مصطفی پلیز میری ریکویسٹ ہے پیشنٹ کی بیٹی کو ابھی کچھ مت بتایئے گا۔۔۔میں آپریشن کے لیے پیسے جمع کروا دیتا ہوں۔۔۔لیکن۔۔۔کتنے پرسنٹ کامیابی کے چانسز ہیں؟" وہ پریشان تھا۔

"اس بارے میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔رسک فیکٹر بہت زیادہ ہے۔۔۔آپریشن کی کامیابی کا چانس دس فیصد ہے۔۔۔باقی آپ اللہ سے دعا کریں۔۔۔"۔ڈاکٹر مصطفی اس کا کندھا تھپتھپا کر باہر نکل گیا تھا اور وہ وہیں

Posted On Kitab Nagri

ساکت بیٹھا رہ گیا تھا۔ماضی کی یاد تازہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ایک بار پھر دل ریزہ ریزہ ہوا تھا لیکن وہ خود کو سنبھال کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔

"کیا کہا ڈاکٹر نے؟" حرم۔بے تابی سے اس کی طرف بڑھی۔

"اا۔۔۔۔کک۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔۔" وہ ٹال گیا۔

"میرے ابو ٹھیک ہو جائیں گے؟" بھوری آنکھوں میں ایک آس تھی۔۔۔۔ایک امید تھی۔۔۔

"انشااللہ۔۔۔۔حرمین آپ دعا کریں اپنے ابو کے لیے ان کا آپریشن ہو گا۔۔۔۔" وہ تحمل سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپریشن کیوں؟" وہ نم لہجے میں بولی۔

"ان کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور پچھلے پانچ سال سے ان کو ہارٹ پرابلم تھا۔بروقت علاج نا ہونے کی وجہ سے وہ اس حال تک پہنچے ہیں۔۔۔" اسے تفصیل بتانی ہی پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں دعا کرتی ہوں ابو کے لیے۔۔۔اللہ کو میری سننی ہی ہو گی۔۔۔میرے ابو میرا واحد سہارا ہیں۔۔۔ابو نے مجھے کبھی نہیں بتایا کہ ان کو دل کا مسئلہ ہے۔"وہ بڑبڑاتے ہوئے پریئر ہال کی طرف بڑھ گئی۔

"ایکسیوزمی بہرام سر آپ ہیں؟"نرس نے اس کو مخاطب کر کے پوچھا۔

"جی میں ہوں۔۔"

"اپ کو پیشنٹ بلا رہے ہیں۔۔۔"نرس پیغام دے کر چلی گئی۔وہ ہمت جمع کرتا ہوا اندر داخل ہوا۔وہ اس وقت مصنوعی مشینوں کے ساتھ جکڑے ہوئے تھے۔

"ں بیٹا۔۔۔۔یہاں۔۔۔میرے پاس ائو۔۔۔"وہ آکسیجن ماسک اتارتے ہوئے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی انکل!"وہ تابعداری سے ان کے قریب آ کر بولا۔

"بیٹا میری ایک بات مانو گے؟"وہ نحیف آواز میں بولے۔

"آپ حکم کریں انکل!"وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج یہ جو تماشہ۔۔۔۔ ہوا ہے تم دیکھ ہی چکے ہو۔۔۔۔ میں جانتا ہوں میں رخصت ہونے والا ہوں۔۔۔۔ میرے بعد میری ں بیٹی کا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔ میں اسے کوئی محفوظ سہارا دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔ میں تم سے۔۔۔ درخواست کرتا ہوں۔۔۔۔ میری ں بیٹی سے نکاح کر لو۔۔۔۔ میری آخری خواہش پوری کر دو۔۔۔" بولتے ہوئے ان کا سانس اکھڑنے لگا تھا۔

یہ کیا کہہ رہے تھے وہ؟؟ حرمین سے نکاح؟ اس نے کبھی ایسا سوچا تک نہیں تھا۔ لیکن اس بوڑھے آدمی کی اخری خواہش کو بھی رد نہیں کر سکتا تھا۔ وہ عجیب مخمصے میں ہڑ گیا۔

"تم پر کوئی زور زبردستی نہیں ہے بیٹا۔۔۔ بس یہ میری آخری خواہش ہے۔۔۔" وہ دھیرے سے بولے۔ ان کی آنکھوں کے گوشے بھیگے ہوئے تھے۔ ان کو آخری وقت بھی اپنی ں بیٹی کا ہی خیال تھا۔

"میں تیار ہوں نکاح کے لیے۔۔۔۔" وہ سر جھکا کر بولا۔

"جیتے رہوں بیٹا۔۔۔۔ خدا تمہیں خوش رکھے۔۔۔" وہ ں م آنکھوں سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر آدھے گھنٹے میں ہی سب تیاریاں ہو گئیں۔مولوی آچکا تھا۔بہرام کی طرف سے اس کے دوست تھے اور احمد صاحب کے کچھ عزیز تھے۔ان کے گھر والوں کو کچھ نہیں پتہ تھا۔

وہ نماز پڑھ کر آئی تو اسے احمد صاحب کا پیغام ملا۔وہ ان کے پاس گئی تو بھر سے رو پڑی۔

"میں نے تمہارے لیے ایک فیصلہ کیا ہے۔مجھے یقین ہے تم میرا مان رکھو گی۔۔۔"ابو نے شفقت سے کہا تو وہ رو پڑی۔

"میری جان آپ پر قربان۔۔۔۔آپ حکم کریں ابو."وہ گلو گیر آواز میں بولی۔

"میں نے بہرام سے تمہارے نکاح کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔"انہوں نے اسے بولنے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔

"لیکن۔۔۔۔"

"لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔میں اس سے بات کر چکا ہوں۔۔۔میرے بعد تمہارا کون ہو گا؟ یہ دنیا بہت ظالم ہے۔۔۔میں تمہیں ایک محفوظ سہارا دینا چاہتا ہوں۔۔"وہ مدھم آواز میں بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"ابو ایسی باتیں مت کریں۔۔۔۔۔"

"تم میری بات مانو گی یا نہیں ؟"انہوں نے حتمی انداز میں ہو چھا تو وہ سر جھکا گئی مطلب اس کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔

"نکاح نامے ہر دستخط کرتے ہوئے۔۔۔اسے کچھ محسوس نہیں ہوا۔وہ اس وقت حواسوں میں ہی کب تھی۔۔۔۔

"میری بیٹی کا بہت خیال رکھنا۔۔۔"انہوں نے آپریشن تھیٹر میں جانے سے پہلے آخری بات بہرام سے کی تھی جس ہر اس نے وعدہ کیا تھا۔

"میں اس کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔۔۔۔کبھی اس ہر آنچ نہیں آنے دوں گا۔۔یہ میرا وعدہ ہے۔۔"وہ مسکرا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

آپریشن تھیٹر میں ڈاکٹرز موجود تھے۔اندر حرمین کے ابو کا آپریشن چل رہا تھا۔گھڑی کی سوئیوں نے رات کے تین بجنے کا اعلان کیا۔بہرام تب سے اس کے ساتھ ہی تھا۔وہ اس وقت کاریڈور میں ایک بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔بہرام دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

سردی بہت زیادہ تھی لیکن اسے محسوس نہیں ہو رہی تھی جب دل ہی مر جائے تو سارے احساسات مفلوج ہو جاتے ہیں۔اسے بھی کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا۔وہ پتھر کی مورت بنے بیٹھی تھی۔اس کی چادر سر سے ڈھلک چکی تھی۔بالوں کی الجھی ہوئی لٹیں چہرے کے اطراف میں بکھری ہوئی تھیں۔بھوری آنکھیں اس وقت بے تحاشہ سرخ ہو رہی تھیں۔وہ رونا چاہتی تھی لیکن نہیں رو پا رہی تھی۔آنسو بھی ختم ہو چکے تھے۔

سایہ بھی ساتھ جب چھوڑ جائے ایسی ہے تنہائی
رونا چاہوں تو آنسو نہ آئے ایسی ہے تنہائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہرام کب سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اس کی نظر گھڑی پر گئی۔تین بج چکے تھے۔وہ آہستگی سے قدم قدم چلتا اس کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔وہ چند پل اسے دیکھے گیا۔شاید وہ بولنے کے لیے الفاظ جمع کر رہا تھا۔زندگی میں بعض اوقات ایسا وقت آ جاتا ہے جہاں الفاظ بھی کام نہیں آتے۔کوئی الفاظ دل کو تسلی نہیں دے سکتے۔وہ اسے کن الفاظ میں تسلی دیتا۔وہ چپ چاپ اس کے برابر تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر بینچ پر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"پریشان ہو؟" وہ کچھ دیر بعد دھیرے سے بولا تھا۔

"ہاں!!! بہت پریشان ہوں۔" وہ کچھ دیر بعد سامنے دیکھتے ہوئے سرگوشی نما بولی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"یا ایھاالذین آمنوا استعینو بالصبر والصلوات (اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد مانگو۔)"قرآن کی ایک آیت اس نے جواب میں پڑھی تھی اور وہ کچھ بول نہیں سکی تھی۔

"اللہ نے مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے۔۔۔۔میرا کوئی نہیں ہے۔"وہ بے بسی سے بولی۔وہ اس وقت کسی ایسے مسافر کی طرح تھی جس کا سارا مال واسباب کوئی لوٹ کر لے گیا ہو اور وہ کسی ویرانے میں اکیلی بیٹھی اپنی قسمت پر نوحہ کناں ہو۔

"ان اللہ مع الصابرین (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔)"وہ نرمی سے قرآن کی ایک اور آیت جواب میں پڑھتا ہوا بولا۔

"حرمین تم سے کس نے کہا تم اکیلی ہو؟میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔"وہ نرمی سے بولا تو حرمین نے حیرت سے اسے دیکھا۔یہ وہی کھڑوس پروفیسر تھا کیا؟اتنا نرم لہجہ!!!

"لیکن میں اپنے ابو کے بغیر نہیں رہ سکتی۔اللہ میرے ساتھ ہی ایسا کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔میں نے آج تک کسی کے ساتھ برا نہیں کیا۔۔۔کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔۔۔۔پھر میں ہی کیوں۔۔۔۔؟"وہ بے بسی سے چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کر رو پڑی تھی۔اس کے رونے سے جانے کیوں بہرام کو تکلیف ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ولنبلونکم بشیٔ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات (اور ہم ضرور آزمائیں گے تم کو تھوڑے سے ڈر اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے۔)" وہ گھمبیر آواز میں قرآن کی آیت پڑھتا ہوا اسے ایک بار پھر جواب دے چکا تھا۔

"جانتی ہو تمہیں اللہ آزما رہا ہے اور وہ ان لوگوں کو آزماتا ہے جن سے وہ محبت کرتا ہے۔۔۔۔ یہ آزمائش ہے ۔۔۔ عذاب نہیں۔۔۔ آزمائش میں اس سے صبر اور نماز کے ذریعے مدد مانگو۔۔ وہ مختلف طریقوں سے انسان کو آزماتا ہے۔۔۔ کسی کو اس کے پیاروں سے دور کر کے۔۔۔ کسی کے مال اور اولاد کے ذریعے۔۔۔" وہ نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا۔ اس کے وجیہہ چہرے پر بے حد نرمی تھی۔

"میں اور کتنا صبر کروں۔۔۔ کتنا صبر؟؟ میں نے بچپن سے لے کر ہر نماز کے بعد اللہ سے صبر مانگا ہے۔۔۔ میں ہر وقت اللہ سے کہتی تھی مجھے صبر دے۔۔۔" وہ رو پڑی۔ بھوری آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حرمین۔۔۔ میری ایک بات یاد رکھنا اللہ سے صبر کبھی مت مانگنا۔ تم صبر مانگو گی تو آزمائش آئے گی۔۔۔ اللہ تمہیں آزمائے گا۔۔۔ تم شکر کیا کرو۔۔۔ اس کی نعمتوں کا اللہ کہتا ہے تم میرا شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔۔۔ لیکن جو صبر کرتے ہیں ان ہر آزمائش آتی ہے اور آزمائش میں صبر کرنے ہر اجر ہے۔۔۔ اللہ فرماتا ہے۔۔۔۔ وبشر الصابرین (اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔)" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا تھا۔ وہ ساحر تھا جو اسے قرآن کی آیتیں سنا کر اپنے سحر میں جکڑ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتہ ہے حرمین انسان کے پاس بہت سی نعمتیں ہوتی ہیں جن پر وہ شکر ادا نہیں کرتا لیکن جب اس ہر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتا ہے "اللہ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔" وہ سامنے دیکھ کر بولا تھا۔

"لیکن میں نے کبھی اللہ سے شکوہ نہیں کیا۔۔۔" وہ نم آنکھوں سے بولی۔

"الذین اذا اصا بتھم مصیبتہ قالو آنا اللہ و انا الیہ راجعون۔(ان لوگوں ہر جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں)۔" وہ اس کی بات کاٹ کر سکون سے بولا۔

"تم ابھی کہہ رہی تھی کہ اللہ نے تمہارے ساتھ ہی کیوں ایسا کیا؟ تم شکوہ کر رہی تھی۔۔۔ تم۔ شکر کرو ۔۔۔اللہ اگر ہم سے ایک چیز کے لیتا ہے نا تو اس کو بہترین سے replace کر کے عطا کرتا ہے۔"

www.kitabnagri.com

"آپ اتنی اچھی باتیں کیسے کر لیتے ہیں۔۔۔" وہ نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

"بس۔۔۔وقت سکھا دیتا ہے۔۔۔حالات انسان کو سب کچھ سکھا دیتے ہیں...." وہ اداسی سے مسکراتے ہوئے گویا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو تہجد کا وقت ہے۔۔۔نماز پڑھ لیں۔۔۔"وہ کھڑا ہو کر بولا۔

"آپ بہت اچھے ہیں سر."وہ نظریں جھکا کر بولی تو بہرام کھل کر مسکرایا۔

"میں آپ سے یہی سننا چاہتا تھا مسز!"وہ شوخی سے بولا تو حرمین سٹپٹا گئی۔

"میں وضو کرنے جا رہی ہوں۔۔"وہ جز بز ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

"شیور مادام جائیے۔۔۔بندہ ویٹ کر رہا ہے۔۔"وہ مسکرا کر بولا۔

وہ دونوں ہاسپٹل کے پریئر ہال میں اس وقت تہجد کی نماز ادا کر رہے تھے۔اس نے نکاح کے بعد بہرام کی امامت میں سب سے پہلے تہجد کی نماز ادا کی تھی۔اگر کوئی چاند سے پوچھتا کہ "بتاؤ آج اس دنیا میں سب سے زیادہ خوش قسمت کون ہے؟"تو چاند کی چاندنی شرماتے ہوئے جواب دیتی۔۔۔"آج اس زمین پر حرمین احمد سے زیادہ خوش قسمت کوئی نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اے میرے پروردگار میں تیری گنہگار بندی ہوں۔۔مجھے معاف کر دے ہر چیز کے لیے۔۔۔اللہ میرے ابو کو صحت و تندرستی عطا فرما دے۔۔۔۔"وہ اپنے ابو کی صحت کی دعائیں مانگ رہی تھی۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو بہرام کھڑا ہو چکا تھا اور شرٹ کے بازو اوپر کر رہا تھا۔

"چلو باہر چلیں۔۔۔۔"وہ اس کی طرف بڑھا تو وہ سر ہلا کر اس کے ہمقدم ہو گئی۔

"تم یہاں بیٹھو میں ایک فون کال کر لوں۔۔۔"وہ اسے بینچ پر بیٹھنے کا کہہ کر خود کاریڈور کے آخری سرے ہر جا کر کھڑا ہو کر کسی سے بات کرنے لگا۔پانچ منٹ بعد وہ واپس آیا تو دیکھا کہ حرمین وہیں بیٹھے بیٹھے سو چکی تھی۔وہ وہیں اس کے برابر بیٹھ کر آنکھیں موند گیا۔تھکن کی وجہ سے کب اس کی آنکھ لگی اس کو پتہ ہی نہ چلا۔

اس کی آنکھ فجر کی اذان پر کھلی تھی۔دور کہیں سے مؤذن کی آواز سنائی دے رہی تھی۔اس کو روزانہ فجر کی اذان سن کر اٹھنے کی عادت تھی اور اب بھی فجر کی آواز سن کر اس کی بند آنکھیں کھل چکی تھیں۔وہ کسی نرم چیز پر سر رکھے لیٹی ہوئی تھی۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ بہرام تھا۔۔۔وہ بہرام کے کندھے پر سر رکھے سو رہی تھی پتہ نہیں کب سے۔۔۔اس نے ایک بار پھر آنکھیں کھول کر دیکھا۔۔۔یہ خواب نہیں حقیقت تھی۔۔۔بہرام بھی جاگ چکا تھا اور حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا جو اس کے کندھے ہر سر رکھے اس کو گھور رہی تھی۔غور کرنے ہر پتہ چلا کہ اس نے اپنا دوسرا بازو اس کے اوپر رکھا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ اٹھ نہیں پا رہی تھی۔وہ شرمندہ ہوتی۔۔۔۔دور ہو کر بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آئم سوری۔۔۔مجھے پتہ نہیں چلا۔۔۔میں نیند میں۔۔۔"وہ شرمندہ سی وضاحت پیش کرنے لگی تھی۔

"ریلیکس۔۔۔!!!یہ بندہ اور یہ کندھا بھی آپ ہی کا ہے۔۔۔اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو۔۔۔!!!"وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔

"وہ۔۔وہ۔۔۔میں۔۔۔نماز پڑھ لوں۔۔۔"وہ وہاں سے بھاگی تو بہرام اس کی پھرتی پر مسکرا کر رہ گیا۔

اچانک میسیج کی ٹوں ٹوں پر اس نے چونک کر جیب سے موبائل نکال کر چیک کیا۔اس کے دوست کا میسیج تھا جسے رات میں اس نے کھانا لانے کا بولا تھا۔

"میں رات کو کھانا دینے آیا تھا لیکن مجھے لوو برڈز کو جگانا اچھا نہیں لگا اس لیے میں چپ چاپ شریفوں کی طرح چلا گیا۔۔۔اور میں نے کچھ نہیں دیکھا۔"شرارت سے بھرپور میسیج تھا جسے پڑھ کر بہرام کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

"تمہارے لیے اچھا ہی ہو گا کہ تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔"اس نے لب دانتوں تلے دبا کر ریپلائے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔بس یہ دیکھا ہے۔۔۔۔"اس نے اپنے دوست کا میسج پڑھا تو مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی لیکن اگلے ہی لمحے اس کی مسکراہٹ اڑن چھو ہوئی جب اس کے دوست نے اسی ایک تصویر سینڈ کی۔ یہ اس کی تصویر تھی حرمین کے ساتھ جس میں وہ اس کے کندھے ہر سر رکھ کر سو رہی تھی۔

"کمینہ انسان۔۔۔۔!!!"وہ دانت پیس کر بڑبڑایا۔

"اس تصویر کو ڈیلیٹ کر دے۔۔۔"اس نے اپنے دوست کو میسج بھیجا لیکن اس کا دوست بھی ڈھیٹ تھا۔

"کیوں؟"فٹ سے جواب آیا تھا۔

"کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔۔...."اس نے دانت پیسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو جیسے تم کہیں کے نواب ہو جس کا آرڈر میں مان لوں۔۔۔"اس کو صاف چڑایا گیا تھا اور اس نے تپ کر فون بند کر دیا۔جانتا تھا کہ وہ اب اس کا دماغ کھا جائے گا۔

حرمین نماز پڑھ کر آچکی تھی اور اب ایک بار پھر سے انتظار شروع ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عرفان تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ہسپتال جا کر اپنے باپ کو دیکھو۔۔۔"اس کی ماں روتے ہوئے اپنے بیٹے کی منتیں کر رہی تھیں۔

"امی خدا کا واسطہ بس کریں۔۔۔۔ابو کو کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ویسے بھی ان کے ساتھ ان کی چہیتی لاڈلی بیٹی موجود ہے اور اس کا عاشق بھی تو پھر ہماری کیا ضرورت۔۔۔"وہ غصہ سے کہتا وہاں سے اٹھ گیا۔۔

"اماں بس کرو کیوں رونا ڈال رہی ہو کچھ نہیں ہوتا ان کو۔۔۔"عائلہ بے زاری سے کہہ کر شوہر کے پیچھے چلی گئی پیچھے وہ آنسو بہا کر رہ گئیں۔

انہیں افسوس تھا کہ حرمین کو انہوں نے تھپڑ مارا لیکن وہ مجبور تھیں اس وقت۔۔۔

"مجھے معاف کر دینا حرمین۔۔۔۔"وہ بڑبڑائی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

بھولا ابھی تک نہیں آیا؟"ثوبان خان نے شرفو سے پوچھا۔

"اس کی اماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔وہ ہسپتال ہے ان کے پاس۔۔۔"شرفو نے بتایا۔

"اچھا وہ آئے تو اسے میرے پاس بھیجو کالج میں ڈرگز کی سپلائی کا کام میں اسے سونپ رہا ہوں۔۔۔"انہوں نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

"جی سر۔!!ء شرفو نے فون رکھ دیا۔

بھولا رات کو تھوڑی دیر کے لیے واپس آیا تو ہسپتال سے فون آیا کہ اس کی ماں کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے ۔وہ ہسپتال میں ہی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھولے کہاں ہو؟"شرفو نے فون پر جھکا کر پوچھا۔

"ساب اماری ماں کا طبیعت بہت خراب ہے۔۔۔ام۔نے بتایا تھا کہ ان صبح تک آجائے گا۔۔"بھولے کی پریشان آواز سن کر شرفو کچھ نرم پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے جلدی آنا باس نے ڈرگز کی سپلائی کا کام تمہیں سونپ دیا ہے۔۔۔کل سے تم اپنا کام شروع کرو۔۔۔"شرفو نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

"جی ساب۔۔۔"بھولا آہستگی سے کہتا فون جیب میں رکھ گیا۔

وہ تینوں اسلام آباد کے ایک اپارٹمنٹ میں بیٹھے مشن ڈسکس کر رہے تھے۔وہ تینوں بھارتی ایجنسی را(Raw) کے ایجنٹس تھے جو پاکستان میں چھپے بیٹھے تھے۔ان کا مقصد عام شہریوں کی جان لینا اور کالجز اور یونیورسٹیز میں طلباء کو نقصان پہنچانا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بات دھیان سے سنو تم دونوں۔۔۔ہمیں اوپر سے آرڈر ملا ہے کہ ایک مہینہ بعد ان پاکی لوگوں کو ختم کرنا ہے۔۔۔۔ٹھیک ڈیڑھ مہینے بعد ان کا تہوار (عیدالفطر) ہے۔۔۔۔بس موقع ملتے ہی ہمیں خودکش دھماکہ کرنا ہے۔۔۔"ان میں سے ایک جو شاید ان کا سربراہ تھا خطرناک عزائم لیے بولا۔

"لیکن آکاش میں نے سنا ہے اس بار سیکیورٹی بہت سخت ہے۔۔۔"سامنے بیٹھے ایک ایجنٹ نے خدشہ ظاہر کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کی تم فکر مت کرو رامش ہمارے پالتو کتے یہ کام کریں گے۔۔۔"آکاش معنی خیزی سے قہقہہ لگا کر بولا۔

"ایجنٹ پریم تمہاری ثوبان خان سے کیا بات ہوئی؟"آکاش نے سامنے بیٹھے ایجنٹ پریم سے پوچھا۔

"کل اس کا کوئی بندہ ہمارے پاس آئے گا ڈر گز کی سپلائی کا کام اسے دیا جائے گا۔۔۔۔۔اور خود کش دھماکہ کرنے کے لیے بھی وہ ہمیں راستہ فراہم کرے گا۔۔۔اسے صرف روپے سے غرض ہے۔۔۔"پریم نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تو اپارٹمنٹ میں ان تینوں کے قہقہے گونج اٹھے۔

"آب آئے گا مزہ۔۔۔ہم تین سال سے پاکستان میں چھپے بیٹھے ہیں اور ہمیں کوئی نہیں پکڑ سکا۔۔اس خود کش دھماکہ کا الزام آئے کا طالبان پر۔۔۔اور یہ مسلموں کی لڑائی ہو گی افغانستان کے ساتھ۔۔۔"آکاش نے شیطانیت سے کہا تو باقی دونوں بھی ہنس پڑے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون جانے ان کافروں کے اوپر بھی خدا بیٹھا ہے جو سب دیکھ رہا ہے۔

"ادھر وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ چال چل رہا تھا۔"

واللہ خیر المکرین

Posted On Kitab Nagri

(اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔)

........................-------------------------------

نسرین بیگم اپنے دونوں بیٹوں کی منتیں کر کے تھی چکی تھیں لیکن ان کی پکار پر کان دھرے بنا اپنے اپنے کاموں میں سب ہی مصروف تھے۔وہ مایوسی سے آنکھیں صاف کرتیں اٹھ کھڑی ہوئیں۔چادر لے کر باہر آکر ادھر ادھر دیکھا۔صبح کے سات بج چکے تھے۔سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔سردی آج بھی بہت تھی۔وہ کپکپاتی ہوئی آگے بڑھیں اور ایک رکشہ روک کر ہسپتال پہنچیں۔وہ اس بڑے سے ہسپتال میں داخل ہو کر نرس سے اپنے شوہر کا پوچھ رہی تھیں۔۔۔

"میرے شوہر کل رات یہاں آئے تھے۔۔۔ساتھ۔۔۔میری بیٹی بھی تھی."ان کے دل کو کچھ ہوا تھا لفظ "بیٹی" کہتے ہوئے۔

"آپ ان کی بات تو نہیں کر رہیں جو کل ایمر جنسی میں یہاں لائے گئے تھے"نرس نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں۔۔۔وہی۔۔۔کہاں ہیں وہ؟"وہ بے تابی سے بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ آئی سی یو میں ہیں۔۔۔ان کا آپریشن چل رہا ہے رات سے ابھی ڈاکٹر باہر نہیں آئے۔۔۔آپ سامنے ویٹنگ روم میں چلی جائیں۔۔۔"نرس جتنے اطمینان سے بتا رہی تھی اتنے ہی زور سے یہ الفاظ ان کی سماعتوں پر بم بن کر گرے تھے۔وہ بے یقینی سے نرس کا چہرہ دیکھے گئیں۔

"ان کا آپریشن کیوں ہو رہا ہے ؟۔۔۔کیا ہوا ہے ان کو؟"وہ سکتے سے نکل کر بولیں۔

"آپ کو نہیں پتہ اماں جی۔۔۔آپ کے شوہر کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے کہ رات پچھلے کئی سال سے وہ دل کے مریض تھے۔۔۔۔۔۔۔"نرس نے حیرت سے کہا۔

وہ کیسی عورت تھیں جو اتنے سال اپنے شوہر کی تکلیف سے ناواقف رہیں۔احمد صاحب ہمیشہ ٹال دیتے تھے اور وہ بھی ان کی صحت کو لے کر زیادہ پریشان نہ ہوتیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا۔۔۔۔"وہ بس یہی کہہ سکیں اور ویٹنگ ایریا کی طرف بڑھ گئیں.آج سے پہلے وہ کبھی اتنی دکھی نہیں ہوئی تھیں۔ان کو شوہر کی قدر آج محسوس ہوئی تھی۔

وہ بینچ پر بیٹھنے ہی لگی تھیں جب نظر سامنے پڑی۔وہ حرمین تھی۔ سرد آنکھوں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔اس کی آنکھیں اس وقت بے حد سرخ ہو رہی تھیں۔یوں لگ رہا تھا وہ شاید ساری رات روتی رہی ہو۔انہیں خوف آیا

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھوں سے۔وہ نظریں چرا گئیں۔انہوں نے سامنے دیکھا وہ انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔جیسے پوچھ رہی ہو کہ اب کیا لینے آئی ہیں یہاں۔اس کی آنکھوں میں موجود سوال ان کو چبھ رہے تھے۔وہ سر جھکا کر بیٹھ گئیں۔ آنکھیں برسنے لگی تھی۔

"آنٹی آپ رو کیوں رہی ہیں؟"قریب سے آواز آئی تھی جسے سن کر انہوں نے سر اٹھایا۔یہ وہی لڑکا تھا جو کل ان کے گھر آیا تھا۔وہ اسے کیسے بھول سکتی تھیں۔یہ وہی تو تھا۔۔۔حرمین کا پروفیسر۔۔۔وہ سوچ رہی تھیں جب آواز پھر سے آئی۔

"آپ پریشان مت ہوں۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"وہ نرمی سے ان کو تسلی دے رہا تھا۔

"یہ سب تم دونوں کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔حرمین کی وجہ سے آج اس کا باپ اس حال میں ہے۔۔۔"وہ روتی ہوئی حرمین کو الزام دے رہی تھیں۔بہرام نے اپنے مٹھیاں بھینچ لیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اسے الزام مت دیں۔۔۔اس کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔یہ صرف ایک غلط فہمی تھی۔۔۔آپ کو اس کا یقین کرنا چاہیے تھا۔۔۔آپ کی بہو اور بیٹے نے الزام تراشی کی آپ کی بیٹی پر جس کی وجہ سے آپ کے شوہر کو ہارٹ اٹیک ہوا۔۔۔۔۔"وہ تحمل سے بولتا ان کو آئینہ دکھا گیا.

Posted On Kitab Nagri

"آپ اس سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔"ان کی خاموشی پر وہ کچھ دیر کے توقف کے بعد بولا۔

"میں اس سے نفرت نہیں کرتی۔۔۔۔۔"وہ اپنی بوڑھی آنکھیں آنسوئوں سے صاف کرتی ہوئی بولی تھیں۔

"تو پھر آپ کا رویہ اس کے ساتھ ایسا کیوں ہے۔۔۔۔؟؟"وہ حیران ہوا تھا۔

"بیٹا جو نظر آتا ہے ویسا ہوتا نہیں ہے۔۔۔۔میں ایک ماں ہوں۔۔۔اور ایک ماں اپنی اولاد سے کبھی نفرت نہیں کر سکتی۔۔۔میں نے تو۔۔۔۔۔"وہ اسے ماضی کا قصہ بتانے بیٹھ گئی تھیں۔ماضی کے اوراق پلٹتے ہوئے وہ جیسے خود بھی ماضی میں کھو گئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نماز کے بعد سے ہی اٹھی ہوئی تھی۔بستر پر کروٹیں بدلتے اسے نیند ہی نہیں آئی دوبارہ۔اس نے حرم کو کال ملائی لیکن اس کا فون بند جا رہا تھا۔اس نے وقت دیکھا آٹھ بجنے والے تھے۔کالج جانے کا اس کا دل نہیں کر رہا تھا۔نورین بیگم کو طبیعت کی خرابی کا بہانہ کر کے وہ مطمئن کر چکی تھی لیکن حقیقت میں وہ حرم کے لیے پریشان تھی۔جانے کیوں دل بیٹھا جا رہا تھا۔اس نے کچھ سوچ کر حرم کے گھر کا نمبر ملایا۔بیل جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹھالو۔۔۔کوئی تو اٹھالو فون۔۔۔۔" وہ اضطراب سے فون کان کو لگائے چکر کاٹ رہی تھی جب فون اٹھالیا گیا۔

"کون۔۔۔۔؟" بےزاریت سے بھرپور کوئی نسوانی آواز سنائی دی۔وہ اندازہ کر چکی تھی یہ حرم کی بھابھی ہوں گی۔

"السلام علیکم میں حرمین کی دوست زمل بات کر رہی ہوں۔۔۔آپ بتا سکتی ہیں کہ وہ کدھر ہے۔۔۔میری اس سے بات نہیں ہو پارہی۔۔۔" وہ شائستگی سے اپنا تعارف کرواکر حرم کی بابت استفسار کر رہی تھی۔

"ہمیں نہیں پتہ وہ کدھر ہے۔۔۔۔" تلخ لہجے میں جواب دیا گیا۔

"لیکن کیوں؟؟کیا وہ کل گھر نہیں پہنچی۔۔۔؟؟" وہ حیرت سے بولی۔

"پہنچی تھی۔۔۔شام کو اپنے کسی یار کے ساتھ آوارہ گردی کر کے۔۔۔۔۔" وہ طنزیہ بولیں۔

"کیا بول رہی ہیں آپ۔۔۔۔ہوش میں تو ہیں؟؟" وہ غصہ سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایسا کچھ نہیں کہا بی بی-----پتہ نہیں کس کے ساتھ منہ کالا کر کے آ رہی تھی---غضب خدا کا کوئی شرم وحیا ہی نہیں آج کل کی لڑکیوں میں-----"وہ بہتان لگا رہی تھیں۔

"بسسسسس!!!!خاموش ہو جائیں---دماغ ٹھیک ہے آپ کا؟کل ہمیں ہمارے پروفیسر بہرام نے گھر ڈراپ کیا تھا--مجھے اور زوبی کو بھی----حرمین کو بھی انہوں نے ہی کہ گھر ڈراپ کیا---آپ بلاوجہ اس معصوم پر الزام لگا رہی ہیں---"زمل سے برداشت نہیں ہوا دوست کے خلاف سننا۔

"بس کرو ہمیں نہ سکھائو----سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ہم نے---"وہ انتہائی چھوٹی سوچ رکھنے والی عورت تھیں۔

"لوگ وہی دیکھتے ہیں جو وہ دیکھنا چاہتے ہیں---اپنی اپنی سوچ کے مطابق---جن کی سوچ منفی ہوتی ہے نا وہ ہر بات میں تنگ ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہیں---"

"بس کرو اپنا یہ فلسفہ----"نائلہ بھابھی کی تیز آواز سپیکر میں گونجی۔

"مجھے بتائیں کدھر ہے وہ----؟؟"وہ چیخ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"بتایا تو ہے مجھے نہیں پتہ اپنے باپ اور اس لڑکے کے ساتھ پتہ نہیں کدھر گئی ہے۔۔۔۔۔۔"وہ جان کر بھی انجان بن گئیں۔

"انکل ٹھیک تو ہیں۔۔۔۔؟"وہ بے چینی سے بولی۔

"میں کیا جانوں۔۔۔۔میرا دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے صبح ہی صبح۔۔۔"وہ ناگواری سے کہتی فون بند کر گئیں ۔زمل انہیں پکارتی ہی رہ گئی لیکن وہ فون بند کر چکی تھیں۔

"زوبی تو کالج جا چکی ہے۔۔۔۔۔۔اب کیا کروں۔۔۔۔ہاں میسیج کرتی ہوں۔۔۔۔"وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولی۔

اس نے مختصراً حرم کی بھابھی سے ہونے والی گفتگو زوبی کو ٹیکسٹ کی اور"اب کیا کرنا ہے؟"پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کی بھابھی نے بہت غلط الزام لگائے ہیں۔۔۔۔جانے کل کیا ہوا ہوگا اس کے ساتھ۔۔۔۔۔۔ہمیں اسے اکیلی نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔خیر جو ہوا سو ہوا۔۔میرے خیال سے سر بہرام کو فون کر کے پوچھنا چاہیے۔"

اگلے سیکینڈ ہی ریپلائے آیا تھا۔

"ہمم ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔۔ویسے تم کالج نہیں گئی۔۔۔۔۔؟"اس نے جوابی سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کالج میں ہی ہوں لیکن پیریڈ نہیں لیا تم دونوں کے بغیر دل نہیں کر رہا اور سر بہرام بھی آج نہیں آئے۔۔۔" اس نے تفصیل بتائی۔

"زوبی تم سر بہرام۔کو فون کرو۔۔۔۔"زمل نے کہا۔

"لیکن سر کا نمبر کدھر سے آیا میرے پاس۔۔۔۔۔"زوبی کے پاس ان کا نمبر ہی نہیں تھا۔

"لاسٹ ویک سر بہرام شاہ کے نام کا پوسٹر لگا تھا کالج میں۔۔۔۔یاد ہے؟جس پر ان کی کوالیفیکین اور نمبر بھی درج تھا۔۔۔۔پرنسپل سر کے آفس کے باہر۔۔جلدی سے نوٹ کرو اور ان سے بات کر کے مجھے بتاؤ۔۔"زمل نے دماغ سے کام لیا تو وہ اوکے کہہ کر آف لائن ہو گئی تھی۔وہ چینج کر کے چادر نکال رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قریباً پندرہ منٹ بعد اسے زوبی نے کال کی تھی۔

"سر نے مجھے جو بتایا ہے وہ unbelievable ہے۔۔۔۔حرم۔کے فادر کی کنڈیشن بہت سیریز ہے۔۔۔۔ان کا آپریشن چل رہا ہے رات سے اور حرم ہاسپٹل میں ہے۔۔۔۔اس کی بھابھی اور بھائیوں نے کل

Posted On Kitab Nagri

بے بنیاد الزامات لگائے تھے اس پر جس کی وجہ سے اس کے فادر کی یہ حالت ہوئی۔۔۔"زوبی غمزدہ لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

"میں کالج آ رہی ہوں۔۔۔ساتھ نکلتے ہیں ہاسپٹل کے لیے۔۔۔"زمل تیزی سے بولی۔اس کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ حرم اس وقت کیا کچھ جھیل رہی ہو گی۔اسی لیے کل سے اس کا دل پریشان تھا۔اس نے تیزی سے چادر اوڑھی اور آنسو صاف کرتی ہوئی سیڑھیاں اتری۔

"امی میری ایک دوست کے فادر کی طبیعت بہت خراب ہے۔۔۔میں ہاسپٹل جا رہی ہوں۔۔۔دعا کیجیے گا۔۔"
وہ کہتی رکی نہیں تیزی سے باہر نکل گئی۔

"یااللہ خیر کرنا۔۔۔"نورین بیگم نے بے ساختہ دعا کے لیے ہاتھ کھڑے کیے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چابی دیں۔۔۔.."پورچ میں آکر اس نے ڈرائیور سے چابی لی اور انتہائی ریش ڈرائیونگ کرکے کالج پہنچی تھی۔
زوبی اسے گیٹ پر ہی نظر آئی تھی۔وہ یقیناً پرنسپل کو ایمرجنسی کا بتا کر چھٹی لے چکی تھی۔وہ تیزی سے گاڑی کا دروازے کھول کر اندر بیٹھی تھی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"مجھے یقین نہیں آرہا ہے۔۔۔۔یہ سب۔۔۔۔"زوبی بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔

www.kitabnagri.com

"زوبی دعا کرو انکل کو کچھ نہ ہو۔۔۔"زمل نم لہجے میں بولی۔

"آمین۔۔۔۔۔!!!"زوبی نے نم آنکھیں صاف کیں۔

Posted On Kitab Nagri

"کل رات ادھر جو پیشنٹ آئے ہیں۔۔۔احمد انکل۔۔۔جن کا آپریشن چل رہا ہے وہ کدھر ہیں۔۔۔۔" ہاسپٹل پہنچ کر وہ دونوں تیزی سے ریسیپشنٹ کی طرف بڑھی تھیں۔

"اس طرف۔۔۔"ریسیپشنٹ نے کیا تھا۔

آپ اس سب میں اسے کیسے قصوروار ٹھہرا سکتی ہیں۔۔۔"وہ ان کی بات سننے کے بعد بولا تھا۔

"تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔میں بھی بے بس ہوں۔۔"وہ آنسو بہاتے ہوئے بولیں۔

"آنٹی آپ۔۔۔"وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا جب اس کا فون بج اٹھا۔کسی ان نون نمبر سے کال آرہی تھی۔وہ ان سے معذرت کرتے ہوئے اٹھا تھا اور کاریڈور کے آخری سرے پر جا کر کھڑا ہو گیا۔

"السلام علیکم۔۔۔۔۔!!!"کوئی نسوانی آواز سن کر وہ حیران ہوا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔۔!!!"وہ شائستگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"سر بہرام بات کر رہے ہیں۔۔۔؟؟"دوسری جانب سے پوچھا گیا تھا یا شاید کنفرم کیا گیا تھا۔

".Yes, Behram Shah speaking"

"سر میں بول رہی ہوں۔۔۔۔"دوسری جانب سے کسی لڑکی کی آواز آئی تھی۔

"میں کون۔۔۔؟؟"وہ اچھنبے سے بولا۔ عجیب احمق مخلوق تھی نام بتانے کی بجائے کہہ رہی تھی "میں "بول رہی ہوں۔

"سر میں۔۔۔زوبیہ رحمان۔۔۔آپ کی سٹوڈنٹ۔۔۔۔۔Three AGENS Group کی میمبر۔۔۔"زوبی نے تفصیل سے آپ اتعارف کروایا تو بہرام تپ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی فرمایئے۔۔۔"وہ مروت سے بولا۔

"سر پلیز مجھے بتائیں حرمین کہاں ہے۔۔۔۔کیا ہوا تھا کل اس کے ساتھ۔۔۔وہ ہماری دوست ہے اور کل سے ہم اس کے لیے پریشان ہیں۔۔۔۔اس کا فون بھی بند جا رہا ہے۔۔۔۔اس کی بھابھی کو فون کرنے ہر پتہ چلا

Posted On Kitab Nagri

ہے کہ وہ گھر پر نہیں بلکہ اپنے کسی۔۔۔" وہ تیز تیز بولتی جا رہی تھی جب آخری بات ہر شرمندگی سے خاموش ہو گئی۔۔۔

"میں اندازہ کر سکتا ہوں اس کی بھابھی نے کیا کہا ہو گا۔۔۔۔۔ آپ میری بات سنیں۔۔۔" بہرام اسے کل کا سارا واقعہ تفصیل سے بتا کر خاموش ہو گیا۔

"سر اس کے فادر کیسے ہیں۔۔۔؟" کچھ دیر بعد زوبی بولنے کے قابل ہوئی تو بھرائی ہوئی آواز میں پوچھا۔

"کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔ دعا کریں بس۔۔۔" وہ سرد آہ خارج کرتا ہوا بولا۔

"سر ہم ہاسپٹل آ رہی ہیں۔۔۔" وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن۔۔۔" اس نے کچھ کہنا چاہا۔

"پلیز سر۔۔۔ اسے ہماری ضرورت ہے۔ وہ بہت اکیلی ہو گی اس وقت جانے کیا حال ہو گیا ہو گا ہماری دوست کا۔۔۔۔" اس کی تکلیف کا سوچ کر زوبی کی آنکھیں پانی سے بھیگ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"او کے جیسے آپ کی مرضی۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"سر کون سا ہاسپٹل ہے۔۔۔۔؟"اس نے ہاسپٹل کا نام پوچھا۔

".Al Mustafa Hospital"

وہ نام بتا چکا تھا اور وہ سانس نہیں لے سکی۔تقدیر ہمیشہ اسی شخص کے سامنے لے جا کر ہی کیوں مارتی تھی۔۔وہ جانتی تھی یہ مصطفٰی کا ہاسپٹل ہے۔لیکن جانا بھی ضروری تھا۔

"اے اللہ مجھے صبر کا وہ درجہ دے کہ جب میرے سامنے مصطفٰی علی خان کا نام آئے تو نا میری آنکھوں میں آنسو آئے اور نہ ہی میرے دل میں درد اٹھے۔"وہ کیا مانگ رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی لیکن محبت کبھی دل سے نہیں جاتی۔محبت کا ہر اک لمحہ ہمیشہ یاد رہتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ واپس حرمین کی امی کے پاس بیٹھ کر ان سے بات کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماضی میں جینے سے کچھ نہیں ہوتا آنٹی۔۔۔۔زندگی اسی کا نام ہے کہ چلتے رہو۔۔۔پیچھے مڑ کر دیکھنے والے پتھر ہو جاتے ہیں۔۔۔۔آپ آگے نہیں دیکھ رہیں۔۔۔۔صرف پیچھے دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔بار بار ماضی کی یاد نے آپ کو پتھر بنا دیا ہے۔۔"وہ نرمی سے کہہ رہا تھا۔

"ماضی کو بھلانا آسان نہیں ہوتا بیٹا۔۔۔۔اپنے وجود کا ایک حصہ ہوتا ہے ماضی میں۔۔۔"وہ سامنے دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

"لیکن اتنے سال آپ نے ماضی میں گزار دیے۔۔۔۔۔اپنی بیٹی سے دور رہیں۔۔۔۔ایک ناکردہ غلطی کی سزا اسے مت دیں۔۔۔۔وہ بہت بکھری ہوئی ہے۔۔۔۔"وہ انہیں سمجھا رہا تھا اور وہ اسے غور سے دیکھ رہی تھیں۔یہ لڑکا کتنا پیارا بولتا تھا۔کتنی نرمی تھی اس کے الفاظ میں جو سیدھی دل پر اثر کرتی تھی۔

"تم بہت اچھے ہو بیٹا۔اللہ تمہیں خوش رکھے۔"وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر دعائیں دیتی ہوئی بولیں۔

"حرم۔۔۔۔۔۔!!!"وہ دونوں اسے پکارتی ہوئی تیزی سے اس کی طرف بڑھی تھیں جو بے حس و حرکت اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔یہ وہ حرمین تو نہیں تھی جو ہر وقت ہنستی مسکراتی رہتی تھی۔جس کی زندگی میں ہر وقت شوخیاں اپنے عروج پر ہوتی تھیں آج وہی لڑکی اجڑی حالت میں بیٹھی تھی۔اس کی بھوری کانچ سی آنکھیں اپنی

Posted On Kitab Nagri

چمک کھو کر ویران ہو چکی تھیں۔ان دونوں کا دل کٹ سا گیا اسے اس طرح دیکھ کر۔اس کی رنگت زرد پڑ چکی تھی اور اس کی حالت اس وقت قابل رحم تھی۔

"حرم۔۔۔۔حرم یہ کیا حال بنایا ہے اپنا۔۔۔۔؟؟"وہ دونوں اس کی دائیں بائیں بیٹھی نم آنکھوں سے اسے ہلا کر پوچھ رہی تھیں۔

"زمل۔۔۔۔زوبی۔۔۔۔تم۔لوگ آگئی ہو۔۔"وہ ان دونوں کے ہاتھ تھام کر رونے لگ گئی تھی۔

"ہاں۔۔۔۔ہم آگئے ہیں حرم۔۔۔تم پلیز رونا بند کرو۔۔۔۔۔"زمل اس کے آنسو صاف کرتی ہوئی پیار سے کہہ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ تو تھی ہی حرمین احمد۔۔۔نرمی اور پیار محبت سے گندھی لڑکی۔ذرا سی محبت اور اپنائیت پا کر بچوں کی طرح رونے لگی۔زمل نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔وہ ان دونوں کا سہارا پا کر دوبارہ رونے لگ گئی تھی۔

وہ پھولوں سی لڑکی کل رات کانچ کی طرح ٹوٹ کر بکھری تھی۔اسے صرف محبت اور توجہ ہی سمیٹ سکتی تھی ۔بہرام اٹھ کر کھڑا ہو کر اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل۔۔۔ابو۔۔۔۔ابو میری وجہ سے اس حال میں ہیں۔۔۔ارشمیل کی طرح وہ بھی مجھے چھوڑ کر چلے جائیں گے۔۔۔۔ابو۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔"وہ روتے ہوئے بے ربطہ جملے دہرا رہی تھی۔

"حرم میری جان کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔اللہ سے اچھے کی امید رکھو۔۔۔۔"زوبی پیار سے اس کے بال پیچھے کرتے ہوئے بولی۔اسی اثناء میں ڈاکٹرز آپریشن تھیٹر سے باہر نکل آئے۔وہ سب دوڑ کر ڈاکٹر مصطفی کی طرف لپکے جو پریشانی سے ان سب کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"ڈاکٹر کیسے ہیں میرے ابو۔۔۔"حرم نے گھٹی گھٹی سسکیاں روکتے ہوئے پوچھا۔مصطفی نے ایک نظر اسے اور اس کے ساتھ کھڑی لڑکی جو دیکھا تو نظریں چرا گیا۔وہ اس وقت اس لڑکی کو دیکھ کر حیران ہوا تھا۔شاید وہ اس کی دوست تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ابو ٹھیک ہو گئے کیا؟"اس نے ایک آس،ایک امید کے ساتھ پوچھا تھا۔

"ہمہ۔۔۔ہا۔۔ہاں۔۔۔۔وہ ٹھیک ہو گئے ہیں اب۔۔۔سب ٹھیک کر گئے ہیں۔۔۔"مصطفی رک رک کر بولا۔

"کیا مطلب۔۔۔۔؟انکل ٹھیک ہیں نا؟"زمل کا دل کسی انہونی کے تحت دھڑکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آئم سوری۔۔۔ نہی از نو مور۔"ڈاکٹر مصطفیٰ نے بہرام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔اس کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ۔۔۔ حرم نے زور سے چیخ ماری تھی اور وہیں بیٹھتی چلی گئی۔

"نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ایسا۔۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔ابو۔۔۔ابو مجھے۔۔۔ چھوڑ۔۔۔کے نہیں ۔۔۔جا سکتے۔۔۔"وہ روتے ہوئے چیخ چیخ کر بول رہی تھی۔زمل اور زوبی اسے جپ کروا رہی تھیں ۔۔۔اس کی امی خاموشی سے آنسو بہا رہی تھیں۔بہرام ترحم سے اسے دیکھتا ڈاکٹر کے ساتھ چلا گیا۔ایک انسان جا چکا تھا اپنے پیچھے آہنی بیٹی کو روتا چھوڑ کر۔اور انسان کچھ نہیں کر سکتا۔انسان بے بس ہے۔۔۔۔انسان کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔کم سے کم موت کو روک نہیں سکتا کوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر وہی ہوا تھا جو اس معاشرے کا دستور ہے۔اس کے بھائیوں نے باپ کی موت کا زمہ دار اسے ہی ٹھرایا تھا ۔وہ روتی نہیں تو اور کیا کرتی۔اس کا واحد سہارا ابھی جا چکا تھا۔جنازے کے وقت وہ اپنے ابو سے لپٹ کر بے تحاشہ روئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نکل جاؤ اس گھر سے۔۔۔۔آج سے تمہارے لیے اس گھر میں کوئی جگہ نہیں۔۔۔۔" عرفان بھائی جنازے سے واپس آکر رشتہ داروں سے تعزیت وصول کر رہے تھے لیکن۔رات ہوتے ہی وہ کسی عتاب کی طرح اس پر نازل ہوئے تھے۔زوبی اور زمل کو زبردستی نسرین بیگم نے گھر بھیج دیا تھا۔

"یہ کیا کہہ رہے ہو تم ؟ہوش میں تو ہو؟بہن ہے وہ تمہاری....!!!" نسرین بیگم آج شاید پہلی بار اس کے حق میں بولی تھیں۔۔۔۔لیکن اب اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

"میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔۔یہ لڑکی اس گھر میں نہیں رہے گی۔۔۔۔اس کی وجہ سے میرا باپ مر گیا ہے۔۔۔۔آوارہ لڑکی ہے یہ۔۔۔۔" عرفان کی زبان سے انگارے نکل رہے تھے۔لیکن وہ چپ تھی۔انکھوں سے انسو نکل کر اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اٹھو یہاں سے اور نکلو اس گھر سے۔۔۔۔کوئی جگہ نہیں ہے تمہارے لیے اس گھر میں۔۔۔۔" راشد اور اس کی بیوی بھی وہاں آچکے تھے اور اپنے بڑے بھائی کی حمایت کر رہے تھے۔

"عرفان خدا کے لیے رحم کرو تھوڑا وہ اس وقت کہاں جائے گی۔۔۔۔؟!!" آج وہی ماں اپنی بیٹی کے لیے اپنے بیٹوں سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔۔التجا کر رہی تھی لیکن جب دل پتھر ہو جائیں تو رشتوں کا احساس بھی مٹ جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اسے مزید ایک سیکینڈ بھی اس گھر میں برداشت نہیں کروں گا۔۔۔" وہ دھاڑا تھا۔اس نے حرمین کو بازو سے پکڑ کر دھکا دیا تھا اور وہ منہ کے بل گری تھی۔اس کا سر پاس پڑے ٹیبل کے کونے سے ٹکرایا تھا جس پر سر سے خون نکلنا شروع ہو گیا تھا۔

"ابوووو.....!!!!" وہ درد سے چلائی تھی۔اولاد جو جب بھی تکلیف ہوتی ہے تو سب سے پہلے "ماں" یاد آتی ہے لیکن اسے ماں کا پیار ملا ہوتا تو ہی اسے پکارتی نا۔

"عرفان خدا کے لیے رحم کرو۔۔۔میں تمہاری ماں ہوں رحم کرو ہم پر۔۔۔" انہوں نے آپے بیٹے کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے لیکن وہ سنتا تو پھر نا!!!

"میری بچی۔۔۔!!!" وہ اس کے سر سے خون نکلتا دیکھ کر اس کی طرف لپکیں۔

"ام۔۔۔امی۔۔۔امی۔۔۔۔!!!" وہ سسک پڑی تھی ان کی گود میں سر رکھے۔نفرتیں کہیں دور جا سوئی تھیں۔

"بس کرو یہ ڈارمہ نکالیں اس کو گھر سے عرفان۔۔۔۔" نائلہ سے مزید ماں بیٹی کا پیار نہ دیکھا گیا تو بول پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ ایسے نہیں جائے گی۔۔۔۔اسے نکالنا پڑے گا۔۔۔"راشد کی بیوی رمشہ طنزیہ بولی۔

عرفان نے اسے بازو سے پکڑ کر ایک جھٹکے سے کھڑا کیا تھا اور اسے گھسیٹتے ہوئے دروازے تک لایا اور باہر دھکا دیا تھا۔وہ ایک بار پھر زور سے گری تھی۔اتنی ذلت۔۔۔!!!!اتنی رسوائی۔۔۔۔!!!!وہ مر کیوں نہیں گئی۔۔۔۔!؛؛لیکن اس کی سانسیں چل رہی تھیں۔۔۔ابھی اسے زندہ رہنا تھا۔۔۔!!!

عرفان اسے گھر سے باہر نکال کر دروازے کا تالا لگا چکا تھا۔۔نسرین بیگم رو رہی تھیں۔وہ دروازے پیٹ رہی تھی لیکن کوئی سننے والا نہ تھا۔

"امی۔۔۔۔ابووو۔۔۔۔۔!!!"کتنی ہی آوازیں دی تھیں اس نے لیکن کوئی سنتا تو پھر نا!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

درد وہ دل سے اٹھا ہے کہ خدا جانتا ہے

کیا میرا جرم خطا ہے کہ خدا جانتا ہے

میرے دامن پہ لگے داغ مٹاؤں کیسے

زخم جو دل پہ لگے ہیں وہ دکھاؤں کیسے

کیا کروں کیسے جیوں تو ہی بتا دے مولا

Posted On Kitab Nagri

کوئی سنتا ہی نہیں حال سنائوں کیسے

کیا میرا جرم خطا ہے کہ خدا جانتا ہے

درد وہ دل سے اٹھا ہے کہ خدا جانتا ہے

میرے خدایا میرے خدایا تن من اندر درد سمایا

میرے خدایا میرے خدایا تن من اندر درد سمایا

میرے خدایا!!!!!!!!

ہم پہ الزام لگے درد کے پتھر برسے

میرے صحرا میں نہ بھولے سے بادل برسے

کس سے فریاد کریں تو ہی بتا دے مولا

تیرے ہوتے ہوئے جینے کو پل پل ترسے

کیا میرا جرم خطا ہے کہ خدا جانتا ہے

درد وہ دل سے اٹھا ہے کہ خدا جانتا ہے

میرے خدایا میرے خدایا تن من اندر درد سمایا

میرے خدایا!!!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ کتنی ہی دیر تک روتی رہی جب کوئی اس کے سامنے آ کے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔وہ بہرام شاہ تھا۔۔۔وہی جس کے ساتھ اس کے باپ نے اس کا نکاح کروا دیا تھا۔شاید وہ جانتے تھے کہ ان کے بیٹے اس کے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔

بہرام خاموشی سے اس کے سامنے بیٹھا رہا۔وہ یہ ٹک اسے دیکھتی رہی۔۔۔سانس روکے۔۔۔بنس پلک جھپکائے۔۔۔کتنی ہی گھڑیاں۔۔۔کتنے ہی پل بیت گئے۔۔۔اسے احساس ہوا۔۔۔یہ خواب نہیں حقیقت ہے۔۔۔وہ اس کے سامنے بیٹھا۔۔۔۔اس کا شوہر ہی تھا۔۔!!!

"چلو حرمین۔۔۔۔!!!"اس نے ہاتھ بڑھایا تھا۔

بھوری آنکھیں ایہ بار پھر نم ہوئیں۔۔۔آنسو پھر سے رخسار کر بھگونے لگے۔اس نے ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔اس کا جو اس کا شوہر تھا۔۔۔وہی اس کا سائبان تھا۔

اس نے ایک نظر پیچھے مڑ کر اپنے گھر پر ڈالی تھی۔اس نے اوپر دیکھا تھا بالکنی میں اس کی امی کھڑی نم آنکھوں سے اسے بہرام کے ساتھ جاتا دیکھ کر محبت سے مسکرائی تھیں۔وہ جانتی تھیں بہرام اس کی حفاظت کرے گا۔

.............---

Posted On Kitab Nagri

وہ احمد انکل کے جنازے سے وہ واپس آیا تھا جب اسے زوبیہ کی کال آئی۔وہ بے حد پریشان تھی۔

"سر پلیز آپ اس کی طرف جا کر دیکھیں۔وہ ٹھیک نہیں تھی۔اس کے گھر والوں کا سلوک اس کے ساتھ اچھا نہیں ہو گا۔آپ پلیز جا کر پتہ کریں۔اس کی امی نے ہمیں زبردستی بھیج دیا واپس۔وہ بہت تکلیف میں ہے۔"وہ ایک ہی سانس میں بولتی گئی۔۔

"لیکن۔۔۔میں کیسے جا سکتا ہوں؟"وہ ان کے سامنے یہی جتانا چاہ رہا تھا کہ وہ اس کے لیے اجنبی ہے۔وہ دونوں حرم اور اس کے نکاح سے ناواقف تھیں۔

"ہمیں نہیں پتہ۔۔۔بس آپ جائیں پلیز۔۔۔وہ بہت رو رہی تھی۔۔۔۔"فون شاید سپیکر پر تھا اور وہ دونوں ساتھ ہی تھیں جب ہی زمل کی آواز آئی۔بہرام کو ان تینوں کی دوستی پر ایک بار پھر رشک آیا۔کیسے ان تینوں کا دل تڑپ اٹھتا تھا ایک دوسرے کے درد پر۔

"او کے میں دیکھتا ہوں۔"وہ جیسے بادل ناخواستہ جانے کے لیے راضی ہوا تھا۔ہمدردی تو اسے بھی تھی حرمین سے۔

Posted On Kitab Nagri

اور جب وہ وہاں پہنچا تو اسے دھچکا لگا تھا حرمین کو یوں روتے دیکھ کر۔ وہ اپنے گھر کے باہر بے سروساماں لٹے پٹے حال میں بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔یہ وہ لڑکی تو نہیں تھی جو ہر پل اس کے ناک میں دم کیے رکھتی تھی۔ یہ وہ حرمین نہیں تھی۔۔۔۔۔

اس نے ارد گرد دیکھا کوئی نہیں تھا۔ وہ اب بھی اسی طرح روتی ہوئی دروازہ پیٹ رہی تھی۔ اپنے ابو کو آوازیں دے رہی تھی لیکن کون سنتا!؟؟

اس گھر کے مکین پتھر دل تھے جن ہر کسی کی آہوں کا اثر نہیں ہوتا تھا۔ بادل اچانک ہی زور سے گرجے تھے۔ آسمان پر ستارے نظر نہیں آرہے تھے۔ ہوا اچانک ہی تیز ہوگئی تھی۔ یکدم بجلی چمکی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

لوگ خوش ہوتے ہیں بارش کو دیکھ کر۔ قوم شعیب کا حال بھول جاتے ہیں۔وہ بھی اسی طرح خوش ہوئے تھے بارش کو دیکھ کر لیکن وہ نہیں جانتے تھے ہہ یہ بارش نہیں عذاب تھا ان لوگوں پر جو کمزوروں پر ظلم کرتے ہیں۔ کوئی نہیں جانتا تھا آج حرمین احمد ہر ٹوٹنے والی قیامت پر ہی تو بادل برسنے کو بے تاب تھے۔شاید کوئی تو تھا جو اس کے آنسوئوں میں شریک ہونے کو بے تاب تھا۔

"دروازہ کھولیں بھائی۔۔۔۔۔۔" وہ بلک بلک کر روتی ہوئی بول رہی تھی۔اس سے مزید دیکھا نہ گیا۔وہ آگے بڑھا اور اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔اس نے حرمین کو خود کو دیکھتے ہوئے پایا۔بنا بولے،بنا کچھ کہے، سانس روکے،بنا پلک جھپکے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی رہی۔۔۔۔۔وہ اسے نارمل نہیں لگی۔یا شاید وہ اپنے ہوش وحواس میں نہیں تھی۔۔۔یک دم بادل گرجے تھے اور جیسے وہ دونوں کسی سحر سے نکلے تھے۔

"چلو حرمین۔۔۔۔۔!!!" اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا تھا اس کی جانب جسے اس نے بلا کسی تردد کے تھام لیا۔شاید وہ کسی سہارے کی منتظر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس کے بیٹھنے کے بعد دروازہ لاک کیا۔ بارش شروع ہو چکی تھی۔ وہ احتیاط سے ڈرائیونگ کر دیا تھا۔اس نے ایک نظر حرمین ہر ڈالی۔ وہ اب بھی رو رہی تھی۔اس نے اسے کوئی دلاسہ نہیں دیا تھا۔

وہ جانتا تھا زندگی میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی الفاظ تسلی نہیں دے سکتے۔ جب انسان درد سے گزر رہا ہو تو اسے رونے دینا چاہیے۔اس دوران سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ چاہتا تھا کہ حرمین ایک بار رو لے۔ بارش کی طرح اس کے آنسو بہہ جائیں تا کہ اگلی صبح بہت خوبصورت ہو۔

"اندر چلیں۔۔۔۔۔۔"گاڑی کا انجن بند کرتے ہوئے اس نے حرمین سے پہلی بات کی۔

وہ اسے لے کر اپنے فلیٹ آیا تھا۔ آج کل وہ یہیں ٹھہرا ہوا تھا۔اس کا فلیٹ یونیورسٹی کے قریب ہی تھا اسی لیے وہ اپنے گھر کی بجائے یہاں رہائش پذیر تھا۔

"حرمین اندر چلیں۔۔۔۔۔۔!!!"حرمین کی خاموشی پر ں صرام نے ایک بار پھر اسے پکارا تو وہ خالی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی اور چپ چاپ گاڑی سے نیچے اتر گئی۔ بارش اب بھی جاری تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ میرا فلیٹ ہے۔آپ سامنے والے بیڈروم میں جا کر ریسٹ کریں۔۔۔۔۔۔میں کھانے کے لیے کچھ بندوبست کرتا ہوں۔"وہ نارمل انداز میں اسے پرسکون کرنا چاہ رہا تھا۔اور وہ اب بھی خاموش رہی۔رو رو کر اس کی آنکھوں سوجھ گئی تھیں۔آنکھیں سے اب بھی برسات جاری تھی۔وہ خاموشی سے چلتی ہوئی سامنے والے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔بہرام کچھ کہے بغیر کچن کی جانب بڑھ گیا۔

"میری بات سنو اس وقت میں کھانا کدھر سے لے کر آئوں تم لوگوں کے لیے۔اتنی بارش ہو رہی ہے ۔۔۔۔۔"اس نے بڑے تحمل سے اپنے دوست کی بات سنی تھی۔

"یار دیکھ لے میرا جگر نہیں ہے ؟اپنے بھائی اور بھابھی کے لیے کھانا لے آ۔۔۔۔دیکھ لے۔۔۔۔میرا نہیں تو اپنی بھابھی کا ہی خیال کر لے وہ کب سے رو رہی ہے اور اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔"وہ منت کرتے ہوئے اور آخر میں سارے جہان کی فکر مندی لیے یوئے بولا تو دوسری جانب اس کے دوست کا چھت پھاڑ قہقہہ بلند ہوا۔اس نے تپ کر فون کان سے ہٹا کر دل ہی دل میں اسے دو چار گالیاں دیں۔

"اووو ہو وووو۔۔۔۔!!!آئی سی۔۔۔۔!!بڑی فکر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔"اس کے دوست نے شرارت سے اسے چھیڑا تو وہ جل ہی گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اب تجھ سے بات نہیں کروں گا۔۔۔۔"اس نے دھمکی دی تو اس کا دوست فوراً سے پہلے لائن پر آ گیا۔

"اچھا یار مروت۔۔۔۔کرتا ہوں کچھ۔۔۔"اس نے کہتے ہوئے کال بند کی تو بہرام نے سکون بھری سانس لی۔

کوئی پونے گھنٹے بعد دروازے کی بیل بجی تو اس نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔وہ جانتا تھا کہ کون ہو گا۔

"ہٹو سامنے سے۔۔۔!!!"اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی اس کا دوست خونخوار تیور لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"تشریف لائیے۔۔۔۔!!!"وہ سینے ہر ہاتھ رکھ کر تھوڑا جھک کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت شکریہ بہرام شاہ!!!"اس کا دوست دانت پیس کر بولا۔

"اچھا کھانا کدھر سے لائے ہو؟"اس نے اپنے دوست کے ہاتھ سے کھانے کا شاپر چھینتے ہوئے استفسار کیا تو اس کے دوست نے تھوک نگلا۔اب وہ کیا بتاتا کہ کھانا تو وہ چوری کر کے لایا تھا صغریٰ خالہ کے گھر سے۔وہ اس کے ہمسائے میں نئی شفٹ ہوئی تھیں اور وہ آدھی رات کو چوری چھپے ان کے کچن میں گھس کے کھانا اڑا لایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آآاااا۔۔۔۔وہ۔۔۔۔ چھوڑو تم۔۔۔۔بس تم کھاؤ چپ کر کے اور بھابھی کدھر ہیں میری۔۔۔۔۔"وہ سٹپٹا کر جواب دیتا یوا آخر میں متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ کر بولا۔

"وہ روم میں ہے اور مجھے سچ سچ بتاؤ کدھر سے لائے ہو کھانا۔۔۔۔"بیرام نے کڑے تیوروں سے سوال کیا تو وہ پہلو بدل کر رہ گیا۔

"ارے یار ہوٹل سے لایا ہوں زیادہ تفتیش مت کرو اور کھانا شروع کرو۔۔۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولا۔ایک تو اتنی رات کو وہ اس کے لیے کھانا کے کر آرہا تھا"چوری"کر کے اوپر سے محترم کی تفتیش ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔

"اچھا میں آرا ہوں تمہاری بھابھی کو لے کر۔۔۔۔"بہرام نے اس کی خفاصورت دیکھی تو فوراً سے بیشتر بولا۔

"ہاں جلدی آئو۔۔۔۔۔"وہ مسکرا کر بولا۔

"تب تک تم یہ برتن سیٹ کر دو۔۔۔۔"بہرام جاتے جاتے واپس مڑا تو اس کی مسکراہٹ منٹ سے پہلے اڑی۔

"کمینہ کہیں کا۔۔۔۔۔۔مجھے نوکر سمجھا ہوا ہے۔"وہ جل کر بولتا ہوا اٹھ گیا اور ڈائننگ ٹیبل سیٹ کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں اندھیرا کیے تب سے ایک ہی پوزیشن میں اکڑوں بیٹھی تھی۔آج اس کی زندگی کی بدترین رات تھی یا شاید آج اس کا دن نہیں تھا۔ایک دن میں ہی اس کا سب کچھ ختم ہو گیا تھا اور وہ کچھ کر نہ سکی۔اسے اندھیرا اچھا لگ رہا تھا۔نفرت ہونے لگی تھی اسے اس دنیا سے۔یہ دنیا اس کی نہیں تھی۔نہیں بلکہ یہ دنیا تو کسی کی ں ھی نہیں تھی۔آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر نکلا تھا۔

"ابو۔۔۔ابو مجھے۔۔۔۔۔چھوڑ کر۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔جا سکتے۔۔۔۔!!!"وہ سسک پڑی۔کتنی ہی دیر تک وہ روتی رہی۔

اس نے محسوس کیا کوئی اس کے ساتھ آکر بیٹھا ہے۔اس کے ساتھ۔۔۔اسی کے انداز میں۔۔۔وہ بیڈ کی ہشت سے ٹیک لگائے زمین ہر بیٹھی ہوئی تھی۔اس نے گردن موڑ کر اسے نہیں دیکھا۔وہ اسے دیکھنا ہی نہیں چاہتی تھی۔اس میں ہمت نہیں تھی کسی کا سامنا کرنے کی۔

"کتنا رونا ہے؟!!"بہت نرمی سے سوال کیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جب تک آنسو ختم نہیں ہوتے۔" بہت اہستہ سے اس نے جواب دیا تھا۔

"اور یہ آنسو کیوں؟" وہ پوچھ رہا تھا۔

"میرا سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔" وہ سسک سسک کر رو رہی تھی۔

"کیا ختم ہوا ہے؟" وہ پھر پوچھ رہا تھا۔

"میرے ابو مجھے چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔۔" وہ متورم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

"تو کیا تم اس لیے رو رہی ہو؟" وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں...!!!" حرمین نے حیرت سے اسے دیکھا۔ وہ کیا سوال پوچھ رہا تھا۔ اس کا باپ مر گیا تھا۔ کیا یہ رونے والی بات نہیں تھی؟؟!!

"تم اپنے ابو کے جانے کی وجہ سے رو رہی ہو نا؟!!" بہرام نے ایہ بار ھر پوچھا تھا۔ اس بار اس نے جواب نہیں دیا تھا بلکہ گردن اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا اباپ مر چکا ہے بہرام سر۔۔۔۔۔یہ وجہ کافی نہیں میرے رونے کے لیے۔" وہ کچھ دیر بعد چبا چبا کر بولی۔ بہرام کچھ دیر اسے دیکھے گیا۔ بادل زور سے گرجے تھے۔اندھیرے کمرے میں روشنی سی کوندی تھی۔

"مرنے والے کے لیے کوئی نہیں روتا۔۔۔کوئی بھی نہیں۔۔۔ہم سب ہی اپنے لیے روتے ہیں۔۔۔کسی کے لیے کوئی نہیں روتا۔۔۔۔جب کوئی ہمارا اپنا مر جاتا ہے نا تو ہمیں۔۔۔۔۔اس کے مرنے کا دکھ پتہ کیوں ہوتا ہے؟!!' وہ دھیمی مگر سحر انگیز اواز میں بولتا یوا اسے کوئی ساحر لگ رہا تھا۔وہ سب بھول کر ایک بار پھر اس کی باتوں کے سحر میں جکڑی ہوئی تھی۔

"کیوں ہوتا ہے۔۔۔؟!!" وہ کسی خواب کی سی کیفیت میں بولی۔

"کیونکہ ہمیں لگتا ہے کہ ہم اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔۔۔۔لیکن کبھی سنا ہے مرنے والے کے لیے کوئی رویا ہو؟ کبھی مرنے والے کے آخری سفر کے بارے میں سوچ کر رونا آیا؟ کبھی سوچا اس کے ساتھ اب کیا ہو گا قبر میں؟ نہیں نا!!! یہ کوئی نہیں سوچتا کہ مرنے والے کو ہمارے آنسوئوں کی نہیں بلکہ ہماری دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔کبھی سوچا کہ مرنے والے کے ساتھ قبر میں کیا ہو رہا ہو گا؟۔۔۔۔کبھی سوچنا تو آنکھیں بھیگ جائیں گی۔۔۔" وہ اسے بہت نرمی سے سمجھا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اللہ میرے ابو کے لیے قبر میں اسانی پیدا فرما!!" بہرام کی آخری بات نے اس کی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سنسنی خیز لہر دوڑا دی تھی۔وہ بے ساختہ دعا مانگنے لگی تھی۔

"لیکن میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں۔۔۔" وہ نم آنکھوں سے بولی۔ ہوا سے ہر دے ہل رہے تھے۔

"کس نے کہا تم اکیلی ہو گئی ہو؟" بیرام حیرت سے بولا۔

"میرے بھائیوں نے مجھے گھر سے نکال کر اپنے گھر کا دروازہ مجھ پر ہمیشہ کے لیے بند کر دیا ہے۔۔۔" آنکھوں سے پھر سے برسات جاری ہو گئی۔

"اور میرے گھر کا دروازہ تم پر کھل گیا ہے۔۔۔ہمیشہ کے لیے" وہ نرمی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک دروازہ جب بند ہوتا ہے تو سو دروازے کھل جاتے ہیں۔۔۔۔۔یہ دنیا خسارے کا سودا ہے۔۔۔یہاں وفا نہیں ملتی۔۔۔تمہارے ں ھائیوں نے تم پر ایک دروازہ بند کیا ہے۔۔۔کیا میرے گھر کا دروازہ تمہارے لیے نہیں کھلا؟ کیا اللہ نے تمہیں ایک نیا راستہ نہیں دکھایا؟" وہ پوچھ رہا تھا اور اس کے جواب میں کہنے کے لیے حرمین کے پاس کچھ نہ تھا۔وہ صحیح کہہ رہا تھا اللہ نے اس کے لیے بہترین راستہ کھول دیا تھا بہرام کی صورت میں

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔اگر اس وقت بہرام نا ہوتا تو کیا ہوتا۔۔۔۔بے شک اللہ کی مدد اس تک ایسے وسیلوں سے ائی تھی۔۔۔کہ اسے لگ رہا تھا کہ کوئی معجزہ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔اسے ایک محافظ مل گیا تھا۔۔۔چار دیواری کا تحفظ!!!

"چلو کھانا کھالیں۔۔۔میرا دوست کب سے انتظار کر رہا ہے۔۔۔اس نے میرا ریکارڈ لگانا ہے کہ میں بیوی کے آتے ہی اسے بھول گیا ہوں۔۔۔"وہ مسکرا کر بولا تو حرمین نے اس کی طرف دیکھا جواب کھڑا ہو کر اس کا انتظار کر رہا تھا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔"وہ بے دلی سے بولی۔

"اچھا اگر تمہارے ابو یہاں ہوتے تو تب بھی تم یہی کرتی۔۔۔۔۔انہیں تمہارے بھوکے رہنے سے تکلیف ہو تی۔۔۔۔۔ہے نا؟"وہ اسے جس طرح بلیک میل کر رہا تھا وہ کھ خفا سی اٹھ کھڑی ہوئی۔اس کی آنکھیں ایک بار پھر بھیگی تھیں لیکن یہ آنسو تشکر کے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے بہرام کا انتظار کر رہا تھا جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔وہ ڈائننگ ٹیبل سیٹ کر کے گیم کھیل رہا تھا موبائل پر جب اس کی نظر بیرام ہر پڑی۔اس کے پیچھے کوئی لڑکی تھی۔۔۔۔بہرام کی منکوحہ۔۔۔!!!اس کی شکل واضح نہیں ہوئی تھی اندھیرے کی وجہ سے۔

"حرمین۔۔۔۔آجائو!!!"وہ شاید کچھ جھجھک رہی تھی جب ہی بہرام اسے ہاتھ سے پکڑ کر ڈائیننگ روم میں لے ایا تھا۔۔اس نے اس لڑکی کو دیکھا اور پلک جھپکنا بھول گیا۔یہ لڑکی۔۔۔؟!!!وہ اس سے آگے سوچ نہیں سکا۔

"حرمین یہ میرا دوست ہے حسام ملک اور۔۔۔۔حسام یہ ہے میری منکوحہ حرمین احمد!!!"بہرام مسکرا کر ان کا تعارف کروا رہا تھا۔

بہرام کے الفاظ نے اس پر جیسے بجلی گرائی تھی۔وہ سن رہ گیا تھا اس لڑکی کو دیکھ کر۔اگر یہ مذاق تھا تو بہت گھٹیا مذاق تھا۔اور اگر یہ سچ تھا تو قیامت خیز سچ تھا۔

"یہ۔۔۔۔یہ تمہاری۔۔۔۔منکوحہ ہیں؟!!"اس نے ایک بار پھر تصدیق کی۔

"ہاں یار۔۔۔۔۔میں نے بتایا تو تھا۔۔۔۔!!!"بہرام مسکرا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اب کوئی شک باقی نہیں تھا۔۔۔۔۔دل ٹوٹنا کسے کہتے ہیں یہ آج حسام ملک کو سمجھ آیا تھا۔اپنی محبت کو اپنے دوست کی منکوحہ کے روپ میں دیکھنا کتنا ازیت ناک ہوتا ہے کوئی آج حسام ملک سے ہو چھتا۔لوگ کہتے ہیں پا کر کھو دینے سے بڑا دکھ کوئی نہیں ہوتا لیکن اس نے تو پانے سے پہلے ہی محبت کھو دی تھی۔تقدیر نے اس کے ساتھ کیسا مذاق کیا تھا۔باہر بادل زور سے گرج رہے تھے اور ساتھ ہی بارش کی شدت میں اضافہ ہو گیا تھا۔بجلی کی خوفناک گرج وچمک کے باوجود میجر حسام ملک کو "محبت" سے زیادہ خطرناک چیز کوئی اور نہیں لگی تھی۔

وہی ناکام ہوتے ہیں جو سنجیدہ نہیں ہوتے
دلوں کے کھیل ورنہ اتنے پیچیدہ نہیں ہوتے

مقدر بھی عجب شے ہے کہ ہم کو رہنا پڑتا ہے
انھی کے ساتھ جو اپنے پسندیدہ نہیں ہوتے

ہمیں اپنی طرف اب بھی کئی آنکھیں بلاتی ہیں
پر ان باتوں پہ اب ہم لوگ سنجیدہ نہیں ہوتے

ہمیں پتھر بنا ڈالا ہے اب لوگوں کی باتوں نے
کسی بھی غم پہ اب ہم لوگ رنجیدہ نہیں ہوتے

Posted On Kitab Nagri

چٹانوں کی طرح سہتے ہیں ہر موسم کی بارش کو
صفی ہم ریت کی مانند نمدیدہ نہیں ہوتے

صغیر صفی

"اب بت کیوں بنے ہوئے ہو۔۔۔۔۔۔یہی ہیں تمہاری بھابھی۔۔۔۔۔۔"بیرام مزاق میں بولا اور لفظ "بھابھی"اس کے دل کو کتنی تکلیف پہنچا گیا تھا۔

"السلام علیکم!"حرمین نے مدھم اواز میں رسمی سلام کیا۔حرمین نے اسے نہیں پہچانا تھا شاید۔حسام نے جس طرح اسے سلام کا جواب دیا یہ وہی جانتا تھا۔اسے وحشت ہونے لگی تھی اس گھر میں۔

"میں چلتا ہوں یار۔۔۔!!!"حسام اپنا فون اور والٹ ٹیبل سے اٹھا کر جیب میں رکھتا ہوا بولا۔اس سے نظریں نہیں ملائی جا رہی تھیں۔وہ اپنے دوست سے نظریں نہیں ملانا چاہتا تھا۔وہ محبت کو خاموشی سے دل میں دفن کر دینا چاہتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی جلدی۔۔۔کیوں۔۔۔؟!!کھانا بھی نہیں کھایا۔۔۔۔بارش بہت تیز ہو رہی ہے۔۔۔"بہرام حیرت سے بولا۔

"ایک ضروری کام۔۔۔کام یاد آگیا ہے۔۔۔میں پھر۔۔۔چکر لگاؤں گا۔۔۔۔۔ابھی جانا ضروری ہے ۔۔۔"وہ اسے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں عذر پیش کر کے نکل گیا۔

"اسے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔تم کھانا کھاؤ۔۔۔"وہ بڑبڑا کر کیتا اسے ڈش پاس کرنے لگا۔

حسام ملک نے پہلی ہی ملاقت میں اس لڑکی کو دل دے دیا تھا۔وہ اس دن اسے سڑک پر ملی تھی۔وہ اس کی بھوری آنکھوں کا اسیر ہو گیا تھا۔اس دن کے ںعد وہ سکون سے سو نہیں سکا۔وہ جب جب آنکھیں بند کرتا اسے وہ کانچ سی بھوری آنکھیں نظر اتیں۔کہنے کو تو وہ لڑکی اسے صرف ایہ بار ہی ملی تھی مگر حقت میں وہ سائے کی طرح اس کے ساتھ رہا تھا۔

وہ کسی کام ڈے ان کے کالج گیا تھا تب وہ وہاں کینٹین پر بیٹھی ہوئی نظر ائی تھی۔بے فکری سے ہنستی مسکراتی وہ لڑکی اس کے دل کو بھا گئی تھی۔اس نے سوچا تھا کہ وہ اس کے سامنے جا کر بات کرے گا۔مگر کچھ تھا جو اسے

Posted On Kitab Nagri

روک رہا تھا۔وہ پہلے اپنا مشن مکمل کرنا چاہتا تھا۔لیکن ہھر باشی الٹ گئی۔۔وہ سپنے محنن میں بزی تھا اعرعہ کسی اور کی ہو گئی۔

اس کا ارادہ مشن مکمل کرنے کے ں عد اس لڑکی کو تلاش کر کے ممی ڈیڈی کو اس کے گھر رشتہ بھیجنے کا تھا۔لیکن قسمت میں لکھا تھا اور وہ اسے کھو بیٹھا۔۔۔۔

اسے یقین نہیں آیا تھا قسمت اس کے ساتھ اتنا بڑا مذاق بھی کر سکتی ہے۔وہ حیران رہ گیا تھا اسے بہرام کے گھر میں دیکھ کے۔

وہ حرمین احمد تھی

بہرام شاہ کی منکوحہ

اور شاید محبت بھی

لیکن اس سے پہلے

وہ حسام ملک کی پہلی اور آخری محبت تھی

وہ جو پہلی نظر میں اس کا دل چرا کے لے گئی تھی

اور محبت بہت گستاخ ہوتی ہے

انسان کو یوں ہی خوار کرتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے محبت کی تھی

اور محبت آزمائی جارہی تھی

اسے صبر کرنا تھا

اپنی خاموش محبت کو

دل کے قبرستان میں دفن کرنا تھا

وہ اب اس کی نہیں تھی

اس کے دوست کی منکوحہ تھی

آج کے بعد حسام ملک کی زبان پر

حرمین احمد کا نام بھی حرام تھا

وہ وہاں سے فوراً اٹھ کر چلا آیا تھا۔انتہائی تیز بارش اور خراب موسم میں بھی وہ بے حد ریش ڈرائیونگ کر رہا تھا۔ اس کا سانس بند ہو رہا تھا۔دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے کر مسل دیا تھا۔وہ گاڑی سے باہر نکل آیا اور سڑک پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر زور سے چیخ پڑا تھا۔اس کی آواز کی گونج دور دور تک گئی تھی۔اس کے آنسو بارش کے قطروں کے ساتھ مل کر اس کے چہرے پر پھسلتے چلے گئے۔

کون کہتا ہے کہ مرد نہیں روتے؟جو کہتا ہے وہ اس دنیا کا سب سے بڑا جھوٹا ہے!!مرد کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مرد کو سخت ہم ہی بناتے ہیں۔۔۔اس کے دماغ میں بچپن سے ہی یہ بات ڈال دی جاتی ہے کہ تم ایک مرد ہو تم

Posted On Kitab Nagri

نے رونا نہیں۔۔۔آخر کیوں؟مرد کو بھی تو درد ہوتا ہے نا!!!اس کا بھی دل ہوتا ہے۔جذبات تو اس کے بھی ہوتے ہیں!!!اس کے باپ نے اسے بہت مضبوط بنایا تھا۔وہ بچپن میں بھی کبھی نہیں رویا تھا۔آج محبت نے رلا دیا تھا۔

وہ اونچا لمبا مرد آج رویا تھا اس لڑکی کے لیے جو اب کسی اور کی منکوحہ تھی۔وہ کتنی ہی دیر تک یوں ہی بھیگتا رہا۔ کچھ دیر بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا۔اسے اب ہمت کرنی تھی۔ضروری نہیں ہر چیز مل جائے۔کچھ چیزیں آدھی ادھوری ہی اچھی لگتی ہیں۔۔۔۔محبت بھی ان ہی چیزوں میں سے ایک ہے۔۔۔۔

اس نے حرمین احمد سے محبت کی تھی لیکن۔۔۔۔۔اس کا عشق اس کا وطن تھا۔۔۔۔۔اسے آگے بڑھنا تھا۔۔۔ابھی زندگی ختم نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔ابھی بہت کچھ باقی تھا۔۔۔۔ابھی بہت کچھ سہنا تھا۔۔۔ابھی اس عہد کی تکمیل کرنی تھی۔۔۔۔ابھی شہادت پا کر امر ہونا باقی تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شامِ غم جب بکھر گئی ہو گی
جانے کس کس کے گھر گئی ہو گی

اتنی لرزاں نہ تھی چراغ کی لو
اپنے سائے سے ڈر گئی ہو گی

Posted On Kitab Nagri

چاندنی ایک شب کی مہماں تھی
صبح ہوتے ہی مر گئی ہو گی

دیر تک وہ خفا رہے مجھ سے
دور تک یہ خبر گئی ہو گی

ایک دریا کے رُخ بدلتے ہی
اک ندی پھر اُتر گئی ہو گی

جس طرف وہ سفر پہ نکلا تھا
ساری رونق اُدھر گئی ہو گی

رات سورج کو ڈھونڈنے کے لیے
تا بہ حدِ سحر گئی ہو گی

میری یادوں کی دھوپ چھاؤں میں

Posted On Kitab Nagri

اُس کی صورت نکھر گئی ہوگی

یا تعلق نہ نبھ سکا اُس سے
یا طبیعت ہی بھر گئی ہوگی

تیری پل بھر کی دوستی محسنؔ
اُس کو بدنام کر گئی ہوگی

(محسن نقوی)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ بیگم کی انکھ کسی انہونی کے تحت کھلی تھی۔ان کا دل زور سے دھڑکا تھا۔انہوں نے نائٹ بلب کی روشنی میں سامنے کھڑکیوں ہر نظر ڈالی۔بارش بہت تیز ہو رہی تھی۔

جانے کیوں ان کا دل سخت رنجیدہ یو رہا تھا۔انہوں نے وقت دیکھا۔رات کے تین بج رہے تھے۔کمانڈر شاہ ویز بھی آج گھر نہیں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں حسام کا خیال ایا۔جانے کیوں دل اندیشوں اور وسوسوں میں گھر گیا۔انھوں نے تہجد کی نیت باندھ لی اور نماز ہڑھ کر اس کی خیریت کی دعا کی۔

"اے اللہ میرے بیٹے کی حفاظت فرما۔۔۔۔جانے کیوں میرا دل بے چین ہو رہا ہے۔۔۔میرے مالک اسے تمام بلائوں کے شر سے محفوظ رکھ۔۔۔اسے کامیابی عطا فرما۔۔۔۔اسے سرخرو کر۔۔۔۔اس کی حفاظت فرما ۔۔۔۔اللہ اس کی حفاظت کرنا۔۔۔۔"وہ بار بار اس کی حفاظت کی دعائیں مانگ رہی تھیں۔

اور ماں کا دل تو ہوتا ہی اتنا پیارا ہے۔اولاد کی تکلیف کا پتہ چل جاتا ہے۔وہ اس کی حفاظت کی دعائیں مانگتی رہیں اور سجدے میں سر رکھے سو گئیں۔

آنکھ برسی ہے تیرے نام پہ ساون کی طرح
جسم سلگا ہے ہے تیری یاد میں ایندھن کی طرح
لوریاں دی ہیں کسی قرب کی خواہش نے مجھے
کچھ جوانی کے دن گزرے ہیں بچپن کی طرح
اس بلندی سے مجھے تو نے نوازا کیوں تھا
گر کے میں ٹوٹ گیا کانچ کے برتن کی طرح

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے ملتے ہوئے یہ بات بھی سوچی ہوتی
میں تیرے دل میں سما سکتا ہوں دھڑکن کی طرح
منتظر ہے کسی مخصوص سی آہٹ کے لئے
زندگی بیٹھی ہے کسی دہلیز پہ برہن کی طرح
نہ کوئی راہ اجالی،نہ شبستان جلا
ٹمٹاتا ہوں چراغ سر مدفن کی طرح

"مثبت کبھی مرتی نہیں۔۔۔انسان مر جاتے ہیں۔۔۔۔ محبت نہیں مرتی۔۔۔"اسے یاد تھا یہ الفاظ کس نے کہے تھے۔۔۔۔۔۔

"اگر محبت مر جائے تو۔۔۔۔۔؟"اس سے مذاق اڑانے والے انداز میں پوچھا گیا تھا۔

"ناممکن۔۔۔محبت کبھی فنا نہیں ہوتی۔۔۔محبت راکھ میں دبی چنگاری کی طرح اچانک ہی بھڑک اٹھتی ہے ۔۔۔یہ آگ ہوتی ہے جو دل کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔محبت کو کبھی زوال نہیں ہوتا۔۔۔۔۔محبت کرنے والے مر کر بھی ہر یم کہانیوں کے کردار بن کر ہمیشہ کے لیے اپنی محبت کو امر کر دیتے ہیں۔۔۔۔"وہ فلسفیانہ انداز میں بولی۔اس کی آنکھوں میں ایک انوکھی سی چمک تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔۔۔۔ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن یہ اس صورت میں ہوتا ہے جب آگ دونوں طرف برابر لگی ہوئی ہو۔۔۔۔۔تم حقیقت پسند بنو۔۔۔۔فلاسفر بننے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔۔"اسے سمجھایا گیا۔

"محبت، محبت ہوتی ہے کوئی سودا نہیں۔۔۔۔یکطرفہ ہو یا دوطرفہ۔۔۔۔اس سے فرق نہیں ہڑتا۔۔۔۔"وہ مسکراتی آنکھوں کے ساتھ بولی۔

"اچھا مان لیا لیکن۔۔۔۔۔تمہیں محبت کا کون سا دورہ پڑ گیا ہے۔۔۔۔؟!!"وہ حیرت سے بولی۔اس جیسی لاپرواہ سی لڑکی کے منہ سے اتنی بڑی بڑی باتیں سن کر اس کو تشویش ہوئی تھی۔

"مجھے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔"ایک دم اس کی آواز میں اداسی در آئی تھی۔

"تم ٹھیک تو ہو نا؟۔۔۔۔ابھی تو ٹھیک تھی۔۔۔۔"اس کی دوست نے کچھ تشویش سے پوچھا۔

"مجھے محبت کے ناگ نے ڈس لیا ہے۔۔۔۔"اس کے الفاظ نے کسی کی سماعتوں پر جیسے بم گرا دیا تھا۔

"کیاااااااا؟!!!"اس کی دوست زور سے چیخی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ہے وہ؟!!"اس سے ہوچھا گیا۔

"کوئی انسان ہی ہے۔۔۔"وہ گول مول سا جواب دے رہی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اس کا نام کیا ہے؟"اس کی دوست نے تجسس سے ہوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کا نام۔۔۔۔۔میں نہیں بتاؤں گی۔۔۔۔"وہ ٹھوڑی تلے ہاتھ رکھ کر معصومیت سے بولی۔اس کی اس ادا پر کوئی زخمی دل سے ہنسا تھا۔

"بتادونااا!!"اس کی دوست نے منت کی تھی۔

"اس کا نام زوبیہ رحمن کے دل پر نقش ہو چکا ہے۔۔۔۔میں اس کا نام لے ہی نہیں سکتی کسی کے سامنے ۔۔۔۔"وہ مسکرا کر بولی تھی۔وہ کوئی دیوانی ہی لگ رہی تھی۔

"مجھے تو بتادو۔۔۔۔!!"اصرار کیا گیا۔

"سہراب شاہ ہے ان کا نام۔۔۔۔!!"وہ نہیں جانتی تھی اس نے مذاق میں اتنا بڑا جھوٹ بول دیا ہے۔

"اچھا یہ بتاؤ موصوف کرتے کیا ہیں۔۔۔۔"اب کی بار دوسرا سوال کیا گیا۔

"ان کا اپنا بزنس ہے اور۔۔۔۔۔۔۔"اس نے بات ادھوری چھوڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور۔۔۔۔۔۔۔۔ تین ماہ بعد میرا نکاح ہے ان کے ساتھ۔۔۔۔۔"اس وقت وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے مذاق میں بولے ہوئے چھوٹ اس کو کتنی بری طرح لے ڈوبیں گے۔

"ارے واہ۔۔۔۔مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔"شکوہ کیا گیا۔

"آب بتادیا ہے نا!!!"

"لیکن ان کا کیا بنا۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔ڈاکٹر مصطفی۔۔۔۔۔وہ جن کے بارے میں تم نے بتایا تھا۔۔۔"

"میں تو جانتی تک نہیں ہتہ نہیں کون ہیں وہ۔۔۔"وہ دانت نکال کر انجان بنتے ہوئے بولی۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔آئی سی۔۔۔۔!!"وہ دونوں ہنس رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے مذید کچھ نہیں سنا گیا۔۔۔۔وہ الٹے قدموں وہاں سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔دل ٹوٹنا کسے کہتے ہیں ۔۔۔یہ آج کوئی اس سے پوچھتا۔۔۔۔۔وہ جسے اپنا سمجھ رہا تھا وہ کسی اور سے محبت کرتی تھی اور اس کا نکاح ہونے جا رہا تھا۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ اس کے لیے اجنبی تھا۔۔۔۔۔وہ زخمی انداز میں مسکرایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس دن دوبارہ کالج آیا تھا اس سے ملنے۔آج وہ اسے بتانے آیا تھا کہ وہ اس سے محبت کرنے لگا ہے۔وہ اس سے پوچھنے آیا تھا کہ اگر وہ رضامندی دے دے تو وہ اپنے گھر والوں کو رشتے کے لیے اس کے گھر بھیج دے گا۔وہ ایک پریکٹیکل انسان تھا۔اس کا ارادہ زوبیہ رحمان سے نکاح کرنے کا تھا۔وہ مسکراتا ہوا یہی سوچ رہا تھا جب وہ اسے نظر آ گئی۔۔۔ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ لڑکی اسے سیڑھیوں پر بیٹھی باتیں کرتی ہوئی دکھائی دی۔آج وہ اکیلی نہیں تھی۔اس کے ساتھ کوئی اور لڑکی بھی تھی جو شاید اس کی دوست تھی۔وہ اس لڑکی کو پہچان نہیں پایا۔اسے لگا تھا اس نے پہلے اس لڑکی کو کہیں دیکھا ہے مگر یاد نہیں آیا۔

وہ کچھ فاصلے پر کھڑا ان کی بحث سن رہا تھا۔اس کا دل ٹوٹ کر بکھرا تھا اس کی باتوں سے۔وہ بدقسمتی کا لمحہ تھا جب اس نے ان کی باتیں سن لی تھیں۔اس نے جو سنا تھا اس پر یقین کر لیا تھا۔۔۔

"تو اب میں تمہارے لیے اجنبی ہو گیا ہوں زوبیہ رحمان۔۔۔شاید میں ہی غلط سمجھا تھا۔۔۔میں شروع سے ہی اجنبی تھا۔۔۔" وہ کرب سے آنکھیں میچتے ہوئے بڑبڑایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ واپس پلٹا تھا۔جب اس کا فون بجا تھا۔میسیج ٹون نے اسے سوچوں کے خیال سے باہر نکالا۔اس نے میسیج چیک کیا اور جو کچھ اس نے دیکھا تھا وہ ناقابل یقین تھا۔۔۔۔اس نے پلکیں جھکے بغیر موبائل کی سکرین کو دیکھا۔۔۔۔اس نے پھر دیکھا۔۔۔۔شاید یہ آنکھ کا دھوکہ ہو۔۔۔لیکن نہیں ۔۔۔وہ جھوٹ نہیں تھا۔۔۔وہ جھوٹ ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔اس کی کنپٹی کی رگیں ابھر آئیں۔غصے سے

Posted On Kitab Nagri

اس کے دماغ کی رگیں پھٹنے والی تھیں۔وہ بنا سوچے سمجھے واپس ان دونوں کی طرف بڑھا تھا۔وہ اب اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔اس کی دوست شاید چلی گئی تھی۔وہ اپنے نوٹس پر جھکی ہوئی تھی۔

"اٹھو۔۔۔۔"اس نے دھاڑتے ہوئے اس لڑکی کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔

"کک۔۔۔کیا۔۔۔کیا ہوا؟!!"وہ ہکلا کر بولی۔

"میں سمجھا تھا تم عام لڑکیوں جیسی نہیں ہو۔۔۔افسوس ہوا مجھے اپنی سوچ پر۔۔۔۔میں غلط تھا۔۔۔تم بھی عام ہی نکلی۔۔۔میں تمہیں خاص سمجھا تھا۔۔۔لیکن تم بھی ویسی ہی نکلی۔۔۔دھوکہ باز۔۔۔دکھا دی نا اپنی اوقات۔۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔۔نفرت ہے اس محبت سے۔۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔!!!"وہ بلا سوچے سمجھے بہت کچھ بول گیا تھا۔۔۔وہ بھی جو نہیں بولنا چاہیے تھا۔۔۔غصہ اس کے اعصاب پر سوار تھا۔

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟"وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ کبھی ایسے بھی بات کر سکتا ہے۔

"تمہیں یہ سوال کرتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔۔۔"وہ نفرت سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں نے کیا کر دیا ہے ؟"اس نے بھرائی ہوئی آواز میں پوچھا۔

"میں سمجھا تھا تم عام لڑکیوں جیسی نہیں ہو گی۔۔۔یہ میری بھول تھی۔مجھے۔۔۔مجھے یقین نہیں آتا کہ میں نے "تم جیسی "لڑکی سے محبت کی۔۔۔"وہ اسے حقارت سے دیکھتا ہوا بولا۔

"مجھ جیسی سے کیا مراد ہے آپ کی۔۔۔"

"یہ تم خود بہتر جانتی ہو۔۔۔"وہ سلگتے ہوئے بولا۔

"تو پھر آپ ہوتے کون ہیں میری ذات پر انگلی اٹھانے والے۔۔۔"اس بار وہ بھی چلا اٹھی تھی۔محبت اپنی جگہ لیکن وہ اپنی ذات کی تذلیل کیسے برداشت کر لیتی۔

"میں کون ہوتا ہوں ؟!!"اس نے دھیمے سے جیسے خود سے پوچھا تھا۔

"میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی تم سے محبت کرنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی آپ سے عشق کرنا۔۔"وہ اسی کے انداز میں بولی۔ں بھیگی پلکیں اٹھا کر سامنے دیکھا۔وہ کچھ بول نہ سکا۔

"عشق؟!!۔۔۔مائے فٹ۔۔۔۔مجھے یقین نہیں آتا تم اتنا بڑا جھوٹ بول سکتی ہو."وہ اس وقت دل کی نہیں دماغ کی سن رہا تھا۔وہ جو کچھ اس نے دیکھا تھا وہ اس کے ذین کے ہر دے سے ہٹ ہی نہیں رہا تھا۔

"میں جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔"

"سچ بھی نہیں بول رہی۔۔۔"

"میں قسم کھاتی ہوں۔۔۔"

"قدم جھوٹے کھاتے ہیں۔۔۔"

"میں نے صرف آپ سے محبت کی ہے۔۔"اس بار وہ بے بسی سے رو پڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تک یہ دعویٰ اور کتنوں کے سامنے کر چکی ہو۔۔۔اور کتنوں کو محبت کے جال میں پھانس چکی ہو؟" وہ جبھتی نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"آپ مجھ پر بہتان لگا رہے ہیں۔۔۔میں ایسی لڑکی نہیں ہوں۔۔۔" اسے آج اس شخص کے سامنے اپنی ذات کی، اپنے کردار کی صفائی دینی پڑ رہی تھی جسے اس نے سب سے زیادہ چاہا تھا، جسے اس نے اپنے خیالوں کا مرکز بنا لیا تھا، جسے وہ دعائوں میں مانگتی تھی، جسے وہ اپنے خوابوں کی تعبیر سمجھتی تھی۔اور وہ ستمگر کیا کہہ رہا تھا۔۔۔!!! ارد گرد چند سٹوڈنٹس کھڑے ہو گئے تھے۔اس کی دوست کا کا کوئی اتہ پتہ نہیں تھا۔

"سب "ایسی لڑکیاں "ایسے ہی کہتی ہیں۔۔۔"میں ایسی نہیں ہوں" وہ اسے نفرت سے دیکھتا ہوا اس کی ذات کے پرخچے اڑا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج کے بعد مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔۔۔نفرت کرتا ہوں محس تم سے۔۔۔جتنی تم سے محبت کی ہے۔۔۔اس سے کہیں زیادہ نفرت۔۔۔" وہ اس کا بازو پکڑ کر جھٹکا دیتا ہوا بولا جو اسے پتھرائی ہوئی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"مصطفٰی پلیز ایسا مت کریں۔۔۔میں۔۔۔میں مر جائوں گی۔۔۔ایسا۔۔۔ایسا تو نا کریں میرے ساتھ ۔۔۔میرا کیا قصور ہے۔۔۔آپ میرے وجود سے میری سانسوں کھینچ لیں۔۔۔مگر میرے ساتھ ایسا مت

Posted On Kitab Nagri

کریں۔۔۔۔بہت محبت کرتی ہوں میں آپ سے۔۔۔۔"وہ اس کا بازو پکڑ کر محبت کی بھیک مانگ رہی تھی لیکن جب دل پتھر ہو جائے تو کسی کی فریادیں کہاں اثر کرتی ہیں۔۔۔۔

"تو مر جائو۔۔۔۔لیکن میری زندگی سے دفع ہو جاؤ۔۔۔۔"وہ اپنا بازو اس کی گرفت سے چھڑوانا ہوا دھاڑا تھا۔

"مصطفی۔۔۔۔!!!"وہ بے یقینی سے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر رہ گئی جہاں صرف اجنبیت کا احساس تھا۔

"مر گئی محبت۔۔۔۔۔مصطفی علی خان کی نفرت کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے جہاں سے تمہاری سو کالڈ محبت شروع ہوتی ہے۔۔۔۔"وہ سرد لہجے میں اسے باور کرواتا واپس پلٹ گیا۔

"محبت کبھی نہیں مرتی۔۔۔۔زوبیہ رحمان کے عشق کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے جہاں سے مصطفی عقل خان کی سو کا کڈ نفرت کا آغاز ہوتا ہے۔۔۔۔۔"مصطفی کے قدم زنجیر ہوئے تھے اس کی بات پر۔وہ سر جھٹک کر چلا گیا۔

وہ بھول سی لڑکی جو محبتوں میں پلی تھی نفرت بھرے الفاظ سن کر اس میں جان باقی نہ رہی تھی۔وہ چپ چاپ سسکتی رہی اور وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔وہ خاموش ہو چکی تھی کسی بے جان گڑیا کی طرح۔۔۔۔اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ اس سے اپنا قصور پوچھ لیتی۔۔۔۔وہ کس کڈ بات کا ماتم کرتی۔۔۔۔لڑکی ہو کر بھی اظہار محبت

Posted On Kitab Nagri

کرنے پر، بار بار محبت کی بھیک مانگنے پر بھی اپنے ٹھکرائے جانے پر۔۔۔۔۔کس قدر بے رخی برتی تھی اس ظالم نے۔۔۔اس کی محبت کو اپنے قدموں تلے روند کر وہ چلا گیا تھا۔۔

وہ آخری دن تھا مصطفی علی خان کی محبت کا اور وہ ابتدا تھی زوبیہ رحمن کے عشق کی۔

وہ مجھ سے بے سبب الجھا نہیں تھا
وہ تو کبھی ایسا نہیں تھا
بہت اعلیٰ تھا اس کا ظرف لیکن
وہ میری ذات کو سمجھا نہیں تھا
وہ جتنی بے رخی سے چل دیا تھا
میں اتنا بھی گیا گزرا نہیں تھا
میں اسے کیوں برا ٹھہراؤں
وہ اچھا تھا فقط میرا نہیں تھا

"ڈاکٹر صاحب آپ سے ملنے کوئی پیشنٹ ہے باہر۔۔۔"اس کی سوچوں کا تسلسل اپنے سیکرٹری کی آواز پر ٹوٹا۔

"ہوں۔۔۔ہاں۔۔۔کیا کہہ رہے ہو؟!!"وہ چونکا۔ماضی اسے جینے نہیں دیتا تھا۔اس نے اپنی کنپٹی کو مسلا۔

Posted On Kitab Nagri

"باہر پیشنٹ ہے۔۔۔۔۔"اس کے سیکرٹری نے جواب دیا۔

"ہمم۔۔۔۔ بھیجو۔۔۔۔"

سیکرٹری سر ہلا کر چلا گیا۔دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ سیدھا ہوا۔آنے والے کو دیکھ کر وہ چونکا تھا۔۔۔۔

"تم۔۔۔؟!!"وہ حیرت سے بولا۔

\-

وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے لاؤنج میں آئی تو امی کو منتظر بیٹھے ہوئے پایا۔سست روی سے قدم بڑھاتے ہوئے وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔خاموشی ہی بتانے کے لیے کافی تھی کہ کچھ ٹھیک نہیں تھا۔

"زمل میرے بچے یہ کیا حال بنایا ہوا ہے۔۔۔؟!!"انہوں نے اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا۔اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔وہ ساری رات سو نہیں سکی تھی۔ملگجے کپڑے پہنے جس پر سلوٹیں پڑی ہوئی تھیں اور بال بکھرے ہوئے تھے۔آنکھوں میں سرخ ڈورے تیر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں امی بس حرمین کی وجہ سے پریشان ہوں۔۔۔۔پتہ نہیں کدھر ہے وہ۔۔۔اس کے گھر والوں نے کیا سلوک کیا ہو گا اس کے ساتھ۔۔۔۔میرا تو دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔۔اس کے ابو نہیں رہے تو اس کے رشتے داروں نے بھی منہ موڑ لیا ہے۔۔۔مجھے حیرت تو اس کے ں ھائیوں ہر ہے جو اس کو الزام دے رہے تھے۔۔۔"وہ بغیر رکے سب بتاتی چلی گئی۔اس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ خود بھی ساری رات اپنے بابا کو یاد کر کے روتی رہی ہے۔ اسے حرم اور اپنا دکھ ایک جیسا لگا۔

"صبر کرو میرے بچے۔۔۔اللہ ایک چیز لے لیتا ہے تو اس سے بہتر عطا کرتا ہے۔۔"امی نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔

"اور اگر اللہ بہتر عطا نہ کرے تو۔۔۔۔"بے ساختہ لبوں سے پھسلا۔

"تو پھر وہ بہترین سے نوازتا ہے۔۔۔"انہوں نے مسکرا کر جواب دیا۔

"امی اس کے ساتھ بہت برا ہوا ہے۔۔۔"وہ دکھی ہو گئی تھی۔

"تو یہ آزمائش ہے اس کے لیے۔۔۔تم دعا کرو کہ اس کے حق میں سب اچھا ہو جائے۔۔۔اور اب ہریشان نہیں ہونا۔۔میری بیٹی بہت بہادر ہے۔۔"وہ پیار سے بولیں تو زمل ھیکا سا مسکرا دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں ناشتہ لاتی ہوں۔۔۔" وہ اٹھتے ہوئے بولیں۔اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا تھا۔

"نہیں امی۔۔۔دل نہیں چاہ رہا۔۔۔"

"اب مار کھاؤ گی مجھ سے۔۔۔ناشتہ نہیں کیا تو مجھے امی مت کہنا"اُنھوں نے خفگی سے کہا۔

"اوکے نورین بیگم۔۔۔"وہ شرارت سے بولی تو انہوں نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھا۔مجال ہے کہ اس لڑکی کو زرا سی بھی شرم ہو۔ چھوٹے بڑے سے بات کرنے کی تمیز نہیں۔۔۔وہ بڑبڑاتے ہوئے کچن میں چلی گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دلاور میری بات سنو۔۔۔"ثوبان خان نے ناشتہ کرتے ہوئے اسے مخاطب کیا۔

"جی ڈیڈ۔۔۔!!"وہ انہیں دیکھے بغیر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگلے مہینے تمہارا نکاح ہے زمل کے ساتھ۔۔۔۔ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔۔"انہوں نے بغور اسے دیکھتے ہوئے اطلاع دی جس کے چہرے کے تاثرات بدل گئے تھے۔

"نہیں۔۔۔۔مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔"وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتا ہوا سپاٹ لہجے میں ان کو جواب دے کر کرسی کھینچ کر کھڑا ہو گیا۔

"ویری گڈ۔۔۔۔"انہوں نے اسے سراہا۔صفیہ بیگم نے کچھ گردن اکڑا لی۔

"میں سوچ رہی تھی شادی کا جوڑا زمل اور دلاور اپنے مرضی سے پسند کر لیں۔۔۔۔"صفیہ بیگم نے بیٹے کے ساتھ ساتھ شوہر کو بھی بیچ میں گھسیٹنا چاہا۔

"ہاں تم دیکھ لو جیسے ٹھیک لگے۔۔۔۔"وہ کہتے ہوئے اٹھ گئے۔انہیں اس سب میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

"اگلے اتوار کو چلے جانا شاپنگ کرنے۔۔۔۔"انہوں نے دلاور سے کہا جس پر وہ ضبط کر کے رہ گیا۔

"جی۔۔۔۔!!"وہ بس یہی کہہ سکا اور اپنے باپ کے ہمراہ ڈائننگ روم سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھو۔۔۔!!" سٹڈی روم میں آکر انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"میں تم سے۔۔۔۔۔۔" وہ اسے کچھ کہنے ہی لگے تھے جب دروازے پر دستک ہوئی۔

"کون مر گیا ہے۔۔۔؟!!" وہ جاہلانہ انداز میں بولے۔۔سامنے شرفو تھا جو کافی گھبرایا ہوا تھا۔

"وہ۔۔۔سر۔۔۔۔" وہ ہکلایا۔

"مرد کے بچے بن کر بات کرو۔۔۔" ان کے لہجے میں طنز کی آمیزش تھی۔

"سر ہمارے گودام سے اسلحہ غائب ہے بڑی تعداد میں۔۔سی سی ٹی وی فوٹیج بھی غائب ہے۔۔۔کوئی کلیو نہیں مل رہا۔۔یہ ہر چی ملی ہے۔۔۔" اس نے تفصیل بتاتے ہوئے پرچی سامنے میز پر رکھی جسے ثوبان خان نے جھپٹ کر اٹھایا۔

"سرپرائز۔۔۔!!!

امید ہے تمہارا دل ابھی بند نہیں ہوا ہو گا۔۔۔لیکن عنقریب ہونے والا ہے۔۔۔تم۔جو زمین ہر اکڑتے ہو آسمان والے نے تمہاری پکڑ کا انتظام کر لیا ہے۔۔۔تمہارے زوال کا وقت آگیا ہے۔۔۔کتے کی کوت مرو گے تم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔مجھے یقین ہے تم مجھ سے ضرور ملنا چاہو گے۔۔۔۔۔۔تب تک میرے تحفے تحائف پیش ہیں۔۔۔۔ان سے اپنا جی بہلائو۔۔۔۔بائے بائے۔۔۔۔جسٹ ویٹ اینڈ واچ ثوبان خان!!!"

کاغذ پر لکھی سطریں پڑھ کر ثوبان علی خان کا غصہ سے برا حال تھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ شخص سامنے ہو اور وہ اس کا قتل کر دے۔

"پتہ کرو یہ کس بے غیرت نے دھمکی دی ہے۔۔۔۔کون ہے یہ مجھے زندہ چاہیے ہر حال میں۔۔۔اسے میرے سامنے لے کر آئو۔۔۔۔"ثوبان خان کی دھاڑ سے گویا شرفو کو سانپ سونگھ گیا۔

"جج۔۔۔جی۔۔۔۔باس!!"شرفو دہل کر بولا۔

"اب دفع ہو جاؤ اپنی شکل لے کر یہاں سے۔۔۔۔"دلاور کے کہتے ہی شرفو وہاں سے نکل گیا۔

"دلاور تمہیں کیا لگتا ہے یہ کس کا کام ہو سکتا ہے جو ہمارے گودام تک پہنچ گیا۔۔۔۔"وہ ہر سوچ انداز میں بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں ہیں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔۔آپ کے بہت سے دشمن ہیں۔۔۔۔"وہ کندھے اچکا کر بے زاریت سے بولا۔

"کہیں میرے خلاف ایجنسی میں فائل تو نہیں کھل گئی۔۔۔۔"یہ سوچ ہی ان کو ڈرانے کے لیے کافی تھی۔

"اوہ کم آن ڈیڈ۔۔۔۔سمپل سی بات ہے اگر یہ ایجنسی والوں کا کام ہوتا تو اب تک ڈر گز وغیرہ بھی لے جا چکے ہوتے وہ لوگ۔۔۔۔۔لیکن وہ اسلحہ لے کر گئے ہیں۔۔۔تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کوئی بہت بڑا دشمن ہے۔۔۔۔وہ اپ کا نقصان کر کے وارن کر رہا ہے۔۔۔۔"دلاور نے شاید پہلی بار عقلمندی کی بات کی تھی۔

"شاید۔۔۔۔۔لیکن تم پتہ کرو۔۔۔۔"وہ کہتے ہوئے اسے باہر جانے کا اشارہ کر چکے تھے۔اس وقت یہ خیال ہی ان کو پریشان کرنے کے لیے کافی تھا کہ ان کے خلاف ایجنسی میں فائل اوپن نا ہو چکی ہو۔۔۔۔۔وہ جانتے تھے ایجنسی والے اگر کسی کے پیچھے لگ جائیں تو بچنا ناممکن ہوتا ہے۔۔۔۔

یکایک ایک خیال ان کے ذہن میں گونجا تھا۔وہ نیا آدمی۔۔۔۔بھولا وہ پہلے سیٹھ بخت شاہ کا ملازم بھی رہ چکا تھا۔۔۔۔کہیں یہ سب اس نے تو نہیں کروایا۔۔۔۔

"راحم بھولا کدھر ہے؟اسے اندر بھیجو!"انہوں نے انٹر کام پر اپنے ملازم کو ہدایت کی۔

Posted On Kitab Nagri

"سر ادھر ہی ہے۔۔۔۔ بھیجتا ہوں۔۔۔۔"ملازم نے کہہ کر فون بند کر دیا۔کوئی پانچ منٹ بعد وہ اندر داخل ہوا۔ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی اسی حلیے میں تھا۔بال اس کے پہلے سے بڑھ چکے تھے۔

"میر اڈر گزا اور اسلحہ کا ٹرک تم اپنی حفاظت میں لے کر میرے فارم ہاؤس تک جاؤ گے۔۔۔۔آج رات میرے کچھ دوست آرہے ہیں۔۔۔۔اگر ذرہ سی بھی گڑ بڑ ہوئی تو تم نہیں بچو گے۔۔۔۔"ثوبان خان اس بات کا یقین کرنا چاہتا تھا کہ وہ دھوکہ تو نہیں دے رہا۔

"ساب آپ فکر نہ کرو۔۔۔ام سب سنبھال لے گا۔۔۔۔"بھولا ازلی بے فکری سے بولا۔

"ٹھیک ہے اب تم جاؤ۔۔۔۔"ثوبان خان نے کہا تو وہ سلام کر کے واپس چلا گیا۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہیلو۔۔۔آکاش میری بات دھیان سے سنو میرے گودام سے بڑی تعداد میں اسلحہ غائب ہے۔۔۔۔تم جلد از جلد مجھے معلوم کر کے بتاؤ کہ کہیں میرے خلاف ایجنسی میں فائل تو نہیں کھل گئی۔۔۔"ثوبان خان نے کال پر موجود شخص کو حکم سنایا۔

"میں تیرے باپ کا نوکر نہیں ہوں۔۔۔"ایجنٹ آکاش نے بے زاریت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بات پر شاید تم نے دھیان نہیں دیا۔۔۔تم جانتے ہو میرے بہت سے دشمن ہیں۔۔۔یہ کسی عام انسان کا کام نہیں ہو سکتا۔۔۔مجھے یہ کام فوج کا لگ رہا ہے۔۔۔"اس کی بد تمیزی پر ثوبان خان نے صبر کا گھونٹ پیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو میں کیا کروں۔۔۔میری بلا سے تمہارے پیچھے فوج ہو یا ایجنسی والے۔۔۔۔"ایجنٹ آکاش کے جواب نے ثوبان خان کو سلگا کے رکھ دیا۔

"مت بھولو کہ تم اس وقت اگر زندہ سلامت پاکستان میں ایک بھارتی جاسوس کی حیثیت سے معجود ہو تو صرف میری وجہ سے۔۔۔۔۔۔"ثصلوبان خان کو طیش آگیا۔

"مت بھولو کہ تم اپنے ملک کے غدار ہو۔۔۔ہم تمہارے نوکر نہیں۔۔۔تم ہمارے نوکر ہو۔۔۔۔ہم تمہیں پیسے دیتے ہیں۔۔۔۔"ایننٹ اکاش کا انداز خاصہ جتانے والا تھا۔

"میں اگر پکڑا گیا تو یاد رکھنا تم لوگ بھی نہیں بچو گے۔۔۔۔"ثوبان خان نے دھمکی دی۔

"میں ڈرتا نہیں یوں سالی فوج سے۔۔۔۔"ایجنٹ آکاش کو بھی غصہ آگیا۔کوئی بعید نہیں تھا کہ اگر وہ دونوں اس وقت آمنے سامنے ہوتے تو ایک دوسرے کو گریبان سے پکڑ چکے ہوتے۔

"تم شاید آئی ایس آئی کو جانتے نہیں۔یہ جاسوس اگر ایک بار کسی کے پیچھے لگ جائیں تو قبر تک پیچھا کرتے ہیں۔۔۔چھوڑتے نہیں۔۔۔۔اپنی سلامتی چاہتے ہو تو پتہ کر کے بتاؤ۔۔۔۔"ثوبان خان نے اسے ڈرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"آئی ایس آئی۔۔۔؟!!۔۔۔۔۔اچھا میں کچھ کرتا یوں۔۔۔"ایک لمحے کو تو آکاش کا دل بھی لرزا اٹھا تھا ائی ایس ائی کا تصور کر کے۔وہ جانتا تھا آئی سیس ائی کے جاسوس دنیا کے واحد جاسوس ہیں جو کسی مشن میں ناکام نہیں ہوتے، مشکل حالات میں بھی ہیچھے نہیں ہٹتے، اپنی جان ہر کھیل کے دشمن کو زندہ پکڑ لیتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو کسی نے نہیں دیکھا ہوتا۔۔۔آکقش جانتا تھا کہ ائی ایس آئی نے بھارتی ایجنٹ کلبھوشن کو جس طرح اسی کے گینگ میں گھس کر زندہ پکڑا تھا۔۔۔وہ یہی سب سوچ رہا تھا جب اسے ایک خیال آیا۔

"ٹھیک ہے میں پتہ کرواؤں گا۔۔۔لیکن تم اپنے کسی آدمی کو ہمارے ساتھ بھیجو۔۔۔ہم عید سے پہلے ایک دھماکہ کریں گے تاکہ فوج کا دھیان اس طرف ہو جائے۔۔۔"ایجنٹ آکاش نے شاطرانہ چال چلی۔

"تم آج رات میرے فارم ہاؤس اجاؤ۔۔۔وہاں بات ہو گی۔۔۔"ثوبقن خان نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یاور کدھر ہو تم؟!!"سپیکر میں اس کی آواز گونجی تھی۔

"میں فلیٹ ہر ہی ہوں۔۔۔تیری طرف ہی نکل رہا ہوں بس تھوڑی دیر میں۔۔۔"اس نے اطلاع دی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور حسام کدھر ہے؟"اس نے پوچھا۔

"مجھے نہیں پتہ کل رات سے غائب ہے وہ۔فون بھی نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔"

"اللہ خیر کرے میں کرتا ہوں اسے فون۔۔۔"وہ تشویش سے کہتا ہوا فون بند کر گیا۔

وہ اپنے فلیٹ کے کمرے میں راکنگ چیئر پر بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا۔ایک کے بعد دوسری،دوسری کے بعد تیسری،اور پھر جانے کتنی سگریٹ وہ پھونک چکا تھا۔کمرے میں اندھیرے کے ساتھ ساتھ سگریٹ کا دھواں بھی پھیلا ہوا تھا۔اسے نا اں دھیرے کا خوف تھا نہ دم گھٹنے کا۔اسے کسی چیز سے فرق ہی نہیں پڑتا تھا اب۔جب دل ویران ہو جائے تو جان کی پرواہ کسے ہوتی ہے۔

اس کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔شاید وہ کسی کو بھی اپنی آنکھوں کے راز سے واقف نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔وہ "محبت"کو دل کے قبرستان میں رات ہی دفن کر چکا تھا۔اس کے ذہن میں جیسے آندھیاں چل رہی تھیں۔دماغ کی رگیں پھٹنے کے قریب تھیں۔اس نے بے اختیار کراہتے ہوئے کنپٹیوں کو زور سے دبایا۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام۔۔۔۔۔ حسام یہ سب کیا ہے؟!!"اس نے آواز پر سر اٹھایا۔ارتضیٰ پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔وہ ابھی ابھی فلیٹ میں پہنچا تھا۔ان تینوں کے پاس فلیٹ کی ایک ایک چابی ہمیشہ ساتھ رہتی تھی۔تب ہی وہ دروازہ کھول کر اس کے پاس موجود تھا۔

"کچھ نہیں۔۔۔ تم کب آئے؟"حسام بے تاثر لہجے میں بولا۔

"میں ابھی ابھی آیا ہوں۔۔۔۔ لیکن تجھے کیا ہوا ہے جو نشئی بن گیا ہے۔۔۔۔"ارتضیٰ ماحول کی سنجیدگی دور کرنے کے لیے ہلکے پھلکے انداز میں بولا تو حسام نے کچھ نہیں کہا بلکہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔اس کی خاموشی سے ارتضیٰ کا دم گھٹنے لگا۔

"تو بولتا کیوں نہیں کیا ہوا ہے؟"ارتضیٰ نے اسے جھنجھوڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔ جسٹ گیٹ دا ہیل آئوٹ آف ہیئر۔۔۔۔۔ جسٹ لیو می الون۔۔۔۔ آئی جسٹ وانا کل مائے سیلف۔۔۔۔"وہ اچانک ہی کھڑا ہو کر زور سے چیخ پڑا۔

"چلے جائو یہاں سے۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔ میں زندہ ہوں۔۔۔ ابھی نہیں مرا۔۔۔ سانسیں چل رہی ہیں میری۔۔۔ ابھی زندہ ہوں۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔ جائووووو۔۔۔۔!!!"وہ کمرہ تہس نہس کر رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔ڈریسنگ ٹیبل ہر پڑی ہر فیوم کی شیشیاں اس نے اٹھا کر دیوار پر دے ماری تھیں۔۔۔۔کمرے میں سگریٹ کی بو کے ساتھ ساتھ ہر فیوم کی تیز خوشبو پھیل گئی۔۔۔

"حسام۔۔۔۔!!"ارتضیٰ ہکا بکا رہ گیا۔وہ ایسا تو نہیں تھا۔ہر پل ہنسنے مسکرانے والا حسام تو نہیں تھا وہ۔

"میں نے کہا چلے جائو۔۔۔مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔"اس نے ارتضیٰ کو دھکا دیا۔وہ لڑکھڑا کر رہ گیا۔حسام نے ٹیبل پر پڑا ڈیکوریشن پیس اٹھا کے ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے پر دے مارا۔شیشہ کرچیوں میں بکھر گیا

وہ جیسے ساری دنیا کو آگ لگا دینا چاہتا تھا۔ارتضیٰ نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اس کے گال پر الٹے ہاتھ کا زناٹے دار تھپڑ رسید کیا۔تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ ایک لمحے کے لیے حسام کا گال سنسنا اٹھا۔کمرے میں خاموشی چھا گئی۔حسام نے بے یقینی سے ارتضیٰ کو دیکھا جو کبھی اسے اور کبھی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا جس سے اس نے تھپڑ مارا تھا۔

"آئم سوری۔۔۔لیکن تمہیں ہوش دلانے کے لیے یہ ضروری تھا۔"کچھ دیر بعد ارتضیٰ نے اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔" حسام بے تاثر لہجے میں بولا۔اسے جیسے کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ارتضیٰ نے اسے دیکھا۔ سرخ لہو رنگ آنکھیں، بڑھی ہوئی شیو، سختی سے ایک دوسرے میں ہیوست لب جو بے تحاشہ سموکنگ کی وجہ سے سیاہ ہڑ رہے تھے۔اس کی کنپٹی اور ماتھے کی ابھری ہوئی رگیں بتا رہی تھیں کہ وہ ضبط کی انتہا پر ہے۔

"حسام تم اس طرح مجھے تکلیف دے رہے ہو۔۔۔۔" ارتضیٰ دکھ سے بولا۔اسے حسام کو اس حال میں دیکھ کر دکھ ہوا تھا۔ارتضیٰ کو نہیں یاد تھا کہ کبھی حسام نے کالج یا یونیورسٹی لائف میں ں ھی سموکنگ کی ہو۔اور اب وہ پتہ نہیں کتنی سموکنگ کر چکا تھا۔کارپٹ پر بکھری ہوئے سگریٹ کی راکھ اس بات کا پتہ دے رہی تھی کہ اس نے ساری رات سموکنگ کر کے اہنا خون جلایا ہے۔

"حسام پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔۔جانتا ہوں تمہاری لائف میں کوئی ہرابلم نہیں۔۔۔۔انکل آنٹی بھی ٹھیک ہیں۔۔۔ایم شیور گھر میں بھی کوئی پر سبلم نہیں۔۔۔۔" وہ بولتے ہوئے تکا۔"تو کیا کسی لڑکی کا چکر ہے؟!!" ارتضیٰ کے کہنے پر حسام نے چونک کر اسے دیکھا۔وہ جانتا تھا ارتضیٰ بات کی تہہ تک بہت جلدی پہنچ جاتا ہے لیکن وہ اتنی جلدی اندازہ لگا لے گا یہ اس کے وہم و گماں میں نا تھا۔

"اوکے تو مطلب میرا اندازہ ٹھیک ہی تھا۔۔۔۔" ارتضیٰ نے اس کی خاموشی ہر گہری سانس بھری۔

"وہ لڑکی مجھے۔۔۔'ایک گہری سانس لے کر حسام نے بتانا شروع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام ءہ سب اسی طرح ہونا تھا۔۔۔وہ تمہاری قسمت میں نہیں تھی۔۔۔اسے بھول جائو اور آگے بڑھو ۔۔۔اپنے مشن ہر فوکس کرو۔۔۔"ایک لمبی خاموشی کے وقفے کے بعد ارتضیٰ نے اسے سمجھایا۔

"میں کوشش کروں گا اسے بھولنے کی۔۔۔لیکن تم مجھ سے وعدہ کرو کہ اس بات کو راز رکھو گے۔۔؟!!" حسام نے اس کے اگے ہاتھ کیا تو ارتضیٰ نے اسے دیکھا اور پھر مسکرا کر اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا جیسے وعدہ کر تا ہو میں تمہارا بھرم کبھی ٹوٹنے نہیں دوں گا۔۔۔

"میں ایک لڑکی کے لیے برسوں کی دوستی نہیں توڑ سکتا۔۔۔۔"حسام نے کہا تھا۔

"ہماری دوستی کسی کی وجہ سے نہیں توٹ سکتی حسام۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو میں کمرہ سمیٹنے لگا ہوں۔۔۔یاور پہنچنے والا ہے۔۔اس کے سامنے کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔" ارتضیٰ نے اسے باور کروایا تو وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

اس نے کھڑکیاں کھول دیں۔سرد ہوا کا ایک جھونکا آیا تھا۔محبت بھی ایسی ہی ہوتی ہے سرد،روح میں اتر جانے والی،جسم سے جان نکال دینے والی۔۔۔!!! حسام نے سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا فون پر کسی کو ہدایات دے رہا تھا۔ چہرہ بے حد سپاٹ تھا۔ دفعتاً دوسری جانب سے کہی گئی بات سن کر اس کا چہرہ غصہ سے سیاہ پڑ گیا تھا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟ کدھر چلی گئی وہ؟" وہ اتنی زور سے چیخا تھا کہ فون ہر دوسری طرف موجود شخص سہم کر رہ گیا۔

"ہمیں نہیں پتہ سر۔۔۔ آپ کے کہنے کے مطابق ہم نے اس پر نظر رکھنی شروع کی تھی لیکن وہ کالج نہیں آ رہی۔۔۔" اس ادمی نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔

"میری بات کان کھول کر سن لو۔۔۔ ایک ہفتے کا وقت ہے تمہارے پاس۔۔۔ اگر وہ لڑکی مجھے نا ملی تو تم لوگ اپنے انجام کے ذمے دار خود ہو گے۔۔۔" انتہائی درشتی سے کہتے ہوئے دلاور نے فون کاٹ دیا۔

وہ حرمین سے اس تھپڑ کا بدلہ لینے کے لیے تڑپ رہا تھا۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہیں سے وہ لڑکی اس کے سامنے آ جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آخر کب تک مجھ سے بچو گی تم۔۔۔۔ تمہارا تو میں وہ حال کروں گا کہ تم کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہو گی۔۔۔۔"اس نے ایک نظر اپنے فون پر ڈال کر سر کو جھٹکا۔

"یاور تم کب آئے؟"ارتضیٰ کمرہ سمیٹ کر کے لاؤنج میں آیا تو یاور کو بیٹھے دیکھ کر چونکا۔

"یہ اتنی جلدی کیسے آگیا۔۔۔ کہیں ہماری باتیں تو نہیں سن لیں اس نے۔۔۔"ارتضیٰ نے دل میں آئے خدشے کا جھٹکا۔

"میں تو ابھی آیا ہوں۔۔۔۔"یاور ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا۔ جیسے وہ کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔

"اوہ۔۔۔اچھا۔۔۔۔!!!"ارتضیٰ نے شکر کا کلمہ پڑھتے ہوئے لمبی سانس خارج کی۔

"ویسے یہ اتنی تیز سمیل کدھر سے آرہی ہے۔۔۔؟!"یاور نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آآاااا۔۔۔۔وہ۔۔۔اصل میں میتے ہاتھ سے پرفیوم گر گیا تھا۔۔۔ٹوٹ گیا ہے۔۔۔تو۔۔"ارتضیٰ نے بات بنائی۔

"اوہووو۔۔۔۔"

"حسام کدھر ہے۔۔۔ نظر نہیں ارہا۔۔۔؟!!"

"وہ۔۔۔"ایک لمحے کے لیے ارتضیٰ بھی گڑ بڑا گیا۔

"وہ واش روم میں ہے۔۔۔۔"ارتضی اسے بتا ہی رہا تھا جب حسام آہستگی سے چلتا ہوا لائونج میں آگیا۔اس نے خود کو کافی حد تک کمپوز کیا ہوا تھا۔چہرہ ہر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔۔۔لیکن وہ انکھوں کا کیا کرتا۔۔روح کی کھڑکیاں۔۔۔دل کا عکس۔۔۔جذبات کی زبان۔۔۔آنکھیں بول رہی تھیں۔۔۔وہ انکھوں کو خاموش نہ ہی کروا سکتا تھا۔۔۔

"حسام۔۔۔۔تم ٹھیک ہو؟!!"یاور نے تشویش سے پوچھا۔اسے حسام کی انکھیں اور چہرہ بے حد سرخ لگ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔۔مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔ائم فائن۔۔!!!" حسام بشاش بشاش لہجے میں بولا۔کتنا مشکل ہوتا ہے دوستوں سے جھوٹ بولنا۔۔۔جو آپ کے دل کی ہر بات جانتے ہوں۔۔۔ان کے سامنے چہرے ہر جھوٹی مسکراہٹ سجا کر کہنا "میں ٹھیک یوں!"۔۔۔وہ سوچ رہا تھا۔۔۔کیا وہ واقعی ٹھیک تھا!

"حسام تمہارا چہرہ سرخ ہو رہا ہے۔۔۔" یاور بے چینی سے اس کے پاس اکر بولا۔وہ دونوں لائونج میں امنے سامنے کھڑے تھے۔ارتضیٰ خاموش تھا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کہے۔۔۔وہ کیا کرے!!!

"وہ۔۔۔بخار ہے شاید۔۔۔" حسام کا ہاتھ بے اختیار اپنے ماتھے ہر گیا۔اس کی پیشانی جل رہی تھی بخار کی حدت سے۔

"تمہیں تو بہت تیز بخار ہے۔۔۔" حسام اس کے ماتھے ہر یاتے رکھ کر ہریشانی سے بولا۔

"بچوں جیسی باتیں کرتے ہو تم بھی۔۔۔یہ معمولی سا بخار ہے۔۔۔" حسام ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔

"لیکن تم میڈیسن۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"لے لوں گا۔۔۔ابھی کام کی بات کرو۔۔۔"حسام نے اس کی بات کاٹتے ہوئے ارتضیٰ کا بولنے کا اشارہ کیا۔ اس نے بات ہی اتنے قطعی انداز میں کی تھی کہ مجبوراً یاور کو خاموش ہونا پڑا۔

"میجر حسام اینڈ میجر یاور نائوسٹ ڈائون اینڈ لسن ٹومی۔۔۔"میجر ارتضیٰ نے سنجیدگی سے بولنا شروع کیا۔

"اج ہم یہاں ایک اہم میٹنگ کے لیے موجود ہیں۔۔۔جیسا کہ اپ دونوں جانتے ہیں ثوبان علی خان کے فارم ہائوس میں اج ایک ہارٹی ہے جہاں اس کے غیر ملکی اور ملکی دوست آنے والے ہیں۔۔۔جو ڈرگز کی اسمگلنگ میں اس کے ساتھی ہیں۔۔۔میرے خیال سے وہ لوگ کچھ بڑا کرنے کی ہلاننگ کر رہے ہیں۔۔۔تو آج ہمیں ہر صورت ان بھارتی ایجنٹس کا پتہ لگانا ہے جو پاکستان میں چھپے بیٹھےہیں۔۔۔اور مجھے پورا یقین ہے کہ پچھلے کئ مہینوں سے ہونے والی دہشتگردی کی وارداتوں کے پیچھے اصل مجرم بھی یہی ہیں۔۔۔"میجر ارتضیٰ کی رعب دار اور سنجیدگی سے بھرپور اواز فلیٹ میں گونج رہی تھی۔وہ دونوں اسے بھرپور توجہ سے سن رہے تھے۔

۔

"میجر ارتضی اب تک ہم نے جیسا سوچا تھا ویسا ہی چل رہا ہے۔۔۔بہت جلد ہم مجرموں تک پہنچ جائیں گے ۔۔۔"میجر یاور نے پر سکون انداز میں کہا۔

"آپ دونوں بتائیں کچھ انفارمیشن ملی۔۔۔۔ڈرگز اسمگلنگ والے کام کا کیا بنا؟"میجر ارتضیٰ نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے استفسار کیا۔حسام جو نڈھال سا بیٹھا تھا اس سوال پر اس کی انکھیں چمکیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یار میں بتاتا ہوں تجھے۔۔۔" حسام تیزی سے اپنی پرانی ٹون میں بولا تو میجر ارتضیٰ نے اسے سخت نظروں سے گھورا۔

"سوری میجر۔۔۔ میرا مطلب میجر ارتضیٰ۔۔۔۔۔ ڈرگز اسمگلنگ والا کام تو اپ ختم ہی سمجھیں۔۔۔" وہ جوش سے بولتے بولتے رکا۔ وہ وہی پرانا حسام لگ رہا تھا۔ ہر پل ہنسنے مسکرانے والا۔

"ثوبان علی خان نے کالج میں ڈرگز اسمگلنگ کا کام اپنے "ذہین ترین" بیٹے دلاور علی خان عرف "شرمندگی کا نشان" کو سونپ رکھا ہے۔۔۔ چچ چچ چچ۔۔۔۔ بے چارہ اسے پتہ ہی نہیں اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ اس کا ذین ترین بیٹا اس کو کتنی بلندیوں پر پہنچا رہا ہے۔۔۔ اور کتنے اچھے طریقے سے یہ کام کر رہا ہے۔۔۔" میجر حسام نے جیسے مزاق اڑایا دونوں باپ بیٹے کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر حسام ٹو دا ہوائنٹ بات کریں۔۔۔" میجر ارتضیٰ نے جیسے غصہ ضبط کیا تھا۔ اسے کام کے وقت فضول باتیں پسند نہیں تھیں۔

"یہ تو ہم سب کو پتہ ہے کہ ڈرگز سپلائی کا کام دلاور علی خان کے ذمہ ہے۔۔۔ وہ ہڈ حرام انسان آج کل کسی اور ہی چکر میں ہے۔۔۔ اس نے سارا کام اپنے آدمیوں پر چھوڑا ہوا ہے۔۔۔ وہی لوگ کالج کی بیسمنٹ میں ڈرگز چھپا کر

Posted On Kitab Nagri

سٹوڈنٹس تک پہنچوتے ہیں اوران کو نشے کا عادی بنا کر اپنے مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔۔۔۔۔تو اس بار ہم نے وہ کیا ہے کہ۔۔۔۔۔"میجر حسام نے انتہائی ھوش و خروش سے اپنا کارنامہ بتانا چاہا جب نظر میجر ارتضیٰ کے چہرے ہر پڑی جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔میجر یاور نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

"سڑیل۔۔۔۔میں اسے بولتا ہوا پسند ہی نہیں ہوں۔۔۔"حسام نے دل میں اسے نئے لقب سے نوازا۔

"اس بار ہم نے اس کے بندوں کو اللہ کا واسطہ دے کر ہماری مدد کرنے کی مودبانہ گزارش کی۔۔۔۔لیکن وہ تو تھے ہی اپنے باس کے وفادار۔کہنے لگے،"ہم مر جائیں گے مگر غداری نہیں کریں گے۔۔۔۔"میجر حسام نے ان کی نقل اتاری۔

"ھھر۔۔۔۔۔۔میجر حسام آپ نے کیا جوابی کاروائی کی؟!!"میجر ارتضیٰ نے تیکھے انداز میں اسے دیکھا۔

"میں نے بھی کہہ دیا کہ مر جاؤ تم جیسے وفاداروں کا زندگی ہر کوئی حق نہیں۔۔۔۔"

"پھر۔۔۔۔؟!!"میجر ارتضیٰ نے ہاتھ کی مٹھی بنا کر ٹھوڑی تلے رکھی۔

"میں بتاتا ہوں۔۔۔۔"میجر یاور نے بتانا شروع کیا۔وہ جانتا تھا کہ حسام اس کے صبر کا پیمانہ لبریز کر دے گا۔

Posted On Kitab Nagri

"اصل میں کالج ہر نسپل کو تو ہم جانتے ہی ہیں۔۔۔۔ان کے ذریعے یم نے بیسمنٹ تک رسائی حاصل کی اور دلاور کے بندوں کو ہکڑ کر ان کی کٹ لگائی اور ان کو ڈرایا دھمکایا تو وہ راضی یو گئے۔۔۔اب تک سارے ڈر گز وہاں سے ہم نے نکال لیے ہیں۔۔۔دلاور کے بں دے جو سب اصل میں ہمارے بندے ہیں وہ دلاور کو "سب اچھا ہے "کی رہورٹ دے رہے ہیں۔۔۔"میجر یاور نے ساری بات ں تائی۔

"ہمم۔۔۔۔گڈ۔۔۔اس کے علاوہ ہم اس کے فارم یائوس سے بھی اسلحہ غائب کروا کر اسے ڈرا چکے ہیں س۔۔۔میں جانتا یوں ثوبان علی خان بہت ڈر گیا ہے۔۔۔اس کا شک سید ھا ہنے نئے ملازم شر فو ہر جائے گا جو پیلے سیٹھ بخت شاہ کا خاص ادمی رہ چکا ہے۔۔۔"میجر ارتضیٰ کی بات ہر میجر حسام نے اسے دیکھا۔

"وہ شر فو کا نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔۔۔یا یہ بھی ہو سکتا ہے وہ شر فو کی نگرانی کروائے ۔۔۔بحر حال کالج سے تو ڈر گز ہم نکلوا چکے ہیں۔۔۔اب آگے کا کیا پلان ہے۔۔۔"میجر حسام نے گلا کھنکھار کر ہو چھا۔اس کا چہرہ ا ھی بھی سرخ تھا۔لیکن جوش و جذبہ ویسا ہی تھا۔

"وہ شر فو کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔"میجر ارتضیٰ نے ہر یقین لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب میری بات دھیان سے سنو۔۔۔آج رات ثوبان خان کے فارم ہاؤس میں ہمیں کسی بھی صورت ان ایجنٹس تک پہنچنا ہے۔۔۔تیار رہنا۔۔۔۔ہمیں۔۔۔"میجر ارتضیٰ نے پلان ڈسکس کرنا شروع کیا۔جس ہر وہ دونوں بھی مکمل سنجیدہ ہو کر اسے سننے لگے۔

نورین بیگم کچن میں تھیں جب ان کا فون رنگ ہوا۔زمل لائونج میں ہی صوفے ہر لیٹی ہوئی تھی۔وہ اس وقت حرمین کے متعلق ہی سوچ رہی تھی جب امی کا فون بجنا شروع ہو گیا۔

"امی اپ کا فون رںج رہا ہے۔۔۔"اس نے بے زاریت سے انکھئں بند کرتے ہوئے ان کو وہیں سے اواز لگائی۔

"تم دیکھو کس کا فون ہے۔۔!!"انہوں نے مصروف انداز میں کچن سے ہی اسے جواب دیا تو اس نے کسلمندی سے ہاس ہڑا ہوا ان کا فون اٹھا کر دیکھا۔

"اففففف۔۔۔ناٹ اگین۔۔۔!!"صفیہ تائی کی کال دیکھ کر اس کا موڈ حد سے زیادہ خراب ہوا تھا۔اس نے جھلا کر کال کاٹ دی۔وہ دوبارہ لیٹی ہی تھی جب کال بھر سے انے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل۔۔۔بیٹا فون اٹھاؤ کس کا ہے۔۔۔۔!!"امی کی آواز پر اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

"تائی جان کا۔۔۔۔" وہ بے زاریت سے بھرپور لہجے میں بولی۔

"تو اٹھا لو فون۔۔۔" وہ نرمی سے بولیں۔کال ہھرانے لگی تھی اس نے انتہائی غصہ سے کال پک کی۔امی کچن میں واپس جا چکی تھیں۔

۔"جی فرمایئے۔۔۔کیا افت ٹوٹ پڑی ہے۔۔؟!!"وہ پھاڑ کھانے والے لہجے میں بولی تو صفیہ تائی کو اگ لگ گئی لیکن برداشت کر گئیں۔آخر کو ہونے والی بہو کی اتنی بدتمیزی تو برداشت کر ہی سکتی تھیں وہ۔۔

"تمہاری ماں کدھر ہے۔۔۔بات کرواؤ۔۔"وہ اس کی بات کو نظرانداز کر کے بولیں۔

"اپ کو جو بات کرنی ہے مجھ سے کریں۔۔۔امی یہاں نہیں ہیں۔۔۔"اس کا انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہی ہو اگر ہمت ہے تو مجھ سے بات کرو۔آئی بڑی میری ماں کو شکایت لگانے والی چغل خور۔

"اگلے مہینے دلاور کے ساتھ تمہارا نکاح ہے۔۔۔۔۔"اپنے تئیں صفیہ نے جیسے اس کو "موت کی خبر" سنائی تھی۔لیکن زمل کی ہنسی سن کر وہ جیسے سلگ اٹھی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے خوابوں میں۔۔خیالوں میں۔۔" وہ مزے سے پیر ہلاتے ہوئے بولی۔

"اس اتوار کو تم دلاور کے ساتھ شاہنگ ہر جاؤ گی۔۔" وہ اس کی بات ہر خون کے گھونٹ پی کر رہ گئیں۔

"اپ کے بیٹے کا کفن خریدنے۔۔۔؟!!" وہ ان کا مذاق اڑاتے ہوئے بولی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"بس بہت ہو گیا۔۔۔زبان سنبھال کر بات کرو خبر دار جو میرے بیٹے کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا ۔۔۔ء"ان کو تو جیسے کسی نے جلتے کوئلوں پر کھڑا کر دیا تھا۔

۔

"مرضی آپ کی۔۔۔میں تو حقیقت بتا رہی ہوں۔۔اب بھی وقت ہے میرا پیچھا چھوڑ دیں۔۔میں تو ہوں ہی بد تمیز۔۔۔دس گز کی زبان ہے میری۔۔۔اپ کے بیٹے کا قتل بھی کر سکتی ہوں۔۔اور پھر دیکھیں نا اگر نکاح والے روز آپ کے بیٹے کو شیر وانی کی بجائے کفن پہننا پڑ گیا۔۔۔۔چچ چچ چچ۔۔۔مجھے تو بڑا دکھ ہو گا۔۔۔۔"وہ انتہائی ہمدردی سے بولیتی صفیہ کو زہر لگی تھی۔اف اس لڑکی کی زبان۔

"بکواس بند کرو۔۔۔۔اتوار کو تیار رہنا۔۔۔دلاور تمہیں لینے ائے گا۔۔"انہوں نے مزید اس کو ہمدردیوں کے اظہار سے روکا۔

"شیور تائی جان۔۔۔۔بس ایک ایمبولینس کا انتظام کر کے رکھیے گا۔۔۔"وہ مذید کوئی گل افشانی کرتی اس سے پہلے ہی انہوں نے کال بند کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس دلاور کو تو میں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔" وہ سر جھٹک کر بولی۔

"کیا ہوا۔۔۔۔کیا کہہ رہی تھی تمہاری تائی؟!!" امی کچن سے باہر ائیں فوا سے دیکھتے ہی سوال داغ دیا جس پر اس کا منہ بن گیا۔

۔

"کچھ نہیں۔۔۔بس ان کا دماغی خراب ہے۔۔۔" وہ بے زاریت سے بولی۔

"زمل۔۔۔۔!!" انہوں نے تنبیہی انداز میں اسے ہکارا۔

"امی پلیز۔۔۔۔۔" وہ اوپر کمرے میں چلی ائی۔وہ انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔وہ ادھر سے ادھر کمرے میں ٹہل رہی تھی جب فون کی بیل بجی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب یہ کون ہے؟!!" کسی ان نون نمبر سے چھ سات مسڈ کالز تھیں۔اس کے غصہ کا گراف مذید بلند ہوا۔اس نے کال پک کر کے فون کان سے لگایا۔

"کون بدتمیز ہے؟!!" وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل حیات خان۔۔۔۔!!"دوسری جانب سے انتہائی سکون سے جواب ایا تھا۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟!!"وہ غصہ ہر قابو پا کر کچھ حیرت سے بولی۔

"مادام ابھی آپ نے ہوچھا کون بدتمیز ہے تو میں نے بتادیا کہ۔۔۔۔"شرارت سے بھرپور جواب ایا تھا جس پر زمل کا منہ کھل گیا۔اسے ان ڈائیریکٹلی بدتمیز کہا گیا تھا۔

"تم۔۔۔تمہاری اتنی ہمت کہ تم مجھے بدتمیز کہو۔۔۔"زمل کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس شخص کا سر پھاڑ دیتی۔

"میری اتنی مجال کہاں جو اپ کی شان میں گستاخی کروں۔۔۔۔"معصومیت سے بھرپور جواب تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شٹ اپ۔۔۔!!مجھے تنگ کرنے کے لیے فون کیا ہے۔۔۔"وہ چیخ کر گویا ہوئی۔

"ارے میں تو بس اپ کا حال چال ہوچھنا چاہ رہا تھا۔۔۔سب ٹھیک چل رہا ہے؟کوئی پرابلم تع نہیں؟!!"وہ ایسے دوستانہ سنداز میں ہوچھ رہا تھا جیسے اس کا بچپن کا دوست ہو۔

میرا نام کیسے جانتے ہو؟"وہ کچھ الجھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"نام تو بہت معمولی سی بات ہے۔۔۔میں اپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں۔۔۔وہ بھی جو اپ نہیں جانتیں۔۔۔وہ بھی جو اپ جان کر بھی نہیں جاننا چاہتیں۔۔۔"وہ اسے ہل پل حیران کر رہا تھا۔

"کون ہو تم۔۔۔؟!!"وہ اس کی بات نظر اناز کر کے بولی۔

"میں۔۔۔؟!!"

"ہاں تم۔۔۔!!"

"اپ مجھے جانتی ہیں۔۔۔!!"

"نہیں میں نہیں جانتی۔۔۔تم میرے پھوپھا کے بیٹے لگتے ہو!!"

"اپ کی تو کوئی پھوپھو ہی نہیں ہے مادام۔۔۔"وہ حاضر جوابی سے اسے چونکا گیا۔

"تمہیں کیسے پتہ؟!!"بے ساختہ لبوں سے پھسلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سب پتہ ہے۔۔۔۔"

"کون ہو تم؟!!"زمل نے کپکپاتے لبوں سے یہ سوال پوچھا۔

"آپ کا محافظ۔۔۔۔۔!!!" گھمبیر اواز میں وہ دو لفظ بول کر فون بند کر چکا تھا۔

"محافظ ؟!!میرا محافظ ؟!!۔۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔۔یہ کیسے۔۔۔تو کیا وہ۔۔۔۔۔۔"وہ سوچتی ہوئی الجھ کر رہ گئی۔

"کہیں یہ کوئی ڈان تو نہیں جو مجھ جیسی خوبصورت لڑکی کے پیچھے پڑ گیا ہو۔۔۔۔میں ہوں بھی تو اتنی معصوم۔۔۔۔"وہ اپنے ہی خیالوں میں اس کی باتوں پر غور کر رہی تھی۔

اسے سب پتہ ہے۔۔۔۔

وہ سب جانتا ہے میرے بارے میں۔۔۔۔

وہ بھی جو میں نہیں جانتی۔۔۔۔

وہ مجھے اپنا محافظ کہہ رہا ہے۔۔۔۔

اففف۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں پاگل ہع جائوں گی۔۔۔۔ایک طرف دلاور اور اب یہ پتہ نہیں کون الو کا پٹھا ہے۔۔۔۔کرتی ہوں میں اس کا دماغ سیٹ۔"وہ بڑبڑاتے ہوئے یوئے مسلسل ناخن چبا رہی تھی۔

مجھے اب واپس جانا ہو گا۔۔۔۔گھر سے کچھ ضروری فائلز لانی ہیں۔۔۔۔تم ایسا کرو میرے ساتھ چلو۔۔۔۔کوئی میڈیسن بھی لے لینا۔۔۔"یاور گاڑی کی چابیاں اٹھاتے ہوئے حسام سے بولا جو اس وقت بالکل نڈھال لگ رہا تھا مگر پھر بھی ہمت کیے بیٹھا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔تم جائو۔۔۔"حسام آہستگی سے بولا۔

"حسام تم کیوں اتنے لاپرواہ بن رہے ہو۔۔۔تمہاری طبیعت ٹھیہ نہیں۔۔۔۔اور رات کو کیسے مینیج کرو گے اس حال میں؟!!"یاور ہریشانی سے بولا۔

"میں کرلوں گا مینیج تم بے فکر رہو مجھے کچھ نہیں ہوتا ائم جسٹ فائن۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال سے تم اج رات ریسٹ کرو۔۔۔۔ہم سب سنبھال لیں گے۔۔۔"ارتضیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو حسام نے چونک کر انکھیں کھولیں۔

"فرض سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔یہ تو معمولی سا بخار ہے۔اس مٹی کے لیے تو میری جان بھی قربان ہے۔میں اپنے فرض سے پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔میں نے اس وطن کی حفاظت کا عہد کیا تھا۔۔۔۔مجھے اپنا وعدہ نبھانے دو۔۔۔"حسام نے مضبوط اواز میں کہا۔

۔

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔رات میں ملتے ہیں۔۔۔۔"یا وراس کا کندھا تھپکا کر چلا گیا۔

"میں کچھ کھانے کے لیے لاتا ہوں۔۔۔"ارتضیٰ اٹھ کر کچن میں چلا گیا۔حسام کی انکھیں بند ہو رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ خدایا میں اتنی دیر تک سوتی رہی۔۔۔"اس نے وال کلاک کو دیکھتے ہوئے سوچا جہاں دوپہر کا ایک بج رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانے کتنی دیر تک سوئی رہتی جب سورج کی روشنی اس کے منہ ہر پڑی تو دن چڑھ چکا تھا۔وہ ساری رات سو نہیں سکی تھی اور رات کے کس پہر اس کی انکھ لگی اسے اندازہ ں ہیں ہوا اور اب دو پہر کا ایک بج رہا تھا۔وہ جلدی سے ہاتھ منہ دھو کر باہر لائونج میں ائی اور ادھر ادھر دیکھا۔یہ ایک چھوٹا لیکن نہایت خوبصورت اور نفاست سے سجا ہوا فلیٹ تھا۔لائونج میں آکر اس نے کسی کو تلاشنا چاہا مگر ناکام رہی۔وہ اہستگی سے چلتی ہوئی کچن میں اگئی۔امریکن سٹائل اوپن کچن اسے بے حد ہسندایا تھا۔

"یہ سر بہرام کدھر چلے گئے۔۔۔مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔"یکدم نئے احساس نے اسے گھیر لیا۔اسے رونا انے لگا تھا۔وہ اسے سوتے ہوئے اکیلا چھوڑ کر چلا گیا۔اور اگر وہ واپس نہ ایا تو..؟؟ایک نئے خدشہ نے جنم لیا۔

"اگر مجھے چھوڑ کر جانا ہی تھا تو مجھے ادھر لے کر ہی کیوں ائے تھے۔۔۔"انسو تواتر سے اس کی آنکھوں سے نکل رہے تھے۔اس کے پاس رونے کو بہت سے غم تھے۔اسے پھر سے ابو یاد آرہے تھے۔کتنی مشکل سے وہ ابو کی وفات کے اس ٹراما سے نکلی تھی اور اب پھر سے تنہائی کا دکھ۔۔۔۔

"میں ان کے کمرے میں جا کر دیکھتی ہوں کیا پتہ وہ مجھے چھوڑ کر نا گئے ہوں۔۔۔۔"ایک موہوم سی امید کے تحت،انسو صاف کرتی وہ کچن سے نکل کر واپس اپنے کمرے کے ساتھ والے روم کی ظرف برھی۔فلیٹ میں دو ہی کمرے تھے۔ایک میں وہ کل رات سوئی تھی اور دوسرا غالباً سر بہرام کا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اہستگی سے کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر کی جانب قدم بڑھائے۔پرفیوم کی مہک اس کے نتھنوں سے ٹکرائی تھی۔اس نے آنکھیں بند کر کے ایک لمبا سانس لیا۔دل زور سے دھک دھک کر رہا تھا اگے بڑھ کر کمرے کے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارا اور بتیاں روشن کیں۔ گرے کلر کے ہر دے کھڑکیوں کے اگے پڑے ہوئے تھے۔ کمرے کے وسط میں جہازی سائیڈ بیڈ تھا۔بیڈ کے سامنے ہی سفید رنگ کا صوفہ سیٹ ہڑا تھا۔ایک جانب اس کی سٹڈی ٹیبل تھی اور کچھ کتابیں شیلف میں پڑی ہوئی تھیں۔وہ الماری کی جانب بڑھی۔اس نے الماری کھولنی چاہی لیکن یہ کیا۔۔۔۔۔

"یہ تو لاکڈ ہے۔۔۔۔"وہ بڑبرائی۔

اس نے اپنی ہئیر پن اتاری اور جیمز بونڈ کی نانی بنتے ہوئے لاک ہول میں پن گھسائی۔اسے فلیٹ میں کسی کے بھاری ودموں کی اوازسنائی دی جو اہستہ اہستہ قریب آرہی تھی۔اس کے ہسینے چھوٹنے لگے۔اس نے جلدی سے کمرہ کی لائٹ اف کی اور تیزی سے پردہ کے ہیچھے چھپ گئ۔

"ہائے اللہ گھر میں کوئی چور گھس ایاہے اگر اس نے مجھے دیکھ لیا تو میرا کیا ہو گا۔۔۔۔ بھری جوانی میں میں مر جائوں گی۔۔۔ نہیں نہیں حرمین تمہیں ابھی نہیں مرنا۔۔۔"وہ بڑبڑاتے ہوئے خود کو حوصلہ بھی دے رہی تھی۔وہ پردے کے پیچھے سے نکلی اور تیزی سے اگے بڑھ کر گلدان اٹھالیا۔وہ اس گلدان کو سینے سے لگا کر پردے

Posted On Kitab Nagri

کے ہیچھے چھپ گئی۔کمرے میں اندھیرا تھا۔وہ اپنی بلی جیسی آنکھوں کو پھاڑ پھاڑ کر اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"ہائے یہ چور تو اندر گھس ایا ہے۔۔۔۔"دروازے کی چڑر چڑر کی اواز سن کر اس نے اہنے دل کو مظبوط کرنا چاہا۔

وہ چور الماری کی طرف بڑھ رہا تھا۔اب وہ چابیاں ٹرائے کر رہا تھا۔اب وہ لاک کھول رہا تھا جب۔۔۔۔وی تیزی سے اس کے ہیچھے ائی اور گلدان اس کے سر ہر مار دیا۔۔۔۔۔لیکن یہ کیا گلدان چور کے سر ہر لگنے کی بجائے نیچے کارپٹ پر گر گیا۔حرمین کا دل دھڑکنا بھول گیا۔اس نے اپنی ہیشانی ہر کسی ٹھنڈی چیز کا لمس محسوس کیا۔وہ بند انکھوں سے بھی بتا سکتی تھی کہ چور نے اس کی ہیشانی ہر پسٹل رکھی ہوئی ہے۔اس کی انکھیں خوف سے بند تھیں۔جیسے کبوتر بلی کو دیکھ کر انکھیں بند کر لیتا ہے۔"چور" نے اس کی دونوں کلائیاں مظبوطی سے جکڑی ہوئی تھیں۔وہ کسی سہمی ہوئی چڑیا کی مانند اس کی گرفت میں ہلنے سے قاصر تھی۔کمرے میں مکمل خاموشی اور اندھیرا تھا۔خاموشی میں بھی اس کی دھڑکنوں کی اواز بآاسانی سنی جا سکتی تھی۔

"دد۔۔۔دیکھو۔۔۔چچ۔۔۔چور بھیا۔۔۔مجھے چھوڑ دو۔۔۔پلیز مجھے مت مارنا۔۔میرے ہاس کچھ بھی نہیں ہے یہ گھر بھی میرا نہیں بلکہ اس کمینے سر بہرام کا ہے ھو مجھے چھوڑ کر پتہ نہیں کدھر نکل گئے۔۔۔۔مجھے

Posted On Kitab Nagri

مت مارنا پلیز ابھی میں نے دیکھا ہی کیا ہے۔۔۔۔۔دیکھو چور بھائی۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔"وہ انکھیں بند کیے تیز تیز جو منہ میں ایا وہی بولتی جا رہی تھی جب۔۔۔۔۔

"خاموش۔۔۔۔۔۔بہت ہو گیا۔۔۔۔"مقابل کی جانی پہچانی اواز سن کر اس نے ڈرتے ڈرتے انکھیں کھولیں۔ ہائے کاش اس نے انکھیں نا کھولی ہوتیں۔۔۔۔یا اے کاش اس کے سامنے سر بہرام نا ہوتے۔۔۔۔یا کاش اس کے پاس سامری جادو گر کی کوئی چھڑی ہوتی یا اسے جادو کا کوئی منتر اتا ہوتا جسے پڑھ کر وہ غائب کر لیتی۔۔۔۔خود کو نہیں سامنے کھڑے "چور" کو جو اسے شعلہ بار نگاہوں سے گھور رہا تھا۔

"کیا کرنے ائی تھی تم میرے بیڈروم میں۔۔۔۔"اس نے کڑی نگاہوں سا اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔حرمین کا گلا خشک ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ابھی باہر سے واپس ایا تھا۔وہ اس کے لیے کپڑے اور بکس وغیرہ لایا تھا۔وہ اسے اس لیے نہیں بتا کر گیا تھا کہ اس کی نیند ڈسٹرب نا ہو جائے۔وہ فلیٹ کی چابیاں ساتھ ہی رکھتا تھا۔دروازہ کھول کر جب وہ اندر داخل ہوا تو حرمین کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔وہ کچن میں بھی نہیں تھی۔اس نے اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھائے۔اسے سامنے والا پردہ کچھ ہلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔وہ فوراً الماری کی طرف بڑھا اور وہاں سے گن نکالنی چاہی جب پیچھے سے حرمین نے اس پر حملہ کر دیا۔وہ اسے "چور" کہہ رہی تھی۔اس کا غم وغصہ سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مم۔۔۔میں۔۔۔۔کچھ۔۔۔۔نہیں۔۔۔"وہ منمنائی۔بہرام نے ابھی بھی ایک ہاتھ سے اس کی کلائیاں جکڑی ہوئی تھیں جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کی پیشانی پر گن تانی ہوئی تھی۔

"کس کی اجازت سے میرے بیڈروم میں داخل ہوئی اور میری الماری کا لاک کھولنے کی کوشش کی۔۔۔"وہ پسٹل کا دباؤ بڑھاتے ہوئے بولا۔

"مم۔۔۔مجھے لگا آپ مجھے چھوڑ کر۔۔۔۔چلے گئے۔۔۔جیسے۔۔۔۔"وہ انسوئوں کے درمیان اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔اسے اب ڈر لگ رہا تھا کہیں واقعی وہ اسے مار کو نا پھینک دے۔

"جیسے۔۔۔۔۔۔؟!!"بہرام نے سوالیہ ابرو اٹھائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیسے ابو چلے گئے۔۔۔۔۔جیسے ارشمیل چلا گیا۔۔۔۔جیسے میرے اہنوں نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔مجھے لگا آپ بھی چلے گئے مجھے چھوڑ کر۔۔۔۔"

"پہلی بات تو یہ کہ تمہارے ابو تمہیں چھوڑ کر خود نہیں گئے۔۔۔ان کی زندگی ہی اتنی تھی اور دوسری بات یہ کہ ارشمیل کون ہے۔۔۔؟!!"وہ رسانیت سے کہتا ہوا اس کی انکھوں میں دیکھ رہا تھا جہاں انسو جمع ہو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"مم۔۔۔۔۔میرا۔۔۔۔۔"آواز رندھ گئی تھی۔

"کون تھا ارشمیل۔۔۔۔۔؟!!"

"میرا بھائی۔۔۔۔!!"وہ کہہ کر اس کی گرفت سے اپنی کلائیاں ایک جھٹکے سے چھڑوا کر باہر بھاگ گئی۔

یہ تب کی بات تھی جب حرمین اپنے امی ابو اور بھائیوں کی جان تھی۔ارشمیل اس کا سب سے چھوٹا بھائی تھا۔ بے حد کیوٹ، سرخ وسفید گالوں والا ارشمیل احمد۔۔۔۔۔حرمین اور ارشمیل کی بہت بنتی تھی۔وہ دونوں ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔دونوں کی جان بستی تھی ایک دوسرے میں۔ارشمیل اس کا بھائی ہی نہیں بہترین دوست تھا۔

یہ تب کی بات تھی جب حرمین میٹرک میں تھی اور ارشمیہ اٹھویں کلاس میں تھا۔دونوں ایک ساتھ ہی سکول سے واپس اتے۔اس دن وہ دونوں معمول کے مطابق گھر واپس ارہے تھے جب دونوں نے محسوس کیا کہ ایک

Posted On Kitab Nagri

وین ان کا مسلسل پیچھا کر رہی ہے۔ حرمین کچھ ڈر گئی تھی لیکن مظبوط بنی رہی۔ وہ دونوں ہی بچے تھے۔ ارد گرد روڈ سنسان تھی۔

"ارشمیل ہم کیا کریں یہ تو واقعی ہمارا پیچھا کر رہے ہیں۔۔۔" حرمین پریشانی سے اس کے کان میں بولی۔

"مینی۔۔۔۔ تم فکر نا کرو کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔۔ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہے۔۔۔ بس یوں ظاہر کرو کہ ہم نے انہیں ں میں دیکھا نارمل بیہیو کرو۔۔۔۔" وہ اسے ہمیشہ "مینی" کہا کرتا تھا۔ ارشمیل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر تحفظ کا احساس دلایا تو وہ مسکرا اٹھی۔ کتنا خیال رکھتا تھا اس کا بھائی۔ چھوٹا ہونے کے باوجود تحفظ کا احساس دلا رہا تھا کسی ننھے محافظ کی طرح۔

"ارشمیل تمہیں پتہ ہے اس پوری دنیا میں، میں تم سے سب سے زیادہ پیار کرتی ہوں۔۔۔۔ تم میرے بھائی ہو۔۔۔ میرے دوست ہو۔۔۔ میرے ہیرو ہو۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بتا رہی تھی کہ وہ اس کے لیے کتنا خاص ہے اور ارشمیل بہن کی محبت پر مسکرا رہا تھا۔ لیکن شاید یہ مسکراہٹ عارضی تھی۔

"اوئے پکڑو اس لڑکی کو۔۔۔۔" یہ اواز کسی صور کی طرح گونجی تھی۔ وہ دونوں باتیں کر رہے تھے جب وہ وین ایک دم سے ان کے سامنے آکر رکی تھی اور وہ دونوں بر وقت سنبھل کر پیچھے ہوئے۔ ارشمیل نے حرمین کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

وین میں سے تین ہٹے کٹے آدمی باہر نکل ائے۔ان میں سے دو کے ہاتھ میں گن تھی۔وہ تینوں ہی خباثت سے مسکرا رہے تھے۔ان کی گندی نظریں پندرہ سالہ حرمین احمد کے چہرے پر تھیں۔ارشمیل کا خون کھول اٹھا۔وہ بہن کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا۔

"پکڑو ان کو۔۔۔"لمبی مونچھوں والے کے اشارے ہر وہ دونوں ان کی طرف بڑھے۔

"حرمین۔۔۔ڈر نا مت۔۔۔تمہارا بھائی اپنا وعدہ پورا کرے گا۔۔۔میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔" ارشمیل نے ڈری سہمی حرمین کو اپنے ساتھ لگا لیا۔

"ہٹ جا لڑکے۔۔۔"مونچھوں والے نے ارشمیل کو سامنے سے ہٹنے کو کہا جو بہن کے لیے ڈھال بنا ہوا تھا۔ اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

"میں تم لوگوں کو جان سے مار دوں گا اگر کسی لے میری بہن کو ہاتھ بھی لگایا۔۔۔"تیرہ سال کا وہ بچہ غیض و غضب سے بولا تو تینوں غنڈے قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا۔۔۔ہمیں مارے گا۔۔۔۔۔ثوبان علی خان کے خاص ادمی کو مارے گا۔۔۔ڈبہ شاہ نام ہے میرا۔۔۔ تیری تو۔۔۔"یکدم ہی اس ادمی نے ارشمیل کے منہ ہر تھسڑمارا تھا۔اس کا نازک گال تھپڑ کی وجہ سے سرخ ہو گیا تھااور ہونٹ ہھٹ گیا تھا۔حرمین نے وہاں سے خون نکلتا دیکھا تو فوراًاہنے یونیفارم کے سفید دوپٹے سے خون صاف کیا۔اس کی انکھوں سے انسو نکل رہے تھے۔

"پکڑواس سالے کو۔۔۔۔"اسی بندوق والے ادمی نے ارشمیل کو بازو سے پکڑااور دوسرے نے حرمین کو بازو سے پکڑ کر کھینچا۔۔۔۔اارشیل نے ہوری طاقت سے اس کے بازو پر کاٹااور حرمین کا ہاتھ ہکڑ لیا۔

"بس بہت ہو گیا لڑکے۔۔۔"گن مءن نے ارشمیل کو بازو سے ہکڑ کر کھنئچا۔۔۔

"ارشیلللللل۔۔۔۔۔۔مجھے بچائو۔۔"وہ یحیم شحیم ادمی حرمءن کو گھسیٹ کر وین تک لے جارہا تھا جب ارشمیل نے پاس پڑی اینٹ اٹھا کراس کے سرہر دے ماری تھی۔اس کا سرھھٹ گیا تھا۔حرمءن کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔وہ بھاگ کرارشمیل کے پاس ائی۔فضا میں پولیس وین کے سائرن بجنے لگے۔جب گولی کی اوازھر سب کچھ ساکت ہو گیا۔

"ارشییللللل۔۔۔۔۔۔۔!!!"حرمین کی دل خراش چیخ گونج اٹھی تھی۔وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھی۔ اس نے ارشیل کا سراپنی گود میں رکھ لیا۔گولی کی وجہ سے ارشمیل کا یونیفارم سرخ لہوم ءں ڈوباہوا تھا۔اس کی

Posted On Kitab Nagri

بے جان انکھیں حرمین کے چہرے پر تھی۔اس کی انکھوں میں فتح کی ایک چمک تھی جیسے کہہ رہا ہو۔۔۔"دیکھ لو میں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔۔۔"

پولیس جیپ کا سائرن سن کر وہ تینوں بھاگ نکلے تھے لیکن جاتے جاتے انہوں نے حرم ءن کا نشانہ لے کر گولی چلا دی تھی۔اار شمیل فورا حرم ءن کے سامنے اگیا تھا۔ارشمیل کو دل پر گولی لگی تھی۔سب کچھ ساکت ہو گیا تھا ۔۔۔اسے کچھ ہوش نہیں رہا تھا۔۔۔

اس نے خور کو ابو کے سینے سے لگ کر بے تحاشہ روتے ہوئے پایا۔اس لے امی کو"اس منحوس حرمین کی وجہ سے میرا بیٹا مر گیا"، کہتے ہوئے سنا۔اس نے خود کو مجرم پایا۔۔۔۔بے قصور ہو کر بھی وہ مجرم ٹھری۔اسے اندازہ تھا کہ وہ گولی اس پر چلائی گئی تھی لیکن ارشمیل نے سامنے اکر اس کے حصے کی گولی کھالی۔۔۔۔اس وقت اسے یاد تھا تو صرف اتنا کہ وہ کسی ٹوبان نامی بندے کے ادمی تھے۔پولیس کے مطابق وہ بچیاں اغوا کرتے ہیں۔۔۔اس کا مقصد اس ادمی کو سزا دلوانا تھا لیکن پولیس اس پر ہاتھ نہیں ڈال سکتی تھی۔۔۔۔اسے صبر کرنا تھا۔۔۔اسے بھائیوں کی بے رخی سہنی تھی۔۔۔اسے امی کے طنز جھیلنے تھے۔۔۔۔وہ تھی ہی کیا!! جرمین کیا تھی؟کون تھی !!؟

اس دن سب کچھ حرمین کی امی نے بہرام کو بتا یا رھا۔اسے بے حد دکھ ہوا تھا۔اس نے انہیں کہا تھا جو ماضی کو بھول جائیں۔وہ اب حرمین سے شرمندہ تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کے بیٹے کے قاتل کو آپ کے سامنے لے کر آئیں گا۔۔۔"،اس نے ان سے وعدہ کیا تھا جس پر وہ صرف خاموشی سے اسے دیکھتی رہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

السلام وعلیکم سر۔۔۔۔۔!!"زمل نے تمیز سے سلام کیا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔۔جی فرمایئے۔۔۔۔"وہ خشک انداز میں بولا۔

"سر حرمین کدھر ہے۔۔۔؟!!"زمل نے ہمت کر کے ہوچھ ہی لیا۔

"وہ جہاں بھی ہے بالکل محفوظ ہے۔۔۔آپ اس بارے میں ہریشان مت ہوں اور کالج جانا سٹارٹ کریں وہ بھی ا جائے گی کالج۔۔۔"بہرام نے سپاٹ انداس میں کہہ کر فون بند کر دیا۔

"ہیلو۔۔۔۔ہیلو۔۔۔؟!!"زمل نے فون کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔اتنا ایٹیٹیوڈ۔۔۔۔

"شکر ہے وہ ٹھیک ہے اور سیف ہے۔۔۔۔میں زوبی کو بتاتی ہوں۔۔۔"وہ شکر ادا کرتے ہوئے زوبی کا کال کرنے لگی۔اس کے لیے اتنا ہی بہت تھا کہ وہ محفوظ ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"حرمین۔۔۔ادھر آئو۔۔۔"لائونج میں بیٹھ کر روتی ہوئی وہ نظر آئی تو بہرام نے اسے ہکارا۔

"کیوں...؟!!"بڑے تیکھے انداز میں اس نے گھورا تھا۔ایک پل کے لیے تو بہرام بھی گڑ بڑا گیا۔

"کیوں کہ میں کہہ رہا ہوں۔۔۔"وہ اس بار کچھ سختی سے بولا۔

"کھڑوس انسان۔۔۔سکون سے رونے بھی نہیں دیتا۔۔"وہ تپ کر دل میں بولی۔

"میری بات اب دھیان سے سنو۔۔۔"وہ بولنے لگا تھا جب نظریں حرمین کے چہرے پر پڑیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پہلے رونا تو بند کرو۔۔۔"وہ ڈھیٹ کر بولا۔

"میری مرضی۔۔۔"وہ کچھ چڑ گئی۔

"مجھے رونے والی لڑکیاں سخت ناپسند ہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو تو میں ہی ہسند نہیں ہوں۔۔۔" بے ساختہ اس کے لبوں سے پھسلا تھا جس ہر بے اخریار اس نے زبان دانتوں تلے دبائی۔ بہرام۔کے چہرے ہر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری تھی۔

زمل کی عادت تھی سیدھی بات کرنے کی۔وہ بلا کی صاف گو اور منہ ھپٹ تھی۔جو دل میں ہوتا وہی زبان ہر۔وہ کسی کا لحاظ نہیں رکھتی تھی۔اور زوبیہ بہت نرم بولتی تھی۔وہ ہر بات نہیں کرتی تھی۔ہمیشہ سوچ سمجھ کر اور دھیما بولنے والی لڑکی تھی وہ۔لیکن حرمین ان دونوں کے درمیان کی مخلوق تھی۔وہ ہمیشہ کچھ الٹا بول دیتی تھی جس ہر وہ ہچھتاتی تھی۔زمل جتنی بھی منہ ھپٹ اور بدتمیز تھی کبھی پرواہ نہیں کرتی تھی۔بیرام کو "عجیب مخلوق "ہی ملی تھی۔وہ سوچ رہا رھا جب حرمین سے بات کرنے کا خیال ایا۔

"خیر بڑی جلدی پتہ چل گیا میری پسند اور ناپسند کا۔۔"اس کا انداز صاف چڑانے والا تھا جس ہر حرمین کو غصہ ا گیا۔وہ غصہ میں وہاں سے واک اٹوٹ کرنے لگی تھی جب بہرام نے آواز دے کر روکا۔

"ٹھہرو میں تمہارے لیے کچھ چیزیں لایا ہوں۔۔۔۔"وہ جلدی سے صوفہ سے شاپنگ بیگز اٹھا لایا۔

"یہ کس لیے۔۔۔؟!"وہ حیران ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے لیے ہیں۔۔۔اور یہ تمہاری بکس ہیں۔۔۔کالج جانا شروع کرو۔۔۔۔"وہ طمانیت سے بولا۔

"مجھے نہئں جانا کہیں بھی۔۔۔۔"

"مطلب میرے ساتھ رہنا ہے۔۔۔"وہ شوخ ہوا۔

"میں ایسی فضول باتیں نہیں سوچتی۔۔۔"

"اچھا بس کرو اور کالج جانا سٹارٹ کرو۔۔۔"

"میرے ابو کو مرے تین دن بھی نہیں ہوئے اور میں کالج جانا شروع کردوں۔۔۔"انسو بھر بہنے لگے تھے جنہیں اس نے سختی سے رگڑ ڈالا۔

دیکھو میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ میں سارا دن گھر پر نہیں ہوتا اور تم اکیلی بور ہو کر میرے کمرے کی تلاشیاں لیتی پھرو گی۔۔۔"وہ بولتے بولتے رکا۔حرمین کے چہرے پر شرمندگی درائی لیکن ظاہر نا ہونے دیا۔

'میں کیوں آپ کے کمرے کی تلاشیاں لوں گی۔۔۔"وہ سٹپٹا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو کالج میں تمہاری فرینڈز ہیں۔۔۔وہ بار بار تمہارا پوچھ رہی ہیں۔۔تمہارے بارے میں ہریشان ہو رہی ہیں ۔۔۔مجھ سے ابھی تمہاری فرینڈ زمل نے کال کر کے تمہارا پوچھا تھا۔۔۔"وہ اس کی بات کو یکسر نظرانداز کر کے اسے سمجھانے کے لیے الفاظ ڈھونڈ رہا رھا۔

"ٹھیک ہے میں دو تین دن تک جانا سٹارٹ کر دوں گی۔۔۔"خلاف توقع وہ جلد مان گئی تھی۔اسے زمل اور زوبیہ سے ملنے کی جلدی تھی۔وہ انہیں سب کچھ بتانا چاہتی تھی لیکن۔۔۔۔

"ایک بات اور۔۔۔"وہ کہتے کہتے رکا۔

"ہمارے نکاح کا تم کسی سے ذکرِ نہیں کرو گی۔۔۔اپنی دوستوں کو بھی نہیں بتاؤ گی۔۔۔"

'کیوں۔۔۔؟!!"وہ کچھ حیرت سے بولی۔

"بس جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو زیادہ سوال مت پوچھو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اگر آپ نے مجھے ڈانٹا تو میں سب کو بتا دوں گی کہ آپ میرے۔۔۔۔"وہ کہتے کہتے رک گئی۔لب دانتوں میں دبا لیے۔

بہرام نے بڑی دلچسپی کے ساتھ اسے دء کھا

"ہاں۔۔۔آگے بھی بولو۔۔۔۔ٴء"وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔وہ جیسے اس کے جملے سے بہت محظوظ ہوا تھا۔

"میں جا رہی ہوں۔۔۔۔"وہ خفت سے بولی۔

"میں تمہیں چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔۔۔نا کبھی چھوڑ کر جا سکتا ہوں۔۔۔میں خود مر سکتا ہوں،آپنی بیوی کو جان سے مار سکتا یوں لیکن کبھی چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔۔۔"وہ گھمبیر آواز میں بولتا ہوا حرمین کو اپنے سحر میں جکڑ چکا تھا۔

"پھر اپ مجھے اج چھوڑ کر کیوں گئے تھے۔۔۔"اس کی سوئی ابھی بھی "چھوڑ کر چلے گئے "ہر اٹکی ہوئی تھی۔
بہرام کا جی چاہا اپنا سر پیٹ لے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مادام آپ کو یاد دلاتا چلوں۔۔۔میں کالج میں پڑھاتا بھی ہوں۔۔۔روزی روٹی کمانے کے لیے باہر جانا پڑتا ہے ۔۔۔تم سو رہی تھی اس لیے ڈسٹرب نہیں کیا۔۔۔"

"اووہ۔۔۔اب میں جائوں سر۔۔۔"بہرام نے وضاحت دی تو وہ کچھ خفیف سی ہو کر رہ گئی۔یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا کہ وہ کالج گیا ہو گا۔۔۔پروفیسر جو ٹھرا۔۔

"ہاں جائو۔۔اور کچن میں کھانے کے لیے ہر چیز معجود ہے۔۔۔کچھ کھا لینا۔۔"

"جی اچھا۔۔۔"

"سنو۔۔۔!!"وہ کمرے میں جانے لگی تھی جب بہرام نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔

"ارشمیل کے قاتل کو میں بہت جلد تمہارے سامنے لا کر کھڑا کروں گا۔۔۔یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔اور یہ ہاتھ میں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔"بہرام نے اس کا ہاتھ ہلکے سے دبا کر چھوڑ دیا۔

"مم۔۔۔میں اپ پر بھروسہ کروں گی۔۔۔مجھے یقین ہے کہ اپ اپنا وعدہ پورا کریں گے۔۔۔"وہ نم انکھوں سے اسے دیکھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنا وعدہ ضرور پورا کروں گا۔۔۔فی الحال میں کسی کام سے جا رہا ہوں رات کو دیر ہو جائے گی تم اپنا خیال رکھنا۔۔۔"

بھولا کدھر ہے۔۔۔؟!!" شرفو نے نیاز سے پوچھا۔

"سر آنے والا ہے کہہ رہا تھا کہ اس کی ماں بیمار ہے۔۔۔۔"

"ایک دو اس کے نخرے ختم نہئں ہوتے۔۔۔" شرفو سخت بیزار ہوا۔

"اس پر نظر رکھنا آج رات باس نے آرڈر دیا ہے۔۔انہیں شک ہے اس پر۔۔۔" شرفو پر سوچ انداز مئں نیاز کو تاکید کر رہا تھا جب سامنے سے بھولے کو آتا دیکھ کر خاموش ہو گیا۔

"سلام ساب۔۔۔۔" اس نے ہاتھ ماتھے تک لے جا کر سلام کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کدھر تھے تم۔۔۔"

ام سیٹھ بخت شاہ کی طرف تھا۔۔۔ام۔نے اس کا اعتماد جیت لی ہے۔۔اب وہ چاہتی ہے کہ ام باس پر نظر رکھے ۔۔۔ام اس کو مطمئن کر چکا ہے۔۔۔"بھولے کے بتانے کر شر فو نے اسے توصیفی نظروں سے دیکھا۔

"بھولے تم ایک کام کرو۔۔۔۔سیٹھ بخت شاہ کو فون کر کے بتادو کہ آج رات باس کے فارم ہاؤس پر پارٹی ہے ۔۔۔مجھے یقین ہے کہ وہ ضرور ائے گا۔۔۔ہم اسے پکڑ لیں گے۔۔۔"شر فو اسے پلان بتا رہا تھا اور وہ ویسا ہی کر رہا تھا"جیسا پلان تھا"

السلام وعلیکم انکل۔۔۔۔کیسے ہیں اپ؟!"

"وعلیکم السلام میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔تم کیسے ہو برخودار اور حسام کدھر ہے۔۔۔"کمانڈر شاہویز کی بھاری اواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی انکل میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔حسام ادھر ہی ہے۔۔۔۔بات کرواؤں؟!"

"ہاں کرواؤ۔۔۔اس نالائق کو ماں باپ سے بات کرنے کی فرصت ں ہیں۔۔"وہ سخت جھنجھلائے ہوئے لگ رہے تھے۔ارتضیٰ ہولے سے ہنس دیا۔

"حسام انکل شاہویز کا فون ہے بات کرلو۔۔۔۔"ارتضیٰ نے حسام کو جھنجھوڑ کر ہلایا۔اس کا بخار پہلے سے کم تھا لیکن نقاہت ابھی بھی تھی۔۔

۔

"کیا۔۔۔۔ڈیڈ کا فون ہے۔۔۔"ساری سستی اور بیزاریت کہیں دور جاسوئی تھی۔اس نے تیزی سے فون جھپٹا۔ارتضی سر کو جھٹکتے ہوئے باہر چلا گیا۔

"ڈیڈ۔۔۔۔کیسے ہیں آپ۔۔۔۔"وہ ان کو واقعی بہت مس کر رہا تھا جب ہی بے قراری سے بولا۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔تم۔کیسے ہو۔۔۔۔یاور نے بتایا تھا کہ تمہیں بخار ہے۔۔۔۔"وہ کچھ دیر پہلے یاور سے بھی بات کر چکے تھے۔ارتضیٰ نے انہیں نہیں بتایا تھا تو انہوں نے زیادہ نہیں کریدا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی ڈیڈ۔۔۔اب ٹھیک ہوں۔۔۔"وہ انہیں یقین دلاتا ہوا بولا۔

"آپنا خیال رکھا کرو۔۔۔۔۔"انہوں نے ڈپٹا تو وہ منہ بنا کر دہ گیا۔

"اچھا ناڈیڈ۔۔۔یہ بتائیں میری مام کیسی ہیں۔۔۔"

"وہ بھی ٹھیک ہیں۔۔۔تمہیں یاد کر رہی تھیں۔۔۔"

"مام کو بولئیے گا میں بھی انہیں بہت مس کر رہا ہوں۔۔۔۔"

"مشن کمپلیٹ ہونے ہر تم اپنی ماں سے خود ہی کہہ دینا۔۔۔۔"

"کیا پتہ اس کی میلت ہی نا ملے۔۔۔۔۔"وہ بے خیالی میں بول گیا۔

"حسام۔۔۔۔بیٹے ایسے مت کہا کرو۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈیار آپ تو سیریز نا ہوا کریں۔۔۔"

"حسام تم نزاق میں بھی ایسا کچھ مت کہا کرو۔۔۔",

"اوکے اوکے نہیں کہتا۔۔۔۔"

"مشن کہاں تک پہنچا ہے۔۔۔۔"

"بس آپ ڈعا کریں۔۔۔کامیابی قریب ہے۔۔۔۔"

"آل دابیسٹ۔۔۔۔اپنے مشن ہر فوکس کرو۔۔۔اللہ تمہیں کامیاب کرے اور تم سب کی حفاظت کرے۔۔۔"الوداعی کلمات کہہ کر انہوں نے فون بند کر دیا تھا۔

ممی پلیز میں نہیں جارہا ماموں کی طرف آپ خود چلی جائیں نا۔۔۔۔"وہ سخت جھنجھلا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاسپٹل سے گھر اکر بیٹھا ہی تھا جب ممی نے اسے ماموں کی طرف جانے کا ارڈر دیا۔ ممانی نے اسے ڈنر پر انوائٹ کیا تھا۔ابھی شام ہو رہی تھی اور وہ کومل کی وجہ سے جاناں نہیں چاہتا تھا۔وہ ہمیشہ اس لڑکی کے سامنے جانے سے کتراتا تھا۔وہ بے حد بولڈ لڑکی تھی اور چھچھوری حرکتیں کرتی تھی جس پر اسے غصہ اتا تھا۔

"مصطفی میں چلی جاتی لیکن میرا دل نہیں چاہ رہا جانے کو میں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔پلیز تم چلے جاؤ ورنہ تمہاری ممانی کو برا لگے گا۔۔۔"ممی نے اسے بے بس کر دیا اور وہ نا چاہتے ہوئے بھی جانے کے لیے تیار ہو گیا۔

چوکیدار نے گیٹ کھولا تو وہ قدم بڑھاتا ہوا اندر چلا ایا۔لائونج سے آتی اوازیں سن کر وہ چونک کر وہیں کھڑا ہو گیا۔

"مام۔آپ فکر ہی نا کریں اس مصطفی کو تو میں نے اس لڑکی سے دور کر ہی دیا ہے اسے اب میرا ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔"کومل کی پشت دوسری طرف تھی اسی لیے وہ اسے نہیں دیکھ پائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب۔۔۔؟!!"ممانی نے اپنی بیٹی کو دیکھ کر پوچھا۔

"ممی اپ جانتی ہیں مصطفی میری ضد ہے۔۔۔اس نے مجھے کسی لڑکی کی خاطر ٹھکرایا تو میں نے اسی لڑکی کو اس سے دور کر دیا۔۔۔کچھ میسیجز بھیجے تھے اور اس لڑکی کی کچھ ایڈٹ کی گئی تصویریں۔۔۔اور وہ جو محبت کے

Posted On Kitab Nagri

دعوے کرتا تھا وہ اعتبار نا کر سکا اپنی محبت ہر اور پھر اس نے اس لڑکی کو اتنی سنائی۔۔۔۔محبت تو اسی دن ہی مر گئی ہو گی۔۔۔۔اب۔۔۔۔ مصطفی صرف میرا ہے۔۔۔"

"کوملللل۔۔۔۔!!"مصطفی اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ کومل اور اس کی ماں کا دل دہل کر رہ گیا۔یقیناوہ سن چکا تھا سب کچھ۔

"دیکھو مصطفی۔۔۔"کومل نے اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا۔

"مئں جانتا تھا کہ تم ایسی گھٹیا لڑکی ہو لیکن اتنا گر جاؤ گی میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔"وہ نفرت سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔"کمال کی ڈھٹائی تھی۔

"شرم انی چاہیے تمہیں۔۔تم جیسی گھٹیا لڑکی میں نے اپنی ہوری زندگی میں نہیں دیکھی۔۔"

-

"گھٹیا تو وہ ہے۔۔وہ زوبیہ دو ٹکے کی لڑکی۔۔۔",

Posted On Kitab Nagri

"خبردار جو اس کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا۔۔زبان کھینچ لوں گا میں تمہارے۔۔۔۔۔۔۔"وہ جارحانہ انداز میں اس کی طرف بڑھا۔

ء"تم جیسے مرد محبت کے دعوے کرتے ہیں لیکن یقین کبھی نہیں کرتے۔۔۔ گھٹیا تو تم خور ہو۔۔"کومل نے بدتمیزی کی حد کردی۔

مصطفی نے سرخ انگوں سے اسے دیکھا اور ٹیبل ہر ہڑا شو پیس اٹھا کر زمین پر دے مارا۔

اسی تیزی سے وہ باہر نکل ایا۔آنسو اس کی انکھوں کے سامنے ارہے تھے۔

"کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔۔ میری زندگی۔۔۔ برباد کردی۔۔۔میری محبت کو میرے ہی ہاتھوں برباد کروادیا ۔۔۔کیوں۔۔۔۔؟!!"

"میں آپ سے محبت کرتی یوں۔۔۔"

"آپ کی آواز سننے کے لیے ترس رہی ہوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کیوں نہیں سمجھتے۔۔۔"

""اپ کیوں کرر ہے ہیں میرے ساتھ اء سا۔۔۔"

"مصطفی میں مر جائوں گی۔۔۔"

"آپ معافی مانگیں گے۔۔۔۔لیکن آپ کو معافی نہیں ملے گی۔۔۔۔تب آپ کے ہاس صرف ہچھتاوا ہو گا۔۔
"

"مجھے گرنے سے بچانے کے لیے شکریہ۔۔۔"

"محبت کبھی نہئں مرتی۔۔۔۔"

"محبت کو کبھی زوال نہیں ہوتا۔۔۔۔"

"مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"نفرت ہے اس محبت سے۔۔۔۔"

"میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی آپ سے عشق جرنا۔۔۔"

"میں جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔"میں نے صرف آپ سے محبت کی ہے۔۔۔"

"آپ مجبھ پر بہتان لگا رہے ہیں۔۔۔میں ایسی لڑکی نہیں ہوں۔۔۔"

"مصطفیٰ پلیز ایسے مت کریں۔۔۔"

"محبت کبھی نہیں مرتی۔۔۔۔"،

"مصطفیٰ۔۔۔۔!!!"

"مصطفیٰ۔۔۔۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

"مصطفی۔۔۔۔!!"

زوبیہ کے کہے گئے جملے اس کے دماغ میں گونج رہے تھے۔کب گاڑی اس کے کنٹرول سے باہر ہوئی اسے خبر نہیں ہوئی۔ایک جھٹکے سے گاڑی درخت سے ٹکرائی تھی اور اس کا سر خون میں لت پت اسٹیرنگ وہیل پر پڑا ہوا تھا۔

"محبت کرنے والے مر کر بھی ہر یم کہانیوں کے کردار بن کر ہمیشہ کے لیے اپنی محبت کو امر کر دیتے ہیں۔۔۔" کسی نے سرگوشی کی تھی۔

ہزاروں دکھ پڑیں سہنا
محبت مر نہیں سکتی
ہے تم سے بس یہی کہنا
محبت مر نہیں سکتی
اگر ہم حسرتوں کی قبر میں
دفن بھی ہو جائیں
تو یہ کتبعں پہ لکھ دینا
محبت مر نہیں سکتی

Posted On Kitab Nagri

تجھ سے جو دھیان کا تعلق ہے

پکے ایمان کا تعلق ہے------------!

میری چپ کا، تیری خاموشی کا

روح اور جان کا تعلق ہے---------!

تو سمجھتا ہے میرے لہجے کو

اور یہ مان کا تعلق ہے------------!

تجھ سے میرا خیال کا رشتہ

یعنی وجدان کا تعلق ہے---------!

کوئی رہتا ہے دل میں یوں، جیسے

گھر سے سامان کا تعلق ہے-------!

بن کہے، بن سنے ہی اپنے بیچ

عہد و پیمان کا تعلق ہے-----------!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔اپ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتے۔۔۔۔آپ کو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔نن۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔مت جائیں مجھے چھوڑ کر۔۔۔۔ مصطفی۔۔۔۔!!!"ایک جھٹکے سے اس کی انکھ کھل گئی۔وہ خواب دیکھ رہی تھی کیا؟!!اگر یہ خواب تھا تو جسم سے جان نکال دینے والا اور اگر یہ سچ تھا تو ۔۔۔۔۔اس سے اگے اس سے سوچا بھی نہیں گیا۔

اس نے وحشت سے چاروں طرف دیکھا۔کمرے کی لائٹ اف تھی۔اس نے تیزی سے ٹیبل لیمپ آن کیا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہی اسے حیرت ہوئی۔اس کا چہرہ اور پورا جسم پسینے سے بھیگا ہوا تھا۔ہونٹ کپکپا رہے تھے۔دل کسی انہونی کا پتہ دے رہا تھا۔

"مم۔۔۔۔ مصطفی۔۔۔۔۔خون۔۔۔۔۔!!"اس کے ہونٹ کپکپائے۔خواب نے جیسے اس کے حواس سلب کر لیے تھے۔اسے احساس نہیں ہوا کب آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔آپ کو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ مصطفٰی۔۔۔۔۔"وہ پاگلوں کی طرح چیختے ہوئے بولی۔

یکدم اس کے فون کی بیل بجنے لگی۔اس نے تکیے کے پاس پڑا اپنا فون اٹھایا تو منجمد رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ کالنگ۔۔۔۔"اس نے کچھ حیرت سے فون کو دیکھا اور یس کا بٹن دبایا۔

"مصطفیٰ۔۔۔۔!!"وہ کپکپاتی ہوئی اواز میں بولی۔

"مس زوبیہ رحمن؟!!"دوسری جانب سے کسی اجنبی کی اواز سن کر اس کی سماعتیں سوالیہ نشان بن گئیں۔

"جج۔۔۔جی۔۔۔۔اپ کون؟!!اور مصطفیٰ۔۔؟!!"وہ کپکپاتے ہوئے بولی۔دل جانے کیوں ڈر رہا تھا۔ کچھ ہوا ہے۔۔۔کچھ بہت برا۔۔۔۔دل نے گواہی دی تھی۔

"ان کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔میں ہاسپٹل سے بات کر رہا ہوں۔۔۔ان کو میں ہی ہاسپٹل لے کر آیا ہوں ۔۔۔ان کے کانٹیکٹس میں کوئی بھی فون نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔شکر ہے اپ نے کال پک کر لی۔۔۔۔آپ جو بھی ہیں پلیز جلدی سے آجائیں۔۔"دوسری جانب سے کسی نے گویا اس کے کانوں میں صور پھونک دیا تھا۔تو گویا اس کے اندیشے سچ ثابت ہوئے۔اسی لیے اس کا دل بے چین تھا۔کون کہتا ہے کہ کسی کا احساس کرنے کے لیے قریب ہونا ضروری ہے۔ساتھ وہ ہوتا ہے جس کا دور رہ کر بھی دل سے خیال نا نکلے۔

"کک۔۔۔کون سا ہاسپٹل۔۔۔؟!!"

Posted On Kitab Nagri

"بھولے گوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے۔۔۔۔"شرفو نے تاکید کی تھی۔

اس وقت شام کے سائے پھیلنے شروع ہو چکے تھے۔ثوبان خان پہلے ہی فارم ہائوس جا چکا تھا۔بھولے کا کام تھا اسلحہ اور ڈرگز کو بحفاظت اس کے فارم ہائوس تک پہنچانا۔اج وہ لوگ سیٹھ بخت شاہ کے لیے سرپرائز تیار کر رہے تھے۔گویا ڈرگز اور اسلحہ کی ڈیکنگ کے ساتھ ساتھ وہ لوگ اپنے ہرانے حریف کا بھی پتہ صاف کرنے والے تھے۔

"ساب اپ فکر نا کرو ام سب کچھ سنبھال لے گا۔۔اپ نکلنے کی تیاری کرو۔۔۔"بھولا اپنے مخصوص انداز میں بولا۔

"ٹھیک ہے میں نکل رہا ہوں فارم ہائوس کے لیے وہاں مہمان انے والے ہءں تم آٹھ بجے تک پہنچنے کی کوشش کرنا۔۔۔۔"شرفو نے یدایت کی۔

"جی ساب۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اور سنو۔۔۔۔۔!!"شرفو جاتے جاتے کچھ یاد انے ہر رکا۔"اپنا حلیہ درست کر کے انا۔۔۔۔"شرفو نے اس کے پرانے کپڑوں کو حقارت سے دیکھا جس پر بھولے کی انکھوں کی چمک ماند پڑتی ہوئی دکھائی دی۔

"جج۔۔۔۔۔جی ساب۔۔۔"اس کی انکھیں اور آواز بھرا گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

غربت انسان کع کہاں پہنچادیتی ہے۔کیاعزت صرف اجلے لباس پہننے والے لوگوں کی ہوتی ہے؟"وہ اپنے آپ سے سوال کرر ہاتھا۔

"سر بھولے کا فون ایا ہے کہہ رہاہے کہ اج ثوبان خان کے فارم ہاؤس ہر کوئی خاص پارٹی ہے جس میں اس کے کچھ خاص دوست بھی مدعو ہیں۔۔۔۔"سامنے کھڑے ادمی کے بتانے ہر بخت شاہ چونکا۔

"واقعی۔۔۔؟!!تم سچ کہہ رہے ہو؟"

"جی سر۔۔۔میں نے خود پتہ کروایاہے وہاں اس کے کوئی غیر ملکی دوست بھی ارہے ہیں۔۔۔"

"یہ تو بڑی اچھی خبر دی ہے بھولے نے۔۔۔۔۔یہ تو بڑا کام کا ادمی ہے۔۔۔اسے پیسے دیتے رہنا۔۔۔"

"سر اب اگے کیا کرنا ہے۔۔۔؟!!"اس ادمی سے بھولے کی تعریف برداشت نہیں ہوئی تھی شاید۔

Posted On Kitab Nagri

"گاڑیاں تیار کرواؤ۔۔۔۔پارٹی ہو رہی ہے۔۔۔ہماری تشریف آوری سے چار چاند لگ جائیں گے۔۔۔۔" سیٹھ بخت شاہ نے قہقہہ لگایا تو سامنے کھڑا ادمی اس کی بات سن کر مسکرایا۔

"جیسا اپ کہیں سر۔۔۔"

"چل بے باس کا ارڈر ہے اس بھولے پر نظر رکھنی ہے۔۔۔۔چوکنا ہو کے رہنا۔۔۔۔" لمبی مونچھوں والے ادمی نے اپنے سامنے کھڑے ادمی سے کہا تو وہ سر ہلا کر اسے مطمئن ہونے کا اشارہ دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ارہا ہے۔۔۔۔۔" اس آدمی نے سرگوشی کی۔

"ام۔کیسا لگ رہا ہے۔۔۔۔۔" اپنے مخصوص لب ولہجے میں بھولے نے ان دونوں کے قریب اکر پوچھا جو سر تا پیر تنقیدی نظروں سے اس کا جائزہ لے تے تھے۔وہ اس وقت بلیک کلر کی جینز کے ساتھ بلیک ہی گول گلے اور پوری استینوں والی شرٹ پہنے ہوئے تھے۔تازہ شیو کے باعث اس کا سرخ چہرہ بے حد پر کشش لگ رہا تھا۔ایک پل کو تو وہ دونوں بھی اسے دیکھ کر حیران رہ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"واہ بھئی۔۔۔۔تو تو ہیرو لگ رہا ہے۔۔۔۔۔", لمبی مونچھوں والے نے توصیفی انداز میں کہا تو بھولا شرما گیا۔

"ام کو شر فو سر نے بولا تھا کہ حلیہ درست کر کے انا وہاں بہت ں ڑا بڑا ادمی ہو گا۔۔۔۔۔اس لیے ام نے اپنے دوست سے اس کے کپڑے ادھار لیے۔۔۔۔"بھولے نے کچھ جھجھکتے ہوئے بتایا۔

"تیرے پاس کپڑے خریدنے کے پیسے نہیں ہوتے جو دوست سے ادھار لے کے پہنے ہوئے ہیں۔۔۔؟!!" دوسرے آدمی نے قدرے حیرت سے استفسار کیا۔

"ناجی۔۔۔۔اماڑے سارے پیسے اماڑی ماں کے علاج پر خرچ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔", بھولے نے غمگیں صورت بنا کر کہا تو وہ دونوں بھی متاثر نظر انے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھولے تو اہنا بھائی ہے۔۔۔۔کوئی بھی مدد چاہیے ہو تو ہم سے بولنا۔۔۔"لمبی معنچھوں والے نے قدرے فراخدلی سے کہا تو بھولا مسکرا دیا۔

"چل اب نکلتے ہیں فارم ہائوس کو۔۔۔۔"دوسرے ادمی نے کہا تو وہ دونوں بھی ٹرک کی طرف بڑھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"بھولے تو دوسرے ٹرک میں میرے ساتھ آجا---"لمبی مونچوں والا ایک دم رک گیا تو بھولا اس کی تقلید میں ہولیا۔

"ان ٹرکوں میں صرف ڈر گز اور اسلحہ ہے---؟!!"بھولے نے اچانک پوچھا تو لمبی معنچوں والے نے گہری مظروں سے اسے دیکھا مگر اس کے چہرے پر سادگی تھی۔

"نہیں ان میں لڑکیاں ہیں جن کا سودا ہونا ہے باہر سے ائے لوگوں کے ساتھ---"کچھ دیر بعد وہ رازداری سے بولا تو بھولے نے جیسے سمجھ کر سر ہلایا۔

"بھائی---تم---"بھولا کچھ پوچھنے کے لیے لب کھولنے ہی لگا تھس جب وہ لمبی مونچھوں والا ادمی بول پڑا۔

"ڈبہ شاہ---ڈبہ شاہ نام ہے میرا---"اس نے اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈبہ شاہ؟!بھولے نے زیر لب اس کا نام دہرایا۔

"ڈبہ بھائی اپ کب ڈے باس کے ساتھ کام کر رہے ہو؟!"بھولے نے دلچسپی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تقریباً بیس سال ہو گئے ہیں۔۔۔"

"اچھا۔۔"وہ بس یہی کہہ کر چپ ہو گیا۔

"میں نے شروع شروع میں یہ کام مجبوری کے تحت شروع کیا تھا۔۔شروع شروع میں میرے ضمیر نے مجھے ملامت بھی کیا۔۔ایک راز کی بات ہے۔۔۔۔کچھ سال پہلے میرے ہاتھوں ایک بچہ مارا گیا تھا۔۔تب مجھے اندازہ نہیں تھا کہ مجھ سے قتل ہو جائے گا۔۔پھر باس کی وجہ سے پولیس مجھ تک نہیں پہنچ پائی۔۔طاقت کا ایسا نشہ لگا کہ اب ہر غلط کام بھی ٹھیک لگتا ہے۔۔۔"لڑکے تم بھی باس سے مخلص رہنا۔۔"وہ اپنی ہی دھن میں بول رہا تھا۔بھولا پوری توجہ سے سن رہا تھا۔اس کی آخری بات پر بھولے نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ لوگ اس وقت جنگل میں سے گزر رہے تھے۔اندھیرا بڑھ چکا تھا۔فضا میں سوکھے پتوں اور ٹرکوں کا شور عجیب پر اسرار خاموشی میں ہلچل مچا رہا تھا۔اچانک دونوں ٹرک رک گئے۔بھولے نے آگے ہو کر دیکھا۔سامنے سڑک پر کنٹینر اور کچھ پتھر پڑے ہوئے تھے۔راستہ بند تھا۔لمبی مونچھوں والا آدمی فون پر کسی کو ہدایت دے رہا تھا۔

"بھائی یہ کیا راستہ کیوں بلاک ہوا ہے۔۔۔؟!!"بھولے نے کچھ تشویش سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں یار۔۔۔۔ تم بیٹھو میں عارف (دوسرے ٹرک کا ڈرائیور) سے پوچھتا ہوں کہ کیا کرنا ہے۔۔۔۔" وہ کچھ بیزاری سے کہتا ہوا باہر نکل گیا اور ٹرک کا دروازہ بند ہوتے ہی بھولے نے سکون کا سانس لیا۔اسے جو بھی کرنا تھا جلدی کرنا تھا۔اس ٹرک میں صرف وہی تھا اور پچھلے حصے میں کل چودہ اغوا شدہ لڑکیاں تھیں اور دو گارڈز بھی تھے جبکہ دوسرے ٹرک مءں پانچ ادمی اور اسلحہ اور ڈرگز تھے۔

"راستہ صاف ہے۔۔۔۔" اس نے اپنے کان میں لگے بلیوٹوتھ سے کچھ سننے کے بعد کہا۔

"ہاں۔۔۔۔ وہ باہر گیا ہے سامنے ہی کھڑا ہے جبکہ پیچھے دو ادمی ہیں۔۔۔۔۔"

"اوکے میں فائیو کاؤنٹ کروں گا تم لوگ انہیں گھیرے میں لے لو اور دھیان رہے ان لڑکیوں کو کوئی نقصان نا پہنچے۔۔۔۔" اس نے سگنل دے کر سامنے دیکھا جہاں اس کے آدمی اندھیرے میں اگے بڑھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھاہ۔۔۔۔!!!" گولی کی اواز نے سکوت توڑا تھا اور فضا میں گولیوں کی بوچھاڑ ہو گئی۔ٹرک سوار بوکھلا گئے تھے۔

"مجھے باہر نکلنا پڑے گا اب۔۔۔۔ اخر ثوبان ساب کی وفاداری بھی تو نبھانی ہے۔۔۔۔" وہ کچھ سوچ کر باہر نکلا اور اپنی گن نکال لی۔گولیوں کی اواز سن کر ٹرک کے پچھلے حصے سے وہ دونوں ادمی بھی باہر نکل ائے تھے۔ان میں

Posted On Kitab Nagri

سے ایک مارا جا چکا تھا۔دوسرا جوابی فائرنگ کر رہا تھا۔جنگل کی ہولناک خاموشی میں لڑکیوں کے خوف سے چیخنے اور گولیوں کی اوازوں نے اس گہری خاموشی میں ایک شگاف پیدا کر دیا تھا۔

"ان لڑکیوں کو کسی طرح نکالو یہاں سے۔۔۔۔"وہ دبی دبی اواز میں غرایا۔

"آپ کسی طرح اس لمبی مونچھوں والے بدمعاش کا دھیان بٹائیں میں ان کو ریسکیو کرتا ہوں۔۔۔۔"بلیوٹوتھ کے ذریعے وہ دونوں ایک دوسرے سے مسلسل رابطے میں تھے۔

وہ لمبی مونچھوں والا ادمی ٹرک کی پیچھے چھپ کر بیٹھا ہوا تھا۔اس کے چار ساتھی مارے جا چکے تھے۔ایک گولی ڈنڈناتی ہوئی آئی تھی اور اس سے پہلے کے اس کی کھوپڑی اڑتی بھولا اسے دھکا دے کر اس کے سامنے اگیا۔گولی اس کے دائیں بازو کو چھو کر گزر گئی۔اس نے سختی سے انکھیں میچ کر کھولیں۔خون اس کے بازو سے نکلنا شروع ہو گیا تھا لیکن اسے پرواہ نہیں تھی۔

"بھ۔۔۔۔بھولے۔۔۔۔"لمبی مونچھوں والا ادمی اسے بے یقینی سے دیکھتا ہوا اس کی طرف بڑھا جس نے اپنی جان ہر کھیل کر اسے بچا لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ سب ہی ڈری سہمی ہوئی تھیں۔گولیوں کی اوازیں کان پھاڑ دینے کو تھیں۔جب کسی نے ٹرک کا پچھلا دروازہ کھول کر ان لڑکیوں کی طرف بڑھنا شروع کیا۔وہ سب نو عمر لڑکیاں تھیں دس سے لے کر سولہ سال کی لڑکیاں۔۔وہ اجنبی کو ہاتھ میں گن لیے دیکھ کر مزید سہم گئیں۔

"ششش۔۔۔۔!!ڈرو مت میں تم سب کو یہاں سے نکالنے ایا ہوں۔۔۔"نووارد نے منہ پر انگلی رکھ کر ان کو خاموش کروایا تو وہ سب اس فرشتے کو دیکھنے لگیں۔اس اجنبی نے چاقو نکال کر ایک لڑکی کی رسیاں کاٹ دیں تو ممنون نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔

"بیٹا جلدی۔۔۔وقت بہت کم ہے۔۔۔یہ چاقو لو اور ان سب کی رسیاں کاٹنے میں میری مدد کرو۔۔۔"اس اجنبی نے ایک اور چاقو اس لڑکی کی طرف بڑھایا تو وہ اپنی کلائیاں سہلاتے ہوئے دوسری لڑکیوں کی رسیاں کاٹنے کے لیے بڑھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فکر نا کرو بھائی آم۔ٹھیک ہے۔۔۔"کچھ دیر بعد انکھیں کھول کر وہ اسے تسلی دے کر سامنے بڑھا۔ثوبان علی خان کے سارے ادمی مارے جا چکے تھے سوائے اس لمبی مونچھوں والے ڈبہ شاہ کے۔

"یہ دشمن کے ادمی بڑھ رہے ہیں دوسری جانب سے۔۔۔ان کو قابو کرو۔۔۔"اس نے بلیوٹوتھ کے ذریعے ارڈر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمام لڑکیاں ریسکیو کی جا چکی ہیں۔۔۔"

"گڈ۔۔۔۔ان سب کو سیف ہاؤس پہنچادو۔۔۔اور۔۔۔ان آدمیوں کو ختم کر دو یہ دشمن کے ادمی ہیں ۔۔۔آااہ۔۔۔۔" بات کرتے ہوئے اچانک اس کے منہ سے کراہ نکلی تھی جسے اس نے لب بھینچ کر دبالیا۔

"کیاہوا۔۔۔؟!!" دوسری طرف موجود شخص نے بے چینی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں گولی لگی ہے۔۔۔" وہ اطمینان سے ایسے بتادیا تھا جیسے موسم کا حال سنارہاہو۔

"کیسے۔۔۔۔؟!!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے بولا تھا کہ اس کا دھیان بٹائو۔۔۔۔" اس نے کندھے اچکائے۔

"دھیان بٹانے کو کہا تھا گولی کھانے کو نہیں کہا تھا۔۔۔۔ء" دوسری طرف موجود شخص نے گویا سرہی ہیٹ لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا بس اب ان کو پکڑتے ہیں۔۔۔۔۔آاااااہہہ۔۔۔۔۔۔" وہ سامنے دیکھتا ہوا اچانک جھکا تھا۔ایک گولی سنسناتی ہوئی اس کی ٹانگ میں لگی تھی اور وہ بے اختیار نیچے جھک گیا۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔"

"میں تھیک ہوں حسام۔۔۔۔بس ایک اور گولی لگی ہے۔۔۔۔۔"

"کیا۔۔۔۔ایک اور گولی۔۔۔۔کدھر لگی ہے۔۔۔" وہ دوسری جانب چیخ پڑا تھا۔

"پہلی کندھے پر دوسری ٹانگ پر۔۔۔۔"

"لفٹے منہ۔۔۔۔گولیاں کھانے کا ذیادہ ہی شوق ہے۔۔۔" حسام نے جیسے لعنت بھیجی اس پر۔

"ااااہہ۔۔۔۔۔بس بھی کرو اور ان کو مار۔۔۔۔" وہ چڑ ہی گیا تھا۔لمبی مونچھوں والا اس کی طرف بڑھا تو بھولے نے گن کا رخ دشمنوں کی طرف کر کے ان کو مارنا شروع کیا۔اس کی بازو اور ٹانگ سے خون نکل رہا تھا مگر اسے پرواہ ہی کہاں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھ۔۔۔۔۔بھولے۔۔۔۔۔"لمبی مونچھوں والا آدمی اسے بے یقینی سے دیکھتا ہوا اس کی طرف بڑھا جس نے اپنی جان ہر کھیل کر اسے بچالیا تھا۔

"وہ سب ہی ڈری سہمی ہوئی تھیں۔گولیوں کی آوازیں کان پھاڑ دینے کو تھیں۔جب کسی نے ٹرک کا پچھلا دروازہ کھول کر ان لڑکیوں کی طرف بڑھنا شروع کیا۔وہ سب نو عمر لڑکیاں تھیں دس سے لے کر سولہ سال کی لڑکیاں۔۔وہ اجنبی کو ہاتھ میں گن لیے دیکھ کر مزید سہم گئیں۔

"شش۔۔۔۔!!ڈرو مت میں تم سب کو یہاں سے نکالنے آیا ہوں۔۔۔"نووارد نے منہ پر انگلی رکھ کر ان کو خاموش کروایا تو وہ سب اس فرشتے کو دیکھنے لگیں۔اس اجنبی نے چاقو نکال کر ایک لڑکی کی رسیاں کاٹ دیں تو ممنون نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔

"بیٹا جلدی۔۔۔وقت بہت کم ہے۔۔۔یہ چاقو لو اور ان سب کی رسیاں کاٹنے میں میری مدد کرو۔۔۔"اس اجنبی نے ایک اور چاقو اس لڑکی کی طرف بڑھایا تو وہ اپنی کلائیاں سہلاتے ہوئے دوسری لڑکیوں کی رسیاں کاٹنے کے لیے بڑھی۔

"فکر نا کرو بھائی آم۔ٹھیک ہے۔۔۔"کچھ دیر بعد آنکھیں کھول کر وہ اسے تسلی دے کر سامنے بڑھا۔ثوبان علی خان کے سارے آدمی مارے جا چکے تھے سوائے اس لمبی مونچھوں والے ڈبہ شاہ کے

Posted On Kitab Nagri

"یہ دشمن کے ادمی بڑھ رہے ہیں دوسری جانب سے۔۔۔ان کو قابو کرو۔۔۔"اس نے بلیوٹوتھ کے ذریعے ارڈر دیا۔

"تمام لڑکیاں ریسکیو کی جاچکی ہیں۔۔۔"

"گڈ۔۔۔ان سب کو سیف ہائوس پہنچادو۔۔اور۔۔۔ان آدمیوں کو ختم کرو یہ دشمن کے ادمی ہیں ۔۔۔آاااہ۔۔۔۔"بات کرتے ہوئے اچانک اس کے منہ سے کراہ نکلی تھی جسے اس نے لب بھیج کر دبالیا۔

"کیاہوا۔۔۔؟!!"دوسری طرف موجود شخص نے بے چینی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں گولی لگی ہے۔۔۔"وہ اطمینان سے ایسے بتادیا تھا جیسے موسم کا حال سنارہاہو۔

"کیسے۔۔۔۔؟!!"

"تم نے بولا تھا کہ اس کا دھیان بٹائو۔۔۔۔"اس نے کندھے اچکائے۔

Posted On Kitab Nagri

"دھیان بٹانے کو کہا تھا گولی کھانے کو نہیں کہا تھا۔۔۔۔۔ء"دوسری طرف موجود شخص نے گویا سر ہی ہیٹ لیا تھا۔

"اچھا بس اب ان کو پکڑتے ہیں۔۔۔۔۔آاااہھہ۔۔۔۔۔۔"وہ سامنے دیکھتا ہوا اچانک جھکا تھا۔ایک گولی سنسناتی ہوئی اس کی ٹانگ میں لگی تھی اور وہ بے اختیار نیچے جھک گیا۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔"

"میں تھیک ہوں حسام۔۔۔۔بس ایک اور گولی لگی ہے۔۔۔۔۔"

"کیا۔۔۔۔ایک اور گولی۔۔۔۔کدھر لگی ہے۔۔۔۔"وہ دوسری جانب چیخ پڑا تھا۔

"پہلی کندھے ہر دوسری ٹانگ ہر۔۔۔۔"

"لفٹے منہ۔۔۔۔۔گولیاں کھانے کا ذیادہ ہی شوق ہے۔۔۔۔"حسام نے جیسے لعنت بھیجی اس پر۔

Posted On Kitab Nagri

"ااآہہ۔۔۔۔۔۔بس بھی کراوران کو مار۔۔۔۔۔"وہ چڑھ ہی گیا تھا۔لمبی مونچھوں والااس کی طرف بڑھا تو بھولے نے گن کارخ دشمنوں کی طرف کر کے ان کو مارنا شروع کیا۔اس کی بازو اور ٹانگ سے خون نکل رہا تھا مگر اسے ہر واہ ہی کہاں تھی۔

"بھعلے تیری ٹانگ سے خون نکل تہا ہے۔۔۔"ڈبہ شاہ نے پریشانی سے کہا تو بھولا نقاہت کے باوجود مسکرایا۔

"یہ سیٹھ بخت شاہ کے ادمی لگتے ہیں۔۔۔"وہ دونوں ٹرک کے پیچھے چھپنے ہوئے تھے۔گولیاں دونوں طرف سے برابر چل رہی تھیں۔

"اوور اینڈ ال۔۔۔۔۔"بلیو ٹوتھ میں اواز گونجی تو وہ ٹرک کا سہارا لے کر اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔اچانک خاموشی چھا گئی تھی۔فائرنگ کی اواز بند ہو گئی تھی۔مطلب دشمن کے ادمی مارے جا چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی خیال کے تحت ڈبہ شاہ نے ٹرک کا دروازہ کھولا مگر اندر کوئی لڑکی نہیں تھی۔اس نے ہاتھ کا مکاں بنا کر دروازہ ہر مارا۔

"بھولے ساری لڑکیاں غائب ہیں۔۔۔اب کیا کریں۔۔۔"وہ پریشانی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"فکر مت کرو باس کے پاس چلتے ہیں اور اسے سب بتاتے ہیں۔۔۔"

"لیکن تم۔۔۔۔۔"

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔"بھولا اس کی بات کاٹ کر بولا۔

"جیسا تم کہو۔۔۔۔۔"ڈبہ شاہ ٹرک میں سے کچھ لینے کے لیے دوسری طرف ہو گیا۔

"ابے خر (گدھے) پہلے ہٹی کروالے۔۔کیوں اس جوانی میں مرنا چاہتا ہے۔۔۔"بلیوٹوتھ میں حسام کی اواز گونجی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بیوی نا بن۔۔۔"بھولا چڑ گیا۔

"میجر حیدر۔۔۔۔۔!!"حسام نے سختی سے کہا۔

"شش۔۔۔۔۔کوئی سن لے گا۔۔۔تجھے کتنی بار کہا ہے حیدر نا کہا کر۔۔"اس نے تنبیہ کی۔

Posted On Kitab Nagri

"او کے سویٹ ہارٹ۔۔۔۔" حسام نے ہنس کر کہا۔۔اس نے بلیوٹوتھ اف کر دیا۔ڈبہ شاہ اسی کی طرف ارہا تھا۔

"ویلکم مسٹر جانسن۔۔۔۔" ثوبان خان نے خوش دلی سے اس نوجوان انگریز کا خیر مقدم۔کیا۔

"تھینکیو مسٹر خان۔۔۔۔"۔ثوبان خان کے برعکس اس کا لیجہ بے حدروکھا تھا۔

"میں تم سے ڈیل کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔" کچھ دیر بعد وہ بولا۔وہ دونوں پول کے ہاس کھڑے تھے۔ارد گرد ہارٹی لائٹس جگمگا رہی تھیں۔یہ ایک وسیع و عریض رقبہ ہر پھیلا ہوا فارم ہاؤس تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس شیور۔۔۔۔"

"میں تمہیں منہ مانگی قیمت دونگا۔۔۔مجھے بس مال اچھا چاہیے۔۔۔"۔

"اپ فکر مت کریں۔۔۔مال کتنی رینج میں چاہیے۔۔۔"ثوبان خان کی انکھوں پر دولت کی ہٹی بندھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"سولہ سال کی عمر تک کی لڑکیاں۔۔۔۔"وہ خباثت سے مسکرایا تو ثوبان خان نے سر ہلایا۔

"اپ کی ڈیمانڈ کے مطابق مل جائے گا۔۔۔۔کب تک چاہیے۔۔؟!!"

"فی الحال میں پاکستان میں ہی ہوں۔۔اگلے مہینے تک واپس امریکہ جا رہا ہوں۔۔۔۔۔اس بات کی گارنٹی چاہیے کہ مال تب تک مل جائے گا۔۔۔"

"افکورس۔۔۔ڈونٹ وری۔۔۔"ثوبان خان نے خوشی سے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا جسے اس نے نظر انداز کر دیا۔ثوبان خان کو کچھ سبکی محسوس ہوئی لیکن ظاہر نا ہونے دیا۔

"سر۔۔۔۔۔پلیز ایک اہم بات بتانی ہے۔۔۔اندر چلیے میرے ساتھ۔۔۔۔"شرفو نے کچھ پریشانی سے ثوبان خان کے پاس اکر کہا تو وہ مسٹر جانسن سے ایکسیوز کرتا ہوا ایک طرف ہو لیا۔

"کیا بات ہے؟نظر نہیں ارہا۔۔۔"ثوبان خان جھنجھلاتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ رہا تھا جب اچانک اپنے سامنے بھولے اور ڈبہ شاہ(لمبی مونچھوں والا ادمی)کو دیکھ کر رک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"باس۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔"ڈبہ شاہ نے شروع سے ساری بات ل تائی۔

"باس اپ نے سیٹھ بخت شاہ کو یہاں بلا کر اسے پھنسانا چاہا تھا لیکن اس نے ہمیں ٹریپ کیا ہے۔۔۔لیکن ۔۔۔"ڈبہ شاہ نے ثوبان خان کے چہرے کو دیکھا تو بات ادھوری چھوڑ دی۔

"لیکن اس کے سارے بندے بھولے نے مار دیے اور اپنی جان پر کھیل کر میری جان بچائی ہے۔۔۔"نواز نے عقیدت مندانہ انداز میں بھولے کو دیکھا۔

"کیا واقعی۔۔۔۔"ثوبان خان متاثر ہوا تھا۔

"جی باس۔۔۔۔میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔۔یہ پکا وفادار بندہ ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھولے اج سے تم میرے خاص ادمیوں میں شمار ہو تم نے میرے دشمن کے بندوں کو مار کر میرا اعتماد جیت لیا۔۔۔"ثوبان خان نے اس کے کندھے پر تھپکی دی۔بھولا کراہ کر رہ گیا۔راستے میں بازو اور ٹانگ سے خون روکنے کے لیے کپڑا باندھا تھا لیکن خون پھر نکلنا شروع ہو گیا تھا۔

"یہ خ۔۔۔خون۔۔۔۔؟!!"ثوبان خان نے اب اسے غور سے دیکھا تو اس کا حلیہ بھی کافی بدلا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ سر میں نے اسے کہا تھا کہ ہارٹی میں ذرا اچھا حلیہ بنا کرائے اور اسے گولی لگی ہے۔۔۔", شرفو نے،اس کی سوالیہ نگاہوں کے جواب مءں جلدی سے وضاحت کی۔

"اس کی پٹی کرو۔۔۔"ثوبان خان نے شرفو سے کہا۔

"نہیں سر۔۔۔ام۔گھر جارہا ہے خور پٹی کرلے گا۔۔اپ فکر نا کرو۔۔۔"

"لیکن۔۔۔۔"

"سر آپ سے ملنے کوئی خاص لوگ ائے ہیں جو آپ سے اکیلے میں ملنا چاہتے ہءں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اچھا میں ارہا ہوں۔۔۔۔"ثوبان خان عجلت میں باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ممی میں زرا کام سے باہر جا رہی ہوں۔۔۔۔۔" وہ عجلت میں سیڑھیاں اترتی ان سے نظریں ملائے بغیر باہر نکل گئی۔

"یہ لڑکی بھی نا۔۔۔۔اس وقت پتہ نہیں کدھر جا رہی ہے۔۔۔۔" وہ گہرا سانس بھر کر رہ گئیں۔

"ایکسیوزمی۔۔۔۔۔ مسٹر مصطفیٰ۔۔۔۔ان کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے وہ کدھر ہیں۔۔۔۔" وہ ریسیپشنٹ سے مصطفیٰ کا پوچھتی کاریڈور کی طرف بڑھ گئی۔

"آئی سی یو میں۔۔۔۔۔"

"اللہ تعالیٰ پلیز انہیں کچھ نا ہو۔۔۔۔!!" وہ دعائیں مانگتی آئی سی یو کی طرف بڑھی۔اس نے سومیہ آنٹی کو ادھر تنہا بیٹھے دیکھا فو دل کٹ کر رہ گیا۔وہ نڈھال سی بیٹھی ہوئی تھیں۔

"آنٹی۔۔۔۔" وہ ان کی طرف لپکی۔

"آنٹی یہ سب کیسے ہوا۔۔۔۔کیسے ہیں اب وہ۔۔۔۔۔؟!!" وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولی۔آنسو آنکھوں کی بار ٹوٹ کر چہرے کو بھگو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں بیٹے۔۔۔۔مجھے خور سمجھ نہیں ارہاوہ اچھا بھلا اپنے ماموں کی طرف گیا تھا۔۔۔وہ جاناں ہیں چاہتا تگا مگر میں نے زبردستی بھیج دیا۔۔کاش مءں اسے نا بھیجتی تو وہ اس حال مءں نا ہورا۔۔۔"وہ سر دونوں ہاتھوں مءں گرا کر رو پڑیں۔

"انٹی پلیز دوئیں مت دعا کریں۔۔۔وہ اپ کی وجہ سے نہیں یوا ان کی قسمت میں یہ حادثہ لکھا ہوا تھا۔۔۔اس میں اللہ کی کوئی نا کوئی مصلحت ہو گی۔۔۔"اسے سمجھ نہیں ارہا تھا وہ کن الفاظ میں انہیں تسلی دے۔

"ارتضیٰ بھائی کدھر ہیں۔۔۔"اس نے پوچھا تو وہ مذید چپ ہو گئیں۔

"اس کا فون بند جا رہا ہے۔۔۔اپنے مشن میں بزی ہو گا۔۔۔"وہ یاسیت سے بولیں۔

"ایکسیوزمی پیشنٹ مصطفیٰ کے ساتھ کون ہے؟!!"ڈاکٹر باہر آ کر بولا۔

"میں۔۔۔میں ہوں۔۔۔"سومیہ بے تابی سے ں ولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیے پیشنٹ کا بلڈ بہت بہہ گیا کے۔۔۔ان کے سر میں شدید چوٹیں ائی ہیں۔۔۔او نیگیٹیو بلڈ ہمارے ہاسپٹل میں نہیں ہے اپ پلیز اس کا انتظام کریں۔۔۔"

"میرا او نیگیٹو ہے۔۔۔۔پلیز میرا جتنا مرضی خون لے لیں مگر ان کو بچا لجیں۔۔۔" وہ منت کرتے ہوئے رو پڑی۔

"ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہو جائیں گے نا۔۔۔" سومیہ اک امید سے پوچھ رہی تھیں۔

"انشااللہ۔۔۔۔۔۔دعا کریں۔۔۔" ڈاکٹر کہہ کر چلا گیا۔

"اپ میرے ساتھ ائیں..." نرس کی اواز نے اسے ہوش دلایا۔

"انٹی اپ فکر نا کریں انشااللہ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔"

وہ کہہ کر نرس کے ساتھ ہولی۔

Posted On Kitab Nagri

رات کا جانے کون سا پہر تھا۔وہ گہری نیند میں تھی جب اسے کھٹکا محسوس ہوا۔وہ آہٹ محسوس کرتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔ نظر سامنے ٹیرس کی طرف گئی جہاں کوئی ہیولا سا نظر ارہا تھا۔اس نے ٹیبل لیمپ ان کیا۔رات کے بارہ بج رہے تھے۔اسے اچھی طرح سے یاد تھا کہ رات کو سونے سے پہلے اس نے ٹیرس کا دروازہ بند کیا تھا۔پھر یہ کیسے ۔۔۔۔۔۔کیسے ہو سکتا ہے؟وہ سوچتی ہوئی بیڈ سے اتر کر ٹیرس کے دروازے کے پاس اکر رک گئی۔

"کک۔۔۔کون۔۔۔۔؟!!"اس نے ہمت کر کے آواز دی۔

"کون ہے یہاں سامنے ائو۔۔۔۔"اب کی بار وہ مضبوط اواز میں بولی۔کوئی جواب نہیں آیا۔

"دیکھو تم جو کوئی بھی ہو سامنے اجائو ورنہ میں تمھارا حشر کر دوں گی۔۔۔۔۔جانتے نہیں ہو میں کون ہوں ۔۔۔"وہ جیسے وارننگ دے رہی تھی کہ ابھائی باہر نکل اورنہ نہیں چھوڑوں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس نے ہمت کر کے ٹیرس کا پردہ ہٹایا۔۔۔۔۔۔

"آآااااااااااااااااااااااااہہہہہہہ......بھ۔۔۔بھ۔۔۔۔بھوووووتتتت!!!"اس نے زور سے چیخ ماری۔

مقابل نے اس کے منہ پر مضبوطی سے اپنا ہاتھ رکھ کر اس کی چیخ کا گلا گھونٹا۔

Posted On Kitab Nagri

"چھ۔۔۔۔۔چھ۔۔۔۔۔چھوڑووو۔۔۔۔۔!!" وہ سخت زور لگا کر اس کا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹاتے ہوئے بولی۔وہ حقیقتاً خوفزدہ ہوگئی تھی اپنے سامنے اس شخص کو دیکھ کر۔کالی سیاہ انکھوں والا وہ شخص ہوڈی پہنے ہوئے تھا اور بلیک ماسک سے اس نے اپنا چہرہ چھپا رکھا تھا۔

"پہلے اپنی اواز بند کرو۔۔۔۔خدا کی پناہ میرے کانوں میں درد ہونے لگا ہے تمہاری چیخیں سن سن کے ۔۔۔۔"مقابل کا لہجہ سخت تپا ہوا تھا۔

"بچااااؤووووو۔۔۔۔۔ا ممممیییی۔۔۔۔۔کوئی ہے۔۔۔۔۔۔" جیسے ہی اس نے اپنا ہاتھ زمل کے منہ سے ہٹایا وہ پھر چیخ پڑی۔۔اس نے پھرتی سے اپنا دوسرا ہاتھ بھی اس کے منہ پر رکھ کر اس کی چیخیں دبانے کی ناکام کوشش کی۔کمرہ ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے اواز باہر نہیں جا سکتی تھی۔

"یہ۔۔۔۔۔۔خ۔۔۔۔۔خوووو ننننن۔۔۔۔۔۔" اپنے سامنے اس کے ہاتھ کو خون سے رنگین ہوتا دیکھ کر وہ ایک بار پھر چیخ چیخ کر کمرہ سر پر اٹھانے کو تھی جب وہ نڈھال سا کرسی پر بیٹھ گیا۔

"ااااہہ۔۔۔۔۔" ٹانگ سیدھی کرتے ہوئے اس کے لبوں سے ایک اہ نکلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کون ہو تم۔۔۔۔۔؟!!!" وہ آنکھیں بند کر کے بیٹھا تو اسے فوراً سے پہلے اپنے دوپٹے کا خیال ایا۔وہ خجل ہو گئی اور تیزی سے اپنا دوپٹہ اٹھا کر سر پر لیا۔اس نے بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ اس کی تیزی دیکھی تو زیر لب مسکرایا۔وہ آج بھی ویسی ہی تھی۔۔۔۔معصوم،نادان، مگر بہادر۔۔۔۔۔کسی سے نا ڈرنے والی۔۔۔۔

"آپ کا محافظ۔۔۔۔۔!!!" وہ پلکیں اٹھا کر بولا تو زمل کو نئے سرے سے پارہ چڑھ گیا۔

"تو تم ہو وہ لوفر جو مجھے تنگ کرتے ہو۔۔۔۔شرم نام کی کوئی بیز نہیں اب اس وقت میرے گھر میں۔۔۔میرے کمرے میں کیا لینے ائے ہو۔۔۔۔" وہ تو جیسے بھری بیٹھی تھی۔

"اسٹاپ اٹ۔۔۔۔۔!!!" اس کی برداشت جواب دے گئی تھی۔جب ہی وہ زور سے دھاڑا تو زمل کا سانس حلق میں اٹک گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گولی لگی ہے مجھے نظر نہیں ارہا۔۔۔۔"

"تو ڈاکٹر کے پاس جائو نا۔۔۔۔"

"ڈاکٹر کے پاس جانا ہوتا تو یہاں کیوں اتا۔۔۔۔"،

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں ڈاکٹر نظر آتی ہوں-------؟!!"

"تم ڈاکٹر بن رہی ہو مجھے پتہ ہے----"

"تمہیں کیسے پتہ---؟!!"وہ مشکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"کتنے سوال کرتی ہو تم----"وی چڑ گیا تھا۔

"دیکھو ہاسپٹل جاؤ اگر گولی لگی ہے----"

"شٹ اپ---اپنے مشورے اپنے پاس رکھو اور فرسٹ ایڈ باکس لا کر دو---"وہ اس کی بات کاٹ کر غصہ سے بولا۔زمپ نے ناک سکوڑی اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل کی دراز میں سے فسٹ ایڈ باکس نکال لائی۔

"کاٹن دو---""اس نے ں یا آرڈر دیا۔زمل نے خاموشی سے تابعداری کی۔وہ اپنی شرٹ کی ایک طرف کی آستین کاٹ کر کاٹن سے خون صاف کرنے لگا۔اسے واقعی درد ہو رہا تھا۔بمشکل اس نے بازو سیدھا کیا جب زمل بول پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں مدد کر دوں۔۔۔۔"

"بہت شکریہ۔۔۔۔"اس نے روکھے انداز میں کہا روزمل کا منہ بن گیا۔

"کھڑوس۔۔۔"وہ بڑبڑائی لیکن وہ سن چکا تھا۔

"پانی لا کر دو۔۔۔۔۔"وہ ناخن کتر رہی تھی جب ایک نیا آرڈر جاری ہوا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"پینے کے لیے۔۔۔۔۔؟!"

"نہیں نہانے کے لیے۔۔۔۔۔"،

"ہیں۔۔۔۔کیا مطلب ہے تمہیں گولی لگی ہے اور تم نہاؤ گے۔۔۔"وہ اسے حیرت سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"اففف۔۔۔۔کدھر پھنس گیا میرے اللہ۔۔۔۔یہ زخم صاف کرنا ہے ایک باؤل میں پانی لا کر دو۔۔۔"وہ چیخ کر رہ گیا اس کی عقلمندی پر۔

"اوہ۔۔۔اچھا۔۔۔"وہ کچھ خفیف سی ہو کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"سنو میں گولی نکالنے لگا ہوں۔۔۔تم یہ ائنٹمینٹ اس کے اوپر ڈال دینا اور پٹی کر دینا۔۔۔"وہ بازو کا زخم صاف کر کے گولی نکالنے کے لیے تیار بیٹھا تھا۔

"لیکن تمہیں بہت درد ہو گا۔۔۔"کرنی معصومیت تھی اس کے انداز میں۔

"نہیں ھوتا۔۔۔۔"وہ سنبھل کر بولا۔

"اچھا گولی میں نکال دوں۔۔۔"

"نہیں تم سے نہیں ہو گا۔۔۔۔"

"کیون نہیں ہو گا۔۔۔میں ڈاکٹرں بن رہی ہوں۔۔۔"وہ برا مان گئی تھی۔

"او کے۔۔۔تم نکال دو گولی۔۔۔"وہ فوراً حامی بھرتے ہوئے بعلا توزمل کا چہرہ مسکرا اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل نے پہلے ایت الکرسی پڑھی پھر ٹیوزر اٹھا کر اس کے بازو کے زخم کا غور سے معائنہ کیا۔گولی زیادہ اندر نہیں گئی تھی۔اس نے ہمت کی۔۔۔۔۔لیکن انکھوں میں انسوا گیے۔۔۔وہ مسکرایا۔جیسے جانتا تھا اس سے نہیں ہو گا۔

"میں نے کیا تھا نا تم سے نہیں ہو گا۔۔۔ادھر دو۔۔۔"وہ اس کے ہاتھ سے ٹیوزر پکڑ کر بولا۔

"یہ دیکھو ایسے کرتے ہیں۔۔۔"وہ بڑی مہارت اور صفائی سے گولی نکال چکا تھا۔اسے بہت تکلیف ہوئی تھی مگر ضبط کر گیا۔

"اب یہ اس کے اوپر ڈالو۔۔۔"زمل جو گم صم کھڑی تھی اس کے بلانے پر ہوش میں ائی۔

اس نے جیسے ہی گولی والی جگہ پر وہ ائنٹمنٹ لگایا شدید جلن اور تکلیف کے احساس نے اس کی انکھوں میں مرچیں سی بھر دی تھیں۔

"اب اس پر پٹی باندھ دو۔۔۔"اس نے بیڈ شیٹ کو مٹھیوں میں دبوچا ہوا تھا۔کبھی کبھی درد بھی برداشت کی حدیں چھو لیتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل نے خاموشی سے پٹی کر دی۔"ارے تمہاری ٹانگ سے بھی خوں بہہ رہا ہے۔۔۔"وہ چونکی۔

"ہاں ٹانگ میں بھی گولی لگی ہے"وہ ضبط سے بولا۔

"کیا ذیادہ درر ہو رہا ہے۔۔۔"وہ فکر مندی سے ں ولی۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔بس تھوڑا سا۔۔۔"

"سٹون مین ہو تم تو۔۔۔"وہ داد دیتے ہوئے بولی۔وہ واقعی ہمت والا تھا۔

"ویسے ایک بات تو بتاؤ تمہیں گولیاں کیسے لگیں۔۔۔"وہ کچھ رازداری اور تجسس سے بولی۔

"میری لڑائی ہو گئی تھی کسی سے۔۔۔"۔وہ گول مول سا جواب دے کر اپنی جینز کے پائنچے اوپر کر رہا تھا۔

"میں سہی سمجھی تم لوفر ہونے کے ساتھ ساتھ غنڈے بھی ہو۔۔۔لڑکیوں کو چھیڑتے ہو۔۔فون پر تنگ کرتے ہو۔۔مار کٹائی کرتے ہو اور گولیاں کھا کر میرے گھر۔۔۔میرے کمرے کی کھڑکی سے۔۔۔میرے

Posted On Kitab Nagri

پاس پٹی کروانے اتے ہو۔۔۔" وہ ہاتھ نچا نچا کر بول رہی تھی جب مقابل کی سخت وارننگ دیتی نظروں نے اس کی زبان بند کروائی۔

"ویسے تم گینگسٹر ہو کیا۔۔۔؟!!" وہ اب بھی باز نہیں ائی۔

"ہاں۔۔۔۔اس کے علاوہ میں نے قتل میں ماسٹرز کیا ہوا ہے۔۔۔لڑکیوں کی زبان کاٹنے میں تو پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے میں نے۔۔۔" وہ ٹھنڈے انداز میں بولا۔

"بدتمیز۔۔۔۔"

"ابھا بس کرو۔۔۔مجھے اپنی ٹانگ سے گولی نکالنے دو۔۔۔" اس نے گھٹنے تک جینز کاٹ لی تھی ایک طرف سے اور اب خون صاف کر کے گولی نکال رہا تھا۔اس کا پورا دھیان اپنی ٹانگ پر تھا۔وہ کسی ماہر سرجن کی ہرح گولی نکال کر اس پر اینٹمینٹ لگا کر پٹی کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر دوسرے بازو کی وجہ سے ہو نہیں پا رہی تھی۔

"سنو۔۔۔۔۔" وہ پھر اس کو پکار بیٹھا۔

"ہمم۔۔۔۔" وہ اٹھ کر اس کے پاس کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ پٹی کرو۔۔۔۔"

"میں۔۔۔۔۔میں کیسے۔۔۔۔"وہ جھجھک کر بولی۔

"فکر نا کرو کھا نہیں جائوں گا تمہیں ویسے بھئ تم ڈاکٹر بن رہی ہو۔۔۔۔۔مگر لگتا ہی ں ہیں کہ تم ڈاکٹر ہو ۔۔۔مریض کی پٹی تک تو تم سے ہوتی نہیں۔۔۔اپریشن تھیٹر میں تو تم بندے ہی مارو گی۔۔۔۔نہایت افسوس کا مقام ہے۔۔۔۔"اس نے جیسے زمل کی غیرت کو للکارا تھا۔اس کی ڈاکٹرنی والی روح بلبلا اٹھی تھی۔

"تمہ ءں تو میں بتاتی ہوں۔۔۔۔"وہ دانت پیڈ کر اس کی پٹی کرتی ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آآااہ۔۔۔۔"اس نے جان بوجھ کر زخم پر دبائو ڈالا۔اس کی کراہ سن کر زمل کے دل کو کچھ سکون ملا۔

"یہ پین کلر بھی لے لو۔۔۔۔"وہ کچھ دیر بعد بولی تو وہ اٹھ کر ایسے ہی نکل گیا۔"پانی تو پی لیتے۔۔۔۔"۔

"یہ کپڑے چینج کر لو۔۔۔۔۔"کچھ دیر بعد وہ الماری سے ایک مردانہ شلوار قمیض نکال کر لائی اور اس کے سامنے کی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کس کے ہیں۔۔۔۔۔"وہ حیرت سے بولا۔

"یہ میرے بابا کے ہیں۔۔۔۔میں نے سنبھال کر رکھے ہوئے ہیں۔۔۔۔تم۔پہن لو تمہارے سارے کپڑے خون سے بھرے ہوئے ہیں۔۔۔۔"

"لیکن تم یہ مجھے کیوں دے رہی ہو۔۔۔۔۔",

"مرونا۔۔۔۔ہمیشہ کے لیے نہیں دے رہی۔۔۔۔واپس لوں گی۔۔۔۔ادھار دے رہی ہوں تمہیں پہننے کے لیے۔۔۔"وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

"اور جیسے میں تمہیں واپس کروں گا۔۔۔۔۔",اس شخص نے اسے تپانے میں کوئی کسر نہیں بھوڑی تھی۔

"بھاڑ میں جائو۔۔۔۔۔"وہ اس پر لعنت بھیج کر کمرے سے نکل آئی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کمرے میں ائی تو وہ کپڑے بدل کر بیڈ پر لیٹ چکا تھا اور شاید گہری نیند سو چکا تھا۔وہ صوفے ہر بیٹھ گئی۔وہ پریشان بھی تھی لیکن کم سے کم اس کی معجودگی میں خود کو غیر محفوظ تصور نہیں کر رہی تھی۔جتنا بھی بد تمیز تھا پیکن اس کی نظروں میں زمل کے لیے عزت تھی۔لیکن سوال یہ تھا کہ وہ ہے کون؟

اچانک اسے ایک خیال سوجھا۔"یہ اپنا چہرہ چھپا کرر کھتا ہے۔۔۔کچھ تو گڑ بڑ ہے۔۔۔۔"اس کی کیپٹن زمل والی روح اچانگ ہی جاگی تھی۔جاسوسی کا اسے بے حد شوق تھا۔"کتنا مزہ ائے گا اگر میں اسے صبح بتائوں گی کہ جب تم سو رہے تھے تو میں نے تمہارا نقاب اتار کر تمہارا دیدار کر لیا تھا۔۔"اس خیال نے اس کے اندر جیسے جوش سا بھر دیا تھا۔اس نے احتیاط سے اپنے پیر جوتوں سے ازاد کیے اور سنبھل سنبھل کر قدم اٹھاتی ہوئے اس کے پاس اکر رک گئی۔دل زور سے دھک دھک کر رہا تھا۔"اگر یہ جاگ گیا تو۔۔۔۔نہیں نہیں یہ گہری نیند سو رہا ہے۔۔۔میں بس ماسک اتاروں گی اور واپس اجائوں گی۔۔۔"وہ ڈر بھی رہی تھی لیکن خود کو حوصلہ دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے دھڑکتے دل سے اپنا ہاتھ اس کے ماسک کی طرف بڑھایا۔وہ جو ماسک اتارنے لگی تھی اچانک زور سے چیخ پڑی۔اس کی کلائی اس"ماسک پوش"کی مضبوط گرفت میں تھی۔زمل نے اپنی کلائی چھڑوانے کی کوشش کی لیکن وہ اٹھ بیٹھا تھا۔اس نے زمل کی کلائی کو جھٹکا دیا۔وہ بلبلا کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا کرنے آئی تھی تم یہاں؟!" وہ سرد لہجے میں بولا۔

"میں۔۔۔میں پانی پینے ائی تھی۔۔۔" اس نے خشک ہونٹوں ہر زبان پھیری۔

"لیکن پانی تو تمہارے پاس پڑا ہے۔۔۔" اس نے صوفہ کے پاس پڑے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔

"وہ۔۔۔میں۔۔۔ٹھنڈا۔۔۔۔ٹھنڈا پانی۔۔۔پینا تھا۔۔۔وہ گرم۔۔۔۔گرم ہو گیا ہے۔۔۔۔یہ بیڈ کے پاس پڑا ہے نا۔۔۔ٹھنڈا پانی۔۔۔" وہ اٹک اٹک کر اپنی صفائی دے رہی تھی۔

"ار یو شیور۔۔۔۔؟!!" وہ ابرو اٹھا کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس۔۔۔ائی ایم۔۔۔" زمل نے جلدی سے کہہ کر اپنی کلائی اس کے ہاتھ سے ازاد کروائی جو سرخ ہو چکی تھی۔" جنگلی سنسان ہے ہورا کوئی اتنی زور سے بھی پکڑتا ہے کیا۔۔۔" وہ دل میں اپنا پلان فیل ہونے ہر سخت غصہ تھی۔

"پانی پی لو۔۔۔" اس نے جیسے یاد دلا کہ وہ یہاں پانی پینے آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"پی رہی ہوں۔۔۔۔"اس نے جلدی سے گلاس میں پانی ڈالا اور ایک گھونٹ پی کر رکھ دیا۔

"آئندہ مجھ سے تین فٹ کے فاصلے پر رہنا۔۔"وہ وارننگ دیتا ہوا بولا۔

"کیا مولب ہے تمہارا۔۔۔۔یعنی میں۔۔۔۔میں جان بوجھ کر تمہاری اس منحوس صورت کا دیدار کرنے ائی تھی۔۔۔"زمل کو تو جیسے پتنگے لگ گئے تھے۔شرمندگی اور غصہ سے اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

"ہاں۔"وہ یک لفظی جواب دے کر سونے کے لیے لیٹ گیا۔

"ہاں۔۔؟!"زمل پیر پٹختی ہوئی صوفے کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی ایسا جادو ٹونہ کر

مرے عشق میں وہ دیوانہ ہو

یوں الٹ پلٹ کر گردش کی

Posted On Kitab Nagri

میں شمع،وہ پروانہ ہو

زرا دیکھ کے چال ستاروں کی
کوئی زائچہ کھینچ قلندر سا
کوئی ایسا جنتر منتر پڑھ
جو کر دے بخت سکندر سا

کوئی چلہ ایسا کاٹ کہ پھر
کوئی اسکی کاٹ نہ کر پائے
کوئی ایسا دے تعویز مجھے
وہ مجھ پر عاشق ہو جائے

کوئی فال نکال کرشمہ گر
مری راہ میں پھول گلاب آئیں
کوئی پانی پھوک کے دے ایسا
وہ پئے تو میرے خواب آئیں
کوئی ایسا کالا جادو کر

Posted On Kitab Nagri

جو جگمگ کر دے میرے دن
وہ کہے مبارک جلدی آ
اب جیا نہ جائے تیرے بن

کوئی ایسی رہ پہ ڈال مجھے
جس رہ سے وہ دلدار ملے
کوئی تسبیح دم درود بتا
جسے پڑھوں تو میرا یار ملے

کوئی قابو کر بے قابو جن
کوئی سانپ نکال پٹاری سے
کوئی دھاگہ کھینچ پراندے کا
کوئی منکا اکشا دھاری سے

کوئی ایسا بول سکھا دے نا
وہ سمجھے خوش گفتار ہوں میں
کوئی ایسا عمل کرا مجھ سے

Posted On Kitab Nagri

وہ جانے، جان نثار ہوں میں

کوئی ڈھونڈھ کے وہ کستوری لا
اسے لگے میں چاند کے جیسا ہوں
جو مرضی میرے یار کی ہے
اسے لگے میں بالکل ویسا ہوں

کوئی ایسا اسم اعظم پڑھ
جو اشک بہادے سجدوں میں
اور جیسے تیرا دعوی ہے
محبوب ہو میرے قدموں میں

پر عامل رک، اک بات کہوں
یہ قدموں والی بات ہے کیا؟
محبوب تو ہے سر آنکھوں پر
مجھ پتھر کی اوقات ہے کیا

Posted On Kitab Nagri

اور عامل سن یہ کام بدل

یہ کام بہت نقصان کا ہے

سب دھاگے اس کے ہاتھ میں ہیں

جو مالک کل جہان کا ہے

(مبارک صدیقی1990)

"مجھے لگتا تھا کہ محبت کبھی نہیں مرتی۔۔۔۔میں ٹھیک کہتی تھی۔۔۔محبت کیسے مر سکتی ہے؟میں سمجھی تھی میں اسے بھول گئی ہوں۔۔۔اب میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔۔۔۔میں غلط تھی۔۔۔۔اسے چوٹ لگی ہے مگر تکلیف مجھے ہو رہی ہے۔۔۔۔وہ بے ہوش ہے اور میں۔۔۔۔میں ہوش میں ہو کر بھی اذیت میں ہوں ۔۔۔۔میرے لیے یہ خیال ہی اذیت ناک ہے کہ وہ اندر بستر پر نیم مردہ حالت میں پڑا اپنی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے۔۔۔۔۔کیسے۔۔۔۔۔کیسے برداشت کروں میں یہ تکلیف۔۔۔۔اس کی ایک اواز سننے کے لیے میں تڑپ رہی پوں۔۔۔۔۔کاش۔۔۔۔ایک بار۔۔۔۔۔بس ایک بار وہ انکھیں کھول دے۔۔۔۔۔پھر چاہے وہ مجھے کہہ دے۔۔۔۔۔میں تم سے نفرت کرتا ہوں۔۔۔۔وہ مجھے جانے کو کہہ دے۔۔۔۔میں تب بھی مسکرا دوں گی۔۔۔۔کم سے کم وہ محبت نا سہی نفرت تو کرتا ہے مجھ سے۔۔۔۔ایک بار۔۔۔۔ایک بار میں اس کے منہ سے اپنا نام سننا چاہتی ہوں۔۔۔۔ایک بار۔۔۔۔پھر میں چلی جائوں گی اس کی زندگی سے۔۔۔۔اللہ ۔۔۔۔اسے ٹھیک کر دیں۔۔۔۔میں اس سے دور رہ سکتی ہوں اس احساس کے ساتھ کہ وہ زندہ ہے۔۔۔۔وہ

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھے گا توزوبیہ بھی مر جائے گی۔۔۔اللہ پلیزاپ میری اخری امید ہیں۔۔۔۔میں ساری زندگی بھی اپ کے سامنے سجدے میں گر کر روتی رہوں گی تب بھی اپ کے احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔۔۔میں اگر ساری عمر ھی نمازیں پڑھتے گزار دوں تب ں ھی آپ کی بندگی کا حق ادا نہیں کر سکتی۔۔۔میں بہت گنہگار ہوں۔۔۔۔ہر بار وعدہ کرتی ہوں۔۔۔۔پھر توڑ دیتی ہوں۔۔۔۔ہر بار اپ کو ناراض کر دیتی ہوں اللہ۔۔۔۔میں نا سمجھ تھی،نادان تھی،مجھے لوگوں نے دھتکارا،جب پہلی ٹھوکر لگی میں تب بھی نہ سنبھل سکی۔۔۔میں اپ کی طرف تب لوٹی جب منہ کے بل گری زخموں سے چور ہو چکی تھی۔۔۔۔مین نے آپ کے لیے اپنی محبت ترک کر دی۔۔۔مگر میں اس محبت کو دل سے نہیں نکال پائی۔۔۔یہ محبت اپ نے میرے دل میں ڈالی تھی۔۔۔میں اپ ہی سے مدد مانگتی ہوں۔۔۔زوبیہ رحمن اپنی جان کے بدلے مصطفیٰ علی خان کی زندگی کی بھیک مانگ رہی ہے اپ سے۔۔۔اسے زندگی عطا فرما دے۔۔۔۔۔"کتنی ہی دیر وہ سجدے میں سر رکھ کر روتی گڑگڑاتی رہی جب کسی نے اس کا کندھا ہلایا۔اس نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں اٹھا کر انہیں دیکھا۔سومیہ آنٹی جانے کب سے اس کے پاس کھڑی تھیں مگر اسے اءساس ہی نہیں ہوا۔اسے اس وقت کسی چیز کا ہوش تھا ہی کب۔

"اٹھو بچے۔۔۔۔"انہوں نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"میرا بیٹا کتنا خوش قسمت ہے جس کے لیے کوئی سجدے میں گڑگڑا کر اس کی زندگی کی بھیک مانگ رہا ہے۔۔۔۔کیا اتنی محبت کرتی ہو اس سے؟!!"انہوں نے اس کا بھیگا چہرہ تھام کر پوچھا تو وہ نظریں جھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بولو بچے۔۔۔"انہوں نے اس کی خاموشی ہر نرمی سے کہا۔

"میں نہیں جانتی انٹی۔۔۔۔میں بس اتنا جانتی ہوں کہ ان کی تکلیف ہر میرا دل درد سے پھٹ رہا ہے۔۔۔"وہ اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے بول رہی تھی۔"میں نے انہیں کتنا چاہا ہے اس کا اندازہ کوئی نہیں کر ڈ کتا۔۔۔یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے کوئی میرے جسم سے روح کھینچ تہا ہو۔۔۔"

"محبت جب جوانی میں خدا کا نام لیتی ہے نا، تو عرش اسمانی پر تہلکہ مچا دیتی ہے۔۔۔۔تم نے اس کے لیے اتنی دعائیں مانگی ہیں۔۔۔اپنی دعائوں کی قبولیت پر یقین بھی رکھو۔۔۔اللہ پر بھروسہ ہے نا؟!"

"ہے۔۔۔۔اللہ پر ہی تو بھروسہ ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو بس پھر پریشان مت ہو۔۔۔اسے کچھ نہیں ہوگا۔۔۔"انہوں نے اتنے یقین سے کہا تھا کہ زوبیہ ان کا چہرہ دیکھ کر رہ گئی۔کچھ لوگوں کو خدا پر کتنا یقین ہورا ہے نا۔۔۔۔کچھ لوگ بعض سجدوں میں سر رکھ کر روتے پھرتے ہیں۔۔۔مگر ان کے پاس وہ یقین نہیں ہوتا جو سومیہ کے پاس تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صوفے پر سر رکھے سو رہی تھی جب کسی نے اس کے منہ پر پانی سے بھرا ہوا جگ پھینک دیا۔

"سیلاب اگیا۔۔۔۔۔پانی۔۔۔۔۔سیلاب۔۔۔۔۔بچائو۔۔۔۔" وہ بوکھلا کر صوفہ سے نیچے گر گئی۔اس نے پوری انکھیں کھول کر ادھر ادھر دیکھا۔سیلاب آیا تھا یا پھر۔۔۔۔۔۔اس نے جیسے ہی اپنی انکھیں اٹھا کر اوپر دیکھا وہ چھ فٹ کے کھمبے کے قدموں میں جھکی ہوئی تھی۔"کھمبے" کے ہاتھ میں پانی کا جگ تھا جو اب خالی ہو چکا تھا۔ اس نے ایک بار پھر بے یقینی سے اس کو دیکھا جس کی گہری سیاہ انکھیں چمک رہی تھیں۔چہرے پر وہی سیاہ ماسک تھا۔شاید نہیں یقیناً وہ ہنس رہا تھا۔زمل نے نیچے خود کو دیکھا۔وہ صوفہ سے گر کر اس کے قدموں میں سلامی دے رہی تھی۔وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئی۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟!" وہ برہمی سے بولی۔

"میں نے کون سی بد تمیزی کی ہے۔۔۔۔" کیا معصومیت تھی۔

"پانی کیوں پھینکا ہے مجھ پر۔۔۔۔" وہ اپنے دوپٹے سے چہرہ صاف کرتے ہوئے برہم ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم گدھے گھوڑے بیچ کر سکون سے سو رہی تھی۔۔۔کتنی اوازیں دیں مگر تم اٹھی ہی نہیں مجبوراً یہ حربہ استعمال کرنا پڑا۔۔"

"میں اتنے سکون سے سو رہی تھی تم نے میری نیند خراب کر دی ہے۔۔۔"وہ سخت غصہ میں تھی۔بلکہ یہ کہنا ٹھیک ہو گا کہ ہر وقت غصہ اس کی ناک پر سوار رہتا تھا۔

"پہلے کبھی سکون سے نہیں سوئی۔۔۔"وہ جھنجھلا کر بولا۔

"نہیں۔۔۔۔۔!!"وہ سچ بول گئی۔وہ واقعی آج سکون سے سوئی تھی۔وہ چپ رہ گیا۔اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں واپس جا رہا ہوں۔۔۔فجر ہو چکی ہے۔۔۔"وہ بات بدل کر بولا۔وہ اب پہلے سے کافی بہتر تھا۔

"ہاں تو جائو کس نے روکا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تم سے یہی امید تھی۔۔۔" وہ اس کی رگ رگ سے واقف تھا۔اس سے ایسے ہی کسی جلے کٹے جواب کی توقع تھی۔

"آج سولہ سال بعد میں نے اپنے بابا کے کپڑے پہنے دیکھا ہے کسی کو۔۔۔۔مجھے لگ رہا ہے میں نے ان کا عکس دیکھ لیا ہے۔۔۔" وہ آہستگی سے بولی۔

"میں تمہیں جلد ہی یہ کپڑے واپس نہیں کروں گا۔۔۔" وہ "نہیں" پر زور دے کر بولا۔وی اس کی اداسی محسوس کر چکا تھا۔

"دیکھو یہ کپڑے میں صرف ایک شخص کو دوں گی۔۔۔۔ان کپڑوں پر صرف ایی شخص کا حق ہے۔۔۔ تمہیں مجھے یہ واپس کرنے ہوں گے۔۔۔۔" وہ جذباتی ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہے وہ؟!" وہ پل ں ھر میں سنجیدہ ہوا تھا۔

"تمہیں کیوں بتائوں۔۔۔۔؟!!" وہ ناک سکوڑ کر بولی۔

"بتانا تو پڑے گا۔۔" وہ زور دے کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بتاؤں گی۔۔۔"

"یہ کپڑے بھی تمہیں واپس نہیں ملیں گے۔۔۔" وہ بلیک میلر تھا پورا۔ زمل سلگ کر رہ گئی تھی۔

"وہ صرف ایک بندہ ہے۔۔۔ میں نہیں جانتی وہ کدھر ہے۔۔۔ زندہ بھی ہے یا۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتی ۔۔۔ سولہ سال۔۔۔ سولہ سال میں نے ہر لمحہ، ہر سیکینڈ اس کا انتظار کیا ہے۔۔۔ اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ ہمیشیمہ میری حفاظت کرے گا۔۔۔۔ اس نے جانے سے پہلے وعدہ کیا تھا وہ واپس ضرور آئے گا ۔۔۔ اس نے مجھ سے کیا تھا میرا انتظار کرنا۔۔" وہ جانے کس رو میں بہہ کر بول رہی تھی۔

"اور اگر وہ واپس نا آیا تو۔۔۔؟!!"

"ایسا ممکن ہی نہیں۔۔۔" وہ پورے یقین سے بولی۔

"کیوں؟!" وہ جانے کیوں سننا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔۔۔وہ آخری سانس تک وعدہ نبھائے گا۔۔۔اس نے کہا تھاء"میں جس سے محبت کروں گا اسے کبھی بیچ راہ میں نہیں چھوڑوں گا۔میں اخری سانس تک وفا کرنے والوں میں سے ہوں۔۔۔"وہ مسکرا کر بولی۔

"وہ تم سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔؟!!"

"پتہ نہیں۔۔۔۔وہ میری عزت کرتا ہے۔۔۔۔عزت کے بغیر محبت کچھ نہیں ہوتی۔۔.....!!"وہ شانے آچکا کر بولی۔

"اور تم۔۔۔؟!!"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں۔۔۔۔میں سولہ سال سے اس کا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔اس کے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچنا بھی گناہ لگتا ہے مجھے۔۔اگر یہ محبت ہے تو پھر مجھے اس سے بے حد محبت ہے۔۔۔۔"زمل کی انکھوں میں کسی کا عکس لہرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کا نام کیا ہے۔۔۔؟!"وہ کچھ دیر بعد بولا۔شاید وہ اس جواب کی توقع نہیں کر رہا تھا۔

"حیدر۔۔۔۔۔۔۔"

"حی۔۔۔۔۔حیدر۔۔۔۔؟!!"وہ کتنے ہی پل اسے دیکھتا رہا۔الفاظ جیسے ختم ہو چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"خدا حافظ۔۔۔۔۔" وہ شکستہ قدموں سے لڑکھڑاتا ہوا کھڑکی سے باہر نکل گیا۔زمل نے کھڑکی سے جھانک کر دور تک اسے دیکھا۔

"تمہیں واپس انا پڑے گا حیدر۔۔ان گزرے ماہ و سال کا حساب لوں گی میں تم سے۔۔۔۔"

"باس غصہ مت کریں۔۔۔ہم کوشش کر رہے ہیں ان لوگوں کا سراغ لگانے کی۔۔۔۔"شرفو ڈرتے ڈرتے بولا۔رات کو پارٹی کی وجہ سے وہ اپنا غصہ ضبط کر گیا تھا۔اس کی را کے ایجنٹس سے ملاقات ہوئی تھی۔اسے رہ رہ کر غصہ آرہا تھا۔مسٹر جانسن سے وی ڈیل کر چکا تھا۔دو ہفتے تک وہ اپنے آدمیوں کو اس کے پاس بھیجنے والا تھا۔رات کو بھولے کو وہ ان ایجنٹس کے ساتھ بھیج دیتا اگر اسے گولیاں نہ لگی ہوتیں۔دلاور بھی جانے کدھر غائب تھا۔

"بھولے کا پتہ کرو کدھر ہے۔۔۔ایجنٹ آکاش نے کل تک کا وقت دیا ہے۔۔۔۔جلد از جلد اس کے پاس اپنا ادمی بھیجو۔۔۔"ثوبان خان نے سگریٹ سلگاتے ہوئے شرفو سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی سر۔۔۔۔میں ابھی اس سے کہتا ہوں۔۔۔"

"اور سنو سیٹھ بخت شاہ کا کوئی ادمی زندہ بچا؟!!"

"نہیں سر۔۔۔۔۔اس کے سارے ادمی مارے گئے تھے۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔دلاور کدھر ہے؟!!"

"سر وہ دو تین دنوں سے اپنے دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے گئے ہوئے ہیں لاہور۔۔۔"

"ایک تو یہ نکمی اولاد۔۔۔بے غیرت کو باپ کا خیال نہیں۔۔"

"سر میں جائوں۔۔۔"

جائو۔۔۔۔"

"بخت شاہ تمہیں میں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔ء"وہ سگار سلگاتے ہوئے نفرت سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"بھولے کدھر ہو تم۔۔۔۔؟!!"شرفو نے فون پر چھوٹتے ہی اس سے پوچھا۔

"سرام کو گولی لگی ہے۔۔۔۔ام سے چلانہ ءں جا رہا۔۔۔اپنے گھر پر ہی ہے۔۔۔۔"

"باس تمہیں یاد کر رہے ہیں۔۔۔۔کل تک کا وقت ہے۔۔۔۔ تمہیں ان ایجنٹس کے ساتھ جانا ہو گا۔۔۔"

"لیکن ام کیسے جا سکتا ہے۔۔۔ام سے چلا تک نہیں جا رہا۔۔"وہ اواز میں درد سمو کر بولا۔

"یہ میرا درد سر نہیں۔۔۔۔کچھ کرو"شرفو نے جھنجھلا کر کہا۔

"امارا ایک دوست ہے شامو۔۔۔۔ام اس کو بھیج دیتا ہے۔۔۔۔وہ ہمارا سب سے قابل اعتماد دوست ہے۔۔۔وہ سب جانتا ہے تم فکر نا کرو ساب۔۔۔"بھولے نے یقین دہانیاں کروائی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اسے ل ھیج دو باس کو میں راصی کرلوں گا لیکن کوئی گڑ بڑ نا ہو۔۔" سرفو نے کیا

"ٹھیک ہے ساب۔۔۔" بھولے نے فون بند کر دیا۔

یہ کس طرح کے لوگ ہیں

ہہ کیسا میرا دیس ہے

جہاں ملے کوئی غریب

اسی پہ قہر ڈال دو

اس کو جلا کے مار دو

مجرم بڑے کھلے پھریں

روٹی چرانے والوں کو

تم چوک پہ ہی مار دو

مگر تمہیں کیا ہے پتہ؟

جو سب عذاب تم پہ ہیں

Posted On Kitab Nagri

جو حکمران تم پہ ہیں

تمہارے کرموں کی ہے سزا

جو خود کو تم سدھار لو

انسانیت کے واسطے

فرقہ و مذہب نہیں

انسانیت کو تھام لو

امید اب بھی ہے مجھے

میں جانتی ہوں اے سحر

یہ بے مثال لوگ ہءں

"پتہ کرو وہ سب کس کے ادمی تھے۔۔۔۔ کون تھا وہ؟!!"سیٹھ بخت شاہ نے اپنے ادمیوں کی زبانی اپنے بندوں کے مارے جانے پر طیش میں اکر ہاتھ میں پکڑا گلاس پورء قوت سے دیوار میں دے مارا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ساری دنیا کو اگ لگا دے۔وہ اپنے کھودے ہوئے گھڑے کء ں خو رہی گر گیا تھا۔

"سر۔۔۔وہ ثوبان خان کے ادمی تھے۔۔۔"ایک ادمی ڈرتے ڈرتے چولا۔

"ان میں بھولا بھی تھا؟!!"کچھ سوچ کر اس نے ہوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نن۔۔۔۔نہیں سر۔۔۔وہ نہیں تھا۔۔۔"

"اور وہ لڑکیاں کدھر گئیں۔۔۔"

"سر ہم نہیں جانتے۔۔۔۔جب فائرنگ سٹارٹ ہوئی تب چیخوں کی اوازیں ارہی تھیں۔۔۔۔۔ہم تو وہاں تب پہنچے جب سب لوگ مارے جا چکے تھے۔۔۔ٹرک میں کوئی لڑکی نہیں تھی۔۔۔۔"

"دفعہ ہو جائو سب میری نظروں کے سامنے سے۔۔۔۔"وہ چلا اٹھا جب اس کا فون بجنے لگا۔

"کیا مصیبت اگئی ہے کیوں فون کر رہی ہو۔۔۔"وہ برہمی سے اپنی بیوی پر چیخا۔

www.kitabnagri.com

"وہ۔۔۔۔روشنی۔۔۔۔۔روشنی دو دون سے غائب ہے۔۔۔۔"اس کی بیوی نے اٹک اٹک کر آنسوئوں کے درمیان اسے بتایا۔

"کیا۔۔۔۔۔؟!!"

Posted On Kitab Nagri

"روشنی کا کچھ پتہ نہیں چل رہا۔۔۔"

"وہ دو دن سے غائب ہے اور تم مجھے اب بتا رہی ہو۔۔۔" وہ برہم ہوا۔

"اپ کو کتنے فون کیے مگر آپ نے فون ں ہیں اٹھایا۔۔"

"افف۔۔۔۔ میں کرتا ہوں کچھ۔۔۔۔" حقیقت میں اس کی جان نکل گئی تھی اپنی اکلوتی بیٹی کی گمشدگی کا ڈن کر
۔

"فیاض گاڑی نکالو۔۔۔۔" وہ عجلت میں کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ خون۔۔۔۔۔" وہ زمین پر موجود خون کے دھبے رات میں ہی صاف کر چکی تھی مگر واشروم میں اس کے کپڑے دیکھ کر ٹھٹھک کر رہ گئی۔ کپڑے خون سے بھرے ہوئے تھے۔ اس کا دل کانپ کر رہ گیا۔

"خون اتنا سستا ہوتا ہے کیا؟!!"

Posted On Kitab Nagri

"کسی کو ایک گولی مار دو۔۔۔۔اس کا ناحق خون بہادو۔۔۔کوئی ہو چھتا کیوں نہیں؟کسی کے باپ کو گولی مار دو، اس کے بچوں کو یتیم کر دو؟!کسی ماں کے جوان ں بیٹے کا خون بہادو؟اس ملک میں محبت کی داستان گولیوں اور خون سے ہی کیوں رقم کی جاتی ہے؟!!"کتنے ہی ایسے سوال اس کے ذہن میں تھے۔مگران کے جواب اس کے پاس نہیں تھے۔اس نے احتیاط سے اس کی خون آلود جینز اور شرٹ اٹھائی اور اسے ایک شاپڑ میں ڈال کر الماری کے نچلے خانے میں رکھ دیا۔اس نے واش بیسن کے کناروں پر اپنے ہاتھ رکھ دیے۔وہ آئینے میں اپنا عکس دیکھنے لگی تھی۔اسے حیرت ہوئی اس کی انکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔نیلی آنکھیں جھیل کا منظر پیش کر رہی تھیں۔ چہرے کے اطراف میں آوارہ لٹیں ں کھری ہوئی تھیں۔

"کیوں چھوڑ کر چلے گئے مجھے۔۔۔۔سولہ سال میں نے انتظار کیا تمہارا۔۔۔جانے کس چیز کی سزا دے دہے ہو مجھے۔۔۔سولہ برس میں نے جدائی کاٹی ہے۔۔۔تم اچھا نہیں کر رہے۔۔۔۔ تمہیں معاف نہیں کروں گی میں۔۔۔حیدر خان تم میرے سامنے آ گئے نا جس دن۔۔۔ایک ایک پل کا حساب لوں گی تم سے۔۔۔۔" ائینے میں دیکھتے ہوئے وہ اس سے حساب لینے کا سوچ رہی تھی۔اس نے چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ڈالے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ان کو ڈھونڈنا ہو گا۔۔امی ٹھیک کہتی ہیں مجھے ان کو ڈھونڈنا چاہیے۔۔۔۔بڑے پاپا، سومیہ چچی، مصطفیٰ بھائی اور۔۔۔۔۔حیدر۔۔۔۔۔۔۔میں آپ سب تک پہنچ جاؤں گی۔۔۔۔"تولیہ سے چہرہ خشک کرتے ہوئے وہ واشروم سے باہر آگئی

۔اس نے کچھ سوچ کر فون اٹھایا۔کالج جانے کا اس کا کوئی موڈ نہیں تھا۔زوبیہ اور حرمین کے بنا اس کا دل نہیں لگنا تھا وہاں۔وہ کچھ سوچ کر دراز میں پڑی ڈائری اٹھا کر ورق گردانی کرنے لگی۔"ایس"والے صفحے پر ایک نمبر دیکھ کر وہ چونکی تھی۔"اوہ یس!مل گیا۔۔!!"

اس نے فون اٹھا کر نمبر ڈائل کیا۔بیل جا رہی تھی۔دوسری بیل پر کال اٹھا لی گئی تھی۔

"السلام وعلیکم۔۔۔۔!!"اس نے شائستگی سے سلام کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم السلام۔۔۔۔!!"کوئی مردانہ آواز سپیکر سے گونجی تھی۔

"مجھے شاہو ہز انکل سے بات کرنی ہے۔۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

"شاہویز ملک سپیکنگ۔۔۔آپ اپنا تعارف کروائیے پلیز۔۔۔۔!!"وہ کچھ حیران ہوئے تھے کسی لڑکی کے فون پر۔

"میں۔۔۔۔زمل بات کر رہی ہوں انکل۔۔۔شہید میجر حیات خان کی بیٹی۔۔۔۔۔"اس نے اپنا تعارف کروایا۔

"حیات کی بیٹی؟!!"انہوں نے جیسے تصدیق چاہی تھی۔

"جی،جی۔۔۔۔۔آپ جانتے ہیں نا میرے بابا کو؟!!"اس نے بے تابی سے پوچھا۔

"بیٹا وہ میرا بیت اچھا دوست تھا۔۔۔میں اور وہ ایک ہی مشن ہر کام کر رہے تھے۔۔۔وہ خوش قسمت تھا جو مجھ ہر سبقت لے گیا۔۔۔"وہ کچھ افسردگی سے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

".He is in better pkace , Uncle. Just needs your prayers"

"بے شک۔۔۔۔وہ ہم سے ں ہتر جگہ ہر ہے۔۔۔۔۔۔الله اس کے درجات بلند فرمائے۔۔۔"

"آمین۔۔۔۔"وہ اہستگی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور کیسی ہو بیٹا اور بھابھی کیسی ہیں؟!!"۔

"الحمدللہ۔میں اور امی بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔آپ سنائیں۔۔۔۔۔"

"بس اللہ کا شکر ہے۔۔۔۔۔"وہ عاجزی سے بولے۔

"بیٹا کوئی کام تھا؟!!"وہ سمجھ گئے تھے کہ اس نے کسی کام سے فون کیا ہے۔

زمل کو وہ تب سے جانتے تھے جب وہ پیدا ہوئی تھی۔وہ اور میجر حیات ایک ہی مشن پر کام کر رہے تھے۔حیات سے ان کی بہت گہری دوستی تھی۔حیات کی شہادت کے بعد ان کو بہت صدمہ لگا تھا۔انہیں بہت وقت لگا تھا خود کو سنبھالنے میں۔حسام تب نو سال کا تھا۔حسام اور ارتضیٰ سکول فیلوز ہونے کے ساتھ ساتھ بہت اچھے دوست بھی تھے۔ایک سال بعد ان کی ہوسٹنگ لاہور ہو گئی اور وہ اسلا آباد سے لاہور آ گئے۔زمل ان کو صرف نام کی حد تک جانتی تھی لیکن وہ زمل کی ہوری طرح حفاظت کر رہے تھے۔ارمان بھائی کے قتل کے بعد وہ اور بھی محتاط ہو گئے تھے۔اب جب اتنے سال بعد زمل انہیں خود فون کر رہی تھی تو ضرور کوئی بات تھی۔

"انکل مجھے آپ سے کچھ ہوچھنا ہے۔۔۔۔۔"وہ جھجھکتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"پوچھو بیٹا۔۔۔"ان کی نرم آواز نے اسے حوصلہ دیا تھا۔

"آپ نے بتایا ہے کہ اپ اور بابا ایک ہی کیس ہر کام کر رہے تھے۔۔۔۔"

"سوری میں اس کیس کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا۔۔"اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بات کاٹ کر بولے۔

"لیکن۔۔"

"بیٹے یہ میری جاب ہے۔۔۔۔میں نہیں بتا سکتا کسی کیسی کے متعلق اور اس کیس کے بارے میں تو بالکل بھی نہیں۔۔"وہ قطعی انداز میں بولے۔

"انکل مجھے جاننا ہے کہ میرے بابا کا کیا قصور تھا؟انہیں کس نے مارا۔۔۔۔۔کون تھا ان کا قاتل؟"وہ تیز آواز میں بولی۔

"وہ دن دور نہیں جب قاتل اپ کے سامنے ہوگا۔۔۔مگر ابھی میں نہیں بتا سکتا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"انکل مجھے آپ سے ایک فیور چاہیے۔۔۔۔"وہ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد بولی۔

"کیسی فیور؟!"

وہ کمرے میں جانے کب سے ٹہل رہی تھی۔سر بہرام کل سے ابھی تک واپس نہیں آئے تھے۔وہ کب سے بولائی بولائی پھر رہی تھی۔اس کے پاس فون بھی نہیں تھا کہ کسی سے بات ہی کر لیتی۔دل الگ ڈر رہا تھا۔

"کیا پتہ وہ کالج گئے ہوں۔۔۔لیکن رات کو بھی تو نہیں ائے واپس۔۔۔۔"وہ ناخن چباتے ہوئے مسلسل کمرے میں دائیں بائیں چکر لگا رہی تھی۔جب دروازہ کھلنے کی اواز پر وہ فوراً لاؤنج میں آگئی۔

"کدھر سے آرہے ہیں آپ اس وقت؟!"اس نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

بہرام جو اپنی دھن میں اندر داخل ہو رہا تھا اسے لاؤنج میں کڑے تیوروں کے ساتھ سوال پوچھتے دیکھ کر حیران رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے کچھ کہا؟!"وہ حیرت دبا کر اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

"آپ کے علاوہ یہاں کوئی اور ہے؟"حرمین کا غصہ سوا نیزے پر تھا۔غصہ سے اس کا منہ پھولا ہوا تھا۔

"نہیں تو۔۔۔"وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔

"میں نے پوچھا ہے آپ کدھر سے آرہے ہو؟ ساری رات کدھر تھے؟"اس نے برہمی سے سوال دہرایا تو بہرام کے چہرے پر بھرپور مسکراہٹ آگئی۔

"میں۔۔دراصل۔۔۔۔کام کے سلسلے میں بزی تھا۔۔"اس نے کان کھجاتے ہوئے جواب دیا۔

"مجھے پتہ ہے آپ ضرور اپنی کسی گرل فرینڈ کے ساتھ تھے۔۔۔"وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو بہرام نے بے اختیار کانوں کو ہاتھ لگایا۔

"استغفراللہ۔۔۔۔میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے۔۔۔"وہ کانوں کو ہاتھ لگا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"فراڈی نا ہو تو۔۔۔۔"وہ منہ بنا کر بولی۔

"ویسے۔۔۔۔ایک بات کہوں۔۔۔۔"وہ چلتا ہوا اس کے مقابل آکر کھڑا ہو گیا۔

"کیا۔۔۔؟!!"وہ کچھ پیچھے کھسکتے ہوئے بولی۔

"یہی کہ۔۔۔۔"وہ دو قدم مزید اس کی طرف بڑھا۔سفید کالر والی شرٹ کے ساتھ بلیو جینز پہنے وہ بے حد پر کشش لگ رہا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"کک۔۔۔۔۔کہ؟!!"وہ سہمی ہوئی چڑیا کی مانند بولی۔

"اس طرح مجھ سے سوال جواب کرتے ہوئے بالکل بیوی لگ رہی ہو۔۔"وہ مسکراہٹ دبا کر بولتا ہوا پیچھے ہو گیا۔حرمین نے سٹپٹا کر اسے دیکھا۔

"مم۔۔۔میں کھانا لائوں سر؟!!"اسے کچھ اور نا سوجھا تو خالص بیویوں والا ایک اور سوال داغ دیا۔

"یاں۔۔۔۔۔لے آئو۔۔۔"بہرام اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولا۔وہ فوراً کچن میں گھس گئی تھی۔وہ اس کی تیزی پر مسکراتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

\-

\-

Posted On Kitab Nagri

ان کا آپریشن کامیاب ہوا ہے لیکن وہ کب تک ہوش میں آئیں گے یہ ہم کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔۔۔۔اگلے چوبیس گھنٹے تک اگر انہیں ہوش نا آیا تو وہ کومہ میں جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔"ڈاکٹر کے الفاظ نے اس کا دل مزید چھلنی کر دیا تھا۔

"اس کی چوٹ کی نوعیت کیا ہے؟!!"سومیہ نے ہمت کر کے پوچھا۔

"دیکھیئے میں نے پہلے بھی بتایا ہے ان کے سر میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔۔جسم کا کوئی حصہ متاثر نہیں ہوا خوشقسمتی سے لیکن جو چوٹ ان کے دماغ پر آئی ہے اس کے بارے میں ابھی ہم کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔۔یہ ان کے ہوش میں آنے کے بعد ہی پتہ چل سکے گا۔۔ہو سکتا ہے کہ پیشنٹ کی یاداشت چلی جائے یا ان کی بینائی ختم ہو جائے۔۔۔۔۔یا پھر وہ ساری زندگی کومہ میں رہیں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈ۔۔۔۔ڈاکٹر صاحب ان کو ہوش کب آئے گا۔۔۔"زوبیہ نے دھڑکتے دل سے سوال کیا تھا۔

"یہ اگلے چابیس گھنٹوں پر منحصر ہے۔۔۔آپ بس دعا کریں۔۔۔"ڈاکٹر نے پھر وہی الفاظ دہرائے۔

"ڈاکٹر کیا ہم ان سے مل سکتے ہیں۔۔۔۔۔؟!!"زوبیہ نے پوچھا تو ڈاکٹر ہارون نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی ابھی ہم انہیں روم میں شفٹ کر دیتے ہیں تو آپ ملاقات کرلیں۔۔۔۔۔لیکن زیادہ دیر کے لیے نہیں۔"
ڈاکٹر ہارون کہہ کر جا چکے تھے۔

"آنٹی۔۔۔۔پلیز حوصلہ کریں۔۔۔آپ کو یقین ہے نا وہ ہوش میں آ جائیں گے۔۔۔۔انہیں کچھ نہیں یو گا۔
۔۔۔۔"سومیہ کو روتے دیکھ کر وہ فوراً ان کو تسلی دینے لگی تھی مگر آنسو اس کی اپنی آنکھوں سے ں ھی جاری
تھے۔

"اللہ تعالیٰ پلیز ہیلپ می۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔انہیں ہوش اجائے۔۔"بند آنکھوں کے ساتھ اس نے ایک بار ھھر
دل میں اللہ کو پکارا تھا۔

"میری بیٹی کہاں ہے خان؟!!"سیٹھ بخت شاہ نے چنگھاڑتے ہوئے ثوبان خان کا گریبان ہکڑا تھا۔اس کا بس
نہیں چل رہا تھا اس شخص کا قتل کر دے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا بکواس کر رہے ہو تم؟ ہمت کیسے ہوئی تمہاری یہاں آنے کی۔۔؟!!" ثوبان خان نے اپنا گریبان چھڑواتے ہوئے نفرت سے کہا۔

"میری بیٹی روشنی۔۔۔۔۔تم۔نے اسے اغوا کیا ہے نا۔۔۔۔بتاؤ کدھر ہے وہ؟ میں تمہیں جان سے مار دوں گا !!" سیٹھ بخت شاہ نے طیش میں آکر ہسٹل نکال لیا تھا۔

"پسٹل نیچے کرو۔۔۔۔میں نہیں جانتا تمہاری بیٹی کدھر ہے۔۔۔۔۔۔اپنے کسی یار کے ساتھ بھاگ گئی ہو گی۔۔۔" ثوبان خان نے جیسے مزاق اڑایا تھا اس کی غیرت کا۔

"بکواس بند کرو تم۔۔۔۔صرف دس سال کی ہے میری ں بیٹی۔۔۔۔کدھر چھپا رکھا ہے تم نے۔۔۔۔جان سے مار دوں گا میں تمہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہاں سے زندہ واپس جا کر تو دکھاؤ پہلے۔۔۔۔تم نے میرا بہت نقصان کیا ہے۔۔۔۔میرے ڈرگز غائب کروائے۔۔میرا اسلحہ چوری کیا۔۔۔۔مجھے دھمکیاں دیں۔۔۔میرے بندوں کو مار دیا اور سارا مال غائب کروا دیا۔۔۔۔آج تمہیں نہیں چھوڑوں گا میں۔۔۔" ثوبان خان نے پسٹل کا رخ اس کی طرف کیا۔ سیٹھ بخت شاہ کے گارڈز بھی ساتھ ہی کھڑے تھے۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں آخری وارننگ دے رہا ہوں شرافت سے بتادو میری بیٹی کدھر ہے۔۔۔"سیٹھ بخت شاہ نے جنونی انداز میں ہوچھا۔

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔جو کرنا ہے کرلو۔۔۔ڈرتا نہیں ہوں میں تم سے۔۔۔"

"ایزیووش۔۔۔۔"سیٹھ بخت شاہ نے گولی چلادی۔ٹھای کی آواز کے ساتھ ہی سکوت چھا گیا۔ثوبان خان نے بے یقینی سے سامنے دلاور کو دیکھا جس نے سیٹھ بخت شاہ کو گولی ماردی تھی۔جانے کب وہ وہاں اکر کھڑا ہوا تھا۔ گولی اس کا سینہ چیر گئی تھی اور وہ زمین پر بے حس و حرکت ہڑا ہوا تھا۔ٹھاہ کی ایک اور آواز ائی تھی اور اس کے ساتھ ہی اس کے دونوں گارڈز یکے بعد دیگرے زمین پر ڈھیر ہو چکے تھے۔

"اس کے ڈرائیور کو میں پہلے ہی مار چکا ہوں۔۔۔چل کریں ڈیڈ۔۔۔۔اس مرڈر کو ارام سے روڈ ایکسیڈنٹ بنا دیں۔۔۔۔۔"اپنے باپ کی حیرت سے کھلی آنکھیں دیکھتا وہ بڑے اطمینان سے بولا۔

چٹاخ کی ایک زوردار اواز گونجی تھی اور ایک تھپڑ اس کے دائیں گال ہر ثوبان خان نے مارا تھا۔"بے غیرت انسان اسے گولیاں کیوں ماردیں۔۔۔"

"آپ بھی تو یہی کرنے والے تھے۔۔۔سو میں نے کردیاء۔۔۔"وہ ڈھٹائی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"دل تو چاہ رہا ہے کہ میں بھی تمہیں ایسے گولی مار دوں۔۔۔"ثوبان خان نے طیش کے عالم میں پاس پڑا کرسٹل کا گلدان اٹھا کر دیوار ہر مار دیا۔

کمرے میں خون بکھرا پڑا تھا۔ تین لاشیں پڑی ہوئی تھیں اور باپ بیٹے کی بحث جاری تھی۔

"اب کدھر جا رہے ہو۔۔۔"اسے باہر کی طرف بڑھتا دیکھ کر اس ہے ہو چھا۔

۔

"زمل کی طرف۔۔۔اج سنڈے ہے نا۔۔اپنے نکاح کی شاپنگ بھی تو کرنی ہے۔۔۔"وہ ان کو آنکھ مار کر باہر نکل گیا۔

"بے غیدت اولاد۔۔۔۔"اس کی بڑبڑاہٹ جاری تھی جب اس کا دھیان ان کاشوں کی طرف گیا۔

www.kitabnagri.com

"شرفو۔۔۔۔!!"ثوبان خان نے اوازدی تو وہ فوراً اندر آ گیا۔

"یہ۔۔۔۔۔سر۔۔۔"خون اور لاشیں دیکھ کر وہ ہکلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"دلاور نے مار دیا ہے ان کو۔۔۔ جلدی کرو۔۔۔اس سب کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ کہہ کر کور کرو۔۔۔میرا ایا دلاور کا نام نہیں آنا چاہیے۔۔۔"وہ ٹینشن میں سگار سلگاتے ہوئے بولے۔

"جی سر۔۔۔بے فکر ہو جائیں۔۔۔"وہ کہہ کر باہر چلا گیا۔

____

"چچی زمل کدھر ہے؟!!"

نورین کچن میں کام کر رہی تھیں پتہ نہیں دلاور کب وہاں ایا اور اب زمل کا پوچھ رہا تھا۔ان کا دل ڈر گیا۔

"زمل سے کیا کام ہے تمہیں؟!"انہوں نے خوف کو دبا کر پوچھا۔

"چچی ہمارا نکاح ہے کچھ دن بعد مجھے اپنی ہونے والی بیوی کو شاپنگ کروانی ہے۔۔۔"وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل یہ شادی کبھی نہیں کرے گی۔۔۔"نورین نے اپنے تئیں اسے بتانا چاہا۔

"شادی تو اس کا باپ بھی کرے گا۔۔۔زمل۔۔۔زمل۔۔۔"یکدم وہ سرد مہری سے بولا اور پھر زمل کو پکارنا شروع کر دیا۔

شور سن کر زمل بھی نیچے اگئی۔

"امی۔۔۔۔۔کیا ہوا۔۔۔کون اگیا ہے۔۔۔"وہ اپنی دھن میں بولتی یکدم چونکی۔

"تم۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں انے کی؟!"وہ اسے دیکھ کر ناگواری سے بولی۔

"میں یہاں تمہاری بکواس سننے نہ ہی آیا۔۔۔تمہیں نکاح کی شاہنگ کروانی ہے چلو میرے ساتھ۔۔۔"وہ اس کا ہاتھ کھینچنے لگا تھا جب زمل پیچھے ہوئی۔

"خبردار جو مجھے ہاتھ لگایا۔۔۔میں خور جا سکتی ہوں۔۔۔تم چلو میں اہنا بیگ لے کر اتی ہوں۔۔۔"وہ بے تاثر نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جلدی کرو۔۔۔۔۔شرافت سے باہر آجانا۔۔۔"وہ انگلی اٹھا کر تنبیہ کرتا باہا نکل گیا۔

۔

"زمل۔۔۔۔تم اس کے ساتھ جائو گی۔۔۔؟!"نورین نے اسے بے یقینی سے دیکھا۔

"امی کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ویسے بھی میں اپنی شادی کی شاپنگ کرنے جا رہی ہوں۔۔۔"آخری لائن وہ شرماتے ہوئے بولی تو نورین نے ایک تھپڑ لگایا اس کے بازو پر۔

"کیا۔۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔"وہ منمنائی۔

وہ ابھی بھی خفگی سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

"امی آپ فکر نا کریں مجھے اپنی حفاظت کرنا آتی ہے۔۔۔"وہ ان کے ہاتھ چوم کر بولی۔

"لیکن۔۔۔"وہ متذبذب تھیں۔

"امی دیر ہو رہی ہے۔۔۔میں اپنا بیگ لے کر آئی۔۔۔"وہ اوپر کی طرف بھاگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں اکر اس نے اپنی چادر اوڑھی،بیگ اٹھایا اور فون پکڑا ہی تھا جب "لوفر" کی کال انے لگی۔اس نے اس اجنبی محافظ کا نام "لوفر" کے نام سے سیو کر لیا تھا۔اگر اس "لوفر" کو پتہ چل جاتا ر وا سے توپ سے اڑا دیتا۔

"اس کو کیا مصیبت آپڑی ہے اس وقت۔۔۔" وہ جنجھلا کر رہ گئی۔اسی جنجھلاہٹ میں اس نے فون کان سے لگایا اور آئینے کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

"کیا مصیبت ہے تمہیں۔۔۔چین کیوں نہیں ملتا اس وقت کون سی آفت ٹوٹ پڑی ہے۔۔۔" وہ حسب عادت شروع ہو چکی تھی۔

"شٹ اپ۔۔۔۔" وہ برہمی سے بولا۔

"یو شٹ اپ۔۔۔" وہ بھی دوبدو بولی۔

"زمل۔۔۔" کچھ دیر بعد اس نے پکارا۔شاید پہلی بار اس نے زمل کو اس کے نام سے پکارا تھا۔زمل کو اس کی اواز میں صدیوں کی مسافت کی تھکان محسوس ہوئی تھی۔اس کا لہجہ جیسے ٹوٹ کر بکھرا ہوا تھا۔

"تم ٹھیک ہو؟گولی لگی تھی نا؟درد تو نہیں ہو رہا" وہ بے چینی سے ایک کے بعد ایک سوال کرتی چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔۔ٹھیک ہوں۔۔"وہ ہمت کر کے بولا اور زمل جانتی تھی وہ ٹھیک نہیں تھا۔

۔

"کیا ہوا ہے؟"زمل نے کچھ تشویش سے پوچھا۔

"مجھے تم سے ایک فیور چاہیے۔کیا تم ابھی میرے لیے کہیں جا سکتی ہو۔۔"وہ گزارش کر رہا تھا۔اس کے لہجے میں نا حکم تھا،نا منت۔بس ایک گزارش تھی۔

"ابھی تو میں اس دلاور کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔کمینہ مجھ سے زبردستی شادی کرنا چاہ رہا ہے اور اب کہہ رہا ہے کہ مجھے نکاح کی شاپنگ کروائے گا۔۔۔"وہ منہ بنا کر بولی۔

"اور تم اس کے ساتھ جا رہی ہو؟"یکدم ہی وہ سرد لہجے میں بولا۔

"ہاں۔۔۔۔"وہ لاچاری سے بولی۔

"او مائی گاڈ مجھے یاد آیا تم گینگسٹر ہو نا۔۔۔۔تو کیا تم اس دلاور کی کٹ نہیں لگا سکتے"وہ یکدم کسی خیال کے تحت چونکی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میرا کام کردو میں تمہارا کام کردوں گا۔۔۔" وہ ضبط سے بولا۔۔۔

"مجھے منظور ہے۔۔۔" زمل فورا بولی۔

"مگر مجھے کرنا کیا ہو گا۔۔"

دلاور اسے اسلام اباد کے ایک بہت بڑے مال Giga Mall لے ایا تھا۔وہ گارڈز کو ساتھ نہیں لایا تھا۔صفیہ بیگم نے اسے خاص ہدایت کی تھی کہ ساری شاپنگ زمل کو اس کی ہسند سے کرائے تاکہ وہ شادی پر کوئی ہنگامہ نہ کھڑا کرے۔

"چلو اندر۔۔" وہ اسے ایک جگہ پر منجمد کھڑے دیکھ کر جھنجھلایا۔

"کیوں؟" وہ اجنبی نگاہوں سے اس کو دیکھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

"او بھائی تم ہو کون؟!!" زمل نے حیران ہونے کی اداکاری کی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"زمل۔۔۔مجھے غصہ مت دلائو۔۔۔۔"دلاور غیض وغضب سے اس کا ہاتھ کھینچ کر بولا۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔"وہ کچھ اونچی اواز میں بولی۔

"کیا ہوا بہن یہ بد معاش تنگ کر رہا ہے اپ کو۔۔۔"پاس سے گزرتے ہوئے ایک ادمی نے پوچھا۔

"جی۔۔۔پتہ نہیں کون ہے یہ پاگل خانہ سے بھاگا ہوا لگتا ہے۔۔۔۔کب سے مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کر رہا ہے......"زمل سوں سوں کرتے ہوئے بولی۔انکھ میں انگلی مار کر اس نے زبردستی کے دو چار موٹے موٹے انسو بھی نکال لیے تھے۔

"زمل بس کرو یہ ایکٹنگ۔۔۔"دلاور نے یہ کہہ کر اپنی شامت کو خود دعوت دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہٹو پیچھے۔کیوں تنگ کر رہے ہو بچی کو بے غیرت انسان۔۔۔"اسی ادمی نے دلاور کو دھکا دیا۔دلاور نے ایک پنچ اس کے چہرے پر مارا۔زمل نے چیخنا شروع کر دیا۔

"بچائو بچائو۔۔یہ پاگل ادمی ہے۔۔۔"زمل کی چیخ وپکار نے اثر دکھایا اور ارد گرد کھڑے لوگ اسے مارنے لگ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"ویری گڈ۔۔۔۔۔۔"زمل نے اپنی انکھ سے نقلی انسو صاف کرتے ہوئے زیر لب کہا۔

"اور مارو اسے اور مارو۔۔۔۔۔ابھی طرح مارو۔۔۔بغیرت انسان تیرے گھر میں ماں بہن نہیں ۔۔۔خوبصورت لڑکیوں کو چھیڑتا ہے۔۔۔کیڑے پڑیں گے تیری قبر میں۔۔۔۔کیڑے۔۔۔۔لعنت ہو تجھ پہ۔۔۔۔۔جی چاہ رہا ہے میں ں ھی تیری بھتر ول کروں۔۔۔۔میرے بھائیو اسے عبرت کا نشان بنا دو تا کہ آج کے ں عد پاکستان میں کوئی لڑکا کسی لڑکی کو چھیرنے ست پہلے سو بار سوچے۔۔۔۔ہم ڈرتے نہیں ہیں ان بگڑے ہوئے امیر زادوں سے۔۔۔۔۔"زمل چیخ چیخ کر بول رہی تھی اور لوگوں کو مزید جوش دلا رہی تھی۔زمل کی تقریر نے اثر دکھایا تھا اور لوگ اسے اور زیادہ مارنا شروع ہو چکے تھے۔مال میں تماشہ لگ چکا تھا۔کچھ لوگ ویڈیو بنا رہے تھے۔زمل نے چونکہ چادر سے چہرہ چھپا رکھا تھا اس لیے وہ بے فکر تھی۔

"زمل۔۔۔۔۔یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔"ایک جانی پہچانی آواز سن کر وہ جھٹکے سے مڑی۔

"سس۔۔۔۔سر۔۔۔آاا۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔ی۔۔۔یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔"سر عثمان کو کڑے تیوروں سے اپنی جانب دیکھتا پا کر وہ پھنس گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پہلے کیوں نہیھ بتایا کہ تمہیں کوئی تنگ کرتا ہے۔۔میں نے کیاں ھی تھا کہ اگر کوئی مسئلہ ہو تو مجھے بتانا۔۔۔"سر عثمان اس کے سر ہر ہاتھ رکھ کر خفگی سے بولے۔زمل نے ایک جھٹکے سے سر اٹھایا اور پھر ہنس دی۔

"سر یہ اپ کی گرل فرینڈ ہیں۔۔۔"زمل نے ان کے ساتھ کھڑی نفیس سی باوقار عورت کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو بمشکل پینتیس ،چھتیس کی لگ رہی تھیں۔

"نہیں میں ان کی وائف ہوں۔۔۔"وہ عورت ہنستے ہوئے بولیں۔

۔

"زینب۔۔۔۔یہ میری کلاس کی سب سے برائٹ سٹوڈنٹ ہیں۔۔۔۔زمل۔۔۔۔میں نے بتایا تھا اپ کو۔۔۔" سر عثمان نے زمل کی تعریف کی فوزمل کی شکل دیکھنے والی تھی۔

سر عثمان نے اسے "سب سے برائٹ سٹوڈنٹ "کیا؟کیا واقعی؟کاش زوبیہ اور حرم ءن ادھر ہوتیں۔۔۔ان کی شکل دیکھ کر میں کتنا ہنستی۔

"مجھے عثمان اکثر اپ تینوں کے بارے میں بتاتے رہتے ہءں۔۔۔۔بیت ذکر سنا ہے اپ تینوں دوستوں کا ۔۔۔۔"وہ محبت سے اسے گلے لگا کر اس کا ہاتھ تھام کر کہے جا رہی تھیں۔

"آئی ہوپ آنٹی آپ نے اچھا ذکر ہی سنا ہوگا۔۔"وہ گڑبڑا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا۔۔۔مین نے بہت تعریف سنی ہے اپ تینوں کی۔۔۔اپ کی باقی فرینڈز کدھر ہیں بیٹا۔۔۔"وہ بے حد خوش نزاج خاتون تھیں۔

"ایکچلی میں یہاں اکیلی ائی تھی۔۔۔"وہ سوچ سوچ کر بول رہی تھی جب سر نے اس کی بات کاٹی۔

"زمل مجھے سب پتہ ہے جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔دلاور سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔"وہ اس کی بات کاٹ کر بولے۔زمل کو سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔

"یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔ہٹو پیچھے چھوڑوا سے۔۔۔۔"مال کا مینیجر اچانک وہاں کچھ لوگوں کے ساتھ ایا۔ان میں سے دو ڈاکٹر بھی تھے۔ان کے سفید کوٹ سے پی پتہ چل رہا تھا۔لوگ اہستہ اہستہ پیچھے ہو رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسے پولیس کے حوالے کرو۔۔"ہجوم میں سے ایک شخص بولا۔۔۔

"یہ آدمی تین دن سے پاگل خانے سے ں ھاگا ہوا ہے۔۔۔ تین دن سے لا پتہ تھا۔۔یہ بہت خطرناک پاگل ہے۔۔۔اپ پلیز اسے لے جانے دیں ہمیں۔۔"ان میں سے ایک ڈاکٹر مینیجر کو اس کی رپورٹس دکھا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے اپ پلیز اسے لے جائیں یہاں سے۔۔۔" مینیجر نے کہا۔

ڈاکٹر نے اشارہ کیا تو دو ہٹے کٹے ادمی اسے اٹھانے کے لیے اگے بڑھے۔"چھوڑو مجھے۔۔۔میں پاگل نہیں ہوں ۔۔۔"دلاور زور زور سے چیخنے لگا۔اس کا حال برا ہو رہا تھا اس وقت۔ہونٹ پھٹ گیا تھا۔انکھ کے قریب اور ماتھے پر نیل پڑا ہوا تھا۔زمل نے چوری چھپے اس کی تصویریں لے لیں۔

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔۔۔مجھے جانتے نہیں ہو تم لوگ۔۔۔"وہ بار بار یہی الفاظ دہرا رہا تھا۔وہ لوگ اسے لے گئے تھے۔تماشہ ختم ہو چکا تھا۔

"او جا بھائی دیکھ لوں گی تجھے بھی۔۔۔پہلے پاگل خانہ کی سیر کر ائو۔۔۔۔"زمل نے ہانک لگائی۔

"سر مجھے جانا ہو گا مجھے بہت ضروری کام ہے۔۔۔"وہ کچھ یاد انے پر ان سے بولی۔

"بیٹا اپ سے دوبارہ ملاقات کب ہو گی۔۔"زینب انٹی کے پوچھنے پر وہ رک گئی۔کتنی اپنائیت سے وہ پوچھ رہی تھیں۔

"انشااللہ بہت جلد۔۔۔۔خدا حافظ۔۔۔"وہ ان سے مل کر باہر نکل ائی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک ٹیکسی روکی۔"کیاں جانا ہے؟"ڈرائیور نے ہو چھا۔

"Al Mustafa Hospital"

"پیشنٹ مصطفیٰ کدھر ہیں؟"اس نے ریسیپشنٹ سے ہو چھا۔

"اس طرف۔۔۔۔"اس لڑکی کے دائیں جانب اشارہ کرنے ہر وہ شکریہ ادا کر کے کاریڈور کی جانب بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے وہ دن یاد ایا جب وہ پہلی بار یہاں ائی تھی۔ایک غلط فہمی کی بناہر اس نے کتنی باتیں سنائی تھیں اسے۔تب وہ ڈکٹر مصطفیٰ سے ملنے ائی تھی۔اور آج وہ پیشٹ مصطفیٰ کا پوچھ رہی تھی۔۔قسمت بھی انسان کے ساتھ کیسے کیسے کھیل کھیلتی ہے نا۔وہ سوچتے ہوئے اس جانب بڑھ دہی تھی جب بے اختیار ٹھٹھکی۔

"زوبیہ۔۔۔۔زوبی۔۔۔میری جان۔۔۔۔"وہ بھاگ کر اس کے گلے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"زمر۔۔۔۔تم اگئی ہو۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔وہ ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔۔وہ ابھی تک ہوش میں نہیں ائے۔۔۔۔" زوبیہ روتے ہوئے بول رہی تھی۔زمل نے سختی سے انکھیں میچ لیں۔اس کے لیے بہت مشکل تھا زوبی کی انکھوں میں آنسو دیکھنا۔

"زوبیہ۔۔۔۔چپ کرو ایسے نہیں روتے وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔انہیں کچھ نہیں ہو گا انشااللہ۔۔۔۔" وہ اس کی پیٹھ سہلاتے ہوئے اسے تسلی دے رہی تھی۔

"زمل میں ہی کیوں۔۔۔۔میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے۔میں نے یہ تو نہیں چاہا تھا۔۔ء" وہ اس کے ساتھ لگی کسی چھوٹے بچے کی طرح اس سے شکایت کر رہی تھی۔

"زوبی۔۔۔۔اس میں اللہ کی کوئی حکمت پوشیدہ ہو گی جسے تم نہیں سمجھ سکتی۔۔۔۔کیا تمہیں اس کی حکمتوں پر یقین نہیں؟ وہ دو محبت کرنے والے دلوں کو جدا نہیں کرتا۔۔۔۔وہ ازمائشوں سے گزار کر انسان کو کندن بنا دیتا ہے۔۔۔وہ دیکھتا ہے کہ ہماری محبت کتنی سچی ہے۔۔۔۔"

"?But why me"

Posted On Kitab Nagri

".Because Allah Loves you"

"زوبیہ میں تھک چکی ہوں۔۔۔۔میں جانتی ہوں عہ مجھے کبھی نہیں مل سکتا۔...."

"کیوں نہیں مل سکتا؟بس اتنی ہی تھی تم میں ہمت ؟بس اتنا حوصلہ تھا؟تم نے خود کہا تھا کہ محبت پا لینے کا نام نہیں۔۔۔۔فنا ہونے کا نام ہے۔۔۔۔جو تمہارا ہے وہ تمہیں مل کر ہی رہے گا۔۔۔۔جو تمہارا نہیں ہے وہ تمہیں کبھی نہیں ملے گا۔۔۔"

"اگر وہ میری قسمت میں نا ہوا؟"وہ بھرائی اواز میں بولی۔

"تو تم دعا کرو۔۔۔۔دعا قسمت بدل دیتی ہے۔۔۔"

"اگر دعا سے بھی نا ملے۔۔۔۔"

"پھر صبر کر لو۔۔کیا پتہ تمہیں اس کا بہترین متبادل مل جائے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مگر مجھے متبادل نہیں چاہیے۔۔۔۔دل کو ایک بار ایک ہی چیز بھاتی ہے۔۔۔ایک ہی انسان سے محبت ہوتی ہے ۔۔۔اس کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا۔۔۔۔"

"جو چیز اللہ نے تمہیں دینی ہے وہ تمہیں مل کر ہی رہے گی۔۔۔۔چاہے وہ تمہیں پسند ائے یا نا ائے۔۔۔۔لیکن وہ چیز تمہارے حق میں بہتر ہو گی۔۔۔۔کیونکہ تمہارا نصیب اللہ نے لکھا ہے۔۔۔غلط ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔"

"مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہی میں کیا کہوں۔۔۔"وہ خود الجھ گئی تھی۔

"تو مت کہو۔۔۔۔اللہ سے کہہ لو۔۔۔۔وہ سب سمجھ لے گا۔۔۔۔"

"زمل وہ ہوش میں اجائیں گے نا؟!!"اس کی اواز میں کتنا خوف تھا۔نے اختیار زمل کو اس پر پیار ایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔۔اگر اللہ نے چاہا۔۔۔۔"زمل نے کہا تو وہ جیسے مطمئن سی ہو گئی۔

"زوبی ان کے گھر سے کوئی نہیں ایا کیا؟!"زمل نے کچھ سوچ کر اسے الگ کرتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ان کی ممی ائی ہیں وہ ادھر روم کے باہر بیٹھی ہیں۔۔۔آئو میں تمہیں ان سے ملواتی ہوں۔۔۔"زوبی آنسو صاف کر کے اسے اپنے ساتھ لے ائی۔

"انٹی یہ میری بیسٹ فرینڈ ہے زمل اور زمل۔۔۔یہ سومیہ آنٹی ہیں ڈاکٹر مصطفٰی کی ممی۔۔۔"زوبیہ نے تعارف کروا۔

"زم۔۔۔زمل؟۔۔۔۔"انہوں نے زیر لب اس کا نام دہرایا۔

"السلام علیکم انٹی۔۔۔"زمل نے انہیں سلام کیا۔اس کے چہرے ہر شناسائی کی کوئی رمق نہیں تھی۔صاف ظاہر تھا کہ وہ ان سے پہلی بار مل رہی ہے۔

"آنٹی اپ پریشان مت ہوں۔۔وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔۔"زمل ان کا ہاتھ نرمی سے دبا کر بولی تو وہ مسکرائیں۔

"مجھے یقین ہے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

"آپ میں سے اگر کوئی پیشنٹ سے ملنا چاہے تو مل سکتا ہے۔۔"نرس کے بلانے پر ان تینوں نے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"انٹی اپ مل لیں۔۔۔"زوبیہ نے کہا تو انہوں نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں اپنے بیٹے کو اس طرح نہیں دیکھ سکتی۔۔۔"وہ یکدم ہی بوڑھی لگنے لگی تھیں۔۔جوان اولاد بستر سے لگ جائے تو ماں کیسے برداشت کر سکتی ہے۔

"انٹی پلیز۔۔۔آپ کو ہمت کرنی ہو گی،اس طرح رونے سے کام نہیں چلے گا،وہ زندہ ہیں اور بہت جلد ہوش میں بھی اجائیں گے۔۔۔آپ ان سے مل ائیں۔۔۔"زمل نے ان سے کہا دو وہ سر ہلا کر اٹھ کر مصطفی کے روم میں اگئیں۔ان کے جانے کے بعد وہ دونوں بینچ پر بیٹھ گئیں۔

"تم یہاں بیٹھو،میں ابھی ائی۔۔"وہ عجلت میں کہتی باہر نکل ائی۔اس کا رخ کینٹین کی جانب تھا۔جانتی تھی کہ زوبیہ نے کل سے کچھ نہیں کھایا ہو گا۔

وہ کینٹین سے جوس اور سینڈوچ لے کر واپس ارہی تھی جب اس کا فون رنگ کرنے لگا۔صفیہ تائی کا فون دیکھ کر اس کا موڈ یکدم بگڑ گیا۔ابھی تو ان کے نکمے بیٹے کی دھلائی کروائی ہے اور اب اس کی ماں کو چین نہیں۔

"جی فرمایئے۔۔۔"انداز بے حد روکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"دلاور کدھر ہے، فون کیوں نہیں اٹھارہا؟!" وہ اس کے لہجے کو یکسر نظر انداز کرکے بولیں۔

ابھی کچھ ہی دیر پہلے انہیں پتہ چلا تھا فیکٹری میں اگ لگنے کا، ثوبان خان کا کہنا تھا جتنی جلدی شادی ہو جائے بہتر ہے، ان کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔ وہ یہی بات دلاور کو بتانا چاہ رہی تھیں لیکن اس کا فون بند جارہا تھا۔ دلاور انہیں بتا کر گیا تھا کہ وہ زمل کو شاپنگ ہر لے جادہا ہے جب ہی انہوں نے اسے فون کیا تھا۔

"مجھے کیا پتہ۔۔۔" وہ لاپرواہی سے بولی۔

"کیوں؟ تم اس کے ساتھ شاپنگ پر نہیں گئی؟!" وہ پر تشویش انداز میں بولیں۔

"گئی تھی۔۔۔ لیکن وہاں اپ کے بیٹے کو کٹ پڑ گئی، پھر اسے ہاگل خانہ والے اٹھا کر لے گئے۔۔۔" انداز صاف جلانے والا تھا۔

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟ میرے بیٹے کو کیوں مارے گا کوئی۔۔۔۔ کدھر ہے وہ؟" وہ تو سلگ ہی گئی تھیں اس کی باتوں سے۔

Posted On Kitab Nagri

"جہنم میں۔۔۔۔" وہ ان کو مزید سلگا کر ان کا ریا سہا سکون بھی برباد کر چکی تھی۔

"میری ایک بات کان کھول کر سن لو کل تمہاری شادی ہے دلاور سے، تمہارے تایا نے خود کیا ہے، میں بھی دیکھتی ہوں کب تک تم بکواس کرتی ہو اور کیسے انکار کرتی ہو!" انہوں نے جیسے اس کو کوئی خوفناک خبر سنائی تھی مگر دوسری جانب زمل کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

"وائو۔۔۔کل میری شادی ہے؟!!" اس نے ہنسی ضبط کر کے دوبارہ تصدیق چاہی۔

"ہاں۔۔۔اس لیے چپ چاپ نکاح نامے ہر دستخط کر دینا۔۔۔" انہوں نے اسے دربارہ وارن کیا۔ تو وہ ایک بار پھر ہنس پڑی۔ ارد گرد کھڑے لوگوں نے اچھنبے سے اسے ہنستے دیکھا۔

"اوکے تائی جان۔۔۔میں اپنی فرینڈز کو انوائیٹ کر لوں، اور تایا جان سے کہیے گا کہ مجھے دھرم دھام سے شادی کرنی ہے، اور میرا برائیڈل ڈریس بہت مہنگا ہونا چاہیے، میں کوئی عام لڑکی نہیں ہوں، افتراِل میجر حیات کی بیٹی ہوں۔۔۔۔" وہ کہے جا رہی تھی جب اس کی باتیں صفیہ کا خون جلا رہی تھیں۔

"بس بس۔۔۔تمہاری شادی شہر کے بہت بڑے ہال میں ہی ہو گی فکر نا کرو۔۔۔" وہ کہہ کر فون بند کرنے لگی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ساسوماں۔۔۔ایک چیز اور۔۔۔ کھانے میں بریانی اور آئسکریم ضروڑ ہونی چاہیے۔۔۔۔۔اس کے علاوہ فرائیڈ چکن، چکن چلی، زردہ، قورمہ، کسٹرڈ، چائینیز، رشین سیلیڈ، اسپیگٹی، گول گپے، اور۔۔۔۔۔ باقی جو آپ کا دل کرے۔۔۔وہ کیا ہے نا کہ میری دوستوں کو بہت پسند ہے۔۔انہیں ں ڑادکھ ہوگا کہ اگر ان کی دوست کی شادی میں مینیو بھی ان کی پسند کا نا ہو۔۔"وہ نہایت معصومیت سے بول رہی تھی جب صفیہ نے غصہ سے فون بند کر دیا۔

"ہاہاہا۔۔۔۔۔کل میری شادی ہو گی۔۔۔۔۔ہااااا۔۔۔۔۔ کیا بات ہے بھئی۔۔۔۔ کتنا مزہ ائے گا۔۔۔"وہ دانتوں میں انگلی دبا کر دوبارا سے ہنسنے لگی جب کچھ سوچ کر اس نے امی کا نمبر ڈائل کیا۔

"میری پیاری ماں جان۔۔۔ کل اپ کی اکلوتی اولاد کی شادی ہے۔۔۔ تیاری کر لیں۔۔"اس نے اعلان کرنے والے انداز میں کہہ کر فون بند کر دیا۔

"زمل۔۔۔ہیلو۔۔۔۔ کیا بکواس کر دہی ہو۔۔"نورین اسے روکتی رہ گئی مگر وہ فون بند کر چکی تھی۔

"میرے اللہ۔۔۔۔۔۔پتہ نہیں اس لڑکی کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔۔"وہ سر جھٹک کر رہ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کا ہاتھ تھامے بیٹھی ہوئی تھیں۔اس کا سر سفید پٹی میں جکڑا ہوا تھا اور اس کا چہرہ مرجھا گیا تھا۔انکھیں ہنوز بند تھیں۔

"مصطفیٰ۔۔۔۔میرے بچے ہوش میں اجائو دیکھو میرے پاس کوئی نہیں ہے۔۔۔ارتضیٰ بھی جانے کدھر ہے ۔۔۔کم سے کم تم تو ہوش میں اجائو۔۔۔۔پلیز ایسا مت کرو۔۔۔۔اپنی ماں کی بات سن لو۔۔۔۔"وہ زاروقطار رو رہی تھیں۔

"میرے پاس تم دونوں کے سوا کوئی سہارا نہیں ہے۔۔۔یہ میری غلطی ہے۔مجھے تمہیں وہاں نہیں بھیجنا چاہیے تھا۔۔۔کاش میں تمہیں وہاں نا بھیجتی۔۔۔"وہ بار بار اس کا ہاتھ چومتے ہوئے روتے جا رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میم۔۔۔۔پلیز اپ باہر جائیں۔۔۔۔زیادہ دیر تک پیشنٹ کے پاس مت رکیں۔۔۔"نرس نے انہیں پکارا۔

"مجھے کچھ دیر بیٹھ لینے دو اپنے بیٹے کے پاس۔۔۔"کیسی التجا تھی ان کی اواز میں کہ نرس خاموشی سے سر ہلا کر باہر نکل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"زوبیہ۔۔۔۔بیاا۔۔۔۔میں اگئی ہوں۔۔۔"گہری سوچ میں بیٹھی زوں یہ کواس نے ہلایا تو وہ یکدم چونکی۔

"یہ لو۔۔۔۔جلدی سے کھائو۔۔"اس نے سینڈوچ نکال کر اس کی طرف بڑھایا ہی نہیں ں لکہ سیدھا اس کے منہ میں ٹھونس دیا۔

۔"زمل۔۔۔"وہ سینڈوچ سے بھرے منہ کے ساتھ اس کی طرف دیکھ کر بولی جس کے چہرے پر بے حد شیطانی مسکراہٹ تھی۔

۔"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے تمہارے دماغ میں کچھ چل رہا ہے۔۔"زوبیہ نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ گڑ بڑائی۔

"نن۔۔۔نہیں تو۔۔۔تمہیں ایسے ہی لگ رہا ہو گا۔۔۔"وہ گڑ بڑائی۔

"اچھا۔۔۔ویسے تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں ہاسپٹل میں ہوں اور مصطفی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔"وہ اب بھی مطمئن نہیں ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے اپنے بھی سورسز ہیں۔۔۔"زمل نے گردن اکڑائی۔

"اچھا۔۔۔۔۔ حرمین کا کچھ پتہ چلا۔۔۔۔۔"وہ مطمئن ہوئی تھی یا نہیں مگر اس نے دوبارہ نہیں ہو چھا۔وہ جانتی تھی کی زمل اس سے کچھ نہیں چھپاتی۔وہ اسے خود ہی سب کچھ بتادے گی۔

ءوہ جدھرں ھی ہے بالکل ٹھیک ہے۔۔۔اور کل وہ ہم سے ملے گی۔۔۔ کل ہم تینوں ساتھ ہوں گے۔۔۔ پہلے کی طرح۔۔۔"وہ پر یقین انداز میں بولی تو زوبیہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیوں؟کل کوئی خاص دن ہے کیا؟!!"زوبیہ نے تفتیشی انداز میں اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں نا۔۔۔۔کل میری شادی ہے۔۔۔۔"زمل نے چادر کا کونہ منہ میں ڈال کر شرمانے کی ناکام ایکٹنگ کی۔

"کک۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔ کیا کہا؟؟!! تمہاری شا۔۔۔۔۔ شادی ہے۔۔۔۔۔؟!!"زوبیہ کو جیسے کسی نے چار سو چالیس میگاواٹ کا جھٹکا لگا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے یقینی سے اپنے سامنے بیٹھی ہوئی زمل کو دیکھ رہی تھی جس کے دانت اتنی سیریز سچویشن میں بھی اندر نہیں ہو رہے تھے۔

"تمہیں شرم نہیں آتی اتنا بیہودہ مزاق کرتے ہوئے۔۔" وہ اب بھی ماننے کو تیار ہی نہیں تھی۔

"میں مزاق نہیں کر رہی سچ کہہ رہی ہوں میرا یقین کرو تم۔۔۔" زمل نے اسے یقین دلانا چاہا۔

"اچھا کون ہے وہ بدنصیب جس کی قسمت پھوٹنے والی ہے؟" زوبیہ نے اسے چڑایا۔

"ایسے مت کہو۔۔۔وہ تو خوش نصیب ہو گا جسے مجھ جیسی حسین، معصوم، ذہین اور۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور نکمی، پڑھی لکھی سست، کاہل، کام چور، بے وقوف اور بے شرم بیوی ملے گی۔" زوبیہ نے اس کی تعریفوں کے پل پر بند باندھ دیا تھا۔اس کا منہ کھل گیا۔

"تم جلتی ہو۔۔۔میرے جیسا معصوم کوئی نہیں۔۔" وہ چیخ کر بولی۔

"اچھا بکواس نا کرو یہ بتاؤ دلہا کون ہے۔۔۔" زوبیہ نے پوچھا تو وہ کھل کر مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"....It's a secret"

وہ پراسرار انداز میں بولی۔

"شامو ہے تمہارا نام؟!" ثوبان خان نے اسے ترچھی نظروں سے دیکھ کر پوچھا جو کافی گھبرایا ہوا تھا۔ بھولے نے اسے اپنے جگہ بھیجا تھا۔

"ہمم۔۔۔ یہ ہتہ دے رہا ہوں تمہیں اس جگہ چلے جائو اور وہ جیسا کہیں ویسا کرو۔۔ پیسوں کی فکر مت کرنا اب تم جا سکتے ہو۔۔۔ باقی شرفو تمہیں سمجھا دے گا۔۔۔"

"جی سر۔۔۔" وہ سلام کر کے باہر نکل گیا۔

شامو کو بھولے نےں ھیجا تھا۔ شرفو نے جانے کیا کہہ کر ثوبان خان کو اس کا یقین دلایا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے مزید کوئی سوال کیے بغیر اسے بھارتی ایجنٹس کے پاس بھیج دیا تھا۔وہ پہلے ہی بہت ہریشان تھا۔دلاور نے نا صرف سیٹھ بخت شاہ بلکہ آسکے ڈرائیور اور گارڈز کع بھی مار دیا تھا۔

"یہ معاملہ جلد از جلد ختم کرنا ہو گا۔۔۔"وہ سوچ رہا تھا جب شرفو حواس باختہ اندر داخل ہوا۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔"وہ ناگواری سے بولا۔

"سر۔۔۔کالج سے سارے ڈرگز غائب ہیں اور۔۔۔۔۔"

"اود؟"ثوبان خان نے برق رفتاری سے پوچھا۔

"فیکٹری میں آگ لگ گئی ہے۔۔۔"شرفو نے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔"اس نے بے یقینی سے سر تھام کر پوچھا۔

اس نے فوراً ٹی وی ان کر کے نیوز چینل لگایا جہاں نیوز کاسٹر اس کی فیکٹری میں لگی اگ کی خبر بیان کر رہی تھی۔

اس کا چہرہ دھواں دھواں ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسی فیکٹری کے لیے تو اس نے سب کچھ کیا تھا۔اتنی جلدی سب کچھ کیسے ختم ہو سکتا ہے۔

"اگ کیسے لگ گئی۔۔۔"

"پتہ نہیں سر۔۔۔سب کچھ جل کر راکھ ہو چکا ہے۔۔۔ورکرز اس وقت جا چکے تھے جب اگ لگی۔۔۔"

"یہ سب کون کر رہا ہے؟" وہ اپنے بال نوچتے ہوئے بولا۔

"سر۔۔۔یہ خط ایا ہے اپ کے لیے۔۔۔" ملازم نے اندر اکر اس کے سامنے ایک لفافہ رکھا اور چلا گیا۔ثوبان خان نے لفافہ چاک کیا اور خط نکال کر پڑھنا شروع کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک ظالم بادشاہ نے اپنے دونوں بھائیوں کو قتل کروا دیا۔پتہ ہے کس لیے؟تخت اور تاج حاصل کرنے کے لیے۔وہی تخت و تاج جو عارضی ہے۔جو اب اس سے چھینا جائے گا۔اسی تلوار سے اس کا سر قلم کیا جائے گا جس تلوار سے اس نے اپنے بھائیوں کو موت کے گھاٹ اتارا تھا۔

مجھے امید ہے کہ تمہیں میرے سرپرائز پسند آئیں گے۔بائے دا وے۔۔۔۔جلد ملتے ہیں۔"

خط پڑھ کر ثوبان خان کے پسینے چھوٹ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کا مطلب ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"شرفو نے پر سوچ انداز میں اس کی طرف دیکھا۔

"اس کا مطلب ہے کہ یہ آگ اسی شخص نے لگوائی ہے اور ہمارے ڈر گز اور اسلحے کو بھی اسی شخص نے غائب کروایا ہے۔یہ کوئی آج کی نہیں سالوں پرانی دشمنی نکال رہا ہے وہ۔وہ جو کوئی بھی ہے جلد سامنے آجائے گا ۔۔۔۔"ثوبان خان نے بڑی مشکل سے اپنی بات پوری کی۔اس کے ماتھے ہر پسینے کے قطرے چمک رہے تھے۔

"لیکن سر اب ہم کیا کریں گے۔۔۔۔فیکٹری تباہ ہو چکی ہے۔۔۔۔مزید انویسٹمنٹ کے لیے پیسہ کہاں سے آئے گا۔۔۔"شرفو نے ایک اور مسئلہ سامنے رکھا تو ثوبان خان کے چہرے کے تاثرات یکدم ڈھیلے پڑ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پیسے کی تم فکر نا کرو۔۔۔۔دلاور کو بلاؤ کل اس کا نکاح ہے زمل کے ساتھ۔۔۔"ثوبان خان نے کہہ کر اپنا فون اٹھالیا۔اس کے چہرے ہر شاطرانہ مسکراہٹ تھی۔زمل اس کے لیے سونے کی چڑیا تھی۔وہ اس کے باپ دادا کی چھوڑی ہوئی جائیداد کے ساتھ اپنا بزنس آسمان کی ں بلندیوں تک پہنچا سکتا تھا۔

"جی سر۔۔"شرفو باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک تاریک کمرے میں بند تھا۔اسے یہاں قید ہوئے جانے کتنا وقت گزر چکا تھا۔اسے بس یہ یاد تھا کہ وہ زمل کے شاہنگ پر لے کر گیا تھا۔زمل نے چالاکی سے اسے پھنسا دیا اور لوگوں سے مار پڑوائی تھی۔پھر کچھ لوگ آئے تھے جو خود کو پاگل خانہ سے ائے ہوئے ڈاکٹرز کہہ تہے تھے اور اسے زبردستی اپنے ساتھ لے گئے تھے۔اسے یاد تھا کہ اس نے مزاحمت کی کوشش کی تھی لیکن کسی نے اس کے منہ پر رومال رکھ دیا تھا۔اس کے بعد وہ ہوش و خرد سے بے گانہ ہو گیا تھا۔

اس کا دماغ آہستہ آہستہ کام کرنے لگا تھا۔اس کے چاروں طرف اندھیرا تھا۔اس کے سر پر ایک ٹارچ لیمپ روشن تھا جس سے اس کا دماغ سنسنا اٹھا تھا۔وہ کوئی ٹارچر سیل تھا شاید۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کوئی ہے یہاں۔۔۔۔۔۔مجھے کھولو۔۔۔۔کوئی ہے۔۔۔۔" وہ اندھیرے میں زور زور سے چیخنے لگا تھا۔ خالی کمرے میں اس کی آواز گونج رہی تھی۔

"کھولو مجھے۔۔۔۔۔"

"کوئی ہے یہاں۔۔۔۔۔"

"کون لایا ہے مجھے یہاں۔۔۔۔"

وہ زور زور سے چلا رہا تھا جب دروازہ کھلنے کی اواز آئی اس کے ساتھ ہی بھاری قدموں کی اواز بلند ہونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں لایا ہوں تمہیں یہاں۔۔۔۔۔"کسی نے اچانک سرگوشی کی تھی۔دلاور نے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اس کے چہرہ دیکھنے کی کوشش کی تھی لیکن ناکام رہا۔۔نووارد کے چہرے پر کالا ماسک تھا۔سیاہ جینز اور ٹی شرٹ پہنے ہوئے وہ اپنی کالی سیاہ گہری آنکھیں اس پر مرکوز کیےں ہوئے تھا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔۔۔۔۔"دلاور چیخ پڑا۔جب مقابل نے زمین سے ٹھنڈے پانی کی بالٹی اٹھائی اور اس کے چہرے پر الٹ دی۔ٹھنڈے ٹھار پانی نے اس کے جسم ہر کپکپی طاری کر دی تھی۔

"تم جانتے نہیں ہو مجھے۔۔۔۔۔"کچھ دیرں عد اپنا سانس درست کر کے دلاور نے اسے دیکھا۔دلاور نے اپنے تیئں اسے ڈرانا چاہا۔

"جانتا ہوں۔۔۔۔"مقابل نے اس کی بات کاٹی۔"تم دلاور خان ہو،ثوبان خان کی واحد اولاد۔"

"تمہارا باپ بظاہر تو ایک بزنس مین ہے لیکن حقیقت میں وہ ایک منشیات اور اسلحہ فروش ہے جو قیمتی جانوں کا سودا کرتا ہے،جس کے غیر ملکی ایجنسیوں سے تعلقات ہیں،جو اپنے ملک کے راز دشمنوں کو بیچتا ہے،جو اپنے وطن کی بیٹیوں کو اغوا کر کے محض چند سکوں کے عوض دشمنوں کو بیچ دیتا ہے۔۔۔۔"اندھیرے میں اس کی ں بلند آواز گونج رہی تھی۔فلاور خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ا"ور تم۔۔۔۔۔"اس نے اچانک رک کر دلاور کو دیکھا۔

"تم۔۔۔اس سب میں اپنے باپ کے ساتھ برابر کے شریک ہو۔۔۔۔۔"

"تم کئی سالوں سے اپنے باپ کے ساتھ لڑکیاں اعوا کرتے رہے۔۔۔"

"اپنے ملک کی عزتوں کے ساتھ کھیلتے رہے۔۔۔"

"بہت سے سٹوڈنٹس کو تم نے نشے ہر لگا کران کا مستقبل برباد کیااور۔۔۔۔۔"وہ سانس لینے کو رکا۔

"اور تم ایک قاتل بھی بن گئے۔۔۔۔تم۔نے سیٹھ بخت شاہ،اس کے گارڈز اور ڈرائیور کو بھی مار دیا۔۔۔۔ ۔"

"اور اب فمہارا باپ۔۔۔۔اپنے بھائی کی بیٹی سے تمہاری شادی کروا رہا ہے تاکہ تم اس کی جائیداد پر قبضہ کر کے اسے ں ھی گولی مار دو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو دلاور خان۔۔۔۔یہی تمہارا تعارف ہے نا؟!!" وہ طنزیہ انداز میں بولا۔

دلاور کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ رہا تھا۔کوئی اجنبی اس کے بارے میں اتنا سب کچھ کیسے جانتا تھا۔۔

"تم کون ہو؟!" بمشکل ہمت کر کے دلاور نے سوال کیا۔

"میں۔۔۔۔تمہاری موت ہوں، تمہارے باپ کے لیے اسمان سے نازل ہونے والا قہر ہوں۔۔۔" وہ قہقہ لگا کر بولا۔

اس سخص کی گہری سیاہ انکھیں بے حد سرد تھیں۔۔دلاور نے خوف سے جھر جھری لی۔

"میں تمہیں منہ مانگی قیمت دوں گا۔۔۔مجھے یہاں سے جانے دو۔۔۔", دلاعر نے اسے لالچ دیا۔

"تم مجھے اپنی قیمت بتائو۔۔" اسے خاموش دیکھ کر دلاور نے پھر سے کہا۔اچانک زوردار تھپڑ کی اواز گونجی تھی سیل میں اور دلاور کے جبڑے پر اس کی پانچوں انگلیوں کے نشان ثبت ہو گئے۔

"میری قیمت دو گے تم؟!"اس شخص نے انتہائی سرد لہجے میں ہو چھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم جتنی قیمت مانگو گے میں دینے کے لیے تیار ہوں۔۔"دلاور نے کپکپاتی ہوئی اواز میں کہا۔چٹاخ کی اواز کے ساتھ ایک اور زوردار تھپڑ اس کے دوسرے گال پر پڑا تھا۔۔

"میری قیمت تیری اور تیرے باپ کی موت ہے۔۔۔۔"وہ اس کا گریبان پکڑ کر دھاڑا۔

"میرے باپ نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔۔۔"

"یہ پوچھو۔۔۔۔تمہارے باپ نے میا کیا نہیں ں گاڑا؟"اس نے استہزاء سے سر جھٹکا۔

"مجھے جانے دو۔۔۔تم۔جو کہو گے میں وہی کروں گا۔۔۔"دلاور منتوں پر اتر ایا۔اس کی ساری اکڑ مقابل کے دو تھپڑوں نے ہی نکال دی تھی۔

"مجھے تمہارا بھروسہ نہیں۔۔۔"وہ ماننے کو تیار نہیں تھا۔

"میرا یقین کرو۔۔۔۔تم جو کہو گے جیسا کہو گے میں ویسا ہی کروں گا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم یہاں سے جانا چاہتے ہو تو۔۔۔۔۔۔۔" مقابل نے کہنا شروع کیا۔دلاور خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔

"زوبیہ میں نماز پڑھنے جا رہی ہوں۔۔۔" سومیہ، مصطفیٰ کے روم سے باہر آکر اسے بتا کر چلی گئیں۔

"آنٹی رکیے۔۔۔" زمل نے انہیں پکارا۔

"یہ میں آپ کے لیے لائی ہوں، مجھے پتہ ہے آپ نے بھی کچھ نہیں کھایا ہو گا، پلیز میرا دل رکھنے کے لیے کھا لیں۔۔۔۔۔۔" زمل نے ان کے سامنے سینڈوچ اور جوس کا شاپر کیا تو وہ مسکرا دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا دل نہیں چاہ رہا بیٹے۔۔۔۔۔۔ لیکن آپ کا دل رکھنے کے لیے کھا لیتی ہوں نماز پڑھ کے۔۔۔" وہ اس کی اتری شکل دیکھ کر فوراً بولیں۔

"سو سویٹ۔۔۔۔۔" وہ ان کا ہاتھ تھام کر فرط جذبات سے بولی تو وہ بے اختیار ہنس دیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے میں چلتی ہوں۔۔"

"زوبی۔۔۔۔جائو۔۔۔۔۔"ان کے جانے کے بعد زمل نے اسے ٹھوکا دیا۔

"کدھر۔۔۔۔؟!!"وہ ناسمجھی سے بولی۔

"اس معصومیت ہر کون نا مر جائے اے خدا۔۔۔۔"زمل نے گویا سر پیٹ لیا۔

بے وقوف ڈاکٹر مصطفیٰ سے مل ائو کیا پتہ وہ آپ کے منتظر ہوں۔۔۔ جیسے فلموں میں ہوتا ہے ہیرو،ہیروئن کی اواز سن کر ہی بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔۔۔"

"بکواس نا کرو۔۔۔"زوبی نے اسے لتاڑا۔

"جائو بھی۔۔۔۔۔"زمل نے اسے دھکیلا۔

"اچھا۔۔۔۔جاتی ہوں۔۔۔"وی ای پی دلی سے کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اہستگی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔اس کو بستر پر یوں بے ہوش پڑے دیکھ کر زوبیہ کا دل کٹ کر رہ گیا۔

"درد تب نہیں ہوتا جب اپنے چوٹ لگ جائے،درد تو تب ہوتا ہے جب کسی اپنے کو چوٹ لگ جائے۔"

"محبت کبھی فنا نہیں ہوتی۔۔۔۔۔"ایک ہلکی سی ٹیس اٹھی تھی دل میں۔

"میں سمجھی تھی کہ جو محبت میں نے اپ سے کی ہے وہ مر چکی ہے،مگر نہیں وہ زندہ ہے،محبت اب بھی باقی ہے، محبت زندہ ہے تو آپ کو بھی کچھ نہیں ہو گا۔۔۔"

"عشق تو فنا ہونے کا نام ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عشق میں ہی تو درد سہنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔"

"محبت راکھ میں دبی چنگاڑی کی طرح اچانک ہی بھڑک اٹھتی ہے"

"محبت کو کبھی زوال نہیں ہوتا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"محبت، محبت ہوتی ہے۔۔۔۔کوئی سودا نہیں۔یکطرفہ ہو یا دوطرفہ۔۔۔اس سے فرق نہیں پڑتا۔"

"مجھے محبت کے ناگ نے ڈس لیا ہے۔"

"مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔نفرت ہے اس محبت سے۔۔۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے سنا تم نے۔۔۔"

"مجھے یقین نہیں اتا کہ میں نے "تم جیسی" لڑکی سے محبت کی۔"

"میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی تم سے محبت کرنا۔۔۔۔"

"اور کتنوں کو محبت کے جال میں پھانس چکی ہو؟!"

"سب ایسی لڑکیاں ایسے ہی کہتی ہیں،"میں ایسی لڑکی نہیں ہوں"

"دو مر جائیو۔۔۔لیکن میری زندگی سے دفع ہو جائیو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مر گئی محبت۔۔۔۔"

"مصطفٰی علی خان کی نفرت کا اغاز وہاں سے ہوتا ہے جہاں سے تمہاری سو کالڈ محبت شروع ہوتی ہے۔۔۔۔"

"محبت کبھی نہیں مرتی۔۔۔۔۔"

"زوبیہ دحمن کے عشق کا اغاز وہاں سے ہوتا ہے جہاں سے مصطفٰی علی خان کی سو کالد نفرت شروع ہوتی ہے۔۔۔
"

"م ءں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔"

"میں نے تمہیں مجبور نہیں کیا کہ مجھ سے محبت کرو۔"

دروازے سے لے کر بیڈ تک اس نے جیسے تین سالوں کا فاصلہ طے کیا تھا۔قدم من من کے بھاری ہو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چیئر کھینچ کر اس کے پاس بیٹھ گئی۔اس نے ایک لمبی سانس لے کر اہنی انکھیں خشک کیں اور اس کی طرف دیکھا جو بے خبر سو رہا تھا۔یا شاید وہ ہمیشہ اس سے بے خبر رہا تھا۔

"میں نے یہ کبھی نہیں چاہا تھا مصطفیٰ،اپ نے میرے ساتھ بہت برا کیا تھا، مگر میں نے یہ کبھی نہیں چاہا تھا کہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچے۔۔۔۔۔"وہ سر جھکائے اہنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی،کسی روبوٹ کی طرح۔

"کس بات کی اتنی بڑی سزا دی مجھے ؟کیا محبت کرنے کی اتنی بڑی سزا ملتی ہے ؟

میرا کیا قصور تھا؟

اپ کو چاہا تھا

صرف اپ کو

اپ کے سوا کسی اور کو سوچنا بھی حرام لگتا تھا

اپ نے مجھے ل٘ہت دکھ دیے ہیں

اپ نے میری ذات کی دھجیاں اڑائی تھیں

اپ سنگدل ہیں مصطفیٰ

اپ پھر وہی کر رہے ہیں

اپ نے ایک بار کہا تھا۔۔۔میں تمہیں کبھی گرنے نہیں دوں گا

Posted On Kitab Nagri

مگر اپ نے میری ذات کو اسمان کی بلندیوں سے پاتال کی ہستی میں ھھینک دیا

اپ نے اچھا نہیں کیا مصطفیٰ

آپ اب پھر مجھے تکلیف دے دیے ہیں

اپ چاہتے ہیں نا کہ میں اپ کی زندگی سے چلی جائوں

میں چلی جائوں گی۔۔۔۔ہمیشہ کے لیے

بس ایک بار۔۔۔۔بس ایک بار انکھیں کھول دیں

میں اپ کی اواز سننے کے لیے تڑپ رہی ہوں

بہت محبت کی ہے اپ سے

اپ کے عشق میں سانس لیتی ہوں میں

مصطفیٰ ہوش میں اجائیں

میں جانتی ہوں اپ کو مجھ سے زرا سی بھی محبت نہیں

پلیز ہوش میں آجائیں

میں یہاں سے چلی جائوں گی

ایک بار۔۔۔بس ایک بار کہہ دیں کہ

زوبیہ یہاں سے چلی جائو۔۔۔میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔۔

مصطفیٰ۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے ہاتھ ہر سر رکھ کر بے تحاشہ رو رہی تھی جب اس کی انگلیوں میں حرکت پیدا ہوئی۔

"اگر میں یہ کہوں کہ میں ہمیشہ ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔۔۔اگر میں یہ کہوں کہ میری نفرت۔۔۔۔صرت ایک جھوٹ تھی۔۔۔۔اگر میں یہ کہوں کہ مجھے بھی تم سے عشق ہو گیا ہے؟!!"اس نے کسی کی دھیمی اواز سنی تھی۔وہ ایک ہاتھ سے اکسیجن ماسک اتار کر اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

بے یقینی سے اس نے سر اٹھا کر بھیگی انکھعں سے اسے دیکھا جو ہوش میں اچکا تھا۔

"مم۔۔۔۔مصطفی۔۔۔اپ کو ہوش اگیا۔۔۔۔شکدر آللہ کا۔۔۔"وہ نم انکھعں کے ساتھ بولی۔

"میم میرا ہاتھ چھوڑ دیں۔۔۔۔مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔"اس کی بات ہر وہ شر مندگی اور خفت سے جلدی سے اس کا ہاتھ چھوڑ کر پیسھے ہوئی جہاں ڈرپ لگی ہوئی تھی اور وہ اسے سختی سے پکڑے ہوئی تھی۔

"مم۔۔۔میں۔۔۔۔چلتی ہوں۔۔۔"وہ وہاں سے اٹھنے لگی تھی جب مصطفی نے ہاتھ سے کھینچ کر اسے دوبارہ کرسی پر بٹھا دیا۔

"کدھر جا رہی تھی؟!"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو میری موجودگی ڈسٹرب کرے گی۔۔۔۔مجھے پتہ ہے کہ اپ میری شکل نہیں دیکھنا چاہتے اس لیے ۔۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولی۔

"تم سے کس نے کہا کہ میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا۔چاہتا۔۔۔۔"وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے بولا۔

"اپ نے ایک بار نہیں، کئی بار کہا ہے خود۔۔۔"وہ اسے اس کے الفاظ یاد دلاتے ہوئے بولی۔

"بکواس کی تھی میں نے۔۔۔۔"اسے جیسے خود پر غصہ ایا۔زوبیہ نے رخ پھیر لیا۔

"تم میرے لیے روئی تھی؟!"وہ بغور اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر بولا۔

"نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔میں کیوں روئوں گی اپ کے لیے۔۔۔۔اپ لگتے ہی کیا ہیں میرے۔۔۔۔"وہ رخ پھیر کر بولی۔

"میں لگتا ہی کیا ہں تمہارا؟تمہارا سب کچھ تو وہ ہے نا۔۔۔سہراب؟!!"وہ پرانی بات کا حوالہ دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ سب جھوٹ تھا،مزاق تھا،میں نے اس دن اپ کو درخت کے پاس کھڑے دیکھ لیا تھا،آپ ہماری باتیں سن رہے تھے۔۔۔میں نے بہت کوشش کی اپ کو اپنی صفائی دینے کی مگر اپ نے نہیں سنا کچھ۔۔۔"دو انسو پلکوں کی باڑ توڑ کر بہہ نکلے تھے۔

"آئی ایم سوری۔۔۔"وہ شرمندگی سے بولا۔

"آپ بہت برے ہیں."وہ نم لہجے میں بولی.

"جانتا ہوں."وہ زخمی مسکراہٹ کے ساتھ بولا.اس کے چہرے پر زخموں کے نشان تھے۔دائیں گال پر بینڈ ایج لگی ہوئی تھی۔ماتھے پر پٹی بندھی ہوئی تھی.وہ ایک دن میں ہی زرد رنگ کا مرجھایا ہوا پھول لگنے لگا تھا۔

"آپ نے میرے ساتھ بہت برا کیا ہے."وہ پر شکوہ انداز میں بولی.

"اب سب ٹھیک کر دوں گا.کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتی."وہ جانتا تھا کہ وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کی تکلیف کا باعث بنا تھا.ایک غلط فہمی نے سب برباد کر دیا تھا۔

"معافی کس بات کی؟"وہ حیران ہوتے ہوئے بولی.

Posted On Kitab Nagri

"ہر چیز کی....ہر اس تکلیف کی جس کی میں وجہ بنا ہوں."

""اگر میں مر جاتی تو کس سے معافی مانگتے؟کون ہوتا اس سب کا ذمہ دار؟اپ کے الفاظ نے مجھے جتنی تکلیف دی ہے اس کا اندازہ بھی ہے اپ کو"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی.

"ایسا مت کہو...."وہ تڑپ اٹھا تھا.

"اور جو تکلیف آپ کی وجہ سے میں نے برداشت کی اس کا کیا؟"وہ اس سے جواب مانگ رہی تھی.اس کی کالی سیاہ آنکھیں اس وقت بالکل سرد تھیں.

"میں مداوا کر دوں گا."وہ بے بسی سے بولا.

"ٹھیک ہے آپ کو معافی چاہیے نا؟کر دوں گی میں آپ کو معاف."وہ اب بھی ایسے ہی تھی.اس کا لہجہ بالکل بے تاثر تھا.آنکھوں میں ہلکی سی نمی ابھری.

"کیا واقعی؟تم....تم مجھے معاف کر دو گی نا؟"وہ بے یقینی سے بولا.

Posted On Kitab Nagri

"ہاں.... کردوں گی," سامنے لیٹا شخص وہ تھا جو اسے اپنے جان سے زیادہ عزیز تھا. وہ دیوانی تھی اس شخص کی محبت میں. اس کی آنکھوں میں صرف اسی کا عکس تھا. اس کے لبوں پر اسی کا نام تھا. اس کی دھڑکنوں میں اسی شخص کو دیکھ کر ہلچل پیدا ہوتی تھی. اس کی ہزاروں غلطیاں معاف کر سکتی تھی وہ.

"تھینک یو سوچ بیا..... تم بہت اچھی ہو. میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ کبھی تمہیں دکھ نہیں دوں گا. تمہاری آنکھوں میں پھر سے محبت کے جگنو آباد کردوں گا."

"میری ایک شرط ہے.....تب ہی آپ کو معافی ملے گی." وہ بے تاثر انداز میں بولی.

"تم حکم کرو." وہ مسکراتے ہوئے بولا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ کو معاف کردوں گی لیکن بھول نہیں سکتی۔۔۔۔۔ اس لیے اپ دوبارہ میرے راڈتے میں نہیں آئیں گے۔۔۔" وہ بے لچک انداز میں بولی. وہ خود کو جتنا مرضی مضبوط ثابت کرلیتی لیکن آنسو.....ان پر کب کسی کا اختیار ہوتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بات سنو یہ سب ایک غلطفہمی تھی۔۔۔ایک ٹریپ تھا۔۔۔۔۔یہ سب اس کومل کی وجہ سے ہوا ہے ۔۔۔"وہ بے بسی سے بولا۔

"میں کچھ نہیں سننا چاہتی۔۔۔"وہ سپاٹ انداز میں کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بس ایک بار اجاؤ تم میری دلہن بن کے میرے ہاس، اتنی محبت دوں گا کہ ہر دکھ بھول جاؤ گی، میں تمہاری روح میں چھبے کانچ کے ٹکڑے نکال کر تمہیں اپنی محبت کی بارش میں بگھولوں گا۔۔۔ تمہارے ہر زخم پر مرہم رکھ دوں گا۔۔۔۔میں تمہیں بہت جلد منالوں گا۔۔۔"

بڑادشوار ہوتا ہے

زرا سا فیصلہ کرنا

کہ جیون کہانی کو

کہاں سے یاد رکھنا ہے

کہاں سے بھول جانا ہے

اسے کتنا بتانا ہے

اسے کتنا چھپانا ہے

کہاں رع رو کہ ہنسنا ہے

کہاں ہنس ہنس کے رونا ہے

کہاں اواز دینی ہے

کہاں خاموش رہنا ہے

کہاں رستہ بدلنا ہے

کہاں سے لوٹ انا ہے

Posted On Kitab Nagri

بڑا دشوار ہوتا ہے

زرا سا فیصلہ کرنا

"ان کو ہوش اگیا ہے آنٹی۔۔۔۔"زوبیہ نے باہر آکر ان کو بتایا۔

"اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔۔"وہ فرط مسرت سے بولیں۔

"آنٹی ہم چلتے ہیں اب۔۔۔"زوبیہ نے کہا۔

"لیکن بیٹے۔۔۔"

"آنٹی آپ فکر نہ کریں میں کل اجائوں گی۔۔۔۔نہیں ں بلکہ کل تو زمل کی شادی ہے۔۔"وہ ان کو متزبذب دیکھ کر ان کے پاس ائی۔

"زمل کی شادی ہے؟!'وہ حیران ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"جی انٹی آپ ں ھی ایئے گا۔۔۔" لگے ہاتھوں زمل نے انہیں بھی دعوت دے ڈالی۔

"بیٹے میرا انا تو مشکل ہے۔۔۔ویسے ں ھی مصطفیٰ کو میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔"

"انٹی آپ فلرمت کریں، ارتضیٰ بھائی جلد ہی اجائیں گے اور میں کھانا بجھوادوں گی ڈرائیور کے ذریعے۔۔۔" زوبیہ نے ان کے ہاتھوں کو تھام کر کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر مسکرائیں۔

"خداحافظ انٹی۔۔۔"

"فی امان اللہ بیٹا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہرام کھانا کھانے کے ں عد لائونج میں بیٹھا تھا جب زمل کا فون آیا جو اسے اور حرمین کو انوائیٹ کررہی تھی اپنی شادی ہر۔وہ اسے بتانے کا سوچ ہی رہا تھا جب وہ چائے کا مگ پکڑے لائونج میں اگئی۔

"تمہاری فرینڈ کا فون تھا۔۔۔" چائے کا مگ تھام کر اس نے بولنا شروع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ؟زمل !!"وہ بے تابی سے بولی۔

"ہاں زمل۔۔۔اس کی شادی ہے کل۔۔۔"بہرام نے سادگی سے اسے بتایا لیکن وہ تو ایک جھٹکے سے کھڑی ہو گئی۔

"کیا؟زمل کی شادی ہے اوراپ مجھے اب بتاتے ہیں؟میرے پاس تو کپڑےں ھی نہیں ہیں اور وہ ایسے کیسے شادی کر سکتی ہے ؟!"وہ ناں سٹاپ شروع ہو چکی تھی۔

"بریک لگائو۔۔۔"بہرام نے اسے ٹوکا۔"مجھے بھی ابھی فعن ایا ہے اس کا میں نے ساتھ ہیں تمہیں بتادیا ہے اور کپڑے میں لادوں گا۔۔۔اور کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔"اۓ سے کیسے"وہ شادی نہیں کر سکتی؟!"وہ بھی ااسی کے انداز میں بولا تو وہ خجل ہو گئی۔

"میرا مطلب کے کہ میرےں غیر۔۔۔"

"کیوں؟تم کیا مولوی ہو؟یا تمہارے ساتھ ہونی ہے اس کی شادی؟!"وہ چڑ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"استغفار کیسی باتیں کر دہے ہیں سر۔۔۔۔میں اس کی دوست ہوں۔۔۔"وہ برا مان گئی۔

"اچھا شاپنگ ہر چلو گی؟!!"اس نے بات ل‌دلی۔

"جی سر۔۔۔"وہ ایکسائٹمینٹ سے بولی۔"میں ابھی ائی تیار ہو کر۔۔۔۔۔"

"پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس۔۔۔"وہ گھڑی ہر ٹائم دیکھتے ہوئے بولا۔

پانچ منٹ کی بجائے وہ پورے ،پچیس منٹ لگا کر تیار ہوئی اور جلدی سے چادر لے کر پورچ میں ائی جہاں وہ تنے ہوئے تاثرات کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے اصولوں کے مطابق پانچ منٹ کا مطلب ہوتا ہے چار بج کر پینتا لیس سیکینڈ۔۔۔"وہ گھڑی اس کی نظروں کے سامنے کرتے ہوئے بولا۔

"اچھا؟ کہاں سے اتے ہیں تمہارے پاس ایسے بکواس اصول۔۔۔۔"وہ چیخ کر بولی تو بہرام نے حیرت سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا کہا ابھی؟!"وہ کڑے تیوروں سے اسے دیکھتا یوا اس کے سر ہر پہنچا۔

"کچھ نہیں۔۔۔میں یہ کہہ رہی ہوں کہ ائندہ سے میں بھی اپ کے اصول فالو کرنے کی کوشش کروں گی ۔۔۔"وہ یکدم ہی بھیگی بلی بن گئی اس کے غصے کو دیکھ کر۔

"گڈ گرل۔۔۔"وہ اس کے گال تھپتھپا کر بولا۔

حرمین نے اپنا گال چادر سے یوں رگڑا جیسے خدانخواستہ اسے کسی زہر ہلی چیز نے کاٹ لیا ہو۔" گھٹیا انسان ۔۔۔شرم نہیں اتی اسے۔۔۔لڑکیعں سے بات کرنے کی تمیز نہیں سے۔۔۔"وہ دل میں اسے کوستی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی۔

۔گاڑی میں وہ دونوں خانوش ہی رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نکلو۔۔۔"مال کے پارکنگ ایریا میں کار پارک کرکے وہ اس کے جانب کا دروازہ کھول کر اسے جھنجھوڑ کر بولا جو گہری سوچ میں تھی۔

"جج۔۔جی۔۔۔۔"وہ ھھرتی سے باہر نکل ائی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو۔۔۔" وہ آرڈر دیتا ہوا اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر کی طرف بڑھ گیا۔

"میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔" وہ اس کی گرفت سے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتی ہوئی رک گئی۔

"چپ کرو۔۔۔" اس نے ڈانٹ دیا۔ وہ منہ بنا کر رہ گئی۔

وہ اسے لیے ایک بوتیک میں داخل ہو گیا جہاں پارٹی ویئر اور شادی کی مناسبت سے پہننے والے ڈریسز تھے۔ وہ شاپ کا تنقیدی جائزہ لے رہا تھا جب اس کی نظر ایک جگہ ٹک سی گئی۔

"یہ والا ڈریس دکھائیں۔۔۔" اس نے سیلز گرل کو اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شیور سر۔۔۔"

"یہ پرفیکٹ رہے گا۔۔۔" اس نے حرمین کی توجہ اس طرف کروائی۔ وہ آنکھیں پھاڑے اس ڈریس کو دیکھنے لگی جو بے حد خوبصورت تھا۔ سی گرین کلر کی وہ لمبی سے فراک تھی جس کے دامن اور بازوؤں پر خوبصورت کام ہوا تھا۔ دوپٹہ شاکنگ پنک کلر کا تھا جس پر بھی باریک سا خوبصورت کام ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو بہت پیارا ہے۔۔۔" وہ دل سے تعریف کرتے ہوئے بولی۔

"یہ پیک کر دیں۔۔۔۔ء" بہرام نے سیلز گرل سے کہا۔

"تم اس کے علاوہ اور کوئی ڈریس پسند کر لو اپنی مرضی سے۔۔۔۔" بہرام نے اسے کہا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"کیا ہے ؟!" اس کے یوں دیکھنے پر وہ چڑ گیا۔

"یہ ڈریس آپ نے اپنی گرل فرینڈ کے لیے لیا ہے نا؟!" وہ مشکوک انداز میں بعلی۔ بہرام کا دل چاہا اپنا سر دیوار میں مار لے۔

"تمہارے لئے ہی لیا ہے۔۔۔۔۔۔" وہ برہمی سے بولا۔

"پھر آپ نے یہ کیوں کہا کہ میں کوئی اور ڈریس ہسند کر لوں۔۔۔۔" وہ سوں سوں کرتے ہوئے بولی۔

"مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔ مجھے معاف کر دو تم۔۔۔" بس ہاتھ جوڑنے کی کسر باقی رہ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا پھر مجھے یہ والا، وہ والا، یہ بلیو والا۔۔۔اور یہ ہرپل والا ڈریس پسند ہے۔۔۔"

"ان سب کو پیک کر دیں۔۔۔"اس نے سیلز گرل کو اشارہ کیا۔

ڈریس لینے کے بعد انہوں نے جیولری سیلیکٹ کی اور پھر جوتے لیے۔حرمین نے زمل کے لیے گفت بھی لیا تھا شاپنگ اور ڈنر کے بعد ہی وہ گھر لوٹے تھے۔گاڑی پورچ میں کھڑی ہوتے ہی وہ بہرام سے پہلے ہی وہ باہر نکل کر اندر کی طرف بڑھی۔

"سنو۔۔۔!!"بہرام نے اسے پکارا۔

"جی۔۔۔؟!!"وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"یہ سامان اٹھائو اپنا۔۔۔"بہرام نے گاڑی میں پڑے شاپنگ بیگز کی طرف اشارہ کیا تو اس کا منہ کھل گیا۔

"اپ لے ائیں اندر۔۔۔"وہ ہاتھ جھلا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارا نوکر نہیں ہوں۔۔۔۔" وہ برہمی سے بولا۔

"شوہر تو ہیں نا!" بے ساختہ لبوں سے پھسلا۔

"او۔۔۔ہاں۔۔۔۔میں تو بھول ہی گیا تھا۔۔۔" وہ کچھ سوچنے کی ایکٹنگ کرتا ہوا بولا۔

"میں جا رہی ہوں۔۔۔" وہ گاڑی سے سامان اٹھا کر اندر کی طرف بھاگی۔۔۔تب کچھ یاد آنے پر رکی۔۔۔

"سر آپ نے اپنے لیے کچھ نہیں لیا۔۔۔" اسے اچانک یاد آیا۔

"تم فکر مت کرو۔۔۔۔میرے پاس سب کچھ ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا۔۔۔" وہ خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور بستر پر گر گئی۔اس کو نیند آ رہی تھی۔

"میں کل اپنی دوستوں سے ملوں گی۔۔۔ء" وہ یہی سوچتی جانے کب خوابوں کی دنیا میں اتر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کدھر تھے تم اور یہ چہرے پر کیا ہوا ہے؟!" دلاور کو گھر میں داخل ہوتے دیکھ کر ثوبان خان اٹھ کھڑے ہوئے۔

"دوستوں کے ساتھ تھا، اور یہ ہلکی سی چوٹ لگی ہے" اس نے گال پر ہاتھ رکھا جہاں تھپڑ کے نشان تھے۔

"تمھیں پتہ بھی ہے کیا ہو رہا ہے؟!" وہ چلائے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"میں جانتا ہوں فیکٹری میں آگ لگ گئی ہے۔۔۔کوئی بات نہیں ویسے ں بھی زمل سے میری شادی ہو ہی رہی ہے۔۔۔"وہ بے فکری سے بولا۔

"یہ نیوز دیکھو۔۔"ثوبان خان نے ٹی وی آن کیا جہاں خبریں چل رہی تھیں۔

"جی ناظرین ہم اپ کو بتاتے چلیں کہ ملک کے مشہور و معروف بزنس مین اور سیاستدان سیٹھ بخت شاہ اور ان کے گارڈز اور ڈرائیور کا کسی نے بے دردی سے قتل کر دیا ہے۔

اخری بار ان کو ثوبان خان کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا تھا کیونکہ مقتول کا شک تھا کہ ثعبان خان نے ان کی بیٹی کو اغوا کیا ہے۔پولیس کے مطابق یہ ایکسیڈنٹ ں ہیں بلکہ قتل ہے۔پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے مطابق ان سب کو گولیاں ماری گئی تھیں۔مقتول کے خاندان کی انصاف کے لیے اپیل۔مزید یہ یہ بھی ں تاتے چلیں کہ مقتول سیٹھ بخت شاہ کی دس سالہ بیٹی جس کا نام روشنی بتایا جاتا ہے،اس کو کسی نے تین دن سے اغواء کیا ہوا ہے اور اب تک اس کا کچھ پتہ نہیں چل رہا۔مزید تفصیلات جاننے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ۔۔۔"نیوز کاسٹر کے الفاظ نے ان دونوں کے اعصاب شل کر دیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ اخبار بھی پڑھو۔۔۔۔۔۔اپنے کرتوت دیکھو۔۔۔۔"ثوبان خان نے اخبار اس کے منہ ہر پھینکا۔۔اس نے جھک کر اخبار اٹھایا۔۔۔اخبار میں اس کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔یہ وہی مال میں لی گئی اس کی تصویریں تھیں جب لوگوں نے اسے مارا تھا۔

"مشہور بزنس مین ثوبان خان کے بیٹے دلاور خان مال میں ایک لرکی کو چھیڑتے ہوئے اور زبردستی کرتے ہوئے پکڑے گئے۔"

"تفصیل کے مطابق وہ پاگل خانہ سے مفرور تھے اور بہت خطرناک ہاگل ہیں جو کسی کو بھی قتل کر سکتا ہے۔۔۔ثوبان خان نے زبردستی اسے ہاگل خانہ سے چھڑوالیا ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ ایسے لوگوں کو کھلا چھوڑنا بے وقوفی ہے۔اس کو جلد از جلد پاگل چانہ بھیجا جائے۔۔۔۔"وہ لے تاثر چہرے کے ساتھ خبر پڑھ رہا تھا۔

"کل تمہارا نکاح ہے زمل کے ساتھ۔۔۔"صفیہ کے اگے بڑھ کر اسے ایک نئی خبر دی۔

"باپ کی عزت کا کوئی خیال نہیں تمہیں۔۔۔"

"کعون سی عزت؟وہ عزت جو لوگ آپ کے ڈر کی وجہ سے کرتے ہیں؟وہ عزت جو لوگ آپ کی دولت کی وجہ سے کرتے ہءں؟"دلاور چلاا ٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بخش دیں مجھے۔۔۔کرلوں گا میں نکاح اپ کی بھتیجی سے۔۔۔"وہ چیخ کر بولتا کمرے میں چلا گیا۔

"اسے کیا ہو گیا ہے؟!"صفیہ حیران ہوئیں

"دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا بس۔۔۔"وہ جھنجھلا کر رہ گئے۔

"امی پلیز نا۔۔۔۔بس کردیں۔۔۔۔"وہ اب جھنجھلا گئی تھی۔

"کیسے بس کردوں؟کوئی شرم ہے؟کوئی حیا ہے؟آرام سے اپنی شادی فکس کرکے ماں کو بتا رہی ہو۔۔۔"وہ سخت بھری ہوئی تھیں۔

"اپنی شادی ہر تو بلا رہی ہوں نا اپ کو۔۔۔"اس نے دانت نکالے۔

"تم تو راضی ہی نہیں تھی دلاور سے شادی کے لیے۔۔۔"انہوں نے اسے گھورا تو وہ مزید کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"امی۔۔۔اپ مجھ پر یقین رکھیں بس۔۔۔۔میں اپنے لیے کبھی غلط فیصلہ نہیں کر سکتی۔۔۔اپ بس میری بات سنیں۔۔۔"وہ اٹھ کر ان کے پاس اگئی اور انہیں سب بتانے لگی۔

"تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟!"وہ برہم ہوئیں۔

"اب تو بتا دیا ہے نا۔۔۔اب خوش ہو جائیں۔۔"وہ ان کے گلے میں بانہیں ڈال کر بولی تو انہوں نے ایک تھپڑ لگایا اس کے۔

"امی۔کیاااا۔۔۔اب کیوں مار رہی ہیں۔۔۔"وہ منمنائی۔

"شرم تو نہیں اتی۔۔۔۔"انہوں نے اسے گھورا تو وہ مزید ہنسی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"امی۔۔۔۔وہ نا۔۔۔۔"وہ ذرا جھجھک کر بولی۔

"اب کیا ہے؟!"انہوں نے بے حد خفگی سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہونے والی مدران لا سے کہہ دیں کہ مینیو میں کچھ چیزیں ایڈ کر دیں۔۔۔میں بھول گئی تھی تب ان ڈے مینیو ڈسکس کرنا۔۔۔۔" وہ دانت نکالتے ہوئے فرمایش کر رہی تھی۔

"زمل تم میں تھوڑی سی بھی شرم باقی ہے؟" انہوں نے ملامتی نظروں سے اسے دیکھا۔

"امی اس میں شرم کی کیا بات تائی جان کو فون کر کے کہہ دیتی ہوں۔۔۔۔" اس نے ڈھٹائی سے کہا اور ساتھ ہی صفیہ کو فون بھی کر ڈالا۔نورین بس اپنا دماغ ہی کھپا نا تھا اس کے ساتھ۔

"ہونے والی مدران لا۔۔۔۔بات سنیں۔۔۔" شاید وہ زندگی میں پہلی بار صفیہ تائی کے ساتھ اتنی تمیز سے بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولو۔۔۔۔۔" وہ سخت حیران تھیں اس کے طرز تخاطب سُشور تمیز داری پر۔

"وہ۔۔۔۔اصل میں نا۔۔۔مینیو میں کچھ چیزیں ایڈ کر لیں۔۔۔میری دوست۔زوبیہ کو قلفہ بہت پسند ہے ۔۔۔اور دہی بڑے،کباب،چکن جلفریزی اور۔۔۔ہاں۔۔۔حرمین کو تو گلاب جامن بھی بہت ہسند ہیں ۔۔۔پلیز کوئی کمی نہیں رہنی چاہیے کسی چیز میں۔۔۔دوسروں کے سامنے میری عزت کا سوال ہے۔۔" وہ اخر پر حاکمانہ انداز میں بولی۔۔صفیہ کو اگ لگ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں رہتی کسی چیز میں کمی۔۔۔۔"انہوں نے دانت پیس کر فون ہی بند کر دیا۔

"یسسسسس۔۔۔۔۔"اس نے فون بند کر کے امی کو منہ چوم لیا۔

"مائی سویٹ ہارٹ۔۔۔۔"وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

---۔"مجھے ساجن کے گھر جانا ہے
مجھے ساجنکے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔۔"وہ گنگناتے ہوئے کمرے مءں داخل ہوئی تھی۔اج اس کی شرارتی رگ پھڑکی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ساجن گھر اگیا ہے تم سے ملنے۔۔۔۔اور جلد ہی تمہیں لینے بھی ائے گا۔۔"وہ ائینے کے سامنے کھڑی گنگنا رہی تھی جب پیچھے کسی کی سرگوشی سن کر اچھل پڑی۔

"تم۔۔۔۔ادھر کیسے آئے۔۔۔۔"وہ ڈر کر دوپٹہ درست کرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کھڑکی سے۔۔۔۔"وہ سکون سے بولا۔اج بھی وہ اسی بلیک ماسک میں تھا۔آج اس نے بلیک ہوڈی سے اپنا چہرہ چھپا رکھا تھا۔

"تمہاری چوٹ کیسی ہے اب؟!"زمل نے ہمدردی کے تحت ہوچھا۔

"ائی ایم فائن نائو۔۔۔۔۔"

"ادھر کیوں ائے ہو؟!"وہ اسے یک ٹک آہنی طرف دیکھتا پا کر بولی۔

"تم سے ملنے۔۔۔۔"وہ شوخی سے بولا۔

"مجھ۔۔۔۔مجھے سے ملنے؟مگر کیوں؟"وہ حیرت سے بولی۔

"کیونکہ تم مجھے یاد کررہی تھی۔"زمل کو لگا جیسے وہ مسکرایا ہو۔

"میں کب تمہیں یاد کررہی تھی؟!"وہ گڑبڑائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تم کہہ رہی تھی مجھے ساجن کے گھر جانا ہے۔۔۔" وہ اسے اس کے الفاظ یاد دلا رہا تھا۔زمل تپ گئی۔

"وہ تو میں ایسے ہی گانا گا رہی تھی۔۔۔" وہ جزبز ہوئی۔

"اچھا میں سمجھا تھا کہ۔۔۔" اس نے تپانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔اس کی ادھوری بات نے امل کو آگ لگا دی۔

"جی نہیں مجھے کوئی ایسا فضول شوق نہیں۔۔۔اور کل میری شادی ہے۔۔۔میرا شوہر مجھے لینے آئے گا۔۔" وہ کلس کر بولی۔

"اچھا ایک بات پوچھوں؟!" وہ کچھ دیر بعد بولا۔

"پوچھو۔۔۔" اس نے اجازت دی۔

"تم نے کبھی کسی سے محبت کی ہے؟!" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

"نہیں۔۔۔!!", جواب اس کی توقع کے عین مطابق تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے۔۔۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔۔۔"وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"سنو۔۔۔۔!!"زمل مے اسے روکا۔

"تم نے کبھی کسی سے محبت کی ہے؟!"زمل نے اس سے ہوچھا۔

"نہیں۔۔۔۔میں نے کسی سے محبت نہیں کی۔۔۔"وہ ں غیر مڑے کہتا کھڑکی سے کود گیا۔

اگلا دن بہت روشن اور خوبصورت تھا۔موسم صبح سے ہی بے حد خوشگوار تھا۔
ہلکی ہلکی بارش بھی ہو رہی تھی۔وہ دن میں مہندی لگوانے پارلر چلی گئی تھی۔اس کے ساتھ زوبیہ ں ھی تھی جو صبح ہی اس کی طرف اگئی تھی۔

"حرمین کدھر رہ گئی۔۔۔۔"شام ہو چکی تھی۔وہ ابھی تک نہیں ائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"آجائے گی۔۔۔۔"زوبیہ ابھی کہہ ہی رہی تھی تب وہ اندر داخل ہوئی۔ سی گرین کلر کی فراک پہنے اور میچنگ جیولری کے ساتھ وہ غضب ڈھا رہی تھی۔ماتھا پٹی اس کی صبیح پیشانی پر بہت سج رہی تھی۔

"زمل۔۔۔۔۔زمل۔۔۔۔۔۔!!!"حرمین بھاگتے ہوئے اس کے گلے لگ گئی۔وہ تینوں کتنی ہی دیر تک ایک دوسرے کے گلے لگ کر روتی رہیں تھیں۔

"حرم۔۔۔۔کدھر تھی تم۔۔۔۔۔"زوبیہ نے انسو صاف کرتے ہوئے پوچھا۔

"مم۔۔۔میں۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔میں ہاسٹل میں تھی۔۔۔۔"اس نے فوراً بہانہ گھڑا۔بہرام کی نصیحت یاد تھی۔

"اچھا رونا بند کرو۔۔۔۔۔ہم تینوں اپنی اپنی سٹوریز سنائیں گے۔۔۔۔مگر ابھی نہیں۔۔"زمل نے کہا تو وہ تینوں ہی مسکرائیں۔

"زوبی۔۔۔۔میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔۔"زمل نے زوبیہ سے پوچھا۔

زوبءی نے اسے سرتا پیر دیکھا۔اس نے دلاور کی طرف سے ایا ہوا نکاح کا جوڑا کاٹ کر پھینک دیا تھا۔الماری سے اس نے سفید فراک نکال کر پہنی تھی۔فراک ہر سبز سٹون لگے ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کا دوپٹہ سفید نیٹ کا تھا جس کے چاہیوں ظرف سبز سٹون کا کام یوا تھا۔ جیسے زمرد جڑے ہوئے ہوں۔ ساتھ ہی اس نے سبز اور سفید پھولوں کی جیولری پہنی ہوئی تھی۔ گلے میں ڈائمنڈ میکلیس تھا۔ پیروں میں ہائی ہیلز پہنے اس کا قد مزید دراز لگ دہا تھا۔ ہلکے سے میک اپ نے ہی اس کے حسن کو تراش دیا تھا۔ وہ واقعی مجسم حسن تھی۔

"سبز اور سفید جھنڈا لگ رہی ہو۔۔۔اج چودہ اگست تو نہیں۔۔۔" زوبیہ نے مسکراہٹ دبا کر کمنٹ دیا تو وہ تپ گئی۔

"دفع ہو۔۔۔ حرم تم بتائوں امیں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔" اس نے زوبیہ کو گولی مارتے ہوئے حرم سے ہوچھا۔

"اچھی لگ رہی ہو۔۔" حرم نے ں ھی تعریف میں کنجوسی دکھائی۔

"تم بھی بس صیحح ہی لگ رہی ہو۔۔اور اس میک اپ میں مزید چڑیل لگ دہی ہو۔۔۔" زمل نے اپنا بدلہ چکایا۔

"تم جلتی ہو مجھ سے۔۔۔" حرم نے اسے تپایا۔

Posted On Kitab Nagri

"جلتی ہے میری جوتی۔۔۔۔"

"بس کرو۔۔۔۔"اس سے پہلے وہ دونوں ایک دوسرے کے بال پکڑ کر لڑنا شروع کر دیتیں زوبیہ نے انہیں ٹوکا۔

"نکلو میرے کمرے سے۔۔۔۔۔"زمل نے ان دونوں کو کمرے سے باہر دھکیل دیا۔

"ہائے اللہ مجھے پتہ ہی نہیں تھا میں دلہن بن کے اتنی پیاری لگوں گی۔۔۔۔۔۔ماشاءاللہ۔۔۔۔۔اللہ مجھے صفیہ تائی کی گندی نظروں سے بچائے۔۔۔۔امین۔۔۔"ان دونوں کے جانے کے بعد وہ ائینے میں خور کو دیکھ کر اپنی بلائیں لینے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

"بھابھی میں نے اپ سے کہا نا یہ شادی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔"نورین نے صفیہ سے کہا۔

وہ سب اس وقت میر تیج ہال میں تھے۔زمل سٹیج پر بیٹھی ہوئی تھی اور اس کے دائیں بائیں زوبیہ اور حرمین بیٹھی ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"تم دونوں کی پسند کا مینیو ہے۔۔۔"زمل نے سرگوشی کی۔

"ہائے سچی۔۔۔۔"حرمین پرجوش انداز میں بولی۔

۔

"اور نہیں تو کیا۔۔۔۔میرا کیا جاتا ہے یہ تو میرے تایا کے پیسے ہیں۔۔۔عیاشی کرو۔۔"وہ دانت نکال کر بولی۔

"کیوں نہیں ہوسکتی؟!"ثوبان خان نے تیزی سے پوچھا۔ان کے ساتھ ہی دلاور کھڑا ہوا تھا جس کی نظریں بار بار حرمین کے چہرے کی طرف اٹھ رہی تھیں

۔

"یار یہ بغیرت انسان مجھے بار بار گھور رہا ہے۔۔۔"حرمین نے کہنی مار کر زمل کو اس طرف متوجہ کیا جہاں دلاور ان دونوں کے دیکھنے پر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم فکر نا کرو۔۔۔اس کا میں علاج کرتی ہوں۔۔۔"زمل نے اسے تھپکی دی۔کون کہہ سکتا تھا وہ دلہن تھی؟ وہ اج بھی شیرنی بنی ہوئی تھی۔

"میں اس کی ماں ہوں میری اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔۔"نورین مضبوط لہجے میں بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"لو یو مام۔۔۔۔۔کیا ڈائیلاگ مارا ہے۔۔۔"زمل نے سٹیج پر بیٹھے بیٹھے ہی فقرہ کسا اور ساتھ ہی نورین کو فلائنگ کس دی۔

نورین نے اسے گھورا جو تمام شرم و حیا بالائے طاق رکھے اپنی دوستوں کے ساتھ دانت نکالنے اور سیلفیاں لے نے میں مگن تھی۔

"یہ نکاح تو ہو کر رہے گا۔۔۔"صفیہ نے زور دیا۔

"میرے ہیر وا جائو۔۔۔"زمل نے انکھیں بند کر کے کہا۔

"قاضی صاحب نکاح شروع کریں۔۔۔"ثوبان خان نے قاضی کو اشارہ کیا تو وہ رک گیا۔

"بچی کی رضامندی کے بغیر نکاح ں ہیں ہو سکتا۔۔۔" قاضی صاحب کے الفاظ نے جلتی پر تیل کا کام کیا تھا۔

"میں اپ سے اخری بار کہہ رہی ہوں یہ تماشہ بند کریں اور یہاں سے چلے جائیں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔"نورین یکدم ہی چلائیں

Posted On Kitab Nagri

"یہ ہو کیا رہا ہے ؟!" حرمین نے نا سمجھتے ہوئے زمل کو دیکھا۔

"لائیو شو چل رہا ہے۔۔۔وہ میری امی ہیں، میرا کیس لڑ رہی ہیں، وہ میرے تایا، تائی اور ان کی نکمی اولاد ویلن ہیں ۔۔۔۔۔میں ہیروئن۔۔۔۔۔" زمل نے جیسے ان کو سٹوری سمجھائی۔

"ہیرو کدھر ہے۔۔۔۔" زوبیہ نے پوچھا تو وہ پراسرار انداز میں مسکرائی۔

"میرا ہیرو آ رہا ہے۔۔۔۔" وہ شرماتے ہوئے بولی۔

"تھری"

"ٹو"

"ون"

ساتھ ہی ہال کی لائٹس آف ہو گئی تھیں۔اور خاموشی چھا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

".It's time to open the secret"

زمل نے سرگوشی کی تھی۔

ہال میں اندھیرا چھا گیا تھا۔اچانک ایک سپاٹ لائٹ آن ہوئی تھی۔ریڈ کلر کی سپاٹ لائٹ اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔وہ وہی تھا، جس کا انتظار اس نے کیا تھا۔وہ آگیا تھا اسے لینے۔اپنی پوری شان کے ساتھ۔

"پہچانا مجھے۔۔۔۔دیکھو۔۔۔۔۔میں ہوں کون۔۔۔۔۔پہچانو مجھے۔۔۔۔۔۔میں ہوں کون۔۔۔۔؟!!"وہ گنگنایا۔اس کی مظبوط،رعب دار اور گھمبیر اواز ہال میں گونج رہی تھی۔

"تو آخر کار تم آہی گئے۔۔۔"وہ دھیرے سے بولی۔اواز اتنی مدہم تھی کہ وہ خود بھی نہیں سن پائی۔

"پہچانو مجھے۔۔۔۔میں ہوں کون۔۔۔۔۔۔نہیں پیچانا مجھے۔۔۔۔؟!!"وہ شاہانہ چال چلتے ہوئے سٹیج کی طرف آرہا تھا۔وہ واقعی شہزادوں کی سی شان رکھتا تھا۔

"بھول گئے ہو مجھے تم سب؟نہیں پیچانا۔۔۔۔۔؟!"وہ مسلسل بول رہا تھا۔اس کا انداز بے حد شوخ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پہچانتی ہوں میں تمہیں۔۔۔۔بھول ہی تو نہیں پائی۔۔" وہ دل میں اس سے مخاطب تھی۔

دوسپاٹ لائٹس اس کے پیچھے مزید روشن ہو چکی تھیں۔وہ چلتے ہوئے سٹیج کے قریب آرکا۔سپاٹ لائٹس بند ہو چکی تھی۔ہال کی لائٹس پھر سے ان ہو چکی تھیں۔اچانک روشنی پڑنے کی وجہ سے اس کی انکھیں چندھیا گئیں۔اس نے انکھعں ہر ہاتھ رکھ لیا۔اس کی کلائیوں میں موجود چوڑیاں گنگنائیں۔اس نے دھیرے سے پلکوں کی باڑ اٹھا کر اسے دیکھا۔

وہاں وہ کھڑا تھا۔اس کے ہیچھے ہی وہ دونوں موجود تھے بلیک شلوار قمیض کے اوپر اس نے کیمل کلر کی چادر گلے میں لپیٹ رکھی تھی۔پیروں میں پشاوری چپل تھی۔چھ فٹ سے نکلتا ہوا قد، گہری سیاہ آنکھیں، اٹھی ہوئی مغرور ناک، اپنے وجیہہ نقوش کے ساتھ وہ ہورے ماحول پر چھایا ہوا تھا۔اس کے بال ہنیشہ کی طرح ماتھے ہر بکھرے ہوئے تھے۔وہ سانس روکے اسے دیکھتی رہی۔

"حیدر۔۔۔۔۔۔۔" اس کے ہونٹ کپکپائے۔

"یاور بھائی۔۔۔۔" زوبیہ کے ہونٹوں نے جنبنش کی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ۔۔۔۔"حرمین نے حیرت سے حسام کو دیکھا۔دونوں کی نظتیں ملیں۔وہ فورا نظریں جھکا گیا۔پچھلی ملاقات کا منظر ذہن کے ہر دے ہر گھوم گیا۔

وہ تینوں سٹیج ہر کھڑی تھیں۔۔۔ہال کے وسط میں سٹیج کے پاس وہ تینوں کھڑے تھے۔تینوں ایک جیسی ڈریسنگ میں انتہائی ہینڈ سم لگ رہے تھے۔

زمل ٹکٹکی باندھے اسے رہی تھی۔جیسے یقین کرنے کی کوشش کر رہی ہو کہ وہ واقعی اس کے سامنے موجود ہے۔

"یہ سب کیا تماشہ ہو رہا ہے کون ہو تم؟!"ہال میں موجود سکتہ ثوبان خان کی اونچی آواز نے توڑا تھا۔

"ارے مجھے نہیں پہچانا آپ نے؟کمال ہے؟!"وہ حیرت سے بھرپور لہجے میں ان کے سامنے اکر بولا۔

"تم ہو کون۔۔۔۔؟!"ثوبان خان نے سوال دہرایا۔

ہال میں سب لوگ اس تماشہ کو دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔دلاور بالکل خاموش کھڑا تھا۔وہ جیسے موجود ہو کر بھی وہاں موجود نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے مجھے بھول گئے آپ؟ میں ارتضیٰ ہوں---" وہ جیسے ان کی یاداشت پر ماتم کر رہا تھا۔

"کون ارتضیٰ---؟!" وہ کسی انجانے خدشے کے تحت بولے۔دماغ زور زور سے سگنل دینے لگا تھا۔

"کوئی بات نہیں یار----چچا جی کی یاداشت کمزور ہو گئی ہو گی، بھول گئے ہوں گے، ٹھیک سے تعارف کرواؤنا، بیچارے بوڑھے ہو گئے ہیں، کہاں یاد ہو گا اں میں تمہارا نام---" حسام نے ٹکڑا لگایا جس پر یاور نے مسکراہٹ دبائی۔

"ہمم---ٹھیک کہہ رہے ہو، یاد تو دلانا ہی پڑے گا---اخر اتنے سالوں بعد تو ملاقات ہو رہی ہے--" ارتضیٰ، حسام کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے بولا۔

"بکواس بند کرو تم دونوں---یہ سب ہو کیا رہا ہے۔کون ہو تم لوگ-----" ثوبان خان کی آواز بلند ہوئی۔

ارتضیٰ ہلکا سا مسکرایا۔اس کے دائیں گال پر ڈمپل پڑا تھا۔

"کتنا سوہنا تینوں رب نے بنایا---" زمل نے دل پر ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب کیا ہو رہا ہے زمل؟!"زوبیہ نے پریشانی سے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

"بتایا تو تھا ابھی۔۔۔۔"وہ چڑ گئی۔

"ہاں لیکن یہ سب یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔"حرمین نے اس کا کندھا ہلایا۔

"پوچھ رہی تھی نا تم لوگ کہ ہیرو کدھر ہے؟!"زمل نے ان دونوں کو کچھ دیر پہلے کی بات یاد دلائی۔

"ہاں۔۔"دونوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ رہا۔۔۔"زمل نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف اشارہ کیا۔اس کے یوں اشارہ کرنے پر حیدر نے اس کی طرف دیکھا۔ نظروں کا زبردست تصادم ہوا تھا اور وقت جیسے ٹھہر سا گیا تھا۔وہ جیسے اس کی آنکھوں کے سحر میں جکڑ چکی تھی۔وہ زوبیہ کے متوجہ کرنے پر ہوش میں ائی۔

"زمل۔۔۔۔۔یہ۔۔۔۔۔یہ۔۔۔۔؟!"بمشکل حیرت پر قابو پا کر زوبیہ نے اس سے پوچھا۔

"ہاں یہی۔۔۔حیدر۔۔۔"وہ دلکشی سے مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن یہ تو۔۔۔"وہ نا سمجھیں سے اسے دیکھنے لگی۔

"شش۔۔۔خاموش رہو اور اگے اگے دیکھو ہوتا ہے کیا۔۔۔"اس نے انگلی ہونٹوں پر رکھ کر ان دونوں کو خاموش کروایا۔

"بیت ہو گیا۔۔۔نکلو تم سب یہاں سے۔۔۔اور قاضی صاحب آپ نکاح شروع کریں۔۔۔"صفیہ سے مزید برداشت نہیں ہوا تو اگے بڑھ کر بولنے لگیں۔

نورین نم انکھوں سے چپ چاپ وہاں کھڑی تھیں۔زمل نے انکھوں سے ماں کو مطمئن رہنے کا اشارہ کیا۔

"یہ نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔"اچانک وہ اگے بڑھ کر بولا۔اس کی آنکھیں پل بھر میں سرد ہوئی تھیں۔

"کیوں نہیں ہو سکتا؟!"صفیہ نے اس کے سامنے اکر پوچھا۔

"کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔۔۔"وہ بے نیازی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل میری بھتیجی ہے اور میں اس کا نکاح اپنے بیٹے سے کرنے والا ہوں۔۔۔۔تم۔ہوتے کون ہو روکنے والے ۔۔۔"ثوبان خان کی بات پر اس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں۔یاور نے اس کے بازو ہر ہاتھ رکھ کر اسے ریلیکس رہنے کا اشارہ دیا۔

"آپ کا بیٹا یہ نکاح نہیں کرے گا۔۔۔کیوں دلاور؟!" بڑے ضبط سے اس نے دلاور سے ہوچھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"ڈیڈ۔۔۔۔میں۔۔۔۔یہ شادی نہیں کر سکتا۔۔۔۔"دلاور کی نظریں زمین پر تھیں۔

"سن لیا؟!"حسام نے بے حد چڑانے والے انداز میں صفیہ کی طرف دیکھا۔

"اور میں بھی آپ کے اس نکمے بیٹے سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔"زمل نے وہیں کھڑے اعلان کیا۔

"ویری گڈ بھابی۔۔۔۔"حسام نے اسے تھمزاپ کا اشارہ کیا جس پر اس نے سر ہلا کر داد وصول کی۔

"میں بھی دیکھتا ہوں کہ تم کیسے روکتے ہو اس شادی کو۔۔۔۔دلاور اگر تم نے یہ نکاح نا کیا تو میرا مرا ہوا منہ دیکھو گے۔۔۔۔۔"ثوبان خان نے اسے ایموشنلی بلیک میل کیا۔

"اپ مجھے پہلے ہی مار چکے ہیں ڈیڈ۔۔اب اپ کے ہونے یا نا ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔"دلاور ہتھر یلے انداز میں بولا۔

"دلاور۔۔۔۔۔!!"مارے حیرت کے ان سے کچھ بولا نہیں گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کہہ چکا ہوں نا یہ شادی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔"ارتضیٰ نے باآواز بلندان کو باور کروایا۔

"کس حق سے روک رہے ہو تم؟!"

"حق تو سارے میرے پاس ہی ہیں۔۔۔۔"وہ مغرور انداز میں بولا۔

"بس کردیں اپ سب۔۔۔۔میں آخری بار کہہ رہی ہوں یہ ڈرامہ بند کردیں زمل کا نکاح دلاور تو کیا کسی سے بھی نہیں ہو سکتا۔۔۔۔"نورین کی اونچی اواز پر صفیہ نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

"کیوں نہیں ہو سکتا۔۔۔۔؟!"وہ بھی زور دے کر بولیں۔

"کیونکہ زمل کا نکاح پہلے ہی ہو چکا ہے۔۔۔۔"سومیہ ہال میں داخل ہوتے ہوئے بولیں۔

"زمل اب یہ سب کون ہیں۔۔۔۔"حرمین نے ناسمجھی سے ہال میں داخل ہوتی سومیہ، شاہویز انکل،ان کی بیگم عائشہ، سر عثمان اوران کی وائف زینب کو دیکھ کر ہوچھا۔۔۔۔

"اور یہ سر عثمان؟!"وہ واقعی الجھی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل یہ۔۔۔۔۔ مصطفی۔۔۔؟!!"زوبیہ نے حیرت سے مصطفی کو دیکھا جو انکل شاہویز کے سہارے چلتا ہوا آ رہا تھا۔اس کے ماتھے پر اب بھی پٹی بندھی ہوئی تھی۔

"بھیو۔۔۔!!!"وہ بھاگ کر مصطفی کے پاس گیا اور انہیں سہارا دے کر بٹھایا۔

"دیکھ نہیں رہی میری بارات ائی ہے۔۔۔۔یہ سب میرے سسرالی رشتہ دار ہیں س۔"زمل نے منہ بنا کر کہا تو وہ دونوں شاک سے دیکھنے لگیں۔

"سومیہ۔۔۔"صفیہ نے حیرت سے ان کو دیکھا۔

"زمل کا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔اب سے نہیں سولہ سال پہلے ہی حیات نے اس کا نکاح کر دیا تھا۔۔۔۔"سومی نے جیسے ان کے سر بم پھوڑا تھا۔

"کک۔۔۔کیا۔۔۔زمل۔۔۔۔تمہاری شادی ہو چکی ہے؟!"وہ دونوں صدمہ سے اس کی طرف دیکھ رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔۔"وہ شرماتے ہوئے بولی۔

"یہ سب کیا بکواس ہے۔۔۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟!کس سے ہوا ہے زمل کو نکاح؟!"ثوبان خان حیرت اور شاک سے ملی جلی کیفیت میں بولا۔

"کون ہے زمل کا شوہر۔۔۔۔۔؟!"وہ دوبارہ غرائے۔

"میں ارتضیٰ حیدر خان ہوں۔۔۔۔۔۔میجر زمان کا ہوتا،ارمان خان کا بیٹا،حیات خان کا بھتیجا اور داماد ۔۔۔۔۔۔زمل کا شوہر،اس کا محافظ۔۔۔۔۔۔!!"ہال میں جیسے ساری اوازیں آنا بند ہو گئی تھیں۔

ایک یہی اواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی،"ارتضیٰ حیدر خان۔۔۔۔۔زمل۔کا شوہر۔۔۔۔محافظ۔۔۔۔" اس نے بھیگی پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا۔وہ اجنبی تھا یا شناسا۔وہ بس عجیب تھا کم سے کم زمل کے لیے وہ بے حد مشکل انسان تھا جسے وہ کبھی سمجھ نہیں سکی۔اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اس طرح سب کے سامنے اس رشتے کا اقرار کرے گا،اس ہر حق جتائے گا،اس طرح اس کا محافظ بن کر کھڑا ہو گا۔وہ خوش نصیب تھی۔بے حد خوش نصیب۔

"کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ تمہارا نکاح زمل سے ہوا ہے؟!"

Posted On Kitab Nagri

"یہ رہا نکاح نامہ۔۔۔۔۔"اس نے جیب سے نکاح نامہ نکال کر ان کے سامنے لہرایا۔

"ہم سب گواہ ہیں۔۔۔"شاہویز آگے بڑھ کر بولے۔"یہ تب کی بات ہے جب حیات کو گولی لگی تھی ۔۔۔۔"

یہ اس دن کی بات تھی جب میجر حیات کو گولی لگی تھی۔انہوں نے ہوش میں آئے ہی اپنے بھائی ارمان سے ملنے کی گزارش کی تھی۔

"مجھے شا۔۔۔۔شاہویز۔۔اور ار۔۔۔۔ارمان بھائی۔۔۔سے۔۔۔۔مل۔۔۔۔ملنا ہے۔۔۔۔" انہوں نے نقاہت بھرے لہجے میں کہا۔یہ ایک اتفاق تھا کہ ان دنوں ان کے دوسرے بھائی ثوبان خان بزنس ٹرپ پر قطر گئے ہوئے تھے۔

"پیشنٹ اپنے بھائی ارمان اور شاہویز سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔پلیز جلدی چلیے۔۔۔"نرس نے باہر آکر بتایا تو وہ دونوں فوراً اس کے ساتھ آئی سی یو میں داخل ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"حیات۔۔۔۔۔!!"ارمان نے انہیں پکارا۔ان کی آواز پر دھیرے سے انہوں نے آنکھیں کھولیں۔

"بھ۔۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔میرے پاس زیادہ وقت۔۔۔۔نہیں بچا۔۔۔۔۔مم۔۔۔میں اپنی بیٹی کو ۔۔۔۔محفوظ۔۔۔۔ہاتھوں میں سونپنا۔۔۔چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"اکھڑتی سانسوں کے درمیان وہ بمشکل بول رہے تھے۔

"حیات۔۔۔ایسے مت کہو۔۔۔۔تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔۔اپنی بیٹی کی حفاظت تم خود کرو گے۔۔۔ایسے مت کہو ۔۔۔۔"شاہویز تڑپ کر بولے۔

"نہیں۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔میں جانتا ہوں۔۔۔۔میرے پاس وقت نہیں بچا۔۔۔۔اگر مجھے ہوں موت اجاتی تو شاید مجھے افسوس ہوتا مگر۔۔۔۔اب میں۔۔۔شہید ہو رہا ہوں۔۔۔۔اپنے وطن کی خاطر۔۔۔۔۔اس سے بڑی ۔۔۔۔خوشنصیبی کیا ہو گی میرے لیے۔۔۔۔۔۔"وہ بات کرنے کرتے سانس لینے کے لیے رکے تھے۔

"مجھے بس اپنی بیوی اور بیٹی کی فکر ہے۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔میری اخری خواہش پوری کریں گے۔۔۔۔بھائی ؟!!"انہوں نے ارمان سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم جو کہو گے میں وہی کروں گا مگر ایسی باتیں مت کرو۔۔۔"بھائی کو اس حالت میں دیکھ کر ان کا دل تڑپ اٹھا تھا۔

"حیدر۔۔۔۔حیدر اور۔۔۔زمل کا نکاح کر دیں۔۔۔۔۔۔۔"

"حیات وہ ابھی بہت چھوٹے میں۔۔"شاہویز نے کہا۔

"میں۔۔۔جانتا ہوں۔۔۔مگر یہی مناسب رہے گا۔۔۔حیدر میرا بھتیجا ہے۔۔۔میرا بیٹا ہے۔۔۔میں جانتا ہوں وہ زمل کی حفاظت کرے گا۔۔۔"

"مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔"ارمان نے کہا۔

"میں ابھی نکاح کا انتظام کرتا ہوں۔۔۔تم فکر مت کرو۔۔۔زمل اور بھابھی کی حفاظت میں اپنی جان سے بڑھ کر کروں گا۔۔"اپنی سرخ انکھوں کو مسلتے ہوئے انہوں نے وعدہ کیا۔

اور پھر ان کا نکاح کر دیا گیا۔چار سالہ زمل اور دس سالہ ارتضیٰ حیدر علی خان کی زندگی کی نئی داستان شروع ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹے مجھ سے پرامس کرو۔۔۔اپ زمل کا ہم ٔشہ خیال رکھو گے۔۔اسے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہونے دو گے ۔۔"اخری بار حیات نے اس سے ملاقات کی تھی۔

"چاچو میں زمل کا ہمیشہ خیال رکھوں گا،میں اسے کبھی کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔"ارتضیٰ نے ان کے ہاتھ چوم لیے۔پھر وہ لے تحاشہ رویا تھا۔وہ بے حد اٹیچ تھا ان سے۔

"چاچو پلیز اپ ٹھیک ہو جائیں نا۔۔۔"اس نے فرمائش کی تھی یا درخواست۔بس اپی التجا تھی اس کی گہری آنکھوں میں۔

"بیٹے یہ میرے ہاتھ میں نہیں۔۔۔کم سے کم موت کا اختیار میرے پاس نہیں۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بولے۔

"چاچو اپ مجھے چھوڑ کر چلے جائیں گے ؟!"اس نے معصومیت سے پوچھا۔ایک خوف تھا کچھ چھن جانے کا۔

"ہاں۔۔۔۔سب کو جانا ہے۔۔۔مجھے ں ھی۔۔۔"وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں اپ کے بغیر کیسے رہوں گا؟!" وہ کہاں رہتا تھا ان کے بغیر۔

"اپ میرے بغیر رہ لو گے۔۔۔اپ کو رہنا پڑے گا۔۔۔۔اپ مظبوط بنو گے تب ہی زمل کی حفاظت۔۔کرو گے۔۔۔۔۔" اچانک وہ کھانسنے لگے تھے۔

"چچ۔۔۔چا۔۔۔چاچو۔۔۔۔۔ہم دوبارہ کب ملیں گے۔۔۔" کتنی آس تھی اس کے لہجے میں۔

"ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ۔۔۔انسان کو جس سے۔۔۔سب سے زیادہ۔۔۔محبت ہو گی۔۔۔قیامت کے دن۔۔۔وہ اسی کے ساتھ ہو گا۔۔۔۔۔۔" اس بار وہ تھوڑا سا مسکرائے۔

"تو میں اپ کے ساتھ ہوں گا؟" اس نے یقین دہانی چاہی۔

"ہاں۔۔۔ہم ساتھ ہوں گے۔۔۔لیکن یہاں نہیں۔۔۔وہاں۔۔۔۔وہ۔۔۔۔ہمیشہ کی زندگی ہو گی۔۔۔۔وہاں کوئی کسی سے الگ نہیں ہو گا۔۔۔"

"وہاں کوئی کسی کو چھوڑ کر نہیں جائے گا؟!"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔وہ وفا کا دیس ہو گا، وہاں سب ساتھ رہیں گے، وہ جنت ہو گی، وہ ایسی جگہ ہو گی جہاں پر سب کو ان ۔۔۔۔۔۔کی چاہت عطا کر دی جائے گی۔۔۔۔۔۔سب بچھڑے ہوئے۔۔۔مل جائیں گے۔۔" ان کو بات کرنے میں مشکل پیش ارہی تھی۔

"پھر ہم ملیں گے نا۔۔۔۔وفا کے دیس میں۔۔۔" پتا نہیں وہ کیوں بے یقین تھا۔

"ہاں۔۔۔۔۔" وہ ذرا سا مسکرائے۔

"چاچو۔۔میں نے اپ کی، پاپا اور شاہویز انکل کی باتیں سن لی تھیں۔۔۔۔۔۔میں جان گیا ہوں کہ اپ پر گولیاں کس نے چلائی ہیں۔۔" اس نے رازداری سے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو پھر خاموش ہی رہو۔۔۔۔۔وعدہ کرو کہ تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گے۔۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولے۔

"چاچو میں ان سے اپ کا بدلہ لوں گا۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔

"میرا بدلہ تم۔۔۔۔۔۔۔اللہ پر چھوڑ دو۔۔۔" وہ شفقت سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"چاچو۔۔ظالم کا ہاتھ روکنے کا حکم ہے۔۔۔۔۔۔وہ اپ کا ہی نہیں ملک و قوم کا بھی مجرم ہے۔۔۔۔۔۔۔میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔میں سب جان چکا ہوں۔۔۔۔۔"وہ بولتے بولتے رکا۔نظران کے چہرے پر تھی جہاں فخر تھا اس کے لیے بے پایاں محبت،مان تھا۔

"پر ابھی تم چھوٹے ہو۔۔۔اپنا مقصد ضرور پورا کرنا۔۔مگر وقت سے پہلے اس راز۔۔۔کو کبھی مت کھولنا۔ "انہوں نے نرمی سے کہا۔

"فکر نہ کریں چاچو۔۔۔۔مجھے رازوں کی حفاظت کرنی اتی ہے۔"وہ ان کا ہاتھ تھام کر محبت سے بولا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں کہ اپ کا بدلہ لوں گا اور زمل کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔ء"اس کے انداز میں چٹانوں کی سی سختی تھی۔میجر حیات اسے دیکھے گئے۔وہ کوئی دس سال کا بچہ نہیں لگ رہا تھا۔اس کا لہجہ،اس کا عزم و ارادہ بے حد مضبوط تھا۔انہیں ہو بہو وہ اپنا عکس لگا تھا۔

"حیدر۔۔۔۔"انہوں نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔دل میں اچانک درد اٹھنے لگا تھا۔سانسیں تیز ہو رہی تھیں۔۔۔

"جی چاچو۔۔۔"وہ پریشانی سے ای سی جی پر متزلزل ہوتی لکیروں کو دیکھ کر بولا۔ہاسپٹل کے ائی سی یو میں وہ دونوں اکیلے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جانتے ہو میں تمہیں حیدر کیوں کہا کرتا تھا۔۔۔حیدر۔۔۔۔مطلب شیر۔۔۔۔بہادر۔۔۔۔کسی سے نا ڈرنے والا۔۔۔یہ حضرت علی دضہ کا لقب تھا۔۔۔میں چاہتا۔۔۔ہوں۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔بھی۔۔۔۔بہادر بنو۔۔۔۔کسی سے نا ڈر و سوائے اللہ کے۔۔۔۔موت توانی ہی ہے۔۔۔۔مگر دعا کرنا شہادت کی موت ائے۔۔"وہ بے ربطہ سانسوں کے درمیان بول رہے تھے۔

"حیدر۔۔۔۔۔ذمہ درار(میرا شیر)۔۔۔۔۔اپنے وطن سے کبھی بے وفائی۔۔نا کرنا۔۔جان دینی پڑے۔۔۔۔۔جان لٹا دینا۔۔۔۔۔۔اس پاک سرزمین کی حفاظت۔۔۔۔۔۔کے لیے۔۔۔۔۔۔شہادت۔۔۔۔کا درجہ۔۔حاصل کرنا۔۔۔۔۔"

"چاچو۔۔۔۔۔ائی ہرامس۔۔۔۔۔میں یہ وعدہ نبھاؤں گا۔۔۔۔اس دیس سے عید وفا ہے میرا۔۔۔مر کر بھی انچ نہیں انے دوں گا۔۔۔"وہ بھیگی آنکھوں کے ساتھ بول رہا تھا۔

"اللہ اکبر۔۔۔۔"میجر حیات کے لب بے اواز ہل رہے تھے۔

لا الہ۔۔۔۔الا اللہ۔۔۔۔محمد۔۔۔۔الرسول۔۔۔۔اللہ"

Posted On Kitab Nagri

کلمہ پڑھتے ہی ان کی سانسیں ساکت ہو گئے تھیں۔ان کی انکھیں کھلی ہوئی تھیں اور جیسے ان میں مسکراہٹ تھی ،سکون تھا،چمک تھی،شہادت کی خوشی،فتح کی سرشاری،طمانیت بھری مسکراہٹ!

"چاچو-----چوچو-----پاپا----ڈاکٹر----میرے چاچو---!!"وہ ہسٹریائی انداز میں چیخنے لگا تھا۔

سانسیں ساکت ہو چکی تھیں۔پر زندگی کبھی رکتی نہیں-----وقت نے بہت کچھ بدل دیا تھا۔اپنا وعدہ اس نے نبھایا تھا۔اس نے راز کو راز ہی رکھا تھا۔

"ہم سب گواہ تھے اس نکاح کے،حیات میرا بہت اچھا دوست تھا--میں گواہ تھا زمل اور ارتضیٰ کے نکاح میں ---"سر عثمان اگے بڑھے۔

"میں نہیں مانتا اس بچپن کے نکاح کو---"ثوبان خان نے سرد مہری سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو نامانیں۔۔۔۔جن کا نکاح ہو چکا ہے وہ مانتے ہیں۔۔۔یہی کافی ہے۔۔۔۔۔کیوں بھابھی مانتی ہیں نا؟!!۔" ءسام نے ان کو چڑایا اور ساتھ ہی "زمل ں ھا بھی" کو بھی بیچ میں گھسیٹا۔

"اف کورس مانتی ہوں۔۔۔۔میں حیدر کی منکوحہ ہوں۔۔۔اج سے نہیں سولہ سال سے۔۔۔"زمل نے ان سب کو جھٹکا دیا تھا۔اس کے اقرار ہر ارتضی حیدر کے لب دھیرے سے مسکرائے۔

"زمل تم جانتی تھی؟!"نورین کچھ حیرت سے بولیں۔کچھ مصلحتوں کے تحت انہوں نے اسے نہیں بتایا تھا۔

"جی۔۔۔۔۔مجھے بھی کچھ دن پہلے ہی پتہ چلا تھا جب۔۔"وہ کہتے کہتے رکی اور مصطفی کی طرف دیکھا جو اس کے اشارہ کرنے ہر جزبز ہوا۔

"یہ ایک اتفاق تھا یا شاید قسمت کا چکر۔۔۔۔حیدر اور مصطفی بھائی سے میری ایک ساتھ ہی ملاقات ہوئی تھی ۔۔۔۔تب مجھے یقین نہیں تھا مگر ان کے ناموں سے مجھے شک ہوا تھا اور اپنے شک کی تصدیق کے لیے میں دوبارہ مصطفی بھائی کے ہاسپٹل گئی تھی۔۔۔اس دن۔۔۔۔۔"وہ بولتے ہوئے اس دن کو یاد کرنے لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی سوچوں میں گم تھا جب اس کے سیکرٹری نے اسے کسی کے انے کی سطلاع دی۔"ڈاکٹر صاحب آپ سے ملنے کوئی پیشنٹ ہے باہر۔۔۔"

"ہمم بھیجو۔۔۔۔"اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا۔

"تم۔۔؟!!"اس کو دیکھ کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔وہ کرنٹ کھا کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"السلام علیکم ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔کیسے ہیں اپ؟آوور ایکٹنگ نا کریں۔بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔۔ء"وہ ناں سٹاپ بولتی خود ہی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی جیسے اس کا اپنا افس ہو۔

ء"اپ کھڑے کیوں ہوئں۔۔۔اپ کا اپنا افس ہے۔۔"وہ حیرت سے بولی۔

"دیکھیں مس۔۔۔۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بولا۔

"زمل۔۔۔۔زمل نام ہے میرا۔۔۔"انگلی اٹھا کر اس نے بات کاٹی۔

"وہی۔۔۔۔۔"وہ صبر سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہی نہیں زمل۔۔۔۔زمل حیات۔۔۔۔۔"وہ انگلیوں سے تیبل بجانے لگی۔

"آپ یہاں کیوں ائی ہیں۔۔۔؟!"وہ کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔وہ الجھ گیا تھا۔

"میں یہاں۔۔۔۔۔"وی زرا ساآگے جھکی۔

"اگر آپ یہاں اپنی دوست کی وجہ سے ائی ہیں تو ائم سوری آپ جا سکتی ہیں۔۔"وہ حددرجہ لاتعلقی سے بولا۔
زمل کو غصہ تو بہت ایا مگر ضبط کر گئی۔

"جی نہیں۔۔۔۔۔میں یہاں آپ سے کچھ پوچھنے آئی ہوں۔۔۔۔"وہ سپاٹ لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شیور۔۔۔۔۔۔پوچھیئے۔۔۔۔۔۔"اس نے اجازت دی۔

"میں۔۔۔۔۔"

"کافی لیں گی یا چائے۔۔۔۔۔۔"وہ انٹر کام کا ریسیور کان سے لگاتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"بلیک کافی۔۔۔۔۔" وہ اس کی فرمائش پر چونکا۔ارتضیٰ جب بھی اس کے پاس اتا تھا بلیک کافی کی فرمائش کرتا تھا۔ وہ دونوں ایک جیسے تھے۔

"جی تو اب بتائیں۔۔۔" کافی کا مگ اس کے سامنے کرتے ہوئے اس نے پوچھا۔

"میری بات کا سچ سچ جواب دیجیے گا۔۔مجھے جھوٹ سے نفرت ہے۔۔۔" وہ یکدم بولی۔اس کی چبھتی ہوئی نظریں مصطفیٰ کے چہرے پر تھیں۔

"حیدر کہاں ہے؟" تین لفظوں کا سوال تھا یا چار سو چالیس میگا واٹ کا جھٹکا۔ مصطفیٰ نے بے چینی سے پہلو بدلا۔

"کک۔۔۔کون حیدر؟!" مصطفیٰ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر اپ کے سے ہر چوٹ لگنے کی وجہ سے اپ کی میموری لاس ہو چکی ہے تو میں اپ کو بتاتی چلوں کہ میں اپ کے بھائی حیدر کی بات کر رہی ہوں۔۔۔ارتضیٰ حیدر کی بات کر رہی ہوں۔۔۔۔وہی حیدر جس نے وعدہ کیا تھا واپس انے کا۔۔۔۔۔۔کدھر ہے وہ؟!" وہ بلند اواز میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتا۔۔۔۔" وہ نظریں ملائے بغیر بولا۔یکدم ہی افس میں اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔

"یہ دیکھنے کے بعد بھی نہیں۔۔؟!" وہ ان کے سامنے ایک سفید کاغذ لہراتے ہوئے بولی۔

وہ نکاح نامہ تھا اس کا اور حیدر کا۔یہ ایک اتفاق تھا کہ اس دن امی کی الماری سیٹ کرتے ہوئے اسے نچلی دراز سے ایک لفافہ ملا تھا۔وہ تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو گئی اور اپنے کمرے میں آ کر اسے کھولا۔وہ ہتھرائی آنکھوں سے اس لفافے کے اندر موجود چیزوں کو دیکھتی رہی۔اسے یقین ہی نہیں ایا کہ اس کا نکاح ہو چکا ہے۔لفافے کے اندر اس کا نکاح نامہ اور اس کے نکاح کی تصویریں بھی تھیں۔اس نے خاموشی سے اس لفافے کو سنبھال لیا۔اس نے امی کو بھی نہیں بتایا کہ وہ اس راز کو پا گئی ہے۔اس نے ان سے کوئی شکایت نہیں کی تھی۔یہ اس کے باپ کا فیصلہ تھا۔وہ بھلا کیسے اعتراض کر سکتی تھی۔اسے بس یہ جاننا تھا کہ اخر اس سب کو چھپایا کیوں گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ۔۔۔۔یہ تمہارے پاس کیسے ایا؟! چچی نے بتایا؟!" وہ رک رک کر بولا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"وہ کیوں بتائیں گی۔۔۔۔انہیں راز رکھنے اتے ہیں۔۔۔اور مجھے بھرم رکھنے اتے ہیں۔۔۔اسی لیے میں ان کی بجائے اپ کے پاس ائی ہوں۔۔۔۔"وہ ان کی بات کاٹ کر بولی۔

"زمل۔۔۔۔۔۔"وہ جیسے تھک گیا تھا۔اس نے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مصطفیٰ بھائی۔۔۔۔اپ لوگوں مے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی۔۔۔۔سولہ سال گزر گئے۔۔۔۔اپ لوگوں نے مڑ کر نہیں دیکھا۔۔آپ جانتے تھے نا کہ میں کون ہوں کہاں رہتی ہوں؟!"ناچاہتے ہوئے بھی وہ شکوہ کر بیٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل بچے۔۔۔" وہ اپنی سیٹ سے اٹھ کر اس کے پاس اکر کھڑا ہو گیا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"تم حقیقت سے ناواقف ہو۔۔۔۔اتنے سال تم نے تنہا کاٹے ہیں تو ہم نے بھی سفر کیا ہے۔۔۔۔ماضی میں جو کچھ ہوا وہ تم نہیں جانتی۔۔۔"

"میں یہی تو آپ سے پوچھنے ائی ہوں کہ پاسٹ میں ایسا کیا ہوا تھا؟ آپ سب لوگ کیوں چلے گئے اور بڑے پاپا نے بھی ہم سے رابطہ نہیں کیا۔۔۔" وہ بولتے بولتے رکی اور مصطفیٰ کے چہرے کو دیکھا جہاں اذیت کی داستان رقم تھی۔

"زمل پاپا کی۔۔۔۔۔ڈیتھ ہو گئی تھی۔۔۔" اس کے لبوں سے ٹوٹ ٹوٹ کر یہ ایک جملہ ادا ہوا۔

"کک۔۔۔۔کیا۔۔۔۔یہ۔۔۔۔۔کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔" وہ دندھلائی انکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"حیات چاچو کی شہادت کے بعد میں آئوٹ آف کنٹری چلا گیا تھا سٹڈی کے لیے۔۔۔۔میں تب چھٹیوں پر واپس آیا تھا ایک سال بعد۔۔۔تب پاپا نے گھر بدلنے کا ارادہ کر لیا۔۔۔۔۔ہمیں وجہ نہیں بتائی۔۔۔۔بس یہی کہتے

Posted On Kitab Nagri

رہے کہ ہماری اور زمل کی سیکیوٹی کے لیے گھر بدلنا ضروری ہے۔۔۔۔۔نورین چچی اور تم بھی ہمارے ساتھ ہی رہنے والے تھے۔۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔"وہ بولتے بولتے رکا۔ایک نظر اسے دیکھا اور گہری سانس بھری۔

"لیکن کیا؟!"وہ نم لہجے میں بولی۔

"جس دن ہم شفٹ ہونے والے تھے،اس سے ایک دن پہلے پاپا کی کار میں بم بلاسٹ ہوا تھا۔۔۔۔"اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

"کیا۔۔۔۔؟!"وہ پتھرائی انکھعں سے اسے دیکھنے لگی۔

"کس نے کیا تھا یہ سب؟!"وہ کچھ دیر بعد بولی۔انکھوں سے انسو اب بھی جاری تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نہیں جانتا۔۔۔۔مگر پاپا کی ڈیتھ کے بعد ہمیں دھمکیاں ملنا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔۔ممی اور حیدر کو میں اکیلے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔۔شاہویز انکل نے یہی مشورہ دیا تھا کہ ہم سب لندن چلے جائیں مگر چچی نہیں مان رہی تھیں۔۔وہ اپنے گھر کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھیں۔۔۔۔مجھے واپس جانا تھا۔۔۔۔۔"وہ سانس کشءنے کو رکا۔

Posted On Kitab Nagri

"پاپا کی ڈیتھ کے بعد میں ممی اور حیدر کو اپنے ساتھ لندن لے گیا تھا۔۔۔۔حیدر زیادہ دیر وہاں ایڈجسٹ نہیں کر سکا اور چار سال بعد وہ ضد کر کے پاکستان اگیا۔۔۔۔اس نے ارمی جوائن کر لی۔۔۔وہ حیات چاچو سے کیا ہوا وعدہ پورا کرنا چاہتا تھا۔۔۔"

"اگر وہ پاکستان میں تھا تو ہم سے ملا کیوں نہیں۔۔"وہ کچھ خفگی سے بولی

"یہ تم اس سے پوچھنا۔۔۔"وہ کندھے آچکا کر بولا۔

"اپ کب سے پاکستان میں ہیں۔۔۔"

"میں اور ممی پانچ سال پہلے مستقل پاکستان اگئے تھے۔۔۔حیدر نے تمہیں ڈھونڈ لیا تھا۔۔۔مگر کچھ مصلحتوں کے تحت ہم تم سے نہیں مل پائے۔۔۔۔"

"حیدر کدھر ہوتا ہے؟!"

"میجر ارتضیٰ ہی حیدر رہے۔۔۔وہی جو اس دن میری چیئر ہر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اووہ۔۔۔۔ائم سوری اس دن میں نے کافی بدتمیزی بھی کی تھی۔۔۔۔"

"اٹس سوکے۔۔۔ء"

"میں چلتی ہوں اب۔۔۔۔"

"یہ سب باتیں تم کسی سے شئیر نہیں کرو گی۔۔۔"

"اپ بھی حیدر کو نہیں بتائیں گے کہ میں سب جان گئی ہوں۔۔"

"اوکے ڈن۔۔۔"

"ڈن۔۔۔۔۔"وہ بیگ اٹھا کر کرسی سے کھڑی ہو گئی۔چلتے چلتے کچھ یاد انے ہر رکی۔"مصطفی بھائی۔۔۔۔۔۔!"اس نے انہیں پکارا۔

"ہمم۔۔۔؟!"

Posted On Kitab Nagri

"کیا اب بھی کچھ ایسا ہے جو میں نہیں جانتی؟!"وہ مشکوک نظروں سے انہیں گھورتے ہوئے بولی۔

"یہ تم اپنے شوہر سے مل کر اس سے ہو چھنا۔۔۔۔"وہ شرارت سے بولا تو وہ جھینپ گئی۔

"اس کو تو میں ایسا ہو چھوں گی کہ یاد کرے گا۔جانتا نہیں ہے ابھی کیپٹن زمل کو۔۔"وہ گردن اکڑا کر بولی تو وہ ہنسا۔

"او کے گڑیا اپنا خیال رکھنا۔۔"وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر شفقت سے بولا، بالکل کسی بڑے بھائی کی طرح۔

"اللہ حافظ۔۔۔۔۔!"

"بھیو۔۔۔۔!"ساری بات سننے کے بعد وہ ناراضگی سے بولا۔

"سوری ہار۔۔۔۔مجھے پتا ناہی ہڑ اور نہ وہ کوئی چیز اٹھا کے مار دیتی میرے سر پر۔۔۔۔۔۔"مصطفیٰ بیچارگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اپ نے سب کچھ بتا دیا اسے ؟! وہ سب کچھ ہر زور دیتا ہوا اس کے کان میں بولا۔

"فکر نا کر میرے بھائی۔۔۔ تیرا راز نہیں کھولا۔ وہ تو خود ہی بتائے گا اسے۔۔۔"مصطفی نے سر گوشی کی۔

"شکر ہے۔۔۔۔۔"اس نے شکر کا کلمہ پڑھا۔

"بس کرو اپنا تماشہ۔۔۔۔ پتا نہیں کون کون سی کہانیاں سنا رہے ہو۔....."صفیہ نا گواری سے بولیں۔

"یہ کوئی کہانی نہیں۔۔۔۔ حقیقت ہے۔۔۔"سومیہ سنجید گی سے بولیں۔

"زمل کا نکاح دلاور سے ہو گا ابھی اور اسی وقت۔۔۔۔" ثوبان خان کی غصیلی اعاز ہر سب چونکے۔

"بس کر دیں۔۔۔ خدا کا واسطہ بس کر دیں۔۔۔۔۔ سنا نہیں آپ نے وہ پہلے ہی کسی کے نکاح میں ہے ۔۔۔ نکاح پر نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔"نورین ان کے سامنے با قاعدہ ہاتھ جوڑ کر بولیں۔

"امی۔۔۔۔۔۔۔۔!!"زمل سٹیج سے بھاگتے ہوئے نیچے اتری اور ان کے بندھے ہوئے ہاتھ پکڑ لیے۔

Posted On Kitab Nagri

"ان بے ضمیر لوگوں کے سامنے کیوں آپ خود کو بے دقعت کر رہی ہیں۔۔۔" وہ ڑوبان خان کو نفرت سے دیکھ کر بولی۔

"تم۔۔۔۔۔" ثوبان خان نے حیدر کے سینے ہر انگلی سے دستک دی۔" ابھی کہ ابھی تم زمل کو طلاق دو گے۔۔ ۔۔"

زمل کی سماعتوں ہر جیسے بم گرا تھا۔وہ پتھرائی نظروں سے اس ظالم شخص کو دیکھنے لگی جو اس کے باپ کا بھائی تھا۔

"کیا بکواس ہے یہ؟!!" وہ بولا نہ ءں دھاڑا تھا۔اس کی آواز ہال میں گونجی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اگے بڑھ کر زمل کا سر دھوتا ہاتھ تھام لیا جیسے خوف ہو کہ کوئی اسے چھین لے بگا۔" زمل میری بیوی ہے، میری منکوحہ ہے، میں مر کر بھی اسے طلاق نہیں دوں گا۔۔۔۔" وہ چٹانوں کی سی سختی سے بولا۔اس کی انکھیں شعلہ اگل رہی تھیں۔

"زمل کا نکاح ابھی ہو گا۔۔۔" شاہویز انکل نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل مجھے نہیں کرنا کسی سے نکاح۔۔۔۔۔اک بار ہو گیا تو بس ہو گیا۔۔۔" وہ انسو روک کر بولی۔

"رونامت ورنہ یہیں سب کے سامنے اٹھا کر لے جائوں گا۔۔۔" وہ اس کی ظرف تھوڑا جھک کر بولا تو اس نے سٹپٹا کر ہاتھ چھڑوایا۔

"حیدر۔۔۔۔۔۔بیٹے اگر ان کو یقین نہیں ارہا تو دوبارہ نکاح کر لوان سب کے سامنے۔۔۔" سر عثمان نے اس کے کندھے ہر ہاتھ رکھ کر تجویز دی۔۔۔

"لیکن سر۔۔۔۔۔مجھے دوسرا نکاح نہیں کرنا۔۔۔۔" زمل نے ہانک لگائی۔

"کیا کہا؟!" نورین نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"امی۔۔۔۔۔میرا نکاح حیدر سے ہوا تھا جو میرے بابا نے کروایا تھا۔۔میں اس نکاح کو مانتی ہوں۔۔۔میرے لیے وہی ایم ہے۔۔" وہ سر جھکا کر بولی۔

"میرے خیال سے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ں۔۔۔" سومیہ بھی اگے بڑھ کر بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"چلیں قاضی صاحب نکاح ہڑھوائیں۔۔۔"حیدر نے قمیض کی جیب سے ہستول ں کال کر سب کے سامنے لہرائی۔

"گن ہوائنٹ پر نکاح۔۔۔۔۔؟!"زمل نے حیرت سے اسے دیکھا جو شان بے نیازی سے چلتا ہوا ثوبان خان کے قریب اکر رک گیا

"مجھے ایک سیکینڈ نہیں لگے گا گولی چلانے میں۔۔۔اس لیے چپ چاپ نکاح میں شامل ہو جائیں۔۔۔۔" اس نے واضح وارننگ دی۔

"بسم اللہ کریں۔۔۔"قاقی صاحب خوشی سے بولے
سب لوگ سٹیج ہر بیٹھ چکے تھے۔دلاور وہاں سے جا چکا تھا۔پستول دء کھ کر ثوبان خان اور صفیہ کو بھی خاموش ہوں اپڑا۔نورین کی گھوریوں نے زمل کا منہ بند کروایا ہوا تھا۔سفید دوپٹہ اگے کو ٹھوڑی ک گرا کر اس نے گھونگھٹ نکال لیا تھا۔ سٹیج ہر سرخ رنگ کے نیٹ کے دوپٹے سے پردہ کر دیا گیا تھا۔ قاضی صاحب اس سے رضامندی لینے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

"زمل حیات ولد حیات خان اپ کا نکاح پچاس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت کے عوض ارتضیٰ حیدر خان ولد ارمان حیدر خان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"زمل جواب دو۔۔۔۔۔۔۔"نورین نے اس کا کندھا ہلایا۔

"بیٹا غور سے سنیں۔۔۔۔۔۔زمل حیات ولد حیات خان اپ کا نکاح پچاس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت ارتضیٰ حیدر علی خان ولد ارماں خان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔۔۔۔کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔؟!" قاضی صاحب نے نکاح کے کلمات دہرائے۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔مجھے یہ نکاح قبول نہیں ہے۔۔۔۔"وہ یکدم کھڑی ہو گئی۔

اس کے اچانک سے کھڑے ہونے پر سب نے حیرت اور شاک کی ملی جلی کیفیت سے دیکھا وہ بے نیازی کی تصویر بنی کھڑی تھی۔ارتضیٰ یکدم کھڑا ہو گیا۔یہ لڑکی اس کا صبر ازماتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زما یہ کیا بدتمیزی ہے جپ کر کے بیٹھو۔۔۔"نورین نے اسے ڈانٹا۔

"زمل۔۔۔۔!!"سر عثمان نے اسے گھوری سے نوازا تو وہ سر جھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"چچی۔۔۔۔۔۔دو منٹ پلیز۔۔۔۔۔۔۔"وہ ضبط سے کہتا ہوا سٹیج کے دوسری جانب ایا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔وہ کسی کٹی ہوئی پتنگ کی مانند اس کے ساتھ گھسٹتی چلی گئی۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔؟!"وہ چیخ بڑی۔ساتھ ہی اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔

"مجھے تم سے بات کرنی ہے چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔"وہ درشتی سے بولا اور اسے کھینچ کر ہال سے باہر بنے گرائونڈ میں لے گیا۔ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا ایا تھا۔سفید دوپٹہ ہوا سے لہرانے لگا تھا۔اس نے ہاتھ چھوڑ دیا۔

"کیا کہنا ہے؟!"وہ خفگی سے بولی۔اس کی نظریں پینڈولم کی طرح دائیں بائیں گھوم رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"قومی ترانہ سنانا ہے۔۔۔۔"وہ جنجھلا گیا۔

"چلو سنائو۔۔۔"وہ کسی سخت گیر استانی کی طرح سینے پر ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئی۔

"شٹ اپ۔۔۔۔۔۔"وہ برہمی سے بولتا ادھر ادھر ٹہلنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنا پریڈ بند کریں میجر صاحب اور سیدھی طرح فرمائیے۔۔۔۔مجھ ناچیز کو کیوں لا کھڑا کیا ہے یہاں؟!"وہ طنزیہ بولی۔

"تم۔۔۔۔۔۔تم۔۔۔یہ کیا تماشہ ہے؟!"وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"کونسا تماشہ؟!میں نے کون سا تماشہ لگایا ہے۔۔۔؟!"وہ معصومیت سے بولی۔

ایسے pretend"نا کرو جیسے تُم کچھ جانتی ہی نہیں۔۔۔۔نکاح سے انکار کیوں کیا ہے؟!"وہ برہم ہوا۔

"میری مرضی۔۔۔"بے نیازی ہی سے نیازی تھی۔

"مجھے غصہ مت دلائو اور چپ چاپ ہاں کر دو۔۔۔"وہ وارننگ دینے والے انداز میں بولا۔

"میرا نکاح حیدر سے ہو چکا ہے۔۔۔۔۔وہ نکاح میرے باپ نے کروایا تھا۔۔۔۔"وہ یکدم سنجیدہ ہوئی

"میں جانتا ہوں۔۔۔لیکن لوگ نہیں جانتے۔۔۔۔لوگوں کو یقین دلانے کے لیے تمہیں ارتضیٰ سے دوبارہ نکاح کرنا پڑے گا۔۔۔۔"وہ یکدم ہی نرم پڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں دوبارہ نکاح نہیں کروں گی۔۔۔۔۔"وہ اٹل لہجے میں بولی۔

"ایزیووش۔۔۔۔۔میں تمہیں فورس نہیں کروں گا۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔اس کی انکھوں میں سرد ہن صاف محسوس ہو رہا تھا۔زمل کا دل دھڑکا۔

"میں۔۔۔۔۔۔۔جا رہا ہوں۔۔۔"وہ کہہ کر مڑ گیا اور وہاں سے باہر جانے لگا تھا جب زمل کی اواز نے اس کے قدم زنجیر کیے۔"رکو۔۔۔۔۔۔۔۔تم۔ہمیشہ مجھے چھوڑ کر چلے جاتے ہو۔۔۔۔"اس کے چلتے قدم منجمد ہوئے تھے۔وہ ساکت رہ گیا تھا۔وہ یکلخت مڑا اور اسے دیکھا جو بھیگی ہوئی آنکھوں میں خفگی لیے اسے دیکھ رہی تھی۔ اس کی شکایتی نظروں پر ایک لمحے کے لیے وہ رک سا گیا۔

"میں تمہیں کبھی چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔۔۔۔"کالی انکھیں جھیل سی نیلی آنکھوں سے ٹکرائی تھیں۔

"گئے تھے۔۔۔۔۔۔"اس نے یاد دلایا۔

"مجبوری تھی۔۔۔"وہ شکستگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے وعدہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔" وہ سوں سوں کرتے ہوئے بولی۔

"اپنا وردہ۔۔۔۔۔۔ نبھا رہا ہوں نا۔۔۔۔۔" وہ نرمی سے بولا۔

"تو واپس کیوں نہیں اۓ۔۔۔۔؟!" انداز ہنوز شکایتی تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"اب اتو گیا ہوں۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"پھر سے چھوڑ جانے کے لیے۔۔۔۔!"وہ خفگی سے بولی۔

"نہیں۔۔۔۔۔ تمہیں ہنیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے۔۔۔۔"وہ آنکھوں میں چاہت لیے بولا

"جیسے مءں تمہارے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو جائوں گی۔۔۔"اس نے سر جھٹکا۔

"مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔میں تمہیں اپنے ساتھ لے جانے کا حق رکھتا ہوں۔۔"وہ مظبوط لہجے میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور اگر میں نا جانا چاہوں۔۔۔۔۔تو؟!"وہ چیلنجنگ انداز میں بولی۔

"تو میں تمہیں اٹھا کر لے جائوں گا۔۔۔۔"وہ یکدم دو قدم اگے کی جانب بڑھا اور انگوٹھے سے اس کے انسو صاف کیے۔زمل کو جیسے کرنٹ لگا اس کی حرکت پر۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیسے اٹھا کر لے جائو گے۔۔۔فوجی ہو یا ئں ڈے بد معاش۔۔۔۔۔میں شور مچا دوں گی اگر تم ایک قدم بھی اگے بڑھے۔۔۔۔۔"وہ اس کے بڑھتے قدم دیکھ کر پیچھے ہٹتے ہوئے درخت سے جا لگی۔

"شٹ اپ۔۔۔۔۔۔کتنا فضول بولتی ہو۔۔۔۔۔چلو اندر۔۔۔۔۔"ارتضیٰ کا دماغ بھک سے اڑ گیا تھا اس کی باتوں پر۔

"کیوں؟!"وہ جو کبوتر کی طرح انکھیں بند کر گئ تھی،اس کے برہم ہونے ہر نا سمجھی سے بولی۔

"نکاح کرنے۔۔۔۔۔"وہ بڑے صبر سے بولا تھا۔

"ابھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔پہلے مجھے یہ ں بتا ئو کہ تم کدھر رہے اتنے سال؟!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تمہارے کسی سوال کا جواب نہیں دوں گا۔۔۔۔"،وہ کچھ بتانے کے موڈ میں نہ ءں تھا۔

"بھار میں جائو۔۔۔۔۔نہیں بتاں ا تو نا بتائو۔۔۔۔۔م ءں بھی نہیں کروں گی تم سے شادی۔۔۔کان کھول کر سن لو۔۔۔۔ساری زندگی یوں ہی کنوارے سڑو۔۔۔۔اکیلے ہی رہو۔۔۔میں جا رہی ہوں۔۔۔"اس کو جیسے جلال اگیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جائو۔۔۔۔۔" وہ ہاتھ جھلا کر بولا۔

"میں واقعی جا رہی ہوں اندر اور۔۔۔۔۔۔وہ دلاور۔۔۔۔۔" وہ اسے چڑانے کی خاطر بولی۔

"شٹ اپ۔۔۔۔۔اندر چلو اب۔۔۔۔"

"اچھا۔۔۔۔میں نکاح تو کر لوں گی کھڑوس انسان لیکن میری رخصتی ابھی نہیں ہو گی۔۔۔۔مجھے ڈاکٹر بننا ہے ابھی۔۔۔میری پڑھائی مکمل نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔" وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی۔

"لیکن سولہ سال ہو چکے ہیں ہمارے نکاح کو۔۔۔ممی چاہتی ہیں کہ رخصتی ہو جائے۔۔۔" اس نے درپردہ اپنی خواہش ظاہر کی۔

"دیکھو مجھے نا ایسے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔" وہ کچھ چڑ گئی تھی۔

"پھر کیسے کرنی ہے۔۔۔؟!" وہ دلچسپی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"جیسے سب کی ہوتی ہے۔۔۔۔"

"اچھا۔۔۔۔۔میں ممی سے بات کرلوں گا ڈونٹ وری۔۔۔۔"اس نے تسلی دی تو وہ مطمئن ہو گئی۔

"۔زمل حیات ولد حیات خان اپ کا نکاح پچاس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت حق مہر ارتضیٰ حیدر علی خان ولد ارماں خان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔۔۔۔کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔؟!"

"ایک منٹ۔۔۔۔"وہ جو اس کے منہ سے "قبول ہے" سننے کی توقع کررہا تھا، "ایک منٹ" سن کر اپنا سر پکڑ کر رہ گیا۔کیا چیز تھی یہ لڑکی۔

"قاضی انکل میری کچھ شرطیں ہیں۔۔۔۔اگر ان کو منظور ہوں تو میں ہاں بول دوں گی۔۔۔۔"وہ گھونگھٹ کی آڑ میں سر جھکائے نہایت شرافت سے بولتی ارتضیٰ حیدر کا خون جلا گئی تھی۔حسام نے بڑی مشکل اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا۔اس کی جی چاہ رہا تھا زور زور سے قہقہے لگائے۔بے چارہ ارتضیٰ حیدر!!

Posted On Kitab Nagri

"صبر کر میرے یار۔۔۔۔!" یاور نے اسے حوصلہ دیا۔

"بے چارہ مفت میں مارا جائے گا۔۔۔" حسام نے سرگوشی کی جس پر ارتضیٰ نے اسے تیز نظروں سے گھورا۔

"قاضی صاحب ان سے کہیں کہ اپنی شرطیں بتائیں۔۔۔۔ماننے والی ہوئیں تو مان لوں گا ورنہ نکاح تو پہلے ہی ہو چکا ہے۔۔۔" وہ تحمل سے ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا۔

"زمل شرم کرو۔۔۔۔ نکاح کے لیے کون سی شرطیں رکھواؤ گی اب تم۔۔۔۔" نورین نے اسے ڈپٹا تو وہ خفگی سے انہیں دیکھنے لگی۔

"بڑی ماما یہ میرا رائٹ ہے نا۔۔۔۔" اس نے سومیہ کو بیچ میں گھسیٹا۔

www.kitabnagri.com

"جی میرا بچہ۔۔۔۔۔اپ جو شرط لکھوانا چاہتی ہو لکھواؤ۔۔۔۔نورین میری بیٹی کو کچھ نا کہو۔۔۔۔" سومیہ محبت سے بولیں۔زمل نے فاتحانہ نظروں سے ماں کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہی ہو "دیکھ لیا۔۔۔ایسی ہعتی ہے ساس جیسی مس"

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ بھائی۔۔۔۔۔میں شرطیں بولنے لگی ہوں اپ نوٹ کرتے جائیں۔۔۔۔"اس نے مصطفیٰ کو بھی بیچ میں گھسیٹا۔ مصطفیٰ جب ڈے ایا تھا بیٹھا ہوا تھا۔ایکسیڈنٹ کی وجہ سے اس کے سر میں بہت درد ہو رہا تھا۔

"اج تو لگ رہی ہے پوری کیپٹن ذلیل۔۔۔۔"زوبیہ نے اس کے بازو پر چٹکی کاٹی جس پر وہ "سی" کر کے رہ گئی۔

"کوئی شرم و حیا نہیں۔۔۔۔۔اتنا ڈرامہ لگا دیا ہے۔۔۔"حرم ءن بھی اس کی حرکتوں سے عاجز آگئی تھی۔

"میں لکھ رہا ہوں تمہاری شرطیں بولو۔۔۔۔۔"مصطفیٰ نے ہیپر ہین سنبھالا۔

"میری پہلی شرط یہ کہ۔۔۔۔یہ مجھے گھر کے کام کرنے کا نہیں کہیں گے۔۔۔۔۔
دوسری شرط۔۔۔۔۔مجھے کھانا بنانا نہیں اتا۔۔۔یہی کھانا بنائیں گے۔۔۔۔برتن بھی یہی دھوئیں گے۔۔۔"وہ سانس لینے کو رکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارتضیٰ انکار کر دے میرے یار۔۔۔۔مفت میں مارا جائے گا۔۔۔ابھی بھی سوچ لے۔۔۔یہ لڑکی نہیں افت ہے افت۔۔۔۔سوچ یہ ساری زندگی تکھ ڈے گھر کے کام کروائے گی۔۔۔۔"حسام تو دنگ رہ گیا تھا شرطیں سن کے جب ہی اس نے ارتضیٰ سے ہمدردی جتائی۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔۔میری بات مان ہم واپس چلتے ہیں یہ لڑکی تجھ سے شادی ہی اس لیے کر رہی ہے کیونکہ تو ایک فوجی ہے۔۔تجھے سارے کام کرنے کی ٹریننگ جو دی گئی ہے۔۔۔اور فوجی کا کام ہی یہ ہوتا ہے بات ماننا۔۔"یاور نے بھی ارتضیٰ کو جیسے جنجھوڑا تھا۔

ارتضیٰ حیرت سے کبھی حسام کا اور کبھی ہاور کا منہ دیکھ رہا تھا۔

"شٹ اپ۔۔۔۔۔"اچانک ہی وہ دھیمی اواز میں غرایا۔

تیسری شرط۔۔۔۔میرا جب دل چاہے گا، مجھے بریانی بنا کر دیں گے۔۔۔۔"وہ بول رہی تھی اور نورین اسے ملامتی نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

"ارتضی۔۔۔۔تو تو گیا۔۔۔۔"حسام نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا۔

"ہاں۔۔۔۔اب بھی سوچ لے۔۔۔۔تجھے یہ سزا ساری عمر جھیلنی ہو گی۔۔۔۔۔بڑی ہی کوئی پٹاخہ بھابھی ہیں ہماری۔۔۔"حسام کے کہنے پر ارتضیٰ نے اس کو گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بکواس نا کرو۔۔۔۔وہاں کر دے بس۔۔۔اسے سب کچھ میں خود سکھادوں گا۔۔۔۔"اس کے مدھم اواز میں بولنے پر یاور اور ارتضیٰ نے "اوہ" کی صورت میں ہونٹ سکیڑے۔"انٹرسٹنگ"

"میری چوتھی شرط۔۔۔۔۔یہ میری امی کو میری شکایت نہیں لگائیں گے۔۔۔"

"مجھے ساری شرطیں منظور ہیں۔۔۔" وہ فورا بولا۔وہ کتنے تحمل سے بولا تھا یہ وہی جانتا تھا۔یاور نے ترحم سے اسے دیکھا۔اتنی سی دیر میں میجر حیدر کی حالت بری ہوگئی تھی۔

"قاضی صاحب پلیز کنٹیو کریں۔۔۔" مصطفی نے انہیں اشارہ کیا جو بے چارے کب سے بیٹھے ہوئے تھے۔

"اخری شرط تورہ گئی۔۔۔۔"وہ تیزی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔"ثوبان خان اور صفیہ کب سے خاموشی سے ساری کارروائی دیکھ رہے تھے۔ارتضیٰ کے ادمی نے ان کے سروں پر پسرول تانی ہوئی تھی۔

"مصطفی بھائی یہ اخری شرط سیکریٹ ہے۔۔۔یہ مجھے خود لکھنے دیں۔۔اور حیدر خود پڑھ لے گا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے پیپر پر کچھ لکھ کر اسے فولڈ کر کے ٹیبل پر رکھ دیا جسے ارتضیٰ نے پکڑ لیا۔

اس کی اخری شرط پڑھ کر وہ مسکرایا تھا۔اس نے اانکھوں میں اس سے ایک وعدہ کیا تھا۔گھونگھٹ کو ہلکا سا اٹھا کر اس نے تھمز اپ کا اشارہ کیا۔

"مجھے اس کی سب شرطیں منظور ہیں۔۔۔۔"وہ مسکرا کر بولا۔

ویسے سوچ لیں اب بھی وقت ہے بعد میں اپ کو پچھتانا پڑے گا۔۔۔"اس کی زبان اب بھی بند نہیں ہوئی تھی۔

"سولہ سال پہلے جب یہ فیصلہ میرے باپ اور چاچو نے میرے لیے کیا تھا تو میں نے سوچنے میں ایک منٹ نہیں لگایا تھا۔۔۔اج وہی وعدہ نبھانے کا دوبارا عہد کرتا ہوں۔۔۔مجھے اپنے فیصلے پر کبھی پچھتاوا نہ ہو گا۔۔۔" وہ گھمبیر لہجے میں بولتا اسے ساکت کر گیا۔

"بس پھر ٹھیک ہے۔۔۔مولوی انکل آپ شروع کریں۔۔۔"زمل فوراً بولی۔

"شرم کرو تھوڑی۔۔۔"نورین نے اسے شخت نظروں سے گھورا۔زمل کی ڈھٹائی قابل دید تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"۔۔زمل حیات ولد حیات خان اپ کا نکاح پچاس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت حق مہر ارتضیٰ حیدر علی خان ولد ارماں خان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔۔۔۔ کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔؟!" قاضی صاحب نے اس کی رضامندی پوچھی۔

"قب۔۔۔۔ قبول ہے۔۔۔۔"اس کے لب کپکپائے تھے۔

"کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے؟!"

"قبول ہے۔۔۔!!"

"کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔؟!"

"قبول ہے(ہورے دل وجان سے)"اس نے انکھیں بند کرلیں۔دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔لب مسکرا رہے تھے اور انکھیں بھیگ رہی تھیں۔اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے نکاح نامہ پر دستخط کیے تھے۔اپنے سارے جملہ حقوق میجر ارتضی حیدر علی خان کے نام لکھ دیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے۔۔۔۔۔!!"اس کے "قبول ہے" بولنے ہر ارتضٰی نے گہری سانس خارج کی۔

"مبارک ہو۔۔۔۔۔!!"نکاح کے ںعد سب ایک دوسرے سے ملنے لگے تھے۔

حسام سب سے پہلے ارتضی کے گلے لگا تھا۔اس کے بعد یاور پھر مصطفی۔۔۔باری باری سب سے وہ مل کر اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا ہو گیا تھا۔مسکراہٹ اس کے لبوں سے جدا نہیں ہو رہی تھی۔

"یار کوئی گانا ہی سنا دو۔۔۔اج میجر صاحب کی شادی ہے۔۔۔",حسام نے اسے چھیڑا۔

"شادی نہیں۔۔۔نکاح۔۔۔!"

"ہیں۔۔۔کیا مطلب رخصتی اج نہیں؟!"یاور کو بھی حیرت ہوئی۔

"نہیں کچھ عرصہ تک ہو گی۔۔۔زمل ابھی شادی کے لیے تیار نہیں وہ اپنی سٹڈی کمپلیٹ کرںا چاہتی ہے۔ ۔اور۔۔۔ویسے بھی میں چاہتا ہوں پہلے میرا مشن کمپلیٹ ہو جائے۔۔۔"وہ عام سے لہجے میں بولا۔

"ائی سی۔۔۔",حسام سیٹی بجاتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

کسی نے گانا لگا دیا تھا۔ حسام بھنگڑا ڈالنے لگا۔ "اج میرے یار کی شادی ہے۔۔" یاور زور سے بولا۔

"شادی نہیں۔۔۔ بربادی ہے۔۔۔۔" ,ثسام نے فوری فقرہ کسا۔

"لعنت ہو۔۔۔۔" حیدر نے اس کے ہنچ مارا جس ہر وہ بلبلا کر رہ گیا۔

"زمل بیت بہت مبارک ہو۔۔" وہ دونوں اس کے ساتھ لگی ہنس رہی تھیں۔

"خیر مبارک۔۔۔۔" وہ دلکشی سے ہنسی۔

"میری بیٹی کتنی بیاری لگ رہی ہے ماشاءاللہ۔۔۔۔" نورین نے اس کی پیشانی چوم لی۔

"اور میری امی تو روز ہی پیاری لگتی ہیں۔۔" وہ لاڈ سے بولی۔

"مکھن نا لگائو۔۔۔۔" وہ ہنس پڑیں۔

Posted On Kitab Nagri

"امی۔۔۔آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔۔"ماں کی انکھوں میں انسو دیکھ کر وہ پریشان ہوئی۔

"کچھ نہیں بس۔۔۔۔کاش تمہارے باباجان ہمارے ساتھ ہوتے تو تمہیں یوں دیکھ کر کتنا خوش ہوتے۔۔۔" ان کے لہجے میں حسرت تھی۔

"امی۔۔۔۔وہ مجھے یوں۔۔۔اس طرح دیکھ کر ہی گئے تھے۔۔۔سولہ سال پہلے انہوں نے میرا نکاح کروایا تھا خود۔۔۔وہ بہت خوش تھے۔۔۔۔اور اب بھی بہت خوش ہوں گے۔۔۔ء"اج اس نے لہجے میں سرشاری اور خوشی تھی۔

"تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔لیکن "وہ کچھ کہتے کہتے رکیں۔

"میں ہوں نا۔۔۔زمل میری بھی بیٹی ہے بھابھی۔۔۔۔اپ بالکل پریشان مت ہوں۔۔۔۔ہم اتنے سال اپ سے مل نہیں سکے مگر یقین کیجیے ہم نے اس کی حفاظت کی ہے۔۔۔"شاہویز اچانک وہاں اکر بولے۔

"جی بھابی۔۔۔زمل کے بارے میں فکر مت کریں۔۔۔حیات کی بیٹی میری بیٹی ہے۔۔۔"سر عثمان اپنائیت سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اپ تو میرے سر ہیں نا۔۔۔۔" زمل حیرت سے بولی۔

"استاد بھی باہ کی جگہ پر ہی ہوتا ہے۔۔۔" نورین نے اسے گھورا۔

"اچھا جی۔۔۔" وہ منمنائی۔

یہ سر بہرام پتہ نہیں کدھر چلے گئے ہیں۔۔۔۔ کہا بھی تھا کہ میرے ساتھ اندر اجائیں مگر نہیں ان پر تو فار میلیٹی کا بھوت سوار ہے۔۔" وہ شخت بھری بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانا سرو ہو چکا تھا اور وہ کب سے متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ایک پل کے لیے اس کی نظریں حسام سے ملی تھی۔اسے اس کی نظروں میں کچھ ٹوٹا ہوا محسوس ہوا مگر غور نہیں کیا۔

بہرام اسے شادی پر چھوڑ کر واپس چلا گیا تھا۔اس کا خیال تھا کہ شادی اس کی دوست کی ہے اور اس کا جانا مناسب نہیں کیونکہ کوئی اسے جانتا ہی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن وہ اپ کی سٹوڈنٹ بھی فو ہے نا۔۔۔!" حرمین نے اسے ایک دلیل دی۔

"تو ٹیچر تو میں تمہارا بھی ہوں، میرے ساتھ تمہارا جانے کا کیا جواز بنتا ہے، کسی کو ہمارے نکاح کا نہیں پتا۔۔۔!" اس نے جواب دیا تو وہ سوچ میں پڑ گئی۔

'مجھے کال کر دینا جب واپس انا ہو۔۔۔" وہ کہہ کر رکا نہیں تھا۔

اور اب وہ اسے کال کرنے کا سوچ رہی تھی مگر جانے کا دل نکیں کر دہا تھا۔

"ایکسیوز می۔۔۔ کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں۔۔۔" وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب کسی نے اسے مخاطب کیا۔

"جی۔۔۔؟!" وہ ناسمجھی سے بولی۔

"میں نے کہا۔۔۔ کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں۔۔۔؟!" وہ شائستگی سے بولا۔

وہ الجھی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔ اسے یاد ایا یہ توزوبیہ کے بھائی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اپ۔۔۔۔۔۔"

"میں یاور ہوں۔۔۔زوبیہ کا بڑا بھائی۔۔۔اپ یقیناً اس کی دوست ہیں۔۔۔"وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

"جی۔۔۔۔میں۔۔۔۔"اسے سمجھ نہیں ایا کیا کہے۔

"اپ یہاں اکیلی کیوں بیٹھی تھیں؟!"یاور نے سوال پوچھا۔

"نہیں میں اکیلی تو نہیں تھی۔۔۔۔زوبی میرے ساتھ ہی تھی۔۔۔وہ انٹی کی بات سننے گئی ہے۔۔۔"وہ سادگی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ۔۔۔۔تو اپ بور تو نہیں ہو رہیں۔۔۔۔۔؟!"

"جی نہیں۔۔۔"وہ جیسے زبردستی مروت میں اسے جواب دے رہی تھی۔

"ایک بات کہوں۔۔۔۔"وہ تھوڑا سا اگے جھک کر سرگوشی میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔۔؟!"وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

وہ اس کے تجسس پر ہلکا سا مسکرایا۔حرمین کو لگا جیسے اس نے یہ انکھیں، یہ لہجہ، یہ انداز پہلے کہیں دیکھا ہوا ہے۔

"کیا اپ مجھ سے شادی کریں گی۔۔۔؟!"اس نے سرگوشی کی۔

"وہاٹ؟؟!!"وہ بے یقینی سے بولی۔اسے ہرگز امید نہیں تھی کہ زوبیہ کا بھائی اس سے پہلی ملاقات میں ہی پرپوز کردے گا۔

"میں نے کہا کیا اپ مجھ سے شادی کریں گی۔۔۔!"اس نے پھر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شٹ اپ۔۔۔۔جسٹ شٹ اپ۔۔۔مسٹر یاود۔۔۔اپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ایسی بات کرنے کی۔۔۔میں تو اپ کو ایک ڈیسینٹ انسان سمجھ رہی تھی۔۔۔شرم انی چاہیے اپ کو۔۔۔۔ارے جہنم میں جائیں اپ۔۔۔،"وہ ٹیبل پر ہاتھ مار کر بولی،اواز دھیمی ہی رکھی تھی۔

"میں نے آپ سے صرف یہ کہا ہے کہ کیا اپ۔۔۔"وہ اس کے اتنے شدید ردعمل پر کچھ حیران ضرور ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ۔۔۔۔۔میں کبھی اپ سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔میرا نکاح ہوچکا ہے اور مجھے اپنے شوہر سے بے حد محبت ہے۔۔۔میں اس کے علاوہ کبھی کسی کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔اج تو اپ نے ءہ بات کہی دی ہے۔۔۔ائندہ اگر اپ کے منہ سے یہ بات نکلی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔ سمجھے اپ؟!"وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں اسے دیکھتی وہاں سے چلی گئی۔

"چچ۔۔۔۔بے عزتی ہوگئی۔۔۔۔۔"حیدر نے اس کے کندھے ہر ہاتھ رکھا۔

"تو یہاں کب ایا؟!"یاور گڑ بڑا کر بولا۔یقیناً وہ ساری بات سن چکا تھا۔

"جب تم یہاں اپنی بیوی کو پروپوز کررہے تھے۔۔۔"وہ اس کے کان میں بولا ریاور بے اختیار ہنس پڑا۔

www.kitabnagri.com

"حیدر چپ کرو۔۔۔"اس نے اس کی زبان بند کروانی چاہی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں کیوں چپ کروں سر بہرام۔۔۔۔اوسوری میجر یاور۔۔۔۔۔۔" وہ شرارت سے بولا۔

"وہ میری جان کھا لے گی اگر اسے پتہ چل گیا کہ میں کون ہوں۔۔۔" اس نے سوچ کر ہی جھرجھری لی۔

"سو تو ہے۔۔۔" ارتضیٰ نے بھی تائید کی۔

"حسام کدھر رہ گیا۔۔۔" یاور ادھر ادھر دیکھتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔۔۔۔۔اپنا فوٹو شوٹ کروا رہا ہے۔۔۔۔"ارتضیٰ نے ہنستے ہوئے بتایا۔

"کیا۔۔۔۔۔؟!!"یاور نے حیرت سے سامنے دیکھا۔

زمل، حرمین اور زوبیہ تینوں ارام سے سٹیج کے ایک طرف کھڑی سیلفیاں لے رہی تھیں جبکہ دوسری جانب حسام صاحب کا فوٹو شوٹ چل رہا تھا۔وہ مختلف پوز بنا رہا تھا اور ساتھ ساتھ فوٹو گرافر کو ہدایات دے رہا تھا۔

"اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔"شاہویز اس کی حرکتیں دیکھ کر بولے۔

"بس کریں اپ تو ہر جگہ اس کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔۔۔"عائشہ فوراً بیٹے کی حمایت میں بولیں تو وہ چپ کر گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنیے۔۔۔۔"کسی نسوانی اواز نے اسے متوجہ کیا۔

"جی سنائیے۔۔۔"وہ شوخ ہوا۔

"اپ میجر حسام ہیں نا۔۔۔۔"تصدیق چاہی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔۔۔۔"اس نے پوری بتیسی کی نمائش کی۔

"اپ کے ساتھ ایک سیلفی چاہیے ہے اور اٹو گراف بھی۔۔۔"وہ لڑکی چہرے ہر سارے جہان کی معصومیت سجائے بولی۔

"کیوں۔۔۔؟!میرے ساتھ کیوں؟!"حسام کو تو حیرت کس جھٹکا لگ گیا تھا۔

"وہ۔۔۔۔اپ فوجی ہیں نا اس لیے۔۔۔۔"وہ لڑکی اشتیاق سے بولی۔

"اپ کو فوجی پسند ہیں۔۔۔؟!"حسام نے دلچسپی سے پوچھا۔

"بے حد۔۔۔۔۔بے انتہا۔۔۔۔۔بے حساب مثبت ہے مجھے ارمی سے۔۔۔"وہ بے خودی کی کیفیت میں بولی۔

وہ کوئی بیس اکیس سال کی لڑکی تھی۔بے حد معصوم سرخ و سپید چہرہ، بڑی بڑی انکھیں، عنابی لب اور اس ہر متضاد گھنی پلکیں۔وہ پیروں کو چھوتے نیلے رنگ کا فراک پہنے ہوئے تھی۔اس کے سیاہ بال لبے حد خوبصورت تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی محبت ہے اپ کو ارمی سے؟!" حسام متاثر ہوئے بغیر نا رہ سکا۔

"جی۔۔۔۔۔ میرا بس چلے نا تو میں اپنی جان پیش کر دوں اس ملک کے لیے۔۔۔" وہ جزباتی ہو رہی تھی۔

"اس کی ضرورت نہیں۔۔ ہم وطن کے تکھوالے ہیں۔۔۔ جان پیش کرنا ہمارا کام ہے۔۔"

"اپ بہت بہادر ہیں۔۔۔" وہ لڑکی معصومیت سے بولی۔

"مگر مجھے بھی ڈر لگتا ہے۔۔۔"

"کیا واقعی؟!" وی حیران ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔۔ پتہ ہے کس سے؟!" حسام نے ہراسرار انداز میں کہا۔

"کس سے؟!" وہ سرگوشی میں بولی۔

"چڑیلوں سے۔۔۔" وہ اسی طرح پراسرار اواز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلے تو نا سمجھی سے اسے دیکھتی رہی مگر پھر جب بات سمجھ ائی تو غصہ سے اسے دیکھنے لگی جو ہنس رہا تھا۔وہ سمجھ گئی کہ اس کا اشارہ "لڑکیوں" کی طرف ہے۔

"اچھا سوری۔۔۔لائیں اپنا فون" وہ معذرت خواہانہ انداز میں بولا۔

"میں خود بنالوں گی۔۔۔" وہ سیلفی کیمرہ ان کر کے کھڑی ہو گئی۔

"اہ تھوڑا نیچے تو ہوں۔۔۔" وہ اس کے لمبے قد کی وجہ سے سہی تصویر نہیں لے پا رہی تھی۔

"یہ اچھی نہیں ائی۔۔۔" وہ منہ بنا کر بولا۔

"اُفھر دیں مجھے۔۔۔" حسام نے اس کے ہاتھ سے فون اچک لیا اور ایک ہاتھ سے بڑے سٹائل سے اپنے بال سنوارنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اس نالائق، گدھے میں شرم نام کی چیز نہیں ہے۔۔دیکھو لڑکیوں کے ساتھ تصویریں لے رہا ہے۔۔"کمانڈر شاہویز کی تاسف بھری کمینٹری پر عائشہ نے بے اختیار سٹیج پر اپنے بیٹے کو دیکھں جو بڑے سٹائل سے ایک لڑکی کے ساتھ تصویریں لے رہا تھا۔

"اپ کیوں جل رہے ہیں۔۔۔ماشاءاللہ اتنی پیاری جوڑی لگ رہی ہے۔۔میں تو اس لڑکی کا رشتہ مانگنے کا سوچ رہی ہوں۔۔"عائشہ کے کہنے پر شاہویز چپ ہی ہو گئے۔یہ ماں بیٹا۔۔ان کے سامنے ان کی کب چلتی تھی۔

"سمائل۔۔۔۔!!"کلک کی اواز کے ساتھ اس نے تین چار تصویریں بنالی تھیں۔

"یہ کتنی اچھی ائی ہیں۔۔۔"وہ تصویریں دیکھتی ہوئی خوشی سے بولی۔

"صرف میری۔۔۔۔اپ تو چڑیل لگ رہی ہیں۔۔۔۔"وہ اب بھی باز نہیں ایا تھا۔وہ لڑکی اسے غصہ سے گھورنے لگی۔

"میں ہینڈسم لگ رہا ہوں نا۔۔۔"وہ شائد بہت "حسن پرست" تھا اپنے معاملے میں۔

"خوش فہمیاں ہیں اپ کی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔ لڑکیاں مرتی ہیں مجھ جیسے ہینڈسم پر۔۔" وہ زیادہ ہی خوش فہم ہو رہا تھا۔

"وہ کیوں۔۔۔؟!" وہ کچھ متاثر لگ رہی تھی۔

"میں ہوں ہی اتنا معصوم اور ہینڈسم۔۔۔ پتہ ہے ایک فوجی کے چہرے پر بہت نور ہوتا ہے۔۔۔۔۔ ٹریننگ کے بعد جو نکھار ایک فوجی کے چہرے پر آتا ہے ناوہ تم لڑکیوں کے فیشل اور پاؤڈر سے بھی نہیں آتا۔۔" وہ اسے انتہائی رازدارانہ انداز میں اپنے "نورانی چہرے" کا راز بتا رہا تھا۔

وہ حیرت سے اس "نورانی" شکل والے فوجی کی باتیں سن رہی تھی۔

"مجھے آٹو گراف دے دیں۔۔۔" اس لڑکی نے بات بدلی۔

"کدھر سائن کرنے ہیں۔۔۔؟!" وہ پاکٹ سے پین نکالتا ہوا بولا۔

'ایک منٹ۔۔۔۔" اس لڑکی نے اپنے پرس میں سے ہلالی پرچم نکالا۔" یہاں سائن کر دیں۔۔۔۔۔" حسام نے عقیدت سے اس سبز اور سفید پرچم کو سلیوٹ کیا اور پھر اس پر اپنے سائن کیے۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینکیو سو مچ۔۔۔!!"وہ بے حد خوشی سے بولی۔

"یوار ویلکم۔۔۔۔۔بائی داوے اپ کو میرا نام کیسے پتہ چلا۔۔بلکہ اپ کو کیسے ہتہ چلا کہ یہاں کوئی فوجی ہے؟!"کب سے دماغ میں مچلتا سوال اس کی زبان ہر اہی گیا۔

"وہ اصل میں۔۔۔میں زمل کی کلاس فیلو ہوں،زمل نے بتایا تھا کہ اس کی شادی کسی فوجی سے ہو رہی ہے اور ان کے دوست بھی فوجی ہوں گے۔۔۔۔مجھے بے حد شوق تھا فوجی سے ملنے کا۔۔۔میں نے سوچ لیا تھا کہ میں ضرور کسی فوجی سے اٹو گراف لوں گی۔۔۔اسی لیے میں اس سبز اور سفید جھنڈے کو لے ائی تھی۔۔۔۔میں پہلے ارتضیٰ بھائی کے پاس گئی تھی۔۔۔انہوں نے آپ کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ وہ میجر ے سام ہیں۔۔۔ایسے کام وہی کرتے ہیں۔۔۔اس لیے میں اپ کے پاس ائی۔۔..."وہ تفصیل بتاتی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ائی سی۔۔۔۔"حسام نے دائیں جانب ارتضیٰ کا دیکھا جو ہنس رہا تھا۔اس نے دانت کچکچائے۔

"میں چلتی ہوں۔۔۔۔"وہ جانے لگی۔

"کیا میں اپ کا نام جان سکتا ہوں۔۔۔؟!"جانے کیوں اس نے پوچھ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"خنساء۔۔۔۔۔خنساء علی۔۔۔۔۔۔!!"وہ پلٹی، تھوڑا سا مسکرائی اور اپنا نام بتا کر چلی گئی۔

"خنساء۔۔۔۔!"حسام نے زیر لب اس کا نام دہرایا۔

وہ جا چکی تھی۔کسی کھلے ہوئے گلاب کی مانند اس کی ہنسی کی کھنک اسے اپنے اس پاس محسوس ہوئی تھی۔وہ سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا۔

اس وقت وہاں چند ایک لوگ موجود تھے۔باقی سب لوگ جا چکے تھے۔ثوبان خان اور ان کی بیوی تو نکاح کے بعد ہی چلے گئے تھے۔یوں کہنا زیادہ مناسب تھا کہ حیدر نے ان کو چھوڑا ہی نکاح کے بعد تھا۔مگر کیا واقعی اس نے ان کو چھوڑ دیا تھا؟ارے نہیں۔۔۔۔وہ ایسے نہیں چھوڑنے والا تھا۔اپنا حساب تو اس نے لے کر رہنا تھا نا!ابھی تو کھیل شروع ہوا تھا!!

حیدر نے جانے کیا کہہ کر ان سب کو راضی کیا تھا اور رخصتی کچھ عرصہ کے لیے ملتوی کر دی گئی تھی۔سومیہ بیت خوش تھیں نورین اور زمل سے مل کر۔ماضی کی باتیں دہرانے وہ جانے کب سے بیٹھی ہوئی تھیں۔اپنے اپنے حالات سناتی وہ دونوں ہی ماضی کے سفر میں کھو چکی تھیں جب عائشہ بیگم نے ان سے اجازت چاہی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی ٹائم بہت ہو چکا ہے۔۔۔۔"

"ارے۔۔۔۔۔اپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلیے نا۔۔۔۔"سومیہ نے لگے ہاتھوں دعوت دے ڈالی۔

"نہیں بھاھی۔۔۔اس وقت مناسب ں ہیں۔۔۔۔پھر کسی دن ضرور ائیں گے۔۔۔ویسے بھی شاہویز کا کوئی امپورٹنٹ کام ہے۔۔۔"انہوں نے شائستگی سے معذرت کی۔

"ہم چلتے ہیں ھھر۔۔۔۔۔"شاہویز نے ان کو اشارہ کیا۔

اوکے۔۔۔۔خیال رکھیئے گا اپنا۔۔۔"سومیہ اور نورین سے مل کر وہ باہر چلی ائیں تھیں شاہویز کے ساتھ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گاڑی کا دروازہ کھولنے لگے تھے جب انہیں اس کی پکار سنائی دی۔وہ شاید ان کے پیچھے بھاگتا ہوا ایا تھا۔

"مام۔۔۔۔"حسام کی پکاڑ پر ان کے چلتے قدم ساکت ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام۔۔۔۔۔"وہ رک گئیں۔وہ چلتا ہوا ان کے سامنے اکر رک گیا۔کچھ دیر خاموشی سے ان کو دیکھنے لگا۔پھر اہستگی سے ان کے گلے لگ گیا۔کسی معصوم چھوٹے بچے کی طرح۔جیسے اسے اپنی ماں سے دور ہو جانے کا خوف ہو ۔۔۔۔۔۔

"ائی مسڈ یو سو مچ مام۔۔۔۔"وہ ان کا ماتھا چوم کر بولا۔لبوں پر مسکراہٹ اور انکھوں میں گلابی پن تھا۔شاید وہ کئی دنوں سے سویا نہیں تھا۔

"میرا بچہ۔۔۔۔۔ائی مسڈ یو ٹو۔۔۔۔۔۔"وہ اس کی پیشانی پر پڑے بالوں کو پیچھے کرتے محبت سے بولیں۔انہوں نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھام لیا اور حسام نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ان کے ہاتھوں کے گرد رکھ لیا۔یوں جیسے وہ اپنی ماں کو اپنی نظروں سے اوجھل نا ہونے دینا چاہتا ہو۔۔۔۔۔

"وہاٹ اباؤٹ می؟!"شاہویز،ماں بیٹے کے اس لاڈ پیار میں اپنا یوں نظرانداز کیا جانا برداشت نا کر سکے۔

"اوہ مائی ڈئیر ڈیڈ۔۔۔۔۔اپ کوئی بھولنے کی چیز تھوڑی ہیں۔۔۔۔اپ سے تو ہمیشہ دل کا رشتہ ہے ۔۔۔۔"وہ فورا اسے ان کے گلے لگ گیا تو وہ بھی مسکرائے۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنا خیال رکھنا اور مشن ہر فوکس کرنا۔۔۔۔"انہوں نے اس کی ہیٹھ ہر ہولے سے تھپکی دی۔وہ ہلکا سا مسکرایا۔ اس کی انکھوں کے جلتے دیپ کسی نے بہت غور سے دیکھے تھے وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی انکھوں میں جلتے دیپ نے کسی کو کتنی خوشی دی تھی۔

"I will make you proud one day , Dad!"

اس نے چند قدم پیچھے ہٹ کر خالص فوجی انداز میں اپنے مام ڈیڈ کو سیلیوٹ کیا۔شاہویز نے ں ھی جواب میں اسے سیلیوٹ کیا۔عائشہ نے فخر سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔وہ کتنا پیارا تھانا! کوئی اس جتنا پیارا کیسے ہو سکتا تھ۔اسے ہر رشتہ نبھانا اتا تھا۔وہ ہر کسی کا مان رکھ لیتا تھا۔وہ اپنے دکھ بھی اپنی مسکراہٹ میں چھپا لیتا تھا۔ااسے ہر حل اپنے ماں باپ کا خیال رہتا تھا۔اسے یاری نبھانی تھی،اسے وطن کی مٹی سے کیا ہوا وعدہ نبھانا تھا۔فرض سب سے پہلے تھا۔محبت کی کہانی کہیں دور جاسوئی تھی۔۔۔۔۔اب وہ صرف ایک ایجنٹ تھا،ایک ارمی افیسر ،وطن کا رکھوالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ممی۔۔۔۔آپ میرے لیے ایک دعا کریں گی۔۔۔۔"اس نے اگے بڑھ کر ان کے ہاتھ تھام لیے۔وہ انکھوں میں امید لیے ان سے کہہ رہا تھا۔

"میں ہر پل اپنے بیٹے کے لیے دعا کرتی ہوں۔۔۔"وہ نہال ہو گئیں تھیں اس کی اتنی محبت پر۔

Posted On Kitab Nagri

"مگر میری ایک وش ہے۔۔۔۔۔اپ دعا کریں نا۔۔۔۔۔اللہ مائوں کی دعا سنتا ہے۔۔۔۔" وہ بچوں کی طرح بولا۔وہ اس وقت بے حد معصوم بچہ لگ رہا تھا۔

"کون سی وش۔۔۔۔۔" شاہویز نے ابرو اٹھا کر پوچھا۔

"It's a secret Dad"

وہ پراسراریت سے مسکرایا۔"میں صرف ممی کو بتائوں گا۔۔۔۔۔" وہ تھوڑا سا اگے بڑھا اور عائشہ کے کان میں سرگوشی کی۔"میری وش ہے کہ میں۔۔۔۔۔۔۔" وہ پیچھے ہٹا،ماں کے ہاتھ تھام لیے۔وہ ان کے ہاتھوں میں واضح لرزش محسوس کر سکتا تھا۔ماں تو ماں ہوتی ہے نا،وہ تو ان کے جگر کا ٹکڑا تھا۔پل بھر میں ان کی انکھیں بھیگی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سامی۔۔۔۔۔۔پلیز بیٹے۔۔۔۔۔۔" کتنی مشکل سے انہوں نے یہ الفاظ ادا کیے تھے۔

"ممی ڈونٹ۔۔۔۔۔ڈونٹ کرائے پلیز۔۔۔۔۔اج تو میں اپ کے انسو صاف کر رہا ہوں۔۔۔۔۔جب میں نہیں ہوں گا تو اپ نے رونا نہیں ہے کیونکہ میں اپ کے انسو صاف کرنے کے لیے نہیں ہوں گا۔۔۔اور پتہ ہے مجھے

Posted On Kitab Nagri

اپ کو روتے دیکھ کر اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔"اس نے ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سینے ہر رکھ لیا۔" یہاں درد ہوتا ہے ۔۔۔۔"اس نے ان کا ہاتھ اپنے دل ہر رکھا اور کرب سے کہا۔

"حسام میرے بیٹے اللہ تمہیں لمبی زندگی دے۔۔۔اللہ میرے حصے کی عمر بھی تمہیں لگادے۔۔۔۔"وہ اس کا ماتھا چومنے لگیں۔انکھوں سے انسو تواتر سے بہہ رہے تھے۔شاہویز لب سختی سے بند کیے کھڑے تھے۔

"مام،ڈیڈ۔۔۔۔۔پھر میرا انتظار کیجیے گا۔۔۔۔میں واپس ائوں گا۔۔اور جیت کر ائوں گا۔۔۔میری جیت، میری شہادت کی صورت میں ہو گی۔۔۔۔غازی ٹھرا تو پھر سے کوشش کروں گا۔۔۔۔میرا ایک ہی مقصد ہے۔۔۔۔شہادت حاصل کرنا۔۔۔"وہ اٹل انداز میں اپنی بات ختم کر کے مڑ گیا۔

"حسام۔۔۔۔۔"شاہویز کی پکار نے اس کے قدم زنجیر کیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا بیٹا۔۔۔۔۔"انھوں نے اپنے بازو کھولے۔وہ بھاگ کر ان سے لپٹ گیا،کسی ننھے بچے کی طرح۔حسام نے زندگی میں پہلی بار اپنے باپ کی انکھوں میں انسو دیکھے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مرد رویا نکیں کرتے۔۔۔۔۔مرد بہت بہادر ہوتے ہوءں۔۔۔۔۔شاہویز نے اسے ہمیشہ یہی درس دیا تھا مگر اج ان کی انکھوں میں انسو تھے۔جدائی اسان نہیں ہوتی۔ہاں۔۔۔۔مرد بھی روتے ہیں۔۔۔ان کا دل بھی روتا ہے۔۔۔۔کچھ کھو جانے کے خوف سے ان کو بھی رونا اتا ہے۔

"ڈیڈ۔۔۔۔یو آر دا بیسٹ فادر۔۔۔۔"اس نے ہولے سے سرگوشی کی تھی۔

"ائم پراؤڈ اف یو سن۔۔۔۔۔"انہوں نے اس کا ماتھا چوم لیا۔حسام مسکرایا۔

"اوکے پھر۔۔۔۔۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔مجھے یاد رکھیئے گا۔۔۔۔۔"

"میں سامنے نا ہوں۔۔۔۔۔تو مجھے یاد کر لیجیے گا ممی۔۔۔۔میں اپ کے دل میں ہمیشہ زندہ رہوں گا۔۔۔۔"وہ ان کے ہاتھ چوم کر انکھوں سے لگا کر مڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔

عائشہ نے اسے دھندھلائی انکھوں سے دور تک جاتا دیکھا۔۔

وہ جانے کے لیے ہی تو ایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے جانا تھا۔۔۔۔۔

فرض کی پکار تھی۔۔۔۔۔

وہ اندھیرے میں بے اواز چلتا کسی سائے کی طرح گم ہو گیا۔۔۔۔۔

واپس انے کے لیے یا پھر۔۔۔۔۔۔۔

"یاور۔۔۔۔۔۔حسام چلا گیا؟؛"ارتضیٰ کب سے اسے ڈھونڈ رہا تھا۔

"ہاں۔۔۔۔۔چلا گیا ہے۔۔۔۔۔"یاور نے اسے بتایا۔

"اچھا۔۔۔۔لیکن مل کے ہی نہیں گیا مجھ سے۔۔۔۔۔"اسے حقیقت میں تشویش ہو رہی تھی۔

"اس شہنشاہ جذبات کو ھھر سے کوئی دورہ پڑا ہو گا۔۔۔۔"یاور لاپرواہی سے بولا۔

"کیوں؟کیا ہوا؟!"وہ چونکا۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل انٹی کو دیکھ کر وہ اداس ہو گیا تھا۔۔۔ان ہی سے ملنے گیا تھا اور اب واپس چلا گیا ہے۔۔۔",

"اووہ۔۔۔ چلو کل اس سے ملتے ہیں۔۔۔"اس نے سر ہلایا۔

"ہمم۔۔۔۔"اس نے اتفاق کیا۔

"یاور۔۔۔۔۔بات سنو۔۔۔۔۔۔!"کچھ دیر بعد ارتضیٰ نے سرگوشی کی۔

"سنائو۔۔۔۔"یاور موبائل پر نظریں جمائے بولا۔

"وہ نا۔۔۔۔۔"وہ ہچکچایا۔ادھر ادھر دیکھا اور پھر رازداری سے بولا۔"وہ اصل میں مجھے نا۔۔۔۔۔"وہ پھر رک گیا۔

یاور نے موبائل جیب میں رکھا اور پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہو گیا۔

"بھابھی سے ملنا ہے۔۔۔؟!"یاور نے بھرپور سنجیدگی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔ نہیں دراصل۔۔۔۔۔۔"اتنے ڈائریکٹ سوال پر وہ گڑبڑا گیا۔

ابھی ادھر حسام ہوتا تو اس کا خوب ریکارڈ لگاتا۔

"ہمم۔۔۔۔۔تو بھابھی سے ملنے کے لیے مر رہے ہو؟!"یاور ہنستے ہوئے بولا۔

"نہیں تو۔۔۔۔۔"وہ جھینپ گیا۔

"اچھا۔۔۔۔ نہیں ملنا؟!"ہاوراسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔"وہ فورا بول پڑا۔پھر اس کے چہرے پر شرارت دیکھ کر سمجھ گیا۔

"ایسے ہے تو پھر ایسے ہی سہی۔۔۔۔۔"ارتضیٰ نے دل میں کہا اور پھر بھرپور شرافت سے اسے پکارا۔"یاور ۔۔۔۔۔"

"دیکھو اگر بھابھی سے ملاقات کرنی ہے تو۔۔۔۔۔پچاس ہزار دینے ہوں گے۔۔۔۔۔"یاور نے اپنی دھن میں کہنا شروع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"پچاس ہزار؟!!"ارتضیٰ کا منہ کھل گیا۔

"ہاں۔۔۔۔۔"وہ مزے سے بولا۔

"ہاں۔۔۔ملاقات تو کرنی ہے لیکن۔۔۔۔۔تمہاری نہیں اپنی بھابھی۔۔۔۔۔حرمین بھابھی سے۔۔۔۔مسز یاور رحمن سے۔۔۔۔اوہ سوری۔۔۔۔۔کیا نام تھا اس ہر وفیسر کا۔۔۔۔۔"وی سوچنے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔"ہاں ۔۔۔۔بہرام شاہ۔۔۔۔۔مجھے ان سے۔۔۔۔۔ء"وہ اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ چکا تھا۔یاور نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

"لعنتی انسان۔۔۔۔۔بلیک میلر۔۔۔۔"یاور نے دل میں اسے کوسا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رکو۔۔۔۔۔۔میں ابھی انتظام کرتا ہوں۔۔۔۔۔"وہ فوراً اٹھ گیا اور سٹیج کی طرف بڑھ گیا۔

"یاور بھائی۔۔۔۔۔"زوبیہ نے ہانک لگائی۔

"کیا ہوا گڑیا۔۔۔۔۔۔"وہ اس کی طرف بڑھتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کپل فوٹو شوٹ نہیں ہو گا کیا؟ارتضی بھائی کو بلائیں نا۔۔۔۔"وہ سر ہر ہاتھ مار کر بولی۔

"اچھا میں بلاتا ہوں اسے۔۔۔"اس نے وہیں سے ارتضی کو انکھ کا رکا اشارہ کیا۔

"بھائی زمل برائیڈل روم میں ہے حرمین کے ساتھ۔۔۔"زوبیہ کے بتانے ہر وہ سر ہلا کر چلا گیا۔

"تم کدھر جا رہی ہو۔۔؟!"زوبیہ کو اس کے پیچھے جاتا دیکھ کر یاور نے فوراً روکا۔

"زمل کے پاس۔۔۔۔"وہ نا سمجھی سے بولی۔

"اس کے پاس اس کا شوہر ہے زوبی۔۔۔۔تم۔کیوں کباب میں ہڈی بننا چاہتی ہو۔۔۔"یاور نے اس کے سر ہر چپٹ لگائی فو وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی۔سامنے سے حرمین اتی دکھائی دین اسے بھی شاید ارتضی نے میٹھی گولیاں کھلا کر باہر بھیج دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"سر۔۔۔۔۔میم۔۔۔۔۔پلیز سمائل۔۔۔۔۔"فوٹو گرافر کی اواز پر وہ دونوں چونکے۔

وہ بھرپور انداز میں مسکرایا۔اس کے دائیں گال میں ڈمپل پڑا تھا۔جس نے اس کی مسکراہٹ کو مزید دلکش بنا دیا۔ وہ مسکراتے ہوئے زمل کی طرف دیکھ رہا تھا جو شرمانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔یہ وہ لڑکی تھی کو ہر وقت لڑنے مرنے کو تیار رہتی تھی اور اج وہ کوئی مشرقی دوشیزہ لگ رہی تھی۔

"سر،میم کے قریب کھڑے ہوں تھوڑا۔۔۔۔میم آپ ان کے کندھے ہر ہاتھ رکھیں۔۔۔"فوٹو گرافر کی ہدایت پر زمل نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا۔

ارتضیٰ نے فوراً قریب ہو کر اس کا ہاتھ تھام لیا اور کمر سے پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔وہ پھٹی پھٹی انکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔"وہ دبی دبی اواز میں غرائی۔

"اس بار میرے چھوڑنے ہر گری تو رونا تم نے ہی ہے۔۔۔"وہ تھوڑا جھک کر اس کے کان م ءں بولا۔

فوٹو گرافر نے اسی وقت یہ خوبصورت لمحہ کیمرے کی انکھ میں قید کر لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سر، میم کے فورہیڈ پر کس کریں۔۔۔۔۔"فوٹو گرافر نے ہروفیشنل انداز میں ہدایت کی۔ارتضیٰ نے ایک جھٹکے سے بازو سے پکڑ کر اسے اپنے قریب کیا اور اس کے ماتھ ہر اپنے لب رکھ دیے۔وہ ہل نہیں سکی۔کیا تھا یہ ادمی ؟وہ سمجھ نہیں سکی۔۔۔۔کبھی اتنا روڈ۔کبھی اتنی محبت کرنے والا، کبھی اجنبی، کبھی اشنا۔اس نے انکھیں بند کر لیں۔اس کے ہاتھ کپکپائے۔اس نے ہولے سے انکھیں کھول کر اسے دیکھا۔وہ دلکشی سے مسکرایا۔

"سر۔۔۔۔۔!"فوٹو گرافر مزید کوئی بکواس کرتا اس سے پہلے ہی زمل نے ٹیشو باکس اٹھایا اور کھینچ کر اس کے سر پر مارا۔

"دفع ہو جائو ادھر سے۔۔۔۔۔نہیں تو تمہارا کیمرہ اور تم دونوں توڑ دوں گی۔۔۔۔"وہ اسے شعلہ بار نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

"سوری میم۔۔۔۔۔"وہ بے چارہ خوامخواہ مارا گیا۔ارتضیٰ کے اشارہ کرنے پر وہ باہر چلا گیا۔

www.kitabnagri.com

"فوجی بہت رومانٹک ہوتے ہیں۔۔۔۔۔"کئی سالوں پہلے زوبی نے ایہ بار اس سے کہا تھا۔"نہیں زوبی ۔۔۔۔بہت سڑیل ہوتے ہیں۔۔۔۔کھڑوس قسم کے۔۔۔۔رومانس تو ان کو چھو کر بھی نہیں گزرا۔۔۔۔"اس نے زوبیہ کی بات ہوا میں اڑائی تھی۔اج یقین ہو گیا تھا کہ وہ سچ کہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اپ نا۔۔۔۔اپنی حد میں رہیے۔۔۔"،وہ انگلی اٹھا کر اسے وارن کرتے ہوئے بولی۔

"اپ مجھے میری حد بتا دیں۔۔۔۔"،وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر شوخی سے بولا۔

"اپ بہت بے شرم انسان ہیں۔۔۔"وہ اس کے جواب میں بس یہی کہہ سکی۔

"میں نے کون سی بے شرمی کی ہے؟!"وہ انجان بنا۔

"اپ نے۔۔۔۔اپ نے۔۔۔"حیا اڑے اگئی تھی۔وہ جملہ مکمل ہی نا کر سکی۔اس نے ارتضیٰ اور اپنے ماتھے کی طرف اشارہ کر کے اس کی "بے شرمی" بتائی۔

"میں نے تو تمہاری خواہش پوری کی ہے۔۔۔"وہ لاپرواہی سے بولا۔

"کون سی خواہش۔۔۔؟!"وہ نا سمجھی سے بولی۔

"مادام یہ اپ کی ہی خواہش تھی نا اپنے شوہر کے ساتھ رومانٹک فوتو شوب کروانا۔۔۔۔مجھے زوبیہ نے بتایا ہے۔۔۔"وہ روانی میں اس بے چاری کس نام لے گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا؟!!زوبیہ نے؟!!اور کیا بکواس کی ہے اس نے؟سسے تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولی۔مسکارے اور کاجل سے سجی انکھیں پل بھر میں خفا ہوئیں۔

"اسے کچھ مت کہنا۔۔۔۔اس نے تو بس یہی بتایا تھا کہ۔۔۔تمہاری خواہش تھی نا اپنے شوہر کے ساتھ سیلفی لینا۔۔۔چلو اٹھو سیلفی لیتے ہیں۔۔۔"اس نے موبائل کا فرنٹ کیمرہ ان کر لیا اور اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

"یہ کیا۔۔۔؟!!"زمل کا منہ کھل گیا۔وہ اس کے ساتھ سیلفی لے ں ھی چکا تھا۔

"یہ ابھی نہیں ائی دیکھو۔۔۔۔میں اتنا ہینڈسم لگ رہا ہوں اور تم ہمیشہ کی طرح چمگادڑ لگ رہی ہو۔۔۔۔"وہ پکس اسے دکھاتا ہوا شان بے نیازی سے بولا۔زمل کا تو خون جل کر رہ گیا تھا"چمگادڑ"کہنے پر۔اتنی من موہنی صورت کو اس نے کیا کہہ دیا تھا"چمگادڑ"

"خود کیا ہیں اپ۔۔۔"کالا کوا"وہ بھی زمل تھی،فورا سے جواب دینے والی۔

"چلو ایک اور سیلفی لیتے ہیں۔۔۔"وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔زمل نے اپنی ہیل اس کے پائوں پر ماری۔وہ بلبلا کر کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"فکر مت کرو میں تمہیں تمیز سکھادوں گا۔۔۔"وہ جارحانہ انداز میں اس کی طرف لپکا اور جیب سے گن نکال کر اس کی طرف بڑھنا شروع کیا۔وہ الٹے قدم پیچھے لیتے ہوئے دیوار کے ساتھ بولی۔

"اب بولو۔۔۔۔"پستول کی ٹھنڈی نال اس نے زمل کے ماتھے پر رکھ دی۔نیلی انکھوں میں حیرت جب کہ کالی انکھوں میں غصہ تھا۔

"تم۔۔۔"اس نے بولنے کے لیے لب کھولے۔

"تم نہیں اپ۔۔۔"اس نے پستول اس کے لبوں پر رکھ دی وہ خوف سے سانس نہیں لے سکی۔

"اج کے بعد میں تمہارے منہ سے "تم" نا سنوں۔۔۔ سمجھی۔۔۔"۔وہ کرختگی سے بولا۔زمل نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا۔

"گڈ۔۔۔"اس نے پستول ہٹالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔۔ تمہیں "تم" ہی کہوں گی۔۔۔۔جو کرنا ہے کرلو۔۔۔۔ڈرتی نہیں ہوں تم سے۔۔۔۔" وہ دروازے کے قریب کھڑی ہو کر تیزی سے کہتی باہر بھاگی۔

"اس چمگادڑی کی تو۔۔۔۔۔" وہ دانت پیس کر اس کے پیچھے بھاگا۔

"رکو۔۔۔۔۔" اس نے اواز دی تو وہ رک گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"انکھیں بند کرو۔۔۔۔"اس نے نرمی سے کہا تو وہ مسکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"بند کرو نا۔۔۔"فرمائش کی گئی۔

"دیکھو اگر تم نے مجھے گولی مارنی ہے تو ایسے ہی مار دو نا انکھیں کیوں بند کروا رہے ہو۔۔۔۔"وہ بند انکھوں کے ساتھ بول رہی تھی جب کسی احساس کے تحت آنکھیں کھولیں۔

"یہ۔۔۔۔۔"وہ حیرت سے کچھ بول نہیں پائی۔

وہ انتہائی خوبصورت بلیک کلر کی چادر تھی جو حیدر نے اس کے سر ہر اوڑھائی تھی۔بلیک کلر کی چادر کے اوپر ہلکی ہلکی کشمیری کڑھائی کی گئی تھی۔چادر کے چاروں جانب شیشے لگے ہوئے تھے۔۔وہ بے حد خوبصورت اور نفیس تھی۔زمک نے ستائشی نظروں سے چادر کو دیکھا۔

"یہ۔۔۔۔۔بہت پیاری ہے حیدر۔۔۔۔"اس نے تعریف کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کیا جانو۔۔۔۔یہ چادر نہیں۔۔۔۔تم اس میں پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔"وہ دل میں اس سے مخاطب تھا۔۔

"میں چاہتا ہوں یہ چادر تمہارے سر سے کبھی نا اترے۔۔۔میں اپنی بیوی کو ہمیشہ اس چادر میں محفوظ دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔میرے بعد یہ چادر ہی تمہاری محافظ ہے جو تمہیں ہر بری نظر سے محفوظ رکھے گی۔۔۔۔"وہ اس کے سر پر چادر ٹھیک کرتا ہوا دھیرے سے بولا۔

"میں اس چادر کو کبھی سر سے اترنے نہیں دوں گی۔۔۔۔"وہ نم۔انکھوں سے بولی۔اسے اس شخص پر بے تحاشہ پیار ایا۔یہ شخص بہت عجیب تھا۔اس نے کبھی محبت مانگی نہیں تھی،کبھی احساس نہیں دلایا تھا،پھر بھی۔۔۔اس سے محبت ہو جاتی تھی،ہر بار پہلے سے سے زیادہ۔۔۔۔""

"کیا ہوا۔۔۔؟کہاں کھو گئی؟!"اس نے زمل کی انکھوں کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں ائی۔

"کچھ نہیں۔۔۔۔میں یہ سوچ رہی تھی کہ اپ نے مجھے یہ چادر کیوں دی؟!"وہ بے خیالی میں اسے "آپ" بول گئی تھی۔

"کیونکہ میں محافظ ہوں تمہارا۔۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی پر کسی کا سایہ بھی پڑے۔۔۔میں ہر وقت تمہاری حفاظت کرنے کے لیے تمہارے ساتھ نہیں ہوتا مگر۔۔۔۔جب تک یہ چادر تمہارے سر پر رہے گی تم

Posted On Kitab Nagri

محفوظ رہو گی۔۔۔میں چاہتا تو تمہیں رنگ بھی گفٹ کر سکتا تھا۔۔۔مگر میں تمہیں محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔۔۔"

وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر بڑی فرصت سے اسے دیکھتا بول رہا تھا۔

"تم ایسے کیوں ہو حیدر۔۔۔۔کیوں ہو ایسے۔۔۔۔ارنے اچھے کیوں ہو تم۔۔۔ائی ہیٹ یو۔۔ہیٹ یو ۔۔۔"وہ اس کے سینے پر مکے مارتے ہوئے مسلسل روتی انکھیں کے ساتھ بول رہی تھی۔

"ائی۔۔۔۔۔ہیٹ یو ٹو۔۔۔۔۔"حیدر نے اس کی انکھوں میں دیکھا اور چلا گیا۔

وہ ہنس دی۔وہ عجیب تھا۔۔سب سے الگ۔اس کی محبت بھی انوکھی تھی۔

"کلاج میں بم بلاسٹ ہو گا۔۔۔۔ٹھیک دو دن بعد۔۔۔گیارہ بجے۔۔اس دن کالج میں سپیچ ڈے ہو گا اور سب سٹوڈنٹس گرائونڈ میں جمع ہوں گے۔۔۔اگے تم سمجھ جائو کیا کرنا ہے۔۔۔"ایجنٹ رامش نے شامع کو پلان سے اگاہ کیا۔

"سر اپ فکر نا کرو جی۔۔۔سب کچھ ویسا ہی ہو گا جیسا اپ چاہو گے۔۔۔"

"شامو کو ثوبان خان نے ان ایجنٹس کے پاس بھیج دیا تھا اور وہ سب مل کر اگلا لائحہ عمل طے کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"زوبیہ۔۔۔۔۔!" کسی کی پکار ہو رہ چونکی۔

"جی۔۔۔۔" نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔ وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ بمشکل کھڑا ہوا تھا۔ ماتھے پر اب بھی پٹی بندھی ہوئی تھی، دائیں گال پر بینڈ تیج لگی ہوئی تھی۔ وہ زرد، کملایا ہوا پھول لگ رہا تھا۔ زوبیہ نے اپنی نگاہیں پھیر لیں۔ اس شخص سے اس نے کبھی بے حد محبت کی تھی۔ جن سے محبت کی جاتی ہے انہیں تکلیف میں دیکھا نہیں جاتا۔

"اپ بیٹھ جائیں۔۔۔" وہ ازراہ مروت بولی۔

"نہیں۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔" وہ کہہ کر چپ ہو گیا۔

وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ خاموشی گہری ہو رہی تھی۔

"کچھ کہو گی نہیں۔۔۔؟!" پتہ نہیں وہ کیا سننا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔!"یکلفظی جواب حاضر تھا۔

"لیکن میں سننا چاہتا ہوں۔۔۔۔!"مان بھرا انداز تھا۔

"کیا سننا چاہتے ہیں۔۔۔؟!"انداز ہنوز خفا تھا۔

"جو تم سنانا چاہو۔۔۔۔!"اس کے سرد رویے پر بھی مقابل کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔

"ڈاکٹر مصطفیٰ علی خان۔۔۔اپ کو یاد ہو گا پچھلے تین سال میں، میں نے کتنی بار اپ سے بات کرنے کی کوشش کی۔۔۔مگر اپ۔۔۔"اس نے انگلی سے اس کی طرف اشارہ کیا۔"اپ نے مجھے کچھ کہنے کا موقع تک نہیں دیا۔۔۔اب کیا سننا چاہتے ہیں اپ۔۔۔"وہ انکھوں میں نمی اتارتے ہوئے لہجے میں سختی سمو کر بولی۔

"مجھے ایک موقع دو۔۔۔میں تمہارے سارے شکوے دور کر دوں گا۔۔۔"اس نے جیسے منت کی۔

"اپ نے اپنے ہاتھ سے ہر موقع گنوایا ہے۔۔۔اپ نے۔۔۔۔اپ نے میری زندگی کی ساری خوشیاں چھین لیں۔۔۔"نا چاہتے ہوئے بھی اس کی انکھوں کے گوشے بھیگ گئے۔مصطفیٰ نے کرب سے انکھیں بند کر لیں اور گہرا سانس لیں۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بات سنو۔۔۔۔یہ سب ایک۔۔۔۔۔"اج وہ پہلی بار اپنی صفائی دے رہا تھا۔وہ اسے کومل کی سازش کے بارے میں بتا رہا تھا۔وہ چپ چاپ سنتی رہی۔

"اس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔مجھے ٹریپ کیا گیا تھا۔۔۔میں اس دن مانوں کی طرف گیا تھا جب میں نے اس کی باتیں ڈن لیں۔۔۔۔میں اس سب پر یقین نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔۔اور میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔۔۔۔۔"بات کے اختتام پر وہ جیب سے موبائل نکال کر اس کے سامنے کیا۔یہ وہی تصاویر تھیں جو کومل نے ان نون نمبر سے اسے سینڈ کی تھیں۔

"میں اس وقت کچھ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھا تھا۔۔۔۔یا میری عقل پر پردہ پڑ گیا تھا۔۔۔"

"کیا بات ہے۔۔۔۔۔واہ واہ۔۔۔۔۔"زوبیہ نے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھا اور تالی بجائی۔

"یہ تھی محبت اپ کی؟آپ تو یقین ہی نا کر سکے؟اپ مجھے ایسا سمجھتے تھے؟ان فیک تصویروں پر یقین کر لیا اپ نے۔۔۔۔ایک بچہ بھی دیکھ کر بتا سکتا ہے کہ یہ پکس ایڈٹ کی گئی ہیں۔۔۔۔اپ تو ماشاءاللہ سے بہت سمجھدار ہیں۔۔۔ایک ڈاکٹر ہیں۔۔۔۔اپ پھر بھی اپنی محبت پر یقین نا کر سکے۔۔۔۔"وہ سرد لہجے میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔"

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔۔"وہ رکھائی سے بولی۔

"میں ائندہ ایسا نہیں کروں گا۔۔۔"اس کے لہجے میں منت تھی۔

"ائندہ کی نوبت نہیں ائے گی۔۔۔۔"

"پلیز زوبیہ۔۔۔۔ مجھ سے غلطی ہوگئی ہے۔۔۔"اس نے سر جھکالیا۔

"غلطی ؟۔۔۔۔اپ نے میرے کردار پر شک کیا ہے؟ یہ غلطی ہے؟!"وہ سرد مہری سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تم ان تین سالوں میں تڑپی ہو تو سکون سے میں بھی نہ رہا،پل پل جیا ہوں،پل پل مرا ہوں۔۔۔تم مجھے معاف نہیں کرو گی تو میں زندہ کیسے رہوں گا۔۔۔تم مجھے معاف نہیں کرو گی تو میں مر جائوں گا احساس ندامت سے۔۔۔میں سر اٹھانے کے قابل نہیں رہا۔۔۔"اس نے زوبیہ کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے۔اگر محبت جھک جانے کا نام ہے تو وہ اج جھک گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے یہ کیا کر رہے ہیں اپ۔۔۔۔۔" وہ فورا پگھل گئی۔وہ تو تھی ہی موم سے بنی۔اس نے فورا اس کے بندھے ہاتھ کھولے۔

"میں اپ سے مزید خفا ہو جائوں گی اگر اپ نے دوبارہ ایسے کیا۔۔۔۔"

وہ کچھ ہل است دیکھتا رہا۔اس کی کالی انکھیں واضحی طور ہر گہری اداسی کا عکس تھیں۔

"میں نے اپ سے پہلے بھی کہا تھا کہ میں اپ کو معاف کر دوں گی۔۔۔ مگر بھول نہیں سکتی۔۔۔۔اپ پلیز جائیں یہاں سے۔۔۔۔مجھے نفرت ہونے لگی ہے اپ سے۔۔۔اپ جب جب میرے سامنے اتے ہیں ماضی کے زخم تازہ ہو جاتے ہیں۔۔۔"وہ اچانک ہی پھٹ پڑی۔

کیا تم نے کسی کو لفظوں سے بے موت مرتے دیکھا ہے؟اج مصطفی علی خان کا سانس اٹک گیا تھا اس کے لفظوں کی پوچھاڑ سے۔وہ کبھی اتنی ظالم نہیں تھی۔۔۔ مگر اج بن گئی تھی۔

"زوبیہ پلیز۔۔۔بہت محبت کرتا ہوں میں تم سے۔۔۔"کتنی التجا تھی اس کی انکھوں میں۔

"محبت؟واٹ ربش!!!میں نے اپ سے نہیں کہا کہ مجھ سے محبت کریں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں اپ کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔"

"ائی ہیٹ یو۔۔۔۔۔"

"ائی جسٹ بلڈی ہیٹ یو۔۔۔"

"بہت نفرت کرتی ہوں میں اپ سے۔"

"چلے جائیں۔۔۔جائیں یہاں سے۔۔۔"وہ زور سے چیخی۔اس کے الفاظ۔۔۔مصطفی کی روح کو ہلا گئے تھے۔اسے اج اس کے اپنے کہے گئے الفاظ واپس مل رہے تھے۔وہ کچھ سن نہیں رہا تھا۔اس کے لب ہلکے سے کپکپائے۔"نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔میں۔۔۔محبت کرتا ہوں۔۔"اس نے بولنا چاہا، مگر حلک سے اواز نہیں نکل سکی۔

"نفرت۔۔۔نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔"یہ اخری الفاظ تھے جو اس نے سنے تھے،اس کے بعد اس کی انکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر میرے بھائی کیسے ہیں۔۔۔؟!"ڈاکٹر کو ائی سی یو سے باہر اتا دیکھ کر ارتضیٰ بے تابی سے ان کی طرف بڑھا۔

"ان کا نروس بریک ڈائون ہوا ہے۔۔۔"ایک لمبی خوموشی کے بعد ادھیڑ عمر ڈاکٹر بولا۔

"نر۔۔۔نروس۔۔۔ بریک ڈائون۔۔۔"سومیہ چکرا کر گرنے لگی تھیں۔زوبیہ نے فوراانہیں سہارا دیا۔

"میرے اللہ۔۔۔۔میرے بچوں کو ادھوری خوشیاں ہی کیوں ملتی ہیں۔۔۔میرے بیٹے پر رحم کر۔۔۔۔"سومیہ شدت سے رو پڑیں۔انسو تو اس کی انکھوں سے بہہ رہے تھے۔

"ڈاکٹر۔۔۔اب کیسے ہیں وہ؟!"یاور نے ہمت کر کے پوچھا۔

"ہی از فائن نائو۔۔۔انہیں چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ہوش اجائے گا۔۔۔خطرے کی کوئی بات نہیں ۔۔۔لیکن۔۔۔۔۔"وہ کچھ کہتے کہتے رکے۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن کیا۔۔۔؟!"ارتضی تیزی سے بولا۔

",اپ میرے ساتھ ائیے۔۔۔"ڈاکٹر نے اسے اپنے ساتھ انے کا اشارہ کیا۔وہ سر ہلا کر ان کے ساتھ بڑھ گیا۔ کاریڈور کے اخری کونے پر وہ ڈاکٹر کے ساتھ کھڑا اپنے پیشانی مسل رہا تھا۔

"اپ کے بھائی کی کنڈیشن کے متعلق بتانا چاہ رہا تھا۔۔۔"ڈاکٹر نے تمہید باندھی۔

"اپ صاف صاف بتادیں۔۔۔"وہ بات کاٹ کر بولا۔

"اصل میں انہوں نے کسی بات کا بہت گہرا صدمہ لیا ہے۔۔۔اگر بروقت اپ ان کو ہاسپٹل نا لاتے تو ان کا برین ہیمرتیج ہو سکتا تھا۔۔"وہ سانس نہیں لے سکا تھا ڈاکٹر کی بات پر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپ جانتے ہیں کہ انہوں نے کس بات کی ٹینشن کی ہے؟!"ڈاکٹر نے اسے کھوجتی نظروں سے دیکھا۔

"نہیں۔۔۔میں کچھ نہیں جانتا۔۔۔ان کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔پھر وہ زبردستی ڈسچارج ہو کر میری شادی پر ۔۔۔ائے۔۔۔کچھ دیر تک وہ بالکل ٹھیک تھے۔۔۔۔پھر۔۔۔",بولتے بولتے وہ رک سا گیا۔انکھوں کی پتلیاں ساکن ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

(کچھ دیر پہلے)

مصطفی اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔اس کی نظریں زوبیہ پر تھیں جو لا تعلقی سے سامنے دیکھ رہی تھی۔

"بھیو۔۔۔اپ کب سے اسے تاڑ رہے ہیں۔۔۔"ارتضی نے اس کی چوری پکڑ لی۔

"نن۔۔۔ نکیں تو۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔"وہ سٹپٹا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

"پھر کیسی بات ہے؟!"وہ غالباً اسے چھیڑنے کے موڈ میں تھا۔

"یہ دل بہت ذلیل کرواتا ہے حیدر۔۔۔بہت زیادہ۔۔"اس نے ہتھیار ڈال دیے۔

"میں نے بیت غلط کیا ہے اس کے ساتھ۔۔۔بہت غلط۔۔۔یہ سب کومل کی سازش تھی۔۔۔اس نے میری زندگی برباد کر کے رکھ دی۔۔۔"وہ کرب سے بولا۔

"کومل کدھر سے اگئی؟!"وہ چونکا۔

Posted On Kitab Nagri

"اسی نے تو سارا فساد ڈالا ہے۔۔۔"پھر مصطفی نے اسے ساتی بات بتائی۔

"اوہ گاڈ بھیو اپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں یار۔۔۔ائی کانٹ بلیو دس۔۔۔۔ہائو کین یو بی سو کریول؟!"وہ بے یقینی سے بولا۔

"مجھ سے بہت بڑی بھول ہو گئی ہے حیدر۔۔۔میں اندھا ہو گیا تھا۔۔۔میں نے اس پر الزام لگا دیا۔۔۔"اس نے ماتھے کو مسلا۔سر اچانک ہی درد کرنے لگا تھا۔

"بھیو اپ نے غلطی کی ہے تو اس کا سامنا بھی کریں۔۔۔یوں چھپ کر بیٹھنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔جس شان سے اپ نے اس سے نفرت کا اظہار کیا تھا۔۔اسی ہمت سے اس سے معافی مانگ لیں۔۔۔وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔میں نے دیکھا ہے اس کی انکھوں میں اج بھی اپ کے لیے وہی دیوانگی ہے۔۔۔"وہ سانس لینے کو رکا۔

"اسے منا لیں بھائی۔۔۔بہت ہو چکا ہے۔۔۔اپنی اس انا کو مار دیں۔۔۔۔محبت اگر ایک بار روٹھ جائے نا تو ساری زندگی انسان کے ہاتھ پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں اتا۔۔۔"وہ کہہ کر مصطفی کا چہرہ دیکھنے لگا۔

"کیا وہ مجھے معاف کر دے گی۔۔۔"وہ دھیمی اواز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اپ معافی مانگ لیں۔۔۔معاف کرنا اس کا اختیار ہے۔۔۔"وہ کہہ کر اٹھ گیا۔

اس نے مڑ کر دیکھا۔ مصطفیٰ اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔وہ ہلکا سا مسکرایا اور واپس ممی کے پاس چلا گیا۔کچھ دیر بعد اس نے ایک چیخ سنی تھی۔وہ مصطفیٰ کو پکار رہی تھی،اسے جھنجھوڑ رہی تھی جو ہوش سے بیگانہ ہو چکا تھا۔

(حال)

ڈاکٹر نے اس کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں ایا۔

"سوری یہ کچھ ہرسنل ایشو ہے جو میں اپ کو نہیں بتا سکتا۔۔"اس نے نا بتانا ہی مناسب سمجھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اٹس اوکے ینگ مین۔۔۔لیکن اپ کسی زوبیہ کو جانتے ہیں؟!"ڈاکٹر کے سوال پر وہ چونکا۔

"جی۔۔۔میری۔۔۔ریلیٹو ہیں۔۔۔"اسے سمجھ نہیں ایا کیا جواب دے۔

Posted On Kitab Nagri

"ایکچولی پیشنٹ بے ہوشی میں بار بار کچھ کہہ رہے تھے۔۔۔۔ان کی باتوں تو کوئی خاص سمجھ نہیں آئیں لیکن۔۔۔کچھ۔۔۔معافی۔۔۔زوبیہ۔۔۔بس یہ الفاظ سمجھ ائے۔۔۔ء"

"میں سمجھ گیا ڈاکٹر۔۔۔"اس نے بات کاٹ دی۔

"انہیں سٹریس سے دور رکھیں پلیز۔۔۔وہ بہت زیادہ اعصابی تناؤ کا شکار ہیں۔۔۔حال ہی میں ان کا ایکڈیڈنٹ ہوا ہے، سر پر چوٹ لگی ہے ایک گہرہ صدمہ ان کی زندگی کو متاثر کر سکتا ہے۔۔۔"ڈاکٹر اس کا کال دھا تھپتھپا کر اگے بڑھ گیا۔

وہ وہیں اکیلا کھڑا رہ گیا۔ماربل کے سفید فرش پر چلتے ہوئے اسے سحساس ہو رہا تھا کہ زندگی ایک امتحان ہے۔۔۔بہت مشکل امتحان۔اسے اپنا وجود سرد ہوتا ہوا محسوس ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے ایمان والو اگر کوئی فاسق شخص تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو پہلے تحقیق کر لو کہ کہیں کسی قوم کو انجانے میں تکلیف نا دے بیٹھو پھر اپنے کیے پر شرمندہ ہونا پڑے۔"

Posted On Kitab Nagri

چودہ سو سال پہلے کی بات ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وکید بن عقبہ رضی الل تعالیٰ عنہ کو بنی مصطلق سے زکوٰۃ وصول کرنے بھیجا۔زمانہ جاہلیت میں دونوں فریقوں کے درمیاں گہری دشمنی تھی۔ولید جب ان کے علاقہ کے قریب پہنچے تو لوگ اس خیال سے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھیجے گئے ہیں ان کی تعظیم کے لیے جمع ہو گئے تاکہ ان کا استقبال کریں۔ولید نے گمان کیا کہ یہ پرانی دشمنی نکالنے کے لیے مجھے قتل کرنے ائے ہیں۔اس لیے واپس ہو گئے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے گمان کے مطابق کہہ دیا کہ ان لوگوں نے صدقات دینے سے منع کر دیا ہے اور مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔حالات کی تحقیق کے کیے جب خالد بن سکید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھیجا گیا تو انہوں نے دیکھا کہ وہ لوگ نمازیں پڑھتے ہیں،اذانیں دیتے ہیں اور صدقات ادا کرتے ہیں۔اپ نے سارا واقع بیان کیا تو اللہ نے یہ ایات نازل کیں۔

خدا نے کوئی آیت ایسے ہی نازل نہیں کر دی۔ہر ایت انسان کی زندگی سے ریلیٹڈ ہوتی ہے۔مصطفیٰ نے ایک انسان کی بات ہر بغیر تحقیق کے یقین کر لیا اور دوسرے ہر الزام لگا دیا،اس کے کردار اور عزت نفس کو کچل دیا۔جب اصل بات اسے پتہ چلی تو اسے شرمندہ ہونا پڑا۔انسان محبت میں یقین تو کرے!

وہ اپنی کیے ہر پچھتا رہا تھا۔اسے ہوش اچکا تھا۔ہوش میں اتے ہی اسے یہ ایت یاد ائی۔بچپن میں حیات چاچو نے سنائی تھی۔تب وہ اس کا مطلب نہیں سمجھ سکا۔اج اسے سمجھ اگیا تھا کہ "قوم" سے مراد بنی مصطلو کے لوگ نہیں بلکہ ہر وہ انسان ہے جس پر ہم بغیر سوچے سمجھے الزام لگا دیتے ہیں اور بعد میں شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں خاموش لیٹا چھت کو گھور رہا تھا جب ارتضیٰ اندر داخل ہوا۔ مصطفی نے انکھیں بند کر لیں۔وہ اس وقت تنہا رہنا چاہتا تھا۔ ضمیر نے دستک دینا شروع کر دی تھی۔

"بھیو۔۔۔!!"اس نے اہستگی سے پکارا۔

"کیوں خود کو اذیت دے رہے ہیں۔۔"

"ارتضیٰ۔۔۔اس نے مجھے معاف کرنے۔۔۔سے انکار کر دیا ہے۔۔۔وہ۔۔۔ کہتی ہے۔۔وہ کچھ بھی بھول۔۔۔نہیں۔۔۔سکتی۔۔۔وہ مجھ سے۔۔۔ نفرت۔۔۔"وہ بند انکھوں کے ساتھ کرب سے بولا۔

"نہیں کرتی۔۔۔وہ بہت محبت کرتی ہے اپ سے۔۔۔وہ بھی خوش نہیں تھی اپ کو اس حال میں دیکھ کر ۔۔۔"زوبیہ نے اندر اتے ہوئے اس کی بات اچک لی۔

"دیکھا بھیو۔۔۔میں نے کہا تھا نا بھابھی بہت اچھی ہیں اپ تو ایویں ڈر کر بے ہوش ہو گئے۔۔۔"وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولا تو نا چاہتے ہوئے بھی مصطفی کے لبوں پر ایک زخمی مسکراہٹ اگئی۔

"میں چلتا ہوں۔۔۔"وہ کباب میں ہڈی نہیں بننا چاہتا تھا اسی لیے کھسک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہیں؟!"وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

"کیسا ہو سکتا ہوں...؟!"وہ زخمی انداز میں مسکرایا۔

"یہ تو اپ بہتر جانتے ہیں۔۔۔"وہ سادگی سے بولی۔

"تم روئی تھی۔۔۔؟!"وہ اس کو بغور دیکھتے ہوئے بولا جس کی سرخ انکھیں دونے کی چغلی کھا رہی تھیں۔

"نن۔۔۔نہیں میں کیوں روئوں گی۔۔۔؟!"وہ خود کا مصبوط ظاہر کرتے ہوئے بولی۔

"تو پھر یہ انسو کیوں۔۔۔'؟!"وہ تشویش سے بولا۔

"یہ تو۔۔۔"وہ کچھ کہتے کہتے رکی۔

"کہیں تم اس لیے تو نہیں رو رہی کہ میں زندہ بچ گیا ہوں۔۔۔۔میں جانتا ہوں تم مجھ سے نفرت کرتی ہو بہت زیادہ اور میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔"وہ اپنی دھن میں بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ جسٹ شٹ اپ ڈاکٹر مصطفیٰ علع خان۔۔۔"وہ اونچی اواز میں چلائی۔"اپ سمجھتے کیا ہیں خود کو؟خود سے بوتیں درض کر لیتے ہیں؟اپنی مرضی سے فیصلے کر لیتے ہیں جب جی چاہا ہاتھ تھام لیا جب جی چاہا بیچ راہ میں چھوڑ دیا۔۔۔یہ تھی اپ کی محبت؟؟!میری زرا سی بے رخی نا سہہ سکے۔۔۔اور میں؟یاد ہے تین سال پہلے ۔۔۔بالکل اسی انداز میں اپ نے مجھ سے بات کی تھی۔۔۔اپ تو چلے گئے تھے۔۔لیکن پیچھے۔۔۔مجھے چھوڑ گئے تھے۔۔۔لوگ کہتے ہیں کہ پیچھے مڑ کر دیکھنے والا پتھر کا ہو جاتا ہے لیکن میں کہتی ہوں جو پیچھے دیکھے بغیر اگے بڑھ جاتا ہے وہ اپنے پیچھے سب کو پتھر بنا دیتا ہے۔۔۔۔اپ نے مجھے پتھر بنا دیا تھا۔۔۔میں نے اپ کا مجسمہ بنایا تھا۔۔۔اپ نے اپنے ہاتھوں سے اس مجسمے کو توڑ دیا۔۔میرا دل کرچیوں میں بکھر گیا۔۔ٹوٹ گیا۔۔۔تب مجھے بھی بہت درر ہوا تھا۔۔۔اپ تو چلت گئے تھے۔۔ہے نا؟لیکن میں۔۔۔میری زندگی رک گئی تھی اپ پر۔۔۔تب میں اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔۔۔تب۔۔۔۔اسی طرح۔۔۔اسی ہسپتال میں تین سال پہلے مجھے بھی لایا گیا تھا۔۔میرا نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا۔اپ کی وجہ سے میری فیملی اور میری بہنوں جیسی دوست۔۔۔۔اتنا کچھ سفر کیا سب نے۔۔۔صرف اپ کی وجہ سے۔۔۔۔"وہ بولتے بولتے ہانپنے لگی تھی۔

"ائم سوری۔۔۔۔سو سوری فار ایوری تھنگ۔۔۔۔"مصطفیٰ نے نم لہجے میں کہا۔

"میں نے اپ کو معاف کیا۔۔۔میں سب کچھ بھول کر اگے بڑھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں تمہارے ساتھ زندگی کے سفر میں اگے بڑھنا چاہتا ہوں۔۔۔"وہ انکھوں میں امید کے جگنو لیے بولا۔

"چل سکیں گے میرے ساتھ ؟!"

"ہاں۔۔۔اگر تم موقع دو۔۔۔!"

"اور اگر اپ نے پھر مجھے بیچ راہ میں چھوڑ دیا۔۔۔۔"

"تو خدا کی قسم وہ مصطفی عقل خان کی زندگی کا اخری دن ہو گا۔۔۔"

"اگر اپ نے اب ایسی بات کی تو میں اپ سے پکے والا ناراض ہو جائوں گی۔۔۔"وہ خفا ہوئی۔

"اوکے نہیں کرتا۔۔۔۔"وہ ہنس پڑا۔

"پھر تیار ہو۔۔۔۔؟!"وہ کچھ دیر بعد بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کس چیز کے لیے؟!"وہ ناسمجھی ڈے بولی۔

"شادی کے لیے۔۔۔!"

"کس کی شادی؟!"وہ حیران ہوئی۔

"ہماری۔۔۔۔میری اور تمہاری۔۔۔۔"وہ اس کی ناسمجھی پر تاسف سے بولا۔

"آاا۔۔۔۔وہ۔۔۔۔میں انٹی کے پاس جا رہی ہوں۔۔۔۔وہ۔۔۔"وہ فوراوہاں سے باہر بھاگی۔کمرے کا دروازہ بند کرنے سے پہلے اڈنے مصطفیٰ کو ہنستے دیکھا تھا۔اس کا چہرہ حیا سے سرخ ہو رہا تھا۔سامنے ارتضی کو کھڑے دیکھ کر وہ جزبز ہوئی۔

"ارے اپ کو کیا ہوا ہے؟اپ کا چہرہ اتنا ریڈ کیوں ہو رہا ہے؟بخار تو نہیں ہوا؟!"ارتضی فکر مندی سے بولا۔

"نن۔۔۔۔نہیں تو۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔گھر جا رہی ہوں صبح کالج بھی تو جانا ہے۔۔۔۔"وہ فوراً دامن بچا کر نکل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھیو۔۔۔"وہ کمرے میں بھائی کع یوں ہنستا دیکھ کر حیران ہوا۔

"چوٹ دماغ پر تو نہیں لگی اپ کے جو یوں مسکرا رہے ہیں۔۔۔۔"وہ کچھ حیرت سے بولا۔

"بکواس نا کیا کرو۔۔۔"مصطفی نے اسے ڈانٹا۔

"اچھا بتائیں ہھر کیا ہوا۔۔"وہ تجسس سے بولا۔

"تیاری کرلو۔۔۔"مصطفی سرشاری سے بولا۔

"کس چیز کی۔۔۔"وہ نا سمجھی سے آبرو اٹھا کر بولا۔

"بھابھی کہنے سے تو نہیں بن جائے گی۔۔۔اپنے بھائی کی بارات لے کر جائو گے تب ہی تو بھابھی بنے گی وہ تمہاری۔۔۔"وہ ہنس کر بولا۔

"اوہ مائی گاڈ۔۔۔مطلب۔۔۔"وی بے یقینی اور جوش سے اٹھ کر مصطفی کے گلے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بہت خوش ہوں۔میں ممی سے کہتا ہوں وہ رشتہ لے کر جائیں عافیہ انٹی کی طرف۔۔۔"وہ بے حد خوش تھا۔

"لیکن یاور؟!"مصطفی کچھ رک سا گیا۔

"اس کی فکر مت کریں اپ۔۔۔"اس نے تسلی دی تو مصطفی پر سکوں ہو گیا۔

\---

کیا بات اے۔۔۔؟!"بھولے نے فون کان سے لگایا۔

"باس تم سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔"شرفو نے بتایا۔

"ام ابھی فارغ نہیں اے۔۔۔ام کل ائے گا۔۔۔"بھولے کی مصروف سی اواز سنائی دی۔

"ابھا ٹھیک ہے کل جلدی انا۔۔۔"شرفو نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تیرے باپ کا نوکر لگا ہوں جو ابھی اجاؤں۔۔۔"وہ نخوت سے بڑبڑایا۔

ارتضی تو جہاں کہیں بھی ہے واپس اجا۔۔۔۔بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے۔۔۔۔یاور کو بھی بول دے کہ واپس اجائے۔۔۔۔فلیٹ میں ملتے ہیں۔۔۔۔"حسام کی پریشان اواز سن کر ارتضی فورا سیدھا ہو گیا۔

"ہوا کیا ہے؟!"ارتضی کچھ تشویش سے بولا۔

"یار بہت سنگین صورتحال ہے۔۔۔دو روز بعد رمضان شروع ہونے والا ہے اور یہ بے غیرت بھارتی جاسوس کچھ بہت بڑا کرنے والے ہیں تم لوگ اؤ میں بتاتا ہوں۔۔۔"وہ واقعی کچھ پریشان تھا۔

"یار بھیو ہاسپٹل میں ہیں۔۔۔"

"ہیں؟کیا ہوا؟بگ برو ٹھیک تو ہیں نا؟!"وہ فکرمندی سے بولا۔وہ ہمیشہ مصطفیٰ کو"بگ برو"کہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارتضی نے اسے ساری کہانی سناڈء ساتھ ہی یہ بھی ں بتادیا کہ اب سب سیٹ ہے۔

"اوہو۔۔۔یہ تو بہت براہوا آبگ بروں نے اچھا نہیں کیا لیکن مجھے خوشی ہے کہ اب سب ٹھ ءک ہو گیا ہے ۔۔۔۔"

"ہاں یار۔۔۔۔"

"اچھا پھر کب تک پہنچ رہے ہو۔۔۔میں فلیٹ میں ہی ہوں۔۔۔۔"وہ واقعی جلد از جلد ملنا چاہتا تھا۔

"کچھ دیر تک۔۔۔۔"اس نے الوداعی کلمات کہہ کر فون بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ممی۔۔۔۔مجھے جانا ہو گا۔۔۔۔"وہ واپس روم میں ایا جہاں سومیہ، نورین اور یاور مصطفی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔

"کدھت جانا ہے؟!"یاور نے استفسار کیا تو اس نے انکھوں میں کوئی اشارہ کیا جسے سمجھ کر وہ مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"ممی ضروری کام ہے۔۔۔اب مشن کے بعد ملاقات ہو گی۔۔"وہ ماں کا ماتھا چوم کر اور نورین سے مل کر مصطفیٰ کو مسکراہٹ پاس کر کے یاور کے ساتھ نکل گیا۔

"یاور بہت سیریز بات ہے شاید جب ہی تو حسام نے اچانک بلایا ہے۔۔"وہ گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے بولا۔

"ہمم۔۔۔!"وہ جیسے کسی خیال سے چونکا۔

"یاور تم ٹھیک ہو۔۔۔؟!"اس نے یاور کی خاموشی محسوس کی۔

"جس کی بہن تین سال سے درد جدائی کاٹ رہی ہو وہ کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے ارتضیٰ۔۔۔"وہ پہلی بار اتنا سنجیدہ ہوا تھا۔

"یاور۔۔۔تم۔۔۔"اس نے گاڑی کو بریک لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کیا سمجھتے ہو مجھے پتہ نہیں چلے گا؟ مجھے مان ٹکھنا اتا ہے ارتضی۔۔۔۔میں نے مان رکھا تھا اپنی بہن کا، مصطفی بھائی کا اور تمہارا۔۔۔میں روز اول سے جانتا ہوں سب کچھ۔۔۔"اس کی بات نے ارتضی کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر دیا تھا۔

"ائم سوری یاور مجھے خود ہی اب پتہ چلا ہے۔۔۔اور غلطی بھیو کی اکیلے کی نہیں تھی بلکہ یہ ایک ٹریپ تھا۔۔۔" پھر اس نے یاور کو ساری بات بتائی۔

"بھیو عزت سے اسے اپنانا چاہتے ہیں۔۔۔۔وہ میرء چھوئی بہن ہے۔۔۔میں اس کا غلط نہیں سوچ رہا ۔۔۔۔تم۔مناسب سمجھو تو می رشتہ لے کر اجائیں...!"وی ڈرتے ڈرتے بولا۔

"میں مصطفی بھائی کو اچھے سے جانتا ھعں۔۔۔۔سگر زوبیہ نے انہیں معاف کر دیا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔میرے لیے میری بہن کی خوشی سب سے بڑھ کر ہے۔۔۔وہ جو کہے گی مجھے اس کا فیصلہ منظور ہو گا۔۔۔" اس کے لہجے میں اپنی بہن کے لیے پیار تھا۔

ءشکر ہے۔۔۔۔"ارتضی نے شکر کا کلمہ پڑھا۔

"اب جلدی کرو۔۔۔دیر ہو رہی ہے۔۔"یاور نے اسے گھورا تو اس نے گاڑی اگے بڑھا دی۔

Posted On Kitab Nagri

"اب بولو کیا بات ہے؟" وہ تینوں لائونج میں بیٹھے ہوئے تھے -- چہروں پر گہری سنجیدگی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595"مجھے انفارمیشن ملی ہے کہ یہ تینوں ایجنٹس دو روز بعد کالج میں دھماکہ کرنے والے ہیں۔۔۔۔"حسام نے بتانا شروع کیا۔

"کون سے کالج میں۔۔۔۔؟!"یاور نے سوال کیا۔

"اسی کالج میں جہاں تم "پروفیسر بہرام"بن کر پڑھاتے ہو اور میں اور ارتضی باورچی بن کر کینٹین پر بریانی پکاتے ہیں۔۔۔"وہ دانت کچکچا کر بولا۔اس کی بات پر ارتضی کو ہنسی آگئی۔

"اوہ آئی سی۔۔۔۔"یاور نے ہونٹوں کو گول کیا۔

"دو دن بعد۔۔۔دو دن بعد تو کالج میں ایک اسلامک سیمینار ہے۔۔۔رمضان کی وجہ سے۔۔۔اور سپیچ کامپٹیشن بھی۔"یاعر کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

"اوہ گاڈ۔۔۔۔مطلب سٹوڈنٹس وغیرہ کافی تعداد میں ہوں گے اس وقت گرائونڈ میں۔۔۔۔وہ موقع کا فائدہ اٹھا کر ان سب کو شہید کرنا چاہتے ہیں۔"ارتضی سر تھام کر بولا۔

"ایگزیکٹلی۔۔۔"حسام نے اتفاق کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اب کیا کرنا ہے۔۔۔؟!" یاور ہر سوچ انداز میں بولا۔

"سب سے پہلے تو ایک کام کرو۔۔۔ سیکیورٹی کا انتظام کرو، رینجرز سے ہم ہیلپ لیں گے۔۔۔اس دن کالج میں اگر چھٹی کروادی جائے تو ان کو شک ہو جائے گا۔۔۔مجھے یقین ہے وہ جلد سامنے اجائیں گے۔۔۔" ارتضی نے کچھ سوچتے ہوئے پر یقین انداز میں کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے پلان بتاؤ۔۔۔" حسام نے کہا۔

"ہمیں کرنا یہ ہے کہ۔۔۔۔۔" ارتقی انہیں سمجھانے لگ گیا۔

"ٹھیک ہے سب ویسا ہی ہو گا۔۔۔" وہ دونوں بولے۔

"کوشش کرو کہ ان تینوں کو اس دن کالج جانے سے روک دو۔۔۔" یاور نے کہا تو وہ دونوں نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگے۔

"کن کو؟!"

Posted On Kitab Nagri

"تھری ایجنٹس گینگ کو۔۔۔"ارتضی نے کہا تو وی دونوں اس کی بات سن کر ہنس دیے۔

"اوکے۔۔۔اب ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔۔۔فوکس اون یور مشن۔۔۔"میٹنگ برخاست ہو گئ تھی اب وہ تینوں اپنے اپنے کاموں ہر لگ گئے تھے۔

"مجھے سمجھ نہیں ارہا یہ سب ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟!"وہ ہریشان سی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی۔

"تم سمجھو گی بھی نہیں۔۔۔"وہ بڑبڑایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔؟!"وہ نا سمجھی سے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔!"وہ گہری سانس لے کر بولا۔

"مجھے پتہ ہے اپ نے ضرور منہ میں میری برائی کی ہے۔۔۔"وہ رونی صورت بنا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں الزام لگا رہی ہو۔۔۔۔"وہ گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا بولا۔

وہ اسے اب واپس لینے ایا تھا۔وہ کافی دیر سے اس کا انتظار کر رہی تھی مگر جب وہ نہیں ایا تو زمل کے ساتھ اس کے گھر چلی گئی تھی۔اور اب رات کے دو بجے وہ اسے واپس لینے ایا تھا۔عجیب ادمی تھا!

"اپ اسے لینے کیوں ائے ہیں؟!"زمل پوچھے بنا نا رہ سکی۔

"کیونکہ میں ان کا لیگل گارجین ہوں۔۔۔ان کے فادر نے مجھے تاکید کی تھی ان کا خیال رکھنے کی۔۔۔۔میرے پاس گواہ بھی ہیں اور وکیل بھی۔۔۔۔"وہ"یاور"سے"پروفیسر بہرام"بننے میں دیر نہیں لگاتا تھا۔زمل اسے پہچان نا سکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے۔۔۔۔اوکے سر۔۔۔۔۔اسے حفاظت سے ہاسٹل ڈراپ کر فیں اور تم پہنچ کر مجھے میسج کر دینا۔۔۔۔"وہ جلدی سے بولی مبادا مزید لیکچر نا سننا پڑ جائے۔

"کل کالج انا۔۔۔۔۔ساری بات ں بتائوں گی۔۔۔۔"زمل نے اس کے گلے لگتے ہوئے ہلکی اواز میں کہا تو وہ مسکرائی۔"میں ضرور ائوں گی۔۔۔۔"اس نے جوابی سرگوشی کی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کی اخانک شادی۔۔۔۔۔۔ مصطفیٰ بھائی کے اچانک بے ہوش ہونے، زوبیہ کے ہریشان ہونے کے پیچھے بہت سے سوال تھے لیکن جواب اس کے پاس نہیں تھا۔۔۔ "خیر کل ملتے ہیں تو سب کلئیر ہو جائے گا۔۔۔" وہ سوچوں سے باہر تب نکلی جب بہرام نے گاڑی روکی۔

"گھر اگیا ہے۔۔۔ چلو۔۔۔" وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل گیا اور اس کے اترنے کا انتظار کرنے لگا۔ وہ کچھ دیر تو چپ چاپ بیٹھی رہی مگر پھر ہچکچا کر باہر نکلی۔ وہ دروازہ کھول کر اندر بڑھ گیا۔ اس نے حرمین کو اپنے پیچھے انے کا نہیں کہا تھا۔ دروازہ ابھی بھی کھلا تھا۔ وہ اندر چلی ائی۔

"کاش میرا بھی اپنا گھر ہوتا۔۔۔۔ کب تک میں یہاں رہوں گی۔۔ اور یہ نکاح۔۔۔ زبردستی کا نکاح پتہ نہیں کب تک چلے گا۔۔۔۔ میں کون ہوں؟ کیا ہوں؟ حرمین کہاں ہے اس سب میں؟!" وہ بے حد ذہنی انتشار کا شکار ہو رہی تھی اور بے دھیانی میں چلتے ہوئے اس سے ٹکرا گئی جس نے حیرت سے اس کی بند انکھوں کو دیکھا۔ وہ اس کے بازو کے ساتھ چمٹی ہوئی تھا۔

"کیا ہوا ہے؟!" وہ اس کی گھبرائی ہوئی صورت دیکھ کر بولا۔

"کچھ نہیں۔۔۔ سوری سر۔۔" وہ شرمندہ سی ہیچھے ہٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ کہنا تھا؟!"وہ رک گیا۔

"جی۔۔۔میں کل کل سے کالج جائوں گی۔۔۔"اس نے ایک ہی سانس میں کہہ دیا۔

"نہیں تم کل کالج نہیں جائو گی۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"لیکن اپ نے تو کہا تھا کہ۔۔"وہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"ہسں۔۔۔اب میں کہہ رہاہوں تم کل کالج نہیں جائو گی۔۔۔"وہ سختی سے بولا۔

"پھر ہر سوں چلی جائوں گی۔۔"وہ نظریں جھکا کر بولی۔

"نا کل۔۔۔نہ ہر سوں۔۔۔"وہ بات کاٹ کر بولا۔

"لیکن کیوں؟!"وہ کچھ حیران تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔زیادہ سوال مت پوچھو۔۔۔"وہ جیسے اور کچھ سننا ہی نہیں چاہتا تھا۔

"کالج میں سپیچ کامپیٹیشن ہے پرسوں۔۔۔۔زمل نے سپیچ کرنی ہے مجھے لازمی جانا ہوگا۔۔۔اپ ایسے کیسے کر سکتے ہیں سر۔۔۔۔"وہ رونے لگ گئی تھی۔

"دیکھو ابھی کالج جانا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔میں جو کہہ رہا ہوں اس میں تمہارا ہی بھلا ہے۔۔۔۔"وہ نرم پڑ گیا تھا اس کے انسو دیکھ کر۔

"کل سے رمضان سٹارٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔"وہ اس کا دھیان بٹانے کو بولا۔

"کل؟!"

"نہیں کل کی رات کو۔۔۔۔مطلب کل سحری ہوگی اس ٹائم۔۔۔۔"وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔

"مطلب اس دن پہلا روزہ ہوگا جب کالج میں سپیچ کا میٹیخن ہے۔۔۔"وہ سوچنے لگی۔

"اور جائو جا کر چینج کرو اور سو جائو۔۔۔۔"اس نے ایک نیا حکم دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے۔۔۔" وہ تابعداری سے کہہ کر اپنے روم میں چلی گئی تھی لیکن۔دل میں اس نے پکا ارادہ کر لیا تھا کہ وہ کالج ضرور جائے گی۔اتنی ہمت نہیں کسی میں کہ حرمین احمد کو روک کر دکھائے سوائے اس شخص کے۔

"اس وقت کس کا فون اگیا۔۔۔" وہ حیرت سے گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولی۔

وہ ڈرائیور کے ساتھ ہاسپٹل سے واپس اگئی تھی۔امی نے اس سے کوئی سوال نہیں کیا تھا۔وہ بھی چپ چاپ اپنے کمرے میں اگئی تھی لیکن نیند اس کی انکھوں سے کوسوں دور تھی۔

"یاور بھائی۔۔۔۔!" اس نے فون کی سکرین پر چمکتا ہوا بھائی کا نام دیکھا تو کچھ پریشان ہو گئی وہ اس وقت کال کر رہا تھا؟ وہ تو جا چکا تھا۔

"السلام علیکم بھائی۔۔۔۔خیدیت ہے نا؟!" وہ پریشانی سے بولی۔

"وعلیکم السلام ہاں گڑیا سب خیریت ہے۔۔۔۔سو تو نہیں گئی تھی؟!"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھائی۔۔۔۔" وہ عام سے انداز میں بولی۔

"اچھا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔" یاور نے کچھ سنجیدگی سے کہا۔

"کہیے۔۔۔" وہ مگن سے انداز میں بولی۔

"نہیں گڑیا۔۔۔۔فون ہر بات کرنا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔کل ملتے ہیں۔۔۔میں تمہیں ایک ایڈریس ٹیکسٹ کر دیتا ہوں۔۔کل مجھ سے ملنا۔۔۔" اس کے لہجے میں کچھ ایسا ضرور تھا جس نے زوبیہ کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر دیا۔

"جی بھائی۔۔۔۔۔!" وہ بس یہی کہہ سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یاور نے فون بند کر دیا تھا۔وہ کسی طرح اسے کالج جانے سے روکنا چاہ رہا تھا۔اگر وہ اسے ڈائریکٹ کالج جانے سے منع کرتا تو وہ سوال کر کر کے اس کا دماغ کھا لیتی۔بہتر یہی تھا اس کا ذہن دوسری طرف لگا دیا جائے۔وہ اس سے مل کر مصطفیٰ کے متعلق پوچھنا چاہتا تھا۔وہ بہت پہلے سے جانتا تھا یہ سب۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ہر پل اپنی بہن کی خبر رکھتا تھا پھر اتنا اندھا کیسے ہو گیا۔۔۔مجھے پتہ ہی نہیں چلا کہ میری بہن کس اذیت سے تنہا گزری ہے۔۔۔"وہ کرب سے سوچتا ہوا بے بسی سے آنکھیں بند کر گیا۔

وہ چینج کر کے سونے لیٹ گئی تھی۔انکھیں بند کرتے ہی اسے گہری نیند نے آلیا۔وہ اس معاملے میں خوش قسمت تھی اسے ہر طرح کے حالات میں نیند اجاتی تھی۔وہ اب بھی ساری دنیا سے غافل گہری نیند میں تھی جب اسے سوتے ہوئے محسوس ہوا جیسے کوئی اسے پکار رہا ہے۔وہ اواز جانی پہچانی لگ رہی تھی۔

"زمل۔۔۔!"کسی نے اسے پکارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے انکھیں نہیں کھولیں۔وہ خواب کے زیر اثر تھی۔

"زمل۔۔۔اٹھ جائو۔۔۔"کوئی بے حد نرمی سے اسے پکارا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مجھے نہیں اٹھنا۔۔اگر میں ایک بار۔۔۔۔ نیند سے جاگ گئی۔۔۔۔۔تو وہ چلا جائے گا۔۔۔۔"وہ نیند میں بڑبڑائی۔اس نے انکھیں سختی سے میچی ہوئی تھیں۔

"وہ نہیں جائے گا۔۔۔۔"یقین دلایا گیا۔

"وہ چلا جائے گا۔۔"وہ ماننے کے لیے تیار ہی نہیں تھی۔

"تم ں ہیں چاہتی وہ واپس جائے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔۔میں نہیں چاہتی۔۔۔۔ء"وہ سچ بول گئی۔

"کیوں۔۔۔؟!"بہت نرمی سے پوچھا گیا۔

"میں نے بہت۔۔۔۔۔بہت انتظار۔۔کیا ہے۔۔۔"اس کی بند انکھوں کے گوشے بھیگے تھے۔

وہ خواب دیکھ رہی تھی یا حقیقت۔بس وہ انکھیں نہیں کھولنا چاہتی تھی۔وہ اسی خواب میں رہنا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور اگر۔۔۔۔۔وہ واپس نا آیا۔۔۔"

"وہ۔۔۔۔واپس۔۔۔۔آچکا ہے۔۔۔۔"

"اگر پھر چلا گیا۔۔۔؟!"

"وہ پلٹ کر آئے گا۔۔وہ بیچ راہ میں چھوڑنے والوں۔۔میں سے نہیں۔۔۔اسے۔۔۔۔وعدہ نبھانے آتے ہیں۔۔۔۔۔"

"وعدے۔۔۔ٹوٹنے کے لیے ہی لیے جاتے ہیں"

"وہ وعدہ نہیں۔۔۔۔دھوکا۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔۔۔وہ مجھے کبھی دھوکہ نہیں دے سکتا۔۔" بے حد یقین تھا اسے۔

"اگر وہ مر جائے۔۔۔۔!"؟" زمل کے دل کی دھڑکن بند ہو گئی تھی اس سوال پر۔

"تو۔۔۔۔زمل۔۔۔۔۔بھی۔۔۔۔مر جائے۔۔۔۔گی۔۔۔۔" اس نے لحاف کو سختی سے مٹھی میں پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"محبت کرتی ہو اس سے۔۔۔؟!"گھمبیر لہجے میں سوال کیا گیا۔

"پتہ نہیں۔۔۔۔"

"محبت نہیں کرتی؟!"سوال دہرایا گیا۔

"نہیں۔۔۔۔۔پتہ نہیں۔۔۔۔بس وہ مجھے۔۔۔۔اچھا لگتا ہے۔۔۔"

"کیوں؟!"انداز میں حیرت تھی۔

"پتہ نہیں۔۔۔ء"

"پھر۔۔۔۔۔۔اتنی ہراہ کیوں کرتی ہو اس کی۔۔۔۔"

"کیونکہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔میرا محافظ۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔"

"زمل۔۔۔۔۔!!"کسی نے اسے دوبارہ پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل-----!!"

"زمل----اٹھ جائو-----"ایک جھٹکے سے اس کی انکھ کل گئی-

وہ خواب دیکھ رہی تھی شاید-"میں خواب ہی دیکھ رہی تھی ---اف یہ شخص میرے خوابوں میں انے لگا ہے -----"اس نے سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا-

وہ تازہ ہوا لینے کے لیے ٹیرس ہر ائی-اس نے اپنی شال اوڑھ لی اور ٹیرس کا دروازہ کھول دیا-ٹھنڈی ہوا کا ایک سرد جھونکا اس کے چہرے سے ٹکرایا تھا-انے اسمان ہر دیکھا-آدھا چاند بادلوں میں ڈھکا ہوا تھا-

"تم بھی میری طرح ہو--مکمل ہو کر بھی ادھورے---روشن ہو کر بھی تاریک----"اس نے چاں دکو دیکھتے ہوئے افسردگی سے کہا-

"وہ ادھورا ہو کر بھی دوسروں کو مکمل کر دیتا ہے---تاریک ہو کر بھی لوگوں کی زندگی میں رششنیاں بکھیر دیتا ہے---"کسی کی گھمبیر،رعب دار اواز پر وہ اچانک ڈر گئی-

Posted On Kitab Nagri

وہ وہی تھا۔اج بھی اس نے ہمیشہ کی طرح سیاہ ماسک لگا رکھا تھا۔ سر پر سیاہ ہوڈی پہنی ہوئی تھی۔ بلیک جینز پر گول گلے والی بلیک شرٹ پہنے وہ اندھیرے میں کھڑا اسی اندھیرے کا حصہ لگ رہا تھا۔

"تم یہاں کیوں ائے ہو۔۔۔؟!"اس نے فورا سر ہر دوپٹہ درست کیا۔زمل کو لگا جیسے وہ اس کی اس حرکت پر مسکرایا ہو۔

"ادھورے چاند کو مکمل کرنے۔۔۔اندھیری رات کو روشن کرنے۔۔۔"وہ انکھوں میں ایک چمک لئے بولا۔ ۔۔افف اس شخص کی آنکھیں اتنی گہری کیوں تھیں!!

"تم ہو کون؟!"وہ اج پھر پوچھ بیٹھی۔

"اپ کا محافظ۔۔۔"اس نے ہمیشہ والا جواب دیا۔

"میرا محافظ میرا شوہر ہے سمجھے تم۔۔۔",اس نے انگلی اٹھا کر وارننگ دی۔

"وہی شوہر جو سولہ سال پہلے چھوڑ گیا تھا اور ھر پلٹ کر خبر تک نہیں لی۔۔۔وہی شوہر جو نکاح کر کے غائب ہو گیا۔"اس کا انداز مزاق اڑانے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اس سے کیا۔۔۔میرا شوہر ہے وہ۔۔۔بھاگا نہیں تھا۔۔۔۔ناہی مجھے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔وہ دور رہو کر بھی میدے پاس تھا۔۔۔۔اسے میرے پل پل کی خبر تھیء"وی مضبوط لہجے میں بولی۔

"بہت محبت ہے اپ کو اپنے شوہر سے۔۔"وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولا۔

"بے حد۔۔۔۔بے انتہا۔۔۔۔مثبت کی کوئی حد نہیں ہوتی وہ میرا شوہر ہے۔۔۔میرا محافظ ہے اور مجھے اس سے بے حد محبت ہے۔۔۔۔"کیا مان تھا، کیا غرور تھا اس کے چہرے پر۔ادھورا چاند بھی مسکرا پڑا تھا اپنی چاندنی کے اتنے کامل یقین پر۔

وہ کچھ لمحے اسے دیکھتا رہا۔خاموش،پلک جھپکے بغیر۔۔۔پھر چلا گیا۔زمل نے اسے ٹیرس سے نیچے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

وہ اندھیرے رات میں کسی سائے کی طرح گم ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سنو۔۔۔۔"بہرام نے اسے پکارا۔

"جی۔۔۔؟!"وہ بمشکل انکھیں کھول کر بولی۔

بہرام کو اج ضروری کام سے کالج جانا تھا۔اس نے زبردستی اسے اپنے سامنے بٹھایا ہوا تھا جو نیند انکھوں سے ٹیبل پر سر رکھے سو رہی تھی۔

"میری بات کان کھول کر سن لو۔۔۔۔۔"وہ اس کی غیر حاضر دماغی پر جنجھلا گیا۔

"ایک منٹ سر۔۔۔۔۔"حرمین نے بمشکل انکھیں کھول کر اسے دیکھا،دوپٹے کے کونے سے دونوں کان صاف کیے۔پھر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔ایک ہاتھ کی مٹھی بنا کر چہرہ اس پر رکھ کر توجہ سے سننے کی بھرپور کوشش کرنے لگی۔مگر انکھیں پھر بند کر لیں۔

"انکھیں ں ھی کھول لو۔۔۔"بہرام نے کوفت سے کہا۔

"میں کانوں سے سنتی ہوں سر۔۔۔۔۔گواہیڈ۔۔۔"وہ ہاتھ جھلا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تم اج کالج نہیں ائو گی۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔"بہرام نے سختی سے کہا۔

"جی۔۔۔۔جی۔۔۔۔میں اج کالج ائوں گی سر۔۔۔"وہ نیند میں بولی۔

"میں نے کہا تم کالج نہیں ائو گی۔"۔۔۔۔۔۔بہرام۔زور سے بولا تو وہ اس کی تیز اواز پر اچھل کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔۔۔جی سر۔۔۔۔۔"اس کی آنکھیں ہوری کھل گئیں۔

"اگر تم کالج ائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔ سمجھی تم۔۔۔؟!" بہرام نے انتہائی غصہ سے کہا۔

"آپ سے برا کوئی ہے ں ھی نہیں۔۔۔۔ سڑیل آدمی۔۔۔۔"وہ کلس کر بولی۔بہرام سن چکا تھا لیکن اگنور کر گیا۔

"یہ تمہارے لیے ہے۔۔"اس نے نیا سمارٹ فون حرمین کی طرف بڑھایا۔

"کیا۔۔۔۔۔یہ۔۔۔۔۔میرے لیے ہے؟!"وہ پوری طرح سے جوش میں اکر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں تمہارے لیے ہی ہے۔۔۔۔اس میں تمہاری فرینڈز کے نمبر سیو ہیں اور میرا بھی۔۔۔۔"بہرام اسے ں بچوں کی طرح خوش ہوتے دیکھ رہا تھا۔

"یہ تو بہت مہنگا ہے سر۔۔۔۔اپ یہ کیوں لے ائے۔۔۔۔"وہ اچانک کچھ سوچ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے پاس بہت پیسے ہیں۔۔۔تم فکر نہ کرو۔۔"وہ بے نیازی سے بولا۔

"نہیں سر۔۔۔۔یہ میں نہیں لے سکتی۔۔۔"وہ جو پہلے کچھ جوش سے فون دیکھ رہی تھی اب آہستگی سے فون اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔

"کیوں؟"وہ حیران ہی تو رہ گیا تھا۔

"اپ کے مجھ پر پہلے ہی بہت احسانات ہیں سر۔۔۔اپ نے میرے لیے بہت کچھ کیا ہے۔۔۔آپ نے میرے ابو کے اپریشن کے لیے بل پے کیا۔۔۔اپ نے میرے ابو کی بات کا مان رکھا۔۔۔مجھ سے نکاح کر کے مجھے تحفظ دیا۔۔اپ نے مجھے اس گھر میں جگہ دی۔۔۔میری ضروریات کا خیال رکھا۔۔میرے پاس اس سے زیادہ احسانات لینے کی ہمت نہیں ہے سر۔۔۔میں اپ کی مقروض ہوں۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ میں کبھی آپ کے سامنے سر نہیں اٹھا سکوں گی۔۔۔"وہ نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں بولی۔۔اس کا سر جھکا ہوا تھا۔۔بہرام نے اس لڑکی کو دیکھا۔کرنی حساس تھی وہ!اس نے اہستگی سے حرمین کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑ کر سو پر اٹھایا جو بھیگی انکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"بیوی اپنے شوہر کے گھر میں ہی اچھی لگتی ہیں۔۔۔یہ گھر جتنا میرا ہے اتنا ہی تمہارا ہے۔۔۔شوہر کا فرض ہوتا ہے اپنی بیوی کی تمام ضروریات کا خیال رکھنا۔۔۔تم میری منکوحہ ہو۔۔۔تمہارا مجھ پر اور میری ہر چیز پر حق ہے

Posted On Kitab Nagri

"۔۔رہی بات احسان کی۔۔۔تو میں نے تم پر کوئی احسان نہیں کیا۔۔۔۔میں نے وہی کیا جو کرنا چاہیے تھا۔۔۔" وہ گھمبیر لہجے میں بول رہا تھا۔اس کے الفاظ نے حرمین کو ایک مان بخش دیا تھا۔وہ بھیگی انکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

"اپ بہت اچھے ہیں سر۔۔۔۔" وہ بس یہی کہہ سکی۔

"کوئی مجھے سڑیل کہہ رہا تھا۔۔۔۔" وہ شرارت سے بولا۔

"نن۔۔۔نہیں تو۔۔۔" وہ گڑبڑا گئی۔

"حرمین۔۔۔۔میری لائف کیا ہے۔۔۔۔کیسی ہے۔۔۔۔تم کچھ نہیں جانتی۔۔۔۔بس کچھ وجوہات ہیں جن کی وجہ سے یہ نکاح کو چھپانا ضروری ہے۔۔۔۔وقت کے ساتھ ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔" وہ کتنا نرم بول رہا تھا۔اس کے الفاظ بہت پیارے تھے یا شاید حرمین کو لگ رہے تھے۔بلیک تھری پیس سوٹ میں جیل سے بال سیٹ کیے وہ بے حد پر وقار لگ رہا تھا۔

"میں چلتا ہوں۔۔۔۔خدا حافظ۔۔۔۔" وہ ٹیبل سے فائل اٹھا کر باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

حرمین اج خوش تھی بہت خوش۔۔۔اس نے فون اٹھایا۔۔۔ہاتھ میں پکڑا اور پھر گول گول گھومنے لگی۔

"ییییےےے۔۔۔یہ گھر میرا ابھی ہے۔۔۔یہ فون میرا ہے اور۔۔۔"وہ روانی میں بولتی گول گول گھوم رہی تھی۔

"یہ بندہ بھی اپ ہی کا ہے۔۔۔"بہرام نے اچانک اندر اکر کہا۔

"میں اپنی چابیاں لینے آیا تھا۔۔"اس کی اڑی ہوئی شکل دیکھ کر بہرام نے مسکراہٹ دبا کر ٹیبل سے چابیاں اٹھائیں اور باہر چلا گیا۔

"اففف۔۔"حرمین نے چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپالیا۔پھر ہنس پڑی۔

"بھائی خیریت ہے نا۔۔۔؟!"زوبیہ نے کچھ فکرمندی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ میں امنے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ بھائی کو کیسے جانتی ہو۔۔۔؟!"یاور نے ڈائریکٹ سوال کیا۔

اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ یاور نے اس سے مصطفیٰ کے بارے میں بات کرنی ہو گی۔یاور نے اسے رات کو کسی ضروری بات کا ذکر کیا تھا مگر وہ ضروری بات "یہ" ہو گی،وہ نہیں جانتی تھی۔

"بھا۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔!"اس کی زبان لڑکھڑا گئی۔۔زندگی میں پہلی بار بھائی کے سامنے اس کا سر جھک گیا تھا۔۔

"مجھے ہر بات بتاؤ شروع سے۔۔۔"اس کے چہرے پر پہلی بار زوبیہ نے سختی دیکھی۔

"بھائی۔۔۔وہ۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔"اس کے پاس بولنے کے لیے الفاظ ہی نہیں تھے۔اسے رونا آنے لگا۔

"زوبیہ۔۔۔!!"یاور نے اسے سختی سے پکارا۔

زوب ءی کے دل کو دھچکا لگا۔۔وہ ہمیشہ اسے گڑیا،میرا بیٹا یا بیا کہتا تھا۔اج وہ اس کا نام لے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی پلیز میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔میں۔۔۔میں نے بس۔۔۔۔محبت کی تھی۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔"اور پھر وہ سبب بتاتی چلی گئی۔یاور نے سب کبچھ سننے کے بعد سختی سے انکھیں بند کر کے دوبارہ کھولیں۔ایک گلاس پانی پی کر خود کو پر سکون ظاہر کیا۔

"میں تمہیں جج نہیں کروں گا۔۔۔مگر تم نے اپنے بھائی پر بھروسہ نہیں کیا۔۔۔مجھے اس بات کا بہت دکھ ہے کہ میری بہن نے تین سال ازیت میں گزار دیے اور اپنے بھائی کع بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔"یاور سپاٹ لیجے میں بولا۔زوبیہ نے دکھ سے اسے دیکھا۔

"بہر حال یہ سب کچھ ایک غلط فہمی تھی۔۔۔۔قصور تم دونوں کا ہے۔۔۔سزا بھی دونوں کو مل چکی ہے۔۔اب آگے کا سوچو۔۔۔۔مصطفی بھائی کو معاف کر سکتی ہو؟!'یاور سامنے دیکھتا ہوا بولا۔

"میں۔۔۔۔انہیں معاف کر چکی ہوں بھائی۔۔۔"وہ نم انکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی۔

"تو پھر میں ہاں سمجھوں؟!'یاور نے بغور اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کس لیے۔۔؟!"وہ کچھ حیرانی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفی بھائی سومیہ آنٹی کو بھیجنا چاہتے ہیں ہمارے گھر رشتہ کے لیے۔۔۔۔ مجھ سے ارتضیٰ نے ذکر کیا تھا۔۔۔۔"وہ نرمی سے بولا۔

"ں ھائی۔۔۔۔۔"

"میرے لیے میری بہن کی خوشی سب سے بڑھ کر ہے تمہارا ہر فیصلہ مجھے منظور ہو گا۔"وہ مان بھرے انداز میں بولا۔

"بھائی ایم سوری۔۔۔۔ مجھ سے ناراض مت ہوں۔۔۔۔"وہ ابھی بھی رو رہی تھی۔

"میں اپنی بہن سے کبھی ناراض نہیں ہو سکتا۔۔اب بتاؤ یار۔۔۔ کوئی اعتراض تو نہیں ؟!"یاور نے اتھ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں بھائی۔۔۔۔۔ مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔"وہ بھائی کا ہاتھ پکڑ کر بولی۔

"تو بس پھر ٹھیک ہے۔۔۔اب ہم تمہیں چلتا کرنے والے ہءں۔۔۔۔ یہ انسور خصتی کے لیے سنبھال کے رکھو۔۔۔"یاور نے ہلکے پھلکے انداز میں سسے چھیڑا تو اس نے حیرت سے بھائی کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی۔۔۔۔۔۔مجھے اپ کے ساتھ رہنا ہے۔۔۔"کیاانوکھی فرمائش تھی۔

"بیٹیاں اپنے گھر میں اچھی لگتی ہیں بیا۔۔۔تم جانتی ہونا میں ہر وقت تمہاری حفاظت کے لیے تمہارے ساتھ نہیں ہوں گا۔۔۔اس لیے۔۔۔۔میں جلد از جلد اپنی گڑیا کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔"

"لیکن بھائی۔۔۔۔میری سٹڈی۔۔۔"اس نے ایک نیا بہانہ ڈھونڈا۔

"اس کی فکر نا کرو مصطفیٰ بھائی تم پر کبھی پابندی نہیں لگائیں گے۔۔۔وہ خور ڈاکٹر ہیں۔۔۔"اس نے بات ہی ختم کر دی۔

"اور ایک بات اور۔۔۔۔کل تم کالج نہیں جاؤ گی۔۔۔۔"یاور نے انگلی اٹھا کر تاکید کی۔

"بھائی کل سپیچ کامپیٹیشن ہے۔۔۔۔ایسے کیسے۔۔۔۔"وہ حیران ہوئی۔

"میں جانتا ہوں۔۔'وی ہاتھ اٹھا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بھیا۔۔۔"وہ منمنائی۔

"جو میں نے کہا وہ تم نے سن لیا؟!"وہ سخت لہجے میں بولا۔

"یس سر۔۔۔"وہ منہ بنا کر بولی۔یاور ہنس پڑا۔

"اب جاؤ گھر اور اپنا خیال رکھنا۔۔۔"یاور گھڑی پر ٹائم دیکھتا ہوا بولا۔

"او کے بھائی خدا حافظ۔۔۔"ڈرائیور اسے لینے اچکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمل۔۔۔تم کالج ارہی ہو کیا؟!"حرمین نے اپنے نئے نمبر سے زمل کو میسج کیا۔

"کون۔۔۔؟!"فٹ سے رپلائے آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"حرمین۔۔۔۔"اس نے لب دانتوں میں دباتے ہوئے ٹائپ کیا۔وہ لائونج میں بیٹھی ہوئی تھی۔ہلکی ہلکی روشنی کھڑکی سے چھن کر اندر آرہی تھی جو اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔سورج کی روشنی میں اس کی بھوری آنکھیں چمک رہی تھیں۔بال اس کے بکھرے ہوئے تھے۔

"میں کالج نہیں ارہی۔۔۔اصل میں زوبیہ کو یاور بھائی نے کسی کام سے بلایا تھا سو وہ بھی نہیں جا سکی۔۔میں اکیلی کیا کرتی کل ملتے ہیں ہر صورت میں۔۔"اس کا میسیج پڑھ کر حرمین کچھ سوچتے ہوئے ٹائپ کرنے لگی۔

"وہ اصل میں۔۔۔سر بہرام نے کل کالج جانے سے منع کر دیا ہے..."زمل نے اس کا میسیج پڑھتے ہی کال کر دی۔

"کیوں بھائی کیا مسئلہ ہے اس آدھے انگریز پروفیسر کو۔۔۔میں بتا رہی ہوں کہ سیمینار ہے اور میں نے سپیچ کرنی ہے۔۔زوبیہ بھی آئے گی۔۔۔اگر تم نا آئی تو پھر دیکھنا۔۔"وہ تیز تیز بول رہی تھی اور آخر میں اس نے دھمکی بھی دے ڈالی۔

"لیکن۔۔۔اگر سر نے مجھے کالج میں دیکھ لیا۔۔"وہ ڈر رہی تھی۔

"تم فکر ہی مت کرو۔۔۔ہم ہیں نا۔۔"زمل نے حوصلہ دیا تو وہ سوچ میں پڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔۔۔میں ضرور آئوں گی۔۔۔کل ملتے ہیں۔۔۔۔"حرمین نے کہا۔

"انشاللہ۔۔۔۔۔"زمل نے جوش سے کہا۔

وہ واقعی اس سے مل کر سب جاننا چاہتی تھی۔اب یہ تب ہی ممکن تھا جب وہ تینوں اکٹھی ہوتیں۔

۔۔۔"اگر تم یہاں سے جانا چاہتے ہو تو۔۔۔۔۔۔تمہیں زمل سے شادی سے انکار کرنا ہوگا۔۔۔چاہے جیچھ بھی ہوجائے۔۔۔۔"مقابل کی سخت وارننگ دیتی نظروں ڈے گھبرا کر اس نے فوراً گردن اثبات میں ہلادی تھی۔

"میں۔۔۔۔میں انکار کردوں گا۔۔۔۔زمل کی شادی نہیں ہوگی۔۔۔مجھے جانے دو۔۔۔۔"اس نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ دیے تھے مگر اس شخص کو رتی بھر فرق نہیں ہڑتا تھا۔

"زمل کی شادی ہوگی۔۔۔۔۔لیکن مجھ سے۔۔۔۔"مقابل کی سرد نظریں اس ہر جمی تھیں۔

"تر۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔تم سے۔۔۔۔لیکن تم ہع کون۔۔۔۔؟!"دلاور بے حد حیرانگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے سوال پر اس شخص نے ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر مارا تھا اور اس کے بال اپنی مٹھیوں میں جکڑ لیے تھے۔

"تم میرے باپ نہیں ہو۔۔۔ سمجھے۔۔" اس نے سرد مہری سے کہتے ہوئے ایک جھٹکے سے اس کے بال چھوڑ دیے۔

"مجھے جانے دو۔۔۔۔۔" دلاور کراہتا ہوا بولا۔

"ارسل۔۔۔ادھر آؤ اس کو کھولو اور۔۔۔۔آگے تم جانتے ہو کیا کرنا ہے۔۔۔" اس شخص نے کسی کو آواز دی۔ اندھیرے میں ایک اور آدمی ظاہر ہوا تھا جس کا چہرہ بھی ماسک میں چھپا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری ایک بات یاد رکھنا۔۔۔مجھے دھوکہ دینے والوں سے سخت نفرت ہے۔۔ تمہاری اور تمہارے باپ کی موت کا انتظام ہو چکا ہے۔۔۔" وہ آخری بات کہہ کر وہاں ڈے چلا گیا تھا۔

پھر کچھ لوگ اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اسے مختلف راستوں سے گزار کر اس کے گھر تک چھوڑ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

رات کو وہ شادی سے انکار کر چکا تھا۔وہ کبھی ارتضیٰ حیدر سے نہیں ملا تھا۔اس نے صرف ں ام کی حد تک بچپن میں اس کا ذکر سنا تھا۔اسے دیکھ کر وہ حیران ہی تو رہ گیا تھا۔وی ساری رات سڑکوں ہر گھومتا رہا تھا اور جب واہس ایا تو ایک نئ مصیبت منہ کھولے کھڑی تھی۔

"ڈیڈ کی فیکٹری میں اگ لگ گئ تھی۔"

"اس کے خلاف نیوز پیپر میں خبریں لگی ہوئی تھیں۔۔"

"حرمین کو وہ اغوا نہیں کر سکا۔۔۔"

"ارتضی حیدر خان تمہیں میںھ نہیں چھوڑوں گا۔۔"وہ نفرت سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم فکر مت کرو۔۔۔میں سحری کر کے ہی ائوں گا۔۔"اس نے سرگوشی میں اپنے دوست سے کہا۔

"اور میں کیا کروں گا۔۔؟!"اس کے دوست نے منہ بسورا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔ساتھ والے گھر سے سحری کی بڑی اچھی خوشبو آرہی ہے۔۔۔میری مانو تو چوری کر لائو۔۔۔"اس کے دوست نے مفت مشورہ دیا۔

"کیوں۔۔۔میں اب چوری کر کے کھائوں گا۔۔۔"اس کا دوست دانت پیس کر بولا۔

"کیوں۔۔۔کیوں تم وہی نہیں تھے جو یاور کے لیے ہڑوس سے کھانا چوری کر کے لے کر گئے تھے حسام۔۔۔؟!"ارتضی نے بھی اسی کے انداز میں ہوچھا تو حسام کا منہ حیرت سے کھل گیا۔

"تمہیں کیسے پتہ۔۔۔؟!"اس نے بے ساختہ پوچھا۔

"اس کا مطلب ہے میرا اندازہ ٹھیک تھا۔۔۔حسام کتنے بے شرم ہو تم۔۔۔"ارتضٰی حیدر نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھا تو وہ ڈھٹائی سے مسکرایا۔

www.kitabnagri.com

"کون سا میں نے کھایا تھا۔۔یاور نے ہی کھایا ہو گا۔۔"وہ لاپرواہی سے بولا۔

"یاور کی طرف چلے جائو سحری کرنے۔۔۔"ارتضٰی نے مشورہ دیا تو وہ چپ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اندھیری سڑک پر باتیں کرتے ہوئے چل رہے تھے۔ان دونوں نے اپنا چہرہ ہوڈی میں چھپا رکھا تھا۔ سحری کا وقت ہونے والا تھا۔

"نہیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔یہ ذکر بھی مت چھیڑنا۔۔۔۔"حسام نے ہاتھ اٹھا کر اسے روک دیا تو وہ چپ ہو گیا۔

"اوکے۔۔۔۔اب میں چلتا ہوں۔۔"ارتضیٰ اس کے گلے لگ کر دوسری طرف جڑ گیا۔

حسام کا رخ اپنے گھر کی طرف تھا۔اسے سحری کرنی تھی۔وہ جانتا تھا کہ ڈیڈ اسے گھر میں اس وقت داخل نہیں ہونے دیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل آ اک ایسی "نظم" کہوں

جو "لفظ" کہوں وہ ہو جائے،،

میں "آ" لکھوں تُو آ جائے

میں "بیٹھ" لکھوں تُو آ بیٹھے،،

میرے "شانے" پر سر رکھے تُو

Posted On Kitab Nagri

میں "نیند" کہوں تُو سو جائے،،

میں کاغذ پر تیرے "ہونٹ" لکھوں

تیرے "ہونٹوں" پر مسکان آئے،،،

میں "دل" لکھوں تُو دل تھامے

میں "گم" لکھوں تُو کھو جائے،،

تیرے "ہاتھ" بناوں پنسل سے

پھر "ہاتھ" پہ تیرے ہاتھ رکھوں،

کچھ "الٹا سیدھا" فرض کروں

کچھ "سیدھا الٹا" ہو جائے،،،

میں "آہ" لکھوں تُو ہائے کرے

بے چین لکھوں "بے چین" ہو تُو،،

پھر میں بے چین کا "ب" کاٹوں

تُجھے "چین" زرا سا ہو جائے،،

ابھی "ع" لکھوں تُو سوچے مجھے

پھر "ش" لکھوں تیری نیند اُڑے،،

جب "ق" لکھوں تُجھے کچھ کچھ ہو

میں "عشق" لکھوں تُجھے ہو جائے

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمشہ محبت سے منکر رہی تھی۔اسے لگتا تھا محبت ایک فضول چیز ہے۔وہ ہمیشہ یہی سمجھتی تھی کہ اسے محبت نہیں ہو سکتی۔

"محبت کی جتنی مرضی نفی کرلو۔۔محبت اتنی ہی شدت سے اپنا اپ منوا کر چھوڑتی ہے۔۔۔محبت خود بخود ہو جاتی ہے۔۔"بہت سال پہلے زوبیہ کے کہے گئے الفاظ اسے اب یاد ایے تھے۔

وہ"محافظ"کے جانے کے بعد تب سے ٹیرس ہر کھڑی تھی۔نورین اسے کتنی ہی اوازیں دے چکی تھیں کہ سحری کرلو اکر مگر وہ کان لپیٹے کھڑی تھی۔تنگ اکر نورین نے ملازمہ کے ہاتھ سحری اس کے کمرے میں ہی بجھوادی تھی۔

"سحری کرلو۔۔۔۔"کسی کی اواز پر وہ چونکی۔

وہ اس کے بالکل سامنے کھڑا تھا۔بلیک جینز کے ساتھ گول گلے والی ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی۔بال اس کے کچھ گیلے تھے شاید وہ منہ دھو کر ایا تھا۔اس کی انکھوں میں گہری سرخی تھی شاید وہ کئی راتوں سے سویا نہیں تھا۔

"مادام کہاں کھو گئیں ؟!"اس نے زمل کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ جیسے ہوش میں ائی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟!"وہ ناسمجھی سے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔۔تم نے سحری نہیں کی۔۔"وہ پوچھ رہا تھا۔

"وہ میں۔۔۔۔"

"میں سمجھ گیا تم میرا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔اچھی بات ہے بیوی کو اپنے شوہر کے ساتھ ہی سحری کرنی چاہیے۔۔۔"وہ حد درجہ خوش فہم ہوا تھا۔

"آپ اندر کیسے ائے۔۔۔؟!"وہ اس کی بات کو نظر انداز کر کے غصہ سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کھڑکی سے۔۔۔"وہ ارام سے بولا۔

زمل نے حیرت سے کھڑکی کو دیکھا جس کا لاک ٹوٹا ہوا تھا۔ایک محافظ تھا جو "چاند کو پورا کرنے" ٹیرس سے اس کے کمرے میں داخل ہو جاتا تھا۔ایک وہ تھا جو سحری کرنے اس کی کھڑکی توڑ کر آ گیا تھا۔وہ بغیر کسی تکلف کے اس کے بیڈ پر بیٹھ گیا اور سحری اپنی طرف بڑھالی اور کھانا بھی شروع کر دیا۔زمل اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ایسے مت دیکھو۔۔۔"اس نے زمل کے گھورنے پر ڈرتے ہوئے کہا۔

"یہ میری سحری ہے۔۔۔۔اپ اپنے گھر جا کر سحری کریں۔۔"وہ لڑنے کے موڈ میں اچکی تھی۔

"اس میں میرا بھی حصہ ہے۔۔۔"وہ ایسے بولا جیسے زمل نے اس کے باپ کی جائیداد میں سے اس کا حصہ دینے سے انکار کر دیا ہو۔

"اپ یہاں کیوں ائے ہیں؟!"وہ لال بھبھوکا چہرہ لیے بولی۔وہ ہنس پڑا تھا۔

"سحری کرنے۔۔۔۔"وہ کیا سمجھ رہی تھی اور وہ کیا کہہ رہا تھا۔

"ایک بات کہوں؟!"وہ پراٹھے کا نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔

"آج تم مجھے "تم "نہیں کہہ رہی۔۔۔خیریت تو ہے نا؟کہیں گن دیکھ کر ڈر تو نہیں گئی؟!"سی شرارت سے بولا تو زمل کو اگ لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ایسی کوئی بیماری لاحق نہیں سمجھے تم۔۔۔"وہ انگلی اٹھا کر بولی۔

"اچھا۔۔۔ابھی سحری کر لو۔۔۔اذان ہونے والی ہے۔"وہ صلح جو انداز میں بولا تو زمل مجبورا بیٹھ گئی۔

"تم خود کھاؤ گی یا میں کھلاؤں۔۔۔۔"وہ اس کے چپ چاپ بیٹھنے پر چڑ کر بولا۔

"نہیں کھاؤں گی۔۔۔۔میری مرضی۔۔۔"وہ بد تمیزی سے بولی تو اسے غصہ آگیا۔

اس نے جیب سے پسٹل نکال کر زمل کی کنپٹی پر رکھ دی۔ایک لمحہ۔۔۔۔بس ایک لمحہ لگا تھا اسے حیدر سے ۔۔۔میجر ارتضیٰ حیدر خان بننے میں۔

"دس منٹ ہیں تمہارے پاس جلدی ختم کرو یہ ڈب ورنہ مجھے نماز عید سے پہلے تمہاری نماز جنازہ پڑھنی پڑے گی۔۔۔"وہ اس کی کن پٹی پر پسٹل کا دباؤ بڑھاتے ہوئے بولا۔وہ بالکل رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔زمل کی شکل دیکھنے والی تھی۔

"کھاؤ۔۔"اس کو چپ دیکھ کر وہ بے حد غصہ سے بولا۔اس کا غصہ زمل نے پہلی بار دیکھا تھا وہ فورا چپ چاپ سحری کرنے لگی اسے کھاتا دیکھ کر حیدر نے پستول نیچے کر لی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس۔۔۔"وہ کھا چکی تھی۔اس کی اواز پہلیے کی نسبت ہلکی تھی۔

وہ جانتا تھا زمل اس سے ڈر گئی ہے مگر اسے مجبورا سختی کرنی ہڑی تھی۔وہ جانتا تھس یہ لڑکی بے حد ضدی ہے۔

"شاباش۔۔۔۔چلو وضو کر کے ائو۔نماز پڑھنی ہے۔۔۔"وہ نرمی سے بولا تو زمہ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں۔۔۔"یاور نے اس کے سامنے زور سے چٹکی بجا کر کیا جس کی انکھیں بند ہو رہی تھیں۔اس نے چڑیا جتنی سحری کی تھی اور اب اسے نیند ارہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔"اس نے ھھر سے انکھیں بند کر لیں۔

"اٹھو اور نماز پڑھو۔۔۔"یاور نے اسے غصہ سے گھورا۔

"پڑھتی ہوں سر۔۔۔بس پانچ منٹ سو لینے دیں۔۔۔"وہ منمنائی۔

Posted On Kitab Nagri

"بالکل نہیں۔۔۔ابھی چلو۔۔۔۔جا کر نماز پڑھو۔۔" وہ اسے بکال رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔

حرمین نے انکھوں میں انسو بھر کے اس ظالم انسان کو دیکھا جو پانچ منٹ اسے سونے نہیں دے رہا تھا۔کیا تھا اگر وہ اسے ہانچ منٹ دو لینے دیتا؟ پانچ منٹ ہی تو مانگے تھے اس نے۔کوئی اتنا بھی ظالم ہوتا ہے کیا؟

"سنا نہیں میں نے کیا کہا ہے۔۔۔؟!" یاور نے اسے اپنی طرف رونی صورت بنا کر تکتے ہاۓ اتو مزید غصہ اگیا۔

"اپ اتنا غصہ کیوں کرتے ہیں سر۔۔۔غصہ حرام ہوتا ہے اور روزہ میں غصہ نہیں کرتے۔۔۔" حرمین بڑی بی بنتے ہوۓ اسے سمجھا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں۔۔۔"وہ یاور سے پھر "پروفیسر بہرام "بن چکا تھا۔

"آپ ہر وقت مجھے ڈانٹتے ہیں۔۔۔۔میں جا رہی ہوں یہاں سے۔۔"وہ خفا ہوئی۔

"کدھر جا رہی ہو۔۔۔؟!"وہ اس کے سامنے کھڑا ہو کر سنجیدگی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں یہاں سے۔۔۔اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔۔۔"وہ پیر پٹختی ہوئی بولی۔

"جائو۔۔اور نماز پڑھو۔۔۔خبردار جو کالج جانے کا سوچا۔۔۔"وہ پیچھے سے تاکید کرنا نہیں بھولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تو جائوں گی۔۔اور ضرور جائوں گی۔۔۔" وہ پکا ارادہ کر چکی تھی۔

ارے یہ کیا۔۔۔؟!" عائشہ نے حیرت سے ڈائننگ ٹیبل پر دیکھا جہاں وہ ابھی سحری رکھ کر شاہویز کو جگانے گئی تھیں۔اور اب وہاں سے دو پراٹھے غائب تھے اور سالن والا بائول ادھے سے زیادہ خالی تھا۔جو اوالا جگ ل ھی ادھا خالی تھا۔پاس ہی ایک گلاس پڑا ہوا تھا۔جوس کے کچھ قطرے زمین ہر گرے ہوئے تھے۔صاف ظاہر تھا کہ پینے والے کو تمیز نہیں تھی یو شاید اس نے جلدی میں کھڑے کھڑے ہی جوس پیا تھا۔

"مجھے سمجھ نہیں ارہا یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔کون کھا گیا۔۔۔" وہ حیرت زدہ ہی تو رہ گئی تھیں۔

شاہویز چپ چاپ سحری کرنے لگے۔وہ جانتے تھے کہ چور کون ہو سکتا ہے۔کسی کی اتنی جرات نہیں تھی کہ کمانڈر شاہویز ملک کے گھر سے دو پراٹھے اور ادھا باول سالن چوری کرے اور کھڑے کھڑے جوس پی جائے سوائے میجر حسام ملک کے۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔سحری کرو۔۔۔" انہوں نے ہلکے پھلکے انداز میں کہہ کر بات ختم کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام ملک؟جی ہاں!!میجر حسام ملک اس وقت اپنے فلیٹ میں بیٹھ کر"چوری شدہ"پراٹھوں سے انصاف کر رہے تھے۔"

وہ کھڑکی کے راست اپنے گھر میں کودا تھا۔کچن کی لائٹس روشن تھیں ممی کو اس نے ایک نظر دیکھا تھا جو ڈائننگ ٹیبل پر سحری رکھ رہی تھیں۔اس کا دل چاہا وہ بھاگ کر ماں کے پاس چلا جائے لیکن مجبوری تھی۔

ممی شاید ڈید کو بلانے گئی تھیں تب تک اس نے کھڑے کھڑے دو گلاس جوس پیے اور ایک شاپڑ میں سالن ڈالا اور اخبار میں دو پراٹھے رول کیے اور بھاگ گیا۔اب وہ اپنے فلیٹ میں بیٹھا مزہ دے کھا رہا تھس جب ڈہ ڈ کی کال انے لگی۔حسام کا گلہ خشک ہو گیا۔

"حسام۔۔۔سحری کر لی؟"ڈیڈ چڑے پیار سے پوچھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جج۔۔۔جی ڈیڈ۔۔۔۔ء"حسام نے تھوک نگلا۔

"اور پراٹھا یا سالن تو نہیں چاہیے۔۔۔"وہ سادگی سے ہوچھ رہ ءتھے اور حسام کو اچھو لگ گیا۔اس نے پاس پڑا ہوا پانی کا گلاس فوراًاں ہ سے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ جو تمہاری حرکتیں ہیں نا۔۔۔کسی دن مجھ سے مار کھاؤ گے نالائق سنسان۔۔۔" وہ غصہ سے بولے۔

"میں نے کیا کر دیا ڈیڈ۔" وہ معصومیت سے بولا۔

"ابھی تم گھر سے سحری چوری کر کے کے کر گئے ہو اور اب بھی ہو چھ رہے ہو کہ میں نے کیا کیا ہے۔۔۔" انہوں نے اسے اس کا قصور بتایا۔

"اپنے گھر سے کھانا چوری کرنا چوری نہیں ہوتی۔۔" وہ ذرہ برابر بھی شرمندہ نہیں ہوا تھا۔ ڈھٹائی زندہ باد۔

"حسااا مممم۔۔۔۔۔۔؟!" وی گرجے۔

"یس سر۔۔۔" وہ فوراً سے بولا۔

"تم کب سدھرو گے۔۔۔۔۔" وی بے بسی سے بولے۔

"میں اپ کی اولاد ہوں ڈیڈ۔۔۔اپ کون سا سدھر گئے ہیں۔۔۔" وہ شرارت سے بولا۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ ان کو زچ کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم میرے سامنے اٗو تمہارا وہ حشر کروں گا کہ یاد کرو گے۔۔۔"انہوں نے غصہ ست دھمکی دی۔

"میں ممی کو بتائوں گا۔۔۔۔"اس نے کاں جانام لے کر باہ کو ڈرایا اور یہ وار کار گر ثابت ہوا۔

"کیا بات ہے کس سے بات کر رہے ہیں۔۔۔؟!"عائشہ برتن سمیٹ کر ان کے پاس ائیں۔تو انہوں نے جلدی سے فون بند کر دیا۔

"کچھ نہیں۔۔۔ایسے ہی۔۔۔۔"وہ گڑ بڑا گئے۔

"اچھا۔۔۔۔"وہ مشکوک نظروں سے انہیں دیکھ کر چلی گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ میں ممی کے ہاتھ کی بنی ہوئی سحری کرنا چاہتا تھا کیا پتہ ھر کبھی موقع نہ ملے۔۔۔۔کیا پتہ یہ اخری سحری ہو جو میں نے اپنے ماں کے ہاتھوں سے بنی ہوئی کھائی ہو۔۔۔"حسام کے میسیج نے انہیں لمکر زا کر رکھ دیا تھا۔وہ بے اختیار اس کی سلامتی کی دعائیں مانگنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"لویو مام۔۔۔اج پھر بچ گیا۔۔۔"حسام زور زور سے ہنس رہا تھا۔عائشہ کی بر وقت مداخلت سے اس کی جان بچ گئی تھی۔

اذان ہو چکی تے ی۔زمپ نے اس کی امامت میں پہلی نماز پڑھی تھی۔وہ خوش تھی۔۔بے حد خوش۔یہ الگ بات تھی کہ اسے یہ شخص بہت غصہ دلاتا تھا۔

"اللہ مجھے اس شخص کا ساری عمر کا ساتھ دے دیں۔۔۔میں اسے کبھی کھونا نہیں چاہتی۔۔اس سے بڑھ کر میری حفاظت کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔۔اسمان پر اپ کے پاس ہمارا نکاح درج ہو چکا ہے۔۔ہمارا تا قیامت ساتھ بھی لکھ دیں۔۔۔۔"اس نے دعا مانگی اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیے۔

"اللہ۔۔میں نہیں جانتا کہ میں تا عمر اس کے ساتھ رہوں گا بھی یا نہیں۔۔مگر جب تک زندہ رہوں گا۔۔اس کے ساتھ رہوں گا۔۔اس کے علاوہ کسی اور کا سوچوں گا تو مر جائوں گا۔۔وہ میرے دل کی سلطنت ہر قابض ہے۔۔ہمارا ساتھ ہمیشہ قائم رکھنا۔۔"وہ دعا مانگ رہا تھا۔زمل نے اسے دیکھا۔اس کے چہرے ہر بے حد سکون تھا اور لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔وہ وہیں زمین ہر بیٹھ کر ٹھوڑی کو ہاتھ کی مٹھی پر رکھ کر اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا۔؟!"اس نے زمل کو اپنی ظرف یوں تکتا پایا تو حیران ہوا۔

"تم جو دکھتے ہو نا تم وہ ہو نہیں۔۔۔اور جو تم ہو وہ تم کسی کے سامنے دکھنا نہیں چاہتے۔۔۔ایسا کیوں حیدر ۔۔۔؟!"وہ ٹھوڑی تلے ہاتھ رکھے اس سے پوچھ رہی تھی۔اس نے نماز کے انداز میں دوپٹہ سے پر اوڑھ رکھا تھا۔نیلی انکھیں جھیل سی گہری تھیں۔ارتضیٰ حیدر کو لگا تھا وہ ان انکھوں میں ڈوب جائے گا۔

"تم ٹھیک کہتی ہو۔۔۔۔میں جو ہوں ویسا نہیں ہوں۔۔۔مگت تم جانتی ہو میں کیسا ہوں۔۔۔۔"وہ گھمبیر لیجے میں بولا۔

"میں نہیں جانتی تم کون ہو۔۔۔۔کہاں سے میری زندگی میں ائے۔۔۔۔تم ایک پہیلی ہو جسے میں ساری زندگی حل نہیں کر سکوں گی۔۔۔تن وہ راز ہو جسے میں کبھی نہیں کھول سکتی۔۔۔۔"تم وہ کتاب ہو جسے میں بار بار پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکتی۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جو جائے نماز پر اس کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔

"تم کیا جانتی ہو میرے بارے میں۔۔۔"وہ اس کی بات ہر دلچسپی سے بولا۔

"میں تمہیں تمہارے نام سے زیادہ نہیں جانتی۔۔۔"وہ صاف گوئی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتی ہو مجھے۔۔۔۔تم سے زیادہ مجھے کوئی نہیں جانتا۔۔" وہ ہر اعتماد لہجے میں بولا تو زمل خپ چاپ اسے دیکھے گئی۔

"میں تمہیں جاننا چاہتی ہوں۔۔۔۔" وہ کچھ دیر بعد بولی۔

"تم مجھے کبھی نہیں جان سکتی زمل۔۔۔۔کل بھی نہیں۔۔۔" وہ کھڑا ہو گیا تھا۔زمل بھی اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

"مجھ سے زیادہ تمہیں کوئی نہیں جانتا۔۔۔ابھی تم نے کہا تھا۔۔۔" وہ اسے اس کے سلفاظ یاد دلا رہی تھی۔

"ہاں۔۔۔۔جب جان جائو تو مجھے بتا دینا۔۔۔" وہ محظوظ ہوا تھا اس کی بات پر۔

"اج کالج مت انا۔۔۔۔" وہ جاتے ہوئے پلٹا۔

"کیوں؟!" وی حءران کی تو رہ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جو میں نے کہا ہے اس پر دھیان دو۔۔۔" وہ قطعیت سے بولا۔

"اچھا۔۔۔' خلاف توقع اس نے بحث نہیں کی تھی۔

"سنو۔۔۔۔" ارتضی نے اسے پکارا۔

"یہ۔۔۔۔ تمہارے لیے۔" اس نے ایک بلیک کلر کی واچ جیب سے نکال کر اس کے سامنے کی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی کلائی کی زینت بنادی۔

"اسے کبھی مت اتارنا۔۔۔ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا۔۔ اگر تم نے یہ واچ کہیں اتاری یا اسے گمایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔" آف اللہ اس آدمی کی دھمکیاں۔

"نہیں اتارتی۔۔ جب دیکھو یہ بندہ دھمکیاں ہی دیتا رہتا ہے یا گن نکال لیتا ہے۔۔۔" آخری لائن اس نے دل میں کہی تھی۔

"گڈ گرل۔۔۔" وہ اس کا چہرہ تھپتھپا کر کھڑکی کے راستے باہر نکل گیا۔ زمل حیرت سے اس کو جاتا دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم سب تیار ہونا؟!" ایجنٹ اکاش نے اپنے سامنے بیٹھے ایجنٹ رامش، پریم اور شامو سے پوچھا۔

"ٹھیک بارہ بجے ہمارے بندے کالج میں داخل ہوں گے۔۔۔اڈیوٹیریم میں میرا ایک ادمی بم فٹ کرے گا ۔۔۔شامو تم پریم کے ساتھ رہو گے۔۔اس کے علاوہ جو بھی سٹوڈنٹ زندہ نظر آئے اسے مار دینا بے شک ۔۔۔" وہ سفاکی سے بولا۔

"یم کالج گیٹ سے سندر کیسے داخل ہوں گے۔۔۔؟!" اکاش نے ہوچھا۔

"سیکیورٹی اتنی ہائی نہیں ہے۔ہم کچھ سٹوڈنٹس کے رشتہ دار بن کر ندر داخل ہوں گے اور دوسری بات ہمارے بندے کالج کی عقبی دیوار سے اندر داخل ہوں گے۔۔۔" اکاش نے ساری بات بتائی۔

"ٹھیک ہے پھر۔۔۔کام شروع کرو۔۔۔" ہریم نے کہا روہ سب تیار ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

بہرام کالج جا چکا تھا۔کم از کم حرمین تو یہی جانتی تھی۔در حقیقت اج وہ سب ہی ایک دھماکہ کرنے والے تھے۔

اس نے خاموشی سے اپنی بکس بیگ میں ڈالیں اور دروازے تک گئی لیکن یہ کیا؟دروازہ لاک تھا۔

اس نے فورا کچن کی کھڑکی کھولی۔اور سلیب پر چڑھ کر نیچے کود گئی۔اسے چوٹ نہیھ لگی کیونکہ کھڑکی زیادہ اونچی نہیں تھی۔اس نے رکشہ لیا اور کالج پہنچ گئی۔اج کالج میں غیر کعمولی گہما گہمی تھی۔اپنی کلاس کے باہر اسے زوبیہ اور زمل نظر ائیں۔

"شکر تم اگئی ہو۔۔۔"زمل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور جوش سے بولی۔

"سر بہرام نے منع کیا ہے مجھے کہ اج کالج نہیں انا۔۔"حرمین ڈرتے ڈرتے بولی۔

"یاور بھائی نے بھی مجھے منع کیا ہے کہ اج کالج نہیں انا۔۔"زوبیہ بھی کچھ حیرت سے بولی۔

"تم کیوں چپ ہو؟!"حرمین نے زمل کو چپ دیکھ کر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بھی حیدر نے بتایا ہے کہ آج کالج نہیں آنا۔۔"

اس کی بات پر پہلے تو وہ دونوں اس کا منہ دیکھتی رہیں اور پھر ہنس پڑیں۔

"اللہ جانے کیا مسئلہ ہے ان تینوں کو۔۔"زوبیہ بولی

"دفع کرو۔۔۔آڈیوٹیریم میں چلتے ہیں۔۔"زمل شان بے نیازی سے بولی۔

"یہ اس وقت فون کیوں کر رہے ہیں۔۔؟!"وہ حیرت سے بڑبڑائی اور ان دونوں سے ایکسیوز کر کے ایک طرف ہو گئی۔ارتضیٰ اس وقت فون کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو۔۔"اس نے فون کان سے لگایا۔

"کدھر ہو تم۔۔۔"وہ سخت پریشانی اور غصہ سے بولا۔

"میں کالج۔۔۔"وہ بولنے ہی لگی تھی جب اس کے الفاظ نے اس کا خون خشک کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کس کی اجازت سے کالج گئی ہو۔۔۔ منع کیا تھا نا؟" وہ بولا نہیں دھاڑا تھا۔

"میں تمیاری اجازت کی پابند نہیں ہوں۔۔" وہ قطعیت سے بولی اور فون بند کر کے اڈیوٹیریم میں چلی گئی۔

"ارتضی بھائی کیا کہہ رہے تھے۔۔۔" زوبیہ نے تجسس سے پوچھا۔

"کالج آنے پر ڈانٹ رہے تھے۔۔۔۔" وہ بےزاریت سے بولی۔

"اچھا۔۔۔" اس نے مزید کچھ نہیں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنے وہ نہیں ہوتے جو وقت آنے پر مشورے دیتے ہیں۔ اپنے وہ ہوتے ہیں جو آپ کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ مخلص وہ نہیں ہوتا جو پس پردہ اپنا مفاد چاہے۔ مخلص وہ ہوتا ہے جو آپ کے مفاد کے لیے قربانی دے۔ محافظ وہ نہیں ہوتا کہ جب آپ کو تحفظ چاہیے ہو تو گھر میں ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر تبصرے کرے۔۔ محافظ وہ ہوتا ہے جو آپ کی حفاظت کے لیے تلوار لے کر گھر سے نکل پڑے۔۔ سینہ تان کر۔ جس کے دل میں کوئی خوف نہ ہو سوائے اللہ کے۔۔ جو آپ کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی کی پرواہ نا کرے۔۔۔۔ تلوار تب نہیں اٹھائی جاتی جب

Posted On Kitab Nagri

کوئی اپ کو برا بھلا کہے۔۔۔تب در گزر کر دیں۔۔معاف کر دیں۔۔۔لیکن جب بات ملکی سلامتی، عزت اور وقار ہر اجائے تب اپں کا فرض بنتا ہے کہ اپنے دین اور ملک کی حفاظت کے ہیے ہتھیار اٹھالیں۔۔۔کیا اللہ نے خود نہیں فرمایا۔۔"اور ان سے جنگ کرو حتی کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔۔۔"میں کبھیُ کبھی سوچتی ہوں کہ لوگ غیرت کے نام ہر بندوق اٹھالیتے ہیں لیکن جب وطن کو ان کی اسی غیرت کی ضرورت پڑتی ہے تب وہ اپنے اپنے کمروں میں ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر تنصرے کر رہے ہوتے ہیں، فوج کو برا بھلا کہتے ہیں اور سیاستدانوں کو دیکھا ہے؟ کبھی کوئی سیاستدان کوئی لیڈر اج تک پاکستان کی تاریخ میں ملکی تحفظ کے لیے اپنے گھر سے باہر نکلا ہے؟"

کبھی ذاتوں قبیلوں پر خدا والے نہیں لڑتے
کوئی ایمان کو للکارے تو خنجر اٹھانا ہے

ہال زبردست تالیوں سے گونج اٹھا تھا۔زمل کی تقریر جاری تھی۔تالیوں کے شور کی وجہ سے وہ سانس لینے کو رکی۔اڈیوٹیریم کھچا کھچ سٹوڈنٹس سے بھرا پڑا تھا۔

"اج تک کوئی سیاستدان اپنے گھر سے باہر نہیں نکلا جب بھی بات ملکی سلامتی پر اتی ہے پاک فوج ہراول دستے میں ہوتی ہے۔۔۔قربانی وہی دیتے ہیں جن کو اپ کا احساس ہوتا ہے۔فوجی قربانی دیتے ہیں۔بائیس تئیس سال کی عمر میں کسی کو مرنے کا شوق نہیں ہوتا۔۔کون چاہتا ہے کہ اپنی بیٹی کو روتا ہوا چھوڑ کر چلا جائے؟ ہاں؟ وہ بھی تو کسی

Posted On Kitab Nagri

کے باپ ہوتے ہیں جو لاکھوں بیٹیوں کی حفاظت کے لیے اپنی بیٹیوں کو روتا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔۔جو اپنی موت سے قوم کی زندگی کی ضمانت بن جاتے ہیں۔۔۔"اس کی انکھوں میں انسوار ہے تھے جنہیں اس نے سختی سے رگڑ ڈالا۔

"اپنے ملک سے محبت واجب ہو جاتی ہے۔فرض جب پکارتا ہے فو انسان کو لبیک کہنا پڑتا ہے۔طلباء اس قوم کا نستقبل ہیں۔۔یہ کتابی بات نہیں۔۔یہ حقیقت ہے۔ایک نالائق سٹوڈنٹ اگر خوڈ کو فضول سمجھتا ہے تو یہ غلط ہے۔۔ہر انسان میں کوئی نا کوئی خاص بات ضروع یوتی ہے۔۔۔۔۔زندگی کے ہر فیلڈ میں ہم اپنے وطن کا دفاع کر سکتے ہیں۔۔۔ہمیں بس جزبہ چاہیے اور باہمی قوت۔۔۔اس بات سے اخر فرق ہی کیا پڑتا ہے کہ ہم پٹھان ہیں یا سندھی؟میں پنجابی ہوں اور تم بلوچی؟اخر کیا ملتا ہے یہ سب کہہ کر۔۔۔؟؟!!"وہ پوچھ رہی تھی۔اس کی اواز بلن ہو رہی تھی۔

"کچھ نہیں۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔ہم پاکستانی ہیں۔۔"ہال میں سے ایک ساتھ کئی آوازیں بلند ہوئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔کچھ نہیں ملتا۔۔۔پھر ہم یہ سب کہتے ہی کیوں ہیں؟کیونکہ ہم پر اثر ہے۔۔۔ہمارے باپ دادا پر اثر ہے۔۔۔اس وقت کا جو ہم نے ہندوئوں کے ذات پات میں جکڑے ہوئے معاشرے کے ساتھ گزارا ہے۔۔افسوس ہم یہ اثر اج تک ختم نہیں کر سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپ بھی پاکستانی ہیں۔۔

میں بھی پاکستانی ہوں۔۔۔

اپ بھی کسلمان ہیں۔۔

میں بھی مسلمان ہوں۔۔۔

باقی کیا بچتا ہے سوائے اس کے کہ لاالہ الااللہ"

ہال میں تالیوں کا شور بڑھ چکا تھا۔اس کی اواز جزبات سے بھرپور تھی۔اس کے الفاظ دل سے نکل رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی فوج کا احترام کریں۔۔اج ہم سکون سے اپنے گھروں کیں سورے ہیں تو صرف ان کی وجہ سے جو تارک راتوں میں کندھے ہر بندوق لٹکائے بارڈر ہر کھڑے ہو کر بنا اہنا جان کے ہرواہ کیے اپ کی جانوں کا تحفظ کرتے ہیں۔۔۔ایک اخری بات

وطن کی حفاظت کے لیے فوجی بننا یا وردی پہننا ضروری نہیں ہوتا آپ کے پاس وہ جزبہ ہونا چاہیے کہ اگر ایمان کی راہ میں اپ کو اپنی جان بھی دینی ہڑے تو اپ سوچنے کے لیے ایک سیکینڈ بھی نہ لیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تمہیں معلوم ہے لوگو

خاکی وردیاں پہنے

یہاں کچھ لوگ ہیں جو

اپنی سانسیں بیچ دیتے ہیں

خدا کے دین کی خاطر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کی خاطر

وطن کے پیار کی خاطر

بدن میں گولیاں سہہ کر

پاتے ہیں بشارت یہ

کہ وہ زندہ ہیں، دائم ہیں

کہ وہ جنت کے مالک ہیں

یہ خاکی وردیوں والے

ہمارے دیس کے ہیرے

ہماری قوم کے بیٹے

ہمارا فخر ہوتے ہیں

ہمارا مان ہوتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

یہ اپنے خون کی لالی

یہ اپنے جان کے نذرانے

ہ۔ارے نام کرتے ہیں

یہ دھرتی کے ہر زرے ہر

اپنا قرض رکھتے ہیں

تمہیں معلوم ہے لوگو

یہ خاکی وردیوں والے

بہت انمول ہوتے ہیں

تقریر ختم ہو چکی تھی۔سٹوڈنٹس اور ٹیچرز کھڑے ہو کر اس کے لیے تالیوں بجا رہے تھے۔اس کا چہرہ تمتمارہا۔ لگ رہا تھا اس نے اپنا حق ادا کر دیا ہے۔اس کے الفاظ بہت سے سٹوڈنس کے دلوں تک جا پہنچے تھے۔وہ خوش تھی۔اب وہ زوبیہ اور حرمین سے گلے مل رہی تھی جب اس کا فون پھر سے بج اٹھا۔

"زمل۔۔۔پلیز واپس جائو اپنی فرینڈز کے ساتھ ابھی اسی وقت۔۔۔کسی بھی کلاس روم میں۔۔۔جلدی ۔۔۔جائو۔۔۔یہاں کچھ ٹھیک نہیں ہے پلیز اٹس اریکویسٹ۔۔۔بہت خطرہ ہے تم تینوں کی جان کو۔۔۔"

ارتضی کی پریشان اواز سن کر زمل کا دل بند ہونے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کک۔۔۔ کیسا خطرہ؟!"وہ کپکپاتے لبوں سے بولی۔

"اڈیوٹیٹیم میں بم ہے۔۔۔پلیز چپ۔۔۔کسی کو مت بتانا۔۔"وہ جیسے منت کر رہا تھا۔وہ بے حد پریشان تھا۔ دہشتگرد کالج میں داخل ہو چکے تھے۔وہ درختوں کے پیچھے کھڑا سب دیکھ رہا تھا۔

"لیکن۔۔۔۔یہ سب۔۔"اس کی اواز جیسے بند ہو گئی۔

"مجھ پر بھروسہ رکھو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔جلدی کرو۔۔"اس نے فون بند کر دیا تو زمل نے ان نا کچھ کے تیزی سے ان دونوں کا ہاتھ پکڑا اور دوڑ لگا دی کلاس روم کی طرف۔

"میجر حسام۔۔۔کتنا ٹائم رہتا ہے۔۔۔؟!"میجر یاور نے بے چینی سے پوچھا۔

"پانچ منٹ اور ستاون سیکنڈ۔۔۔"میجر حسام پریشانی سے بولا۔

"میجر حسام بم لگایا کدھر ہے؟!"ارتضی سخت پریشان تھا لیکن اس کا حوصلہ قابل دید تھا۔رینجرز ان کے ساتھ ہی عام لباس میں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"سٹیج پر۔۔۔۔"وہ سن رہ گیا تھا۔اس نے فوراز مل کو وہاں سے جانے کا کہااور خود سٹیج ہر چڑھ گیااور کچھ ڈھونڈنا شروع کیا۔ڈائس کے پاس اسے بم نظرا ہی گیا۔اس نے اس کو پکڑااور دوڑ لگادی۔چار منٹ رہ گئے تھے۔وہ اس بم کع کالج کی ایک خالی بلڈنگ میں لے ایا تھایوراور حسام بھی اس کے ہیچھے پیچھے تھے۔وقت بہت کم تھا۔

"ا س م ڈفیوز کرو جلدی۔۔۔"حسام چیخا۔

"دو منٹ رہ گئے ہیں۔۔۔جلدی کرو ار تضی۔۔۔"

"مجھے سمجھ نہیں ارہی اس میں کوئی ریڈوائر نہیں ہے"وہ پریشانی سے بولا۔

"کیا؟!!"حسام کو سکتہ ہو گیا تھا۔یہ کیا کہہ رہا تھاوہ!!

Posted On Kitab Nagri

"میجر حسام۔۔۔کتنا ٹائم رہتا ہے۔۔۔؟!"میجر یاور نے بے چینی سے پوچھا۔

"پانچ منٹ اور ستاون سیکینڈ۔۔۔"میجر حسام پریشانی سے بولا۔

"میجر حسام بم لگایا کدھر ہے؟!"ارتضی سخت پریشان تھا لیکن اس کا حوصلہ قابل دید تھا۔رینجرز ان کے ساتھ ہی عام لباس میں تھے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"سٹیج پر۔۔۔۔۔"وہ سن رہ گیا تھا۔اس نے فوراز مل کو وہاں سے جانے کا کہااور خود سٹیج ہر چڑھ گیااور کچھ ڈھونڈنا شروع کیا۔ڈائس کے پاس اسے بم نظرا ہی گیا۔اس نے اس کو پکڑااور دوڑ لگادی۔چار منٹ رہ گئے تھے۔وہ اس بم کو کالج کی ایک خالی بلڈنگ میں لے ایا تھایوراور حسام بھی اس کے ہیچھے پیچھے تھے۔وقت بہت کم تھا۔

"ام ڈفیوز کرو جلدی۔۔۔۔"حسام چیخا۔

"دومنٹ رہ گئے ہیں۔۔۔۔جلدی کرو ارتضی۔۔۔"

"مجھے سمجھ نہیں ارہی اس میں کوئی ریڈ وائر نہیں ہے"وہ پریشانی سے بولا۔

"کیا؟!!"حسام کو سکتہ ہو گیا تھا۔یہ کیا کہہ رہا تھا وہ!!

".Major Irtza if there are no red wires cut the second wire"

حسام تیزی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں۔۔۔ریڈ وائر ہی نہیں ہے تو لاسٹ والی کون سی کاٹوں؟!"

If the last wire is white cut the last wire , hurry up Major "
".Irtza

میجر یاور نے تیزی سے کہا۔

"یہاں وائٹ وائر نہیں ہے۔۔۔"اس کی بات پر حسام نے چہرہ ہاتھوں میں گرالیا اور ایک لمبی سانس لے کر چہرہ ہر ہاتھ پھیر کر خود کو پر سکوں کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میجر حسام نے ایک جھٹکے سے میجر ارتضی کے ہاتھ سے بم چھین لیا اور بڑے غور سے بم کو دیکھنے لگا۔میجر ارتضی اور میجر یاور نے اسے بے یقینی سے دیکھا جو اب بم ڈفیوز کرنے لگا تھا۔

ان تینوں نے کلمہ پڑھ لیا۔میجر یاور اور میجر ارتضی نے آنکھیں بند کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

"لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ "میجر حسام نے کلمہ پڑھتے ہوئے اخری والی لیلیو وائر کاٹ دی تھی۔بم کی ٹک ٹک بند ہو چکی تھی۔اس نے سات سیکینڈ میں بم ڈفیوز کر دیا تھا۔میجر حسام نے فاتحانہ نظروں سے ان دونوں کو دیکھا۔

"اللہ اکبر۔۔۔"ان تینوں نے نعرہ لگایا۔

"اب جلدی چلو۔۔"میجر یاور نے کہا۔

"ایک منٹ۔۔۔"میجر ارتضیٰ رک گیا۔اس نے اپنی شرٹ اتار دی۔نیچے اس نے یونیفارم پہنا ہوا تھا۔اس کی تقلید میں ان دونوں نے بھی شرٹس اتار دیں۔

وہ تینوں تیار تھے۔اج وہ رکھوالے تھے۔وردی والے،اپنی جان پر کھیل کر ان تینوں نے ہزاروں سٹوڈنٹس کی زندگیاں بچالی تھیں۔

تو کون کہتا ہے کہ دوجی ملک کا 80 فیصد بجٹ کھا جاتے ہیں؟جو کہتا ہے اس دنیا کا سب سے بڑا جھوٹا ہے۔کیا ہوتی ہے کسی کے پاس اتنی ہمت کہ دوسروں کے لیے موت کو گلے لگانے سے نہ ہچکچائے؟

Posted On Kitab Nagri

یہ رگوں میں بہتا جو خون ہے

یہ تو اپنے عشق کا جنون ہے

کہ میری حسرتوں میں بلندیاں

مجھے ہستیوں میں نہ ڈھونڈو

وہ جو جا رہے ہیں محاذ پر

میں ان میں ہوں اغاز پر

"زمل یہ کیا تم ہمیں ادھر کیوں لے ائی ہو؟!"زوبیہ نے اس کو بے چینی سے دائیں بائیں ٹہلتے دیکھ کر پوچھا۔

"زوبیہ۔۔۔۔آڈیوٹیریم میں بم ہے۔۔۔مجھے۔۔۔ابھی حیدر نے کال کے بتایا اور وہاں سے جانے کا کہا۔۔۔"وہ پریشانی سے بولی۔اس کی بات پر ان دونوں نے اسے خوفزدہ نظروں سے دیکھا۔

"کیا؟بم؟۔۔۔تم مزاق کر رہی ہو؟!"حرمین نے حیرت سے پوچھا۔

"یہ کوئی مزاق کی بات ہے۔۔۔تم۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بول رہی تھی جب باہر سے گولیاں چلنے کی اوازائی۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ۔۔۔۔رحم کر۔۔۔۔"زوبیہ نے بے ساختہ ہاتھ دعا کے لیے اٹھا لیے۔

"اب کیا ہو گا؟!"حرمین نے توڑ کر رونا شروع کر دیا۔

"اگر تم روئی نا تو میں تمہیں خود دہشتگردوں کے حوالے کر دوں گی۔۔۔جب دیکھو رونی صورت بنائی ہوتی ہے ۔۔"زمل چڑ کر بولی رو حرمین اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔

"تم؟تم میرے ساتھ ایسا کرو گی؟تم واقعی کیپٹن ذلیل ہو۔۔"حرمین اپنا رونا بھول کر اس پر چڑھ دوڑی۔

"اومائی گاڈ۔۔۔مجھے یہ خیال پہلے کیوں نہیں ایا۔۔"زمل یکدم کسی خیال کے تحت چونکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھو ہم تھری ایجنٹس گروپ ہیں۔۔ہم ایسے ڈر کر نہیں بیٹھ سکتے۔۔۔ہمیں باہر نکلنا ہو گا۔۔ہمیں لڑنا ہو گا۔۔۔"زمل کی ہر جوش تقریر جاری تھی جب اس کا فون بج اٹھا۔حیدر اسے کال کر رہا تھا۔

"اگر تم نے ایک قدم بھی اس کلاس روم سے باہر نکالا تو میں تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گا۔۔اور یہ جو زبان قینچی کی طرح چل رہی ہے اسے سنبھال کر رکھو مجھے ایک منٹ نہیں لگے گا اسے کاٹ کر تمہارے ہاتھ میں پکڑا دوں گا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔"اس کی سخت غصہ سے بھری اواز زمل کے کان میں ہڑی تو ایک دم اس نے ڈر کر ادھر ادھر دیکھا۔کیا وہ ان کی باتیں سن رہا تھا؟

"اب چپ کر کے یہاں بیٹھو۔تم تینوں میں سے ہی اگر کوئی مجھے باہر نظر ایا تو ایک ایک گولی کافی ہو گی تم تینوں کے لیے۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے وارننگ دے کر فون بند کر گیا۔ان تینوں نے فق چہرہ کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر ڈیسک کے نیچے چھپ گئیں۔

"کاش میں کالج نہ اتی کتنا منع کیا تھا سر بہرام نے۔۔۔"حرمین سوں سوں کر رہی تھی۔

"کاش میں بھی کالج نہ اتی کتنا منع کیا تھا یاور بھائی نے۔۔۔"زوبیہ تاسف سے بولی۔

"کیا یہ تینوں پہلے سے جانتے تھے سب کچھ؟جب ہی ہمیں منع کر رہے تھے؟!"زمل کی بات پر وہ دونوں ٹھٹھک گئیں۔

"پتہ نہیں۔۔۔"

"ایک بات بتاؤ زمل۔۔۔۔تم ارتضی بھائی کو کیسے جانتی ہو؟!"حرمین نے اچانک پوچھ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے سوال پر زمل نے اسے دیکھا اور پھر ہنس پڑی۔وہ تینوں باہر ہونے والی فائرنگ کو فراموش کیے اب اپنی کہانی سنانے بیٹھ گئی تھیں۔۔

"وہ ارتضیٰ نہیں حیدر رہے۔بڑے پاپا مطلب اس کے فادر نے اس کا نام ارتضی رکھا تھا۔ارتضی مطلب چن لیا گیا ،پسند کر لیا گیا۔اس کے فادر چاہتے تھے کہ ان کا بیٹا سیلیکٹڈ ہو،اللہ کے منتخب بندوں میں شامل ہو اور اس ملک کی خدمت کرے۔میرے بابا کو اعتراض تھا۔وہ چاہتے تھے اس کا نام حیدر رکھا جائے۔بابا کو یہ نام بہت پسند تھا۔کہتے تھے کہ اس کا مطلب ہوتا ہے "خونخوار شیر،درار،چیر پھاڑ کر رکھ دینے والا"وہ کہتے تھے کہ ارتضیٰ ایسا ہی ہے ۔۔۔وہ بچپن سے ہی بہت بہادر تھا۔اس کا نام ارتضی حیدر خان رکھ دیا گیا۔بابا اسے حیدر اور بڑے پاپا اسے ارتضی کہا کرتے تھے۔وہ اکثر چڑ جایا کرتا تھا۔۔۔کہتا تھا میں واحد انسان ہوں جس کے دو نام ہیں۔۔میں بھی اسے ہمیشہ حیدر کہا کرتی تھی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں یہ سب باتیں کس نے بتائیں تم تو بہت چھوٹی تھی؟"زوبیہ نے پوچھا۔

"امی نے۔۔۔ان کے جانے کے بعد امی ان کا بہت ذکر کرتی تھیں۔۔۔۔"وہ آہستگی سے بولی۔

"لیکن وہ اتنے سال کہاں رہے؟!"حرمین نے تجسس سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ لوگ پاکستان سے چلے گئے تھے، حیدر بہت سالوں سے ہی پاکستان میں تھا کچھ وجوہات کی بنا پر اس نے ہم سے رابطہ نہیں رکھا، اس نے ارمی جوائن کر لی تھی، مصطفی بھائی سے میری اچانک ہی ملاقات ہوئی اور یہ اتفاق تھا کہ اس دن مجھے وہ بھی مل گیا تب مجھے یقین نہیں تھا لیکن بعد میں میں نصطفی بھائی کے ہاس گئی تو انہوں نے سب کچھ بتایا۔۔رہی بات بچپن کے نکاح کی تو میں نہیں جانتی کہ ایسی کیا وجہ تھی کون لوگ تھے ہمارے دشمن جن سے محفوظ رکھنے کے لیے بابا نے حیدر سے میرا نکاح کروادیا۔۔۔" وہ بولتے بولتے چپ ہو گئی۔

"اور یہ دلاور والا کیا سین ہے ؟!" حرمین نے پوچھا۔وہ دونوں ہی بڑے غور سے سن رہی تھیں۔

"دلاور میرے تایا کا بیٹا ہے۔۔۔لوفر بے غیرت انسان۔۔۔یہ لوگ میری ہر اپرٹی پر قبضہ کرنے کے لیے میری شادی دلاور سے کروانا چاہتے ہیں۔۔۔یہ اتفاق سمجھو یا قسمت کا چکر بروقت مجھے شاہویز انکل کا خیال ایا اور میں نے ان سے ہیلپ لی۔۔۔وہ حیدر اور سومیہ انٹی کو سب کچھ بتا چکے تھے۔۔زوبیہ اس دن ہاسپٹل میں میں سومیہ انٹی کو پیچان گئی تھی لیکن شاید انہوں نے مجھے نہیں پہچانا۔۔میں تب کسی وجہ سے چپ تھی۔۔۔بعد کی کہانی تمہارے سامنے ہے۔۔۔" وہ کندھے آچکا کر بولی۔

"واٹ اڈرامیٹک سٹوری۔۔۔۔" حرمین نے سر دھنا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور زوبیہ۔۔۔۔یہ تم مصطفٰی بھائی کے لیے کیوں رو رہی تھی ؟وہ تمہارے بھائی ہیں کیا؟" حرمیں بھولپن سے بولی تو زوبیہ نے اسے سخت نظروں سے گھورا۔زمل بے اچتھار ہنس پڑی۔

"بکواس نا کرو تم۔۔۔۔شادی ہو رہی ہے میری ان سے۔۔۔" وہ اترا کر بولی۔

"کیا۔۔۔۔؟!!" وہ دونوں چیخ پڑیں۔

"حرمین مصطفٰی کو میں اب سے نہیں تین سال سے جانتی ہوں۔کالج میں اتفاقاً دو تین بار ملاقات ہوئی تھی بعد میں ایک غلطفہمی کی وجہ سے سب ختم ہو گیا تھا لیکن مصطفٰی نے مجھ سے معافی مانگ لی ہے اور میں نے انہیں معاف کر دیا ہے کل یاور بھائی نے مجھے اسی لیے بلایا تھا۔۔۔۔وہ سب جانتے تھے۔۔۔اور انہوں نے میری رضامندی پوچھی۔۔۔سومیہ انٹی ہمارے گھر آنا چاہتی ہیں رشتہ لے کر میں نے ہاں کر دی ہے۔۔" اس نے مختصر لفظوں میں سب بتا دیا۔

"ایسے بھائی بھی ہوتے ہیں۔۔" حرمین کے چہرے پر سایہ سا لہرایا تھا مگر اس نے خود کو سنبھال لیا۔

"اوہو۔۔۔مطلب ہم تیاری کر لیں شادی کی۔۔" وہ ہنس کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اپنی سناؤ۔۔۔کیا چل رہا ہے اور کدھر تھیں۔۔۔"زوبیہ نے اسے اڑے ہاتھوں لیا۔

"میں اصل میں۔۔۔"اس نے کہنا شروع ہی کیا تھا جب اچانک کچھ قدموں کی اوازیں انے لگیں۔اوازیں اہستہ اہستہ قریب آتی جا رہی تھیں۔بھاری قدموں کی اوازیں دل دہلا رہی تھیں۔

"زمل۔۔۔دہشتگرد آگئے ہیں۔۔۔مجھے تو گولی مار دیں گے۔۔۔مجھے کہیں چھپا لو۔۔"حرمین رونا شروع ہو چکی تھی۔

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اللہ پلیز آج بچا لیں۔۔ابھی نہیں مرنا مجھے۔۔۔"زوبیہ نے سر ہر دوپٹہ اوڑھ کر دعائیں مانگنی شروع کر دی تھیں۔

"ٹھاہ کی ایک آواز آئی تھی اور کلاس روم کا گلاس ڈور چکنا چور ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بھی سٹوڈنٹ نظر آئے تو اسے ختم کر دو۔۔"کسی کی کرخت اواز سنائی دی تھی۔زمل نے ہلکی سی گردن اٹھا کر دیکھا وہ تین لوگ تھے عجیب سی شکل اور حلیے والے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اس کمرے میں دیکھتا ہوں۔۔تم دونوں اس کمرے میں دیکھو۔۔۔"وہ ان دونوں کو آرڈر دے کر دوسرے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

وہ تینوں ہی ڈیسک کے نیچے چھپ کر بیٹھی ہوئی تھیں۔خوف سے تینوں کے سانس بند تھے۔

"ادھر تو کوئی نہیں ہے۔۔۔"ان میں سے ایک آدمی کمرے ہر سرسری نظر ڈال کر بولا۔

"چلو چلتے ہیں۔۔۔"دوسرا ادمی بولا۔

وہ دروازے کے قریب کھڑا ہو کر ایک بار مڑا اور وہ بد قسمتی کا لمحہ تھا جب حرمین کے فون ہر کال انا شروع ہو گئی۔ مارے خوف کے اس کا خون خشک ہو گیا۔اس نے کال کا بٹن بند کرنے کی بجائے یس کا بٹن دبا دیا۔

وہ دونوں ان کے سر ہر پہنچ چکے تھے۔موت یقینی تھی۔ان تینوں کا سانس حلق میں اٹک گیا تھا۔حرمین نے ایک زوردار چیخ ماری تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارتضیٰ نے اسے جو واچ دی تھی اس میں ٹریسر لگا ہوا تھا اور ایک مائیکرو ویکنزہ بھی۔اس چھوٹی سی چپ کے ذریعے وہ نا صرف اس کی لوکیشن ٹریس کر سکتا تھا بلکہ اس کی حرکات و سکنات کو اپنے موبائل میں دیکھ سکتا تھا۔وہ تب سے ان کی باتیں بلیوٹوتھ کے زریعے سن رہا تھا اور ساتھ ہی شوٹنگ جاری تھی۔وہ بدحواسی میں بم لے کر بھاگا تھا اور سٹیج پر موجود ایک ٹیچر نے اسے دیکھ لیا تھا اور اعلان کر دیا کہ کالج میں بم ہے۔سٹوڈنٹس میں بھگدڑ مچ چکی تھی۔اب تک بہت سے سٹودنٹ زخمی ہو چکے تھے۔

ارتضیٰ کا سانس بند ہو گیا تھا جب اس نے دہشتگردوں کو ان کے ہاس دیکھا تھا۔

یاور نے فوراً حرمین کو فون کیا اور یہی وہ لمحہ تھا جب موت ان کے سر پر پہنچ چکی تھی۔پھر اس نے حرمین کی دل رہلا دینے والی چیخ سنی تھی۔

"میجر یاور اینڈ میجر حسام ہری اپ۔۔۔سامنے والے بلاک میں وہ تینوں ہیں۔۔"ارتضی چیخا۔

"تم دونوں جائو میں یہیں ہریوں۔۔"حسام بلیوتوتھ کے ذریعے بولا۔وہ درختوں میں چھپا ہوا تھا اس نے تین دہشتگرد مار دیے تھے۔چونکہ اس کے چہرے ہر ماسک تھا اس لئے کوئی اسے پیچاں نہیں سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاواہ یہ حسینائیں ادھر چھپی بیٹھی تھیں۔۔۔کیا بات ہے۔۔"ان میں سے ایک شخص خباثت سے زمل کے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا۔

"کیا خیال ہے ان کو لے چلیں۔۔"دوسرے والا بے شرمی سے بولا۔

"ہاں۔۔۔ایسے حسن کو خراج پیش کرنا چاہیے۔۔"پہلے والے نے خباثت سے کہا اور زمل کے چہرے کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

اور بس زمل کا صبر جواب دے گیا تھا۔اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور اس شخص کے منہ ہر پانچوں انگلیوں کے نشان چھوڑ گیا۔تھپڑ اتنا زبردست اور کرارا تھا کہ خالی کلاس روم میں اس کی گونج سنائی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں میں خراج تحسین دیتی ہوں گھٹیا انسان تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی۔۔"زمل کی سرد اواز ہر وہ ادمی گال پر ہاتھ رکھ کر طیش سے اس کی طرف بڑھا اور اس کا چہرہ دبوچ لیا۔زمل نے نفرت سے اس کے منہ پر تھوک دیا۔

"اے سالی۔۔۔"اس نے گن زمل کی کنپٹی پر رکھ دی اور ٹریگر پر دباؤ ڈالا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ٹھاہ کی اواز گونجی تھی اور ہسٹل اس کے ہاتھ سے نیچے جا گرا تھا۔اس نے خوف سے مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں اس کا ساتھی مردہ حالت میں پڑا تھا اور اس کے اپنے ہاتھ ہر گولی لگی تھی۔

اس نے حیرت اور خوف سے اس کو دیکھا۔خاکی وردی پہنے، چہرے پر ماسک لگائے وہ ایک آرمی افیسر تھا ۔۔۔نہیں شاید اس کی موت تھا۔

"بے غیرت انسان تیری ہمت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کو ہاتھ لگانے کی جان سر مار دوں گا میں تجھے۔۔"ارتضی جنونی انداز میں اس کی طرف بڑھا تھا اور پوری شدت سے اس کے ب.ہ ہر مکا مارا تھا۔اس ادمی کا ہونٹ ھھٹ چکا تھا اور جبڑہ ہل گیا تھا۔

ارتقی اسے زمین پر لٹا کر اس کے اوپر چڑھ کر اسے مارنا شروع کر چکا تھا۔اس کا ہاتھ ایک سیکینڈ کے لیے ں ھی نہیں رکا تھا۔وہ بس ہاتھ اٹھا کر اس کے چہرہ کوں گاڑتا جا رہا تھا۔

"منع کیا تھا نا تم لوگوں کو کہ آج کالج مت انا۔۔"یاور نے سختی سے ان تینوں کو دیکھتے ہوئے ہو چھا۔

"سوری بھائی۔۔۔"زوبیہ مری مری آواز میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

حرمین شاک سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔زمل کی انکھوں سے بے آواز انسو بہہ رہے تھے۔کیا تھا یہ شخص ہر ہل اس کی حفاظت کے لیے پہنچ جاتا تھا۔

"ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔مجھے جانتا نہیں ہے۔۔۔۔میجر ارتضیٰ حیدر خان کی بیوی ہے وہ جسے ہاتھ لگانے کی تونے غلطی کی ہے۔۔۔۔اسے ہاتھ لگانے کا حق صرف میرا ہے۔۔۔۔اس کی طرف جو بھی ہاتھ گندی نیت سے بڑھے گا میں اسے کاٹ کر پھینک دوں گا۔۔۔۔میری بیوی کی طرف کوئی گندی نظروں سے دیکھے گا میں اس کی آنکھیں نکال دوں گا۔۔۔جب تک میں زندہ ہوں اپنی بیوی ہر کسی کا سایہ بھی نہیں پڑنے دوں گا۔۔۔تجھے میں ایسی موت دوں گا کہ تیری نسلیں کانپ اٹھیں گی۔۔۔۔۔"وہ جنونی انداز میں اسے مار رہا تھا۔ اس کی انکھیں بے تحاشہ سرخ ہو رہی تھیں۔کنپٹی کی رگیں واضح ابھری ہوئی تھیں۔

"بس کرو ارتضی یہ مر جائے گا۔۔"یاور نے اس کا ہاتھ روکا جو خون سے سرخ ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسے میں اتنی اسانی سے نہیں مرنے دوں گا یاور اسے ٹارچر سیل میں پہنچا دو۔۔۔"وہ چہرہ پر ہاتھ پھیر کر بولا اس کی خاکی وردی سرخ ہو گئی تھی۔

ان کے پیچھے رینجرز کے کچھ ادمی اندر ایے تھے اور اس شخص کو پکڑ کر لے گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے ساتھ چلو تم۔۔۔" میجر ارتضیٰ حیدر نے ایک جھٹکے سے زمل کا ہاتھ پکڑا اور اسے کھینچتا ہوا وہاں سے لے گیا۔

میجر یاور نے چہرہ سے ماسک اتار دیا۔

"ارے۔۔۔۔" زوبیہ اور حرمین کا منہ کھل گیا تھا۔

"سر۔۔۔ا۔۔۔ا۔۔۔آاااپ۔۔۔۔!!" وہ دونوں پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے سامنے ارمی یونیفارم میں کھڑے اس شخص کو دیکھ رہی تھیں جسے وہ ہر وفیسر بہرام کے نام سے جانتی تھیں۔ لیکن یہ کیا۔۔اس کے یونیفارم ہر اس کا نام میجر یاور لکھا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپ دہشتگرد ہیں نا؟ اپ نے میرے بھائی کو مار کر ان کا یونیفارم پہن لیا ہے۔۔۔" زوبیہ کی انکھوں میں انسوا گئے۔ حرمین حیرت زدہ کھڑی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"گڑیا میں ہی یاور ہوں میں ہی بہرام ہوں تم لوگوں کا ہر وفیسر۔۔۔" اس نے کہتے ہوئے چہرہ سے وہ کھال کی طرح چپکا ہوا ایک اور ماسک اتار دیا اور انکھوں سے لینز نکال کر ان کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ لگا تھا ان دونوں کو ایک اور جھٹکا۔

"یاور بھائی اپ۔۔۔"

"سر بہرام۔۔۔"

"میں ہی یاور ہوں۔۔۔۔اب یقین اگیا۔۔"وہ بغور حرمین کے چہرے کے تاثرات دیکھتا ہوا بولا۔

"اپ نے میرے شوہر کو مار دیا ہے نا۔۔۔اپ دہشتگرد ہیں۔۔"حرمین روتے ہوئے بول رہی تھی۔

یہ ایک اور جھٹکا تھا جو ان دونوں بہن بھائیوں کو ملا تھا۔

"وہاٹ دا ہیل۔۔۔۔میری یونیفارم پر شک کر رہی ہو۔میں دہشتگرد نہیں فوجی ہوں اور ایک خفیہ مشن کے لیے مجھے اپنا حلیہ بدلنا پڑا۔۔۔میں ہی بہرام ہوں۔"وہ تو جیسے غصہ میں اگیا تھا۔

"اپ نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔۔"وہ حد درجہ بے یقینی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا تمہارے ابو کو میں پہلے ہی بتا چکا تھا کچھ وجوہات کی وجہ سے تمہیں نہیں بتایا تھا ۔۔۔"

"اپ نے دھوکہ سے مجھ سے نکاح کیا ہے۔۔۔۔"وہ چیخ پڑی۔

"نکاح نامہ ہر دستخط کرنے سے پہلے اپنی اں کھیں کھول کر میرا نام ہڑھ لیتی یا پھر "قبول ہے" بولنے سے پہلے کان کھعل کر سن لیتی کہ اخر تمہارا نکاح ہو کس سے رہا ہے۔۔۔۔۔"وہ سخت لہجے میں بولا۔

اس کی بات ہر حرمین چپ ہو گئی۔وہ ٹھیک کہہ رہا تھا۔نکاح کے وقت اسے ہوش ہی کہاں تھا۔وہ تھی ہی اتنی ہریشان کہ کچھ سن اور دیکھ ہی نہیں سکی۔

"کون سا نکاح۔۔۔کیا بات کر رہے ہیں آپ دونوں۔۔"زوبیہ الجھ کر بولی۔

"تمیارے بھائی نے مجھے دھوکہ دیا ہے سر بہرام بن کر نکاح کر لیا اور اب خود کو میجر یاور کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔" وہ چھکوں پھکوں رونے لگی۔

"میں نے تنہیں کوئی دھوکہ نہیں دیا میں تمہارا شوہر ہوں۔۔۔۔۔بات ختم۔۔۔"وہ قطعیت سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی آپ نے شادی کرلی وہ بھی اس رونی ص

ورت سے۔۔۔مجھے ں ملایا بھی نہیں۔"زوبیہ خفا ہوئی۔حرمین نے اسے شعلہ بار نظروں سے گھورا۔

"حرمین کے ابو کی ڈیتھ کے وقت انہوں نے مجھ سے ریکویسٹ کی تھی جلدی میں نکاح کرناپڑا پھر ہیں کچھ بزی تھا بہت سے مسئلے تھے جنھوں سلجھانا تھا اسی لیے کسی کو نہیں بتایا بائی داوے تم ٹھیک کہہ رہی ہو یہ رونی صورت ہی ہے جسے رونے،سونے اور کھانے کے سوا کوئی کام نہیں۔"بات کے اخر میں یاور نے جلتی پر تیل کا کام کیا تھا۔

"حرمین بھابھی یوار سو لکی آپ کو میرا شہزادوں جیسا بھائی ملا ہے۔۔۔۔۔"زوبیہ یکدم اتنے پیار سے گلے لگ کر بولی کہ حرمیں سٹپٹا گئی۔اس نے فوراز وبیہ کا ہاتھ جھٹکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنبھال کرر کھو اپنا غنڈوں جیسا بھائی۔۔۔"وہ اسے کھاجانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہوش میں تو ہو تم میرے بھائی کے بارے میں ایک لفظ بھی کیا تو۔۔۔"زوبیہ کی بہنوں والی محبت جاگی تھی۔

"تو کیا۔۔؟!"حرمیں فورالڑنے کے موڈ میں اگئی۔

Posted On Kitab Nagri

یاور نے دوبارہ وہی ماسک چہرے پر لگایا اور ان دونوں کو سخت ست گھورا۔

"تن دونوں اس کمرے سے باہر مت ں کلنا میں اتا ہوں۔۔۔" وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا جب زوبیہ خوشی سے پاگل ہو تہی تھی۔اس کی بہت خواہش تھی کہ حرمین اس کی بھابھی بنے لیکن اس نے کبھی ذکر نہیں کیا تھا وہ ڈرتی تھی کہ کہیں حرمین برا نا مان جائے۔

وہ درختوں کے پیچھے چھپا ہوا فائرنگ کر رہا تھا۔اب تک وہ دشمن کے تین بندے مار چکا تھا۔ تین ابھی باقی تھے۔ اس نے نشانہ لے کر ایک اور دہشتگرد کو جہنم واصل کر دیا تھا۔وہ پانچویں کا نشانہ لینے ہی لگا تھا جب کوئی اندھا دھند اس سے ٹکرا گیا۔

"وہاٹ دا ہیل۔۔۔" وہ شدءدنا گواری سے بولتا ہوا اچانک چپ ہو گیا۔

"دیکھیں دہشتگر دانکل پلیز مجھے مت مارنا پلیز۔۔۔۔۔مجھے مار کر اپ کو کچھ نہیں ملے گا۔۔میں اتنی جلدی نہیں مرنا چاہتی۔۔۔ابھی میری کسی فوجی سے شادی بھی نہیں ہوئی ابھی تو اس میجر کو دیکھا ہی تھا۔۔پلیز دہشتگر دانکل

Posted On Kitab Nagri

مجھے مت ماریں۔۔۔۔"وہ لڑکی زمین پر بیٹھی کبوتر کی طرح انکھیں بند کر کے ہاتھ جوڑ کر بولی جا رہی تھی۔حسام کے لبوں پر اس کی باتوں سے جو مسکراہٹ ائی تھی وہ لفظ"دہشتگرد انکل"نے سلب کر لی تھی۔

۔"وہاٹ ڈو یو مین بائے انکل۔۔۔۔۔کدھر سے لگتا ہوں میں انکل اپ کو محترمہ۔۔"میجر حسام کو کسی خوبصورت لڑکی نے انکل بول دیا تھا یہ جرم نا قابل معافی تھا۔

"دیکھیں دہشتگرد انکل۔۔۔"وہ انکھیں بند کر کے دوبارا بولنے لگی تھی جب حسام نے اپنی گن اس کے ماتھے پر رکھ دی اور چہرہ سے ماسک اتار دیا۔

"خبردار جواب مجھے انکل بولا مس خنسا۔۔۔"حسام شدید غصہ سے بولا تو اس لڑکی نے اپنا نام سن کر حیرت سے انکھیں کھول دیں۔کاش اس نے انکھیں کھولی ہی نا ہوتیں۔وہ سامنے اس میجر کو نہیں بلکہ ہینڈسم میجر کو دیکھ کر ہی بے ہوش ہونے والی تھی۔

"میں اپ کو دہشتگرد لگتا ہوں؟مجھے آنکل کہہ رہی تھیں؟میں بڈھا ہو گیا ہوں کیا؟میرے سامنے والے دانت گر گئے ہیں یا پھر میں گنجا ہو گیا ہوں۔"وہ ناراضگی سے بولا تو خنسا ہنس پڑی۔

"ایم سوری۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا۔۔۔میں سمجھیں۔۔۔"وہ انگلیاں چٹخانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ جرم نا قابل معافی ہے۔۔آپ نے ایک انتہائی خوبصورت نوجوان فوجی کو انکل کہا ہے میں آپ کو معاف نہیں کروں گا۔۔" حسام رخ موڑ کر کھڑا ہو گیا۔اور سامنے دیکھا۔اس نے خنسا کو سائیڈ ہر دھکا دیا اور خود سامنے آکر اس نقاب ہوش دہشتگرد کو گولی ماردی تھی جو پیچھے سے اکبر خنساء کو مارنا چاہ رہا تھا۔خنسا پھٹی پھٹی انکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جس نے ہانچ بندے مار گرائے تھے اور اب بڑے سٹائل سے بال پیچھے کرتے ہوئے پستول کو لبوں کے قریب لے جاکر پھونک ماری تھی۔دور کھڑے میجر یاور نے یہ سین دیکھ کر استغفراللہ پڑھا تھا۔

"یہ گن کیسے چلتی ہے۔!!"خنسا نے متاثر ہوتے ہوئے ہوچھا تو اس نے گردن اکڑا لی۔

'جیسے اپ کی زبان چلتی ہے تڑ تڑ تڑ۔۔۔" حسام فورا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خنساء نے سخت غصہ سے اسے دیکھا جو فوجی کم اس وقت کوئی شو خا لگ رہا تھا جو گھر سے لڑکی ہٹانے والی کتاب پڑھ کر ایا ہوا اور اب اسے امپریس کر رہا تھا۔

"میں مزاق کر رہا تھا لیکن می اپ کو معاف نہیں کروں گا۔۔۔"وہ یکدم سنجیدہ ہوا۔خنساء کا دل بند ہونے لگا۔وہ ناراض تھا یہی بات اس کی جان لینے کے لیے کافی تھی۔اس کی انکھیں پل بھر میں جھلملانے لگی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اپ مجھے جو مرضی سزا دے دیں لیکن پلیز ناراض مت ہوں۔۔۔۔اپ کے لیے میری جان بھی حاضر ہے۔۔" وہ بے حد جزباتی ہو کر بولی۔اس کی اخری بات ہر حسام نے شوخ نظروں سے اسے دیکھا جو سر جھکا گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"لیکن مجھے اپ کی جان کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میں ایک شرط پر اپ کو معاف کر دوں گا۔۔"وہ جیسے اس ہر احسان عظیم کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بولیں۔۔مجھے اپ کی ہر شرط منظور ہے۔۔۔"پل بھر میں اس کی انکھیں جگمگانے لگی تھیں۔

"وہ نا۔۔۔اصل میں اج روزہ ہے تو مجھے کوئی افطاری بنا کر دینے والا نہیں ہے۔"حسام غمگیں صورت بنا کر بولا۔

"اوہو۔۔۔۔پھر اپ کیا کریں گے۔۔۔"وہ بے چاری فورا سے پہلے اس کی دکھی شکل دیکھ کر افسردہ ہو گئی تھی۔ حسام نے اپنے قہقہے کا گلہ گھونٹا۔

"پتہ نہیں۔۔۔۔میرے نصیب میں کھجور اور پانی سے روزہ افطار کرنا ہی لکھا ہے۔۔میرے دوست بھی مجھے نہیں ہوچھتے۔۔۔۔"اف۔۔۔۔اتنے جھوٹ وہ بھی روزہ میں۔دور کھڑے یاور نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔خنساء اس کی دکھی داستان سن کر ایک بار پھر رونے کی تیاری پکڑ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپ اداس مت ہوں۔۔۔میں ہوں نا۔۔۔۔میں اپ کے لیے افطاری بنائوں گی۔۔اور روز بنا کر اپ کو بھیجوں گی۔۔۔"خنساء نے کہا تو حسام کا جی چاہا زور زور سے قہقہے لگائے۔اتنی معصوم اور پاگل لڑکی اس نے پہلی بار دیکھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں رہنے دیں۔۔۔اپ کو زحمت ہو گی۔۔۔"حسام نے مروت سے کہاورنہ دل کر رہا تھا کہ ابھی کہہ دے "محترمہ صرف افطاری ہی کیوں ؟مجھے سحری بنا کر دینے والا بھی کوئی نہیں مجھے سحری بھی بنا کر بھیجو۔۔"

"نہیں۔۔۔اپ مجھے ایڈریس بتادیں اپنا میں شام کو افطاری بھجوادوں گی۔۔۔"اس نے اصرار کیا تو مجبوراحسام نے اپنے فلیٹ کا ایڈریس بتادیا۔

"اپ ادھر والی بلڈنگ میں اپنے کلاس روم میں چلی جائیں تھوڑی دیر تک سب کلئیر ہو جائے گا۔۔۔"میجر یاور نے پاس اکر کیا۔وہ کب سے حسام کی حرکتیں دیکھ رہا تھااور اب مزید برداشت نہیں یاتو خنسا کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا جس پر وہ سر ہلا کر چلی گئی۔

"حسام تم میں شرم نام کی چیز ہے یا نہیں۔۔"یاور نے اس کی گردن دبوچ لی۔

"شرم کیا ہوتی ہے۔۔۔"وہ ڈھٹائی سے بولا۔اتنی سیریز سچویشن میں بھی اسے مزاق سوجھ رہا تھا۔

"افف۔۔۔"میجر یاور نے تپ کر گن نکالی اور اس اخری ادمی کا نشانہ لے کر اس کا کام تمام کر دیا۔

"اوور اینڈ ال سر۔۔"میجر حسام نے کناندر شاہویز کو رپورٹ کی۔

Posted On Kitab Nagri

"سٹوڈنٹس کو نقصان تو نہیں پہنچا۔۔۔"وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

"نو سر۔۔کچھ سٹوڈنٹس زخمی ہوئے ہی۔اللہ کا شکر ہے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔البتہ دشمن کے سارے ادمی مارے گئے ہیں۔۔۔اب ہمارا نیکسٹ ٹارگٹ را کے ایجنٹس کو پکڑنا ہے۔۔وہ بھاگ گئے ہیں اور ثوبان خان اپنے گھر میں چھپا بیٹھا ہے۔"میجر حسام نے سنجیدگی سے اپنے اگلے یدف سے متعلق ان کو ذاگاہ کیا۔

"ائم ہرائوڈاف یو جائے سن۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔"انہوں نے الوداعی کلمات کہہ کر رابطہ منقطع کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے کلاس روم سے کھینچتا ہوا دوسرے بلاک کی پچھلی سائیڈ پر لے آیا تھا۔اس نے اچانک ہی اس کا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا اور وہ گرتے گرتے بچی تھی۔

اس نے بے اختیار کنپٹیاں سہلائیں اور ہاتھ کا مکا بنا کر پوری قوت سے دیوار پر مارا تھا۔اس کا ہاتھ جو پہلے ہی زخمی تھا سب اس میں سے مزید خون نکلنا شروع ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"حی۔۔۔۔۔حیدر۔۔۔۔۔"وہ کپکپاتے لبوں اور لرزتی پلکوں کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی۔

"شٹ اپ۔۔۔۔جسٹ شٹ دا ہیل اپ۔۔۔۔"وہ اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ زمل کا دل بند ہونے لگا تھا۔

وہ اسے پہلی بار اتنے غصے میں دیکھ رہی تھی۔یہ شخص غصہ میں جنونی ہو جاتا تھا۔

"پلیز۔۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔"اس کی انکھوں سے انسو نکل ائے تھے۔یہ وہ لڑکی تھی جو کسی کے سامنے روتی نہیں تھی۔یہ وہ لڑکی تھی جو کسی کے سامنے جھکتی نہیں تھی۔یہ وہ لڑکی تھی جو کبھی اپنی غلطی تسلیم نکئیں کرتی تھی۔یہ وہ لڑکی تھی جنڈنے کبھی معافی نکیں مانگی تھی اور اج اس شخص کی ناراضگی نے اسے جھکا دیا تھا۔وہ ڈر گئی تھی۔۔۔۔موت ست نہیں۔۔۔۔اس کی ناراضگی سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس لیے سوری؟"وہ اجنبیت سے بولا۔زمل کا دل کٹ کر رہ گیا۔

"مجھے اپ کی بات ماننی چاہیے تھی۔۔۔مم۔۔۔۔مجھے نہیں ہتہ تھا یہ سب ہو جائے گا۔۔۔"وہ نظریں جھکا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہاری زندگی ہے تم جو چاہے کرو میں کون ہوتا ہوں تمہیں روکنے والا اور ویسے بھی تمہیں میری اجازت کی ضرورت نہیں کسی چیز کے لیے۔۔۔"وہ حد درجہ لاتعلقی سے بولا۔

لفظوں کی مار مارنا کسے کہتے ہیں یہ اج کوئی زمل سے پوچھتا۔اس نے ہمیشہ اس شخص کا ایک ہی روپ دیکھا تھا۔ محبت کرنے والا روپ۔اج وہ اتنا اجنبی بن گیا تھا۔

"میں نے غصہ میں کہہ دیا تھا۔۔۔"اس نے صفائی پیش کی۔

"غصہ میں ہی سہی۔۔۔پر تم نے سچ ہی کہا تھا۔۔"وہ پسٹل کو اپنی یونیفارم سے نکالتا ہوا بولا۔

زمل کو حلق خشک ہو گیا تھا۔کیا وہ اسے مارنے والا تھا؟اس نے خوف سے انکھیں میچ لیں۔اسے اپنی پیشانی پر کسی چیز کا دباؤ محسوس ہوا تھا۔وہ بند آنکھوں کے ساتھ بھی بتا سکتی تھی کہ یہ پسٹل تھی۔اس کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔

----

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایجنٹ پریم یہ سب کیسے ہوا؟!"ایجنٹ آکاش نے سخت لہجے میں پوچھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کیا کر ڈالے۔ جب سے اس نے حملہ ناکام ہونے کی خبر نٹڈی تھی وہ سخت غصہ میں بھرا بیٹھا تھا۔وہ دہشت گرد جو اصل میں اسی کے بندے تھے سب مارے گئے تھے۔

"میں نہیں جانتا جیسے تم نے کہا تھا ہم وءسے ہی کر رہے تھے مجھے اچھی طرح یاد ہے شامو نے بم فکس کیا تھا ۔۔۔ہم وہاں سے دور تھے۔۔۔۔۔ کتنی ہی دیر انتظار کرتے رہے مگر شامو نہیں آیا اور سٹوڈنٹس کو پتہ نہی کس نے بتایا کہ وہاں بم ہے۔۔۔پھر وہاں افراتفری پھیل گئی۔۔۔جانے کہاں سے یہ سالی فوج اگئی اور ہمارے سارے بندوں کو مار دیا۔۔۔۔"ایجنٹ پریم کے بتانے ہر اکاش نے میز پر پڑا ہوا ریموٹ اٹھا کر دیوار پر دے مارا تھا۔

"اس کا مطلب جانتے ہو تم؟!"ایجنٹ رامش نے سخت غصہ سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس سالی فوج کو پتہ تھا پہلے ہی کہ ہم حملہ کرنے والے ہیں۔۔۔یہ ایک سوچی سمجھی سازش تھی۔۔۔ہماری نگرانی ہو رہی ہے ڈیم اٹ۔۔۔کوئی ہم پر نظر رکھے ہوئے ہے۔۔۔"وہ ہاتھ ہر مکا مار کر بولا تو ان دونوں نے بھی چونک کر اسے دیکھا۔

"سر۔۔۔"اچانک وہاں شامو داخل ہوا تھا ان کے فلیٹ میں۔

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔"۔وہ دونوں زور سے چلائے اور اس کی طرف بڑھے۔رامش نے اسے پکڑ کر زور سے مکا مارا۔وہ کراہ کر رہ گیا تھا۔

"یو باسٹرڈ کدھر مر گئے تھے۔۔۔ہم سے کھیل رہے تھے۔۔۔"رامش نے اسے مارنا شروع کر دیا تھا۔

"نہیں سر۔۔۔میری بات سنیں یہ سب۔۔۔ثوبان خان نے کروایا ہے۔۔"وہ بے چارہ مار کھاتے ہوئے بول رہا تھا۔اس کی بات ہر رامش نے ایک جھٹکے سے اسے بالوں سے پکڑ کر کھڑا کیا۔

"کیا بکواس کر رہا ہے جلدی بول۔۔۔"وہ اس کے بالوں کو جھٹکا دے کر بولا۔

"سر۔۔۔میرا ایک دوست ہے جو ثوبان خان کے ساتھ کام کرتا ہے اس نے بتایا تھا کہ ثوبان خان اپ تینوں کو فوج کے حوالے کرنا چاہ رہا ہے۔۔اس نے ہی فوج تک یہ خبر پہنچائی تھی کہ آپ تینوں دھماکہ کرنے والے ہیں۔۔۔مجھے کالج میں ثوبان خان کے ادمی ڈھونڈ رہے تھے۔۔۔میں وہیں چھپا ہوا تھا۔۔بم کو فوجیوں نے نہیں ثوبان خان کے خاص ادمی شر فو نے ڈفیوز کیا تھا۔۔میں وہیں چھپا یو اسب دیکھ رہا تھا۔بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگا ہوں جی۔۔۔"وہ پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس ثوبان خان کو میں نہیں بھوڑوں گا ہم سے لے کر کھاتا ہے اور ہمیں ہی پکڑوانا چاہتا ہے۔۔۔ بھگوان کی قسم اس کا وہ حال کروں گا کہ یاد رکھے گا۔۔۔" وہ زہر خند لہجے میں بولا۔اس نے شامو کو چھوڑ دیا۔

"تم فیالحال جائو۔۔۔سوچتے ہیں کیا کرنا ہے۔۔" ایجنٹ اکاش نے کہا تو وہ سر ہلا کر چلا گیا۔

تم جانتی ہو میں کتنا ڈر گیا تھا۔۔۔مجھے لگا تھا میں تمہیں کھو دوں گا۔" کچھ دیر بعد اس نے ایک سرگوشی سنی تھی۔

"شاید زندگی میں پہلی بار میں نے محسوس کیا تھا کہ موت کسے کہتے ہیں۔۔۔مجھے کبھی موت سے ڈر نہیں لگا تھا ۔۔۔میں ہر روز جب گھر سے نکلتا ہوں مجھے نہیں پتہ ہوتا کہ میں زندہ واہس ائوں گا یا نہیں۔۔۔ لیکن اج ۔۔۔اج مجھے محسوس ہوا کہ موت وہ ہوتی ہے جب اپ کو محسوس ہو کہ اپ کا اپنا اپ سے دور جا رہا ہے۔۔" وہ تھکے تھکے انداز میں اس کی انکھوں میں دیکھتا بول رہا تھا۔

زمل چپ چاپ اسے بھیگی انکھوں سے دیکھ رہی تھی۔یہ شخص ہر بار اسے حیران کر دیتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جانتی ہو جب اس شخص نے تمہیں ہاتھ لگایا تھا۔۔۔۔مجھے محسوس ہوا تھا کہ کسی نے میری جان نکال دی ہو۔ مجھے اپنی روح فنڈ ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔اگر مجھے ذرا سی بھی دیر ہو جاتی تو۔۔۔۔۔"وہ اس سے اگے کچھ نہیں بول پایا تھا۔

"میں نے ہمیشہ تمہاری حفاظت کی تھی۔۔۔۔میں تمہارے سامنے کبھی نہیں آیا تھا مگر میں تنہارے سامنے ہی تھا ۔۔ہمیشہ ،ہر پل۔۔۔میں نے تمہیں کبھی نہیں بتایا تھا کہ میں کون ہوں۔۔۔"وہ سامنے دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔اس کی اواز میں صدیوں کی مسافت کی تھکان تھی۔۔

"لیکن میں جانتی ہعں تم کون ہو میجھر ارتضیٰ حیدر خان۔۔۔۔تم کیا سمجھتے تھے مجھے پتہ نہیں چلے گا؟تم ادھی رات کو"محافظ"بن کر میرے سامنے ائو گے اور میں تمہیں نہیں پہچان پائوں گی۔۔۔۔تمہیں کیا لگتا تھا کہ چہرہ پر ماسک لگا کر میرے سامنے ائو گے تو میں تمہیں نہیں پہچان پائوں گی۔۔۔۔"وہ ہلکا سا چونکا تھا اس کی بات پر لیکن ھھر نارمل ہو گیا۔اس کے چہرے پر کوئی حیرانگی واضح نہیں تھی جیسے وہ جانتا ہو سب کچھ جو زمل جانتی تھی۔

"میں صرف سچ سننا چاہتی ہوں۔کیوں ائے تھے میرے سامنے اس طرح۔۔۔تم۔۔۔۔تم ہی نے مجھے کہا تھا نا کہ مصطفیٰ بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔تم سب جانتے تھے۔۔۔تمہارے کہنے ہر ہی میں ہاسپٹل گئی تھی۔۔۔ میں نہیں جانتی تھی کہ تم دلاور سے مجھے اس طرح بچا لو گے۔۔۔۔"اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ہی محافظ تھے نا!" وہ جواب مانگ تہی تھی۔

"ہاں۔۔۔۔"اس نے یکلفظی جواب دیا۔

"تم خود کو فوجی کہتے ہو۔۔۔۔ پر تم۔۔۔۔یوں لوگوں سے لڑتے ہو۔۔ کینٹین پر تم بریانی بناتے ہو۔۔۔۔ادھی رات کو گولیاں کھا کر مجھ سے پٹی کروانے اتے ہو۔۔۔۔میں ہوچھتی ہوں تم ہو کون۔۔۔۔کتنے روپ ہیں تمہارے؟!"وہ چیخ کر بولی تو اس نے اس کے منہ ہر ہاتھ رکھ دیا اور قدم ودم چلتا ہوا اس کے وریب اکر رک گیا یوں جیسے سن میں صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ تھا۔زمل سانس روکے اسے دیکھے گئ۔

زمل نے اس کی سرد انکھوں کو دیکھا، گہری سیاہ انکھیں جو اس وقت سرخ ہو رہی تھیں کنپٹی کی رگیں ابھری ہوئی تھیں۔ایک ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ایک سپائی ہوں۔۔ پاک سپائی۔ میں پاکستان کے دفاع کی اخری لکیر ہوں۔۔۔ میں ائی ایس ائی ہوں۔ میں مارخور ہوں۔۔۔ میرا کوئی ایک روپ نہیں ہے۔۔۔۔ میں ہر روپ میں دشمنوں ہر نظر رکھنے کے لیے موجود ہوں۔میں ایک ایجنٹ ہوں۔۔۔۔دنیا کے اس عظیم ترین گروہ کا ایجنٹ جو دشمن کے بیچ رہ کر اسے زندہ پکڑ لاتی ہے۔۔۔ میں وہ ایجنٹ ہوں جو موت کے پیے ہمیشہ تیار رہتا ہے میں اس گروہ کا ایجنٹ ہوں جس کی زندگی کبھی کسی فقیر کے روپ میں گزرتی ہے تو کبھی ساری زندگی کچرا چننے میں گزر جاتی ہے۔میں اس قوم سے تعلق رکھتا

Posted On Kitab Nagri

ہوں جہاں ہر روز جوانوں کو دفنایا جاتا ہے جہاں ہر روز کوئی سپائی خدا کی راہ میں شہید ہو جاتا ہے۔۔۔میں اس قوم سے ہوں جس کی مائیں بیٹوں کی شہادت پر آنسو نہیں بہاتیں۔میں ایک ایسا جاسوس ہوں جس کے اصل روپ کو اس کے گھر والے بھی نہیں پہچان سکتے۔۔میری کوئی شناخت نہیں۔۔میری شناخت صرف پاکستان ہے ۔۔میرا کوئی ایک نام نہیں۔۔۔میری پہچان ہی میری وردی ہے۔۔۔میں ائی ایس ائی کا ایجنٹ ہوں۔۔۔دنیا کی عظیم ترین ایجنسی کا ایجنٹ جس کے جاسوس پوری دنیا کو پاگل کیے ہوئے ہیں۔۔۔ایسے جاسوس جو کبھی کسی مشن میں ناکام نہیں ہوتے۔۔میں ہوں اس عظیم ترین ایجنسی کا ایجنٹ۔۔۔میرا مقصد غداروں کو جہنم واصل کرنا ہے چاہے وہ میرے باپ کا بھائی ہی کیوں نہ ہو۔۔سنا تم نے میں ایک جاسوس ہوں۔۔خدا کی قسم اگر تمہاری زبان پر اج کے بعد یہ الفاظ آئے یا تم نے کسی کے سامنے زبان کھولی تو مجھے ایک سیکینڈ نہیں لگے گا تمہاری جان لینے میں کیونکہ میرے لیے محبت سے بڑھ کر عشق ہے۔۔" وہ انتہائی سرد اور جنونی انداز میں اس کے سامنے کھڑا بول رہا تھا۔

Kitab Nagri

زمل کو اس سے خود ایا تھا۔۔۔بے حد خود۔۔وہ ایک ایجنٹ تھا۔اس کے باپ کی طرح۔۔۔جس کے لیے اپنی فیملی کچھ نہیں تھی جس کے لیے سب سے ضروری کام وطن کی حفاظت تھی۔

www.kitabnagri.com

"اپنے دماغ میں یہ بات اچھی طرح بٹھا لو کہ میں کون ہوں۔۔تم میری بیوی ہو۔۔اج تم یہ راز جان گئی ہو۔۔ تمہاے علاوہ کسی اور تک یہ راز پینچا تو اپنے انجام کے لیے تیار رہنا۔۔اج کے بعد تم میرے راستے میں ائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھی تم۔۔۔" وہ اس کے بازو کو جھٹکا دے کر بولا تو زمل فورا ہوش میں ائی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کسی کو۔۔۔۔۔ نہیں بتاؤں گی۔۔۔ میں نے کبھی کسی کو نہیں بتایا تھا۔ میں بہت پہلے سے جانتی تھی کہ تم پاک سپائی ہو۔۔"اس نے ڈرتے ڈرتے نیا انکشاف کیا۔

"کیسے جانتی تھی تم؟"وہ سرد لہجے میں بولا۔

"یاد ہے میں جب پہلی بار تم سے مصطفیٰ بھائی کے ہاسپٹل میں ملی تھی۔۔۔۔تب مجھے شک ہوا تھا کہ تم دونوں کون ہو۔بعد میں مصطفیٰ بھائی نے کنفرم کر دیا تھا۔۔۔۔میں تب یہی جانتی تھی کہ تم فوج میں ہو۔لیکن اس دن کالج میں کینٹین پر مجھے زوبیہ نے بتایا تھا کی دو نئے لڑکے آئے ہیں انہوں نے بریانی ں نائی ہے۔۔۔یہ اتفاق تھا کہ میں پیسے دینے گئی تھی تو اس وقت کینٹین خالی تھی۔۔۔تم اور تمہارے ساتھ جو لڑکا ئی میں حسام بھائی تھے۔۔تم اس وقت اپنی اصل شکل میں تھے اور نقلی مونچھیں لگا رہے تھے۔۔۔تب۔۔۔حسام بھائی نے تم سے کہا تھا۔۔۔

"بریانی بڑی اچھی بنی ہے۔۔۔بھابھی کو بڑی ہسند ائے گی ارتضیٰ۔۔"حسام نے اسے چھیڑا تھا۔

ان دونوں کی ہشت دروازے کی طرف تھی اس لیے اسے دیکھ نہیں سکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"سو تو ہے۔۔۔اخر میجر ارتضیٰ حیدر خان نے بنائی ہے بریانی اور زمل کو پسند نہ ائے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔"وہ اترا کر بولا۔

"اگر بھابھی کو پتہ چل جائے کہ تو ہی وہ محافظ ہے جو ادھی رات کو کھڑکیاں پھلانگتا ہے تو سوچ تیرا کیا بنے گا۔"حسام نے اسے ڈرایا تھا جس ہر ارتضیٰ نے ناک سے مکھی اڑائی۔

"اسے کبھی پتہ نہیں چلے گا کہ میں کون ہوں۔"وہ پر اعتماد تھا۔

اور یہی وہ وقت تھا جب زمل نے ان کی باتیں سن لی تھیں۔وہ خاموشی سے پلٹ گئی لیکن اس کے دماغ میں جھکڑ چل رہے تھے۔

اس نے اس بات کا ذکر کسی سے نہیں کیا تھا۔وہ جانتی تھی کہ ایک جاسوس کے لیے اپنی زناخت کو مخفی رکھنا کتنا ضروری ہوتا ہے۔

"تم کیا سمجھتے تھے کہ میں ہر ایرے غیرے کو اپنے کمرے سے زندہ سلامت واپس جانے دے سکتی ہوں؟یا میں ہر ایرے غیرے کی مرہم پٹی کروں گی یا میں ہر ایرے غیرے کو اپنے بابا کے کپڑے دوں گی۔۔؟!"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہوچھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میجر ارتضیٰ حیدر خان کے علاوہ کوئی اتنی جرات نہیں کر سکتا کہ آدھی رات کو تمہارے کمرے کی کھڑکی تک پہنچے۔۔" وہ گھمبیر اواز میں اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"میجر ارتضیٰ حیدر خان تمہیں پہچاننے میں کبھی غلطی نہیں کر سکتی میں۔۔ تمہیں جب گولی لگی تھی میں تب ہی سمجھ گئی تھی کہ تم مشن کے دوران زخمی ہوئے ہو۔ تمہارا یہ بات بات ہر چڑچڑا پن اور چہرہ نہ دکھانا۔اس سب نے میرے شک کو یقین میں بدل دیا تھا۔" وہ اس کی وردی کو دیکھ رہی تھی۔

"تو یہ ڈرامہ کیوں؟!" وہ جیسے محظوظ ہوا تھا۔

"کیونکہ مجھے بھرم رکھنا اتا ہے۔تم نے نہیں بتایا سو میں نے بھی نہیں پوچھا۔" وہ کندھے اچکا کر بولی۔

www.kitabnagri.com

"مجھے امید ہے کہ تم اس راز کی ہمیشہ حفاظت کرو گی ورنہ تم خود سمجھدار ہو۔" وہ وارننگ دیتے ہوئے بولا۔

"بائی داوے۔۔۔ مجھے معاف کر دو میں نے تمہارء بات نہیں مانی تھی۔۔۔ مجھے اج کالج نہیں انا چاہیے تھا۔۔" وہ اس کو نرم پڑتا دیکھ کر فورا بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہاری پہلی اور اخری غلطی ہے جسے میں معاف کر رہا ہوں۔۔۔۔ائندہ اگر تم نے ایسی کوئی غلطی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔"اس نے معاف کر کے احسان عظیم کیا تھا اور ساتھ ہی دھمکی بھی دے ڈالی۔

"تم میرے سامنے کیوں نہیں ائے اتنے سال۔۔۔۔؟!"وہ اس کی وردی پر لکھے نام پر ہاتھ پھیر کر بولی۔

".Its a secret to guard you"

وہ سر گوشی میں کہہ کر اگے بڑھ گیا۔زمل نے کسی سحر کے زیر اثر اس کے پیچھے قدم بڑھائے تھے۔

وہ عجیب تھا۔۔۔۔بہت عجیب۔۔اپنے ہر عمل سے اسے حیران کر دیتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی ناظرین ہم اپ کو بتاتے چلیں کہ فضائیہ میڈیکل کالج اسلام آباد میں دہشتگردوں کے خود کش دھماکہ کی کوشش ناکام۔۔۔ذرائع کے مطابق یہ ایک بہت بڑے گروہ کی سازش تھی۔۔پاک فوج کے جوانوں نے اس حملہ کو ناکام بنا کے ہزاروں سٹوڈنٹس کی جانیں بچالیں۔"نیوز کاسٹر کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ سن کے ثوبان خان کو سکتہ ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھلاء وہ کیسے ہو سکتا تھا؟فوج کو کیسے پتہ چل سکتا تھا؟"

"یہ کیا بکواس ہے۔۔۔؟!"وہ ٹی وی بند کرتا ہوا بولا۔

اسی اثناء میں ایجنٹ اکاش کی کال انے لگی تھی اس نے فورا کال پک کی۔۔۔

"اپنے انجام کے لیے تیار رہنا جو کچھ تم نے میرے ساتھ کیا ہے اس کے بعد تم ابھی تک زندہ سلامت ہو ۔۔۔بھگوان کی قسم تمہیں اور تمہاری فوج کو چھوڑوں گا نہیں۔۔۔"ایجنٹ اکاش نے زہر خند انداز میں دھمکی دیتے ہوئے فون بند کر دیا۔

"ہیلو۔۔ہیلو۔۔۔"ثوبان خان آوازیں دیتا رہ گیا مگر کال بند کر دی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا ور تم ان تینوں کو گھر ڈراپ کر دو۔۔۔مجھے ذرا کام ہے۔۔۔"میجر ارتضٰی نے ان تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کالج کی عجیب حالت ہو رہی تھی۔تمام دہشتگردوں کو مار دیا گیا تھا لیکن فائرنگ کی زد میں بہت سے سٹوڈنٹس بھی ائے تھے۔بیت سے سٹوڈنٹس زخمی تھے جن کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تھا۔باقی سٹوڈنٹس گھر جا چکے تھے۔کالج کو سیل کر دیا گیا تھا۔ان تینوں کو تب سے میجر یاور نے اپنے ساتھ رکھا تھا مبادہ پھر سے ان میں کوئی جنگ لڑنے کا کیڑا نہ سر اٹھا لے۔

"تم جلدی آ جانا۔۔۔افطاری میں بس دو گھنٹے ہیں۔۔۔"یاور نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔

"ہمم۔۔۔میری فکر مت کرو۔۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"تم۔۔۔"اس نے زمل کو سخت نظروں سے دیکھا۔

"یہ پہلی اور اخری بار ہے۔۔۔"اس نے انگلی اٹھا کر کہا۔"ائندہ اگر میری بات نہ مانی تو تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گا۔۔۔تمہاری حفاظت کے لیے مجھے تمہاری ٹانگیں توڑ کر گھر بٹھانا پڑے تو مجھے یہ بھی منظور ہے۔۔۔"زمل پھٹی پھٹی انکھوں سے اس کو دھمکیاں دیتے دیکھ رہی تھی۔

"میں۔۔۔میں اب نہیں کرتی۔۔۔"وہ منمنائی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا کہا؟ مجھے اواز نہیں ائی؟!"اس نے زمل کے منمنانے پر چوٹ کی۔

"میں اب نہیں کرتی۔۔۔۔"وہ جلدی سے تھوڑا اونچا بولی تو ارتضیٰ نے اس کا گال تھپتھپایا۔

"ویری گڈ۔۔۔۔"ارتضیٰ نے کہا۔

زوبیہ اور حرمین تب سے اپنے قہقہے ضبط کر رہی تھیں۔ کہاں وہ لڑکی جوان پر رعب جھاڑتی تھی اج میجر ارتضیٰ کے رعب میں اگئی تھی۔اج اس کی اواز نہیں نکل رہی تھی۔یاور سے بھی مسکراہٹ ضبط کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

"ارتضیٰ ں ھائی اپ تو چھا گئے۔۔۔"حرمین نے اسے توصیفی نظروں سے دیکھا جس پر اس نے سر کو خم دیا۔

"بھابھی اپنی دوست کو خود سمجھا دیجیے گا۔۔۔"وہ زمل کو دیکھتا ہوا بولا۔اس کے "بھابھی" کہنے پر حرمین سٹپٹا گئی۔اب کی بار زمل نے جتاتی نظروں سے اسے دیکھا۔

"اپ مجھے بھابھی کیوں کہی رہے کیھ؟!'حرمین نے اعتراض کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یاور میرا بھائی ہے۔۔۔اپ اس کی وائف ہیں تو میں اپ کو بھابھی ہی کہوں گا نا۔۔"وہ اس کے بے تکے سوال پر کچھ حیرت سے بولا۔زوبیہ نے اپنا سر پیٹ لیا۔یہ لڑکی بہت بیوقوف واقع ہوئی تھی۔

"یہ میرے شوہر نہیں ہیں۔۔۔۔"حرمین نے صاف انکار کر دیا تھا۔

"وہاٹ؟!"یاور اور ارتضیٰ کا منہ ہی کھل گیا تھا۔

"یہ کیا بکواس ہے؟!"یاور اس کے سر ہر پہنچا۔

"دیکھیں۔۔۔۔اپ دور۔۔۔۔دور رہ کر بات کریں۔۔۔۔زوبی۔۔۔۔اپنے بھائی سے کہو۔۔۔۔پیچھے ہوں۔۔۔انھں نے۔۔۔چیٹنگ کی ہے۔۔ان کی دو شکلیں ہیں۔۔۔۔"وہ اس کو دیکھ کر ڈر گئی تھی جو خطرناک تیور لیے اس کے سر ہر کھڑا تھا۔

"تم تو ہو ہی بیوقوف۔۔۔۔یاور بھائی آرمی افیسر ہیں۔۔۔۔انہیں کسی وجہ سے اپنا حلیہ بدلنا پڑا تھا۔۔انہوں نے کوئی دھوکہ نہیں دیا خواہ مخواہ الزام نہ لگاؤ میرے بھائی ہت۔۔۔"زوبیہ اپنے بھائی کی حمایت میں بولی۔

۔

"غدار۔۔۔۔"حرمین کے لبوں سے نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم تو یہی کہو گی بھائی کی چمچی۔۔۔بھائی کے سامنے دوست کی کوئی حیثیت نہیں۔۔۔"وہ اسے شکوہ کناں نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"نہیں بلاکل نہیں۔۔۔تم میری بھابھی ہو،وہ میرے بھائی ہیں۔۔۔"زوبیہ قطعی انداز میں بولی۔

"کیا مطلب ؟!"زمل کچھ حیرت سے بولی۔

"مطلب یہ کہ۔۔۔۔یہ رونی صورت میری بھابھی ہے،یاورں بھائی کی.ں کو حہ۔۔۔"زوبیہ نے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا۔

"وہاٹ ؟"زمل نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

"غدار۔۔۔تم نے میرے بغیر ہی شادی کرلی۔۔۔"زمل نے اسے صدمہ سے دیکھا۔

"نہیں میں نے کوئی شادی نہیں کی۔۔۔یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔میں۔۔۔"اس نے گھبرا کر صفائی پیش کی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تم نے ہم سے غداری۔۔۔۔۔"

"ول یو گائز پلیز سٹاپ دس نان سینس۔۔۔"ارتضیٰ کی دھاڑ پر اچانک خاموشی چھا گئی۔

"یاوران کو گھر چھوڑ ائو ورنہ میرے ہاتھ سے آج کسی کا قتل ہو جائے گا۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بولا۔

"اتنے بندے مار دیے ہیں اپ نے۔۔۔اب بھی قتل کرنا ہے؟!"زمل نے جیسے اسے اگ لگا دی تھی۔

وہ پلٹا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔"یاور اسے میں گھر چھوڑ دوں گا تم لوگ جائو۔۔۔۔"

"زمل تو گئی۔۔"زوبیہ نے ہاتھ جھاڑے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتا ہوا گاڑی تک لے گیا۔

"بیٹھو۔۔۔۔!"وہ سخت لہجے میں بولا تو وہ بغیر مزاحمت کیے بیٹھ گئی۔اس نے دوسری طرف اکر دروازہ کھولا اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔وہ اس وقت بے حد غصہ میں تھا۔وہ چپ کر کے سامنے دیکھنے لگی۔پتہ نہیں وہ اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔

"آآاااااہ۔۔۔۔کوئی ہے۔۔۔۔کھولو مجھے۔۔۔کھولووو۔۔۔۔کون لایا ہے مجھے یہاں۔۔۔"وہ ہوش میں اتے ہی زور زور سے چلانا شروع ہو گیا تھا۔

"کھولو مجھے۔۔۔۔میں کدھر ہوں۔۔۔"وہ اندھیرے میں انکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کی کوشش کرتا ہوا چیخ رہا تھا۔یکدم ہی اس کے سر کے پچھلے حصے میں شدید درد ہونے لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک اندھرا کمرہ تھا جہاں پھیلی بدبو سے اس کا دماغ بند ہو رہا تھا۔اور یہ ایک بہت بھیانک حقیقت تھی۔

دلاور علی خان اس وقت ایجنٹس کے قبضہ میں تھا۔یہ خیال ہی اس کے لیے سوہان روح تھا کہ میجر ارتضیٰ علی خان نے اسے اٹھوالیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صبح صبح اپنے دوست کے گھر جانے کے لیے نکلا تھا۔راستے میں اس کی گاڑی خراب ہو گئی تھی۔سڑک سنسان تھی۔جب پیچھے سے کسی نے اس کے سر پر کوئی چیز ماری تھی اور وہ بے ہوش ہو گیا تھا۔

اب اسے ہوش ایا تو وہ پھر اسی تاریک کمرے میں بند تھا۔اس کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے بندھے ہوئے تھے۔اس کے سر میں درد کی لہریں اٹھ رہی تھیں۔

اسے خوف ایا تھا۔کیا وہ کبھی واپس جا سکے گا؟اس کا دماغ غنودگی میں جانے لگا تھا۔کیا واقعی وہ میجر ارتضیٰ کے قبضے میں تھا؟اسے یقین نہیں ارہا تھا۔دماغ نے کوئی اور سگنل دیا تھا۔

"دلاور کدھر ہے۔۔۔ابھی تک واپس نہیں ایا۔۔"صفیہ کا دل بیٹھا ہی جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسی ناہنجار اولاد کا نام مت لو میرے سامنے۔۔۔مر جائے تو اچھا ہے۔۔۔"وہ حد درجہ لاتعلقی اور بیزاریت سے بولے۔

"یہ کیا کہہ رہے ہیں اپ؟اپنی اولاد کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں؟"صفیہ ششدر رہ گئی تھیں ان کی اس بیگانگی پر۔

Posted On Kitab Nagri

"میری طرف سے ایسی اولاد بھاڑ میں جائے جس کو اپنے باپ کی پرواہ نہیں۔۔۔دیکھا نہیں کیسے انکار کر دیا تھا سب کے سامنے میرا سر نیچا کروا دیا۔۔"وہ شدید غصہ سے بولے۔

"یہ سب اس لڑکی کی وجہ سے ہو رہا ہے۔وہ منحوس پہلے اپنے باپ کو کھا گئی ھھر اب میرا گھر اجاڑنے پر تلی ہوئی ہے۔۔۔باپ بیٹے کو لڑوا دیا۔اس لڑکی کو تو۔۔۔۔۔"وہ چیختے ہوئے زمل کو کوس رہی تھیں۔

"بکواس بند کرو۔۔۔یہ سب تم ماں بیٹے کا کیا دھرا ہے۔۔ناتم اپنے بیٹے کی اچھی تربیت کر سکی نا تمہارے بیٹے نے کبھی باپ کا ادب کرنا سیکھا ہے۔۔۔"وہ یکدم کھڑے ہو کر دھاڑے۔صفیہ سہم گئیں۔

یکدم کی ان کا فون بجنے لگا تھا۔سکرین پر"مسٹر جانسن"کا نام چمک رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس مسٹر جانسن۔۔۔"وہ یکدم ہی نرم پڑ گئے۔

"جی جی۔۔۔اپ فکر ہی مت کریں۔۔۔مال تیار ہے بس۔۔۔تب تک اپ ایڈوانس پے کر دیں۔۔"وہ نہایت خوشامدی سے کام لیتے ہوئے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"جی جی۔۔۔اپ مجھے ایڈریس سینڈ کر دیں۔۔۔میں کل اجاؤں گا۔"

"اوکے بائے۔۔۔"انہوں نے فون بند کر دیا۔چہرے کے تاثرات جو کچھ ڈھیلے پڑے تھے یکدم عفیہ کو دیکھ کر دوبارہ تن گئے۔

"میری شکل کیا دیکھ رہی ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔"وہ دھاڑے۔

"زمل تمہاری زندگی برباد کر کے چھوڑوں گی۔۔۔"وہ نفرت سے دل میں ارادہ کرتی ہوئی باہر چلی گئیں۔

"ممی۔۔۔"ہاور نے انہیں پکارا تو وہ چونک کر کھڑی ہو گئیں۔نورین بھی ان کے ساتھ ہی کھڑی ہو گئی۔

عافیہ کب سے زوبیہ کا انتظار کر رہی تھیں جو صبح سے نہیں ائی تھی۔نیوز میں ان کو پتہ چلا تھا کہ کالج میں حملہ ہوا ہے وہ بہت ڈر گئی تھیں۔نورین بھی ان کی طرف اگئی تھی۔زمل کا فون بھی بند جا رہا تھا۔دونوں ہی تب سے ان کی سلامتی کی دعائیں مانگ رہے تھیں جب اچانک ہی یاور کے ساتھ زوبیہ اور حرمین کو اندر داخل ہوتے دیکھا۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"زمل کدھر ہے۔۔۔۔۔"نورین بے تابی سے بولیں۔

"ریلیکس آنٹی وہ ارتضیٰ کے ساتھ ہے۔۔۔"اس نے انہیں بتایا تو وہ کچھ پر سکوں ہو گئیں۔

"شکر ہے اللہ کا تم لوگ واپس ائے۔۔۔۔"عافیہ نے سکون کا سانس لیا۔

"السلام علیکم انٹی۔۔۔۔"حرمین نے ان دونوں کو مشترکہ سلام کیا۔

"وعلیکم السلام بیٹی۔۔۔۔ جیتی رہو۔۔۔۔"انہوں نے اس کے سر ہر ہاتھ پھیرا۔

"ائو بیٹا افطاری کا ٹائم ہونے والا ہے۔۔۔"نورین شفقت سے بولیں۔

"بیٹھ جائیں شرمانے کی ضرورت نہیں ہے یہ اپ کا اپنا گھر ہے بھابھی۔۔۔۔"زوبیہ عام سے انداز میں بولی۔

"کیا۔۔۔ کیا کہا۔۔۔؟!"عافیہ اور نورین اسے حیرت سے دیکھنے لگیں جو ڈائننگ ٹیبل ہر آرام سے بیٹھی ہوئی تھی۔اس کے ساتھ ہی سر جھکائے حرمین بیٹھی ہوئی تھی۔یاور ابھی تک یعنیفارم میں ہی کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ مام بھائی نے شادی کرلی ہے۔۔ائی مین نکاح کرلیا ہے اس رونی صورت سے۔۔۔" وہ آرام سے ماں کو بھائی کی شادی کی خبر دے رہی تھی۔ حرمین اور یاور نے بے چینی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"یاور مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔" عافیہ نے اسے خفگی سے دء کھا۔

"سوری مام۔۔۔" وہ سر جھکا کر لب دانتوں میں دبا کر بولا۔

حرمی کی انکھوں میں انسوا گئے تھے۔زوبیہ حیرت سے ماں کو دیکھ رہی تھی۔

"ائم سوری انٹی۔۔۔۔ان کا کوئی قصور نہیں ائی سوئیر۔۔۔میں ان کی لائف میں زبردستی شامل ہوئی ہوں۔۔۔اپ ان سے ناراض مت ہوں۔۔۔میں۔۔۔میں چلی جائوں گی۔۔۔" وہ کپکپاتے لبوں اور بھیگی انکھوں کے ساتھ انگلیاں نروڑتے ہوئے بول رہی تھی۔یاور ششدر رہ گیا تھا اس کی بات پر۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"نہیں بیٹی۔۔۔رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔" عافیہ فوراً اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔

"مجھے اس نالائق پر غصہ ہے کیسے آرام سے شادی کر لی۔۔۔لڑکیوں کے بڑے ارمان ہوتے ہیں۔۔۔۔مجھے پتہ ہوتا میری بہو گھر آ رہی ہے تو میں ہورا اہتمام کرتی۔۔" وہ اسے گلے لگائے بول رہی تھیں۔

www.kitabnagri.com

یا عرا اور زوبیہ حیرت سے پہلے تو ساس بہو کا پیار دیکھتے رہے اور پھر ہنس پڑے۔

"یاور۔۔۔بیٹا ہمیں بتا دیتے تو ہم کچھ تیاری ہی کر لیتے اپنی بہو کے استقبال کی۔۔۔" نورین نے شکوہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے اپ لوگ مجھے سانس تو لینے دین۔۔اصل میں حرمین کے فادر کی ڈیتھ کے وقت ہی یہ نکاح ہوا تھا اور بعد میں میں اتنا مصروف ہوا کہ موقع ہی نہیں ملا۔۔اج کالج میں ہی میں ان دونوں کے ساتھ تھا۔۔"اور پھر وہ ساری بات بتانے لگا۔

"بہت بری بات ہے زوبیہ بھائی کی بات مانی چاہیے تھی۔۔"عافیہ نے اسے ڈانٹا۔

"مام اسے بھی ڈانٹیں۔۔۔شوہر کی بات بھی مانی چاہیے۔۔ء"وہ حرمین کو دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا۔

"میری بیٹی کو تنگ مت کرو۔۔۔ماشاءاللہ میری بہو بہت پیاری ہے۔۔۔"وہ اس کی بلائیں لینے لگی۔

"کبھی اپنے بیٹے پر تو اپ کو ایسے پیار نہی ایا۔۔"وہ جل کر بولا۔

"آپ کیوں جل رہے ہیں۔۔۔"حرمین بے ساختہ بولی اور پھر زبان دانتوں تلے دبالی۔اس کی بات پر سب ہنس پڑے۔

"یاور کا جلنا بنتا ہے۔۔۔"نوریں ہنستے ہوئے بولیں تو وہ سر کھجا کر یونیفارم چینج کرنے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس وقت کون اگیا۔۔۔"وہ اپیرن سے ہاتھ صاف کرے اہوادروازے کی طرف بڑھا۔

افطاری کا وقت ہونے والا تھا۔ارتضیٰ ابھی تک نہیں ایا تھاسووہ اکیلا ہی افطاری بنارہا تھاجب ڈور بیل ہوئی۔

"جی فرمایئے۔۔"وہ دروازے میں کھڑا کھڑا بولا۔چہرہ ہر دنیا جہاں کی بیزاریت تھی۔

"حسام ملک سے ملنا ہے۔۔"وہ بچہ اسے سرے اپیر تک دیکھتے ہوئے بولا۔شاید نہیں یقیناًوہ حسام ملک کو"نوکر" سمجھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔میں ہوں۔۔۔"وہ جمائی لیتے ہوئے بولا۔

اس ادمی نے حسام کو دو تین بار سر فا پیر دیکھا۔بکھرے ہوئے بال،بڑھی ہوئی شیو۔سیاہ انکھیں جو شاید رت جگے کی وجہ سے مزید سرخ ہو رہی تھیں۔۔اوپر سے اس کا حلیہ۔ٹرائوزر،شرٹ کے اوپر اس نے اپیرن پہنا ہوا تھا جس پر جگہ جگہ بیسن لگا ہوا تھا۔شاید نہیں یقینا وہ پکوڑے بنا رہا تھا اور اب اس نے غلط ٹائم پر اینٹری دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حسام نے غور سے اسے دیکھا۔وہ دس بارہ سال کا کوئی بچہ تھا جو ہاتھ میں افطاری کی ٹرے لیے کھڑا تھا۔"شکل سے تو بہت معصوم لگ رہا ہے، خیر شکل سے تو میں بھی معصوم ہی لگتا ہوں" حسام نے دل میں کہا۔

"کیوں میرے سر پر سینگ ہیں ؟۔۔"وہ دانت نکال کر بولا۔

"نہیں جی، وہ باجی نے کہا تھا حسام سر بہت اچھے اور ہنڈ سم ہیں۔"وہ جیسے اپنی باجی کی رائے سے متفق نہیں تھا۔

"اچھا۔۔اور کیا کہہ رہی تھی تمہاری باجی میری شان میں۔۔"حسام کی تو باچھیں کھل گئی تھیں اپنے لیے "اچھے اور ہینڈسم "سن کے۔

"باجی کہہ رہی تھی ان کی شکل ہرنا جسنا، شکل سے وہ بہت معصوم ہیں لیکن ان کی زبان گولی سے بھی زیادہ تیز چلتی ہے۔۔۔"اس نے اپنی باجی کی رائے حسام تک پہنچائی تو وہ شاک سے اسے دیکھنے لگا۔

"لیکن زبان تو لڑکیوں کی چلتی ہے گولی کی طرح۔۔۔"حسام متفق نہیں تھا۔

"نہیں جی۔۔۔باجی نے کہا تھا اس نمونہ کی زبان میزائل کی طرح ہے۔"بچہ اب بھی ڈٹا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہاٹ؟کون ہے تمہاری باجی۔۔۔"حسام تو حیرت سے اپنے سامنے کھڑے پٹاخے کو دیکھ رہا تھا۔

"وہ جی۔۔۔وہی ہیں۔۔۔جن سے اپ نے کہا تھا کہ اپ کے پاس افطاری بنا کر دینے والا کوئی نہیں۔۔"بچہ نے جیسے اس کی کم عقلی کو کوسا۔

"میں نے کہا تھا؟!"حسام سوچ میں پڑ گیا۔

"ہاں جی۔۔۔بھول گئے ہو اپ؟ابھی صبح ہی تو میری باجی کے سامنے رونا رو رہے تھے۔۔۔"بچے نے اس کی ٹھیک ٹھاک عزت کی تھی۔

"تمہاری باجی ٹھیک کہتی ہے شکل سے معصوم دکھنے والوں کی زبان بہت لمبی ہوتی ہے۔۔"ءلحسام ایک معصوم بچے کی لمبی زبان سے اتنی عزت ہر ایک ٹھنڈی سانس بھر کر بولا۔

"میری باجی کبھی کچھ غلط نہیں بولتی۔۔۔ء"بچہ اترا کر بولا۔

"تیری باجی ہے کون؟!"حسام کڑھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"خنساء بسجی کو نہیں جانتے ہو آپ جی۔۔۔۔باجی نے افطاری بنا کر بھیجی ہے اپ کے لیے۔۔۔؟!" بچہ حیرت سے بولا۔

"ابے جانتا ہوں۔۔پر یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ تیری باجی ہے۔۔۔اپنی باجی کو شکریہ کہنا اور یہ بھی کہنا کہ شکل سے فو اہ بھی معصوم لگتی ہیں لیکن اپ کی زبان کے جوہر ماشاءاللہ کہنے پر مجبور کر رہے ہیں۔۔" وہ دانت پیس کر بولا۔

"میں باجی کو بتائوں گا۔۔۔۔" بچے نے دھمکی دی۔

"تیرا نام کیا ہے؟!" حسام اس کے موٹے موٹے گال کھینچتا ہوا بولا۔

"میں گولو ہوں جی۔۔یہ دو گھر چھوڑ کر میرا گھر ہے۔۔مجھے خنساء باجی نے بھیجا تھا۔۔۔۔رمضان میں بھوکے کو کھانا کھلانے سے بڑا ثواب ملتا ہے جی۔۔۔۔میری باجی بڑی رحمدل ہے۔۔۔" اس سے پہلے وہ اپنی باجی کی شان میں مزید قصیدہ پڑھتا حسام نے اسے ٹوک دیا۔

"تیرا نام گولو نہیں بلکہ گولہ ہونا چاہیے تھا۔۔۔افطاری دے ادھر۔۔" حسام نے اس کے ہاتھ سے افطاری کی ٹرے چھینی اور اس کے منہ پر دروازہ بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اففف۔۔۔۔ کتنی اچھی خوشبو آرہی ہے۔۔۔اچھا ہی ہوا یہ الو یہاں نہیں ہے ورنہ مجھ معصوم ہر چوری کی ہوئی افطاری کا الزام لگا دیتا۔۔۔"حسام ٹرے کو ٹیبل پر رکھتا ہوا ارتضیٰ کو "الو" کا خطاب دے چکا تھا۔

اگر وہ سن لیتا تو حسام کو گولی سے اڑا دیتا۔حسام نے جھرجھری لی۔

"یہ مس خنساء میرے گھر کے پاس ہی رہتی ہیں۔۔۔ویری سٹرینج۔۔۔۔"وہ حیرت سے سوچ رہا تھا۔

نادبی دبی سی محبتیں!

ناڈھکی چھپی سی اب عداوتیں!

نادکھاوے کی اب مسکراہٹیں!

ناروگ جان یہ قباحتیں!

میں تھک گئی ہوں جھوٹ سے

مجھے چاہیے اب سچ یہاں،

گر رنجشیں، تو رنجشیں!

گر چاہتیں، تو چاہتیں!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

(منقول)

وہ اسے ایک چھوٹے سے ریسٹورنٹ میں لے ایا تھا جہاں انہوں نے خاموشی سے افطاری کی تھی۔اور اب وہ اسے یہاں لے ایا تھا۔اسلام آباد کی ایک خوبصورت جگہ راول جھیل۔راول جھیل مارگلہ ہلز نیشنل پارک کے ایک الگ تھلگ حصے میں واقع ہے۔یہ جگہ بے حد خوبصورت اور ہر سکون ہے۔رات کے اندھیرے میں برقی قمقموں سے سجا یہ عالقہ ایسا نظارہ ایسا پیش کرتا ہے جیسے زمین ہر ستارے اتر آئے ہوں۔

وہ یہاں پہلی بار نہیں آئی تھی لیکن "اس" کے ساتھ یہاں پہلی بار آئی تھی۔

"ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟!" وہ راول جھیل کے کنارے پر چلتی ہوئی اچانک پیچھے مڑی۔اس کا پیر ھسلا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ گرتی ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گرنے سے بچا لیا تھا۔

"دھیان سے۔۔۔۔" وہ فوراً بولا۔

"تم ہونا میرا دھیان رکھنے کے لیے۔۔۔۔" وہ زرا سا مسکرائی۔پتہ نہیں وہ کیا کہہ گئی تھی پر جو بھی کہہ گئی تھی اسے اچھا لگا تھا اس کا خیال رکھنے والا انداز۔

Posted On Kitab Nagri

یہ شخص عجیب تھا۔ کبھی دھوپ کبھی چھائوں، کبھی شعلہ کبھی شبنم، کبھی اتنا روڈ اور کبھی اتنا ہی محبت کرنے والا۔اس کے کتنے روپ تھے وہ نہیں جانتی تھی۔

"میں ہمیشہ تمہارا دھیان رکھنے کے لیے نہیں ہوں گا۔۔۔"اس کے چہرے پر اب بھی سرد مہری چھائی تھی۔

اس نے یونیفارم کی آستین کے بٹن کھولے اور کہنیوں تک بازو فولڈ کر لیے۔وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا لیکن اس کے دھیان کے سارے دھاگے اس سے جڑے تھے۔وہ اس سے کبھی لاپرواہی نہیں برت سکتا تھا۔

"تم جب تک میرے ساتھ ہو میں جانتی ہوں تم مجھے کبھی گرنے نہیں دو گے۔۔۔۔"وہ اتنے مان اور یقین سے بولی کہ وہ ٹھٹھک کر رک گیا۔ہاتھ ایک دم ساکت ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کی نیلی آنکھوں میں بے حد یقین تھا جبکہ اس کی سیاہ انکھوں میں ایک تحیر تھا۔وہ آج اس کے سامنے کھڑی تھی۔ارتضیٰ حیدر کی منکوحہ تھی وہ۔کوئی عام لڑکی نہیں تھی۔یہ وہ لڑکی تھی جس کی حفاظت اس نے اپنی جان سے بڑھ کر کی تھی۔

"کیا ہوا؟!"اس کے یوں دیکھنے پر وہ کچھ حیران ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کبھی کبھی بہت جزباتی ہو جاتی ہو اور تمہاری یہی جزباتیت تمہیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔

"میں جزباتی کب ہوتی ہوں؟!" وہ کچھ خفگی سے بولی۔

اس کی اٹھی ہوئی مغرور ناک دیکھ کر ارتضیٰ کو یاد آیا تھا۔وہ کہاں اپنی غلطی مانتی تھی۔

"تم بہت زیادہ ایموشنل ہوتی ہو زمل۔۔۔امین شڈ ہیو ایموشنز بٹ ناٹ بی ایموشنل۔" وہ رک کر ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا۔

"لیکن تم میں کوئی ایموشنز نہیں ہیں، جزبات سے خالی انسان ہو تم۔۔" وہ اسے شکوہ کناں نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"مجھے اپنے ایموشنز کنٹرول کرنے آتے ہیں۔۔" وہ یکدم ہی سرد لہجے میں بولا تھا۔اس کا انداز پل بھر میں بدلتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں جھیل کے کنارے چل رہے تھے۔اس نے ابھی تک اپنا خاکی یونیفارم پہنا ہوا تھا۔زمل نے اس کی دی ہوئی سیاہ کشمیری کڑھائی والی چادر اوڑھ رکھی تھی۔وہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اتنے پیارے لگ رہے تھے کہ ہر گزرنے والا لمحہ بھر کو رک جاتا تھا۔

"تم اپنی فیلنگز سے خود بھی ناآشنا ہو جو تم کہنا چاہتے ہو وہ تم کہہ نہیں پاتے۔۔۔"

"جزبات اور احساسات دو مختلف چیزیں ہیں مسز۔۔۔۔ایموشنز اور فیلنگز دو مختلف الفاظ ہیں۔۔۔"وہ اپنے ہاتھ کو دیکھتا ہوا بولا جہاں کچھ دیر پہلے اس نے پٹی کی تھی۔

"ایموشنز اور فیلنگز میں فرق کیا ہے؟!"وہ جھیل میں پتھر پھینکتی ہوئی بولی۔

"Emotions are the state of mind while feelings are the state of heart"

زمل نے چونک کر اسے دیکھا۔وہ کتنی گہری بات بول گیا تھا۔

"ایموشنز کا تعلق انسانی دماغ سے ہوتا ہے۔۔۔ایک ایسی سٹیٹ آف مائنڈ جو نیورو فزیکل چینجز کی وجہ سے ہوتے ہیں۔۔ہمارا برین ان چینجز کو ڈیٹیکٹ کرتا ہے جو ہم اپنی زندگی میں فیس کرتے ہیں اور ان کے مطابق

Posted On Kitab Nagri

رسپانس دیتا ہے۔۔۔۔ کبھی کبھی یہ ری ایکشن بہت ہائی ہوتا ہے، ہم اپنے جزبات کنٹرول نہیں کر پاتے، درد کی اتنی شدت ہوتی ہے کہ آنسو خود بخود آنکھوں سے جاری ہو جاتے ہیں۔۔۔ تم لڑکیاں بہت جزباتی ہوتی ہو زرا سی بات ہر تم لوگوں کا چھوٹا سا دماغ اتنا ہائی ری ایکشن دیتا ہے کہ تم لوگ رونا ڈال دیتی ہو۔۔۔۔ لیکن تم۔۔۔۔ زمل تم ان لڑکیوں کو بھی جزباتیت میں مات دے چکی ہو۔۔۔۔ تمہارا جو دماغ ہے نا۔۔۔۔ وہ الٹا چلتا ہے۔۔۔۔ تمہیں جس کام سے منع کریں تم وہی کام کرتی ہو۔۔۔ تم جزباتی تقریریں جھاڑنے لگتی ہو پھر وہی کرتی ہو جو تمہارا دل کرتا ہے یہ نہیں سوچتی کہ یہ کام تمہارے لیے نقصان دہ ہے۔۔۔۔" وہ جو کسی سحر کے زیراثر اسے سن رہی تھی اس کی اخری بات ہر خفگی سے اسے دیکھنے لگی۔

"وہ اسے ان ڈائریکٹلی کم عقل بول رہا تھا"

"یہاں بیٹھتے ہیں۔۔۔" ارتضیٰ حیدر نے اسے اشارہ کیا۔

وہ دونوں جھیل کے کنارے پر بیٹھ گئے تھے۔ ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی۔ محافظ اپنی ملکہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔

"اچھا میں تو جزباتی ہوں لیکن تم اپنی فیلنگز کو چھپاتے کیوں ہو؟!" وہ اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی۔ اس کے بال ہوا سے اڑ رہے تھے اور بار بار چادر سے نکل کر اس کے چہرے کو چھو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں چھپاتا نہیں ہوں۔۔۔۔ میں بس ظاہر نہیں کرتا۔۔۔۔ مجھے اپنے ایموشنز اور فیلنگز کو کنٹرول میں رکھنا آتا ہے۔۔۔۔ میری فیلنگز ایک بند کتاب کی طرح ہیں۔۔۔۔ جنہیں تم کبھی سمجھ نہیں سکتی۔۔۔۔ تم کہتی ہو نا میں سخت مزاج ہوں؟ پتھر دل ہوں؟ دوسروں کے جذبات کی پرواہ نہیں کرتا؟" وہ اس سے ہو چھ رہا تھا اور وہ ساکت رہ گئی تھی۔

"نہیں۔۔۔وہ۔۔۔۔"

"زمل میری لائف ویسی نہیں ہے جیسی تم سمجھتی ہو۔۔۔۔ایک ایجنٹ کی کوئی پرائیویٹ لائف نہیں ہوتی ۔۔۔۔ میں کب کہاں کس وقت مر جاؤں۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتا۔۔۔۔ میں اسی لیے اہلِ گھر والوں کو اور اپنے سے جڑے رشتوں کو خود سے اتنا اٹیچ نہیں ہونے دیتا کیونکہ میرے مرنے پر تکلیف بھی سب سے زیادہ ان ہی کو ہو گی۔۔۔" خاکی وردی والے محافظ نے اپنی ملکہ سے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حیدر پلیز ایسے مت کہو۔۔۔ کم سے کم میرے سامنے ایسے مت کہو۔۔۔ میں نے اپنے سے جڑے ہر شخص کو کھو دیا ہے۔۔۔ کم سے کم اب میں تمہیں نہیں کھونا چاہتی۔۔۔ تنہیں کھو کر میری زندگی میں کچھ باقی نہیں بچے گا ۔۔۔۔" وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر بولی۔ اس کی آواز میں واضح لرزش تھی۔

دور افق پر کھڑا چاند محبت کے مجسموں کی کہانی پر مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل میں ہمیشہ تمہارے سامنے تھا۔۔۔بس تم۔۔۔۔۔مجھے جلد پہچان نہیں سکی۔۔۔۔میں چاہتا تھا تم مجھے خود ڈھونڈو۔۔۔۔مجھ تک پہنچو۔۔۔۔میری ذات کو حل کرو۔۔۔"وہ اس کا ہاتھ تھام کر بول رہا تھا۔

"حیدر۔۔۔۔۔مجھے ان سب گزرے ماہ و سال کا حساب چاہیے۔۔۔۔مجھے سب بتائو۔۔۔۔"وہ بھیگی پلکیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

وہ کچھ پل اس کی طرف دیکھتا رہا۔اس کی نیلی انکھیں کتنی گہری تھیں۔پھر وہ ایک لمبی سانس لے کر بولنا شروع ہوا تھا۔۔۔۔

"ارتضیٰ حیدر سے میجر ارتضیٰ حیدر خان بننے کا سفر بہت مشکل تھا۔۔۔ارتضیٰ حیدر کی زندگی بہت عجیب تھی۔۔۔۔"

----

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ارتضی بیٹے کھانا کھالو۔۔۔۔"سومیہ کب سے اسے اوازیں دے رہی تھیں جو کمرے میں کھڑکی کے ساتھ کھڑا اپنی سوچوں میں کہیں گم تھا۔

وہ دس سال کا بچہ تھا جس نے پہلے اپنے چاچو کو کھو دیا تھا۔پھر اس کے باپ کو بے دردی سے مار دیا گیا۔اس نے وعدہ کیا تھا چاچو سے وہ زمل کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔اور وہ۔۔۔۔وہ لندن میں بیٹھا تھا۔وہ یہاں ایڈجسٹ نہیں ہو سکتا تھا۔وہ ذہنی تناؤ کا شکار تھا اور تب سے لے کر اب تک وہ تنہا بیٹھا تھا۔

"حیدر تم واپس آجاو گے نا!"چار سالہ زمل کی ڈری سہمی شکل اس کی انکھوں کے سامنے ہر وقت گھومتی رہتی تھی۔

"ہاں میں وعدہ کرتا ہوں میں لوٹ کر واپس آئوں گا اور ہمیشہ تمہاری حفاظت کروں گا۔۔"دس سالہ ارتضیٰ حیدر نے چار سالہ زمل سے عہد کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارتضیٰ۔۔۔۔ارتضی۔۔۔۔"مصطفی کی آواز پر وہ جیسے ہوش میں ایا تھا۔

"کب تک ایسے رہو گے۔۔۔۔"وہ ابھی ابھی یونیورسٹی سے واپس ایا تھا اور ممی نے اسے بتایا تھا کہ ارتضیٰ تب سے کمرے میں بند ہے۔وہ بغیر چینج کیے اس کے روم میں ایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھیو۔۔۔ائی وانٹ ٹو گو بیک ٹو پاکستان۔۔۔۔ائی ڈونٹ وانٹ ٹو لوان لندن۔۔۔۔یہ۔۔۔۔یہ میرا کنٹری نہیں ہے ں ھیو۔۔۔۔یہاں کے لوگ اچھے نہیں ہیں۔۔۔۔سکول میں۔۔۔۔وہ لوگ چیپ حرکتیں کرتے ہیں ۔۔۔میں ان میں نہیں رہ سکتا مجھے واپس بھیج دیں پاکستان۔۔۔۔"وہ جیسے منت کر رہا تھا۔ مصطفیٰ کا دل پسیج گیا۔

"ارتضیٰ۔۔۔۔ بھیو کی جان۔۔۔۔ایسے مت کہو تمہاری سیفٹی کے لیے یہاں رہنا ضروری ہے۔۔۔۔ہائی سکول پاس کر لو۔۔۔۔میرا وعدہ ہے میں تمہیں پاکستان بھیج دوں گا۔۔۔۔"مصطفیٰ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اپنے اس چھوٹے بھائی کو کس طرح قائل کرے۔

"بھاڑ میں گئی میری سیفٹی۔۔۔۔اس وقت زمل کو سیفٹی کی ضرورت ہے بھیو۔۔۔۔میں نے وعدہ کیا تھا چاچو سے۔۔۔۔مجھے واپس جانا ہے۔"وہ یکدم ہی چیخ پڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمل اور چچی کی حفاظت کے لیے شاہویز انکل اور عثمان انکل موجود ہیں۔۔۔تم سکون سے بیٹھو۔۔۔۔"مصطفیٰ نے اسے پر سکون کرنا چاہا لیکن وہ مزید مشتعل ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"فار گاڈ سیک بھیو۔۔۔۔میں کیسے سکوں سے بیٹھ سکتا ہوں۔۔۔۔شی از مائی وائف۔۔۔۔شی از ان ڈینجر۔۔۔۔۔ہاؤ کین آئی لو ڈیئر ان پیس (میں یہاں سکون سے کیسے رہ سکتا ہوں)۔۔۔۔۔"مصطفیٰ کو یہ ایک دس سالہ بچے کے الفاظ ہر گز نہیں لگے تھے۔

"ارتضیٰ۔۔۔۔بیہیو یور سیلف زنل میری بھی بیٹی ہے اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری ہم سب پر ہے اسے کچھ نہیں ہو گا۔تم جب تک اپنے پیروں پر کھڑے نہیں ہو گے تب تک اس کی حفاظت نہیں کر سکو گے ۔۔۔اپنے گولز پر فوکس کرو۔۔ تمہیں ایک آرمی افیسر بننا ہے۔۔۔اپنی فیلنگز کو کنٹرول کرو اپنے ایموشنز کو اپنے مقصد کی راہ میں رکاوٹ نا بناؤ۔۔۔۔"سومیہ اچانک ہی وہاں آکر بولیں تو ارتضیٰ چپ ہو گیا۔

"چار سال ہیں۔۔۔۔اپنا ہائی سکول مکمل کرو میں تمہیں پاکستان بھیج دوں گی۔۔۔ہم یہاں شوق سے نہیں آئے ۔۔۔۔جانتے ہو تمہارے چچا اور چچی تمہارے باپ اور تمہارے چھوٹے چاچو کے قاتل ہیں۔۔۔۔تم وہاں جاؤ گے تو تم بھی ان کی نظروں میں آجاؤ گے۔۔۔۔یہ لوگ دولت کے پجاری ہیں۔۔۔ثوبان خان وہ شخص ہے جو دولت کے لیے اپنے سگے بھائیوں کو قتل کروا سکتا ہے۔۔۔صفیہ وہ عورت ہے جو اپنے حسد میں اگر کسی کی بھی ہنستی بستی زندگی میں آگ لگا سکتی ہے۔۔اسی لیے میں تمہیں ابھی ان لوگوں سے دور رکھنا چاہتی ہوں۔۔۔تم ابھی ان کے سامنے مت جاؤ۔۔۔۔تم ان کے سامنے مضبوط بن کر جانا۔۔۔۔ایسے کہ ان کا مقابلہ کر سکو۔۔۔"سومیہ کے الفاظ اس کے دل پر نقش ہو گئے تھے اور اس نے یہ الفاظ ہمیشہ کے لیے حفظ کر لیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنے باپ اور چاچو کے قاتلوں کی موت بن کر سامنے آؤں گا۔" وہ جنونی انداز میں بولا تھا۔

اس نے اپنا وعدہ نبھایا تھا۔چار سال اپنے ہائی سکول کے لندن میں مکمل کرنے کے بعد وہ پاکستان آگیا تھا۔اب اس نے اپنا دوسرا وعدہ پورا کرنا تھا۔

"مجھے یقین نہیں آرہا تو واپس آگیا ہے۔۔۔" حسام اس کے گلے لگ کر جوش سے بولا۔جوش سے بولنے کی وجہ سے اس کے سرخ وسپید گال مزید پھول گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا میں سمجھا تھا یہ ہمیں بھول جائے گا۔۔۔" یاور ابھی بھی بے یقین تھا۔

"میں تم دونوں کو کیسے بھول سکتا ہوں۔۔" وہ فورا ان دونوں کے گلے لگ گیا۔

چودہ سال کی عمر میں وہ پاکستان آیا تھا۔شاہویز انکل نے اسے ائیرپورٹ پر ریسیو کیا تھا اور وہ سیدھا ان کے گھر آیا تھا۔عائشہ آنٹی، یاور اور حسام دروازے پر ہی اس کے استقبال کے لیے کھڑے تھے۔وہ بھاگتے ہوئے ان دونوں

Posted On Kitab Nagri

کے گلے لگا تھا۔کتنی ہی دیر ویٹ تینوں بھیگی اں کھوں اور مسکراتے چہروں کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ لگے کھڑے رہے تھے۔

وہ تینوں بچپن کے دوست تھے۔لندن میں چار سال اس نے ان کے بغیر کس طرح گزارے تھے یہ وہی جانتا تھا۔ اس نے لندن میں کوئی دوست نہیں بنایا تھا۔

"کین وی بی فرینڈز۔۔۔؟!"سبز آنکھوں والی روزی نے اسے دوسری کی آفر کی تھی۔

"سوری۔۔۔ائی ڈونٹ لائک یو،آئی ہیو مائی اون فرینڈز۔۔۔"اس نے بے حد کھائی سے کہا تھا اور نظریں اپنی کتاب پر جمالیں۔

روزی اتنی شدید بے عزتی پر پیر پٹختے ہوئے چلی گئی تھی۔لندن میں بہت بار ایسے واقعات ہوئے تھے۔پھر اس کے کلاس فیلوز اس سے دور ہی رہنے لگے تھے۔

"وہ بہت روڈ نیچر کا مالک ہے۔وہ ایک مسلم ہے۔اسے لڑکیوں سے دوستی کرنا پسند نہیں۔وہ بہت انٹیلیجنٹ سٹوڈنٹ ہے۔اسے لندن پسند نہیں۔وہ کسی سے بات کرنا پسند نہیں کرتا۔اسے سینیما اور کلب جانا پسند نہیں۔ وہ ڈانس پارٹیز سے دور رہتا ہے۔وہ عجیب ہے۔"کلاس فیلوز اس کے بارے میں تبصرے کرتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ بہت ہرائوڈی ہے۔۔۔"روزی نے منہ بنا کر کہا تھا۔

وہ چپ چاپ سنتا رہتا تھا۔اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔اس کے لیے یہ معمولی بات تھی۔وہ کتاب ہر ذہن مرکوز کرنے کی کوشش کرتا لیکن یاور اور حسام کے ساتھ کی گئی شرارتیں یاد آنے لگتیں۔وہ ان کو بہت یاد کرتا تھا۔

اب وہ چار سال بعد ان سے مل رہا تھا۔آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔

"چلو بچو۔۔۔"شاہویز کی اواز ہر وہ تینوں ہوش میں ایے اور اندر بڑھ گئے۔

شاہویز نے اسے اپنے ساتھ ہی رکھا تھا۔وہ بہت جلد ہی پاکستان میں ایڈجسٹ ہو گیا تھا۔عائشہ نے ایک ماں کی طرح اس کا خیال رکھا تھا۔سومیہ اور مصطفی سے اس کی اکثر فون ہر بات ہو جاتی تھی۔

حسام سے وہ بے حد اٹیچ تھا۔حسام ایک منٹ کے لیے بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑتا تھا۔ارتضیٰ کو یاد نہیں کہ کبھی حسام نے اسے اداس ہونے دیا ہو۔وہ سائے کی طرح اس کے سر پر سوار رہتا تھا۔

"کبھی تو مجھے اکیلا چھوڑ دیا کرو۔۔۔"وہ اکثر چڑ جاتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نا میری جان تمہیں چھوڑ کر کہاں جائوں گا۔۔۔"حسام دل ہر ہاتھ رکھ کر بولتا اسے سخت غصہ دلا دیتا تھا۔

"بھاڑ میں جائو۔۔۔"وی سخت جھنجھلا کر کہتا تھا۔

"مانتا ہوں کہ مجھے تجھ سے بے حد محبت ہے۔۔۔ لیکن اب ہر جگہ تیرے ساتھ تو نہیں جانا۔۔۔"حسام شرارت سے کہا کرتا تھا اور پھر وہ کشن کھینچ کر اسے مارتا تھا۔

یاور پاس ہوتا تو وہ تینوں باہر گھومنے جایا کرتے تھے۔تینوں اکثر اسلام آباد کی سڑکوں پر آوارہ گردی کیا کرتے تھے ۔شاہویز سے ان کو ڈانٹ پڑتی تھی لیکن عائشہ کی سپورٹ انہیں حاصل تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان تینوں نے ہی ایف ایس سی کے بعد پاک ارمی جوائن کرلی تھی۔وہ جانتا تھا کہ زمل کدھر رہتی ہے۔وہ یہ بھی جانتا تھا کہ زمل یاور کی بہن کی دوست ہے۔اور یاور بھی یہ جانتا تھا کہ وہ اسی لیے اس کے گھر نہیں جاتا کیوں کہ زنل اکثر ہی ان کے گھر ہوتی تھی۔وہ ابھی اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا۔اسے جب بھی موقع ملتا وہ اس کے ساتھ ساتھ رہتا۔زرا سا فاصلہ رکھ کر،چہرہ چھپا کر اس کے پیچھے چلنے میں اسے مزہ اتا تھا۔وہ اکثر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کر کے چڑ جاتی تھی مگر وہ کیا کرتا،دل کے ہاتھوں مجبور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارتضیٰ تمہارا کیا ارادہ ہے اب؟کب تک یہ چھپن چھپائی کھیلو گے۔۔۔"مصطفیٰ نے اس دن اس کی کلاس لی تھی۔وہ دونوں ویڈیو کال پر بات کر رہے تھے۔

"بھیو جب تک میں اس قابل نہیں ہو جاتا کہ ان قاتلوں اور غداروں کا سامنا کر سکوں تب تک میں اس کے سامنے نہیں آنا چاہتا۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

اسے ارمی جوائن کیے تین سال ہو گئے تھے۔پچھلے سال ہی ان تینوں نے ایس ایس جی جوائن کی تھی۔اب وہ ایس سیس جی کمانڈوز تھے۔یہ اس کا دوسرا وعدہ تھا۔۔وہ ان منتخب کردہ لوگوں میں شامل ہو گیا تھا۔

"اب کیا کرنا چاہتے ہو؟!"مصطفیٰ الجھ گیا۔

"بھیو میں آئی ایس آئی جوائن کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"وہ بھرپور سنجیدگی سے بولا۔

ء"ارتضیٰ؟!"وہ بے یقینی سے سکرین ہر اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھیو پلیز۔۔۔۔۔"اس نے جیسے التجا کی تھی۔

"ٹھیک ہے تم جو کرنا چاہتے ہو کرو۔۔۔۔میں اور ممی اگلے سال پاکستان واپس آرہے ہیں۔۔۔"مصطفیٰ نے اسے اجازت دے دی تھی اور وہ بے حد خوش تھا۔

"میں انتظار کروں گا۔۔۔۔"اس نے کہا تھا۔

"میری بہن کیسی ہے۔۔۔"مصطفیٰ نے اس سے زمل کا پوچھا تھا۔

"وہ بہت سڑیل ہے، غصہ ہر وقت اس کی ناک پر دھرا رہتا ہے، اپنی گرینڈ کے ساتھ پائی جاتی ہے ہمیشہ، بہت لڑتی ہے مگر ان دونوں کی دوستی مثالی ہے، جزباتی بہت ہے، غصہ میں اجائے تو برتن اٹھا کر توڑ دیتی ہے۔۔۔۔"ارتضیٰ جھرجھری لیتے ہوئے اسے زمل کی خصوصیات بتا رہا تھا۔مصطفیٰ دل کھول کر ہنسا تھا۔

"وہ تمہاری ٹکڑ کی ہے۔۔۔۔تمہارے لیے ہی بنی ہے۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا تھا اور وہ ہنس پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ واقعی اسی کے لیے بھی تھی۔اسی لیے تو ان کا نصیب جوڑ دیا گیا تھا۔وہ بن مانگے ہی اس کے نصیب میں لکھ دی گئی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ممی اور بھپو پاکستان واپس آ گئے تھے۔ مصطفیٰ نے اپنا ہاسپٹل بنوایا تھا۔ مصطفیٰ اور سومیہ سارا دن ہاسپٹل میں ہوتے تھے اور وہ اپنی ڈیوٹی پر۔ اسے بہت کم وقت ملتا تھا اپنے لیے۔ اسے جب بھی وقت ملتا وہ زمل کے پیچھے پیچھے رہتا تھا۔ کبھی اس کے کالج چلا جاتا، کبھی وہ شاپنگ ہر جاتی تو وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوتا۔ وہ جہاں جاتی وہ وہیں چلا جاتا تھا۔ وہ اس کے لیے بے حد پوسیسو تھا۔

پھر ایک دن اس نے دلاور کو دیکھا تھا زمل کے کالج میں جو پتہ نہیں کیاں کو اس کر رہا تھا۔ زمل کے چہرے کے تاثرات سے ہی اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ اس نے مٹھیاں بھینچ کر خود کو پر سکون کیا تھا۔ اگلے دن اس نے دلاور کو اتنا مارا تھا جتنا مار سکتا تھا۔ چہرے پر ماسک لگا کر اس نے دلاور کے چہرے کا حشر بگاڑ دیا تھا۔

"آئندہ اگر اس لڑکی کی طرف گندی نظروں سے دیکھا تو خدا کی قسم تجھے تڑپا تڑپا کر ماروں گا۔۔" اس نے دھمکی دی تھی۔

اور دلاور ڈر گیا تھا۔ تب ہی دلاور زمل سے دور رہنے لگا تھا۔

ممی کو اس نے کنونس کر لیا تھا کہ وہ ابھی نورین چچی سے نہیں ملیں گی۔ وہ سب کچھ خود پلان کرتا تھا۔ اس نے بہت سے مشن یاور اور حسام کے ساتھ مل کر مکمل کیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنا فلیٹ لے لیا تھا۔عائشہ سخت خفا ہوئی تھیں اور سومیہ بھی۔

"مجھے گھر پر رہنے کے لیے ٹائم نہیں ملتا۔۔۔"اس نے سب کو چپ کروا دیا تھا۔

وہ ارتضیٰ سے میجر ارتضیٰ حیدر خان بن چکا تھا۔وہ ایک ایجنٹ تھا،ایک جاسوس۔اب اس نے اپنا اگلا وعدہ نبھانا تھا۔وہ چاچو کے قاتلوں تک پہنچنے کے لیے بے چین تھا اور خوش قسمتی سے اسے موقع بھی مل گیا تھا۔

میجر حیات خان جس کیس پر کام کر رہے تھے اس کیس کو ان کی شہادت کے بعد بند کر دیا گیا تھا۔اس فائل کو سولہ سال بعد دوبارہ کھول دیا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کیس کو دوبارہ کھولنا ضروری تھا۔اس نے فائل کیا کھولی ایک پینڈورا باکس کھل گیا تھا۔وہ زلزلوں کے جھٹکوں کی زد میں تھا۔

"چاچو اس کیس پر کام کر رہے تھے؟!"وہ بے یقینی سے کمانڈر شاہویز کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔۔"انہوں نے لب بھینچ لیے۔

"انکل۔۔۔۔۔یہ۔۔۔۔۔یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔"وہ جتنا حیران ہوتا کم تھا۔

"یہی سچ ہے۔۔۔۔"انہوں نے تصدیق کر دی۔

"انکل میں سمجھتا تھا کہ اس شخص نے صرف جائیداد کے لیے پاپا اور چاچو کو مار دیا ہے۔۔۔۔میرے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا کہ یہ شخص دہشتگردوں کا سہولت کار ہے۔۔۔۔اور ڈرگز کی اسمگلنگ کرتا ہے۔۔۔"وہ حیرت زدہ فائل کو پڑھ رہا تھا۔

"حیات اسی کیس پر کام کر رہا تھا۔وہ ثوبان خان کو سزا دلوانا چاہتا تھا۔وہ اس کا بھائی تھا۔حیات چاہتا تھا کہ وہ اس کام سے باز آ جائے لیکن ثوبان خان نے بات نہیں مانی۔حیات نے اسے دھمکی دی تھی کہ اس کے پاس ثبوت ہیں اس کے کالے کرتوتوں کے۔۔۔اور تب وہ ڈر گیا تھا۔۔۔۔وہ جانتا تھا کہ حیات ایک محب وطن فوجی ہے اور اسے نہیں چھوڑے گا اسی لیے اس نے حیات پر گولیاں چلوا دیں۔۔۔۔"

"لیکن مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی جب چاچو کو گولیاں لگی تھیں تو ثوبان خان قطر میں تھا بزنس کے سلسلے میں۔۔۔"۔وہ الجھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"حیات ہر گولیاں اس کے خاص بندے شرفو نے چلائی تھیں خود وہ قطر جا چکا تھا دو دن پہلے ہی را کہ اس پر الزام نہ آئے۔۔۔"

"انکل میں اس کیس پر کام کروں گا یہ مشن اب میری زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔۔۔زمل کی جان کو خطرہ ہے میں یقین سے کہی سکتا ہوں وہ لالچی آدمی اپنی بھتیجی کو بھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔" ویث سرخ لہو رنگ آنکھوں کے ساتھ بولا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔میجر یاور اور میجر حسام تمہیں اسسٹ کریں گے۔۔۔" انہوں نے اجازت دے دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تین دن کی چھٹی پر آیا تھا اور بھیو سے ملاقات کرنے ہاسپٹل گیا تھا۔ایک غلط فہمی کی وجہ سے وہ اسے جان سے مار دینے ہر تک گئی تھی۔یہ ان کی پہلی ملاقات تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دنگ رہ گیا تھا اس کی جرات پر۔وہ اس کے بال ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھی۔اس کے ہاتھوں میں بھری دیکھ کر میجر ارتضیٰ حیدر کا جیسے کرنٹ لگ گیا تھا۔

وہ بے خوفی سے اسے مارنے کے لیے تیار تھی۔اسے خود سمجھ نہیں آتا تھا کہ وہ اس کے سامنے آتے ہی کیوں ایسے لڑنے کے جاتا تھا بچوں کی طرح۔

وہ اپنی دوست کے لیے اسے جان سے مار دینے پر ڈٹی ہوئی تھی۔ بھیو نے اکر اس کی غلطفہمی دور کی تھی مگر وہ شرمندہ نہیں ہوئی تھی۔اس نے الٹا مصطفیٰ کو جھاڑ دیا تھا۔اس کے جانے کے بعد مصطفیٰ نے اسے زوبیہ کے بارے میں بتایا تھا۔وہ اچھی اس سب میں نہیں پڑنا چاہتا تھا اس لیے خاموش ہو گیا تھا۔

"وہ کیسی لگی تمہیں۔۔۔؟!" مصطفیٰ نے اس سے پوچھا تھا۔

"زہر لگی ہے مجھے۔۔۔۔ شکل سے اتنی معصوم دکھتی ہے اور میرے سامنے کیسے پٹر پٹر بول رہی تھی۔۔۔۔دل چاہ رہا تھا اس کی زبان کاٹ کر ہاتھ میں پکڑا دوں یا اس کے منہ پر ٹیپ لگا دوں۔۔۔" وہ کڑھ کر بولا تو مصطفیٰ ہنس دیا۔

"برداشت کرو۔۔۔۔" مصطفیٰ نے اسے حوصلہ دیا تو وہ ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی دوسری ملاقات مارگلہ ہلز پر ہوئی تھی۔ یہ بھی ایک اتفاق تھا۔ وہ اس سے ٹکرا گئی تھی لیکن اسے ہی غلط سمجھ رہی تھی۔ پھر اس نے اس کے بازو میں سیفٹی پن چبھو دی تھی۔ وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا جو ہنس رہی تھی۔

وہ دن ان دونوں نے ایک دوسرے کو جلانے میں ہی گزارا تھا۔ پی سی میں ڈنر کرتے ہوئے وہ زمل کی سازش جان گیا تھا اور اس کی بازی اسی پر الٹ دی۔ دو ملاقاتوں میں ہی سی جان گیا تھا کہ زمل کو بھی وہ زہر لگتا ہے۔ خیر وہ کون سا اسے شہد لگتی تھی۔

"لیکن زمل کو بریانی بہت ذیادہ پسند ہے۔ زمل کی پہلی محبت ہی بریانی ہے۔۔۔۔اپ کو پتہ ہے زمل کہتی ہے کہ وہ اس انسان سے شادی کرے گی جس کو بہترین بریانی بنانا آتی ہو۔۔۔ کیونکہ زمل کو صرف بریانی کھانی ہی اتی ہے بنانی نہیں۔۔۔اور۔۔۔" وہ زوبیہ کی بار پر نہایت محظوظ ہوا تھا اور اسے دیکھا تھا جو کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

یاور نے جیسے اس کی بن مانگی مراد پوری کر دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارتضٰی تم زمل کو گھر چھوڑ دو گے؟" یاور نے پوچھا تھا۔اس کا دل چاہا فورا ہاں بول دے لیکن ایٹیٹیوڈ بھی تو کوئی چیز ہوتی ہے نا!

پھر وہ مان گیا تھا اور زمل کو یاور نے پتہ نہیں کیا کہہ کر منا لیا تھا۔وہ گاڑی میں اسے تنگ کرتا رہا تھا۔وہ سخت تپی ہوئی تھی۔وہ چاہتا تھا کہ وہ اس سے بات کرے لیکن وہ کچھ اعتراف نہیں کر سکتا تھا۔

"کیا تم مجھے یاد رکھو گی۔۔۔؟" وہ امید سے بولا۔

"پتہ نہیں۔۔۔۔۔" وہ آہستگی سے بولی۔

وہ چلی گئی تھی اور وہ اسے روک نہیں پایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر اس کا کام شروع ہو گیا تھا۔ایک جاسوس کا کام،جاسوسی کرنا۔یاور کالج میں سر بہرام بن کر گیا تھا۔ارتضیٰ اور حسام کینٹین پر بریانی بناتے تھے لیکن حقیقت میں وہ ہر مشکوک بندے پر نظر رکھے ہوئے تھے۔

وہ اس کے سامنے ہوتا تھا۔وہ کینٹین پر اکثر آئی جاتی تھی زوبیہ کے ساتھ۔وہ چپ چاپ اسے دیکھتا رہتا جس دن اس نے پہلی بار بریانی بنائی تھی تب ہی وہ جب وہ کینٹین پر پیسے دینے آئی تھی۔

"بریانی بڑی اچھی بنی ہے۔۔۔بھابھی کو بڑی پسند آئے گی ارتضیٰ۔۔"حسام نے اسے چھیڑا تھا۔

ان دونوں کی پشت دروازے کی طرف تھی اس لیے اسے دیکھ نہیں سکے تھے۔

"سو تو ہے۔۔۔آخر میجر ارتضیٰ حیدر خان نے بنائی ہے بریانی اور زمل کو پسند نہ آئے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔"وہ اترا کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر بھابھی کو پتہ چل جائے کہ تو ہی وہ محافظ ہے جو آدھی رات کو کھڑکیاں پھلانگتا ہے تو سوچ تیرا کیا بنے گا۔"حسام نے اسے ڈرایا تھا جس پر ارتضیٰ نے ناک سے مکھی اڑائی۔

"اسے کبھی پتہ نہیں چلے گا کہ میں کون ہوں۔"وہ پر اعتماد تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہی وہ وقت تھا جب زمل نے ان کی باتیں سن لی تھیں۔وی چپ چاپ پلٹ گئی تھی۔

"اس نے سن لیا ہے۔۔۔۔۔"حسام نے سرگوشی کی۔

"ابھی بات ہے۔۔۔۔"اس نے لاپرواہی سے کندھے آچکا کر اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

"وہ بتا نا دے کسی کو۔۔۔۔۔"حسام کو تشویش ہوئی۔

"وہ کبھی کسی کو نہیں بتائے گی۔۔۔۔مجھے پورا یقین ہے۔۔۔۔اسے بھرم رکھنے آتے ہیں۔۔۔۔۔وہ کبھی میرا راز کسی کو نہیں بتائے گی۔۔۔۔"وہ بھرپور یقین سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب کچھ پلان کے مطابق چل رہا تھا۔سر عثمان اسے جانتے تھے۔وہ لوگ کالج سے سارا اسلحہ اور ڈرگز نکلوا چکے تھے۔

"حیدر بیٹے یہ لڑکی بہت تنگ کرتی ہے۔۔۔۔۔"انہوں نے زمل کی شکایت کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل میں بھی تو برداشت کر رہا ہوں نا۔۔۔اپ بھی کر لیں۔۔۔"اس نے مشورہ دیا تھا۔

آج کل ان کی دوسری حرمین سے ہو گئی تھی۔ان تینوں نے مل کر سارے ٹیچرز کا جینا حرام کر رکھا تھا۔سر عثمان تو خاص طور پر زیر عتاب تھے۔

وہ اس دن پہلی بار اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر گیا تھا نورین چچی سے ملنے۔وہ بے حد خوش ہوئی تھیں اسے دیکھ کر۔اس نے انہیں سب کچھ بتا دیا تھا۔وہ بہت پریشان تھیں زمل کے لیے۔ثوبان خان اور صفیہ دلاور کے لیے اس کا ہاتھ مانگنے آئے تھے۔

"چچی مجھ پر بھروسہ رکھیں میں ایسا کبھی نہیں ہونے دوں گا۔۔"اس نے انہیں تسلی دی تھی جس پر وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یاور نے انہیں کلاس سے نکال دیا تھا۔ان کو پرنسپل نے آفس میں بلایا تھا اور بعد میں سر عثمان سے پتہ چلا تھا کہ ان کی گاڑی کے ساتھ ان تینوں نے جو حرکت کی تھی لیکن ساتھ ہی پرنسپل کی بات نے اسے اس کے بابا کی یاد دلا دی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔وہ جانتا تھا وہ سب کے سامنے نہیں روتی۔وہ بہت بہادر تھی۔وہ کینٹین میں اکر بیٹھ گئی تھی آج حسام جلدی چلا گیا تھا اور غفور چچا بھی نہیں تھے۔کلاسز کی وجہ سے کینٹین خالی تھی۔وہ تینوں بریانی کھا رہی تھیں اور ساتھ ہی بارش کے متعلق بات کر رہی تھیں۔

"مجھے بارش بہت پسند ہے۔۔۔بارش کی بوندیں مجھے احساس دلاتی ہیں کہ میں اکیلی نہیں ہوں۔۔۔یہ جو نیلا آسمان ہے نا یہ میری طرح روتا ہے۔۔۔ٹپ ٹپ آنسو گرتے ہیں اور لوگ ہنستے ہیں۔۔۔میں بھی تو ایسی ہی ہوں۔۔۔میری آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔۔۔لوگ ہنستے ہیں۔۔۔۔۔۔پھر میں کیوں کسی کے سامنے رو کر لوگوں کو ہنسنے کا موقع دوں۔۔۔میں کمزور نہیں پڑ سکتی کبھی۔۔۔کم سے کم میں خود ہر کسی کو ہنسنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔۔۔میجر حیات کی بیٹی بارش کی بوندوں کی طرح کمزور نہیں بلکہ کسی چٹان کی طرح مضبوط ہے۔۔۔"وہ آنکھیں بند کیے یونہی بولتی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ششدر رہ گیا تھا اس کی باتوں پر۔وہ بہت گہری تھی۔وہ اسے چونکا دیتی تھی ہر بار۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ کچھ دن بعد کی بات تھی۔آج ان تینوں کو کوئی لینے نہیں آیا تھا۔حسام جا چکا تھا لیکن وہ ابھی تک وہیں تھا۔وہ کینٹین کے پاس کھڑا ان کی باتیں سن رہا تھا۔ان کی گفتگو کا موضوع دلاور تھا۔حرمین نے اسے تھپڑ مارا تھا اور اب وہ ڈر رہی تھی۔وہ دور سے ہی دلاور اور اس کے ساتھیوں کو دیکھ چکا تھا۔اس کا خون کھول اٹھا تھا۔وہ جانتا تھا زمل اس سے نہیں ڈرتی۔

"ارے وہ ڈرپوک انسان جا چکا ہوگا۔۔۔کچھ نہیں کر سکتا وہ۔۔۔"زمل نے لاپرواہی سے کہا تھا اور یہی چیز اسے سخت غصہ دلاتی تھی۔وہ بے حد جزباتی تھی اور لاپرواہ بھی۔

"اپنے دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھتے۔"اس نے اچانک ہی کہا تھا اور وہ رک گئی تھی یا شاید چونک گئی تھی۔وہ جانتا تھا کہ وہ سمجھ گئی ہوگی یہ بات کس نے کہی ہے اور پھر وہ واقعی چلی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تب بھی ان کے پیچھے گیا تھا کچھ فاصلہ رکھ کر۔سڑک سنسان تھی جب وہ ایک جگہ رک گئی تھی۔وہاں ایک بچی اپنے باپ سے جھنڈا لینے کی ضد کر رہی تھی۔وہ پہلی نظر میں ہی پہچان گیا تھا۔وہ سیٹھ بخت شاہ کی بیٹی روشنی شاہ تھی۔

"ڈیڈ مجھے فلیگ لینا ہے۔۔۔"وہ ضد کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سیٹھ بخت شاہ کے الفاظ نے اسے سلگا دیا تھا۔وہ اس جھنڈے کا برا بھلا کہہ رہا تھا۔اس نے دور سے ہی دیکھ کیا تھا کہ زمل اس شخص کی باتوں پر سخت مشتعل ہو چکی ہے۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئے اس پرچم کو نیچے پھینکنے کی ؟!"اس نے زمل کو سلگتے ہوئے لہجے میں کہتے سنا تھا۔اس کے لبوں پر مسکراہٹ کھیل گئی۔اس کی بیوی بھی اس کی طرح تھی۔وہ غلط بات نہیں سن سکتی تھی۔

سیٹھ بخت شاہ نے آگے سے کوئی تحقیر آمیز جواب دیا تھا جس پر زمل نے اس کے منہ پر تھپڑ مار دیا تھا۔

"ذمہ دراری (میری شیرنی)"اس نے اسے داد دی تھی۔وہ واقعی شیرنی تھی۔۔۔شیر کی شیرنی!

پھر اس نے بخت شاہ کو اس کی اوقات یاد دلا دی تھی۔وہ اب روشنی سے وعدہ کے رہی تھی کہ وہ ہمیشہ اپنے وطن سے محبت کرے گی۔

"اس پرچم کی قدر ان سے پوچھو جن کو یہ ہلالی پرچم ان کے باپ کے تابوت کے ساتھ ملا ہو۔۔"یہ آخری بات جو زمل نے کہی تھی وہ اس کے دل پر لگی تھی۔

وہ سمجھ سکتا تھا۔آخر اس کے باپ اور چاچو کے تابوت کے ساتھ ہی تو یہ پرچم ملا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ واپس اپنی دوسروں کے پاس چلی گئی تھی۔اس نے یاور کو فون کیا تھا کہ ان تینوں کو گھر چھوڑ دے۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ رکشہ کے انتظار میں بیٹھی رہیں۔

یاور نے ان تینوں کے سامنے ظاہر کیا تھا کہ وہ اتفاقاً وہاں سے گزر رہا تھا۔وہ پروفیسر بہرام کے روپ میں تھا۔شام ہو رہی تھی۔ان کے پاس کوئی تیسرا آپشن نہیں تھا اور وہ تینوں رضامند ہو گئی تھیں۔

"تیرے لیے مجھے ڈرائیور بننا پڑ رہا ہے۔۔۔"یاور نے بلیوٹوتھ کے ذریعے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔وہ ہنس پڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حرمین کے فادر کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔وہ چاہتے ہیں میں اس سے نکاح کر لوں۔۔۔ڈاکٹرز زیادہ ہر امید نہیں ہیں، تھوڑی دیر میں ان کی سرجری ہے۔۔۔ان کے گھر سے کوئی نہیں آیا۔۔۔حسام بھی یہاں نہیں ہے ،تم بتاؤ میں کیا کروں؟میں۔۔۔میں انہیں انکار نہیں کر سکتا۔۔۔میں۔۔۔ہاں کر دوں؟!"یاور سخت شش و

Posted On Kitab Nagri

بیخ کا شکار تھا اور اس نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں اسے ساری کہانی سنا دی تھی کہ کس طرح اس کی بھابھی نے اس پر الزامات لگائے تھے۔

"ہاں۔۔۔۔ہاں کر دو۔۔۔۔"اس نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔

اب اسے ہاسپٹل جانا تھا۔وہ اپنا حلیہ بدل کر ہاسپٹل گیا تھا۔اسے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

"یہ نکاح تم نے بے شک مجبوری میں کیا ہے لیکن اسے ہمیشہ نبھانا۔۔۔وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔مجھے یقین ہے تم اسے عزت دو گے تو تمہاری زندگی میں وہ محبت کے رنگ بھر دے گی۔۔۔"نکاح کے بعد یاور سے گلے ملتے ہوئے اس نے کہا تھا جس پر وہ سر ہلا کر مسکرایا تھا۔

یاور کے نکاح کے بعد وہ واپس چلا گیا تھا۔آدھی رات کو یاور نے اسے کال کر کے کھانا لانے کو کہا تھا۔وہ جیکٹ پہن کر، چہرے پر پانی کے چھینٹے ڈال کر ایک ہوٹل سے ان کے لیے کھانا لے کر ہاسپٹل گیا تھا۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے کندھے پر سر رکھے بے خبر سو رہے تھے۔حسام کی سنگت کا اثر تھا جو اس کے دماغ میں شیطانی خیال آیا تھا اور اس نے ان دونوں کی تصویر بنالی تھی۔وہ کھانا وہیں بینچ پر رکھ کر چلا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں رات کو کھانا دینے آیا تھا لیکن مجھے لو و برڈز کو جگانا اچھا نہیں لگا اس لیے میں چپ چاپ شریفوں کی طرح چلا گیا۔۔۔اور میں نے کچھ نہیں دیکھا۔"اس نے یاور کو میسیج بھیجا تھا۔

"تمہارے لیے اچھا ہی ہو گا کہ تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔"یاور کا رپلائے دیکھ کر اسے ہنسی آ گئی تھی۔

"میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔بس یہ دیکھا ہے۔۔۔۔"اس نے جوابی میسیج کے ساتھ ہی وہ تصویر یاور کو سینڈ کر دی تھی۔وہ جانتا تھا کہ اب یاور کو کرنٹ لگا ہو گا۔

"اس تصویر کو ڈیلیٹ کر دے۔۔۔"اسکا جواب کافی دیر سے آیا تھا۔بے شارے کو شاک سے نکلنے کے لیے وقت بھی تو چاہیے تھا نا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان نے تصویر ڈیلیٹ کرنے سے انکار کر دیا تھا اور پھر اسے مزید تنگ کرنا چاہ رہا تھا مگر یاور نے فون ہی بند کر دیا تھا۔

اگلا دن بہت بھیانک تھا۔"حرمین کے ابو کیسے ہیں؟اس نے یاور سے پوچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ نہیں رہے۔۔۔وہ جا چکے ہیں۔۔۔"یاور نے اسے جیسے موت کی خبر سنائی تھی۔

"میرے چاچو ٹھیک ہیں نا؟!"اس نے بے چینی سے ڈاکٹر سے پوچھا تھا۔

"ہی از نو مور۔۔۔وہ جا چکے ہیں۔۔"سولہ سال پہلے ڈاکٹر کے الفاظ نے اسے توڑ کر رکھ دیا تھا۔

"پاپا کدھر ہیں ابھی تک آئے کیوں نہیں۔۔؟!"وہ بھاگتا ہوا بھیو کے پاس گیا تھا۔

"پاپا جا چکے ہیں حیدر۔۔وہ اب کبھی واپس نہیں آئیں گے۔۔۔"مصطفیٰ نے ٹوٹے بکھرے لہجے میں کہا تھا۔

ایسے لگ رہا تھا تاریخ پھر دہرائی جا رہی ہو۔اسے ایک ایک لمحہ یاد آرہا تھا۔الفاظ بدل گئے تھے مگر منظر وہی تھے۔ درد بھی ویسا ہی تھا۔

"وہاں اپنوں نے اپنوں کو مارا تھا۔"

"یہاں بھی اپنوں نے ہی انہوں کو مارا تھا۔"

Posted On Kitab Nagri

"وہاں بندوق اور بارود سے مارا گیا تھا۔"

"یہاں الفاظ کے تیر چلا کر مارا گیا تھا۔"

"تو کون کہتا ہے کہ انسان خون نکلنے سے مر جاتا ہے؟"

"کبھی دل کے زخموں سے رستا ہوا خون دیکھا ہے؟"

"انسان اپنی موت آپ مر جاتا ہے جب الفاظ کے زہریلے تیر دل کو زخمی کر دیں۔"

اور وہ آج جیسے پھر سے مر گیا تھا۔

ایک بار پھر۔۔۔۔

ایک اور موت۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک اور جدائی۔۔۔

یہی زندگی تھی۔۔۔

مکمل ہو کر بھی ادھوری!!

وقت کبھی رکتا نہیں۔۔۔اور وقت پھر سے چل پڑا تھا۔یاور حرمین کو اپنے ساتھ لے آیا تھا۔اس کے بھائیوں نے اسے گھر سے نکال دیا تھا۔

ان کا مشن کامیابی کے قریب تھا۔اور یہ اس دن کی بات ہے جب اس نے پہلی بار زمل کو انجان نمبر سے کال کی تھی۔اس کا نمبر کسی کو شو نہیں ہوتا تھا۔اس کا نمبر سب کو ہی "ایم ایچ "یعنی میجر حیدر کے نام سے شو ہوتا تھا۔

وہ زمل کو تنگ کرنا چاہتا تھا یا شاید پچھلی ملاقاتوں کا بدلہ چکانا چاہتا تھا۔وہ اسے بے حد جنجھلائی ہوئی اور غصہ میں لگ رہی تھی۔وہ اس کو اس کے نام سے پکار کر حیران کر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا نام کیسے جانتے ہو؟" وہ کچھ الجھ کر بولی۔

نام تو بہت معمولی سی بات ہے۔۔۔میں آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں۔۔وہ بھی جو آپ نہیں جانتیں۔۔وہ بھی جو آپ جان کر بھی نہیں جاننا چاہتیں۔۔۔" وہ اسے ہل پل حیران کر رہا تھا۔

"کون ہو تم۔۔؟!!" وہ اس کی بات نظر اناز کر کے بولی۔

"میں۔۔۔؟!!"

"ہاں تم۔۔۔!!"

"اپ مجھے جانتی ہیں۔۔۔!!"

"نہیں میں نہیں جانتی۔۔۔تم میرے پھوپھا کے بیٹے لگتے یو!!"

"اپ کی تو کوئی پھو پھو ہی نہیں ہے مادام۔۔۔" وہ حاضر جوابی سے اسے چونکا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیسے پتہ؟!!"بے ساختہ لبوں سے پھسلا۔

"مجھے سب پتہ ہے۔۔۔"

"کون ہو تم؟!!"زمل نے کپکپاتے لبوں سے یہ سوال پوچھا۔

"آپ کا محافظ۔۔۔۔!!!"اس نے اپنا نام نہیں بتایا تھا۔

وہ جانتا تھا کہ زمل سمجھ جائے گی کہ "محافظ" کون ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسام کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔وہ رات تک کچھ بہتر ہو گیا تھا۔ثوبان خان کے فارم ہائوس پر انہوں نے ریڈ کرنا تھا۔وہ اس وقت بہت مصروف تھا۔اس کا فون بھی اس کے پاس نہیں تھا۔وہ اپنا دوسرا فون یوز کر رہا تھا جو مشن کے دوران استعمال کیا کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مشن بہت زیادہ رسکی تھا۔فارم ہاؤس کی طرف جاتے ہوئے اچانک جھڑپ شروع ہو چکی تھی۔مخالفوں کے بہت سے بندے مارے گئے تھے۔وہ لوگ لڑکیوں کی اسمگلنگ کرنے والے تھے۔حسام نے ٹرک میں موجود لڑکیوں کو نکال لیا تھا۔

"تمام لڑکیاں ریسکیو کی جا چکی ہیں۔۔۔"

"گڈ۔۔۔۔ان سب کو سیف ہاؤس پہنچا دو۔۔اور۔۔۔۔ان آدمیوں کو ختم کر دو یہ دشمن کے ادمی ہیں ۔۔۔آاااہ۔۔۔۔"وہ ابھی بات کر ہی رہا تھا جب اس کے لبوں سے کراہ نکلی۔

"کیا ہوا۔۔۔؟!!"حسام نے بے تابی سے پوچھا تھا۔

""کچھ نہیں گولی لگی ہے۔۔۔"وہ دانت ہر دانت جما کر بولا۔

تب ہی سامنے سے ایک گولی آئی تھی۔وہ بے اختیار نیچے جھکا تھا ورنہ آج اس نے پکا شہید ہو جانا تھا۔اس کے لبوں سے آہ نکلی تھی۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں حسام۔۔۔بس ایک اور گولی لگی ہے۔۔۔۔۔"

"کیا۔۔۔۔ایک اور گولی۔۔۔۔کدھر لگی ہے۔۔۔"وہ دوسری جانب چیخ پڑا تھا۔

"پہلی کندھے پر دوسری ٹانگ پر۔۔۔"اس نے آرام سے بتایا تھا۔اور حسام کا سارا چین غارت ہو چکا تھا۔وہ اب اسے کوس رہا تھا۔

اور پھر سارے دشمن کے آدمی مارے جا چکے تھے۔صرف وہ اور ایک آدمی جو لمبی مونچھوں والا تھا وہ بچ گیا تھا۔

"ابے خر (گدھے) پہلے ہش کروالے۔۔کیوں اس جوانی میں مرنا چاہتا ہے۔۔"بلیوٹوتھ میں حسام کی اواز گونجی۔

"میری بیوی نا بن۔۔۔"وہ چڑ گیا۔

"میجر حیدر۔۔۔۔۔!!"حسام نے سختی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"شش۔۔۔۔۔کوئی سن لے گا۔۔۔تجھے کتنی بار کہا ہے حیدر نا کہا کر۔۔"اس نے تنبیہ کی۔

وہ جب سے آرمی میں آیا تھا سب لوگ ہی اسے میجر ارتضیٰ کہتے تھے۔بہت کم لوگ جانتے تھے کہ اس کا پورا نام میجر ارتضیٰ حیدر خان ہے۔اس کی بھی وجہ تھی۔وہ اپنی شناخت چھپانا چاہتا تھا۔وہ کبھی نہیں چاہتا تھا کہ ثوبان خان کو کسی بھی ذریعے سے پتہ چلتا کہ ارمان خان کے بیٹے نے ایجنسی جوائن کی ہے اور وہ ایک ایجنٹ ہے۔اسے "حیدر" صرف زمل اور چاچو کہا کرتے تھے۔حیدر کا نام سن کر پرانی یادیں تازہ ہو جاتی تھیں اسی لیے یاور اور حسام نے بھی اسے حیدر کہنا چھوڑ دیا تھا۔

اس نے گولیاں کھا کر اپنا مقصد پورا کر لیا تھا لیکن اب اسے ڈر تھا کہ انفیکشن نا ہو جائے۔وہ واپس فلیٹ تک نہیں جا سکتا تھا۔پہلے گولیاں نکالنی ضروری تھیں۔وہ ڈاکٹر کے پاس بھی نہیں جا سکتا تھا۔ڈاکٹر پہلے اس سے تفصیلات پوچھتے کہ گولی کیسے لگی ہے جس کا جواب دینا اسے بالکل گوارہ نہیں تھا۔بھیو اور ممی ڈاکٹر تھے لیکن ان کے پاس جانے کا تو سوال بھی پیدا نہیں ہوتا تھا۔آخری آپشن یہی بچتا تھا کہ وہ اپنی "بچپن کی بیوی" جو آدھی ڈاکٹر تھی اس سے پٹی کروا لے۔اور پھر وہ آدھی رات کو بمشکل اس کے کمرے کی کھڑکی پھلانگ کر اندر داخل ہوا تھا۔ اندھیرے کی وجہ سے پاس پڑے مجز کو اس نے ٹھوکر ماری تھی اور کھٹکے کی وجہ سے اس کی نیند ٹوٹ گئی تھی۔وہ فوراً ٹیرس کے ساتھ لگے پردے کے پیچھے چھپ گیا تھا۔زمل نے ڈرتے ڈرتے پردہ ہٹایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آآآااااااااااااااااااہہہہہہہ.......بھ۔۔۔بھ۔۔۔۔۔بھوووووتتتت!!!"اس نے زور سے چیخ ماری۔اس نے فوراًاس کے منہ ہر ہاتھ رکھ کراس کی چیخ کا گیا گھونٹا۔

"چھ۔۔۔۔۔چھ۔۔۔۔۔چھوڑووو۔۔۔۔۔!!"وہ سخت زور لگا کراس کا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹاتے ہوئے بولی۔

"پہلے اپنی اواز بند کرو۔۔۔۔۔خدا کی پناہ میرے کانوں میں درد ہونے لگا ہے تمہاری چیخیں سن سن کے ۔۔۔۔۔"وہ تلملا کر بولا۔اس کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھیں۔چہرہ بلیک ماسک میں چھپا ہوا تھا۔

"بچاااائووووو۔۔۔۔۔ا ممممیییی۔۔۔۔۔۔کوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔"جیسے ہی اس نے اپنا ہاتھ زمل کے منہ سے ہٹایا وہ پھر چیخ پڑی۔۔اس نے پھرتی سے اپنا دوسرا ہاتھ بھی اس کے منہ پر رکھ کراس کی چیخیں دبانے کی ناکام کوشش کی۔کمرہ ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے اواز باہر نہیں جا سکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

"یہ۔۔۔۔۔۔خ۔۔۔۔۔۔خوووو ننننن۔۔۔۔۔۔۔"اپنے سامنے اس کے ہاتھ کو خون سے رنگین ہوتا دیکھ کر وہ ایک بار پھر چیخ چیخ کر کمرہ سر پر اٹھانے کو تھی جب وہ نڈھال سا کرسی پر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اااہہ۔۔۔۔۔"ٹانگ سیدھی کرتے ہوئے اس کے لبوں سے ایک اہم نکلی۔اس کی ٹانگ میں شدید درد کی لہریں اٹھ رہی تھیں۔اگر وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتی تو اس کے چہرے کے تاثرات سے ہی جان لیتی کہ وہ کتنی تکلیف میں ہے۔

"کون ہو تم۔۔۔۔۔؟!!"وہ آنکھیں بند کر کے بیٹھا تو اسے فوراً سے پہلے اپنے دوپٹے کا خیال ایا۔وہ خجل ہو گئی اور تیزی سے اپنا دوپٹہ اٹھا کر سر پر لیا۔اس نے بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ اس کی تیزی دیکھی تو زیر لب مسکرایا۔

"آپ کا محافظ۔۔۔۔!!!"وہ پلکیں اٹھا کر بولا تو زمل کو نئے سرے سے پارہ چڑھ گیا۔

وہ اب اسے کوس رہی تھی اور کوفر کہہ رہی تھی۔اس کا دماغ آئوٹ ہو گیا تھا۔

"اسٹاپ اٹ۔۔۔۔!!!"اس کی برداشت جواب دے گئی تھی۔جب ہی وہ زور سے دھاڑا تو زمل کا سانس حلق میں اٹک گیا۔

"گولی لگی ہے مجھے نظر نہیں آرہا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو ڈاکٹر کے پاس جائو نا۔۔۔"

"ڈاکٹر کے پاس جانا ہوتا تو یہاں کیوں آتا۔۔۔"

"میں تمہیں ڈاکٹر نظر آتی ہوں۔۔۔۔۔۔؟!!"

"تم ڈاکٹر بن رہی ہو مجھے پتہ ہے۔۔۔"

"تمہیں کیسے پتہ۔۔۔؟!!" وہ مشکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"کتنے سوال کرتی ہو تم۔۔۔۔" وہ چڑ گیا تھا۔

"دیکھو ہاسپٹل جائو اگر گولی لگی ہے۔۔۔"

"شٹ اپ۔۔۔اپنے مشورے اپنے پاس رکھو اور فرسٹ ایڈ باکس لا کر دو۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹ کر غصہ سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات ہر زمل نے اسے فرسٹ ایڈ باکس لا کر دیا تھا اور خود کھڑی ہو گئی تھی۔

زمل نے اسے پٹی کرنے میں مدد کی آفر کی تھی جسے اس نے ٹھکرا دیا۔وہ اس وقت بہت غصہ میں تھا اس کی بت تکی باتیں اسے مزید غصہ دلا گئی تھیں۔اس نے ہمت کر کے ایک گولی نکال دی تھی۔زمل نے اس پر دوا ڈال دی تھی۔اس کی آنکھوں میں مرچیں سی بھر گئی تھیں۔شدید جلن کے احساس نے اسے گھر لیا تھا۔

"کیا زیادہ درر ہو رہا ہے۔۔۔"وہ فکر مندی سے ں ولی۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔بس تھوڑا سا۔۔۔"وہ اس کی فکر مندی ہر ہلکا سا مسکرایا۔

اس کے بعد اس نے دوسری گولی نکالی تھی اپنی ٹانگ سے۔زمل نے جھجھکتے ہوئے پٹی کر دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے ایک بات تو بتاؤ تمہیں گولیاں کیسے لگیں۔۔۔"وہ کچھ رازداری اور تجسس سے بولی۔

"میری لڑائی ہو گئی تھی کسی سے۔۔۔۔"۔

وہ اب مزید اس کا سر کھا رہی تھی اور وہ برداشت کر رہا تھا۔آخر بچپن کی بیوی تھی،برداشت کرنا تو بنتا تھا نا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کپڑے چینج کر لو۔۔۔۔" کچھ دیر بعد وہ الماری سے ایک مردانہ شلوار قمیض نکال کر لائی اور اس کے سامنے کی۔

"یہ کس کے ہیں۔۔۔۔" وہ حیرت سے بولا۔

"یہ میرے بابا کے ہیں۔۔۔ میں نے سنبھال کر رکھے ہوئے ہیں۔۔۔ تم پہن لو تمہارے سارے کپڑے خون سے بھرے ہوئے ہیں۔"

"لیکن تم یہ مجھے کیوں دے رہی ہو۔۔۔۔۔"

"مرونا۔۔۔ ہمیشہ کے لیے نہیں دے رہی۔۔۔ واپس لوں گی۔۔۔ ادھار دے رہی ہوں تمہیں پہننے کے لیے۔۔۔" وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

"اور جیسے میں تمہیں واپس کروں گا۔۔۔۔"، وہ اسے کیوں واپس کرتا۔ یہ کپڑے اس کے چاچو کے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے سے باہر چلی گئی تھی اور وہ بیڈ پر لیٹتے ہی سو گیا تھا۔کم سے کم زمل تو یہی سمجھتی تھی۔وہ ایک جاسوس تھا جسے سوتے ہوئے بھی اپنے کان اور آنکھیں کھلی رکھنی پڑتی تھی۔وہ جانتا تھا کہ زمل چین سے نہیں بیٹھنے والی۔اس کے دماغ میں ضرور کوئی نا کوئی کھچڑی پک رہی ہوگی۔اور وہی ہوا۔وہ اس کو سوتا ہوا سمجھ کر اس کا ماسک اتارنے والی تھی جب اس نے اس کی جثلائی پکڑ کر جھٹکا دیا تھا۔وہ ماننے والی چیز نہیں تھی نا ہی شرمندہ ہونے والوں میں سے تھی۔وہ پانی پینے کا بہانہ کر رہی تھی اور وہ جانتا تھا کہ زمل اس کی شکل کا دیدار کرنے آئی تھی۔

"آئندہ مجھ سے تین فٹ کے فاصلے پر رہنا۔۔۔"اس نے وارننگ دی تھی جس پر وہ اس پر لعنت بھیج کر صوفہ پر چلی گئی۔اس نے آنکھیں موندے لیں۔کم سے کم اب زمل دوبارہ یہ حرکت نہیں کرنے والی تھی۔

یوں ہی سوتے جاگتے فجر ہو گئی تھی۔وہ ہمیشہ جلدی اٹھ جاتا تھا۔زمل کو اس نے بہت آوازیں دیں مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔تنگ آکر اس نے پانی کا جگ اس کے منہ پر ڈال دیا تھا۔وہ صوفہ سے نیچے اس کے پیروں میں گری منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

"میں اتنے سکون سے سو رہی تھی تم نے میری نیند خراب کر دی ہے۔۔۔"وہ سخت غصہ میں تھی۔بلکہ یہ کہنا ٹھیک ہوگا کہ ہر وقت غصہ اس کی ناک پر سوار رہتا تھا۔

"پہلے کبھی سکون سے نہیں سوئی۔۔۔"وہ جھنجھلا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔۔۔!!" وہ سچ بول گئی۔ وہ واقعی آج سکون سے سوئی تھی۔ وہ چپ رہ گیا۔اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔

وہ جانتا تھا کہ چاچو کے جانے کے بعد زمل خود کو ان سیکیور فیل کرتی تھی۔ وہ جتنی مرضی بہادر بن جاتی، تھی تو وہ ایک لڑکی ہی نا اور ایک لڑکی تب ہی خور کو محفوظ تصور کرتی ہے جب وہ اپنے باپ، بھائی یا شوہر کے ساتھ ہو۔

اس نے آگے سے اسے بتایا تھا کہ وہ واپس جا رہا ہے۔اس نے آگے سے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا تھا۔

"آج سولہ سال بعد میں نے اپنے بابا کے کپڑے پہنے دیکھا ہے کسی کو۔۔۔۔مجھے لگ رہا ہے میں نے ان کا عکس دیکھ لیا ہے۔۔۔" وہ اسے دیکھ رہی تھی اور وہ جانتا تھا کہ وہ ان کا عکس تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے کبھی یہ کپڑے واپس نہیں کرے گا۔ زمل نے جزباتی میں آکر کہا تھا کہ وہ یہ کپڑے صرف ایک شخص کو دے گی۔اس نے آگے سے پوچھا تھا کہ وہ کون ہے۔

"وہ صرف ایک بندہ ہے۔۔۔ میں نہیں جانتی وہ کدھر ہے۔۔۔زندہ بھی ہے یا۔۔۔۔۔میں نہیں جانتی ۔۔۔سولہ سال۔۔۔سولہ سال میں نے ہر لمحہ، ہر سیکینڈ اس کا انتظار کیا ہے۔۔۔اس نے مجھ سے وعدہ کیا

Posted On Kitab Nagri

تھا وہ ہمیشہ میری حفاظت کرے گا۔۔۔۔اس نے جانے سے پہلے وعدہ کیا تھا وہ واپس ضرور آئے گا۔۔۔اس نے مجھ سے کیا تھا میرا انتظار کرنا۔۔"وہ ساکت رہ گیا تھا اس کی بات پر۔

"اور اگر وہ واپس نا آیا تو۔۔۔؟!!"

"ایسا ممکن ہی نہیں۔۔۔"وہ پورے یقین سے بولی۔

"کیوں؟!"وہ جانے کیا سننا چاہتا تھا۔

"اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔۔وہ آخری سانس تک وعدہ نبھائے گا۔۔اس نے کہا تھاء"میں جس سے محبت کروں گا اسے کبھی بیچ راہ میں نہیں چھوڑوں گا۔میں اخری سانس تک وفا کرنے والوں میں سے ہوں۔۔"زمل نے اسے اس کے الفاظ یاد دلا دیے تھے۔

"وہ تم سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔؟!!"

"پتہ نہیں۔۔۔۔وہ میری عزت کرتا ہے۔۔۔۔عزت کے بغیر محبت کچھ نہیں ہوتی۔۔.....!!"وہ شانے آچکا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور تم۔۔۔؟!!"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔میں سولہ سال سے اس کا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔اس کے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچنا بھی گناہ لگتا ہے مجھے۔۔اگر یہ محبت ہے تو پھر مجھے اس سے بے حد محبت وہ زمل کی آنکھوں میں واضح کسی کا عکس دیکھ سکتا تھا۔

"اس کا نام کیا ہے۔۔۔؟!"وہ کچھ دیر بعد بولا۔شاید وہ اس جواب کی توقع نہیں کر رہا تھا۔

"حیدر۔۔۔۔۔۔"

"ح۔۔۔۔حیدر۔۔۔؟!!"وہ کتنے ہی پل اسے دیکھتا رہا۔الفاظ جیسے ختم ہو چکے تھے۔

وہ آج بھی اسے یاد رکھے ہوئے تھی۔وہ آج بھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔آج بھی وہ اس سے محبت کرتی تھی اور جانتے ہوار تضیٰ حیدر نے اس سے محبت نہیں کی تھی۔ارتضیٰ حیدر نے اس کی محبت سے "عشق"کیا تھا۔

"بھیو کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے یقین نہیں ایا۔ وہ واپس اپنے فلیٹ میں آیا تو اس نے اپنا فون ان کیا تھا۔ ممی، حسام اور یاور کے بے شمار میسیجز تھے۔

"گولی نکال لی؟!"

"اب ٹھیک ہونا"

"درد تو نہیں ہو رہا۔۔۔"

"کوئی کام مت کرنا"

"ریسٹ کرو۔۔۔ میں شام تک آتا ہوں۔۔۔"

"اپنا خیال رکھنا۔۔۔ تم میری جان ہو۔۔۔۔"

حسام کے اتنے فکر مند انداز پر اس کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"حسام بتارہا تھا تمہیں گولیاں لگی ہیں۔۔۔اب کیسے ہو۔۔۔"

"بھابھی کے ساتھ رہوار تضیٰ۔۔۔ء"

"شی از ناٹ سیف۔۔۔۔"

"دلاور نے سیٹھ بخت شاہ کو اس کے گارڈز اور ڈرائیور سمیت قتل کر دیا ہے۔۔۔۔"

"ثوبان خان اور ان کی بیگم صاحبہ اپنے بیٹے کے لیے اس کا پروپوزل کے کر گئے تھے۔۔۔مجھے میرے سورسز سے پتہ چلا ہے کہ دلاور ابھی نورین آنٹی کی طرف نکلا ہے۔۔۔"

یاور کے میسیجز پڑھ کر اس کی پیشانی ہر شکنیں پڑی تھیں۔

"مصطفٰی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے ارتضیٰ۔۔۔۔"

"میں بہت اکیلی ہوں۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"پلیز جہاں کہیں بھی ہو آجائیو۔۔۔۔"

"موطفی کا آپریشن چل رہا ہے۔۔۔"

"ارتضیٰ بیٹے جلدی اجائیو۔۔۔"

"مصطفیٰ کو ابھی تک ہوش نہیں آیا۔۔۔۔"

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے بیٹے۔۔۔"

ممی کے میسیج پڑھ کر اس کے ہاتھ سے فون گرتے گرتے بچا تھا۔

"بھیو کا۔۔۔۔ ایکسیڈنٹ۔۔۔۔۔ اپریشن۔۔۔"وہ کچھ سوچ نہیں سکا تھا اس سے اگے۔

وہ ہاسپٹل بھی نہیں جا سکتا تھا۔اسے خود گولیاں لگی تھیں اور اس حال میں ممی اسے دیکھ کر مزید بکھر جاتیں۔

اس نے شاہویز انکل کو فون کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل کا فون آیا تھا وہ مجھ سے پوچھ رہی تھیں کہ تم کہاں ہو۔۔۔بیٹے اب وقت آگیا ہے کہ تم اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی حفاظت کرو۔۔۔ثوبان کا بیٹا دلاؤر اس کے پیچھے پڑا ہے۔۔۔وہ کبھی مجھے فون نہیں کرتی لیکن بات سنگین ہے جب ہی تو وہ مجھ سے رابطے کر رہی ہے۔۔۔"انہوں نے اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی بتا دیا۔

"آپ فکر نہ کریں انکل میں کچھ کرتا ہوں۔"اس نے تسلی دے کر فون بند کر دیا۔

اس نے کچھ سوچ کر زمل کو کال ملائی۔وہ حسب عادت شروع ہو چکی تھی۔اسے مجبوراً ٹوکنا پڑا اور پھر وہ ذرا سیریز ہو گئی تھی وہ اس سے پوچھ رہی تھی کہ وہ ٹھیک ہے۔

"مجھے تم سے ایک فیور چاہیے۔کیا تم ابھی میرے لیے کہیں جا سکتی ہو۔۔"وہ اس سے گزارش کر رہا تھا۔وہ اس وقت شدید درد میں تھا۔وہ چاہتا تھا کہ زمل ممی کے پاس چلی جائے۔

"ابھی تو میں اس دلاور کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔کمینہ مجھ سے زبردستی شادی کرنا چاہ رہا ہے اور اب کہہ رہا ہے کہ مجھے نکاح کی شاپنگ کروائے گا۔۔۔"وہ زمل کی بات سن کے مٹھیاں بھینچ جر رہ گیا۔

"یہ دلاور کسی دن مر جائے گا میرے ہاتھوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دلاور کو مارنے کا کہہ رہی تھی۔اس نے ڈیل کر کی تھی۔

"تم میرا کام کردو میں تمہارا کام کردوں گا۔۔۔۔"

وہ اب پوچھ رہی تھی کہ اسے کیا کرنا ہو گا۔

"میرے ایک فرینڈز ہیں ڈاکٹر مصطفی کل ان کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور اب ان کا آپریشن چل رہا ہے۔۔۔میں جا نہیں سکتا پلیز تم چلی جائو۔۔۔می بہت۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ ان کی ممی بہت اپ سیٹ اور اکیلی ہیں ان کی فیملی میں اور کوئی نہیں ہے پلیز تم ان کے پاس چلی جائو اور میرا نام نہ لینا۔۔"وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا نام کیوں نا لوں۔۔۔۔'

"پھر وہ تمہیں ہی غلط سمجھیں گی کہ تم پتہ نہیں میری کون ہو۔۔"اس نے اس کا دماغ دوسری طرف لگایا۔

"ہاں یہ بھی ہے۔۔لیکن پھر میں ان سے کیا کہوں گی کہ میں کون ہوں۔۔۔۔؟!"وہ جیسے متفق ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کہہ دینا ان کے بیٹے کی بچپن کی بیوی ہو۔۔۔" وہ منہ میں بڑبڑایا۔زمل نے سنا نہیں تھا۔

"کیا کہا؟!"

"کچھ نہیں۔۔۔ یہ تم خود سوچ لو آفٹر آل تم اتنی انٹیلیجنٹ ہو۔۔ تھری ایجنٹس گینگ کی ہیڈ ہو۔" اتنی تعریف پر زمل ہواؤں میں اڑنے لگے گی وہ جانتا تھا۔

ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔ میں خود ہی کوئی سٹوری گھڑ لوں گی۔۔۔ ٹھیک ہے میں چلی جاؤں گی لیکن اس دلاور کی اچھی طرح پھینٹی لگانا اور اسے پاگل خانہ بھجوا دینا۔۔" زمل کی آخری بات ہر اسے ہنسی آگئی تھی۔اس نے ریلیکس ہو کر فون بند کر دیا اور حسام اور یاور کے میسیجز کا جواب دینے لگا۔

اس نے سارا انتظام کر لیا تھا۔پلان کے مطابق سب ہو رہا تھا۔زمل دلاور کے ساتھ مال میں گئی تھی اور اسے چالاکی سے مار پڑوادی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"انکل شی از ناٹ سیف۔۔۔۔پلیز آپ وہاں چلے جائیں۔۔۔۔اس نے ضرور کوئی ہنگامہ کھڑا کیا ہو گا۔۔۔"اس نے عثمان انکل کو فون کیا تھا اور وہ عین موقع پر وہاں پہنچ گئے تھے۔وہ انہیں سب بتا چکا تھا کہ دلاور کس طرح اس کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔

کافی دیر تک لوگ دلاور کو مارتے رہے تھے۔زمل کی جزباتی تقریر نے خوب اثر دکھایا تھا۔پھر اچانک ہی وہاں مال کا مینیجر آگیا تھا۔اس کے ساتھ دو ڈاکٹر بھی تھے۔وہ یاور اور حسام تھے ڈاکٹر کے روپ میں۔چہرے پر نقلی داڑھی مونچھیں لگا کر انہوں نے اپنا حلیہ بدل لیا تھا۔

"یہ آدمی تین دن سے پاگل خانے سے ل بھاگا ہوا ہے۔۔۔تین دن سے لاپتہ تھا۔۔یہ بہت خطرناک پاگل ہے۔۔۔اپ پلیز اسے لے جانے دیں ہمیں۔۔"حسام نے آگے بڑھ کر کہا اور ساتھ ہی نقلی رپورٹس بھی مینیجر کو دکھا دیں تو لوگ مزید مشتعل ہو گئے تھے۔وہ اسے پولیس کے حوالہ کرنا چاہتے تھے لیکن مینیجر کی مداخلت کی وجہ سے معاملہ ٹھنڈا ہو گیا اور وہ دونوں اسے زبردستی وہاں سے لے گئے تھے۔زمل وہاں سے بچ کر ہاسپٹل چلی گئی تھی۔وہ بے فکر ہو گیا تھا۔

حسام اور یاور اسے بے ہوش کر کے ٹارچر سیل میں لے آئے تھے۔وہ اب پہلے سے کافی بہتر تھا۔اس لیے دلاور کی چھینٹی لگانے خود آیا تھا۔اپنی بچپن کی بیوی سے ڈیل جو کی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دلاور جیسے ہی ہوش میں آیا تھااور زور سے چیخنے لگا تھا۔وہ حسام کو باہر رکنے کا کہہ کر خود ٹارچر سیل کے اندر چلا گیا تھا۔

دلاور اسے دھمکیاں دے رہا تھااور اپنے باپ کو حوالہ دے کر ڈرا رہا تھا۔

"تمہارا باپ بظاہر تو ایک بزنس مین ہے لیکن حقیقت میں وہ ایک منشیات اور اسلحہ فروش ہے جو قیمتی جانوں کا سودا کرتا ہے، جس کے غیر ملکی ایجنسیوں سے تعلقات ہیں، جو اپنے ملک کے راز دشمنوں کو بیچتا ہے، جو اپنے وطن کی بیٹیوں کو اغوا کر کے محض چند سکوں کے عوض دشمنوں کو بیچ دیتا ہے۔۔۔۔"اس نے دلاور کو اس کی اور اس کے باپ کی اصلیت دکھادی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ا"ور تم۔۔۔۔"اس نے اچانک رک کر دلاور کو دیکھا۔

"تم۔۔۔اس سب میں اپنے باپ کے ساتھ برابر کے شریک ہو۔۔۔۔"

"تم کئی سالوں سے اپنے باپ کے ساتھ لڑکیاں اغوا کرتے رہے۔۔۔"

"اپنے ملک کی عزتوں کے ساتھ کھیلتے رہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بہت سے سٹوڈنٹس کو تم نے نشے ہر لگا کر ان کا مستقبل برباد کیا اور۔۔۔۔۔"وہ سانس لینے کو رکا۔

"اور تم ایک قاتل بھی بن گئے۔۔۔۔۔تم۔نے سیٹھ بخت شاہ،اس کے گارڈز اور ڈرائیور کو بھی مار دیا۔۔۔۔۔"

"اور اب تمہارا باپ۔۔۔۔۔اپنے بھائی کی بیٹی سے تمہاری شادی کروا رہا ہے تاکہ تم اس کی جائیداد پر قبضہ کر کے اسے ں بھی گولی مار دو۔۔۔۔"

"تو دلاور خان۔۔۔۔یہی تمہارا تعارف ہے نا؟!!"وہ طنزیہ انداز میں بولا۔

دلاور اس سے خوفزدہ ہو گیا تھا۔وہ اس کے بارے میں سب کچھ بتا چکا تھا اور وہ اس سے پوچھ رہا تھا کہ وہ کون ہے۔

"میں۔۔۔۔۔تمہاری موت ہوں،تمہارے باپ کے لیے اسمان سے نازل ہونے والا قہر ہوں۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

دلاور کے چہرے سے ہی پتہ چل رہا تھا کہ وہ ممی ڈیڈی ٹائپ لڑکا جو اپنے باپ کی حرام کی دولت پر اکڑ رہا تھا اس کے دو تھپڑوں نے ہی اس کی ساری اکڑ نکال دی تھی۔دلاور اس سے اس کی قیمت پوچھ رہا تھا۔اسے لالچ دے رہا تھا۔

"میری قیمت تیری اور تیرے باپ کی موت ہے۔۔۔۔۔"وہ سرد پن سے بولا۔

دلاور نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ جو کہے گا وہ کرنے کے لیے راضی ہے۔اس نے ڈیل کی تھی اور اسے چھوڑ دیا تھا اس شرط پر کہ وہ زمل سے شادی سے انکار کر دے گا۔

"تمہارے دوست کو ہوش آگیا ہے۔۔۔"وہ ٹارچر سیل سے باہر نکلا تھا جب اسے زمل کی کال آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر اللہ کا۔۔۔۔۔"اس نے بے اختیار گہری سانس لی۔

"اب ٹھیک ہیں نا وہ؟!"اس نے بے تابی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھلے چنگے ہیں وہ۔۔۔۔بس ان کے سر پر چوٹ آئی ہے اچھا ہوا ان کے دماغ کے جو پیچ ڈھیلے ہوئے تھے وہ اس آپریشن نے کس دیے ہیں۔۔۔دیکھنا گھوڑے کی طرح بھاگنے لگیں گے وہ۔۔۔۔" وہ لاپرواہی سے بولتی اسے سخت زہر لگی۔

بھلا بھیو کے بارے میں وہ ایسا سن سکتا تھا؟

"کسی بات کا سیدھا جواب بھی دے دیا کرو۔۔۔" وہ سخت تپ گیا تھا۔

"تم خود الٹے کام کرتے ہو اور مجھ سے توقع رکھتے ہو کہ میں سیدھا جواب دوں۔۔۔۔"اس کی بات ہر وہ چپ ہو گیا تھا۔

ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی وہ۔اس کی اپنی حرکتیں بھی الٹی تھیں۔دیواریں پھلانگنا،آدھی رات کو اس سے پٹی کروانے جانا کون سا انسانوں والی حرکت تھی۔

"اور ممی۔۔۔میرا مطلب ہے کہ ان کی ممی کیسی ہیں؟!" وہ اس کی بات کو نظر انداز کر کے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ بہت اچھی ہیں۔۔۔بہت سویٹ سی۔۔۔۔بہت پریشان تھیں پر اب ریلیکس ہیں۔۔۔۔" وہ پہلی لڑکی تھی جو اپنی ساس کی تعریف کر رہی تھی۔یہی سوچ اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گئی۔

"اوکے ان کے ساتھ ہی رہنا۔۔۔اور خیال رکھنا ان کا۔۔۔۔" اس نے خصوصی تاکید کی تھی۔

"تم فکر کی مت کرو میں اور زوبیہ تب سے ان کے ساتھ ہیں۔۔۔پر میں اب گھر جا رہی ہوں۔۔۔" وہ اس کی بات پر چونکا۔

"کیوں؟!"

"تیاری کرنی ہے۔۔۔"

"کس چیز کی؟!"

"شادی کی!"

"کس کی شادی۔۔۔۔؟!" وہ دھڑکتے دل کے ساتھ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنی۔۔۔!"وہ بالکل عام سے انداز میں بولی۔

"تمہاری؟!"اس نے تصدیق چاہی۔

"ہاں میری۔۔۔!"

"کس کے ساتھ؟!'وہ ضبط سے بولا۔

"لڑکے کے ساتھ!"

"کون لڑکا؟!"افف دل چاہ رہا تھا اس لڑکی کی گردن مروڑ دے۔

"دلہا ہے۔۔!"

"افف۔۔۔اس کا نام۔۔۔"وہ دانت پیس کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیوں بتائوں ؟!"وہ یکدم بھڑک کر بولی۔

"بتادو۔۔۔۔"اس نے اصرار کیا۔

"دلا۔۔۔۔۔"

"خبر دار۔۔۔۔۔خبر دار جو اس گھٹیا انسان کا نام بھی لیا۔۔۔۔جان سے ماردوں گا اسے۔۔۔۔"وہ یکدم ہی دھاڑا تھا۔

"اوہیر وزیادہ غنڈے مت بنا کرو پہلے پوری بات تو سن لو۔۔۔دلاور کی موٹی ماں زبردستی میری شادی کل کروا رہی ہیں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم فکر مت کرو میں کچھ کرتا ہوں۔"اس نے تسلی دی۔

"یاد آیا۔۔اس دلاور کی تم نے پھینٹی لگائی کہ نہیں۔۔۔"اس بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"لگائی تھی۔۔۔۔اچھی خاصی دھلائی کی ہے اس کی۔۔۔"وہ محظوظ ہوا تھا اس کے سوال پر۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس نے اسے یہ نہیں بتایا تھا کہ دلاور کو اس نے کس شرط پر چھوڑا ہے۔اس نے یہ بھی نہیں بتایا تھا کہ مال والے واقع کو اخبار میں لگا دیا گیا ہے۔اس نے یہ بھی نہیں بتایا تھا کہ دلاور نے بخت شاہ اور اس کے آدمیوں کا قتل کر دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے میں چلتی ہوں۔۔۔۔" وہ بغیر اس کی سنے فون بند کر گئی تھی۔

رات کو وہ پھر زمل کے کمرے کی کھڑکی سے کود کر اندر آیا تھا۔وہ اس وقت گانا گا رہی تھی اور بالوں میں برش کر رہی تھی۔اس نے پہلی بار زمل کے بال دیکھے تھے۔بے حد خوبصورت چمکتے ہوئے لمبے بال۔وہ اسے کہنا چاہتا تھا تمہارے بال بہت خوبصورت ہیں لیکن کوئی بعید نہیں تھا وہ اس تعریف پر اس کا منہ توڑ دیتی۔

وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہا تھا۔

وہ حسب عادت اس کی باتوں پر جل بھن گئی تھی اور اب کہہ رہی تھی "میرا شوہر مجھے لینے آئے گا۔" وہ اسے بتا نہیں پایا تھا کہ اس کا شوہر اس کے سامنے ہی تو کھڑا ہے۔وہ چپ چاپ اسے دیکھتا رہا۔

تم نے کبھی کسی سے محبت کی ہے؟!" پتہ نہیں وہ کیوں اس سے یہ سوال کر بیٹھا۔

"نہیں۔۔۔۔!!" اس کے واضح انکار پر وہ حیران ضرور ہوا تھا۔وہ کچھ کہے بغیر واپس مڑنے کو تھا جب زمل کے سوال نے اس کے قدم زنجیر کیے۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے کبھی کسی سے محبت کی ہے؟!"

"نہیں۔۔۔۔میں نے کسی سے محبت نہیں کی۔۔۔میں نے تو عشق کیا ہے۔"آخری لائن اس نے دل میں کہی تھی۔زمل کی نظریں وہ اپنی پشت پر محسوس کر سکتا تھا۔وہ یقیناً حیران ہوئی تھی بالکل ویسے ہی جیسے وہ حیران ہوا تھا۔

وہ کیا کرتا وہ اسے کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا تھا۔اس کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں تھا۔

"کچھ باتیں بغیر کہے بھی سمجھ میں آجاتی ہیں نا۔۔۔"اور شاید وہ دونوں سمجھ گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ممی۔۔۔"اس نے سومیہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔وہ نیند میں تھیں اور وہیں مصطفی کے روم میں بیڈ کے پاس کاؤچ پر بیٹھی بیٹھی سوگئی تھیں۔

وہ ان کے ساتھ ہی ان کے کندھے سے سر ٹکا کر بیٹھ گیا اور آنکھیں بند کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ہے۔۔۔؟!" وہ ڈر کر اٹھ گئیں۔

"میں ہوں ممی۔۔۔" وہ ان کا ہاتھ تھام کر بولا۔کمرے میں مدھم روشنی تھی۔اس نے اٹھ کر لائٹ جلادی۔

"تم کب آئے۔۔۔" وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔

"ابھی آیا ہوں۔۔" وہ ان کے ہاتھ لبوں سے لگا کر بولا۔

"میں بہت اکیلی تھی۔۔۔۔کتنے فون کیے تمہیں مگر تم نہیں آئے۔۔۔" وہ نم آنکھوں سے اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایم سوری ممی میرے پاس فون نہیں تھا اور۔۔۔۔۔میں خود نہیں آیا تھا مگر آپ کی بہو کو تو بھیج دیا تھا آپ کے پاس۔۔۔" وہ ان کے کندھے کے گرد بازو کا حصار بناتے ہوئے بولا۔اس کی بات پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگیں۔

"کیا مطلب؟!" وہ حیران ہو کر ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بہو آئی تھی آپ سے ملنے۔۔۔"وہ عام سے انداز میں ان کو بتا رہا تھا۔

"زمل؟ہماری زمل؟!"وہ بے یقنی سے اسے دیکھتے ہوئے بولیں جواثبات میں سر ہلا کر مسکرا رہا تھا۔

"نہیں۔۔۔۔میری۔۔۔۔میری زمل۔۔۔۔"وہ شرارت سے بولا۔

"مجھے بتایا کیوں نہیں اور زمل نے بھی مجھے بتایا نہیں۔۔۔۔افف۔۔۔میں اسے پہچان ہی نہیں سکی میرا دل کہہ رہا تھا کہ یہ حیات کی بیٹی ہی ہے۔۔۔۔۔"وہ بے حد خوش اور حیران تھیں۔

"کیونکہ وہ خود نہیں جانتی کہ آپ اس کی ساس ہیں۔۔"مصطفی کی آواز پر وہ دونوں چونکے۔

"بھیو۔۔۔!"وہ فوراً مصطفی کی طرف لپکا۔

"خیال آگیا میرا۔۔۔"مصطفی خفگی سے بولا۔

"سوری بھیو۔۔۔۔"وہ ندامت سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹس اوکے۔۔۔یہ بتاؤ یہ سب کیا چل رہا ہے۔۔۔"مصطفیٰ بیڈ سے ٹیک لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔ارتضیٰ نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا اور تکیہ برابر کیا۔

"پہلے آپ بتائیں یہ ایکسیڈنٹ کیسے ہوا۔۔"اس نے غور سے بھیو کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"پتہ نہیں۔۔۔مجھے پتہ نہیں چلا۔۔۔"وہ ٹال گیا۔ارتضیٰ نے زیادہ نہیں کریدا۔

"بھیو اینڈ ممی۔۔۔کل میری شادی ہے۔۔۔"اس نے آرام سے ان کے سر پر بم پھوڑا۔

"خبردار جو شادی کا نام بھی لیا۔تمہاری شادی زمل سے ہو چکی ہے۔۔۔جس لڑکی کا خیال دل میں ہے نا ابھی نکال دو ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔میری بہو صرف زمل بنے گی۔۔"سومیہ نے انگلی اٹھا کر اسے وارننگ دی۔اسے تو شاک ہی لگ گیا تھا۔بہو کے لیے اتنا پیار اور بیٹے پر ذرا بھی یقین نہیں!

"ممی کیا یار۔۔۔میں بھلا کیسے کسی اور کا سوچ سکتا ہوں۔۔میرا مطلب تھا اسی بچپن کی بیوی سے دوبارہ شادی ہے۔۔۔"وہ جھنجھلا کر ناراضی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم پوری بات بتائو۔۔۔ایسے اچانک شادی کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔"مصطفی نے کہا۔

"اصل میں۔۔۔۔۔"اس نے بتانا شروع کیا تھا کہ وہ کس طرح زمل سے ملا اور اب ثوبان خان اور صفیہ اس کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔

"ہم کل ہی جائیں گے۔۔وہ میری بہو ہے۔۔۔میرے بیٹے کی بیوی۔۔۔بہت رہ لیا ہم نے پ۔۔اب اور نہیں۔"سومیہ سنجیدگی سے بولیں۔۔۔

"جی ممی۔۔۔اب وقت اگیا ہے کہ ہم ان کے سامنے جائیں۔۔۔بیت رہ لیا ہم نے چھپ کر۔۔۔۔"وہ بھی اٹل انداز میں بولا۔

"میں شاہویز انکل، عثمان انکل، یاور اور حسام کو بتا دوں۔۔۔"وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہے۔۔"سومیہ بولیں۔۔۔

"میرا ایکسیڈنٹ بھی سب ہی ہونا تھا۔۔۔افف۔۔۔۔میرے بھائی کی شادی ہے۔۔۔۔میںھ یہاں نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔"مصطفی سخت جھنجھلا گیا اور ڈسچارج ہونے کا سوچنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ آیا تھا اپنی پوری شان سے۔وہ جانتا تھا زمل سمیت سب ہی اسے یوں دیکھ کر حیران ہو چکے ہوں گے۔
اس نے صرف ایک بار اسے دیکھا تھا اور وہ نظریں نہیں ہٹا سکا تھا اس کی آنکھوں سے۔

اس نے آتے ہی ثوبان خان کے مقابل کھڑے ہو کر ان کو اپنے لفظوں سے آگ لگا دی تھی اور نکاح رکوا دیا تھا۔

یہ سب کیا تماشہ ہو رہا ہے کون ہو تم ؟!"اسے ہنسی آئی تھی ثوبان خان کی بات پر۔
۔

اس نے انہیں بتایا تھا کہ وہ ارتضیٰ ہے مگر وہ انجان بن گیے اور اسے پہچاننے سے انکاری ہو گئے تھے۔

وہ زبردستی نکاح کروانے پر تلے ہوئے تھے تب ہی اس نے دلاور کو بیچ میں گھسیٹا۔

آپ کا بیٹا یہ نکاح نہیں کرے گا۔۔۔کیوں دلاور ؟!"

Posted On Kitab Nagri

اور دلاؤ نے انکار کر دیا تھا۔تب ہی ممی اور مصطفی بھائی کے ساتھ ہی شاہویز انکل اور عثمان انکل وہاں آ گئے تھے۔ ممی نے اس کے نکاح کا انکشاف کیا تھا اور باقی سب لوگوں نے گواہی دی تھی۔

ثوبان خان پوچھ رہے تھے کہ کس سے اس کا نکاح ہوا ہے۔وہ ماننے کو تیار نہیں تھے۔

"میں ارتضٰی حیدر خان ہوں۔۔۔۔۔میجر زمان کا ہوتا، ارمان خان کا بیٹا، حیات خان کا بھتیجا اور داماد ۔۔۔۔۔زمل کا شوہر، اس کا محافظ۔۔۔۔۔!!" اس نے جان بوجھ کر یہ بات سب کے سامنے کہی تھی۔اس کی بات ہر زمل نے بے یقنی سے اسے دیکھا تھا۔یقیناً اس نے کبھی توقع نہیں کی ہو گی کہ وہ سولہ سال پرانے اس رشتے کا اقرار اس طرح سب کے سامنے کرے گا۔وہ اس کی نظروں میں تشکر کے آنسو دیکھ سکتا تھا۔اس کے لفظوں نے زمل کو معتبر کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیات چاچو کو جب گولیاں لگی تھیں تب وہ پاپا کے ساتھ ہاسپٹل میں ہی تھا۔ان کی کنڈیشن بہت سیریز تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"حیدر۔۔۔۔بیٹے میں نے آپ کی زندگی کا سب سے اہم فیصلہ آپ سے پوچھے بغیر کر دیا ہے۔۔۔۔اپ کے چوچو کی آخری خواہش ہے کہ زمل سے آپ کا نکاح ہو جائے وہ زمل کو محفوظ دیکھنا چاہتے ہیں۔۔بیٹے میرا مان رکھو گے نا؟"ارمان آنکھوں میں بے بسی لیے اس سے پوچھ رہے تھے۔

"پاپا ایسے مت کہیں میں تیار ہوں۔۔۔۔چاچو کے لیے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں۔"وہ بغیر ایک لمحہ ضائع کیے اٹھ کھڑا ہوا تھا اور بغیر سوچے ہاں کر دی تھی۔

آنا فانا ان کا نکاح ہوا تھا اور وہ زمل حیات سے زمل حیدر بن گئی تھی۔ بچپن کا یہ دشت وہ ہمیشہ نبھائے گا یہ اس نے طے کر لیا تھا۔

"بیٹے مجھ سے پرامس کرو۔۔۔۔اپ زمل کا ہمیشہ خیال رکھو گے۔۔اسے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہونے دو گے۔۔"آخری ملاقات میں حیات چاچو نے اس کا ہاتھ تھام کر وعدہ لیا تھا۔

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کا ہمیشہ خیال رکھے گا۔

وہ ان سے دور نہیں جانا چاہتا تھا ہر چاچو سے وعدہ کیا تھا کہ وہ وفا کے دیس میں ہمیشہ سارتھ ہوں گے۔وہ مطمئن ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چاچو۔۔میں نے اپ کی، پاپا اور شاہویز انکل کی باتیں سن لی تھیں۔۔۔۔۔میں جان گیا ہوں کہ اپ پر گولیاں کس نے چلائی ہیں۔۔"اس نے انکشاف کیا تھا۔وہ چپ ہو کر اسے دیکھنے لگے۔

"تو پھر خاموش ہی رہو۔۔۔۔وعدہ کرو کہ تم کسی کو کچھ نہیں بتائو گے۔۔۔"انہوں نے اسے خاموش رہنے کی تاکید کی تھی اور اس نے جیسے آہنی زباں پر قفل لگا لیا تھا۔

"چاچو میں ان سے اپ کا بدلہ لوں گا۔"یہ اس نے عہد کیا تھا۔

چاچو نے اسے کہا تھا کہ ہمیشہ وطن سے وفاداری کرنا وہ جا چکے تھے ہمیشہ کے لیے مگر وہ اپنا وعدہ نہیں بھولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ثوبان خان نے اس نکاح کو ماننے سے انکار کر دیا تھا۔

"میں نہیں مانتا اس بچپن کے نکاح کو۔۔۔"ثوبان خان نے سرد مہری سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو نا مانیں۔۔۔۔جن کا نکاح ہو چکا ہے وہ مانتے ہیں۔۔۔یہی کافی ہے۔۔۔۔۔کیوں بھابھی مانتی ہیں نا؟!!۔"

حسام نے ان کو چڑایا اور ساتھ ہی "زمل بھابھی" کو بھی بیچ میں گھسیٹا۔

"اف کورس مانتی ہوں۔۔۔۔میں حیدر کی منکحہ ہوں آج سے نہیں سولہ سال سے۔۔۔اس کے اقرار ہر وہ دھیرے سے جسکرایا۔

نورین اسے حیرت سے تک رہی تھیں پھر اس نے انکشاف کیا تھا کہ وہ مصطفیٰ کے ہاسپٹل گئی تھی اور اس سے سب کچھ اگلوا لیا تھا۔

مصطفیٰ نے اسے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ ایک ایجنٹ بھی ہے۔اس نے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ ہر وقت اس کے اس پاس رہتا تھا۔وہ اسے یہ سب خود بتانا چاہتا تھا۔

اتنا سب کچھ جاننے کے بعد بھی صفیہ اور ثوبان خان کچھ بھی ماننے کو تیار نہیں تھے وہ ہر حال میں اس کا نکاح دلاور سے کروانے ہر تلے ہوئے تھے۔اسے غصہ ا رہا تھا۔

"ابھی کہ ابھی تم زمل کو طلاق دو گے۔۔۔۔"انہوں نے جیسے بے حسی کی تمام حدیں پار کر دی تھیں۔وہ دولت کے لیے اپنی بھتیجی کو طلاق دلوانا چاہتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا بکواس ہے یہ؟!!" وہ بولا نہیں دھاڑا تھا۔اس کی آواز ہال میں گونجی تھی۔

اس نے آگے بڑھ کر زمل کا سر دھوتا ہاتھ تھام لیا جیسے خوف ہو کہ کوئی اسے چھین لے بگا۔"زمل میری بیوی ہے، میری منکوحہ ہے، میں مر کر بھی اسے طلاق نہیں دوں گا۔۔۔۔" وہ چٹانوں کی سی سختی سے بولا۔اس کی انکھیں شعلہ اگل رہی تھیں۔

وہ اس وقت غصہ سے بھرا ہوا شیر بنا ہوا تھا۔عثمان انکل اور شاہویز کہہ رہے تھے کہ دوبارہ نکاح کر لو سب کے سامنے۔اسے قطعاد لچسپی نہیں تھی کیونکہ نکاح تو پہلے ہی ہوا تھا۔لیکن ان کے فورس کرنے پر وہ مان گیا تھا مگر وہ نہیں مان رہی تھی وہ حیدر سے نکاح کر چکی تھی اور دوبارہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔اس نے گن پوائنٹ پر ثوبان خان اور صفیہ کو کھڑا کیا ہوا تھا۔دلاور جا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ٹھیک تھا لیکن قاضی صاحب کی رضامندی لینے پر اس نے انکار کر دیا تھا۔

"نہیں۔۔۔۔۔مجھے یہ نکاح قبول نہیں ہے۔۔۔" وہ ایک جھٹکے سے کھڑا ہوا تھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے کر باہر آ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہی مرغی کی ایک ٹانگ۔وہ ارتضیٰ سے نکاح ہر رضامند نہیں تھی۔اس نے کہا تھا کہ وہ اسے فورس نہیں کرے گا وہ جانے کے لیے مڑا تھا۔

"میں۔۔۔۔۔۔۔جارہا ہوں۔۔۔"وہ کہہ کر مڑ گیا اور وہاں سے باہر جانے لگا تھا جب زمل کی اواز نے اس کے قدم زنجیر کیے۔"رکو۔۔۔۔۔۔۔تم ہمیشہ مجھے چھوڑ کر چلے جاتے ہو۔۔۔"اس کے چلتے قدم منجمد ہوئے تھے۔وہ ساکت رہ گیا تھا۔وہ یکلخت مڑا اور اسے دیکھا جو بھیگی ہوئی آنکھوں میں خفگی لیے اسے دیکھ رہی تھی۔ اس کی شکایتی نظروں پر ایک لمحے کے لیے وہ رک سا گیا۔

"میں تمہیں کبھی چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔۔۔۔"اس نے وضاحت نہیں دینی تھی بس ایک جواز پیش کیا تھا۔

"گئے تھے۔۔۔۔۔۔"اس نے یاد دلایا۔

"مجبوری تھی۔۔۔"وہ شکستگی سے بولا۔

"تم نے وعدہ کیا تھا۔۔۔۔۔"وہ سوں سوں کرتے ہوئے بولی۔

"اپنا وعدہ۔۔۔۔۔۔نبھا رہا ہوں نا۔۔۔۔"وہ نرمی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو واپس کیوں نہیں ائے۔۔۔۔؟!"انداز ہنوز شکایتی تھا۔

"اب اتو گیا ہوں۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"پھر سے چھوڑ جانے کے لیے۔۔۔!"وہ خفگی سے بولی۔

"نہیں۔۔۔۔تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے۔۔۔"وہ آنکھوں میں چاہت لیے بولا

"جیسے میں تمہارے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو جائوں گی۔۔۔"اس نے سر جھٹکا۔

"مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔میں تمہیں اپنے ساتھ لے جانے کا حق رکھتا ہوں۔۔"وہ مظبوط لہجے میں بولا۔

"اور اگر میں نا جانا چاہوں۔۔۔۔تو؟!"وہ چیلنجنگ انداز میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو میں تمہیں اٹھا کر لے جائوں گا۔۔۔۔"وہ یکدم دو قدم اگے کی جانب بڑھا اور انگوٹھے سے اس کے انسو صاف کیے۔زمل کو جیسے کرنٹ لگا اس کی حرکت پر۔

"ایسے کیسے اٹھا کر لے جائو گے۔۔۔فوجی ہو یا ڈاکو۔۔بدمعاش۔۔۔۔میں شور مچا دوں گی اگر تم ایک قدم بھی اگے بڑھے۔۔۔۔"وہ اس کے بڑھتے قدم دیکھ کر پیچھے ہٹتے ہوئے درخت سے جا لگی۔

"شٹ اپ۔۔۔۔۔کتنا فضول بولتی ہو۔۔۔۔۔چلو اندر۔۔۔۔۔"وہ سلگ اٹھا تھا۔

"کیوں؟!"وہ جو کبوتر کی طرح انکھیں بند کر گئی تھی،اس کے برہم ہونے ہر نا سمجھی سے بولی۔

"نکاح کرنے۔۔۔۔"وہ بڑے صبر سے بولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔پہلے مجھے یہ بتائو کہ تم کدھر رہے اتنے سال؟!"

"میں تمہارے کسی سوال کا جواب نہیں دوں گا۔۔۔"وہ کچھ بتانے کے موڈ میں نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھار میں جائو۔۔۔۔۔ نہیں بتاں ماتو نا بتائو۔۔۔۔۔م ءں بھی نہیں کروں گی تم سے شادی۔۔۔کان کھول کر سن لو۔۔۔ساری زندگی یوں ہی کنوارے سڑو۔۔۔اکیلے ہی رہو۔۔۔میں جا رہی ہوں۔۔۔"اس کو جیسے جلال اگیا تھا۔

"ہاں جائو۔۔۔۔"وہ ہاتھ جھلا کر بولا۔

"میں واقعی جا رہی ہوں اندر اور۔۔۔۔۔وہ دلاور۔۔۔۔۔"وہ اسے چڑانے کی خاطر بولی۔

"شٹ اپ۔۔۔۔اندر چلو اب۔۔۔"

"اچھا۔۔۔۔میں نکاح تو کر لوں گی کھڑوس انسان لیکن میری رخصتی ابھی نہیں ہو گی۔۔۔مجھے ڈاکٹر بننا ہے ابھی۔۔۔میری پڑھائی مکمل نہیں ہوئی۔۔۔۔۔"وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی۔

"لیکن سولہ سال ہو چکے ہیں ہمارے نکاح کو۔۔۔ممی چاہتی ہیں کہ رخصتی ہو جائے۔۔۔"اس نے درپردہ اپنی خواہش ظاہر کی۔

"دیکھو مجھے نا ایسے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔"وہ کچھ چڑ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پھر کیسے کرنی ہے۔۔۔؟!"وہ دلچسپی سے بولا۔

"جیسے سب کی ہوتی ہے۔۔۔۔"

"اچھا۔۔۔۔۔میں ممی سے بات کرلوں گاڈونٹ وری۔۔۔۔"اس نے تسلی دی فووہ مطمئن ہو گئی۔

اور پھر وہ دوبارہ نکاح کے لیے راضی ہو ہی گئی تھی۔قاضی صاحب نے نکاح کے کلمات دہرائے تو اسے قبول ہے کہنے کی بجائے اپنی شرطیں یاد آگئیں۔

"قاضی انکل میری کچھ شرطیں ہیں۔۔۔۔اگران کو منظور ہیں تو میں ہاں بول دوں گی۔۔۔۔"وہ گھونگھٹ کی آڑ میں سر جھکائے نہایت شرافت سے بولتی ارتضیٰ حیدر کا خون جلا گئی تھی۔

یاور اور حسام اسے ترحم سے دیکھ رہے تھے ساتھ ہی اسے اکسا رہے تھے کہ ابھی بھی وقت ہے سوچ لے مگر وہ ان کو خاموش کروا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"قاضی صاحب ان سے کہیں کہ اپنی شرطیں بتائیں۔۔۔۔ماننے والی ہوئیں تو مان لوں گا ورنہ نکاح تو پہلے ہی ہو چکا ہے۔۔۔" وہ تحمل سے ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا۔

اور جو اس نے شرطیں بتانی شروع کیں تو اس کا ضبط سے برا حال تھا۔حسام اور یاور کے ہمدردانہ مشورے اسے سلگا گئے تھے۔

"میری پہلی شرط یہ کہ۔۔۔۔یہ مجھے گھر کے کام کرنے کا نہیں کہیں گے۔۔۔۔۔

دوسری شرط۔۔۔۔۔مجھے کھانا بنانا نہیں اتا۔۔۔یہی کھانا بنائیں گے۔۔۔۔برتن بھی یہی دھوئیں گے۔۔۔"

تیسری شرط۔۔۔۔۔میرا جب دل چاہے گا، مجھے بریانی بنا کر دیں گے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری چوتھی شرط۔۔۔۔۔۔یہ میری امی کو میری شکایت نہیں لگائیں گے۔۔۔۔"

"مجھے ساری شرطیں منظور ہیں۔۔۔۔"،وہ فورا بولا۔وہ کتنے تحمل سے بولا تھا یہ وہی جانتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ساری شرطیں منظور کرلی تھیں۔وہ نکاح کرلے،اسے سیدھا خود ہی کرلے گا۔کھانا بھی اسی سے بنوائے گا برتن بھی اسی سے دھلوائے گا۔وہ ابھی اسے جانتی نہیں تھی۔۔

نکاح کا مرحلہ شروع ہوا ہی تھا کہ اسے اپنی آخری شرط یاد آگئیں وہ کہہ رہی تھی یہ اس کی کوئی خفیہ شرط ہے جسے اس نے کاغذ پر لکھ کر اس کی طرف بڑھایا۔

"میجر ارتضیٰ حیدر تم میرے باپ کے قاتل کو میرے سامنے لے کر آئو گے۔۔۔میں اسے اپنے ہاتھ سے گولی ماروں گی۔۔۔"اس کی لکھی ہوئی شرط پڑھ کر رہ مسکرایا تھا۔

اس نے ساری شرطیں منظور کرلی تھیں اور نکاح ہو گیا تھا۔رخصتی کچھ عرصہ تک ملتوی کردی گئی تھی وہ خود اس مشن سے فارغ ہونا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح کے بعد اس نے یاور کو رنگے ہاتھوں پکڑا تھا جو اپنی ہی بیوی کو پروپوز کرکے ذلیل ہو رہا تھا۔حسام وہاں نہیں تھا ورنہ اس کی خوب درگت بنتی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے زمل کو گفٹ دینا تھا۔یاور کو گھیر کر وہ اس سے ملنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔برائیڈل روم میں فوٹو شوٹ کے بعد اس نے اسے ایک چادر گفٹ کی تھی۔یہ چادر اس نے بہت سال پہلے کی تھی جب اس کی پوسٹنگ ہوئی۔ بلوچستان کے بازار میں ایک بوڑھی عورت تھی جو خود ہاتھ سے بنا کر یہ چادر بازار میں بیچ رہی تھی۔

"کس کے لیے لے رہے ہو بیٹا؟!" خاتون نے شفقت سے پوچھا۔

"اپنی بیوی کے لیے کے رہا ہوں اماں۔۔۔دعا کریں وہ مل جائے۔۔۔" اس نے گہری سانس لے کر بتایا۔

"وہ تمہیں ضرور ملے گی بیٹا۔۔۔اور جب وہ مل جائے تو اپنی بیوی کے سر پر اپنے ہاتھوں سے یہ چادر اوڑھانا۔۔" ان کی بات پر وہ دل سے مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے آج بھی ان کی بات یاد تھی جب ہی تو خود اپنے ہاتھوں سے اس کے سر پر چادر اوڑھائی تھی۔۔اسے یہ چادر بہت پسند آئی تھی۔وہ بہت خوش ہوئی تھی اس تحفہ کو دیکھ کر۔

اسے شاید خوشیاں راس نہیں آتی تھیں۔آخر ہر بار اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھیو کانروس بریک ڈائون ہوا تھا" یہ خبر اس ہر بجلی بن کے گری تھی۔وہ تو زوبیہ سے بات کرنے گئے تھے۔ سب کچھ ٹھیک تھا پھر اچانک ہی اس نے چیخ و پکار سنی تھی۔وہ مصطفیٰ کو جنجھوڑ کر ہلانے کی کوشش کر رہی تھی جو بے یوش تھا۔۔

"ممی جلدی آئیں۔۔۔"اس نے انہیں زور سے آواز دی۔

"یہ بے یوش ہو گیا ہے۔۔۔ہاسٹل چلو جلدی۔۔۔"ممی نے اس کی نبض دیکھتے ہوئے حواس باختہ ہو کر کہا۔

"میں بھی چلتی ہوں۔۔۔"زمل فوراً تیار ہوئی۔

"نہیں تم گھر چلی جائو چچی کے ساتھ۔۔۔"اس نے فوراً منع کیا۔

"میں چلتی ہوں آپ کے ساتھ آنٹی۔۔۔"زوبیہ فوراً بولی تھی۔

اور پھر وہ سب ہاسپٹل اگئے تھے۔ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ ان کو کوئی گہرا صدمہ لگا ہے جسے وہ برداشت نہیں کر سکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے یقین نہیں آیا تھا کہ بھیو اس لڑکی سے اتنی محبت کرتے ہیں۔

"کومل تمہیں چھوڑوں گا نہیں آج میرا بھائی اس حال میں ہے تو صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔" وہ نفرت سے تصور میں اس سے مخاطب تھا۔

بھیو ہوش میں آ گئے تھے۔سب سے پہلے اس نے ہی ان سے ملاقات کی تھی۔اس نے انہیں تسلی دی تھی کہ وہ مان جائے گی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور حیرت انگیز طور پر سب ٹھیک ہو چکا تھا۔زوبیہ نے ان کو معاف کر دیا اور سب بھلا دیا تھا۔ بھیو اس کے گھر رشتی بھیجنا چاہ رہے تھے لیکن اس سے پہلے ہی اسے حسام کی کال آگئی۔اسے جانا تھا۔

یہی تو اس کی زندگی تھی۔جہاں فرض پکارتا تھا وہاں سر کے بل حاضر ہونا پڑتا تھا۔وہ ممی سے اجازت لے کر یاور کے ساتھ باہر نکل آیا تھا۔یاور نے گاڑی میں اس پر نیا انکشاف کیا تھا۔وہ پہلے سے ہی سب کچھ جانتا تھا بھیو اور زوبیہ کے بارے میں۔اس نے ساری بات بتا کر غلط فہمی دور کر دی تھی۔یاور نے کھلے دل سے سب کچھ نظر انداز کر دیا تھا اور اب وہ زوبیہ کی رضامندی کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں لینا چاہتا تھا۔ایک طرف سے جیسے سارا مسئلہ حل ہو چکا تھا۔اس نے سکوں کی سانس لی۔

Posted On Kitab Nagri

"کالج میں دھماکہ ہونے والا ہے۔"حسام نے نئی خبر دی تھی اور یہ بات کافی سنگین تھی۔انہیں ڈرنے یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔وہ ہر حال میں اس حملہ کو ناکام بنادیتے لیکن مسئلہ ان تینوں کو کسی طرح کالج جانے سے روکنا تھا۔

یاور نے کسی طرح ڈرا دھمکا کر حرمین کو تو روک دیا تھا اور زوبیہ کو بھی منع کر دیا تھا لیکن وہ اتنی آسانی سے بات ماننے والی نہیں تھیں۔

وہ اسی رات کو دوبارہ زمل کے کمرے کی کھڑکی پھلانگ کر اندر داخل ہوا تھا۔وہ گہری نیند میں تھی۔

"زمل۔۔۔۔!!"اس نے اسے پکارا تھا مگر وہ نہیں ہلی۔

اس نے دوبارہ اسے نرمی سے پکارا مگر وہ نہیں اٹھنا چاہتی تھی۔وہ شاید خواب کے زیر اثر تھی اور نیند میں بول رہی تھی۔وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔وہ اس ڈر سے آنکھیں نہیں کھولنا چاہتی تھی کہ وہ دوبارہ چلا جائے گا۔وہ اس سے محبت نہیں کرتی تھی ہر وہ اسے اچھا لگتا تھا۔

وہ چپ چاپ واپس جانے کے لیے پلٹ گیا تھا لیکن کچھ سوچ کر ٹیرس پر ہی رک گیا تھا۔تھوڑی دیر بعد اس نے قدموں کی چاپ سنی تھی وہ شاید ٹیرس پر آ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بھی میری طرح ہو۔۔مکمل ہو کر بھی ادھورے۔۔۔روشن ہو کر بھی تاریک۔۔۔"اس نے زمل کو اداسی سے کہتے ہوئے سنا تھا۔

پھر وہ اس کے سامنے آگیا تھا۔وہ اسے دیکھ کر چونک تھی۔

وہ اسے بتا درا تھا کہ وہ اس ادھورے چاند کو مکمل کرنے آیا ہے۔

وہ آج اس سے ہمیشہ والا سوال پوچھ رہی تھی کہ وہ کون ہے۔

"آپ کا محافظ "اس نے کہا تھا۔آج وہ خاموش نہیں رہی تھی اس کے جواب پر بلکہ بھڑک اٹھی تھی۔وہ کہہ رہی تھی کہ اس کا محافظ اس کا شوہر ہے۔وہ اس کو بدگمان کرنا چاہ رہا تھا مگر وہ بے حد محبت کرتی تھی اپنے شوہر سے۔وہ اپنے شوہر کے بارے میں ایک لفظ سننا پسند نہیں کرتی تھی۔اس نے پوچھا کہ کیا وہ واقعی اپنے شوہر سے محبت کرتے ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"بے حد۔۔۔۔۔۔بے انتہا۔۔۔۔۔مثبت کی کوئی حد نہیں ہوتی وہ میرا شوہر ہے۔۔۔۔میرا محافظ ہے اور مجھے اس سے بے حد محبت ہے۔۔۔۔۔"وہ ساکت رہ گیا تھا اس کے منہ سے یہ الفاظ سن کر۔کیا وہ اس سے اتنی محبت کرتی تھی۔

وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر چلا گیا۔

آج پہلا روزہ تھا اور وہ سحری کرنے زمل کی طرف چلا گیا تھا جو پتہ نہیں کن سوچوں میں گم تھی۔وہ اسے دیکھ کر حیران ہوئی تھی اور غصہ بھی۔وہ اسے کہہ رہا تھا کہ سحری کر لو لیکن وہ اکڑ گئی تھی۔مجبوراً اسے گن دکھا کر ڈرانا پڑا تھا۔اس نے گن دیکھ کر سحری کر لی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سحری کے بعد ان دونوں نے نماز پڑھیں تھی۔اس نے دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرے تو اسے خود کو تکتا ہوا پایا۔

"تم جو دکھتے ہو نا تم وہ ہو نہیں۔۔۔اور جو تم ہو وہ تم کسی کے سامنے دکھنا نہیں چاہتے۔۔۔ایسا کیوں حیدر۔۔۔؟!"
وہ پوچھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی وہ ویسا نہیں تھا جیسا دکھتا تھا۔وہ ویسا رہا ہی نہیں تھا۔وہ اسے مزید جاننا چاہتی تھی لیکن اسے کبھی نہیں جان سکتی تھی۔وہ ایک بند راز تھا۔

اس نے جانے سے پہلے زمل کو ایک واچ دی تھی جس میں ایک جی پی ایس ٹریسر لگا ہوا تھا اور ایک چھوٹی سی چپ لگی ہوئی تھی جس سے وہ اس کی لوکیشن ٹریس کر سکتا تھا اور اس کی باتیں بھی سن سکتا تھا۔دیکھنے میں وہ ایک عام سی واچ لگتی تھی۔اس نے جاتے جاتے زمل کو تاکید کی تھی کہ کالج نہ جائے مگر وہ کون سامان لینے والی چیز تھی۔

وہ، یاور اور حسام کے ساتھ صبح سے ہی کالج میں موجود تھا۔رینجرز ہر طرف عام کپڑوں میں پھیلے ہوئے تھے اور تمام مشکوک لوگوں ہر نظر رکھے ہوئے تھے۔اس کے موبائل نے اسے میسیج دیا تھا کہ زمل کی لوکیشن آس پاس ہی ہے۔یقیناوہ اس کے منع کرنے کے باوجود کالج آئی تھی اور اسی چیز نے اسے غصہ دلا دیا تھا۔اس نے دور سے ہی زمل کو اپنی دوستوں کے ساتھ دیکھا تھا جو اڈیوٹیریم جانے کی بات کر رہی تھی۔اس نے فورا اسے فون کر کے واپس جانے کا کہا تھا۔مگر اس نے سن سنی کے کر فون ہی بند کر دیا تھا۔وہ بے بسی سے مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا تھا۔

"اوشٹ۔۔۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا۔۔۔" حسام نے پوچھا۔

"وہ تینوں میرے منع کرنے کے باوجود کالج آئی ہیں اور اب اڈیوٹیریم میں جا چکی ہیں۔۔۔ کاشف بتا رہا تھا کہ آکاش کے بندے کالج میں داخل ہو چکے ہیں۔۔۔" وہ پریشانی اور غصہ سے بولا۔

"اللہ کی امان میں۔۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا۔۔۔" یاور نے کہا تو اس نے چپ کر کے اپنی پوزیشن سنبھال لی۔

اس نے زمل کی سپیچ سنی تھی۔ وہ دنگ رہ گیا تھا۔ وہ اتنی محبت کرتی تھی اپنے وطن سے۔ وہ اس کے الفاظ سن کر جیسے منجمد ہو گیا تھا۔ جیسے ہی اس کی سپیچ ختم ہوئی اس نے فوراً اسے دوبارہ فون کر کے بتایا کہ کالج میں بم ہے۔ وہ پریشانی سے اپنی دوستوں کے ساتھ کلاس میں چلی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بم ڈفیوز ہو چکا تھا۔ وہ سب ایک بہت بڑے حادثہ سے بچ گئے تھے۔ ایک نئی زندگی مل گئی تھی۔ اب آمنے سامنے جنگ کرنے کا وقت تھا۔ ان تینوں نے آرمی یونیفارم پہنے ہوئے تھے اور چہرے کو ماسک سے کور کر رکھا تھا۔ ساتھ ساتھ فائرنگ ہو رہی تھی اور زمل کی جزباتی تقریر وہ سن چکا تھا جو اب باہر نکلنے والی تھ۔ اس نے درشتی سے فون پر اسے دھمکی دی تو وہ ڈر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں پھر ایک دوسرے کو اپنی اپنی کہانیوں سنانے بیٹھ گئی تھیں لیکن اس کو خطرے کی بو آگئی تھی۔کلاس روم میں دو دہشتگرد داخل ہو گئے تھے اور حرمین کے فون کی رنگ ہر ان کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔

"ہاہاہاواہ یہ حسینائیں ادھر چھپی بیٹھی تھیں۔۔۔کیا بات ہے۔۔"ان میں سے ایک کی آواز اس کا خون کھولا گئی تھی۔وہ فوراً اس روم کی طرف بھاگا تھا اور وہاں پہنچتے ہی ایک کو مار دیا تھا اور دوسرے کو وہ عبرتناک موت دینے والا تھا۔یاور نے اسے روکا تھا ن وہ اس وقت سخت غصہ میں بپھرا ہوا اسے وہاں سے لے گیا تھا۔

اس نے آج اسے سب کچھ بتا دیا تھا۔وہ ایک ایجنٹ تھا۔برسوں سے اس کا محافظ بنا پھر رہا تھا۔زمل نے اسے بتایا کہ وہ سب کچھ پہلے سے ہی جانتی تھی۔وہ چونکا نہیں تھا۔وہ اس کی بیوی تھیں وہ جانتا تھا وہ پہلے سے ہی سب جانتی ہے ۔اب کھیل ختم کرنے کا وقت تھا۔بہت سالوں سے وہ چھپن چھپائی کھیل رہے تھے۔آج انکشافات کو دن تھا۔

اس نے بس ایک یہ سوال کیا تھا کہ تم میرے سامنے پہلے کیوں نہیں آئے۔یوں چھپ کر میری حفاظت کیوں کرتے رہے۔

".Its a secret to guard you"

اس نے بس یہ کہا تھا اور وہ چپ چاپ اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

حرمین اور زوبیہ جان چکی تھیں کہ یاور ہی اصل میں بہرام ہے۔ان کی اپنی جنگ جاری تھی اور وہ غصہ میں اسے مزید سلگا گئی تھی۔وہ اسے اپنے ساتھ لے آیا تھا اور اسے سب بتا دیا تھا۔

"ارتضیٰ حیدر سے میجر ارتضیٰ بننے کے سفر میں اس نے بہت کچھ کھویا تھا۔۔وہ اسے کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔وہ ڈر گیا تھا اسے کھونے سے۔۔۔"

"اب بھی تم کہتی ہو کہ میں ہمیشہ ساتھ چھوڑ جاتا ہوں؟!"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا پوچھ رہا تھا۔

"ایم سوری۔۔۔میں کچھ نہیں جانتی تھی۔۔۔اپ نے بیت سفر کیا ہے حیدر۔۔۔"نیلی جھیل سی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔

وہ کتنی خوش قسمت تھی جس کا محافظ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا تھا اس کی حفاظت کرنے کے لیے۔

"اج بہت بھیانک دن تھا زمل۔۔۔اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتا۔۔۔میں خود سے بھی نظریں نا ملا پاتا۔۔۔"اس کی آواز میں گہرا خوف چھپا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بہت اچھے ہیں حیدر۔۔۔بہت اچھے۔۔۔میں خوش قسمت ہوں۔۔۔بہت خوش قسمت۔۔"وہ دھیما سا مسکرائی اور اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ دیا۔

حینما اغرق فی عینیک عینی

When I sink my eye into your eyes

المح الفجر العصمیقا

I catch a glimpse of a deep dawn

واری الامس العتیقا

And I see ancient yesterday

واری مالست ادری

And I see what I do not know

واحس الاکون ہجری

And I feel the universe flowing

بین عینیک عینی

Between my eye and yours

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے گھمبیر لہجے میں پڑھے گئے اشعار اسے سمجھ نہیں اپے تھے مگر آخری لائن وہ سمجھ گئی تھی۔"تمہاری اور میری آنکھوں کے درمیان" وہ ان چند الفاظ کو ہی سن کر گلابی ہو گئی تھی۔

لرزتی پلکیں، کپکپاتے ہونٹ، روئی روئی نیلی آنکھیں اور گلابی پڑتا چہرہ۔اس کا ایک ایک تاثر ارتضیٰ حیدر کی نگاہوں میں حفظ ہو گیا تھا۔وہ اسے ہر روپ میں اچھی لگتی تھی۔لڑتی جھگڑتی، ہنستی مسکراتی۔پر آج اس نے زمل کو پہلی بار شرماتے ہوئے دیکھا تھا۔ایک مشرقی لڑکی کی طرح۔وہ اسے اس روپ میں بہت اچھی لگی تھی۔

"خائستہ استر گے" (خوبصورت آنکھیں) حیدر کے کہنے پر اس نے تحیر سے اسے دیکھا۔

"تاہ تا پتہ دا تاماتا طور سادر کے ڈیر خا لگے"
(تمہیں پتہ ہے تم مجھے اس سیاہ چادر میں بہت اچھی لگتی ہو) وہ ہلکا سا مسکرایا اور زمل کا سرد ہوتا ہاتھ پکڑا۔

www.kitabnagri.com

"تاہ ماتا دے خاکی جاموں کے ڈیر خا لگے"
(تمہیں پتہ ہے تم مجھے اس خاکی وردی میں بہت اچھے لگتے ہو) اس نے بھیگی پلکوں کی باڑ اٹھا کر دیکھا تھا۔

حیدر نے اپنی کیپ اس کے سر پر رکھ دی۔وہ اس کی اس حرکت پر نم آنکھوں سے مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"You're a miracle"

وہ ہنستا تھا اس کی بات پر۔

"ایک بات پوچھوں؟!" وہ ذرا سا اس کی طرف جکا۔

"پوچھیں۔۔۔!" وہ ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔اس کے لب مسکرا رہے تھے۔

"تم شرما رہی ہو؟!" وہ اس کے گلابی چہرے کو دلچسپی سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

"نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔میں۔۔۔میں کب۔۔۔میں تو نہیں۔۔۔شرما رہی۔۔۔"اس نے سٹپٹا کر اپنا ہاتھ چھڑوایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا۔۔۔۔مجھے تو ایسا لگا تھا۔۔"وہ محظوظ ہوا تھا۔

"نہیں۔۔۔تنہیں۔۔۔غلط لگا تھا۔۔"اس نے سر دائیں آئی۔ہلا کر نفی کی۔

"ہمم۔۔۔مسن کہتے ہیں۔۔"اسے یقین نہیں ایا تھا مگر پھر بھی یقین کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سنو۔۔۔۔"اس نے کچھ دیر بعد زمل کو پکارا۔

"ہمم۔۔۔۔"وہ جھیل کے پانی کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"کہہ دو نا۔۔۔۔"اس نے جیسے فرمائش کی۔

"کیا۔۔۔؟!"وہ ناسمجھی سے بولی۔

"یہی کہ۔۔۔۔۔"وہ رکا،اس کی حیران آنکھوں میں دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہ...؟!"

"کہ تم مجھ سے بہت محبت کرتی ہو۔۔۔۔۔"وہ سرگوشی میں بولا۔اس کا سانس حلق میں اٹک گیا۔

"میں۔۔۔میں کیوں بولوں؟!"اس نے ناک سکوڑی۔لبوں پر مسکراہٹ مچل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا نہیں کرتی؟!"وہ جیسے ناراض ہوا تھا۔

"نا۔۔"اس نے صاف انکار کیا۔

"کوئی تھا جو میرے کھو جانے کے ڈر سے آنکھیں نہیں کھولنا چاہتا تھا۔۔۔کوئی تھا جو میری ناراضگی کے ڈر سے رو یا تھا۔کوئی کہہ رہا تھا مجھے اپنے شوہر سے بہت۔۔۔۔۔"وہ انجان بنتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھتا کہہ رہا تھا۔

"ہاں ہے۔۔۔بیت محبت ہے۔۔۔پھر۔۔۔اپنے شوہر سے محبت ہے تم سے نہیں۔۔۔"وہ فوراً چیخ کر بولی۔ اس نے دلچسپی سے اس کے غصیلے انداز کو دیکھا۔

"تو کیا میں تمہارا شوہر نہیں۔۔۔"وہ حیران ہوا۔

"ہونا۔۔۔!"وہ فوراً بولی۔

"تو ڈیفہ نیٹلی تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔'اس نے جیسے فیصلہ سنا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں کرتی۔۔۔" وہ کہاں ماننے والی تھی۔اٹھ کھڑی ہوئی۔ سحری کا وقت ہونے والا تھا۔وہ کئی گھنٹوں سے یہاں بیٹھے ہوئے تھے۔

"کرتی ہو۔۔اس سے بھی زیادہ جتنی تم بریانی سے کرتی ہو۔۔۔" وہ اسے چڑانے کو بولا۔

"ہاں۔۔۔ بریانی سے کرتی ہوں۔۔۔ تم سے نہیں۔۔۔"

"اچھا سنو۔۔۔ تمہیں اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کس سے ہے۔۔۔۔" اس نے چلتے چلتے پوچھا تھا۔ حیدر اس کی بات پر مسکرایا تھا۔

"حسام سے۔۔۔" وہ فوراً بولا۔زمل حیران ہوئی۔اس نے کبھی اس جواب کی توقع نہیں کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں۔۔۔ حسام بھائی سے کیوں؟"

"پھر کبھی بتاؤں گا۔۔" وہ ٹال گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔۔۔ان کے علاوہ تمہیں کس سے سب سے زیادہ محبت ہے۔۔۔"حیدر اچانک رک گیا تھا اس کے سوال پر۔

"مجھے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت تین عورتوں سے ہے۔۔۔"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

"کیا؟ تین عورتوں سے۔۔۔؟!"وہ اچھنبے سے بولی۔غالبا وہ صرف اپنا نام سننے کی توقع کر رہی تھی۔

"ہاں تین عورتوں سے۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"کون ہیں وہ۔۔۔؟!"زمل کو ان تینوں عورتوں سے سخت جلن محسوس ہوئی تھی۔اس کا شوہر تین لڑکیوں سے محبت کرتا ہے یہی سوچ اس کا خون جلا گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دنیا میں سب سے پہلی عورت میری ماں ہیں جن سے میں سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔۔۔۔"اس کے انداز میں بے حد عقیدت اور محبت تھی۔زمل کو اپنی سوچ پر شرمندگی محسوس ہوئی۔

"اور دوسری عورت۔۔۔۔؟!"

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی۔۔۔۔"وہ فوراً بولا۔۔زمل اس کی بات پر مسکرائی۔

"اور تیسری۔۔۔؟!"وہ تجسس سے بولا۔

"ہماری بیٹی۔۔۔"وہ گہری مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔زمل نے ایک نظر اسے دیکھا اور سر جھکا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔اس کا چہرہ سرخ ہوا تھا اس کے چہرے کے تاثرات سے حیدر بے حد محظوظ ہوا تھا۔

"ڈونٹ بی جیلس اف یور ڈاٹر۔۔۔"ارتضیٰ حیدر نے اسے چھیڑا تھا۔

"میں۔۔۔میں کوئی جیلس نہیں ہو رہی۔۔۔میں جا رہی ہوں۔۔۔"وہ خفگی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا سنو تو۔۔۔"وہ ہنس پڑا تھا۔

"میں نہیں سن رہی۔۔۔۔"وہ منہ بنا کر بولی۔۔

یہی ان کی نوک جھونک چلتی رہنی تھی۔وہ بنے ہی روٹھنے منانے کے لیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مصیبت ہے۔۔۔۔کون اس وقت دروازہ پیٹ رہا ہے۔۔۔؟!"اس نے حد جھنجھلا کر جمائی روکتے ہوئے دروازہ کھولا تو اپنے سامنے "گولو" کو سحری کی ٹرے کے ساتھ کھڑا ہوا پایا۔

ساری سستی اور نینداس "توپ کے گولہ" کو دیکھ کر ہی اڑ گئی تھی جو اسے اپنی بڑی بڑی گول مٹول آنکھوں سے دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا۔

"کیا ہے بھائی؟!"اس کے یوں دیکھنے پر حسام جز بز ہوا۔

"آپ کو شرم نہیں آتی سحری کے وقت گدھے گھوڑے بیچ کر سوتے ہو جی؟!"گولو نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"تمیز سے بات کرو جی۔۔۔ایک فوجی ہونے کے ناطہ میری عزت کرنا تم پر فرض ہے۔۔۔"حسام نے اسے کڑی نظروں سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"لے اس میں کون سی بڑی بات ہے جی۔۔۔۔اپ کی شکل سے تو نہیں لگتا کہ آپ فوجی ہو جی!"اپنی باجی کے برعکس وہ ذرا بھی متاثر نہیں ہوا تھا۔

"کیوں جی؟میں ایسا کیا کرتا کہ فوجی لگتا؟!"حسام نے دانت پیس کر پوچھا۔

"فوجی وقت کے بڑے پکے ہوتے ہیں جی۔۔۔آپ تو یہاں نشئیوں کی طرح پڑے سو رہے ہو جی۔۔۔۔" گولو نے ایک بار پھر اس کی بے عزتی کر دی تھی۔

"میرا ابا نہ بن۔۔۔۔"حسام چڑ کر بولا۔ڈیڈ کیا کم تھے جو یہ گولہ بھی نصیحتیں کرنا شروع ہو گیا تھا۔

"خدا کا خوف کرو جی۔۔۔میں آپ سے پچیس سال تو چھوٹا ہی ہوں گا۔۔میں کیسے آپ کا ابا ہو سکتا ہوں جی۔۔۔"وہ اس کی بات ہر جیسے غصے میں اگیا تھا۔غالبا وہ بھی حسام کی طرح اپنی ایج کے لیے بہت کانشس تھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اے۔۔۔میں ابھی صرف پچیس سال کا ہوں۔۔۔"حسام فوراً بلبلا کر بولا۔

"میں دس سال کا ہوں جی۔۔۔"گولو نے فخریہ بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تو تم سو سال کے لگتے ہو۔۔"حسام جھک کر اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"خود تو آپ پچیس سال کے ہو کے بھی کنوارے پھر رہے ہو جی۔۔۔"اف!! یہ وار بہت کاری تھا۔

"چل اوئے۔۔۔خود جیسے تیری تین شادیاں ہو چکی ہیں۔۔۔"حسام سے برداشت نہیں ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میری عمر نہیں ہے جی۔۔۔پر آپ کی عمر "نکل "گئی ہے۔۔۔" گولو نے صاف مزاق اڑایا تھا۔

"کدھر سے میری عمر نکل گئی ہے میں تجھے بڈھا نظر آتا ہوں۔۔۔کان کھول کے سن لے۔۔۔میں جلد ہی شادی کروں گا۔۔۔اور میں۔۔" حسام فوراجزباتی ہو کر بولا اور آخر میں فخریہ انداز میں اپنی شادی کا اعلان کیا۔

"کون کرے گا جی آپ سے شادی۔۔۔شکل سے ہی ناکام عاشق لگتے ہو جی۔۔۔" گولو کی یہ بات سیدھی حسام کے دل پر "ٹھاہ" کر کے لگی تھی۔

وہ واقعی ناکام عاشق تھا۔اس نے صبر کر لیا تھا۔اب تو وہ اسے بھول رہا تھا۔تو کیا اس کا چہرہ سب بتا رہا تھا؟

"تجھے کیسے پتہ ؟!" وہ حیرت سے بولا۔

"لو جی۔۔۔ساری دنیا کے ناکام عاشق آپ کی طرح بھنگ پی کر سوئے ہوتے ہیں محبوب کی یادوں میں ۔۔۔اس وقت سارے لور نا فون پر لگے ہوتے ہیں۔۔۔آپ تو۔۔۔۔" گولو سرگوشی میں بولتا اسے سخت زہر لگ رہا تھا۔اس کی زبان نہیں بارود تھا بارود۔کم سے کم حسام کو تو یہی لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"چپ کر۔۔۔۔ میں کسی کو یاد نہیں کرتا سوائے اپنی مام کے۔۔۔۔" حسام نے اسے ڈانٹا۔

"بہت پیار کرتے ہو جی آپ اپنی ماں سے ؟!" گولو نے اسے گہری نظروں سے دیکھا۔

"ہاں۔۔۔۔ مجھے اپنی مام سے بے حد محبت ہے۔۔۔۔ ان کے بغیر رہنا بہت مشکل ہے گولو۔۔۔۔ بہت مشکل ۔۔۔۔ میری مام میرے لیے کیا ہیں میں تمہیں لفظوں میں نہیں بتا سکتا۔۔۔" اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک اور چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی اپنی ماں کا ذکر کرتے ہوئے۔

"آپ خوش قسمت ہو جی۔۔۔۔" گولو اداسی سے مسکرایا۔

"ہاں۔۔۔۔ تم۔ کیوں اداس ہو گئے۔۔۔" حسام نے اس کی افسردہ شکل دیکھ کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری ماں نہیں ہیں جی۔۔۔۔ میرے ابو بھی نہیں ہے۔۔۔۔ میں اور میری باجی آہنی نانی کے پاس رہتے ہیں ۔۔۔" گولو نے اداس مسکراہٹ کے ساتھ بتایا تو حسام چپ ہو گیا۔ اتنا چھوٹا بچہ اور اپنے ماں باپ کے بغیر رہ رہا تھا۔ کمال کا ضبط اور حوصلہ تھا اس بچے میں۔

Posted On Kitab Nagri

"گولو تمہیں پتہ ہے تم بہت اچھے اور بہادر بچے ہو۔۔۔۔میجر حسام پہلی بار کسی سے متاثر ہوا ہے۔۔۔"حسام نے اس کے بال بکھیرتے ہوئے کہا۔

"میں آپ سے بھی زیادہ بہادر ہوں جی۔۔۔میں نے دو بار چھپکلی ماری ہے۔۔۔"گولو نے فخریہ انداز میں سینہ تان کر کہا۔

"استغفراللہ آخ تھو۔۔۔"حسام کو "چھپکلی" کے خیال سے ہی ابکائی آنے لگی تھی۔کتنا گندہ بچہ تھا۔سحری کے وقت ایسی واہیات چیزوں کا نام لیتا تھا۔

"ماشااللہ صدقے جائوں نظر نا لگے تجھے۔۔۔اتنی بہادری ہر تو تجھے تمغہ بہادری ضرور ملنا چاہیے تھا۔۔!!"حسام نے اسے توصیفی نظروں سے دیکھا تو اس نے مزید گردن اکڑا لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ باجی نے سحری بنا کر بھیجی ہے۔۔۔"یکدم خیال آنے ہر گولو نے ٹرے اس کی طرف بڑھائی۔

"ارے وااااہ۔۔۔لیکن چھوٹو اہنی باجی سے کہنا ایسے اچھا نہیں لگتا۔۔۔اتنا تکلف مت کیا کریں۔۔۔"وہ کچھ تذبذب کا شکار ہوا۔اسے اب اچھا نہیں لگا تھا۔کل اس نے یونہی مزاق میں کہہ دیا تھا مگر وہ شاید سنجیدہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسی بات نہ کرو جی۔۔۔۔ یہ تو ہمارا اخلوص ہے۔۔۔۔ میری نانی نے خاص طور پر باجی سے کہا تھا کہ آپ کے لیے سحری بنائے۔۔۔" گولو کا چھوٹا سا دل دکھ گیا۔

"اب نانی کیسے جانتی ہیں مجھے ؟!" وہ آنکھیں بڑی کر کے حیرت سے بولا۔

"آپ نے میری باجی کی جان بچائی تھی جی۔۔۔ ہم سب کو پتہ ہے۔۔۔۔ نانی تو آپ کے لیے اتنی دعائیں کرتی ہے۔۔" گولو کی باتوں ہر وہ حیران ہو رہا تھا۔ یہ ٹھیک تھا کہ اس نے کس خنساء کی کی نہیں اور بھی بہت سے سٹوڈنٹس کی جانیں بچائی تھیں مگر۔۔۔۔

"لائو دو۔۔۔۔" حسام نے اس کے ہاتھ سے ٹرے لے کر دروازے کے ساتھ ہڑے ٹیبل پر رکھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل والے برتن تو دے دو جی۔۔۔" گولو نے اسے یاد دلایا۔

"آآاا۔۔۔۔ وہ۔۔۔ اصل میں نا۔۔۔۔ مجھے دھونے کا یاد نہیں رہا۔۔۔ میں تمہیں شام میں واپس کر دوں گا۔۔" وہ اٹک اٹک کر بولا مبادہ کہیں پھر سستی کا طعنہ نہ مل جائے۔

"اچھا ٹھیک ہے میں چلتا ہوں جی۔۔۔" خلاف توقع گولو نے کوئی طعنہ نہیں دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سنو گولو۔۔۔۔" حسام نے اسے آواز دے کر روکا۔

"یہاں آئو۔۔۔" حسام نے اسے بلایا تو وہ دوڑ کر اس کی طرف آیا۔حسام نے پنجوں کے بل بیٹھ کر اسے گلے سے لگا لیا۔

"تمہیں پتہ ہے تم بہت بہادر بچے ہو۔۔۔اپنے امی ابو کے لیے دعا کیا کرو اور اپنی بہن کا سہارا بننا۔۔۔تم بالکل میرے جیسے ہو۔۔۔مجھ سے ایک وعدہ کرو گے۔۔" حسام کی نم آواز سن کر گولو نے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔یقیناً اسے پہلی بار کوئی ایسا ملا تھا جس نے اسے اتنی محبت سے گلے لگایا تھا۔وہ تو تھا ہی معصوم بچہ۔محبت کو ترسا ہوا۔

"کیسا وعدہ؟!"

"میرا کوئی بہن بھائی نہیں ہے نا۔۔۔تو اگر میں شہید ہو جائوں تو میری ممی کے پاس چلے جایا کرنا کبھی کبھی۔۔۔وہ بہت اکیلی ہوتی ہیں۔۔۔" حسام اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہہ رہا تھا۔

"ایسی باتیں نا کرو حسام بھائی۔۔۔ایسے نہ کہو۔۔۔" چھوٹو بھیگی ہوئی آواز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اداس مت ہو یار۔۔۔۔مجھ سے وعدہ کرو۔۔۔۔"، حسام نے دوبارہ کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں حسام بھائی۔۔۔"اس نے حسام کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے کر وعدہ کیا تھا۔

حیدر اسے گھر چھوڑ گیا تھا۔امی سے مل کر وہ سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔سحری کے بعد اسے نیند نہیں آئی تھی۔نیند آتی بھی کیسے۔کل کتنا ہولناک دن تھا۔انکشافات سے بھرپور دن۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حیدر کہہ رہا تھا کہ۔۔۔۔سر بہرام یاور بھائی ہیں۔۔۔۔احمد انکل کی ڈیتھ کے وقت حرمین کا نکاح سر بہرام سے ہوا تھا۔۔۔۔تو ڈیفینیٹلی حرمین زوبیہ کی بھابھی ہے اور زوبیہ میری ہونے والی بھابھی ہے۔۔۔"وہ بالوں کی لٹ انگلی پر لپیٹتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

"امی کہہ رہی تھیں کہ یاور بھائی حرمین کو اپنے گھر چھوڑ گئے ہیں۔۔۔۔۔"اسے تھوڑی دیر پہلے امی نے بتایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اففف۔۔۔۔۔یقین نہیں آتا۔۔۔یوں لگتا ہے میں خواب دیکھ رہی ہوں۔۔۔وہ ہر وقت ہی میرے ساتھ رہتا تھا۔۔۔جب ہی مجھے محسوس ہوتا تھا کہ کوئی مجھے دیکھ رہا ہے مگر میں اپنا وہم سمجھ کر نظرانداز کر دیتی تھی۔۔۔ء"اس نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

"وہ بہت اچھا ہے۔۔۔۔بیت اچھا۔۔۔۔وہ بچپن میں بھی ہمیشہ اپنا وعدہ پورا کیا کرتا تھا اور بڑے ہو کر اس کی یہ عادت مزید پختہ ہو گئی۔۔۔۔اس نے مجھ سے کیا اپنا ہر وعدہ نبھایا ہے۔۔۔۔"اس نے اعراف کر لیا تھا اس کی اچھائی کا۔

"اور ہتہ ہے حیدر۔۔۔زمل نے صرف تم سے محبت کی تھی۔۔۔۔صرف تم سے۔۔۔۔اتنی محبت۔۔۔۔جتنی کر سکتی تھی۔۔۔۔خدا کے بعد اگر کسی سے محبت کی تھی تو وہ تم تھے ارتضیٰ حیدر۔۔۔۔تم۔میرے سامنے نہ آتے تو شاید میں یونہی تمہارے نام ہر، تمہارے انتظار میں بیٹھ کر ساری زندگی گزار دیتی۔۔۔"وہ اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں کچھ تلاش کرتے ہوئے بول رہی تھی۔

"میں جانتی ہوں تم میری آخری شرط بھی پوری کرو گے۔۔۔"اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی گھڑی کو دیکھا اور پھر آنکھیں بند کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

"مصطفیٰ ضدمت کرو ابھی تمہیں ڈسچارج نہیں کر سکتے۔۔۔"سومیہ نے اسے گھر کا۔

آج اسے تیسرا دن تھا ہاسپٹل میں اور وہ ڈسچارج ہونے کی ضد کر رہا تھا۔ڈاکٹرز کے مطابق وہ پلے سے بہت بہتر تھا لیکن کمزوری اب بھی باقی تھی۔سومیہ اسے ابھی ڈسچارج نہیں کروانا چاہتی تھی۔وہ چاہتی تھیں کہ ہاسپٹل میں اس کی اچھی دیکھ بھال کی جائے مگر وہ چڑ گیا تھا اور بھرپور بیزار نظر آرہا تھا۔

"ممی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیوں مجھے مریض بنا رہی ہیں۔۔۔پلیز مجھے گھر جانا ہے۔۔۔"وہ منتوں پر اتر آیا۔

"مصطفیٰ میں نے کہا نا۔۔۔"وہ اسے ڈانٹنے لگی تھیں جب کوئی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بگ برو کیا کر رہے ہیں۔۔۔آپ بھی نا چھوٹے بچے بن کر سومی آنٹی کو تنگ کرتے ہیں۔۔۔اٹس ناٹ گڈ ۔۔۔"حسام مصطفیٰ کے کندھے پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔مصطفیٰ نے اسے غصیلی نظروں سے دیکھا جس پر اس نے فوراً ہونٹوں کو "سوری" کی شکل دی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور نہی۔تو کیا بیٹے۔۔۔کب سے تنگ کیا ہوا ہے اگر ڈسچارج کروا بھی دیا تو یہ اپنا خیال نہیں رکھے گا خداوند پھر بے ہوش ہو کر گر پڑا۔۔"سومیہ پریشانی اور جھنجھلاہٹ سے بولیں۔

"تو خیال رکھنے والی کے آئیں نا آنٹی۔۔۔۔"حسام نے حک پیش کیا دو مصطفٰی نے اسے سراہتی نظروں سے دیکھا۔

"پہلی بار کوئی عقل کی بات کی ہے تم نے۔۔۔"مصطفٰی کے کہنے پر حسام نے گردن کو خم دے کر تعریف وصول کی۔

"اب نہی ہوتا ممی۔۔۔فکر مت کریں۔۔۔اب ہی تو ہوش آیا ہے۔۔"وہ مسکرا کر بولا تو حسام نے معنی خیز نظروں سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی ڈی۔۔۔۔ہوش دلانے والی جو آگئی ہے۔۔۔"حسام نے اسے تنگ کیا۔

"آنٹی آپ بگ برو کا رشتہ لے کر کب جا رہی ہیں؟!"حسام نے یکدم پوچھا۔

"میں تو نہیں جا رہی۔۔۔"وہ انجان بن کر بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ممی۔۔۔۔۔"وہ خفا ہوا۔

"اچھا دیکھتے ہیں ارتضیٰ کو آنے دو۔۔۔۔۔"صاف ظاہر تھا وہ اسے ٹال رہی تھیں۔

"بگ برو پہلے یہ اپنا سوجا ہوا چہرہ ٹھیک کرلیں اور پھر جایئے گا رشتہ لے، کر۔۔"حسام نے اسے مفت مشورہ دیا جس پر اس نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

"بہت ہو گیا حسام اب نکلو تک ورنہ میں شاہویز انکل کو شکایت کر دوں گا۔۔۔۔"مصطفیٰ نے اسے دھمکی دی۔

"تو ٹھیک ہے پھر میں بھی یہ رشتہ نہیں ہونے دوں گا۔۔"حسام نے پکا ارادہ کرلیا تھا مصطفیٰ کو زچ کرنے کا۔

www.kitabnagri.com

"آنٹی آپ کو کومل کی سٹوری پتہ ہے؟!"حسام کے سنجیدہ انداز پر سومیہ چونکیں۔

"ہاں بیٹا۔۔۔ارتضیٰ نے بتایا تھا۔۔۔اس نے اچھا نہیں کیا میرے بیٹے کی زندگی کو برباد کر دیا۔۔۔۔"وہ افسردگی سے بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اور آپ کے اس معصوم بیٹے نے ایک لڑکی کو تین سال سزا دی۔۔۔" حسام یہ بات بس سوچ ہی سکا تھا۔

"کوئی بات نہیں آنٹی۔۔۔آپ یہ فکر چھوڑیں اس لڑکی کو تو میں اکیلا ہی دیکھ لوں گا ارتضیٰ نے مجھے اس کے انفاعغ دی تھی میرے ذہن سے نکل گیا تھا۔۔۔" حسام کے کہنے ہر مصطفیٰ نے تادیبی نظروں سے اسے دیکھا۔

"تم بھی شادی کر لو اب۔۔۔۔" مصطفیٰ نے اچانک کہا تھا اور اس کی بات ہر حسام کو صبح گولو سے ہونے والی بحث یاد آئی تو ہنس پڑا۔

"بگ برو میری نوکری ی میری بیوی ہے اور میرے بچے بھی۔۔۔اپ جانتے ہیں نا یہ میرا پروفیشن نہیں پیشن ہے۔۔۔میں کسی لڑکی کو اپنے ساتھ باندھ کر اس کی زندگی خراب نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔ ممی میرا انتظار کرتی ہیں اور میں ممی سے ملنے کا سنظار کرتا ہوں۔۔۔یہ انتظار بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔۔۔کم سے کم میں کسی لڑکی کی زندگی انتظار کی سولی ہر نہیں اٹکانا چاہتا۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔

"زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور شادی کرنا سنت ہے۔۔۔ ضروری نہیں کہ تم جو سوچ کر بیٹھے ہو ویسا ہی ہو۔۔۔کسی کی زندگی فکس نہیں ہوتی۔۔۔۔ تم اگر اس ڈر سے شادی نہیں کر رہے کہ کل ہو گے یا نہیں ہو گے تو تم غلطی پر ہو۔۔۔۔ اخر اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ میں کل ہوں گا یا نہیں۔۔۔۔ میں فوجی نہیں ایک

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ہوں۔۔۔۔میں ایک لاجیکل بات کہہ رہا ہوں۔۔میری زندگی کا بھی تو کوئی بھروسہ نہیں تو کیا میں اس ڈر سے شادی نا کروں؟"مصطفیٰ کے گہرے الفاظ نے اسے سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔

"میں سوچوں گا بگ بروا چھی چلتا ہوں۔۔"،وہ کچھ دیر بعد بولا اور چلا گیا۔

--

"پانی ڈالو۔۔۔!!"کسی نے کرخت آواز میں کہا تھا۔اور ساتھ ہی ٹھنڈے پانی کی بالٹی اس کے منہ پر الٹ دی گئی تھی۔پانی اتنا ٹھنڈا تھا کہ یکدم اس کے دانت کٹکٹانے لگے تھے۔

"کک۔۔۔۔کو۔۔۔۔کوں۔۔۔۔۔کون ہے۔۔۔۔کھو۔۔۔۔کھولو مجھے۔۔۔"وہ پھٹی پھٹی نظروں سے سامنے دیکھتا ہوا بولا۔اس کے سر پر ٹارچ لیمپ روشن تھا۔سامنے تین آدمی ماسک پہنے کھڑے تھے۔اس کے حلق میں پیاس سے کانٹے چبھ رہے تھے۔

"بھگوان کی قسم کھائی تھی کہ تجھے اور تیرے باپ کو برباد کر کے چھوڑوں گا۔۔۔"ایجنٹ آکاش اس کے بال مٹھیوں میں جکڑے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے۔۔۔میرے باپ نے کیا۔۔۔ں گاڑا ہے تمہارا۔۔"وہ بمشکل بولا۔

اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔سانس اکھڑا ہوا تھا۔بھوک کی وجہ سے سر بھی چکرا رہا تھا اور سب دھندلا دھندلا نظر آ رہا تھا۔

"تیرے باپ نے ہی تو سب بنا بنایا کھیل بگاڑا ہے ہمارا۔۔"اس نے اس کے چہرے پر مکہ مارتے ہوئے کہا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"نہیں۔۔۔ نہیں تم۔۔۔ جھوٹ بول رہے ہو۔۔۔" دلاور زور سے چیخا۔ چیخنے کی وجہ سے حلق میں خراشیں پڑ گئی تھیں۔

"جھوٹ؟!" ایجنٹ پریم نے قہقہہ لگایا۔

"جھوٹ تو تیرے باپ نے بولا ہے ہم سے۔۔ فوج کو ہماری خبر دے دی ہے۔۔۔ تیرے باپ کے آدمی نے کالج میں بم ڈیفوز کر دیا سب مٹی میں ملا دیا۔" ایجنٹ آکاش غصہ سے دھاڑا۔

"نہیں۔۔۔ میرا باپ تم لوگوں سے۔۔۔۔۔۔ مخلص تھا۔۔۔۔" وہ دبی دبی آواز میں غرایا۔

www.kitabnagri.com

"جو شخص اپنے دیش سے مخلص نا ہو وہ دیش کے غداروں سے بھی مخلص نہیں ہوتا۔۔۔ تیرا باپ ایک غدار ہے اور تو ایک غدار کی اولاد ہے۔۔۔" ایجنٹ پریم کے الفاظ نے اس کی روح تک کو جنجھوڑ دیا تھا۔

"غدار؟!"

Posted On Kitab Nagri

"غدار کی اولاد؟!"

ضمیر نے جیسے کوڑے لگانے شروع کیے تھے۔

"نہیں ہوں میں غدار۔۔۔ نہیں ہوں میں غدار کی اولاد۔۔۔ مجھے جانے دو۔۔۔ میں کچھ نہیں جانتا۔۔"وہ یکدم ہی پھوٹ پھوٹ کر رو پڑو تھا۔اس کے یوں رونے ہر ان تینوں نے زبردست وہ لگایا تھا۔

"یہ تو برا کمزور دل نکلا۔۔۔ کہاں اس کا باپ اور کہاں یہ بکرے کا بچہ۔۔۔۔"آکاش نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا۔

"اسے کھانا دو یہ زندہ چاہے مجھے جب تک ثوبان خان میرے ہاتھ نہیں لگتا۔"آکاش کہہ کر باہر چلا گیا تھا۔

"مجھے اپنے ماں باپ کے گناہوں کی سزا اس دنیا میں بھگتنی پڑ رہی ہے۔۔۔۔ کاش آپ دونوں نے میری تربیت اچھی کی ہوتی۔۔۔ مجھے حیدر کی طرح ملک سے محبت کرنا سیکھایا ہوتا تو آج مجھے یوں غدار ہونے کا طعنہ نا ملتا ۔۔۔"اس نے دھندھلائی آنکھوں سے سوچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"حرمین۔۔۔۔۔حرمیج۔۔۔۔اٹھو۔۔۔۔"زوبی نے اسے جھنجھوڑا۔

"کیا تکلیف ہے سونے دو۔۔۔"وہ چیخ کر بولی۔

"اٹھ جاؤ ورنہ بھائی خود آکر تمہیں اٹھائیں گے۔۔۔۔"زوبیہ نے اسے ڈرانا چاہا۔

"تمہارے بھائی میں اتنی ہمت نہیں۔۔۔"وہ دوبارہ کمبل چہرے پر ڈال کر سو گئی۔

"حرمین۔۔۔۔بھائی واپس جارہے ہیں ڈیوٹی پر تم سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔۔"زوبیہ نے اسے اٹھانے کی آخری کوشش کی۔

"میری طرف سے بھاڑ میں جائیں۔۔۔۔مجھے سونے دو۔۔۔۔"وہ اس کے بھائی پر لعنت بھیج کر دوبارہ کروٹ بدل کر سو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں شرم نہیں آتی میرے بھائی کے بارے میں ایسا کہتے ہوئے۔۔۔۔"زوبیہ نے صدمہ سے اسے دیکھا جو ڈھیٹ بن کر سو رہی تھی۔

"تمہارے بھائی کو نہیں اپنے شوہر کو کہا ہے۔۔۔۔"اس نے کمبل سے منہ باہر نکالے بغیر جواب دیا۔

"میں بھائی کو بتاتی ہوں۔۔۔۔"زوبیہ نے منہ ہر ہاتھ پھیرا۔اس سے پہلے کہ وہ باہر جاتی یاور خود ہی ان کے روم کے دروازہ پر کھڑا مل گیا۔زوبیہ نے اسے دیکھا۔یقیناوہ ساری ں کو اس سن چکا تھا اپنی بیوی کی۔یاور نے اسے آنکھوں میں چپ رہنے کا اشارہ کیا۔اور بیڈ کی طرف بڑھا۔

"حرمین آٹھ جائو۔۔۔۔بھائی۔۔۔"زوبیہ نے اسے آنے والے خطرہ سے خبر دار کرنا چاہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بھائی بھائی لگا رہا ہے ڈرتی نہیں ہوں میں تمہارے اس سڑیل بھائی سے۔۔۔۔دیکھ لینا تمہیں اور تمہارے بھائی کو جہنم میں بھی جگہ نہیں ملے گی ہر وقت میری نیند خراب کرتے ہو تم دونوں۔۔۔۔"وہ چڑ کر کمبل کے اندر سے ہی بول رہی تھی۔

"اچھا نہیں ڈرتی تم اس سے؟!"اس نے سنجیدگی سے ہوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نا۔۔۔بالکل نہیں۔۔۔۔میں اس کھڑوس سے بالکل نہیں ڈرتی۔۔۔۔۔"اس نے صاف انکار کیا۔

زوبیہ نے بھائی کو دیکھا جس کا چہرہ غصہ کی وجہ سے تپ رہا تھا۔یاور نے ایک جھٹکے سے اس کے اوپر سے کمبل اتارا اور اس کے سر کے نیچے سے تکیہ کھینچ کر سوئی ہوئی حرمین کو ایک جھٹکے سے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔

"کون بدتمیز۔۔۔۔۔؟!"وہ اس اچانک افتاد پر حواس باختہ ہوگئی تھی۔ نظریں سامنے اٹھیں تو پھر مقابل کی سخت نظریں رکھ کر اپنی کی گئی شاندار بجو اس یاد آگئی۔اس میں سے اتنی بھی ہمت نہیں تھی کہ نظریں اٹھا کر اسے دیکھتی۔زوبیہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو میں نے کیا تھا نا اٹھ جاؤ۔

"آاااا۔۔۔۔ااپپپ۔۔۔۔۔"اس کی زبان لڑکھڑا گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔۔میں۔۔۔۔ملک عالیہ آپ کے پاس وقت ہو تو غلام کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔اجازت ہے؟۔۔"وہ طنزیہ بولا۔

"غلام کو اجازت دی جاتی ہے۔۔۔۔!"حرمین کے لبوں سے اچانک پھسلا۔مقابل کی شعلہ بار آنکھیں دیکھ کر اس کے فوراً زبان دانتوں تلے دبائی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں چلتی ہوں حرمین۔۔۔۔بیسٹ آف لک۔۔۔۔"زوبیہ دامن بچا کر نکل گئی۔

"غدار۔۔۔۔۔!"حرمین نے اس کی چالاکی پر اسے کوسا۔

"یہ کیا حرکت ہے؟!"یاور نے اس کے بازو کو دوبارہ جھٹکا دیا تو وہ ہوش کی دنیا میں آئی۔

"ک۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔کون سی۔۔۔۔ حرکت۔۔۔۔۔؟!"وہ ناسمجھی سے بولی۔

"وقت دیکھا ہے؟!"یاور نے غصہ سے اسے دیکھا۔

"جی۔۔۔۔ بارہ بج رہے ہیں۔۔۔۔"اس نے غور سے یاعد کی شکل دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

"شٹ اپ یو ایڈیٹ۔۔۔۔۔ایک بج چلا ہے۔۔۔۔"اس نے جیسے شرم دلانے چاہی۔

"اس میں میرا کیا قصور ہے۔۔۔"وہ معصومیت سے بولی۔ہاں اب ایک بج رہا تھا تو اس میں اس کا کوئی قصور نہیں تھا،گھڑی کا قصور تھا نا!

Posted On Kitab Nagri

"پورا دن سونے کے لیے نہیں ہوتا۔۔۔۔"

"ہر وقت لیکچر دینے کے لیے بھی نہیں ہوتا سر۔۔۔" وہ برا مان کر بولی۔

"لیکچر ان کو دیا جاتا ہے جن کو سمجھ میں آئے۔۔۔"

"تو جب آپ کو پتہ ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی تو اپنا وقت کیوں ضائع کرتے ہیں۔۔۔۔" اسے بھی غصہ آیا تھا۔

"حرمین مجھے سختی سے پیش آنے پر مجبور مت کرو۔۔۔۔" وہ خندہ پیشانی سے بولا۔

"اچھا؟ پہلے آپ جیسے پیار سے بات کرتے ہیں۔۔" وہ اسے ناراض نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم۔۔۔۔ تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں۔۔۔۔ مجھے یہ بتاؤ بکس کھول کر دیکھی ہیں کبھی؟!" وہ اسے سخت نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"دیکھی ہیں۔۔۔ بکس کو دیکھتے ہی آپ کی طرح کی شکل بن جاتی ہے۔۔۔۔ ائی میں بارہ بج جاتے ہیں۔۔۔۔" وہ منہ بنا کر بولی۔ یہ لڑکی آج یاور کے صبر کا امتحان لینے پر تلی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں واپس جا رہا ہوں ڈیوٹی پر۔۔۔۔"اس نے جیسے اطلاع دی تھی۔

"اچھا خدا حافظ۔۔۔۔۔دھیان سے جایئے گا۔۔۔۔میں تب تک سو جاتی ہوں۔۔۔۔"،وہ خوشی سے بولتی اپنا ہاتھ چھڑوا کر بیڈ کی طرف بڑھی ہی تھی کہ یاور نے اس کی کلائی کو جھٹکا دیا۔وہ گرتے گرتے بچی تھی اور اس کے کندھے سے جا لگی۔پھر ہوش میں آنے پر اچانک پیچھے ہٹی۔

"میں ہمیشہ کے لیے نہیں جا رہا۔۔۔جلد واپس آجاؤں گا۔۔۔۔ایک بات میری کان کھول کے سن لو میری غیر موجودگی میں اگر تم سارا سارا دن سوئی تو پھر دیکھنا۔۔۔۔زوبیہ کو کال کر کے پوچھتا رہوں گا کہ تم نے سٹڈی کی ہے کہ نہیں۔۔۔۔"وہ انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کرتا نہیں بولا تھا۔

"اوکے میں پڑھ لوں گی۔۔۔۔"اس نے اچھے بچوں کی طرح فٹ سے سر ہلا کر کہا۔

"ممی کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنا۔۔۔۔اور کالج بند ہو چکا ہے میرے خیال سے عید کے بعد کھلے گا تب تک گھر میں رہو۔۔۔۔کہیں جانا ہو تو ڈرائیور یا زوبیہ کے ساتھ جانا اکیلی کہیں نہ جانا۔۔۔۔"حرمین نے منہ پر ہاتھ رکھ کر جمائی روکی اور بمشکل اس کا لیکچر سنا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے سر۔۔"وہ فوراً بولی یہ الگ بات تھی کہ اسے سمجھ کچھ نہیں آئی تھی۔اس کا دماغ ہنوز نیند میں جارہا تھا۔

"ایک بات اور۔۔۔۔۔"اس نے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر پڑا ہوا پانی کو گلاس اٹھا کر حرمین کے چہرے پر الٹ دیا۔ وہ حیران پریشان صدمہ سے اسے دیکھنے لگی۔

"میرا نام یاور ہے۔۔۔تم مجھے "سر" نہیں "یاور" کہو گی۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

"اوکے سر۔۔۔۔۔!!"وہ مری مری آواز میں بولی۔

"سر؟!"وہ کڑی نظروں سے اسے دیکھنے لگا جو بوکھلا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نن۔۔۔نہیں۔۔۔مم۔۔۔۔میرا مطلب ہے۔۔۔یا۔۔۔یاور۔۔۔۔۔"وہ اس کے غصے کو دیکھ کر جلدی سے بولی۔

"کیا کہا؟!"وہ ناسمجھی سے بولا۔

"جی؟!"وہ بھوری آنکھوں کو اٹھا کر حیرت سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"پھر سے لو۔۔۔۔۔"

"کیا؟!"

"میرا نام!"

"مم۔۔۔میں آپ کا نام۔۔۔کیسے لے سکتی ہوں سر۔۔۔۔"

"جیسے ابھی لیا ہے۔۔۔"

"بولو تو سہی۔۔۔۔"

"یاور۔۔۔۔"

"مجھے اپنا نام آج سے پہلے کبھی اتنا اچھا نہیں لگا۔۔۔"وہ سرشاری سے بولا تو حرمین ہلکا سا مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں چلتا ہوں اب۔۔۔۔'وہ چند قدم پیچھے ہوا۔

"جلدی آیئے گا۔۔"حرمین کے اس سے کہنے ہر وہ ٹھر سا گیا تھا۔

"میں جلد آئوں گا۔۔"وہ ہلکا سا مسکرا کر واپس مڑ گیا تھا۔

\-

"اس وقت تم نے ہمیں یہاں کیوں بلایا ہے؟!"حسام نے بے حد جھنجھلا کر پوچھا۔

"تمہاری شادی کا مینیوڈسکس کرنے کے لیے۔۔۔"ارتضیٰ نے دانت پیس کر کہا۔

"اووو میجر ارتضیٰ یو آر سو سویٹ۔۔۔کب ہے میری شادی اور کس سے کروا رہے ہو؟!"حسام نے بے حد ایکسائٹمینٹ سے اپنے ساتھ بیٹھتے ارتضیٰ کا منہ چوم لیا۔اس نے جز بز ہوتے ہوئے ٹیشو سے اپنا گال رگڑا۔یاور نے اس کے تاثرات دیکھ کر اپنا قہقہ روکا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہاٹ از دس نان سینس بیہیویر؟!"ارتضیٰ دبی دبی آواز میں غرایا۔

"یہ تو میرا پیار ہے تیرے لیے میری جان۔۔۔اپنے بھائی کی شادی کروا رہا ہے تو۔۔"حسام نے دانت نکالے ۔

"شٹ اپ۔۔۔۔ہم یہاں ایک اہم بات کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں اور تمہیں مزاق سوجھ رہا ہے ۔۔۔"ارتضیٰ نے اسے ڈانٹا۔

"دیکھ لینا۔۔ایک دن تم مجھے یاد کرو گے۔۔۔روئو گے تم لوگ ایک دن میرے لیے۔۔۔میں اچھا نہیں لگتا نا تم لوگوں کو بولتا ہوا۔۔۔"حسام کی بات نے ان دونوں کو جزباتی کر دیا تھا۔

"ایم سوری حسام میرا وہ مطلب نہیں تھا میں بس کام کے وقت۔۔۔"ارتضیٰ فوراً شرمندہ ہوا۔

"او یس۔۔۔!!!یہی تو میں چاہتا تھا۔۔"حسام اچانک ہی چیخا اور موبائل ان دونوں کی نظروں کے سامنے کیا۔یہ ابھی ابھی حسام نے ارتضیٰ کی ویڈیو بنائی تھی سوری کہتے ہوئے کی۔شاید ارتضیٰ نے زندگی میں پہلی بار اس سے یوں جزباتی ہو کر سوری کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت بے غیرت ہو تم حسام۔۔۔۔۔بیت زیادہ۔۔۔"یاور نے اس کی گردن دبوچ لی۔

"چھوڑنا یاور۔۔۔ابھی تو اس گدھے میجر نے میری شادی نہیں کروائی۔۔۔اوپر سے میرا دل دکھادیا ۔۔۔"حسام نے دہائی دی اور ساتھ ہی معصوم شکل بنا کر ارتضیٰ کو دیکھا جو ہاتھ کی مٹھی پر چہرہ رکھے اسے سنجیدہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"کچھ تو خیال کرو ہم پبلک پلیس میں بیٹھے ہیں۔۔۔"ارتضیٰ نے ان دونوں کو ڈانٹا۔وہ ایک کیفے میں بیٹھے ہوئے تھے کونے والی میز پر۔

"اچھا بھونک۔۔۔کس لیے بلایا ہے۔۔۔"حسام نے ہاتھ اس کے کندھے پر مارا اور پھیل کر کرسی پر بیٹھ گیا۔ ارتضیٰ نے سخت نظروں سے اسے گھورا تو وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری میجر۔۔۔میرے منہ سے نکل گیا تھا۔۔۔۔"اپنی غلطی کا احساس ہونے پر وہ فوراً بولا۔

"ہم لوگ کامیابی کے بہت قریب ہیں۔۔۔لیکن ابھی بھی کچھ مسنگ ہے۔۔۔حسام تم دلاور کے بارے میں کچھ جانتے ہو۔۔۔؟!"ارتضیٰ نے یکدم گردن موڑ کر اس سے سوال پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔۔وہ اس منحوس آکاش کے قبضہ میں ہے،اس کی اچھی دھلائی ہو رہی ہے جب تک ثوبان خان ان ایجنٹس کے ہاتھ نہیں لگتا وہ اسے نہیں چھوڑیں گے اور مزے کی بات یہ ہے کہ ثوبان خان اس بات سے بے خبر ہے اس نے دلاور کو بھاڑ میں بھیج دیا ہے اس کی طرف سے وہ جہنم میں جائے۔۔۔۔"حسام کی معلومات ہمیشہ اپ ٹو ڈیٹ رہتی تھیں۔

"اوووہ نو۔۔۔دلاور ان کے قبضے میں ہے تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟!"ارتضیٰ اچانک پریشانی سے بولا۔

"کیوں تم نے کیا کرنا تھا اس گھامڑ کا پوچھ کر۔۔۔۔؟!"حسام نے ہاتھ جھلا کر کہا۔

"ایڈیٹ۔۔۔۔دلاور اپنے باپ کے سارے رازوں سے واقف ہے اور اپنے باپ کے خلاف گواہ بن سکتا ہے عدالت میں۔۔۔۔وہ ایجنٹس کے قبضہ میں ہے تو وہ لوگ اسے نہیں چھوڑیں گے۔۔۔اف۔۔۔۔مجھے کیوں نہیں پتہ چل سکا۔۔"ارتضیٰ نے سر ہاتھوں میں گرالیا۔

"تم فکر مت کرو۔۔۔۔ہم اسے ڈھونڈ نکالیں گے فی الحال یہ سوچو کہ سانپ کو بل سے باہر کیسے نکالنا ہے ۔۔۔۔"یاور نے سنجیدگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"سانپ خود چل کر آئے گا۔۔۔ ہمیں اس کے بل تک جانے کی ضرورت نہیں۔۔۔"ارتضیٰ ریلیکس سا پیچھے ہو کر بیٹھ گیا۔

"چھی۔۔۔ کتنے گندے ہو تم لوگ۔۔۔ سانپ سانپ بولی جا رہے ہو۔۔"حسام نے برا سا منہ بنایا۔

"یہ کوڈ ورڈ نگ والی لینگو یج ہے۔۔۔۔"یاور تپ کر بولا۔

"اتنی گندی۔۔۔"

"حساااا ممم!!"ارتضیٰ نے دبی دبی آواز میں اسے گھر کا۔

"جی۔۔۔ حسساااا ممم کی جان!!"حسام معصومیت سے پلکیں جھپکا جھپکا کر ارتضیٰ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

اس کے انداز پر نا چاہتے ہوئے بھی ارتضیٰ کو ہنسی آ گئی۔

"کبھی تو چپ ہو جایا کرو۔۔۔"ارتضیٰ بے بسی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر میں چپ ہو گیا تو تم لوگ بھی خاموش ہو جاؤ گے۔۔۔۔"وہ اچانک ہی اتنی گہری بات بول گیا تھا۔

لحظہ بھر کو تو یاور اور ارتضیٰ چپ ہو گئے تھے۔وہ ٹھیک کہتا تھا۔ان کی زندگیوں میں حسام کے دم سے ہی رونق تھی۔حسام بولتا تھا تو ان کو زندہ رہنے کا احساس ہوتا تھا۔

"ایسی باتیں مت کیا کرو حسام تمہیں کتنی بار منع کیا ہے۔۔۔ہم پر رحم کھاؤ۔۔۔۔"ارتضیٰ نے سنبھل کر جواب دیا۔دل تو اس کا اندر سے لرز کر رہ گیا تھا۔

"اچھا نہیں کرتا بھائیو۔۔۔اب میں جا رہا ہوں۔۔۔"اس نے فوراً ہاتھ اٹھا کر مصالحانہ انداز میں کہا۔

"کدھر جا رہے ہو؟!"یاور نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مس خنساء کو برتن واپس دینے۔۔۔"اس نے عام سے انداز میں بتایا تو وہ دونوں فوراً سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

"کیا؟!"

"مس خنساء کون ہیں؟!"

Posted On Kitab Nagri

"کہاں ملیں؟!"

"کون سے برتن؟!"

"حسام تمہارا چکر چل رہا ہے؟"

"ہمیں بتایا بھی نہیں"

"یاروں سے غداری۔۔۔!!"

"آے ے ے ے چپ کرو۔۔۔"اتنے سوالات کی گولی باری پر حسام نے دونوں ہاتھ کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تیرے نکاح پر ملی تھی۔۔۔وہی لڑکی جس کو تو نے میرے پاس بھیجا تھا سیلفی لینے۔۔۔" حسام کے بتانے پر ان دونوں کے لب "اوو" میں سکڑے اور دونوں پیچھے ہو کر بیٹھ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ زمل بھابھی کے کالج میں ہی پڑھتی ہیں ان کی کلاس فیلو ہیں۔۔۔یاد ہے کالج میں حملہ ہوا تھا تو یاور تو نے مجھے ایک لڑکی کے ساتھ دیکھا تھا یہ وہی ہیں مس خنساء۔۔۔۔میں نے ان کی جان بچائی تھی تو انہوں نے مجھے سحری اور افطاری بھیجی تھی اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ۔۔۔ان کا گھر میرے بلاک میں ہی ہے۔۔۔" حسام نے تفصیل بتائی تو وہ دونوں مشکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک سوال ابھی باقی ہے؟!"یاور نے سنجیدگی سے کہا۔

"کون سا سوال؟!"حسام نے حیرت سے پوچھا۔

"تیرا چکر چل رہا ہے نا؟!"ارتضیٰ نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"استغفر اللہ۔۔۔۔میرا کوئی چکر نہیں چل رہا۔۔"وہ یکدم ہی کھڑا ہو گیا۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے اور ایسا کچھ سوچنا بھی مت۔۔۔"وہ سنجیدگی سے کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

"اسے کیا ہو گیا۔۔"یاور نے حیرت سے اس کے اس انداز کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسے دورہ پڑتا رہتا ہے تم فکر نہ کرو۔۔۔میں کرتا ہوں اس کا علاج۔۔"ارتضیٰ نے اسے تسلی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"تھوڑی شرم کیا کرو۔۔۔۔میرے بھائی کے بارے میں میرے سامنے ں کو اس نہ کیا کرو سمجھی تم۔۔۔"زوبیہ نے "نند" بنتے ہوئے "حرمین بھابھی" سے کہا۔

"وہ تمہارا بھائی نہیں۔۔۔۔میرا شوہر ہے۔۔۔۔میں جو مرضی کہوں۔۔۔!"وہ خالص "بھابھیانہ" انداز میں بولی تو زوبیہ کو پتنگے لگ گئے۔

"کتنی جلدی تم نے اپنا اصل روپ دکھانا شروع کر دیا ہے کمینی عورت۔۔۔۔"زوبیہ صدمہ سے بولی۔

"عورت کس کو کہہ رہی ہو۔۔۔تمیز سے بات کرو۔۔۔میں تمہاری بھابھی ہوں۔۔"حرمین نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"تم میری دوست نہیں رہی تم اب بھابھی بن کر مجھ پر رعب جھاڑو گی۔۔۔۔"زوبیہ کو یقین نہیں آیا تھا۔

"تم بھی میری دوست نہیں رہی تم اب "نند" بن کر اپنے بھائی کو میری شکایتیں لگاؤ گی ؟!"وہ بھی دوبدو بولی۔

"میں نے کوئی شکایت نہیں لگائی۔۔۔۔بھائی اچھی طرح تمہارے کرتوتوں سے واقف ہیں۔۔"وہ چیخ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہوا یہ تھا کہ یاور نے کال کر کے زوبیہ سے پوچھا تھا کہ حرمین پڑھ رہی ہے یا نہیں۔

"بھائی وہ پہلے تو سوتی رہی پھر ممی کے ساتھ باتوں میں لگی رہی اور اب ٹی وی دیکھنے میں مصروف ہے ۔۔۔"زوبیہ نے اتنا کڑوا سچ بولا تھا۔پھر یاور نے فون پر اسے اچھی طرح ڈانٹا تھا۔تب سے ان دونوں کی مار کٹائی چل رہی تھی۔اور اب وہ خالص نند اور بھابھی والے انداز میں ایک دوسرے پر حملہ کر رہی تھیں۔

"تم دیکھنا۔۔۔اب ہم تمہیں اس گھر سے کیسے رخصت کریں گے۔۔۔"حرمین چہرے پر ہاتھ پھیر کر بولی۔

"تم۔۔۔۔تم مجھے اس گھر سے نکالو گی۔۔۔!"زوبیہ نے بے یقینی سے اپنی اس دوست کو دیکھا جو آرام سے صوفہ پر آڑی ترچھی ہو کر بیٹھی تھی۔

"ہاں۔۔۔"اس نے سکوں سے جواب دیا۔

"تم مجھے اس گھر سے کیسے نکال سکتی ہو حرمین۔۔۔"وہ دکھ سے بولی۔

"مصطفیٰ کے سنگ رخصت کریں گے ہم تمہیں۔۔۔!"اس نے ایک نیا بم پھوڑا تھا زوبیہ کے سر پر۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کس قدر ذلیل ہو حرمین۔۔۔ تمہیں میں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔"وہ خونخوار تیور لیے اس کی طرف لپکی۔ حرمین فوراً وہاں سے باہر کی طرف بھاگی تھی۔وہ تو نکل گئی لیکن زوبیہ تیزی سے بھاگتے ہوئے اندر آتے مصطفیٰ سے ٹکرا کر زمین بوس ہوئی۔

"ارے واہ آپ تو ہمارے استقبال کے لیے زمین پر ہی بیٹھ گئیں۔۔۔"مصطفیٰ نے شرارت سے کہا۔

"جی نہیں۔۔۔۔میں یہاں اس حرمین کے پیچھے۔۔۔۔"وہ فوراً اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے کھڑی ہو گئی۔ شکر ہے ہڈی نہیں ٹوٹی تھی۔

"زوبیہ دیکھو کون آیا ہے۔۔۔۔"حرمین کی آواز پر وہ چونکی جو سومیہ کے ساتھ اندر آ رہی تھی۔۔

"السلام علیکم آنٹی۔۔۔۔"اس نے فوراً آگے بڑھ کر انہیں سلام کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم السلام بیٹی کیسی ہو۔۔۔۔؟!"انہوں نے اس کا ماتھا چوم لیا۔اتنی محبت پر زوبیہ نے حرمین کو دیکھا جس کے چہرے پر بڑی کمینی مسکراہٹ تھی۔

"بیٹھیے نا آنٹی۔۔۔"حرمین نے شائستگی سے کہا لیکن پھر لاؤنج کی حالت دیکھ کر وہ دونوں ہی شرمندہ ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

لائونج میں ٹی وی چل رہا تھا۔کشن صوفہ سے نیچے گرے ہوئے تھے اور بکس ارد گرد بکھری ہوئی تھی۔

"اا۔۔۔وہ۔۔۔اصل میں ہم لوگ پڑھ رہے تھے۔۔۔"حرمین نے شرمندگی سے وضاحت دی۔

"اٹس اوکے بیٹا۔۔۔ہو جاتا ہے۔۔۔"سومیہ نے مسکرا کر اسے شرمندگی سے نکالا۔

اس نے جلدی جلدی لائونج سے چیزیں سمیٹیں اور عافیہ آنٹی کو بتا کر ان کے پاس بھیج دیا۔اب کچن میں وہ دونوں ایک دوسرے کو خونخوار تیوروں سے گھور رہی تھیں۔

"ساجن جی گھر آئے۔۔۔ساجن جی گھر آئے۔۔!!"حرمین زوبیہ کو دیکھتے ہوئے شرارت سے گنگنائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں شرم نہیں آتی روزے میں گانے گا رہی ہو!"زوبیہ نے اسے شرم دلانے کی کوشش کی۔

"میں نے کب گانا گایا ہے۔۔۔میں نے تو بس ایک بات کہی ہے۔۔۔!"وہ بھلا کہاں مانتی تھی۔

"میرا دماغ نہ کھائو اور افطاری کی تیاری کرو۔۔۔!"زوبیہ نے اسے آرڈر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں شرم نہیں آئے گی نئی نویلی دلہن سے افطاری بنواتے ہوئے۔۔۔۔!" حرمین نے دکھ اور افسوس سے اسے دیکھا۔

"کدھر ہے نئی نویلی دلہن۔۔۔؟!" زوبیہ حیرت سے دائیں بائیں دیکھتے ہوئے بولی۔

"میں نظر نہیں آ رہی کیا؟!" حرمین صدمہ سے بولی۔

"مجھے تو یہاں ایک جمعدرانی اور صفائی کرنے والی ماسی نظر آ رہی ہے۔۔۔!" زوبیہ اسے سر تا پیر دیکھتے ہوئے بولی۔

"تم دیکھنا۔۔۔ تمہارا بھی یہی حال ہو گا۔۔ ایک نئی نویلی دلہن کے ساتھ ظلم کر رہی ہو تم۔۔۔!" حرمین نے جیسے اسے ڈرایا تھا۔

"بس کر دو تم۔۔۔ آئی بڑی نئی نویلی دلہن مجھے اچھی طرح پتہ ہے پہلے بھی بھائی کو ناشتہ اور کھانا تم ہی بنا کر دیتی رہی ہو۔۔ مجھ سے کوئی امید مت رکھنا کیونکہ میں جانتی ہوں تمہیں کھانا بنانا آتا ہے۔۔" زوبیہ کے منہ سے اتنی بے رحمانہ باتیں سن کر حرمین کو افسوس ہوا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔۔اللہ کرے تمہارے ساتھ بھی ایسا ہی ہو۔۔۔۔"حرمین نے اسے بد دعا دی۔

"او بے بی میرے ساتھ ایسا کرنے کے لیے کوئی "نند" نہیں ہو گی۔۔۔"زوبیہ بے فکری سے بولی۔

"بجا فرمایا آپ نے۔۔۔لیکن چونکہ آپ اس گھر کی بڑی بہو ہوں گی اور آپ کی دیورانی "زمل" ہے تو آپ ہر خدا ہی رحم کرے۔۔۔کیونکہ زمل کو کھانا بنانا نہیں آتا۔۔۔۔مستقبل کے حالات مجھے کچھ ٹھیک نہیں نظر آرہے ۔۔۔۔"حرمین نے اسے ایک نئی سوچ دکھائی۔

"تم نا۔۔!!"

"حرمین بیٹا آپ میرے ساتھ باہر آجائو۔۔۔سومیہ کو کوئی ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔ہاںلور تو ہے نہیں اب تم اس گھر کی بہو ہو اس لیے اس گھر کے فیصلوں کا اختیار تمہیں بھی ہے۔۔۔!"عافیہ کے کہنے پر حرمین نے ایک نظر زوبیہ جو دیکھا جس کا منہ بنا ہوا تھا۔

"آپ فکر مت کریں آنٹی میں۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آنٹی نہیں ممی۔۔۔۔میں یاور اور زوبیہ کی ہی نہیں تمہاری بھی ماں ہوں۔۔۔۔"انہوں نے اسے ٹوک دیا اور پیار سے کہا۔

"جی ممی۔۔۔!"وہ سر جھکا کر بولی۔عافیہ اس کی اتنی فرمانبرداری پر نہال ہو گئیں۔

"اور زوبی ابھی تک افطاری کی تیاری کی یا نہیں۔۔۔!"وہ اچانک اس کی طرف متوجہ ہوئیں۔

"نن۔۔۔نہیں ممی۔۔۔افطاری تو حرمین بنائے گی نا۔۔اس کی کوکنگ بہت اچھی ہے۔۔۔"زوبیہ نے اپنا دامن بچانے کے لیے اس کی تعریف بھی کر دی جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"کچھ شرم ہے کہ نہیں۔۔۔ابھی کل وہ اس گھر میں آئی ہے اور میں اس سے کام کروانا شروع کر دوں۔۔۔"انہوں نے زوبیہ کو لتاڑا تو حرمین نے اسے فاتحانہ نظروں سے دیکھا۔

www.kitabnagri.com

"ممی مجھ سے نہیں بنتی۔۔۔"اس نے منمنا کر کہا۔

"باہر سے آرڈر کر لو کچھ لیکن پکوڑے اور فروٹ چاٹ وغیرہ گھر میں بنالو۔۔۔"وہ کہہ کر جا چکی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"بب بائے۔۔۔" حرمین نے اسے چلانے کے لیے کہا اور کچن سے چلی گئی۔

"اللہ کسی کو ایسی بھابھی نہ دے۔۔۔" زوبیہ نے دعائیہ انداز میں ہاتھ اٹھائے۔

"سر بھولا آپ سے ملنے آیا ہے۔۔۔" شرفو نے ثوبان خان کو اطلاع دی۔

"یہ اب ارہا ہے؟ اتنے دنوں سے کدھر تھا؟!" ثوبان خان کے ماتھے ہر شکنیں پڑی۔

"سر وہ کہہ رہا تھا کہ اس کی ماں کا آپریشن چل رہا تھا اس لیے۔۔" شرفو نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔

"ہمم ٹھیک ہے بھیجو اسے۔۔۔" ثوبان خان نے کہا تو وہ سر ہلا کر باہر چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس کے پیچھے بھولا داخل ہوا تھا اپنے ازلی گنوار حلیہ کے ساتھ اس نے ہاتھ ماتھے تک لے جا کر سلام کیا۔

"ساب امارے پاس ایک بڑی خبر ہے سیٹھ بخت شاہ کے گھر والے آپ کے بیٹے پر کیس کر رہے ہیں۔۔۔!" ثوبان خان اس کی بات پر کرنٹ کھا کر اٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیاں بکواس ہے!"

"ساب ام۔ڈلسیچ کہہ رہا ہے۔۔۔دلاور ساب کے خلاف کیس درج کروایا ہے انہوں نے اور آپ ہر الزام لگایا ہے ان کی بیٹی روشنی شاہ کے اغوا کا۔۔۔"بھولے نے اسے جیسے بولنے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔

"افف۔۔۔یہ دلاور ہتہ نہیں کدھر مر گیا ہے۔۔۔بھولے تک جائو یہاں سے اور دلاور کو ڈھونڈنے کی کوشش کرو اس کا فون بھی بند جا رہا ہے۔۔۔"ثوبان خان پریشانی سے بولا جب اس کا فون رنگ ہوا۔

"جس مسٹر جانسن۔۔۔؟!"

"میں رات تک پہنچ جائوں گا۔۔میرے ذہن سے نکل گیا تھا۔۔جی جی۔۔۔"دوسری جانب کی بات سن کر اس نے فون بند کر دیا۔

"تم ابھی تک یہاں کیوں کھڑے ہو شرفو کو بھیو۔۔۔"ثوبان خان نے سخت غصہ اور پریشانی سے کہا تو وہ سر ہلا کر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی سر۔۔۔!!"شرفو نے اندر آ کر کہا۔

"مسٹر جانسن نے بلایا ہے مجھے رات کو۔۔۔ایڈریس سینڈ کر دیا ہے انہوں نے آج ایڈوانس مل جائے گا۔۔تم ایسا کرو اپنے آدمیوں سے کیو کہ مال اکٹھا کریں۔۔دس سے اٹھارہ سال کی لڑکیاں ہونی چاہیے۔۔"اس نے ہدایات جاری کیں۔

"جی سر۔۔آہ کچھ پریشان کے رہے ہیں خیریت۔۔۔۔"شرفو بغور اس کے چہرے کو دیکھ کر بولا۔

"بخت شاہ کے گھر والوں نے کیس کر دیا ہے دلاور کے خلاف۔۔۔"

"او نہیں سر یہ تو بہت برا ہوا۔۔سر فکر مت کریں ہم کچھ نا کچھ کر کے یہ کیس بند کروا دیں گے۔۔۔"شرفو نے تسلی دی تو انہوں نے ہنکارہ بھرا۔

"میجر ارسل کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ پچھلے حملہ میں جو بچیاں سیف ہاؤس لائی گئی تھیں وہ اب کہاں ہیں۔۔۔؟!"اس نے ساتھ چلتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کسی کام سے آئی ایس آئی کے ہیڈ کوارٹر آیا تھا۔ایک ضروری فائل لینی تھی مگر واپسی ہر اسے میجر ارسل کو دیکھ کر کچھ یاد آیا تو ان سے پوچھنے رک گیا۔

"یس میجر حسام۔۔۔کچھ بچیاں دارالامان میں ہیں اور کچھ اپنے گھروں میں واپس جا چکی ہیں۔۔۔"

"آئی سی۔۔۔لیکن دارالامان میں کیوں؟ کیا ان بچیوں کے ہیر نٹس نہیں ہیں؟!"میجر حسام نے پریشانی سے ہوچھا۔

"نو۔۔۔میجر ان کے ہیر نٹس ہیں۔۔۔لیکن ان کے ہیر نٹس کے لیے اب ان کا ہونا یا نا ہونا برابر ہے۔۔۔" میجر ارسل کی بات ہر وہ چونکا۔

"کیا مطلب؟!"

"دیکھیں میجر حسام آپ جانتے ہیں کہ ہم پاکستان میں رہتے ہیں اور یہاں کا معاشرہ کیسا ہے۔۔۔بچی ایک دن بھی گھر سے باہر رہے چاہے اس کا کوئی قصور بھی نا ہو،اسے اغوا کیا گیا ہو لیکن یہ معاشرہ اسے دوبارہ قبول نہیں کرتا ۔۔۔۔بہت سے والدین اپنی ہی بچیوں کو زیر دے کر مار دیتے ہیں ذلت ورسوائی سے بچنے کے لیے۔۔۔ان میں

Posted On Kitab Nagri

بہت سی بچیوں کے گھر والے ان کو رکھنے کے لیے تیار نہیں تھے اسی لیے ہم نے ان کو دارالامان میں بھیج دیا اور کچھ این جی اوز ہیں جو ان بچوں کو سپورٹ کرتی ہیں۔۔"میجر ارسل نے تفصیل سے بتایا تو حسام کو حقیقتاً دکھ ہوا ان کے لیے۔

آخر ان بچیوں کا کیا قصور۔یہ معاشرہ بہت ظالم ہے۔مجرم کو کوئی کچھ نہیں کہتا۔

"اچھا ایک بات اور۔۔۔روشنی شاہ کو جانتے ہیں آپ؟!"میجر حسام نے کچھ سوچ کر پوچھا۔

"روشنی شاہ؟بخت شاہ کی بیٹی؟!"میجر ارسل اس کی بات پر چونکے۔

"جی۔۔۔وہی۔۔۔کدھر ہے وہ؟!"حسام نے کچھ بے چینی سے پوچھا۔

"اس کے فادر کا مرڈر ہو چکا ہے اور اس کی مدر نے اپنے کچھ رشتہ داروں کے ساتھ مل کر ثوبان خان کے بیٹے دلاور پر کیس کر دیا ہے۔۔۔روشنی ان کے پاس نہیں ہے۔۔۔لوگ یہ جانتے ہیں کہ ثوبان خان نے اسے اغوا کیا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ جس دن وہ اغوا ہوئی تھی اسی دن تم لوگوں کی ٹیم نے اسے ٹرک سے ریسکیو کر لیا تھا۔۔۔وہ بہت ڈری ہوئی تھی اور کئی دن تک پاگلوں کی طرح چیختی رہتی تھی اور تنہائی سے وحشت زدہ رہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ سوچ کر میں نے اوپر سے اجازت لی اور اسے اپنے گھر لے گیا۔۔۔"میجر ارسل نے جیسے سب بتا کر اس کی سب سے بڑی مشکل آسان کر دی تھی۔

"میجر ارسل۔۔۔وہ۔۔۔اسے کچھ ہوا تو نہیں۔۔۔ائی مین۔۔۔"میجر ارسل سمجھ گئے تھے کہ وہ کیا پوچھنا چاہ رہا ہے۔اس کے فکر مند انداز ہر وہ مُڈ کرائے۔

"اللہ کا شکر ہے وہ بالکل ٹھیک ہے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا بس وہ ڈر گئی تھی اس سچویشن سے۔۔۔"ان کے بتانے پر حسام نے سکون کی سانس کی۔

"آپ کے گھر میں اس کی کیئر کون کرتا ہے۔۔۔؟!"وہ مطمئن نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری وائف کی ڈیتھ ہو چکی ہے،میری مدر ہیں اور میری بھانجی اور بھانجا۔۔۔میں تو اکثر گھر نہیں ہوتا لیکن وہ اس کا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔۔روشنی ان سے کافی حد تک گھل مل گئی ہے۔۔۔!"میجر ارسل نے رک کر بتایا۔

"میں اس سے ملنا چاہتا ہوں کیا آپ مجھے اجازت دے سکتے ہیں؟!"میجر حسام نے کچھ سوچ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے آپ مل سکتے ہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔۔۔ بلکہ میں ابھی جا ہی رہا تھا آپ میرے ساتھ چلیں ۔۔۔" میجر ارسل نے فراخدلی سے کہا تو وہ ہلکا سا مسکرایا اور ان کے پیچھے چل پڑا۔

"ہم آج آپ سے کچھ مانگنے آئے ہیں امید ہے کہ آپ انکار نہیں کریں گی ۔۔۔" سومیہ نے تمہید باندھی۔

"جی ضرور ایسی کیا خاص بات ہے ۔۔۔" عافیہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ان کے ساتھ ہی صوفہ پر حرمین ادب سے بیٹھی ہوئی تھی جبکہ زوبیہ کچن میں تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"اصل میں ہم مصطفیٰ کے لیے زوبیہ کا ہاتھ مانگنا چاہتے ہیں۔۔۔۔"سومیہ نے آخر کہہ ہی دیا۔ان کی بات پر عافیہ چپ ہو گئیں۔

"مصطفیٰ بہت محبت کرتا ہے زوبیہ سے اور مجھے بھی آپ کی بیٹی بہت پسند ہے۔۔۔پلیز انکار مت کیجے گا۔۔۔۔"سومیہ ان کی خاموشی پر بولیں۔۔

"اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ مصطفیٰ آئندہ زوبیہ کو کوئی دکھ نہیں دے گا۔۔۔۔"عافیہ نے سنجیدگی سے "آئندہ"پر زور دیا۔

مصطفیٰ نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر دیکھا۔کچن میں کھڑی زوبیہ کے ہاتھ سے فون گرتے گرتے بچا تھا۔وہ اور حرمین کال پر تھیں۔حرمین کو اس نے بڑی مشکل سے راضی کیا تھا کہ فون کال سپیکر پر رکھے تا کہ وہ اندر ہونے والی گفتگو سن سکے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں سب جانتی ہوں کہ مصطفی کی وجہ سے میری بیٹی کس حال تک جا پہنچی۔۔۔سب کچھ میری آنکھوں کے سامنے ہوتا رہا تھا مگر میں خاموش تھی۔۔۔بچے سمجھتے ہیں کہ ماں باپ کو کچھ نہیں پتہ چلتا لیکن ماں تو ماں ہوتی ہے اپنی اولاد کے چہرے سے ہی اندازہ لگا لیتی ہے کہ اسے کیا دکھ ہے۔۔۔"وہ نم لہجے میں بولیں۔

"ایم سوری آنٹی۔۔۔میں نے بیت غلط کیا ہے جس کی سزا مجھے مل چکی ہے۔۔۔میں نے بہت نقصان اٹھایا ہے ایک غلط فہمی کی وجہ سے۔۔۔۔پلیز مجھے مایوس نہ کریں میں نے بہت انتظار کیا ہے۔۔۔"مصطفی نے جیسے منت کی تھی۔

"میں زوبیہ کی مرضی کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی اور یاور بھی نہیں ہے یہاں۔۔۔"وہ تھوڑی نرم پڑ گئیں۔

"میں زوبیہ کو بلاتی ہوں اور یاور سے آپ کال کر کے پوچھ لیں۔۔۔"حرمین نے جیسے چٹکیوں میں مسلہ حل کر دیا تھا۔

"چلو بھی اب۔۔۔!"حرمین نے اسے کچن میں آکر پکارا جس کا چہرہ دوسری طرف تھا۔

"زوبیہ۔۔۔زوبی۔۔۔تم رو رہی ہو۔۔۔"حرمین پریشانی سے اس کے بھیگے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس میں رونے کی کیا بات ہے میری جان۔۔۔وہ ماضی تھا گزر گیا۔۔جو ہونا تھا ہو گیا۔۔۔اس ہر رونے کا کیا فایدہ۔۔ایک نئی زندگی تمہاری منتظر ہے جہاں صرف خوشیاں ہوں گی۔۔۔ایسی نہیں روتی۔۔"حرمین نے گلے لگا کر اس کو تسلی دی۔

"مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔"زوبیہ نے آنسوؤں کے درمیان کیا۔

"کیوں ؟!"حرمین نے پیار سے پوچھا۔

"اگر پھر سے۔۔۔۔۔"

"شش۔۔۔۔!"حرمین نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

"وہ تمہاری زندگی کا ایک سبق تھا۔۔۔ایک فیز تھا تمہاری زندگی کا جو اکر گزر گیا اب ایک نیا فیز ہے اس میں صرف خوشیاں ہوں گی۔۔"

"لیکن اگر مصطفی۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"محبت کرتی ہو سن سے ؟!"حرمین نے اس کی بات کاٹ کر ہو چھا۔

"ہاں۔۔۔!"اس نے سر جھکا کر اعتراف کیا۔

"یقین کرتی ہو؟!"

"خود سے زیادہ۔۔۔"

"تو پھر ڈر کس بات کا؟محبت کی ہے تو بھروسہ بھی رکھو۔۔۔۔وہ تم سے محبت کرتے ہیں نا۔۔۔تو تم ان کی محبت پر یقین کرلو۔۔۔۔"حرمین کے کہنے پر زوبیہ مسکرائی۔

"تم اتنی بری بھی نہیں ہو۔۔۔"زوبیہ آنسوئوں اور مسکراہٹ کے درمیان بولی تو حرمین ہنس پڑی۔

"میں بہت اچھی ہوں بس تمہارے بھائی کو اچھی نہیں لگتی۔۔۔"اس نے منہ بنا کر کیا تو زوبیہ بھی ہنس پری۔

"تم انہیں اچھی لگتی ہو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تم نے دیکھا نہیں کیسے غصہ سے بات کرتے ہیں مجھے سے ہمیشہ سڑے رہتے ہیں کبھی پیار سے بات نہیں کی ۔۔۔"حرمین اسے یا ورہی شکایتیں لگا رہی تھی۔

"وہ پیار سے بھی بات کریں گے۔۔۔"زوبیہ نے اس کے چہرے کو دیکھا۔وہ اس کے بھائی کے لیے ہی بنی تھی۔

"کببب؟!"اس نے بے تابی سے پوچھا۔

"جب بھائی کا دل کرے گا۔۔۔"زوبیہ نے لاچاری سے کیا تو دونوں ہنس پڑیں۔

"چلو باہر اور خبر دار جو کوئی رونا ڈالا سیدھا کہہ دینا کہ مجھے رشتہ قبول ہے۔۔۔"حرمین اسے تاکید کرنا نہیں بھولی تھی۔

"آئو بیٹا۔۔۔۔ء"سومیہ نے اسے کہا تو وہ ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مصطفی نے ایک نظر اسے دیکھا۔لائٹ پنک کلر کی شلوار قمیض کے ساتھ سفید رنگ کا دوپٹہ سر ہر اوڑھے وہ اسے بہت پیاری لگی تھی۔

اس نے ایک نظر بھی اٹھا کر مصطفی کو نہیں دیکھا تھا۔حرمین کی موجودگی میں وہ یہ گستاخی ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

"یاور کی ویڈیو کال آرہی ہے۔۔۔"حرمین نے بتایا اور ساتھ ہی فون اٹھا کر سینٹر ٹیبل پر رکھ دیا۔

"السلام علیکم۔۔۔۔"اس نے سب کو سلام کیا۔سب نے مشترکہ جواب دیا۔

سب نے آگے ہو کر اسے دیکھا۔وہ اس وقت سڑک پر چل رہا تھا شاید۔کانوں میں ہنڈز فری لگائے ہوئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی ارتضیٰ بھی تھا۔

"بیا۔۔۔بچے میری بات غور سے سنو۔۔۔"اس کے پکارنے ہر زوبیہ نے نم آنکھوں سے بھائی کو دیکھا۔وہ جانتی تھی کہ وہ کیا بات کرنے والا ہے۔

"جی بھیا۔۔۔۔"اس نے آنسو روکتے ہوئے سکرین کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بچے میں نے آپ کی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ کر دیا ہے۔۔۔۔آپ سے ایک بار پھر پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔۔ مصطفی بھائی کو میں بچپن سے جانتا ہوں ان سے زیادہ خوش تمہیں اور کوئی نہیں رکھ سکتا۔۔۔۔"یاور نے بڑے بھائی ہونے کا فرض ادا کر دیا تھا۔حرمین نے اسے دیکھا۔وہ ایک بہترین شوہر اور بھائی تھا۔۔اسے اپنے سے جڑے ہر رشتہ کو نبھانا آتا تھا۔

"بھیا مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔اپ کا ہر فیصلہ میری سر آنکھوں پر۔۔۔۔"زوبیہ نے آنسوئوں کے درمیان کیا۔مصطفی نے نظریں پھیر لیں۔اس کے لیے سب سے مشکل کام اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھنا تھس۔وہ یہ بھی جانتا تھا کہ ان جانے میں اس نے زوبیہ کو بہت رلایا یے۔

"گڑیا اگر بھیو تمہیں کبھی بھی تنگ کریں تم مجھے بتا سکتی ہو۔۔۔۔میں ان کا علاج کر لوں گا۔۔۔۔"ارتضیٰ نے کہا تو زوبیہ ہلکا سا مسکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارتضیٰ ٹھیک کہہ رہا ہے بچے اگر کبھی بھی کوئی بات ہو تو مجھے بتانا۔۔۔۔تم میری بیو نہیں بیٹی ہو۔۔۔"سومیہ نے محبت سے کیا تو اس نے سر جھکا لیا۔ں

"بھیو آپ نے میری بہن کو کچھ کہا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔"ارتضیٰ کی وارننگ پر مصطفی نے اسے بے چارگی سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بگ برو۔۔۔۔زوبیہ میری بہن ہی نہیں میرے لیے میری بیٹیوں جیسی ہے۔۔۔میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔۔۔ڈیڈی کے جانے کے بعد میں نے اسے ایک باپ بن کر پالا ہے۔۔۔اس کی ہر خواہش پوری کی ہے ۔۔۔کبھی اسے کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی۔۔۔اس سے کبھی اونچی آواز میں بات نہیں کی کیونکہ میری بہن بہت حساس ہے۔۔۔اسے کسی اور کو اس لیے نہیں سونپ رہا کہ وہ اس کی ایسی قدر نہیں کرے گا جیسی آپ کریں گے۔۔۔مجھے امید ہے کہ آپ میرا مان ٹوٹنے نہیں دیں گے اور میری بہن کا خیال رکھیں گے۔۔۔میرے لیے اپنی بہن کو رخصت کرنا بہت مشکل ہے۔۔۔"یاور نے نم آنکھوں اور دلگرفتگی سے کہا۔ اس کی اتنی محبت ہر زوبیہ کی آنکھیں ایک بار پھر نم ہو گئی تھیں۔

"ہو آر دا بیسٹ بھائی۔۔۔ائی لو ہو بھیا"زوبیہ نے بھائی کو کہا تو وہ مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لو یو ٹو میرا بچہ۔۔۔۔"یاور نے بھی اسی انداز میں کہا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں یاور میں اس کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔۔وہ میری محبت ہے۔۔۔۔میں نے اسے تکلیف دی ہے مگر میں اس تکلیف کا ازالہ کر دوں گا۔۔۔میں اسے ہمیشہ خوش رکھوں گا۔۔۔"مصطفی نے زوبیہ کو دیکھتے ہوئے وعدہ کیا رھا۔

Posted On Kitab Nagri

"توبس پھر رشتہ پکا سمجھیں۔۔۔۔"ارتضیٰ نے کہا تو یاور اس کے گلے لگ گیا۔

"مبارک ہو۔۔۔"لائونج میں سب ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے تھے۔فون بند کرنے سے پہلے یاور نے ایک نظر حرمین کو دیکھا تھا جس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔وہ الجھ گیا تھا۔

"روشنی نہیں۔۔۔آپ میری ٹیم میں ہو، باجی ہمیشہ چیٹنگ کرتی ہیں۔۔۔۔دیکھو یہ شکل سے ہی بہتر لگتی ہیں ۔۔۔"گولو نے منہ بنا کر کہا تھا۔

"نہیں روشنی۔۔۔۔یہ موٹا ہمیشہ چیٹنگ کرتا ہے۔۔۔ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔میں معصوم ہوں نا ۔۔۔!"اس نے دونوں ہاتھوں سے روشنی کا چہرہ پکڑ کر اپنی طرف کیا۔روشنی یکدم ڈر کر پیچھے ہٹی۔

"نو۔۔۔یو آر ناٹ ایٹ آل انوسینٹ۔۔۔۔"روشنی نے صاف انکار کیا۔گولو نے باجی کو منہ چڑایا۔

"ہاہ۔۔۔میں معصوم نہیں ہوں؟!"اسے یکدم ہی صدمہ لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شکل سے معصوم دکھنے والوں کی زبان بہت لمبی ہوتی ہے باجی، یہ تمہارے اس ہیرو نے کہا تھا۔۔۔" گولو نے دانت نکوستے ہوئے کہا۔

"تم جو بھی کہو۔۔۔میں واقعی بہت معصوم ہوں۔۔۔" وہ ہر گز ماننے کو تیار نہیں تھی۔

اگر میجر حسام اپنی ہینڈ سمنیس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا تھا تو پھر وہ کیوں اپنی معصومیت اور خوبصورتی کے بارے میں سمجھوتہ کرے۔

"حسام بھائی بھی خود کو بہت معصوم کہتے ہیں ہر ان کی زبان توبہ توبہ۔۔۔" گولو نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔

"بکواس نا کرو تم میں منہ توڑ دوں گی اگر تم نے ان کے بارے میں کچھ کہا۔۔۔" اس نے لڈو کی گوٹیاں الٹ دیں اور جارحانہ انداز میں اس کی طرف بڑھی۔روشنی ٹکر ٹکر ان دونوں کو لڑتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

"کیوں باجی؟ اب ایک لمبی زبان والے فوجی کے لیے تم اپنے معصوم بھائی کو مارو گی؟!" گولو نے رنج و صدمہ سے اسے دیکھا جو چپل اتارنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کی زبان لمبی ہو یا چھوٹی، کالی ہو یا گوری خبر دار جو تم نے اس کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا۔۔۔" اس نے دھمکی دی اور چپل لے کر اس کی طرف بڑھی جو بھاگنے کے لیے ہر تول رہا تھا۔

"رک جائو تم ابھی بتاتی ہوں۔۔۔" وہ دانت پیس کر اس کے پیچھے بھاگی جو ڈرائنگ روم میں گھس چکا تھا۔ اور اس سے پہلے کہ وہ گولو کی کمر میں جوتا مارتی کسی نے اس کی کمر کا نشانہ لے کر چپل ماری تھی۔ وہ بلبلا کر پیچھے مڑی۔ اف! گولی کی طرح اڑتی ہوئی چپل سیدھی کمر میں لگی تھی وہ بھی اتنی زور سے۔

"بی جی کیوں مار رہی ہیں۔۔۔" وہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو بھر کر بولی۔

"بے شرم، بے حیا کبھی دائیں بائیں بھی دیکھ لیا کرو، جب دیکھو سر جھاڑ منہ پھاڑ دوڑ رہی ہوتی ہو۔۔۔" انہوں نے اسے لتاڑا تو وہ ناسمجھی سے پہلے ان کو دیکھنے لگی اور پھر جو دائیں بائیں دیکھا تو دل چاہا شرم سے ڈوب کے مر جائے۔

"السلام علیکم ماموں۔۔۔" اس نے شرمندگی سے سلام کیا اور ان کے ساتھ بیٹھے حسام کو دیکھا جو اپنی نظریں ہوں جھکائے بیٹھا تھا جیسے اس سے زیادہ شریف اور معصوم اور کوئی نہیں۔

"وعلیکم السلام خنساء بچے۔۔۔ یہ کیا ہو رہا تھا۔۔۔" میجر ارسل نے سنجیدگی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔۔ماموں یہ۔۔۔۔ گولو اس نے بہت غلط بات کر دی تھی۔۔۔"خنساء منمنائی۔

"ایسا کیا کہہ دیا تھا میرے شیر نے؟!"ارسل ماموں نے گولو کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو دروازے کے پیچھے چھپ کر کھڑا تھا۔

"ماموں میں نے تو بس ان کے ہیرو۔۔۔۔"گولو پردے کے پیچھے سے نکل کر باہر آنے لگا تھا جب خنساء نے کھڑے کھڑے اپنی ٹانگ آگے کی اور وہ دھڑام سے کارپٹ پر گرا۔حسام نے حیرت سے منہ کھول کر اس لڑکی کی حرکت کو دیکھا۔

"کتنی تیز ہے یہ،اپنے بھائی کو گرا دیا۔۔۔"حسام نے دل میں کہا۔

"دھیان سے لگی تو نہیں۔۔۔۔"ارسل ماموں فوراً اس کی طرف بڑھے۔

"خنساء بچے بری بات۔۔۔۔"انہوں نے سرزنش کی۔

"نہیں ماموں۔۔۔۔"وہ بے چارا اپنے گھٹنے سہلا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہو جی حسام بھائی۔۔۔برتن دینے آئے ہو کیا۔۔۔۔؟!" گولو بے تکلفی سے اس کے ساتھ بیٹھ کر یوں بولا جیسے وہ دونوں بچپن کے دوست ہوں۔

"میں ٹھیک ہوں جی۔۔۔۔برتن بھی دے دوں گا۔۔۔۔۔۔تم سنائو۔۔۔۔" حسام نے جلے ہوئے انداز میں کہا۔

"بڑا ظلم کرتے ہیں مجھ پر لوگ۔۔۔۔" گولو نے دہائی دی۔

"فکر مت کرو،لوگوں کا علاج میں کر لوں گا۔۔۔" حسام نے شرارت سے خنساء کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گولو تم ان کو جانتے ہو؟!" ارسل ماموں کے ساتھ ساتھ بی جی بھی حیران ہوئی تھیں اور حیران تو خنساء بھی ہوئی تھی اسے اس طرح اپنے گھر میں دیکھ کر۔

"جی ماموں۔۔۔۔یہ ادھر ہمارے بلاک میں ہی رہتے ہیں،بی جی ان ہی کے لیے تو افطاری بھیجتی ہیں ۔۔۔۔میری ان سے ملاقات ہوتی ہے اکثر۔۔۔۔" گولو نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا، میجر حسام یہ میرا بھانجا ہے عبدالہادی جسے ہم پیار سے گولو کہتے ہیں۔۔۔۔اور یہ میری بھانجی ہے خنساء۔۔۔بی جی سے آپ مل ہی چکے ہیں۔۔۔"میجر ارسل نے تعارف کروایا۔

"جی سر۔۔۔مل چکا ہوں سب سے۔۔۔۔ مس خنساء سے بھی کالج میں ملاقات ہوئی تھی جس دن حملہ ہوا تھا۔۔"حسام نے نیا انکشاف کیا۔

"اوووہ۔۔۔تو آپ کا ذکر ہوتا تھا گھر میں۔۔۔بی جی ہر وقت میجر، میجر کرتی رہتی تھیں، مجھے کبھی نام جاننے میں دلچسپی نہیں ہوئی۔۔۔"میجر ارسل نے حیرت سے کہا۔

"ہاہاہا۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا بی جی آپ ہر وقت مجھے یاد کرتی ہیں۔۔۔"حسام نے شرارت سے کہا تو وہ بھی ہنس پڑیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بچے تم اس دن وسیلہ بن گیے تھے شاید، خدا نے تمہیں فرشتے کے روپ میں بیجا تھا، اگر خنساء کو کچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتی۔۔۔یہ دونوں بچے ہی میری بیٹی کی نشانی ہیں۔۔۔"بی جی نم آنکھوں کے ساتھ بولیں۔

"ارے بی جی آپ اداس تو نا ہوں۔۔۔"حسام فوراً ان کے قدموں میں بیٹھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"جیتے رہو بیٹا،اللہ تمہیں خوش رکھے۔۔۔"انہوں نے دعا دی تو حسام مسکرایا۔

"خنساء،روشنی کدھر ہے؟!"ارسل ماموں نے اچانک خنساء کو پکارا تو وہ جیسے ہوش میں آئی۔

"جی ماموں۔۔۔۔وہ اندر ہے۔۔۔"

"بیٹا اسے لے کر آئیں میجر حسام اس سے ملنے آئے ہیں۔۔۔"ارسل ماموں کے کہنے پر وہ فوراً اندر کی طرف بڑھی اور کچھ دیر بعد روشنی کے ساتھ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی۔

"اوہ سپر مین۔۔۔۔"روشنی میجر حسام کو دیکھ کر جوش سے چیخی اور تیزی سے اس کی طرف بھاگی۔اس کی آنکھوں میں واضح شناسائی کے رنگ دیکھ کر سب لوگ چونکے سوائے حسام کے۔اس کے چہرے پر بڑی پیاری مسکراہٹ تھی۔وہ فوراً پنجوں کے بل بیٹھ گیا،عین روشنی کے سامنے اور اس کے ہاتھ پکڑ لیے۔

"یس مائی ڈول۔۔۔۔کیسی ہو؟!"حسام نے پیار سے پوچھا۔

"ایم فائن سپر مین بٹ آپ کدھر تھے۔۔؟!"اس نے معصومیت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تھوڑا سا بزی تھا۔۔۔ڈول مجھے مس کر رہی تھی؟!" حسام نے اس کی ناک دبا کر پوچھا۔

"ایسے نہیں۔۔کان کریں پاس، پھر بتاؤں گی۔۔۔"روشنی کے کہنے پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

"یس سپر مین۔۔۔ائی مسڈ یو۔۔۔ائی کرائیڈ الون۔۔۔آئی مسڈ مائی مام۔۔۔"روشنی نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی۔

"نو مائی ڈول۔۔۔آپ بہت بہادر ہو، ایسے نہیں روتے۔۔۔اپ کی ماما بھی آپ کو مس کرتی ہیں اور میں آپ کو جلد ہی ان سے ملواؤں گا۔۔۔" حسام اس کی بات پر ضبط سے بولا۔ماں سے دور رہنے کا دکھ کیا ہوتا ہے وہ اچھی طرح جانتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے ابھی ملنا ہے اپنی ماما سے۔۔۔" وہ ضد کرنے لگی تھی۔

"نو مائی چائلڈ۔۔۔۔ابھی نہیں۔۔۔۔ابھی رک جائیں کچھ دیر۔۔۔۔میں آپ کو خود حفاظت سے آپ کی ماما تک پہنچاؤں گا۔۔۔۔"حسام نے اس کا پھولا ہوا گال کھینچا۔

"پرامس۔۔۔۔؟!" روشنی نے ہاتھ آگے کیا تو حسام نے اس کا چھوٹا سا ہاتھ تھام لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"پرامس۔۔۔۔!"

"یو آر مائی سوپر مین۔۔۔۔"روشنی نے چمکتی آنکھوں کے ساتھ کہا تھا۔

"باجی کیا کم تھی جو یہ بھی ان کو ہیرو بنا کر بیٹھ گئی ہے۔۔۔۔ گولو تجھے کوئی نہیں پوچھتا۔۔۔"گولو نے دل میں دہائی دی۔

"اینڈ ہو آر مائی لٹل ڈول۔۔۔۔"حسام اس کی بات پر ہنس کر بولا۔

"پر مجھے ڈول نہیں بننا۔۔۔"روشنی منہ بنا کر بولی۔

"لیکن کیوں؟!"حسام حیران ہی تو رہ گیا تھا۔

"ڈول، بے جان ہوتی ہے۔۔۔وہ کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔۔کچھ بول نہیں سکتی۔۔۔۔وہ جسٹ ایک جگہ پر خاموش پڑی رہتی ہے۔۔۔اس کے گولز نہیں ہوتے۔۔۔۔مجھے ڈول نہیں بننا۔۔۔ڈول کو کوئی بھی توڑ سکتا ہے۔۔۔اگر میں ڈول بنوں گی تو سب مجھے توڑ دیں گے۔۔۔سب مجھے کھیل کر پھینک دیں گے۔۔۔میری کوئی ویلیو نہیں رہے

Posted On Kitab Nagri

گی۔۔۔مجھے کوئین بننا ہے۔۔۔ائی ہیو ٹو رول اوور داورلڈ۔۔۔"روشنی اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہی تھی اور حسام کو لگا تھا کہ وہ سانس نہیں لے سکے گا۔وہ دس سال کی بچی اتنی گہری بات بول گئی تھی۔

"اوکے مائے بریولیڈی۔۔۔۔!"حسام نے کھڑے ہو کر اسے فوجی انداز میں سیلیوٹ کیا۔خنساء نے یہ منظر دیکھ کر دل پر ہاتھ رکھا تھا۔

"روشنی بیٹے آپ ان انکل کو کیسے جانتی ہو؟!"میجر ارسل نے گفتگو میں مداخلت کی۔

"ڈونٹ کال ہم انکل،ہی از اہینڈ سم مین۔۔۔"روشنی نے تڑخ کر کہا۔

"اوہ مائے سویٹ چائلڈ۔۔۔۔!"حسام کو روشنی پر بے حد پیار آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پر وہ اپ سے بڑے ہیں نا۔۔۔!"میجر ارسل نے اسے سمجھانا چاہا۔

"نو۔۔۔ہی از ناٹ مائے انکل۔۔۔ہی از مائے سپر ہیرو۔۔۔ہی سیوڈ می۔۔۔!"روشنی نے حسام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایکچولی سر۔۔۔اس دن میجر حیدر نے میری ڈیوٹی لگائی تھی بچیوں کو ریسکیو کرنے کی۔۔۔ٹرک میں تقریباً سب ہی لڑکیاں بری طرح رو رہی تھیں۔۔۔روشنی بالکل چپ بیٹھی تھی۔۔۔اس نے میری ہیلپ کی تھی رسیاں کاٹنے میں۔۔۔اس طرح روشنی نے بہادر لیڈی بن کر سب کو بچالیا۔۔۔ہے نا روشنی؟!" حسام نے میجر ارسل کو بتاتے ہوئے آخر میں روشنی سے تائید چاہی۔

"نو سپر مین۔۔۔اپ نے ہم سب کو بچایا تھا۔۔۔پتہ ہے جب ان گندے لوگوں نے مجھے ٹرک میں بند کر دیا تھا تب میں بہت چیخی تھی۔۔۔پر کوئی بھی نہیں آیا۔۔۔کوئی بھی نہیں۔۔۔پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ میرے لیے کوئی سپر مین بھیج دیں۔۔اور اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کر لی۔۔۔"روشنی روتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔حسام کا دل پسیج گیا۔اس نے اگے بڑھ کر روشنی کے انسو صاف کیے۔

"جب بھی آپ کسی مشکل میں ہوں تو اللہ تعالیٰ سے ہیلپ ضرور مانگیں ہر خود اپنی ہیلپ کرنے کی کوشش بھی کریں۔۔۔ہر بار آپ کی مدد کے لیے کوئی باہر سے نہیں اتا, کبھی کبھی خود بھی ہمت کرنی ہڑتی ہے۔۔۔جب ہم اکیلے ہوتے ہیں تو رونے کی بجائے ہمت سے کام لینا چاہیے۔۔۔"حسام نے روشنی کو سمجھایا۔

"اوکے سپر مین۔۔۔!"روشنی نے فورا سر اثبات میں ہلایا۔

"سر اس کی حفاظت بہت ضروری ہے۔۔۔"حسام میجر ارسل کی طرف مڑ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

روشنی، گولو کے ساتھ دوسرے روم میں چلی گئی تھی۔وہ اب میجر ارسل کے ساتھ صوفہ پر بیٹھ گیا تھا۔

"میں جانتا ہوں جینٹل مین۔۔۔وہ یہاں سیف ہے کسی کو اس کی یہاں موجودگی کا علم نہیں۔۔۔"میجر ارسل نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"ثوبان خان کے آدمی کتوں کی طرح اس بچی کو ڈھونڈتے پھر رہے ہیں، مجھے ڈر ہے وہ اس کیس کو بند کروانے کے لیے کسی بھی حد تک جائیں گے۔"میجر حسام نے اپنا خدشہ بیان کیا۔

"ڈونٹ وری۔۔۔۔کچھ نہیں ہو گا۔۔"انہوں نے تسلی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"او کے اب میں چلتا ہوں۔۔۔"اس نے اجازت چاہی۔

"نہیں ایسے کیسے۔۔۔۔پہلی بار ہمارے گھر آئے ہو بغیر افطاری کے نہیں جانے دوں گی۔۔ویسے بھی افطاری کا وقت ہو رہا ہے۔۔"بی جی فورا میزبانی کو حق نبھاتے ہوئے بولیں تو وہ ان کی اتنی محبت پر شرمندہ سا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں میجر حسام ڈونٹ بی فارمل۔۔۔۔اج ہمارے ساتھ افطاری کریں ہیں ہمیں خوشی ہو گی۔۔۔" میجر ارسل نے خلوص سے کہا۔

"نہیں سر ایسے اچھا نہی لگتا ہے۔۔۔میں بس ابھی گھر جائوں گا پھر افطاری بھی بنانی ہے۔۔۔۔"وہ عاجزی سے بولا۔

"لو۔۔۔۔تم افطاری خود بناتے ہو؟!"بی جی حیرت سے منہ ہر انگلی رکھ کر بولیں۔

"جی۔۔۔افطاری ہی نہیں سحری بھی۔۔۔بلکہ میں کھانا خود بناتا ہوں۔"حسام بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا۔

"کیوں؟!"انہوں نے تفتیش شروع کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ۔۔۔میں اکیلا ہوتا ہوں۔۔۔ کبھی کبھی دوست ہوتے ہیں تو وہ مدد کروا دیتے ہیں۔"حسام کان کھجا کر بولا۔

"تو شادی کرلو نا بیٹا۔۔"بی جی نے مفت مشورہ سے نوازا۔حسام اور خنساء نے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھا اور سٹپٹا کر نظروں کا رخ پھیرا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔۔سوچوں گا۔۔۔"وہ جز بز ہو کر بولا۔

"تو یہاں کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہے۔۔۔۔جا کر افطاری بنا۔۔۔دیکھ نہیں رہی بچہ کب سے بیٹھا ہے،افطاری میں تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجال ہے جو اس لڑکی میں شرم نام کی چیز پیدا ہوئی ہو۔۔۔"بی جی نے خاموش کھڑی خنساء کو کڑے تیوروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ میجر حسام کے سامنے اتنی شدید بے عزتی پر اندر ہی اندر کھول کر رہ گئی۔اسے زیادہ غصہ حسام پر آیا جو ہنسی دبا رہا تھا۔

"بی جی آپ تو ہمیشہ میری بے عزتی کرتی رہتی ہیں۔۔"خنساء نے خفگی سے کیا۔

"میرا دماغ نا کھایا کر۔۔۔ء"بی جی نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا تو وہ پیر پٹختی ہوئی چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

--

"زوبیہ کا رشتہ پکا ہو گیا ہے؟!"وہ چیخ ہی تو پڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔اس میں حیرت والی کون سی بات ہے؟!" حرمین نے فون کو گھورتے ہوئے کیا۔وہ دونوں ویڈیو کال پر تھیں۔

"اتنی اچانک۔۔۔؟!" وہ ابھی تک حیران تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کیوں جب تم اتنی اچانک اپنی شادی انائونس کر سکتی ہو تو وہ رشتہ پکا نہیں کروا سکتی۔۔۔۔" حرمین نے دانت پیس کر کیا۔

"جو بھی ہے۔۔اتنی اچانک۔۔۔۔اور مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔" وہ اب خفا ہوئی۔

"تم نے کون سا بتایا تھا اپنی شادی کے وقت۔۔۔آرام سے فون کر کے فرما دیا تھا کہ میری شادی ہے اجانا کل ۔۔۔۔" حرمین چڑ کر بولی۔

"ہاں یہ بھی ہے۔۔"

"اچھا سن۔۔۔۔تم بڑی غدار نکلی ہو۔۔۔۔ ہمیں بتایا گیا نہیں کہ تم یاور بھائی سے نکاح کر چکی ہو۔۔۔"اب کی بار زمل نے اپنی توپوں کا رخ اسکی طرف کیا۔

"یاور نے خود منع کیا تھا کسی کو بتانے سے۔۔۔۔۔اور اس دن میں یہی بات بتانے لگی تھی لیکن موقع نہیں ملا ۔۔۔۔ء"اس نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

"پر یاور بھائی نے کیوں منع کیا تھا؟!"زمل کو حیرت کے ساتھ ساتھ تشویش ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارتضیٰ بھائی نے اتنے سال یہ نکاح کیوں چھپایا تھا۔۔۔؟!"حرمین نے سوال کے بدلے سوال کیا۔

"ان کی مجبوری تھی۔۔۔۔"زمل نے کہا۔

"ان کی بھی کوئی مجبوری ہے۔۔۔وہ نہیں چاہتے تھے کہ کالج میں کوئی میرے اور ان کے رشتے کے بارے میں کچھ کہے۔۔۔۔"حرمینکے کہنے ہر زمل نے سکون کی سانس لی۔

"اچھا۔۔۔۔ صحیح ہے پھر"

"تم کل اجائو ناہماری طرف۔۔۔۔"حرمین اس سے ملے بغیر اداس ہو گئی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے میں آجائوں گی اور کل شاپنگ ہر بھی چلیں گے۔۔۔"زمل نے ہرو گرام بنایا۔

"میں انتظار کروں گی۔۔۔۔"اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ جانتی ہوتی کہ شاپنگ کا یہ پروگرام اسے کتنا بھاری پڑنے والا ہے تو کبھی سوچتی بھی نا! مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ قسمت کیا کھیل کھیلنے والی ہے۔

"مجھے اوپر سے کال ائی ہے،ایجنسی والوں نے پتہ لگوالیا ہے اس سب کے پیچھے ایک ہی بندہ ہے۔۔۔۔!"اکاش نے شراب کے گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔

"کون ہے؟دلاور؟ثوبان خان؟!"پریم نے تیزی سے ہوچھا۔

"ااااہاااں۔۔۔۔نہیں۔۔۔ان کی اتنی ہمت نہیں ہے۔۔۔یہ کام اس کا نہیں۔۔۔"اکاش نے سر دائیں بائیں ہلایا۔

"پھر۔۔؟!"رامش نے لیہ ٹاپ کے کی پیڈ ہر انگلیاں چلاتے ہوئے ہوچھا۔

"میجر حیدر۔۔۔!"اس نے قہقہ لگاتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کون ہے؟!"وہ دونوں حیران ہوئے۔

"یہ ثوبان خان کے بھائی کا بیٹا ہے۔۔۔فوج میں میجر ہے۔۔۔"اس نے زہر خند انداز میں کہا۔

"اور اس خان نے ہی اسے ہمارے بارے میں بتایا ہو گا۔۔۔۔"پریم نے اندازہ لگایا۔

"ہاں۔۔۔اس سالے کو تو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ابھی اس میجر تک پہنچنے کی کوشش کرو۔۔۔"

"سر یہ دروازہ پر کسی نے خط رکھا ہوا تھا۔۔۔"شامو اچانک اندر آکر بولا،اس کے ہاتھ میں ایک خاکی رنگ کا لفافہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تیری اتنی اوقات نہیں کہ مجھ تک پہنچ سکے۔۔۔میری ماں تو گھر چلا جا ماتا جی یاد کر رہی ہوں گی۔۔۔مجھ تک پہنچنے سے پہلے ہی تو مارا جائے گا۔۔۔کوئی مجھ تک نہیں پہنچ سکتا۔۔۔کم سے کم تیری اتنی اوقات ں ہیں کہ تو میری انفارمیشن نکال سکے۔۔۔اور رہی بات مجھے نقصان پہنچانے کی تو مجھے ہاتھ تک نہیں لگا سکتا تو،ابھی میرے زور بازو میں اتنی ہمت ہے کہ اپنے ملک کی حفاظت کر سکوں۔۔۔"خط پڑھ کر آکاش پر لرزہ طاری ہو گیا تھا۔ نشہ کا سارا اثر زائل ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ۔۔۔۔۔یہ سب کیا ہے۔۔۔اسے کیسے پتہ چلا۔۔۔۔۔تم ہو نا اس سب کے پیچھے۔۔۔۔؟!"اکاش غیض و غضب سے اس کی طرف بڑھا۔

"نہیں سر۔۔۔۔مجھے کچھ نہیں پتہ۔۔۔"شامو گڑ گڑاہا۔

"اکاش اسے چھوڑ دے۔۔۔۔"پریک نے اسے پیچھے ہٹایا۔

"دفع ہو جائو یہاں سے۔۔۔۔"رامش نے چیخ کر کہا تو وہ باہر چلا گیا۔

"کیا ہوا ہے؟!"بلیوٹوتھ کان میں لگاتے ہی اس نے سکون کی سانس لی۔

"ہونا کیا ہے۔۔۔۔یہ کتا کمینہ سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔میں معصوم ہی اسے ملا ہوں مارنے کے لیے ۔۔۔۔مطلب میجر حسام فالتو ہے کیا، جس کا جی چاہے ذلیل کر دے۔۔۔۔"وہ غصہ سے کھولتا ہوا آخر میں دہائی دینے لگا۔دوسری جانب ارتضیٰ نے قہقہہ لگایا۔

"ریلیکس شامو کاکا۔۔۔۔"ارتضیٰ نے اسے مزید چڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

"خبردار جو مجھے شاموکا کا کہا۔۔۔"اس نے دانت پیس کر کہا۔

یکدم اسے لگا تھا جیسے اس کے پیچھے کوئی ہے، مگر اپنا وہم سمجھ کر نظرانداز کر دیا۔

"میں تجھ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔"اس نے کہہ کر رابطہ منقطع کر دیا اور تیز تیز قدموں سے بھاگنے لگا۔

"یا وحشت۔۔۔!"اس نے ایک گہری سانس لی۔سامنے ایک بلی کا بچہ تھا۔

"افف حسام بیٹا۔۔۔۔بچ گیا۔۔۔"اس نے خود کلامی کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں مسٹر جانسن سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔شرفو گاڑی نکلوائیو، میں آتا ہوں۔۔۔"ثوبان خان نے عجلت میں کمرے کی طرف قدم بڑھائے۔۔شرفو سر ہلا کر باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ثوبان خان نے کمرے کا دروازہ بند کر کے خفیہ لاکر کا کوڈ لگا کر اسے کھولا اور اندر سے کوئی ضروری فائل نکالی۔ ابھی وہ لاکر بند ہی کرنے لگا تھا جب اس کا فون رنگ ہوا اور عجلت میں فون کان سے لگایا۔

"بس دس منٹ میں پہنچ رہا ہوں۔۔۔۔"اس نے تیزی میں لاکر بںد کیا اور کمرہ بھد کر کے باہر چلا گیا۔

اس کے باہر جاتے ہی وہ سیاہ ماسک پوش پردے کے پیچھے سے باہر نکلا اور اچھی طرح ارد گرد کا جائزہ لینے کے بعد اس کی الماری کی طرف بڑھا۔یہ اس کی خوشقسمتی تھی کہ ثوبان خان عجلت میں لاکر صحیح سے ںند نہیں کر پایا تھا۔۔اس نے بڑی مہارت سے لاک کھولا اور اندر موجود سب چیزوں کو باہر نکالنے لگا۔سب چیزوں کو ایک تھیلے میں ڈالنے جے بعد وہ جس طرح کھڑکی کے راستے اندر آیا تھا اسی طرح باہر کود گیا۔اس کا کام ہو چکا تھا۔وہ گنگناتا ہوا اندھیرے میں گم یو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس یہیں روک دو گاڑی۔۔۔۔"ثوبان خان نے شرفو کو اشارہ کیا تو اس نے سر ہلا کر گاڑی روک دی۔

Posted On Kitab Nagri

"سر یہ جگہ کچھ ویران سی نہیں لگ رہی۔۔۔۔مجھے تو کچھ گڑبڑ لگتی ہے۔۔۔مسٹر جانسن نے آپ کو یہاں کیوں بلایا ہے۔۔۔"شرفو کچھ سنجیدگی سے بولا۔

"خر بچہ (کھوتے کے بچے) اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔۔"ثوبان خان نے ناگواری سے کہا تو شرفو مجبوراً چپ ہو گیا۔دولت کی ہوس کا مارا یہ وہ شخص تھا جو رات کی تاریکی میں لمحہ بہ لمحہ اپنے انجام کی طرف بڑھ رہا تھا۔

وہ ابھی گاڑی سے باہر نکلا ہی تھا کہ یکدم کسی نے پیچھے سے اس کے سر پر کوئی وزنی چیز سے ضرب لگائی تھی۔وہ لڑکھڑایا،اس نے بے اختیار شرفو کو پکارنا چاہا لیکن اواز حلق سے نہیں نکل سکی اور اس کا دماغ گہری تاریکی میں ڈوب گیا۔

"باہر نکلو۔۔۔"سیاہ ماسک ہوش نے گاڑی میں بیٹھے شرفو کو ایک جھٹکے سے گریبان سے پکڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کک۔۔۔کو۔۔۔۔کون ہو تم۔۔۔؟!"وہ اچانک ہی گھبرا گیا اور گاڑی سے باہر اترا۔

"تیرا باپ۔۔۔"ماسک پوش نے دائیں ہاتھ کا ایک مکہ بنا کر اس کے منہ پر مارا تھا۔اسے اپنے منہ میں خون کا ذائقہ گھلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

"دد۔۔۔۔۔دیکھو مجھے۔۔۔۔مجھے جانے دو۔۔۔۔تم جتنے پیسے کہو گے۔۔۔۔میں۔۔۔دے دوں گا ۔۔۔۔"شرفو نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ لیے۔

"سن رہے ہو۔۔۔۔یہ ہمیں پیسے دے گا۔۔چچ چچ۔۔۔۔لیکن یہ بے چارہ جانتا نہیں ہے کہ ہماری قیمت اس کی اور اس کے باس کی مات ہے۔۔۔"اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا تو وہ دونوں بھی ہنس پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

"انہں گاڑی میں ڈالو۔۔۔اج سارے حساب کتاب چکانے کا وقت ہے۔۔۔"اس کی کالی سیاہ انکھیں خطرناک حد تک سرد ہو چکی تھیں۔

"پانی ڈالو اس کے منہ پر۔۔۔بہت سو لیا اس نے۔۔۔"اس نے سخت لہجے میں اپنے ساتھی سے کہا۔

"چل بیٹا اٹھ جا نینڈ پوری ہو گئی ہے۔۔۔اتنی دیر تک نہیں سوتے ورنہ ڈیڈی ماریں گے۔۔۔"اس کے دوسرے ساتھی نے اواز کو نازک سا بنا کر کہتے ہوئے اس کے چہرے پر یخ ٹھنڈے پانی کی بالٹی الٹ دی۔۔

"چچ۔۔۔بے چارہ کا نیا جوڑا گیلا ہو گیا ہے۔۔۔اب یہ مسٹر جانسن سے ڈیل کیسے کرے گا۔۔"ان کے تیسرے ساتھی نے افسوس کرتے ہوئے کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ۔۔۔۔یہ دو کروڑ کی گھڑی ہے اس کے ہاتھ میں۔۔۔یہ تو چلتا پھرتا بینک ہے۔۔۔۔"پہلے والا اس کے ہاتھ میں موجود گھڑی کو دیکھ کر حیرت سے بولا۔

"اسے ہوش آگیا ہے۔۔۔۔"ان میں سے ایک نے کہا۔

"میں۔۔۔۔کہاں ہوں۔۔۔۔"ثوبان خان نے چکراتے سر کے ساتھ کہا۔اس عمر میں دماغ ہر چوٹ ہڑی تھی تو تارے انکھوں کے سامنے ناچتے ہوئے دکھائی دیے۔

"جہنم میں۔۔۔۔!"ان میں سے ایک نے فورا بتایا کہ وہ اپنے اصل ٹھکانہ پر پہنچ چکا ہے۔

"تم لوگ کون ہو۔۔۔۔!"وہ بمشکل انکھیں کھول کر ان کو دیکھتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم تینوں عذاب کے فرشتے ہیں۔۔۔۔"وہی ماسک ہوش دوبارہ بولا۔

"یہ کون سی جگہ ہے۔۔۔۔۔؟!"ثوبان خان نے لرز کر پوچھا۔

"یہ تمہاری قبر ہے۔۔۔۔۔!"سیاہ انکھوں والے نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تاسی خوک یاست ؟"

(کون ہو تم ؟)ثوبان خان نے دھاڑتے ہوئے کہا۔

"ستاسو مرک"

(تمہاری موت)

"غضب داسمان خخہ راو تلی"

(اسمان سے نازل ہونے والا قہر ہوں)

"زہ ستا بربادی یم"

(تمہاری بربادی ہوں)

زہ تاسوتہ د مر°فر°تہ یم"

(میں تمہارے لیے موت کا فرشتہ ہوں۔)

Posted On Kitab Nagri

وہ ثوبان خان کی کرسی کے گرد چکر لگاتے ہوئے پراسرار انداز میں بول رہا تھا۔ سیل کی خاموشی میں اس کی سرد اواز روح کو جنجھوڑ رہی تھی۔

"داحشہ شی دی"

(کیا بکواس ہے ؟) ثوبان خان سرخ انکھوں کے ساتھ اسے دیکھا۔

"غلی شہ"

(اواز اہستہ رکھو)

"تا سوز ما پلار نہ یاست"

(تم میرے باپ نہیں ہو)

وہ یکدم اتنی اونچی آواز میں دھاڑا تھا کہ ثوبان خان کا دل دہل کر رہ گیا۔ ثوبان خان نے اسے انتہائی غصہ سے دیکھا۔

"ستر ००کتہ وساتئ"

(نظروں نیچی رکھو)

Posted On Kitab Nagri

اس نے یکم ہی ثوبان خان کا سر ایک جھٹکے سے نیچے کیا تھا۔

"تا سومانہ پیژنئ"

(تم مجھے جانتے نہیں ہو)

"زہ پوھیم"

(جانتا ہوں)

"تہ زما د پلار قاتل یی"

(میرے باپ کے قاتل ہو تم)

"تا زما ترہ وواژہ"

(میرے چاچو کو مار دیا تم نے)

""د میلیونو نوزدہ کوونکو ژوندیی تباہ کا"

(لاکھوں سٹوڈنٹس کی زندگیاں برباد کر دیں تم نے)

Posted On Kitab Nagri

"تہ...غدار یہ"

(تم۔۔۔ایک غدار ہو)

"مجرم اوسئ"

(ایک مجرم ہو)

"فستولا شتون لري"

(ایک ناسور ہو)

"د ناھونو بار اوسئ"

("گناہوں کا بوجھ)

"تاسو د ژوند کولو حق نہ لرئ"

(تمہیں زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔)

وہ اچانک ہی اس کی طرف بڑھا تھا اور جیب سے گن نکال کر اس کی کنپٹی پر رکھ دی۔ثوبان خان کا پورا وجود کانپ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

م۔۔۔۔۔!"

"ٹرانسلیشن پلیز۔۔۔۔مجھے تمہاری اس ہشتو، فارسی کی سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔"اس کے ساتھی نے اچانک کہا۔

"زبانی تلخ کلامی اپنی مدر لینگوئج میں ہی اچھی لگتی ہے۔۔۔۔"اس نے گھور کر کہا تھا۔

"تو مسٹر ثوبان خان۔۔۔۔مجھے پہچانا؟!"اس نے جھک کر ثوبان خان کی انکھوں میں دیکھا۔

"حی۔۔۔۔حیدر۔۔۔۔"ثوبان خان کے لب کپکپائے۔

"نانا۔۔۔۔حیدر نہیں۔۔۔۔!"اس لے نفی میں سر ہلاتے ہوئے ماسک اتار دیا۔

"بھولا۔۔۔۔!"ثوبان خان کو جھٹکا لگا تھا۔

اس کے ساتھ ہی اس کے دوسرے ساتھی نے بھی ماسک اتار دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"شامو۔۔۔!"ثوبان خان نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

"ہیلو انکل۔۔۔بندے کو خاموش کہتے ہیں۔۔۔"اس نے تفاخر سے اپنا تعارف کروایا۔

اور ابھی وہ اس دھچکے سے سنبھل بھی نا پایا تھا کہ ان کے تیسرے ساتھی نے بھی اپنا ماسک اتار دیا۔

"مسٹر جانسن۔۔۔؟!"تشبان خان کی انکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں ان تینوں کو دیکھ کر۔

"نائس تو میٹ یو اولڈ مین۔۔۔"مسٹر جانس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"چچ۔۔۔بے چارہ کیا سمجھا تھا اور کیا ہو گیا۔۔۔"شامو نے افسوس سے اسے دیکھا۔

"اب اسے اپنا اصل روپ دکھاتے ہیں۔۔۔"وہ سرگوشی میں بولا۔

"بے چارے کا ہارٹ فیل ہی نا ہو جائے۔۔۔اتنے دھچکہ مل رہے ہیں۔۔۔"

"نہیں ہوتا یہ ڈھیٹ آدمی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بھولے نے اپنے چہرے سے باریک سی ماسک کی تہہ اتاری تھی اور آنکھوں سے نقلی لینز نکالے۔اور یہ لگا تھا ثوبان خون کو ایک اور جھٹکا۔

"ارتضیٰ۔۔۔۔۔۔"ان کے ہونٹ کپکپائے۔

"مائی سیلف میجر ارتضیٰ حیدر خان۔۔۔۔۔۔"اس نے انکھوں پر سیاہ گلاسز لگاتے ہوئے مغرورانہ انداز میں اپنا تعارف کروایا۔

اس کے ساتھ ہی شامو نے اپنے چہرے سے ماسک کی سیاہ تہہ اتار کر پھینکی تھی اور انکھوں سے لینز نکالے۔اور اب ثوبان خان کو کسی نے چار سو چالیس میگاواٹ کا جھٹکا لگا دیا تھا۔ان کے سامنے وہی بدتمیز لڑکا کھڑا تھا جس نے حیدر کے نکاح پر "چچاجی، چچاجی"کہہ کر ان کے ناک میں دم کر دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"مائی سیلف میجر حسام ملک "اس نے میجر ارتضیٰ کے چہرے سے گلاسز اتار کر ایک ادا سے انکھوں ہر لگائیں۔

ابھی ثوبان خان اس جھٹکے سے بھی نا سنبھلا تھا کہ ایک اور جھٹکا مل گیا۔مسٹر جانسن نے چہرے سے ماسک اتار اکیا تھا ثوبان خان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا تھا۔

"مائی سیلف میجر یاور رحمن۔۔۔"یاور نے حسام کے چہرے سے چشمہ اتار کر اپنی انکھوں پر لگایا۔

"تم سب۔۔۔۔۔۔بھولا۔۔۔شامو۔۔۔مسٹر جانسن۔۔۔۔"ثوبان خان کی اواز لڑکھڑا گئی صدمہ جو اتنا گہرا لگا تھا بے چارے کو۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم ہیں تمہاری موت۔۔۔۔۔"

"ہم اس وطن کے محافظ ہیں۔۔۔۔"

"ہم جاسوس ہیں۔۔۔۔"

"ہمارا کوئی ایک روپ نہیں۔۔۔۔"

"ہم ہر روپ میں موجود ہیں۔۔۔۔"

"ہم ہر جگہ تمہارے اس پاس تھے، تمہارے بیچ میں تمہارے خیر خواہ بن کر رہے۔۔۔اور دیکھ لو۔۔۔ہم تمہیں زندہ پکڑ لائے ہیں۔۔۔"

"اب تم ہمارے قبضہ میں ہو۔۔۔"

"موت کے عماغوی کوئی چیز تمہیں آزادی نہیں دے سکتی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بہت بھونکتے تھے نا اس وطن کے پر۔۔۔"

"لو اب بھونک کے دکھاؤ تمہاری زبان کاٹ ڈالیں گے ہم۔۔۔۔"

"ہم مار خور ہیں۔۔۔۔"

"وطن کے دفاع کے لیے ہم اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔۔"

"تم جیسے غداروں کو مر جانا چاہیے جو اپنے ہی وطن کی جڑیں کھوکھلی کرتے ہو۔۔۔"

وہ تینوں اس کی کرسی کے ارد گرد گھومتے ہوئے اونچی آواز میں بول رہے تھے۔ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

ثوبان خان کا سر چکرا کر رہ گیا اور وہ ایک بار پھر بے ہوشی میں چلا گیا۔

"اسے کل دیکھتے ہیں۔۔۔ابھی مرنے دو اسے۔۔۔۔"ارتضیٰ نفرت سے کہہ کر باہر چلا گیا۔اس کی تقلید میں وہ دونوں بھی باہر نکل گئے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آتی ہے سرداری کرنا اپنے زور بازو پر

بزدلوں کی طرح ہم بادشاہوں کی غلامی نہیں کرتے

"مبارک ہو اللہ نے آپ کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے، آپ کے بیٹے نے شہادت کا رتبہ حاصل کر لیا ہے۔۔۔"

انہوں نے اس کی خاکی وردی ان کے حوالہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"الحمد للہ۔۔۔۔مجھے فخر ہے کہ میں ایک شہید کا باپ ہوں۔۔" کمانڈر شاہویز نے اس کی وردی کو آنکھوں سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔ان کے چہرے پر فخریہ مسکراہٹ اور آنکھوں میں نمی تھی۔۔

کچھ دیر بعد اس کے تابوت کو لایا گیا تھا، پرچم میں لپیٹ کے۔اس کے دائیں بائیں ارتضیٰ اور یاور تھے جن کی آنکھیں بار بار بھیگ رہی تھیں۔

وہ واپس آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

پرچم میں لپٹ کر

کمانڈر شاہویز نے اسے سیلیوٹ کیا تھا۔ پھر باری باری ارتضیٰ اور یاور نے اسے سیلیوٹ کیا۔

"مجھے فخر ہے کہ میرے بیٹے نے شہید ہو کر جنت خرید لی ہے، مجھے فخر ہے کہ میں ایک شہید کا باپ ہوں۔۔۔۔ مجھے فخر ہے کہ میرے بیٹے نے وطن سے غداری ہر موت کو ترجیح دی ہے۔۔۔" کمانڈر شاہویز نے اس کے تابوت ہر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

"حسام۔۔۔۔۔!!" عائشہ کہیں دور زور سے چیخی تھیں۔

"ممی۔۔۔۔!!" اور ایک جھٹکے سے حسام کی آنکھ کھل گئی۔اس کا سارا جسم پسینے سے بھگا ہوا تھا۔ سانس ایسے چل رہا تھا جیسے وہ میلوں دور سے بھاگتا ہوا آیا ہو۔

"میں خواب دیکھ رہا تھا؟" اس نے جیسے خود سے پوچھا۔

"ڈیڈ نے مجھے سیلیوٹ کیا؟!" وہ آنکھیں بند کر کے دوبارہ اس خواب کو یاد کرنے ہی لگا تھا جب اس کا فون رنگ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ کی کال۔۔۔!"اس نے فوراًیس کا بٹن دبا کر فون کان سے لگایا۔

"السلام علیکم ڈیڈ۔۔۔!"

"وعلیکم السلام برخودار۔۔۔!"انہوں نے اپنی رعب دار آواز میں سلام کا جواب دیا۔

"کیسے ہیں آپ؟!"اس نے ٹیبل لیمپ آن کیا اور سلیپرز پہنے۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔میں نے تمہیں مبارکباد دینے کے لیے فون کیا تھا۔۔۔ثوبقن خان کا قصہ تمام ہونے والا ہے۔۔"حسام ان کی بات پر مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو کس نے بتایا۔۔۔؟!"وہ حیرت سے بولا۔

"میرے اپنے بھی سورسز ہیں۔۔۔"وہ بات گھما کر بولے۔

"اچھا ڈیڈ۔۔۔آپ کو ایک بات بتائوں۔۔"وہ کھڑکی سے باہر چاند کو دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم بتائو۔۔"انہوں نے اجازت دی۔

"میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔۔۔۔بہت پیارا خواب۔۔۔"اس کی آواز میں دبا دبا جوش تھا۔

"اچھا۔۔۔کیا دیکھا خواب میں۔۔۔"انہیں تجسس ہوا۔

"میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ مجھے سیلیوٹ کر رہے ہیں۔۔۔میں شہید ہو گیا تھا،میرا تابوت لایا گیا تھا، آپ نے مجھے سیلیوٹ کیا ڈیڈ۔۔آپ نے میری یونیفارم لیتے ہوئے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں ایک شہید کا باپ ہوں۔۔۔۔"وہ دبے دبے جوش سے ان کو بتا رہا تھا۔

"حسام۔۔۔"کمانڈر شاہویز کے لب کپکپائے تھے۔

"حیران ہو گئے نا آپ بھی؟مجھے بھی یقین نہیں آیا تھا۔۔۔آپ نے مجھے سیلیوٹ کیا ڈیڈ۔۔۔یہ میری زندگی کا سب سے پیارا خواب ہے۔۔کاش یہ خواب حقیقت۔۔۔۔"حسام کی آنکھیں چمک رہی تھیں اس خواب کا ذکر کرتے ہوئے۔یہ فرق کرنا مشکل تھا کہ چاند اس وقت زیادہ روشن تھا یا حسام کی آنکھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام۔۔۔۔۔مجھ پر۔۔۔۔رحم کرو۔۔۔۔ترس کھائو۔۔۔۔اپنے ماں باپ پر۔۔۔۔تم ہمارا۔۔۔۔سہارا ہو۔۔۔۔"شاہویز رک رک کر بولے۔حسام ٹھر سا گیا تھا ان کی بات پر۔

"ڈیڈ۔۔۔۔میں اس دنیا میں جب تک ہوں آپ کا سہارا بنوں گا۔۔۔۔پر میرے بعد آپ کا سہارا اللہ ہے۔۔۔۔"حسام سنجیدگی سے بولا۔جانتا تھا کہ ڈیڈ کا دل دکھا ہے اس کی بات پر۔

"اپنا خیال رکھنا۔۔"انہوں نے مزید کچھ کہے بغیر فون بند کر دیا۔

"ایم سوری ڈیڈ۔۔۔۔سو سوری۔۔۔۔میں کبھی آپ کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا،پر میں کیا کروں۔۔۔۔آپ ہی نے بچپن سے شہیدوں کی کہانیاں سنا سنا کر مجھ میں شہادت کا جزبہ پیدا کیا ہے۔۔۔۔اب یہ ایک جزبہ ہی نہیں بلکہ شدید خواہش اور جنون ہے۔۔۔۔میں صبح و شام شہید ہونے کے لیے تیار رہتا ہوں۔۔۔۔وطن سے محبت خون کی طرح میرے جسم میں رچ بس گئی ہے۔۔۔۔میں یہ جزبہ کبھی اپنے اندر سے نکال نہیں سکتا۔۔۔۔"وہ افسردگی سے آسمان کو تکتا ہوا بولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس میجر کے گھر کا تو نہیں اس کی بیوی کے گھر کا پتہ چل گیا ہے۔۔۔"آکاش نے یکدم لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر کہا۔

"بہت اچھے۔۔۔کیسی ہے اس کی بیوی؟!"رامش نے آنکھ مار کر پوچھا۔

"خود دیکھ لو۔۔۔۔"اس نے لیپ ٹاپ آگے بڑھایا۔

"ارے واہ یہ تو بہت حسین ہے، تب ہی تو میجر نے اسے چھپا کرر کھا ہوا تھا۔۔۔۔"وہ خباثت سے بولا۔

"ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔اب کیا کرنا ہے۔۔۔"آکاش نے تائیدی انداز میں کہا۔

"جانتے ہو کسی انسان کو جھکانے اور اپنی بات منوانے کے لیے کون سا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے؟اس کی کمزوری کو قابو کیا جاتا ہے۔۔۔!"آکاش نے معنی خیز نظروں سے لیپ ٹاپ کی سکرین کو دیکھتے ہوئے کہا، جہاں زمل کی تصویر تھی۔

"میں سمجھ گیا۔۔۔"وہ سر ہلا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"پریم سے کہو۔۔۔اس کا پیچھا کرے۔۔۔۔ بڑا اکڑ رہا ہے یہ میجر۔۔۔اس کی بیوی ہمارے پاس ہو گی تو کچھ نہیں کر سکے گا۔۔ یہ مسلمان اپنی عورتوں کی حفاظت کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔۔۔ بات جب اس کی غیرت اور مردانگی پر آئے گی تو سارا جوش جھاگ کی طرح بیٹھ جائے گا اور یہ کتے کی طرح دم ہلاتا ہوا ہمارے پاس آئے گا۔۔"آکاش نے قہقہ لگاتے ہوئے ایسے کیس جیسے میجر حیدر اس کے کہنے پر اس کی ساری باتیں چپ چاپ مان لے گا۔

"ہمم۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔اور شامو کا کیا کرنا ہے؟"

"اسے چھوڑو۔۔۔بعد میں دیکھتے ہیں۔۔۔ابھی فی الحال یہ کام کرو میں دلاور کو دیکھتا ہوں۔۔۔"وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

"ہمم۔۔۔۔ مسٹر دلاور کیسے ہو؟!"آکاش کمرے میں داخل ہوتا ہوا طنزیہ بولا۔

"مجھے جانے دو۔۔۔۔خدا کا واسطہ۔۔۔۔مجھے جانے دو۔۔۔"دلاور گڑگڑانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیسے جانے دوں۔۔۔ابھی تمہارے باپ تک پہنچوں گا۔۔۔پھر تمہیں مار کر پھینک دوں گا۔۔۔۔" وہ جیسے مستقبل کا نقشہ کھینچ رہا تھا۔۔

"میرے باپ کے ساتھ جو مرضی کرو۔۔۔میں نے تمہارا کچھ نہیں بگاڑا۔۔۔۔مجھے جانے دو۔۔۔مجھ پر رحم کرو۔۔۔"دلاور نے رحم کی بھیک مانگی تھی۔زندگی اسے کہاں سے کہاں لے آئی تھی۔

"میں اپنے دشمنوں پر رحم نہیں کیا کرتا۔۔۔",وہ درشتی سے بولا۔

"میں تمہارا دشمن نہیں ہوں۔۔۔"دلاور بے بسی سے بولا۔

"تم میرے دوست بھی نہیں ہو۔۔۔"آکاش نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔

"میں تمہارا دوست بننا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔"یکدم دلاور نے نفرت سے منہ پھیرتے ہوئے کہا۔

"تیری تو۔۔۔۔"آکاش نے اچانک پاس پڑی ایک کرسی اٹھا کر اس کے سر میں دے ماری تھی۔وار اتنا کاری تھا کہ اس کا سر پھٹ گیا اور خون اس کے سر سے نکل کر زمین کو سرخ کرنے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آاااہ۔۔۔"اس کے لبوں سے ایک اہم خارج ہوئی تھی اور پھر وہ ایک دم ساکت ہو گیا۔

"مر و تم۔۔۔"آکاش بے رحمی سے کہتا ہوا باہر چلا گیا۔

اس نے یہ دیکھنے کی زحمت بھی نہیں کی تھی کہ اس کے پیچھے ایک وجود کس حالت میں پڑا ہے۔۔۔زندہ بھی ہے یا پھر۔۔۔۔

"گڈ مارننگ مسٹر خان۔۔۔۔"وہ ہشاش بشاش سا ٹارچر روم میں داخل ہوتا ہوا بولا۔گہری خاموشی میں اس کی بلند آواز دیواروں سے ٹکرانے لگی تھی۔

ثوبان خان نے یکدم آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔بلیک جینز کے ساتھ بلیک ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔آج اس کے چہرہ ہر ماسک نہیں تھا۔

"ہوش آگیا چچا جی کو؟!"حسام نے اندر آتے ہوئے ہو چھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ٹھاک ہوش آگیا ہے۔۔۔" یاور اس کی تقلید میں اندر داخل ہوتا ہوا بولا۔

"مجھے یہاں کیوں لائے ہو تم۔۔۔آخر کیا قصور ہے میرا؟!" ثوبان خان نے شعلہ بار نظروں سے اسے دیکھا۔

"تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے۔۔۔تم۔تینوں نے۔۔۔" ثوبان خان نے ان تینوں کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

"اہم۔۔اہم۔۔۔چچا جی آپ کی نظر میں دھوکہ دینے والوں کی سزا کیا ہے؟!" حسام نے رازداری سے پوچھا۔

"موت۔۔۔۔" ثوبان خان کے منہ سے نکلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو ڈیفینیٹلی۔۔۔۔ہم تم جیسے غدار کو موت کی سزا دینے کے لیے ہی یہاں لائے ہیں۔۔۔" یاور نے اس کے بالوں سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے کہا جن کی کھچڑی بن چکی تھی۔

"بھولا یاد ہے تمہیں؟ میں بھولا بن کر تمہارے سامنے آیا تھا۔۔۔تمہارے آدمی اتنے گھامڑ ہیں کہ جوان کو دکھایا انہوں نے سچ مان لیا۔۔۔میں نے ہی تماری فیکٹری میں آگ لگوائی تھی۔۔۔میں نے ہی کالج سے

Posted On Kitab Nagri

تمہارے ڈر گز غائب کروائے۔۔۔۔میں نے ہی تمہارے گودام سے اسلحہ غائب کروایا۔۔۔پھر پارٹی والی رات جو حملہ ہوا وہ بھی میں نے پلان کیا تھا۔۔۔میں نے ایک تیر سے دو شکار کیے۔۔۔۔بھولا بن کر سیٹھ بخت شاہ کا اعتماد جیتا اور اسے بتایا کہ پارٹی ہے۔۔۔وہ بے چارہ بھی میرے جال میں پھنس گیا۔۔۔تم دونوں کے بندے آپس میں لڑتے رہے اور حسام نے اپنا کام کر دکھایا۔۔اس نے تمام بچیوں ریسکیو کر لیا تھا۔۔مجھے اسی دوران گولیاں لگی تھیں۔۔۔میں اتنا بے وقوف نہیں ہوں کہ آرام سے گولیاں کھالوں۔۔۔مجھے تمہاری وفاداری جیتنی تھی۔۔۔تمہارے آدمی ڈبہ شاہ کو میں نے الو بنالیا۔۔وہ اب میرے قبضہ میں ہے۔۔۔کچھ پرانے حساب کتاب کرنے ہیں۔۔۔"اس نے بتانا شروع کیا تو ثوبان خان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

"میں جانتا تھا کہ پارٹی پر تم نے را ایجنٹس کو بھی مدعو کیا ہے۔۔۔تمہارے ڈرائیونگ روم میں خفیہ کمرہ لگا دیا تھا جس سے ہم نے تمہاری گفتگو سنی بھی اور دیکھی بھی۔۔۔مسٹر جانسن اصل میں میجر یاور تھا۔۔۔ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ تم دولت کے لیے کس حد تک جاسکتے ہو۔۔اور تم تھے ہی لالچی کتے۔۔۔تم نے ہر حد پار کر دی۔۔۔تم نے روشنی شاہ کو اغوا کر لیا جو اس دن ہم نے ریسکیو کر کی تھی۔۔۔تمھسرے بیٹے نے بخت شاہ اور اس کے آدمیوں کو مار دیا۔۔۔تب میں نے ہی دلاور کو اٹھوایا تھا اور اسے دھمکی دی تو اس نے زمل سے شادی ہر انکار کر دیا۔۔اب تمہارے ایجنٹس کو ایک آدمی کی ضرورت تھی۔۔۔چونکہ بھولے کی اپنی مصروفیت تھی اس لیے اس نے شامو کو بھیج دیا۔۔۔شامو میجر حسام تھا۔۔۔اس نے نا صرف تمہیں بلکہ ان کو بھی گدھا بنا دیا۔۔۔یاور نے تمہیں مسٹر جانسن بن کے کال کی تھی اور تمہیں اس جگہ بلوایا۔۔۔اب تم ہمارے پاس

Posted On Kitab Nagri

ہو۔۔۔شر فو اور ڈبہ شاہ بھی ہمارے قبضہ میں ہیں۔۔۔دلاور را ایجنٹس کے قبضہ میں ہے۔۔۔۔"ارتضیٰ نے آخر میں اس ہر دھماکہ کیا تھا۔ثوبان خان کچھ بولنے کے قابل نہیں رہا تھا۔

"دلاور؟!"اس نے بے یقینی سے پوچھا۔

"ہاں دلاور۔۔۔۔یقین نہیں آیا۔۔۔یہ دیکھو۔۔۔"حسام نے فون اس کے سامنے کیا جہاں ایک ویڈیو میں آکاش بے دردی سے دلاور کو مار رہا تھا۔ثوبان خان کا دل دھڑکنا بھول گیا۔

"میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔مجھے بجانے دو۔۔۔"وہ چیخا۔

"کمال کی ڈھٹائی ہے۔۔۔اپنے سارے کالے کرتوتوں سے واقف ہونے کے باوجود تم اپنا قصور پوچھ رہے ہو۔۔۔"ارتضیٰ نے داد دیتی نظروں سے اسے دیکھا۔

"میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔"ثوبان خان اب بھی ماننے کو تیار نہیں تھا۔

"یہ دیکھنے کے بعد بھی۔۔۔"حسام نے موبائل میں ایک ویڈیو پلے کی اور اس کی نظروں کے سامنے کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں جیسے کہہ رہا ہوں۔۔۔ویسے ہی کرو۔۔۔۔میں قطر جا رہا ہوں۔۔۔تم پیچھے سے حیات کا کام تمام کر دینا ۔۔۔اس طرح مجھ ہر کسی کا شک نہیں جائے گا۔۔۔"ثوبان خان نے شاطرانہ انداز میں شرفو سے کہا جو اس کی بات پر مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔

"فکر مت کریں سر۔۔۔۔اس میجر حیات کا ایسا حال کروں گا کہ اس کی نسلیں کانپ اٹھیں گی۔۔۔۔"شرفو نے مکروہ قہقہ لگایا۔

"شاباش مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔۔میں حیات کے بعد ارمان کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔میں اپنے راستے میں آنے والے ہر شخص کو مار دوں گا۔۔۔"ثوبان خان نے جنونیت سے کہا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ویڈیو ختم ہو چکی تھی۔ثوبان خان نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ان تینوں کی طرف دیکھا تھا۔۔یہ خواب نہیں حقیقت تھی۔اس کا اعمال نامہ کھل کر سامنے آ رہا تھا۔

"یہ رہے باقی ثبوت۔۔۔۔۔"ارتضیٰ نے پاس پڑے بیگ میں سے فائلز نکال کر اس کی نظروں کے سامنے کی تھیں۔یہ وہ کاغزات تھے جو اس کی غیر قانونی سرگرمیوں کے گواہ تھے۔

"یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔۔یہ سب۔۔۔۔"ثوبان خان وحشت سے چیخا۔

"کیوں یقین نہیں آ رہا؟تم کیا سمجھتے ہو تم رات کی تاریکی میں گناہ کرو گے اور دن کی روشنی میں اچھائی کا لبادہ اوڑھ کر گھرو گے تو کوئی تمہیں پہچان نہیں پائے گا؟کوئی تمہارے گناہوں سے واقف نہیں ہو گا؟تمہارا ہر گناہ ریکارڈ ہوا ہے۔۔۔۔ہر گناہ۔۔۔۔وہ بھی جو تم سب کے سامنے کرتے ہو۔۔۔وہ بھی جو تک رات کی تاریکی میں چھپ کر کرتے ہو۔۔۔اللہ نے تمہارا ہر گناہ ریکارڈ کیا ہے۔۔۔تمہارے اعمال نامہ میں تمہارا ایک ایک جرم لکھا گیا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔تم کب تک سزا سے بچو گے؟خدا نے تمہیں بہت ڈھیل دے رکھی تھی۔۔۔اس نے تمہاری رسی دراز کی تھی تاکہ تم سدھر جائو۔۔۔پر تم جیسے لوگ جن کے کانوں اور آنکھوں پر مہر لگا دی جاتی ہے وہ کچھ نہیں سمجھتے۔۔۔وہ بہرے اور اندھے ہو جاتے ہیں۔۔۔سماعت اور بینائی سے محروم۔۔۔بدترین جانور۔۔۔"وہ تیز آواز میں بولتا بولتا اچانک رک گیا اور گہری سانس لی۔

"ثوبان خان۔۔۔تم جیسے لوگ سمجھتے ہو کہ تمہارے گناہوں کو کوئی نہیں دیکھ رہا۔۔۔یہ جو گناہ ہوتے ہیں ان کے نقش ٹھہر جاتے ہیں ہر جگہ۔۔۔گناہ ہمیشہ انسان کے پیچھے پھرتے ہیں اور پھر ایک دن اس کے سامنے آ جاتے ہیں۔۔۔تمہارا ہر گناہ آج تمہارے سامنے آگیا ہے۔۔۔کل تم اللہ کے سامنے کھڑے ہو گے تب یہی اعمال نامہ تمہارے ہاتھ میں پکڑا دیں جائے گا۔۔۔تمہارے جسم کا ایک ایک حصہ چیخ چیخ کر گواہی دے گا" اللہ اس نے ظلم کیا،اللہ اس نے ظلم کیا"۔۔۔۔پھر تم کیسے بچ پائو گے اس دن۔۔۔؟!"اس نے سرد آواز میں اس شخص کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جس کا چہرہ جھکا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس شخص کا غرور ٹوٹ گیا تھا۔آج اس کا اعمال نامہ کھول کر اس کے سامنے رکھ دیا گیا تھا۔آج اسے اس کی اوقات بتا دی گئی تھی۔

"اور بے شک اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔۔۔"-القرآن

Posted On Kitab Nagri

"مجھ پر رحم کرو۔۔۔۔۔"ثوبان خان نے جھکی نظروں کے ساتھ کہا۔

"جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔۔۔"وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

"خدا معاف کر دیتا ہے حیدر۔۔۔۔تم۔مجھے معاف نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ء"ثوبان خان نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے تھے۔۔ارتضی حیدر کا دل رک گیا تھا۔

"میں خدا نہیں۔۔۔۔انسان ہوں۔۔۔۔مجھے انسان رہنے دیں۔۔۔"اس نے سرد لہجے میں کہا۔

"تمہیں معاف کر کے میرا ضمیر کبھی خوش نہیں رہے گا۔۔۔۔۔تم۔نے ہم سب کی زندگیاں برباد کر دی ہیں۔۔۔۔"وہ یکدم ہی مڑ کر بولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے۔۔۔۔۔مجھے ایک آخری موقع دو۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔ایک بار۔۔۔۔معاف کر دو۔۔۔۔میھ نے بہت غلط کیا ہے۔۔۔۔"ثوبان خان نے آنسو بھری آنکھیں اٹھا کر کہا تھا۔

"میں تمہیں معاف کر دوں؟ہااہ؟؟چلو میں تمہیں معاف کر دیتا ہوں لیکن۔۔۔۔زمل؟اس کا کیا؟تم نے اسے یتیم کر دیا۔۔۔۔ان ہزاروں ماؤں کا کیا جن کے بچے تم نے چھین لیے؟!"وہ طنزیہ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ایک بار زمل سے ملنے دو-----"ثوبان خان نے درخواست کی تھی-

وہ چپ چاپ کچھ کہے بغیر خاموشی سے باہر نکل گیا-

"کدھر چلے؟!"یاور نے اس کے ساتھ چلتے چلتے پوچھا-

"شرفو اور ڈبہ شاہ کی چمڑی ادھیڑنے----"وہ سرخ لہو رنگ آنکھوں کے ساتھ بولا-

"تم لوگ چلو گے میرے ساتھ----"اس نے باری باری یاور اور حسام کے چہروں کو دیکھا جہاں ہوائیاں اڑ رہی تھیں-

اس نے جھک کر اپنی جینز کو فولڈ کیا اور اس میں سے ایک سیاہ رنگ کا چاقو نکال کر ہتھیلی پر رکھا--اس کی آنکھیں بے حد سرد تھیں-

Posted On Kitab Nagri

"نا۔۔۔۔۔نہ۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ تم۔جائو۔۔۔۔ہم نہیں جارہے۔۔۔۔"حسام اور یاور نے بیک وقت کیا۔

اس کا خوفناک روپ دیکھ کر دونوں کی ہی ہمت نہیں ہوئی تھی۔ارتضیٰ کے ہاتھ میں چاقو دیکھ کر ہی وہ سمجھ گئے تھے کہ وہ کتنی بے دردی سے ان کو مارنے والا ہے۔وہ اس چاقو کا استعمال صرف ان لوگوں پر کرتا تھا جن پر اسے بے حد غصہ ہوتا تھا۔اگرچہ وہ دونوں بھی ایجنسی کے ہی بندے تھے لیکن اس کا جنونی انداز دیکھ کر وہ دونوں بھی کانپ جاتے تھے۔وہ ظالموں کے لیے بے حد ظالم اور بے رحم تھا۔

"ایزیووش۔۔۔۔"وہ سپاٹ لہجے میں کہتا وہاں سے چلا گیا۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ چڑرر چڑرر کی آواز سے کھلا تھا۔۔اندھیرے میں کچھ پل کے لیے روشنی ہوئی تھی۔ان دونوں کی آنکھیں چندھیا گئی تھیں۔وہ کل سے اس تاریک سیل میں بند تھے۔ان کے منہ پر ٹیپ لگی ہوئی تھی اور ہاتھ پائوں رسیوں میں بندھے ہوئے تھے۔۔

آنے والے نے اپنے بھاری قدم ان کی طرف بڑھائے۔۔اس کی گہری سیاہ آنکھیں اندھیرے میں بھی چمکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ان دونوں نے خوف سے جھرجھری لی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے آگے بڑھ کر شرفو اور ڈبہ شاہ کے منہ سے ٹیپ اتاری اور پھر پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔

"ہاہ۔۔۔اااہ۔۔۔۔۔۔"ٹیپ اس نے اتنی زور سے کھینچی تھی کہ دونوں کے لبوں سے آہ خارج ہوئی۔

"بڑی درد ہو رہی ہے۔۔۔ہے نا؟!"اس نے لہجے میں ہمدردی سمو کر پوچھا۔وہ دونوں چپ رہے۔

"میں نے پوچھا درد ہو رہی ہے۔۔۔ہو رہی ہے؟!"اس نے سختی سے دوبارہ پوچھا۔

"ہو۔۔۔ہو رہی ہے۔۔۔۔بہت درد ہو رہی ہے۔۔۔۔"ان دونوں نے جلدی سے سر ہلا کر کہا۔

"ان بچوں کو کتنی درد ہوتی ہو گی جب تم انہیں اغوا کر کے لاتے ہو گے اور یونہی ان کے منہ سے ٹیپ اتارتے ہو گے۔۔"اس نے ڈبہ شاہ کے چہرے پر چاقو سے کٹ لگاتے ہوئے کہا۔

"ااااہ۔۔۔۔"ڈبہ شاہ کی چیخ بلند ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔۔آواز مت آئے مجھے ورنہ۔۔۔۔یہی چاقو دیکھ رہے ہو نا۔۔۔۔اسی سے زبان کاٹ کر تمہارے ہاتھ میں پکڑا دوں گا۔۔۔۔"اس نے چاقو ڈبہ شاہ کے منہ پر رکھتے ہوئے وارننگ دی۔اس کے لہجے کی سختی اور ارادے کی پختگی دیکھ کر ڈبہ شاہ کو اس سے خوف آیا۔

"ہمیں جانے دو۔۔۔۔۔"شرفو نے کانپتے لبوں سے کہا۔

"جن بچیوں کو تم لوگ اغوا کر کے لاتے تھے۔۔۔۔وہ بھی تم سے یہی کہتی تھیں ہمیں جانے دو۔۔۔۔جیسے تم نے انہیں جانے دیا۔۔۔"اس نے شرفو کے ہاتھ میں چاقو مارا تھا۔چاقو خون سے رنگ چکا تھا۔شرفو نے دانت پر دانت جما کر اپنی چیخوں کا گلہ گھونٹا۔درد کی اتنی شدت تھی کہ اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"بہت درد ہو رہا ہے نا؟ان ہی ناپاک ہاتھوں سے میرے وطن کی بیٹیوں کو چھوتے تھے نا؟"اس نے شرفو کے بال مٹھی میں جکڑے ہوئے اس کا چہرہ اوپر کیا۔

www.kitabnagri.com

"اس ہی ہاتھ سے میرے چاچو پر گولیاں چلائی تھیں نا۔۔۔۔میں ان ہی ہاتھوں کو کاٹ دوں گا۔۔۔۔۔"وہ جنونیت بھرے انداز میں بولا اور اسی بے دردی سے اس کے دوسرے ہاتھ پر بھی چاقو گھسا دیا اور یکدم کھینچا۔

"آآاااااہ۔۔۔۔۔۔"شرفو کی چیخ بلند ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ساتھ ہی چاقو اس کی زبان ہر رکھا تھا۔

"خبر دار جو تمہاری آواز آئی۔۔۔۔ء"اس نے سختی سے وارننگ دی۔

"کیسے مارتے تھے تم چھوٹے چھوٹے بچوں کو؟!"وہ ڈبہ شاہ سے مخاطب ہوا جس کا چہرہ درد کی شدت سے لال ہو رہا تھا۔

"اوہ ہاں۔۔۔یاد آیا۔۔۔بیلٹ سے مارتے تھے نا۔۔۔چلو آج تمہیں بھی مزہ چکھاتا ہوں۔۔۔تمہیں بھی تو پتہ چلے کہ جب معصوم بچوں کو مارتے ہیں تو کتنی تکلیف ہوتی ہے۔۔۔"وہ خطرناک تیور لیے اس کی طرف بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک ہاتھ سے چاقو پکڑا اور دوسرے ہاتھ سے اپنے جینز کی بیلٹ نکالی اور اسے ہاتھ میں گھمایا۔

"اب تم مجھے رو کر دکھاؤ گے۔۔۔ں الکل ویسے ہی جیسے تم بچوں کو رلاتے تھے۔۔۔بالکل ویسے ہی جیسے تڑپ تڑپ کر ان کی مائیں روتی تھیں۔۔۔اور تم۔۔۔"اس نے درشتگی سے کہتے ہوئے شرفو کی طرف اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ایسے ہی چیخو گے جیسے ان معصوم لڑکیوں کی چیخیں گونجتی تھیں جب تم ان کا سودا کرتے تھے۔۔۔" اس نے سرد لہجے میں کہتے ہوئے یکدم بیلٹ گھما کر ڈبہ شاہ کے کندھے پر ماری تھی۔ پہلی ضرب ہی اتنی کاری تھی کہ اسے وہ بچے یاد آئے تھے جو بلک بلک کر کہتے تھے

"نہیں انکل ہمیں مت مارو۔۔۔"

"نہیں انکل۔۔۔درد ہوتا ہے۔۔۔"

"آپ کو اللہ کا واسطہ ہے۔۔۔نہیں۔۔۔آآاہ۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچوں کی دل دہلا دینے والی چیخیں اور سسکیاں اس کے کانوں میں گونج رہی تھیں۔ یہی مکافات عمل تھا۔

آج وہ خود رو رہا تھا، چیخ رہا تھا۔ ہر ایک ضرب کے ساتھ اس کی دل دہلا دینے والی چیخوں کے ساتھ ساتھ سسکیوں میں مزید اضافہ ہو دیا تھا۔ وہ رحم کی بھیک مانگ رہا تھا مگر میجر ارتضیٰ حیدر خان کی ڈکشنری میں دشمنوں کے لیے رحم نام کی چیز نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ڈبہ شاہ کے بعد شرفو کی طرف قدم بڑھائے تھے اور ایک زوردار ضرب لگائی تھی اس کی ٹانگ ہر۔۔

جسم۔کے ہر حصے پر لگنے والی بیلٹ کی ضرب اسے ان معصوم لڑکیوں کی سسکیاں اور چیخیں یاد دلا رہی تھیں۔

"بہت خدا بنے تھے تم لوگ۔۔۔معصوموں ہر ظلم کرتے تھے۔۔۔لو دیکھو آج میں نے تمہارے ہاتھ کاٹ دیے ہیں۔۔۔
میرا بس چلتا تو تمہیں ابھی کے ابھی جان سے مار دیتا لیکن وعدہ کیا تھا اپنی بیوی سے۔۔۔تم۔اڈ کے باپ کے قاتل ہو۔۔۔وہ اپنے ہاتھ سے تمہیں گولی مارے گی۔۔۔" وہ جنونی انداز میں بولتا اسے مار رہا تھا۔اس نے یکدم بیلٹ کو بلند کیا اور پھر اپنا ہاتھ ڈھیلا چھوڑ دیا۔

"آج کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔۔۔" وہ گہری سانس لے کر بولا۔اور ان دونوں کے چہروں ہر ٹیپ لگائی۔ایک نظر ان،دونوں کو دیکھا جنکا سارا جسم خون سے رنگین ہو رہا تھا اور کپڑے پھٹ چکے تھے۔

"ہم انہیں قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا میں کسی نہ کسی چھوٹے عذاب کا مزہ چکھاتے رہیں گے شاید یہ باز آجائیں۔۔۔"-السجدہ

Posted On Kitab Nagri

اسے بچپن میں پڑھیں ہوئی یہ آیت یاد آئی تھی۔وہ تھکے تھکے قدموں سے باہر نکالا۔

"نہیں اللہ۔۔۔کچھ لوگ باز نہیں آتے۔۔۔اس سے بڑی قیامت کیا ہو گی کہ وہ خود کو خدا سمجھے بیٹھے ہیں اور بے بسوں ہر ظلم کرتے ہیں۔۔۔"اس نے اپنے خون سے رنگے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے سوچا تھا۔

"زمل یہ آدمی کب سے ہمارا پیچھا کر رہا ہے۔۔۔"زوبیہ نے چلتے چلتے اس کے کان میں سرگوشی کی تو وہ یکدم تک گئی اور مڑ کے پیچھے دیکھا جہاں ایک آدمی ان تینوں کی طرف ہی دیکھ رہا تھا اور اس کے یکدم اپنی طرف دیکھنے ہر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

"مجھے بھی کافی دیر سے ایسا لگ رہا ہے۔۔۔"حرمین پریشان ہوتی ہوئی بولی۔

وہ تینوں عید کی شاپنگ کرنے آئی تھیں لیکن یہاں نئ مصیبت گلے پڑ گئی تھیم۔وہ جس بھی دکان میں جاتیں وہ شخص ان کے پیچھے پیچھے موجود ہوتا۔

"مال میں چلو۔۔۔۔"زمل نے کہا تو وہ دونوں تیزی سے مال میں گھس گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"حیدر کو فون کرتی ہوں۔۔۔۔"اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون کان سے لگایا۔

"اوہ نو۔۔۔۔وہ فون نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔"وہ پریشانی سے بولی۔

"یاور بھائی کا نمبر بھی بند جا رہا ہے۔۔۔۔"زوبیہ فون کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"اب کیا کریں۔۔۔۔"حرمین واقعی خوفزدہ ہو گئی تھی۔

"پتہ نہیں۔۔۔۔"زوبیہ بے چینی سے بولی۔

"مصطفی۔۔۔۔۔۔مصطفی بھائی کو فون کرتی ہوں۔۔۔۔"زمل یکدم چٹکی بجا کر بولی اور ان کا نمبر ڈائل کیا۔

"آپ کا مطلوبہ نمبر فی الحال مصروف ہے۔برائے مہربانی تھوڑی دیر بعد کوشش کیجیے۔۔۔"ٹیلیفون آپریٹر کی آواز اسے زہر سے زیادہ بری لگی تھی۔مصطفی بھائی بھی مصروف تھے۔

"گھر چلو۔۔۔۔"زمل نے یکدم کیا اور ان دونوں کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم دونوں گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔بس ابھی آئی۔۔۔۔"زمل یکدم بولی اور واپس مال کی طرف بھاگی۔

"زمل مت جائو۔۔۔۔۔"ان دونوں نے پیچھے سے آواز دی مگر وہ جاچکی تھی۔

"وہ آدمی اب نظر نہیں آرہا زوبی۔۔۔"حرمین گاڑی کا شیشہ نیچے کرتے ہوئے بولی۔

"ہاں لگ تو مجھے بھی یہی رہا ہے۔۔۔۔"زوبیہ نے ادھر ادھر دیکھا۔

زمل کو گئے بیس منٹ ہو چکے تھے وہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرمین کا فون رنگ ہوا تو اس نے کان سے لگایا۔۔یاور کی کال ارہی تھی۔

"ابھی گھر واپس جائو جلدی۔۔۔۔"یاور کی غصیلی آواز پر وہ اچھل کر رہ گئی۔

"آپ کو کیسے پتہ کہ ہم۔۔۔"وہ الجھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سب پتہ ہے۔۔۔اور کیسے پتہ ہے وہ بحث مت کرو اگر دو منٹ میں تم یہاں سے نہ گئی تو تیسرے منٹ میں یہاں پہنچ جاؤں گا۔۔۔"یاور نے دھمکی دی تو وہ فوراً اڑ گئی۔

"لیکن زمل۔۔۔۔وہ ابھی تک نہیں ائی۔۔۔"حرمین نے پریشانی سے کہا۔

"کیا مطلب زمل کدھر ہے۔۔۔"وہ پریشانی سے بولا۔

"پتہ نہیں۔۔۔وہ ہمیں گاڑی میں بیٹھنے کا کہہ کر خود مال میں گئی تھی اور ابھی تک واپس نہیں ائی۔۔۔"حرمین نے لب کاٹتے ہوئے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اور زوبیہ گھر جاؤ اور کسی کو کچھ مت بتانا۔۔زمل کو ہم ڈھونڈ لیں گے۔۔۔"اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

"کیا کہہ رہے تھے بھائی۔۔۔"زوبیہ نے بے چینی سے اسے دیکھا۔

"کہہ رہے ہیں ابھی گھر جاؤ زمل کو ڈھونڈتے ہیں۔۔۔"حرمین نے لب کاٹتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ رحم کر۔۔۔۔۔"زوبیہ نے سڑک ہر دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

وہ مال میں دوبارہ واپس آئی تھی۔اس کا ارادہ سیکیورٹی سے ہیلپ لینے کا تھا۔اچانک ہی اس کے دماغ میں یہ خیال آیا تھا۔وہ لفٹ کی طرف بڑھی۔۔لفٹ خالی تھی۔وہ ابھی سیونتھ فلور کا بٹن دبانے ہی لگی تھی جب کوئی اجنبی لفٹ میں داخل ہوا۔وہ عجیب سے حلیہ میں تھا۔بلیک جینز ہر وائٹ شرٹ جس کے بٹن کھلے ہوئے تھے اور سینہ نظر آرہا تھا۔گلے میں بہت سے لاکٹس پہنے ہوئے تھے۔دائیں ہاتھ میں بہت سے بینڈز تھے اور سر پر پی کیپ پہنی ہوئی تھی۔اس نے چہرے ہر رومال باندھ رکھا تھا اوپر سے اس کے دیکھنے کا انداز۔

اس نے بٹن دبایا اور ساتھ ہی لفٹ چند ہو گئی۔زمل نے خود کو لاپرواہ ظاہر کیا اور ایک کونے میں کھڑی ہو گئی۔اسے اندر سے ڈر لگ رہا تھا لفٹ میں ایک انجان آدمی کے ساتھ کھڑے ہو کر مگر مضبوط بنی کھڑی رہی۔اچانک اسے محسوس ہوا کہ لفٹ سیونتھ فلور کی بجائے گرائونڈ فلور پر جا رہی ہے۔وہ اپنی سوچوں میں اس قدر گم تھی کہ محسوس ہی نہ کر سکی کہ وہ اجنبی کب اس کے قریب آیا اور کب اس کے چہرے ہر رومال رکھ دیا۔وہ اس کی بازوئوں میں ہوش وحواس سے بیگانہ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کام۔ ہو گیا ہے۔۔۔مال کی بیک سائیڈ ہر گاڑی لے ائو۔۔۔۔۔"اس نے بلیو تو تھ میں آرڈر دیا اور اسے بازوئوں میں اٹھا کر لفٹ سے باہر نکلا۔

یہ مال کا گرائونڈ ایریا تھا جہاں کسٹمرز کو جانے کی اجازت نہیں تھی۔ یہاں ایک پچھلا دروازہ تھا۔ اس کے دوستںنے یہ دروازہ پہلے ہی کھول رکھا تھا۔ اس نے پھرتی سے اسے گاڑی میں ڈالا اور مطلوبہ جگہ پہنچ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سلیپنگ بیوٹی۔۔۔اب تمہیں پتہ چلے گا۔۔۔ایک بار تم ہوش میں اجائو پھر دیکھنا کیا کرتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔" وہ اس کے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا تھا۔

اس نے آہستگی سے آنکھیں کھولیں اور خود کو ایک تاریک کمرے میں بیڈ پر لیٹے ہوئے پایا۔وہ فورآ بیڈ سے اٹھی اور تیزی سے دروازہ کی طرف بڑھی لیکن دروازہ لاکڈ تھا۔

اس نے چادر سے چہرہ پر آیا پسینہ صاف کیا اور دوبارہ دروازہ پیٹنے لگی۔

"کوئی ہے۔۔۔۔دروازہ کھولو۔۔۔۔" وہ زور زور سے دروازہ بجا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں صرف ایک ٹیبل لیمپ روشن تھا۔اس کا موبائل اور پرس بھی اس کے پاس نہیں تھا۔

"اب کیا کروں۔۔۔چار بج گئے ہیں۔۔۔۔" وہ وال کلاک پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔وہ دوبارہ پیچھے مڑی ہی تھی کہ یکدم کسی پہاڑ سے وجود سے ٹکرا گئی۔اس نے اپنے دکھتے سر کو سنبھالتے ہوئے اسی لفٹ والے اجنبی کو اپنے سامنے دیکھا تو زور سے چیخ ماری۔

"اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔۔۔۔۔۔"اس نے فوراً آنکھیں بند کر کے تعوذ پڑھنی شروع کی۔

"کون ہو تم۔۔۔؟!"وہ سخت غصہ سے بولی۔

"تمہیں جلد پتہ چل جائے گا میری جان۔۔۔۔۔"وہ دو قدم آگے بڑھا اور زمل دو قدم پیچھے ہوئی۔

"خبر دار۔۔۔خبر دار جو مجھ سے کوئی ایسی ویسی بکواس کی۔۔۔میں منہ توڑ دوں گی تمہارا۔۔۔"وہ انگلی اٹھا کر درشتی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ریلیکس بے بی اتنا غصہ نہیں کرتے۔۔۔۔"وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا ہوا بولا۔

"اگر تم نے مجھے ہاتھ بھی لگایا تو یاد رکھنا تمہارا حشر بہت برا ہو گا۔۔۔۔میرا شوہر تمہیں اسی جگہ پر زندہ جلا دے گا۔۔۔۔"زمل نے پیچھے ہٹتے ہوئے اسے ڈرانا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے شوہر کی تو ایسی کی تیسی۔۔۔۔"وہ ہاتھ ہر مکہ مار کر بولا۔

"دیکھو۔۔۔۔مجھ سے دور۔۔۔۔دور رہو۔۔۔"وہ پیچھے ہٹتے ہٹتے دیوار سے جا لگی تھی۔

"میں پناہ مانگتی ہوں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے۔۔۔"اس نے دل میں دوبارہ اللہ سے مدد مانگی۔

"مجھے یہاں کیوں لائے ہو تم۔۔۔"وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"پیار کرنے کے لیے۔۔۔"اس نے لوفرانہ انداز میں کہا تھا اور ایک ہاتھ سے زمل کے چہرے سے بال پیچھے کیے۔

اور زمل کی برداشت یہیں تک تھی۔اس نے پوری قوت سے تھپڑ دے مارا تھا اس شخص کو۔ تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ زمل کا اپنا ہاتھ درد کرنے لگا تھا۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔۔؟!"وہ شخص دھاڑا تھا اور زمل سہم کر پیچھے ہٹی۔وہ جزبات میں آکر اس شخص پر ہاتھ اٹھا کر اسے غصہ دلا چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں میں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔" وہ جارحانہ انداز میں اس کی طرف بڑھا اور اس کے دائیں بائیں دیوار پر ہاتھ رکھ کر سارے راستے بند کر دیے۔

"پلیز۔۔۔۔۔ تمہیں اللہ کا واسطہ ہے۔۔۔۔۔مجھے جانے دو۔۔۔۔مجھے۔ہاتھ مت لگانا۔۔۔۔میں اپنے شوہر سے نظریں نہیں ملا پاؤں گی۔۔۔۔اس نے سولہ سال میری حفاظت کی ہے۔۔۔۔ہمیشہ میرے ساتھ رہا ہے ۔۔۔میں اسے کیا جواب دوں گی کہ اس کی غیر موجودگی میں اس کی عزت کی حفاظت نہیں کر سکی ۔۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے جانے دو۔۔۔" وہ بھیگی آنکھوں کے ساتھ لرزتے ہوئے بولی تھی۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آنکھوں کو سختی سے بند کیے رو رہی تھی۔اس کا پورا وجود ہولے ہولے کپکپا رہا تھا۔۔اس نے شدت سے دعا کی تھی کہ وہ آ جائے یا پھر وہ مر جائے۔عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔

اسے ڈر لگ رہا تھا۔۔زندگی میں پہلی بار وہ بے حد ڈر گئی تھی۔آنسو تواتر سے اس کے گالوں سے پھسل رہے تھے جب اس نے محسوس کسی کا سرد ہاتھ اپنے چہرے پر محسوس کیا۔۔کوئی بے حد نرمی سے اس کے آنسو صاف کر رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔اسے جیسے کرنٹ لگا تھا۔۔اس نے فوراً آنکھیں کھولیں اور اپنی جگہ منجمد ہو گئی تھی۔وہ سانس نہیں لے سکی۔

وہ فوراً اس کے سینے سے لگ گئی اور زار و قطار رونے لگی۔۔۔وہ کتنی ہی دیر تک روتی رہی تھی اور پھر اچانک تھم گئی اور پیچھے ہٹ کر اسے دیکھا جس نے وہی رومال چہرے سے اتار کر ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا اور فکرمندی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ایک سیکنڈ،دو سیکنڈ، تین سیکنڈ نہیں اس نے پورے دس سیکنڈ اسے دیکھا۔۔۔حیرت سے،خوشی سے، صدمہ سے اور پھر غصہ سے۔۔پھر اس کا ہاتھ ایک بار پھر اٹھا تھا اور ارتضٰی حیدر کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضٰی نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔اس نے اپنے گال کو چھو کر حیرت سے دوبارہ اس کی طرف دیکھا۔کیا واقعی یہ تھپڑ اسی نے مارا تھا؟وہ بھی دوسری بار!

"تم گھٹیا تھے۔۔۔گھٹیا ہو اور گھٹیا ہی رہو گے۔۔۔"وہ آنسوؤں کے درمیان چلائی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں شرم نہیں آئی میرے ساتھ ایسا گھٹیا مزاق کرتے ہوئے۔۔۔میں کتنا ڈر گئی تھی۔۔۔میتی جان نکل گئی تھی۔۔۔"اس نے ارتضیٰ کو دھکا دیا تھا،وہ لڑکھڑا کر پیچھے ہوا۔

"زمل۔۔۔ایسا نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو۔۔۔پہلے میری بات سن لو۔۔۔"اس نے صفائی دینی چاہی۔

"مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔مجھے ابھی میرے گھر چھوڑ کر آئو۔۔۔"وہ سختی سے آنکھیں رگڑتی ہوئی بولی۔

"میری اجازت کے بغیر تم یہاں سے ہل بھی نہیں سکتی۔۔۔"وہ سختی سے بولا۔

"روک سکتے ہو مجھے۔۔۔"وہ شعلہ بار نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

"بالکل۔۔۔روک سکتا ہوں۔۔۔"وہ اعتماد سے بولا۔

زمل نے سخت ناگواری سے اس کی طرف دیکھا اور سینٹر ٹیبل پر فروٹ باسکٹ سے چھری اٹھالی۔ارتضیٰ تیزی سے اس کی طرف بڑھا جو اسے قتل کرنے کے لیے تیار کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی دیکھتی ہوں مجھے کیسے روک کر دکھاتے ہو۔۔۔تم میرے ہاتھوں زندہ بچو گے تب ہی مجھے روکو گے ۔۔۔۔"وہ خطرناک تیور لیے اس کی طرف بڑھی۔

ارتضیٰ نے ایک ہاتھ سے اس کا چھری والا ہاتھ قابو کیا اور دوسرا ہاتھ مروڑ کر کمر کے پیچھے لگا دیا اس طرح کہ وہ اب ہل بھی نہیں سکتی تھی۔اس نے چھری والا ہاتھ بالکل زمل کی گردن سے لگا دیا۔زمل کا سانس حلق میں اٹک گیا۔

"اب بولو۔۔۔بڑی زبان چلتی تھی نا!اسی چھری سے پہلے تمہاری زبان کاٹوں گا پھر تمہاری گردن کاٹ کر ٹیرس میں لٹکا دوں گا۔۔۔روز صبح اٹھ کر تمہاری کھوپڑی سے باتیں کیا کروں گا۔۔۔تم بس مجھے سنو گی اور یہ جو تمہاری زبان چلتی ہے نا یہ ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گی۔۔۔"ارتضیٰ کی سرد آواز نے اس کی روح فنا کر دی تھی۔

"نن۔۔۔نہیں۔۔۔پلیز۔۔۔۔"وہ پھر سے رو دینے کو تھی۔

"نہیں آج تو میں یہ کام کر کے ہی چھوڑوں گا۔۔۔تم نے بات جو نہی مانی ہوتی۔۔۔۔قسم کھا رکھی ہے تم نے ہر وہ کام کرنے کی جس سے تمہیں منع کیا جائے۔۔۔۔"وہ اٹل لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔۔۔میں نے تو۔۔۔۔ساری باتیں مانی تھیں۔۔۔۔"زمل اٹک اٹک کر بولی۔۔اس کی نظریں اب بھی چھبری ہر تھیں جیسے کسی بھی لمحے وہ اسی چھری سے اس کی زبان کاٹ دے گا اور پھر گلا۔۔۔۔افف۔۔۔۔اس نے خوف سے جھرجھری لی۔

"کون سی بات مانی تم نے؟ تمہیں کیا تھا نا کہ مجھے "آپ" بولا کرو۔۔۔مگر نہیں۔۔۔۔تمہیں تمیز نام کی چیز نہیں ہے۔۔۔تم۔نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہے۔۔۔"اس نے زمل کے پچھلے بازو کو جھٹکا دیا وہ بلبلا کر رہ گئی۔

"وہ ایک غیر ارادری عمل تھا۔۔۔۔"وہ جلدی سے بولی۔

"تمہیں منع کیا تھا کہ کالج مت جانا مگر تم گئی۔۔۔تمہیں پھر سمجھایا تھا کہ باہر مت جانا تمہیں خطرہ ہے۔۔۔۔مگر نہیں شاپنگ کا بھوت چڑھا ہوا تھا۔۔۔اگر وہ تمہیں اٹھا کر لے جاتے تو کہاں ڈھونڈتا پھرتا میں تمہیں۔۔۔تم جانتی بھی ہو کتنی بڑی مصیبت سے بچ گئی ہو آج۔۔۔اگر کسی غیر ملکی جاسوس کے ہاتھ چڑھ جاتی تو پتہ ہے تمہارا کیا حشر ہوتا؟ صرف تمہارا ہی نہیں۔۔۔۔میرا کیا ہوتا۔۔۔۔میں بھی مر جاتا۔۔۔۔"وہ تیز آواز میں بولا۔۔اس کی بات ہر زمل نے چونک کر سر اٹھایا۔

"مجھے کیا پتہ تھا۔۔۔"وہ منمنائی۔

Posted On Kitab Nagri

"جب میں نے بکواس کی تھی تو تمہارے اس دماغ میں یہ بات کیوں نہیں سماتی کہ تمہیں جس بات سے منع کیا جائے اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے۔۔۔میں تمہارا دشمن نہیں ہوں۔۔۔"وہ چھری کا دباؤ اس کی گردن پر بڑھاتا ہوا بولا۔

"مم۔۔۔مجھے کیا پتہ تھا کہ کوئی۔۔۔میرا پیچھا کرے گا۔۔۔میری کسی سے دشمنی۔۔۔نہیں۔۔۔"وہ خشک لبوں ہر زبان پھیرتی ہوئی بولی۔

"تمہارے نہیں۔۔۔میدے دشمن ہی۔۔ایک نہیں ہزاروں۔۔۔اسی وجہ سے تمہارے سامنے نہیں آیا تھا۔۔۔اسی وجہ سے اپنی فیملی کو الگ رکھا تھا۔۔۔وہ لوگ تمہارا پیچھا کر رہے تھے۔۔۔تمہارے ذریعے مجھے بلیک میل کرنا چاہتے تھے مگر مجھے بروقت پتہ چل گیا۔۔۔میں حلیہ بدل کر تمہارے ساتھ لفٹ میں کھڑا ہو گیا تاکہ کوئی تمہیں نقصان نا پہنچا سکے۔۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بولا۔اس کے انکشاف ہر زمل نے حیرت سے آنکھیں بڑی کیں۔

"آپ مجھے بتا دیتے۔۔۔میں نے فون کیا تھا آپ کو۔۔۔"

"فون اس لیے نہیں اٹھایا تھا کہ میں بزی تھا اور تمہیں بتا دیتا تاکہ تمہارے سوالات شروع ہو جاتے جن کا جواب دینے سے بہتر تھا تمہیں بے ہوش کر کے وہاں سے لے آئوں۔۔۔"وہ غصہ سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں اکر مجھے بتادیا ہوتا---میں---ڈر گئی تھی---مجھے لگا---"وہ بے بسی سے رو پڑی۔

"تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میرے ہوتے ہوئے کوئی تم تک پہنچ سکتا ہے---ابھی میں زندہ ہوں---میں مر نہیں گیا تھا---میرے بازوئوں میں ابھی اتنی طاقت ہے کہ اپنی بیوی کی حفاظت کر سکوں---میں نے اتنے سال سائے کی طرح تمہارے ساتھ گزارے ہیں پھر کیسے ممکن ہے کہ تم تک کوئی پہنچ پائے---"زمل کے آنسو رک گئے تھے اس کی بات پر۔وہ اسے ہل ہل حیران کر دیتا تھا۔

"یہ---چھری---پیچھے کرلیں---"زمل نے اس کا موڈ بدلتا دیکھ کر فورا کہا۔

"کیوں؟کس خوشی میں؟!"وہ سوالیہ آبرو اٹھا کر بولا۔

"میں آئندہ ایسا---نہیں کروں گی---پلیز اسے---پیچھے کر---دیں--"زمل نے خوف سے چھری کو دیکھا۔

"آئندہ کی نوبت ہی نہیں آئے گی---اس سے پہلے ہی تمہارا کام تمام کر دوں گا---چلو بتائو پہلے زبان کاٹوں یا گلا---"وہ ٹھنڈے انداز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"گلا کاٹ لیں۔۔۔"وہ سکون سے بولی۔ارتضیٰ نے سر ہلایا۔

"میرا نہیں۔۔۔۔اپنا۔۔۔"اس کی دوسری بات نے ارتضیٰ کو سلگا کر رکھ دیا تھا۔

"بہت زبان چلتی ہے تمہاری۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولا۔

اس نے ایک جھٹکے سے زمل کا رخ اپنی جانب کیا اور چھری اس کے ہونٹوں پر رکھ دی۔زمل کا سانس اٹک گیا۔

"اب بولو زرا۔۔۔۔نکالو زبان ابھی کاٹ دوں گا۔۔۔۔"وہ بپھرے ہوئے شیر کی طرح دھاڑا۔

"نن۔۔۔۔نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔می۔۔۔۔سس۔۔۔۔ساری۔۔۔۔باتیں مانوں۔۔۔گی۔۔۔پلیز۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔میری۔۔۔زبان۔۔۔مت کاٹیے گا۔۔۔۔"زمل منمنائی۔

"چلو پھر۔۔۔۔"اس نے حکم صادر کیا اور "چھری پوائنٹ" پر اسے کچن میں دھکیلا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ میرا فلیٹ ہے۔۔۔اب تم یہاں سے تب تک نہیں جاسکتی جب تک میری ساری باتیں نہیں مانو گی۔۔۔" وہ وارننگ دینے والے انداز میں بولا

"کون سی باتیں۔۔؟!"زمل نے بے چارگی سے اسے دیکھا۔۔

"چلو۔۔۔افطاری بنائو۔۔۔"اس نے پہلا حکم دیا۔

"پر مجھے افطاری بنانی نہیں اتی۔۔۔"زمل نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔

"کوئی بات نہیں یہ چھری پکڑو اور آلو کاٹو۔۔۔"ارتضیٰ نے چھری اسے پکڑائی اور خود آستینیں چڑھالیں۔

اس کے چھری پکڑاتے ہی زمل نے سکون کی سانس لی۔

"مجھے آلو بھی نہیں کاٹنے اتے۔۔۔"زمل نے معصومیت سے بتایا۔

"نہ تمہیں شوہر سے بات کرنے کی تمیز ہے،نہ تمہیں کھانا بنانا آتا ہے،آلو تمہیں چھیلنے نہیں آتے۔۔۔آتا کیا ہے تمہیں سوائے کھانے اور زبان چلانے کے۔۔۔"ارتضیٰ چڑ کر بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے گردن کاٹنی آتی ہے۔۔۔"وہ یکدم اس کی طرف جھپٹی اور اس سے پہلے کہ چھری سے ارتضیٰ کی گردن اڑاتی اس نے پھرتی سے جھک کر اس کا بھری والا ہاتھ پکڑا اور جیب سے پسٹل نکال کر اس کی کنپٹی پر رکھی۔

"کیا کہا تھا میں نے ابھی؟!"وہ غصہ سے بولا۔

"سوری۔۔۔۔"زمل نے جلدی سے کہا۔

"میں جیسا کہوں ویسا کرو۔۔۔تمہارا علاج میں بعد میں کرتا ہوں افطاری کا ٹائم ہونے والا ہے۔۔۔"وہ اسے کڑے تیوروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

اس کے ایک ہاتھ میں ہو
پسٹل تھی اور دوسرے ہاتھ میں چھری۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"امی پریشان ہو رہی۔۔۔۔"زمل نے ایک نیا بہانہ بنانا چاہا مگر اس نے بیچ میں ہی روک دیا۔"چچی کو میں بتا چکا ہوں۔۔۔۔تم اپنا کام کرو۔۔۔۔"

زمل نے"ہونہہ"کہہ کے منہ پھر لیا۔

"کتنا کھڑوس ہے یہ۔۔۔۔ہر وقت دھمکیاں دیتا رہتا ہے۔۔۔۔"وہ دل میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"خنساء آپ کا بہت شکریہ۔۔۔۔"اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"شکریہ ؟ مگر کس لیے ؟!"وہ حیران ہوئی۔

"سحری اور افطاری کے لیے۔۔۔"وہ بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا۔

"ہاہاہا نہیں شکریہ کی کیا بات۔۔۔۔"وہ خلوص دل سے بولی۔۔

"کیا میں آپ سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں ؟!"وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

"جی۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔اصل میں۔۔۔آپ کے ہیر نٹس۔۔۔۔اور آپ کی ممانی۔۔۔آئی میں میجر ارسل کی وائف۔۔۔۔ان کی ڈیتھ کیسے ہوئی۔۔۔۔"اس کے سوال ہر خنساء کا چہرہ اداس ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما بابا اور ممانی ہمارے ایک رشتہ دار سے ملنے گئے تھے۔۔۔۔راستے میں ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔۔۔۔میں اور گولو تب بہت چھوٹے تھے۔۔۔ماموں ہمیں یہاں لے آئے۔۔۔بی جی نے ہی ہماری پرورش کی تھی ۔۔۔۔ماموں بہت اداس رہنے لگے تھے۔۔۔پھر آہستہ آہستہ وہ سنبھل گئے۔۔۔انہوں نے دوسری شادی نہیں کی، ممانی سے بہت محبت جو تھی۔۔۔۔۔"خنساء نے مدہم آواز میں بتایا۔

"ایم سوری۔۔۔۔سو سوری میں آپ کو دکھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔"وہ شرمندہ سا ہو گیا۔

"اٹس اوکے۔۔۔۔"وہ آہستگی سے بولی۔

"اوکے میں چلتا ہوں۔۔۔۔"وہ باہر جانے لگا تھا جب اچانک کی رک گیا۔

"آپ بہت اچھے ہیں۔۔"خنساء نے کہا تھا۔

"کیونکہ میں ایک فوجی ہوں؟ کیونکہ میں نے آرمی کو چنا ہے؟!"وہ دلچسپی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"نہیں۔۔۔۔کیونکہ آرمی نے آپ کو چنا ہے۔۔۔اور فوجی سے پہلے آپ ایک انسان ہیں۔۔۔۔میری نظر میں اچھا انسان وہ ہے جو اپنے دل میں ہزاروں غم لیے پھرتا ہو، پھر بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ ہو۔۔۔۔وہ

Posted On Kitab Nagri

دوسروں کی خوشیوں کے لیے اپنا غم بھول کر ان کی مسکراہٹوں میں شریک ہو۔۔۔۔"وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔

"اور آپ کو کیسا انسان پسند ہے؟"حسام نے دلچسپی سے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر اسے دیکھا۔

"مجھے ایسا انسان پسند ہے جو تھوڑا غصہ والا ہو

تھوڑا سا رعب دار

تھوڑا سا نخریلا

مزاج کا نرم

محبت میں گرم

لڑکیوں کی عزت کرے

ہر لڑکی پر دل نہ ہارے

صرف ایک سے محبت کرتے

اور اسی ایک کو اپنا اسیر بنا لے..."

"آپ باتیں بہت اچھی کرتی ہیں۔۔۔۔"، حسام نے تعریف کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں---ہاں شاید---محبت انسان کو کبھی کبھی بولنے پر مجبور کر دیتی ہے---" وہ اداسی سے بولی۔

"کچھ چیزیں آپ کا نصیب نہیں ہوتیں---وہ کبھی آپ کو نہیں ملتیں---چاہے آپ اس کی جتنی مرضی خواہش کر لیں، مگر نہیں! ہوتی ہیں کچھ چیزیں جو آپ کا نہیں دوسروں کا نصیب بن جاتی ہیں اور پھر---پھر انسان کچھ نہیں کر سکتا! محبت بھی ان ہی چیزوں میں سے ایک ہے---آپ کی محبت اگر آپ کے نصیب میں لکھی ہوئی ہے تو ضرور مل جائے گی ورنہ آپ کو صبر کرنا پڑے گا---اس کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن نہیں ---" حسام نے سنجیدگی سے کہا۔

"پر دل کا کیا کریں۔۔
یہ تو ایسی چیزوں کی خواہش کرتا ہے جن کو سوچنا بھی غلط لگتا ہے--- کبھی کبھی یہ دل ایسی چیزوں کی خواہش کرنے لگتا ہے جن کے بارے میں کبھی سوچا بھی نہیں ہوتا---" خنساء اپنے ہاتھوں پر نظریں جما کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسام نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔ وہ سب سمجھ رہا تھا اس کی باتوں کو، پر اس کا بھرم رکھنا چاہ رہا تھا۔

"یہاں سے ہی انسان کے نفس کا امتحان شروع ہوتا ہے--- نفس کی خواہشات کو لگام ڈال کر ہی تو انسان تقوی کے راستے پر چلنے کے قابل ہوتا ہے--- خود کو--- مار کر!! اپنی خواہشات سے رخ پھیر کر---اور پتہ ہے

Posted On Kitab Nagri

جو لوگ اپنے دل کی خواہشات کو اللہ کی رضا کے لیے چھوڑ دیتے ہیں اللہ نے ان کے لیے بہترین انعام رکھا ہے ۔۔۔"حسام نے نرمی سے کہا۔

"کچھ چیزیں ہمارے اختیار سے باہر ہوتی ہیں۔۔۔۔"خنساء نے گہری سانس لی تھی۔

"ہاں۔۔۔جیسے محبت۔۔۔۔"حسام نے افسردہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"آپ نے کی تھی کبھی محبت؟!"خنساء نے پوچھا۔

"ہاں۔۔۔۔"اس نے اعتراف کیا۔

"پھر؟آپ کو مل گئی محبت؟!"وہ بے چینی سے بولی۔

"کبھی سنا ہے کسی فوجی کی لو وسٹوری مکمل ہوئی ہو؟!"حسام نے سوال کے بدلے سوال کیا تھا۔

جواب بڑا واضح تھا۔وہ چپ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک فوجی کی لو وسٹوری کبھی مکمل نہیں ہوتی۔۔۔ہمیشہ آدھی ادھوری اور نا مکمل رہتی ہے۔۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بولا۔

"پر وہ آپ کو کیوں نہیں ملی؟!"خنساء نے آنسو روکتے ہوئے پوچھا۔

"میں اپنے مشن میں بزی تھا جب وہ کسی اور کی ہو گئی۔۔۔وہ میرا نصیب نہیں تھی۔۔۔جانے دو۔۔۔جو گزر گئی سو گزر گئی۔۔۔بہت ماتم کر لیا۔۔۔"وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا۔

"حسام بھائی کدھر رہ گئے تھے ماموں بلا رہے ہیں۔۔۔"گولو کی آواز پر وہ چونکا اور بغیر کچھ کہے چلا گیا تھا۔رہ کتنی ہی دیر بت بنی وہاں کھڑی رہی تھی۔۔۔

"خنساء یہاں کیوں بیٹھی ہے اس وقت۔۔۔"بی جی کی آواش پر وہ جیسے کسی ٹرانس سے باہر آئی تھی۔

کل حسام سے اس کی ملاقات ہوئی تھی اور وہ تب سے یہی باتیں سوچی جا رہی تھی جب وہ ہاتھ دھونے واش روم سے باہر آیا تھا اور کچن کے باہر وہ اسے مل گئی تھی تب ہی وہ اسے شکریہ کہنے آیا تھا۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔یہ ہی محبت ہے۔۔۔ازیت،برداشت اور حوصلہ۔۔۔"وہ اندر بڑھتی ہوئی خود سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔آکاش وہ لڑکی میرے پاس ہے۔۔۔ہاں ہاں۔۔۔پکڑ لیا ہے اسے۔۔۔"ایجنٹ پریم نے یقین دہانی کروائی۔

'نہیں۔۔۔تم لوگ کل آجانا اس جگہ ابھی وہ میرے ساتھ ہے سمجھا کرو تم۔۔۔"پریم نے معنی خیزی سے کہا۔

"ہاں۔۔فکر مت کرو۔۔۔اس کی ساری اکڑ نکال دوں گا اور وہ میجر بھی ہمارے پیروں میں ہوگا۔۔۔"وہ ہنستے ہوئے بولا۔

"اچھا میں بعد میں بات کرتا ہوں ابھی اس چڑیا کے ہر کاٹ دوں۔۔۔"وہ کر ختگی سے بولا۔

"اوکے بائے۔۔۔"فون بند ہوگیا اور ساتھ ہی اس کے چہرے پر حسام نے ایک زوردار گھونسہ مارا تھا۔وہ درد کی شدت سے بے ہوش ہونے کو تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارتضیٰ نے اسے ڈاج دے کر زمل کو بچالیا تھا۔وہ وہیں ایک گاڑی کے پیچھے چھپا ہوا تھا جب دو نقاب پوش پھرتی سے اس کے سامنے آئے اور سڑک سنسان ہونے کا فائدہ اٹھارے ہوئے اسے زبردستی گاڑی میں ڈال کر ایک سیل میں لے آئے تھے اور اسے یہاں باندھ کر بے تحاشہ مارا تھا۔۔ان لوگوں نے ڈرا دھمکا کر اسے آکاش کو فون کر کے کہنے کو بولا تھا کہ زمل اس کے پاس ہے وہ بے فکر ہو جائیں۔ان کی دھمکی۔اور گن کو دیکھ کر وہ فوراً ڈر گیا تھا۔

"بول، پاکستان کیا لینے آیا تھا؟!" حسام نے اس کا سر دیوار میں مارا اور کرختگی سے پوچھا۔۔

"مم۔۔۔میں پاکستانی ہوں۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔جھنے دو۔۔۔۔" وہ تڑپ کر بولا۔

"بکواس بند کر اپنی۔۔۔۔پاکستان میں تجھ جیسے کتوں کی کوئی جگہ نہیں۔۔۔۔" یاور نے دھاڑتے ہوئے کہا۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں میں۔۔۔۔پاکستانی ہوں۔۔۔۔" پریم کی حالت دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔اس کے چہرے کا ایک ایک نقش ان دونوں نے مل کر بگاڑا تھا۔

"پریم رام نام ہے تمہارا۔انڈین ایجنسی را کے ایجنٹ ہو اور پاکستان میں جاسوسی کرنے آئے ہو۔تمہارا خفیہ کوڈ ایجنٹ پی آر ہے۔تمہارے باپ کا نام ویراج رام ہے۔ماں تمہاری کچھ سال پہلے کینسر سے مر چکی ہے۔تمہارے

Posted On Kitab Nagri

دین بھائی ہیں جو انڈین آرمی میں میجر ہیں۔دو بہنیں ہیں تمہاری جن کی شادی ہو چکی ہے۔تم ابھی تک کنوارے سڑ رہے ہو

۔۔۔اپنی گرل فرینڈ کے کہنے پر تم نے ایجنسی جوائن کی تھی۔۔۔۔ہم جانتے ہیں تمہیں جاسوس بننے کا شوق نہیں تھا یہ بہادر لوگوں کا کام ہوتا ہے۔۔۔۔خیر آج کل پاکستان میں دہشتگردی کے پلان بنا رہے ہو۔اتنی انفارمیشن کافی ہے یا تمہارے گھر اور گلی کا نمبر بھی بتاؤں؟؟!"حسام نے بے حد سنجیدگی اور سرد لہجے میں اس کے تعارف بتایا۔یاور کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔آئی ایس آئی کوئی ایسی چیز تو نہیں تھی نا!

"تم۔۔۔تمہیں کیسے پتہ۔۔۔۔"پریم نے شاکڈ ہو کر یاور اور حسام کے چہروں کو دیکھا۔ان کے چہروں پر سیاہ ماسک تھا۔

"آئی ایس آئی کو سمجھا کیا ہے تم نے؟!"حسام نے اس کے منہ پر مکا مارتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آ۔۔۔آئی۔۔۔ایس۔۔۔آئی؟!"پریم نے بے حد خوفزدہ ہو کر ان دونوں کو دیکھا۔

"ہاں۔۔۔ائی ایس آئی۔۔۔وہی آئی ایس آئی جو دنیا کی نمبر ون ایجنسی ہے۔۔۔وہی ایجنسی جس نے تمہاری ایجنٹ کلبھوشن کو اسی کے گینگ میں گھس کر زندہ پکڑا تھا۔۔۔وہی آئی ایس آئی جو میلوں دور سے تم جیسے غداروں کی بو سونگھ لیتی ہے۔۔۔وہی آئی ایس آئی جس کا کبھی کوئی آپریشن ناکام نہیں ہوتا۔۔۔وہی آئی ایس

Posted On Kitab Nagri

آئی جس کے ایجنٹس راز اگلنے سے بہتر مر جانا پسند کرتے ہیں۔۔۔اور میں ہوں آئی ایس آئی کا ایجنٹ۔۔۔میں وہی ہوں جو بے دھڑک تم تینوں کے درمیان رہ کر ساری معلومات حاصل کرتا رہوں ہوں۔۔۔ سمجھ میں آیا تمہیں؟میں ہی شامو ہوں!!میں نے ہی بم ڈفیوز کیا تھا۔۔۔میں نے ہی تم لوگوں کا ہر حملہ ناکام بنایا تھا ۔۔۔"حسام کی آواز بلند ہو رہی تھی اور پریم کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا اور دوسرا جا رہا تھا۔اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کے ساتھ کچھ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔وہ پکڑا گیا تھا فواد کا یہی مطلب تھا کہ اس کے ساتھی بھی پکڑے جانے والے تھے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے اب یہاں سے نہیں نکال سکتی تھی۔وہ یہ بھی جانتا تھا کہ انٹر سروسز انٹیلیجنس دنیا کی نمبر ون ایجنسی ہے جس کے جاسوس اپنے مطلوبہ ہدف کو پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالتے ہیں۔اس نے بیت بڑی غلطی کر دی تھی پاکستان آکر۔کتنا اچھا ہوتا وہ ایجنسی جوائن نا کرتا۔

"پریم صاحب۔۔۔۔چنتامت کیجئے آپ کی اچھی طرح خاطر تواضع کی جائے گی۔۔۔اپ ہمارے مہمان ہیں اور پاکستانی مہمان نوازی کا حق ادا کرنا جانتے ہیں۔۔۔"یاور نے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کیا اور اس کی جانب بڑھا۔۔ان دونوں نے اسے لوہے کی زنجیروں سے الٹا لٹکا دیا تھا اور اسے تب تک مارا تھا جب تک وہ بے ہوش نہیں ہو گیا تھا۔

"کل اس سے تفتیش شروع کرتے ہیں ابھی افطاری کرتے ہیں۔۔۔"حسام نے کیا تو یاور نے سر ہلا یا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں شرم آنی چاہیے تمہارا شوہر تمہارے لیے افطاری بنا رہا ہے اور تم مزے سے بیٹھی ہوئی ہو؟!" ارتضیٰ نے سخت نظروں سے اسے دیکھا جو اس کی تھوڑی سی مدد کروانے کے بعد آرام سے سلیب ہر چڑھ کر بیٹھ گئی تھی۔ کتنی مشکل ارتضیٰ نے اسے آلو چھیلنے سکھائے تھے۔

"میں نے سارے برتن دھوئے ہیں، آلو بھی کاٹے ہیں اور سلاد بھی بنایا ہے اب کیا جان لو گے میری۔۔۔" وہ روہانسی ہو کر بولی۔ اتنا کام اس نے کبھی نہیں کیا تھا ہاں وہ اپنی زبان سے بہت کام لیتی تھی۔

"میری سات نسلوں ہر تم نے اتنا بھاری احسان کر دیا ہے۔۔۔" وہ طنزیہ بولا۔

"میں تھک گئی ہوں۔۔۔" اس نے دہائی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زبان تو کبھی نہیں تھکتی تمہاری۔۔۔" وہ دانت پیس کر اسے گھورتے ہوئے بولا۔

"نکاح نامہ کی شرطوں کے مطابق آپ مجھے کبھی کھانا بنانے کو نہیں کہیں گے مجھے کھانا بنانا نہیں آتا آپ ہی بنائیں گے۔۔۔" وہ چڑ کر بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا؟!لیکن یہ نکاح تو تمہاری نظر میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا تم تو ہرانے نکاح کو مانتی ہو؟!"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"جو بھی ہے نکاح تو ہو چکا نا۔۔۔"وہ سر جھٹک کر بولی۔

"تم فکر مت کرو تمہیں کھانا بنانا میں خود سکھادوں گا بہت کرلی تم نے عیاشی۔۔۔ادھر آئو اور برتن لگائو فورا۔۔"وہ دانت پیس کر آخر میں حکمیہ انداز میں بولا۔

"لارڈ صاحب کو بس دھمکیاں دینی آتی ہیں یا آرڈر۔۔۔"وہ کلس کر بولی۔

"مجھے زبان کاٹنی بھی آتی ہے۔۔۔تم ارہی ہو کہ میں آئوں۔۔"وہ وہیں سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"افف۔۔۔اس کھڑوس کے کان۔۔۔"وہ منہ بنا کر رہ گئی اور کھڑی ہو گئی۔

"تم جو بھی سوچتی ہو وہ میں جانتا ہوں۔۔۔میں تمہارا چہرہ دیکھ کر ہی تمہاری سوچیں پڑھ لیتا ہوں۔۔۔"وہ اس کے تنے ہوئے تاثرات دیکھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے بات مت کریں آپ"

"روک سکتی ہو"

"آپ نے سمجھا کیا ہے خود کو"

"تمہارا شوہر۔۔۔۔"

"بس ایک نکاح ہی تو ہوا ہے ہمارا۔۔۔آپ تو ہر وقت میرے سر ہر سوار رہتے ہیں۔۔اور دھمکیاں دیتے رہتے ہیں۔۔۔"

"ایک نہیں۔۔دو دو نکاح ہوئے ہیں اور افسوس پہلے نکاح کے بعد رخصتی ہوتی ہے۔۔۔میں شاید دنیا کا پہلا آدمی ہوں جس کا نکاح کے بعد بھی نکاح ہی ہوا ہے۔...رخصتی نہیں۔۔۔"وہ افسوس سے بولا۔

"آپ اسی قابل ہیں۔۔۔"

"تم بھی اسی قابل ہو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں جا رہی ہوں۔۔۔" وہ ہیر ہٹخ کر بولی۔

"خبردار۔۔۔"اس نے فوراً گن اٹھائی۔

"میرے اللہ۔۔۔ کدھر پھنس گئی۔۔۔"اس نے سر ہاتھوں میں گرا لیا۔

"ارتضیٰ حیدر کے پیار میں۔۔۔" وہ شوخی سے بولا۔

"خوش فہمیاں ہیں آپ کی۔۔۔" وہ آنکھیں گھما کر بولی۔

"اچھا؟ کوئی تھا جس نے کہا تھا کہ وہ مجھ سے بہت محبت۔۔۔" وہ حیرت اور معصومیت سے بول ہی رہا تھا جب زمل چیخ پڑی۔

"غلطی ہو گئی۔۔۔ معاف کر دیجے۔۔۔" وہ زچ ہو گئی تھی۔

"ایسے نہیں پہلے ہاتھ جوڑ ع۔۔۔" وہ شرارت سے بولا تو زمل کو آگ لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیسا انسان تھا پہلے اغوا کیا، پھر اتنا ڈرایا دھمکایا، روزہ میں کام کروایا اور اب اس کا دو لیٹر خون جلا چکا تھا۔ وہ بے بسی سے اسے دل ہی دل میں کوس رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ برتن سیٹ کر رہی تھی۔

وفا کے قید خانوں میں

سزائیں کب بدلتی ہیں

بدلتا دل کا موسم ہے

ہوائیں کب بدلتی ہیں

میری ساری دعائیں

تم سے ہی منسوب ہیں ہمدم

محبت ہو اگر سچی

دعائیں کب بدلتی ہیں

کوئی پا کر نبھاتا ہے

کوئی کھو کر نبھاتا ہے

نئے انداز ہوتے ہیں

وفائیں کب بدلتی ہیں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میری زندگی میں کسی لڑکی کی گنجائش نہیں ہے۔۔۔۔" وہ دھیمے لہجے میں کہتا ہوا پلٹا۔

"وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔ تمہیں اس سے محبت ہو جائے گی۔۔۔" یاور نے نرمی سے کہا۔

"انکل اور آنٹی نے اسے شادی ہر دیکھا تھا۔۔۔ کل ہی انکل نے مجھ سے فون کر کے اس کی ساری ڈیٹیلز لی ہیں ۔۔۔" یاور نے ہلکی آواز میں بتایا۔

"جانتا ہوں۔۔۔ ممی میری شادی کروانا چاہتی ہیں۔۔۔" وہ زخمی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"اس میں حرج ہی کیا ہے۔۔۔"

"میں خنساء سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔" وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا۔

"وجہ؟!"

"پتہ نہیں۔۔۔!" وہ خود بھی الجھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی اور لڑکی پسند ہے تمہیں۔۔۔؟!"یاور نے اندھیرے میں تیر چلایا۔

"نہیں۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔"وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

"پھر کیسی بات ہے؟انکار کی کوئی وجہ بتائو۔۔۔آنٹی تمہارا رشتہ لے کر جانا چاہتی ہیں۔۔۔"یاور نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"یاور مجھے اس سے محبت نہیں ہے۔۔۔"وہ بے بسی سے بولا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"محبت ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جب اس کا ادراک ہوتا ہے تب دیر ہو چکی ہوتی ہے۔۔۔۔"

"اور ہمیں محبت کا ادراک کب ہوتا ہے؟!"

"جب محبت ہماری پہنچ سے دور جا چکی ہوتی ہے۔۔۔" یاور نے بالکل ٹھیک کہا تھا۔

"میرا دل رضامند نہیں ہے یاور۔۔۔۔وہ بہت اچھی اور معصوم ہے۔۔۔میں اسے کوئی دکھ نہیں دینا چاہتا میں نے اس کی آنکھیں میں اپنے لیے محبت دیکھی ہے یاور۔۔۔وہ مجھ سے بہت محبت کرتی ہے پر میں اس کے قابل نہیں ہوں۔وہ مجھ سے بہتر شخص ڈیزرو کرتی ہے جو ہمیشہ اس کے ساتھ رہے۔۔۔میں آج ہوں اور کل نہیں ہوں گا تو کیا کرے گی وہ؟!" حسام نے بے چینی سے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام تم اسے ڈیزرو کرتے ہو تم سے بڑھ کر اس کا خیال کوئی نہیں رکھ سکتا، تم سے زیادہ رشتوں کا احساس کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ تم سے زیادہ اسے محبت کوئی نہیں دے سکتا۔۔۔اور رہی بات کل ہونے یا نہ ہونے کی تو کل کا سوچ کر ہم اپنا آج کیوں خراب کریں۔۔۔۔کسی کو نہیں پتہ ہوتا کہ اس کی زندگی کتنی ہے۔۔۔۔کیا موت کے ڈر سے ہر انسان شادی کرنا چھوڑ دے۔۔۔۔۔"حسام نے اسے تحمل سے سمجھایا۔

"تمہاری سب باتیں ٹھیک ہیں ہر۔۔۔۔۔میں شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"کسی اور میں انٹرسٹڈ تھے نا!"یاور نے مشکوک نظروں سے دیکھا۔اس نے کچھ نہیں کہا تھا بس خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔

اس کے لیے سب سے مشکل کام یاور اور ارتضیٰ سے جھوٹ بولنا تھا۔۔یہ دونوں وہ لوگ تھے جن سے وہ کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا تھا جو اس کی آنکھیں دیکھ کر ہی سمجھ جاتے تھے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔آج وہ پتہ نہیں کس کو دھوکہ دے رہا تھا خود کو یا اپنے سامنے کھڑے اپنے دوست کو۔۔

"میں نہیں پوچھوں گا وہ کون تھی۔۔۔۔پر اگر وہ تمہارے نصیب میں نہیں تھی تو تم اسے کبھی نہیں پا سکتے ۔۔۔۔۔میری بات لکھ کے رکھ لو حسام۔۔۔۔جو چیز ہماری قسمت میں نہ ہو وہ ہمیں کبھی نہیں ملتی۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"یاور ہم کتنی دعائیں مانگتے ہیں ہر دعا سے نصیب کیوں نہیں بدلتا۔۔۔۔ہمیشہ وہی کیوں ہوتا ہے جو ہم نے کبھی چاہا نہیں ہوتا۔۔۔زندگی ہمیشہ ان چاہے رشتے ہی کیوں بنا دیتی ہے۔۔۔ہمیں وہ کیوں نہیں ملتا جو ہم چاہتے ہیں۔۔۔زندگی اتنے امتحان کیوں لیتی ہے۔۔۔اللہ انسان کو اس چیز سے کیوں نہیں نوازتا جو اسے پسند ہوتی ہے۔۔۔"وہ جیسے پھٹ پڑا تھا

"اگر انسان کو ہر وہ چیز ملنی شروع ہو جائے جس کی اسے تمنا ہو تو کیا وہ کبھی اللہ کو یاد کرے گا؟ کبھی اس سے مانگے گا؟ پھر تو خدا کی ضرورت ہی ختم ہو جائے گی انسان کی زندگی میں۔۔۔"یاور نے نرمی سے کہا۔

"ایک ماں اپنی اولاد سے کتنا پیار کرتی ہے۔۔۔کبھی اسے کسی چیز کے لیے تڑپتا نہیں دیکھ سکتی۔۔۔پھر اللہ ایسا کیوں کرتے ہیں۔۔۔"وہ نا چاہتے ہوئے بھی شکوہ کر گیا۔

"حسام۔۔وہ چیز ہمیں اس لیے نہیں ملتی کیونکہ وہ ہمارے حق میں بہتر نہیں ہوتی۔۔۔وہ کسی اور کے حصے میں ہتہ ہے کیوں چلی جاتی ہے؟ کیونکہ اللہ نے پہلے ہی ہر انسان کی سوچیں پڑھ لی ہوتی ہیں۔۔۔اللہ جانتا ہوتا ہے کہ کس کے دل میں کیا چل رہا ہے۔۔اگر وہ تمہیں مل بھی جاتی تو سوچو اگر اس کے دل میں کوئی اور ہوتا تو کیا تم یہ برداشت کر سکتے؟"یاور نے اس سے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کبھی نہیں۔۔۔"حسام کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔اگر تم یہ بات سمجھ لو نا کہ اللہ کے ہر کام میں کوئی نا کوئی حکمت ہوتی ہے تو کبھی شکوہ نہیں کرو گے ۔۔۔۔"

"یاور کچھ چیزیں ہماری چاہت بن جاتی ہیں ان کے بغیر جینا بے کار لگتا ہے۔۔۔"وہ افسردگی سے بولا۔

"انسان کو اس کی چاہت تب ملتی ہے جب وہ اللہ کی چاہت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔دنیاوی چیزیں انسان کی چاہت نہیں ہونی چاہیں۔۔۔بھول گئے ہو؟ہماری اولین چاہت شہادت حاصل کرنا ہے۔۔۔ہمیں اس دنیا سے غرض نہیں۔۔۔"یاور نے ہلکے سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"شہادت میری خواہش ہے لیکن محبت میری طلب ہے۔۔۔کسی کو پہلی نظر میں چاہنا اور پانے سے پہلے ہی کھو دینا زندگی کا سب سے بڑا عذاب ہے۔۔"وہ کرب سے بولا۔

"میں شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔اس ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ میں کسی لڑکی کی زندگی خراب نہیں کرنا چاہتا ۔۔۔۔"

"ایک بار آنکھیں بند کر کے اپنے دل سے پوچھو کیا اب بھی وہ تمہارے دل میں ہے ؟!"یاور نے تحمل سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے آنکھیں بند کر لی تھیں اور ایک گہری سانس لی۔اسے اپنا دل خالی معلوم ہوا۔ایک خلا تھا وہاں جیسے کوئی آ کر چپکے سے چلا جائے۔۔وہ مزید الجھ گیا۔

"پتہ نہیں۔۔۔مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے دل خالی ہو گیا ہو۔۔۔ایک خلا ہے میرے اندر۔۔۔"وہ مایوسی سے بولا۔

"یہ خلا اس بات کو ثابت کر رہا ہے کہ تمہارے دل میں اب کوئی نہیں ہے تم بہانے بنا رہے ہو۔۔۔۔"

"پتہ نہیں۔۔۔"وہ غائب دماغی سے بولا۔

"ایک بار دھیان سے سوچنا وہ بہت اچھی لڑکی ہے اور تم سے محبت بھی کرتی ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اس سے محبت نہیں کرتا۔۔۔"وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

"تمہیں اس کی محبت سے محبت ہو جائے گی ایک دن۔۔"یاور نے اتنی یقین سے کہا تھا کہ وہ چپ چاپ اسے دیکھتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

"حیدر۔۔۔!"اس کی پکار پر وہ چونکا اور سر اٹھایا۔

"ہمم۔۔۔۔"وہ چمچ پلیٹ میں گھماتا ہوا بولا۔

"ایک بات مانو گے۔۔۔۔"وہ بے حد پیار سے بولی تو اس کا ماتھا ٹھنکا۔۔

"اگر ماننے والی ہوئی تو ضرور۔۔۔"وہ کہہ کر واپس اپنی پلیٹ پر جھک گیا۔

اس وقت وہ صرف خاموشی سے افطاری کرنا چاہتا تھا۔وہ دونوں ڈائننگ ٹیبل پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔

"وہ۔۔۔۔تم۔۔۔۔"وہ کہتے کہتے رکی اور اس کے جھکے سر کو دیکھا۔

"مم۔۔۔میرا مطلب ہے آپ۔۔۔"اس کے سر اٹھانے پر وہ جلدی سے بولی۔ارتضیٰ حیدر کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری تھی جسے اس نے کمال مہارت سے چھپالیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بولو بھی۔۔۔"وہ گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے بولا۔

"آپ مجھے بریانی بنادیں گے۔۔۔"اس کی معصومیت سے کی گئی فرمائش پر ارتضیٰ کو پانی پیتے پیتے جھٹکا لگا تھا اور آدھا پانی اس کے منہ سے باہر تھا۔

"کیا؟ کیا کہا؟!"وہ ٹیشو سے منہ صاف کرتا ہوا نا سمجھی سے بولا۔

"بریانی بنادیں۔۔۔"اس نے بڑے آرام سے کہا۔

"تم نے مجھے اتنا زن مرید سمجھا ہوا ہے کیا؟"وہ اسے غصہ سے گھورتا ہوا بولا۔

"پلیززز۔۔۔"اس نے جیسے منت کی تھی۔

"ابھی تمہارے لیے افطاری بنائی ہے، یہ میرے نہیں تمہارے کرنے کے کام ہیں۔۔۔میں اتنا فارغ نہیں ہوں، مجھے اور بھی کام ہیں۔۔۔"وہ قطعی انداز میں بولا تو زمل کا چہرہ لٹک گیا۔۔

"میں آپ کے گھر پہلی بار مہمان آئی ہوں۔۔۔"وہ خفگی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلی بات تو یہ کہ یہ میرا ہی نہیں تمہارا بھی گھر ہے اور دوسری بات تم یہاں مہمان نہیں اس گھر کی مالکن ہو ۔۔۔۔"وہ بے حد سنجیدگی سے بولا۔

"جو بھی ہے۔۔۔۔آج تو مہمان ہوں نا۔۔۔۔۔"

"وہ دیکھو سامنے کچن ہے وہاں سب کچھ پڑا ہوا ہے جا کر بناؤ اور کھاؤ۔۔۔۔۔"اس نے صاف ہری جھنڈی دکھائی۔

"مجھے میرے گھر چھوڑ کر آئیں۔۔۔۔ایک بریانی بنا کر نہیں دے سکتے مجھے۔۔۔۔ کینٹین پر تو روز بنا بنا کر مجھے عادی بنا دیا۔۔۔۔"وہ چیختے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آہستہ آواز میں بات کرو۔۔۔۔ کتنی بات تمہیں بتانا پڑے گا شوہر ہوں تمہارا۔۔۔۔"وہ تحمل سے بولا۔

"بتانے کی کیا ضرورت ہے میرے سامنے آنے سے پہلے اپنے ماتھے پر لکھ لیا کریں "زمل میں تمہارا شوہر ہوں، مجھ سے تمیز سے بات کرنا ورنہ گولی مار دوں گا..."وہ منہ ٹیڑھا کر کے اس کی نقل اتارتے ہوئے بولی تو ارتضیٰ کو مزید تپ چڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں جا رہا ہوں۔۔۔"وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"کدھر؟!"وہ نا سمجھی سے بولی۔

"نماز پڑھنے۔۔۔"وہ چڑ کر بولا۔

"ہونہہ کہہ ایسے رہے ہیں جیسے حج کرنے جا رہے ہیں۔۔"وہ منہ بنا کر رہ گئی۔وہ نماز پڑھ کر چینج کرنے چلا گیا۔۔

اور پھر آدھے گھنٹے بعد وہ کچن میں تھا۔ایپرن پہنے اور کہنیوں تک آستینیں چڑھائے وہ چولہے کے سامنے کھڑا پیاز کاٹ رہا تھا۔اس کے بال ہمیشہ کی طرح ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔وہ بڑی مہارت سے کسی شیف کی طرح پیاز کاٹ رہا تھا۔

وہ کچن میں سلیب پر بیٹھی اس کی سرگرمیاں دیکھ رہی تھی جو اس سے لاتعلق بنا اپنا کام۔کدر رہا تھا۔زمل نے اس کے ہاتھوں کو غور سے دیکھا۔اس کے ہاتھ مشینی انداز میں چل رہے تھے۔شاید وہ کئی سالوں سے کوکنگ کرتا آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کوکنگ کب سیکھی؟!"وہ سلیب سے نیچے اتر کر اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔

"جب میں پاکستان واپس آیا تھا تب میں اور حسام عائشہ آنٹی کی ہیلپ کروایا کرتے تھے کچن میں۔۔۔۔ان کو دیکھ دیکھ کر ہمیں بھی کوکنگ کا شوق پیدا ہو گیا۔۔آہستہ آہستہ خود ہی سب کچھ بنانا سیکھ لیا۔۔۔"وہ سر اٹھائے بغیر سنجیدگی سے بولا۔

"اچھا۔۔۔حسام بھائی کو بھی کوننگ آتی ہے؟"وہ حیران ہوئی تھی اور شرمندہ بھی کیونکہ اسے کوکنگ نہیں آتی تھی۔۔

"ہاں۔۔۔"وہ مصروف انداز میں بولا۔

"مجھے بھی سیکھا دیں۔۔۔"وہ یکدم بولی۔

"کیا؟"وہ نا سمجھی سے بولا۔

"یہ۔۔۔پیاز کاٹنا۔۔کھانا بنانا۔۔۔"وہ نظریں ادھر ادھر گھماتے ہوئے بولی۔اس کی بات پر وہ ہنسا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"چچی سے کیوں نہیں سیکھا؟!"وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"پتہ نہیں۔۔۔مجھے کبھی شوق ہی نہیں تھا۔۔۔"وہ کندھے اچکا کر بولی۔

"پر کیوں؟!"وہ حیران ہوا۔

"مجھے لگتا تھا کہ کوکنگ گھریلو عورتوں کا کام ہے۔۔۔آئی مین جیسے جاہل خواتین ہوتی ہیں۔۔۔سارا دن کچن میں گھسی رہتی ہیں۔۔ٹیپیکل دیسی عورتوں کی طرح گھر والوں کو کھانے بنا بنا کر پیش کرتی ہیں۔۔۔"وہ ناگواری سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا؟تو اب کیوں سیکھنا چاہتی ہو کوکنگ بقول تمہارے یہ گھریلو اور جاہل عورتوں کے کام ہیں۔۔۔"وہ ہاتھ روک کر پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا۔

"آپ کو کوکنگ کرتا دیکھ کر مجھے یہ احساس ہوا ہے کہ کھانا بنانا بھی ایک آرٹ ہے اور یہ آرٹ سیکھنا بھی اچھی بات ہے۔۔۔آپ کو اس طرح کچن میں بغیر کسی عار کے کام کرتے دیکھ کر مجھے ایسا فیل ہوا ہے کہ کوکنگ جاہل لوگوں کا کام نہیں بلکہ ایک ایسے انسان کا کام ہے جس کے پاس ٹیلنٹ ہوتا ہے۔۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکرا کر بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کوکنگ کرنا ہر کسی کو نہیں آتا اور اچھی کوکنگ ہر کسی کو نہیں آتی۔۔۔کھانا بنانا بقول تمہارے ایک آرٹ ہے؟ اور ہر کوئی آرٹسٹ نہیں ہوتا۔۔۔"وہ اب واپس مڑ کر کیبنٹ سے کچھ تلاش کر رہا تھا۔

"تمہیں پتہ ہے کوکنگ کرنا میرا اور حسام کا فیورٹ کام تھا۔۔۔ہمیں جب بھی ٹائم ملتا تھا کچن میں گھس کر کچھ نیا بنانے کی کوشش کرتے تھے اور پھر مل کر کھایا کرتے تھے۔۔۔یاور اکثر ہمیں تنگ کرتا تھا اور ہمارے بنائے ہوئے کھانے بھی وہی سب سے زیادہ شوق سے کھایا کرتا تھا۔۔۔"وہ ہلکا سا ہنسا تھا۔۔شاید اسے کوئی پرانی بات یاد آگئی تھی۔۔

زمل نے بے اختیار اس کی بات ہر اپنا اور اس کا مقابلہ کیا۔وہ ہر چیز خود بنایا کرتا تھا اور وہ ہمیشہ باہر سے آرڈر کیا کرتی تھی۔اسے باہر کی چیزیں زیادہ پسند تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تمہیں کوکنگ سیکھنی ہے تو شوق سے سیکھو۔۔۔جب کسی کام کو سیکھنے اور کرنے کا انٹرسٹ اور شوق ہو تو انسان اسے سیکھ ہی لیتا ہے۔۔۔کوئی چیز مشکل نہیں ہوتی۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"غور سے دیکھو میں کیسے بناتا ہوں۔۔۔"اس نے اب چکن میں مصالحہ جات ڈالتے ہوئے کہا۔زمل نے سر ہلا دیا اور پوری توجہ سے اسے دیکھنے لگی تھی۔وہ چھوٹی چھوٹی چیزیں اسے پکڑا کر اس کی ہیلپ بھی کروا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بریانی اختتامی مراحل میں تھی جب بیل ہوئی۔وہ ایپرن سے ہاتھ صاف کرتا ہوا دروازہ کی طرف بڑھا۔۔

"تم۔یہیں رکو میں دیکھتا ہوں۔۔۔"

وہ سر ہلا کر لائونج کی طرف بڑھ گئی۔

"ارے وااہ وااہ کیا خوشبو ہے۔۔۔۔اااا ہمممم اااا ہمم۔۔۔۔"دروازہ کھولتے ہی حسام اسے ایک سائیڈ ہر دھکیل کر اندر داخل ہوا اور آنکھیں بند کر کے خوشبو سونگھتے ہوئے چٹخارہ لینے لگا۔

"بریانی بنا رہا تھا؟مجھے بتایا بھی نہیں؟کیسا یار ہے تو؟!"حسام نے اس کی پیٹھ ہر ایک گھونسہ مارتے ہوئے خفگی سے کہا۔

"تمیز سے۔۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولا۔

"السلام علیکم حسام بھائی۔۔۔۔!"زمل نے اچانک کچن میں آکر سلام کیا تو وہ ٹھٹھک گیا۔۔اور معنی خیز نظروں سے ارتضیٰ کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے؟!"ارتضیٰ نے اس کے یوں دیکھنے پر چڑ کر کہا۔

"کچھ نہیں۔۔۔"وہ کمینی ہنسی ہنستے ہوئے بولا۔

"وعلیکم السلام بھابھی جیتی رہیں خوش رہیں سدا اسلامت رہیں۔۔۔"حسام نے بڑی بوڑھیوں کی طرح ڈھیروں دعائیں دے ڈالی تھیں۔زمل نے حیرت سے اسے دیکھا جبکہ ارتضیٰ نے اپنی ہنسی ضبط کی۔۔

"میرے ساتھ چل۔۔۔"ارتضیٰ نے اسے گردن سے پکڑ کر کھینچا۔

"چھوڑ بھائی۔۔۔۔بھابھی اپنے شوہر کو دیکھیں کتنا ظالم ہے۔۔۔کیسے مجھ معصوم پر ظلم کرتا ہے۔۔۔"حسام نے دہائی دی۔

"یہ مجھ پر بھی بہت ظلم کرتے ہیں۔۔۔"زمل کو اپنا اور اس کا دکھ ایک جیسا لگا۔

وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھ گئے تھے اور ارتضیٰ کچن میں کھڑا بریانی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا واقعی؟!"حسام نے حیرت سے اسے دیکھا جیسے یقین نہ آیا ہو۔

"جی۔۔۔ہر دو منٹ بعد گن نکال کر دھمکیاں دینی شروع کر دیتے ہیں۔۔۔"زمل نے آہ بھرتے ہوئے بتایا۔

"اوہ ویری سیڈ۔۔۔کوئی بات نہیں اتنے سال میں نے اس سڑیل کے ساتھ گزارا کر کیا ہے تو آپ بھی کر ہی لیں گی۔۔۔"حسام نے افسوس سے کہتے ہوئے آخر میں کندھے اچکایے۔۔

"مجھے ڈر لگتا ہے ان سے۔۔۔یہ کسی بھی وقت میرا قتل کر سکتے ہیں۔۔۔"زمل نے جھرجھری لی۔

"نہیں بھابھی۔۔۔وہ کبھی آپ کو تکلیف نہیں دے سکتا۔۔۔وہ میرا دوست ہے میرا جگر ہے۔۔۔آپ سے زیادہ میں جانتا ہوں اسے۔۔۔بچپن سے ہم دونوں ساتھ رہے ہیں۔۔۔جب وہ پاکستان سے جا رہا تھا تب بہت اداس تھا۔۔۔میرے پاس روتے ہوئے ایس تھا۔کہتا تھا حسام میرے چاچو چلے گئے ہیں میرے پاپا بھی نہیں رہے، بھیو مجھے پاکستان سے لے کر جا رہے ہیں میں کیا کروں گا زمل کی حفاظت کیسے کروں گا۔۔۔"تب میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک وہ واپس نہیں آئے گا تب تک میں ایک بھائی کی طرح آپ کی حفاظت کروں گا۔۔۔اور جب وہ واپس اُیا تھا تو بہت خوش تھا۔۔۔ہم ہمیشہ ایک ساتھ رہتے تھے۔۔۔وہ اکثر چڑ جاتا تھا مگر میں اسے کبھی تنہا نہیں رہنے دیتا تھا۔۔۔وہ جب آپ کا پیچھا کرتا تھا میں بھی اس کا پیچھا کیا کرتا تھا۔۔۔وہ آپ سے

Posted On Kitab Nagri

بہت محبت کرتا ہے بھابھی۔۔۔اس کو لندن میں بہت سی لڑکیوں نے دوستی کی آفر کی تھی،اس نے وہاں کسی کو لفٹ نہیں کروائی۔۔۔ کبھی کبھی میں اور یاور حیران ہوتے تھے یہ کیسا انسان ہے کسی بھی لڑکی کی طرف دیکھنا اسے گناہ لگتا تھا۔۔وہ شاید دنیا کا واحد مرد ہے جس نے اپنے بیوی سے دور رہ کر بھی بے حد محبت کی ہے۔۔۔اس سے زیادہ وفادار مرد میں نے آج تک نہیں دیکھا۔۔۔"حسام کے لہجے میں اپنے دوست کے لیے بے حد پیار تھا۔وہ بولنے پر آیا تو بولتا ہی چلا گیا۔ارتضیٰ کی ذات کے بارے میں شاید ہی وہ کسی کے سامنے پہلی بار اس طرح بولا تھا۔زمل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا جو کچن میں کھڑا ہوا تھا اور بریانی ڈش میں ڈال رہا تھا۔

وہ دونوں مدہم آواز میں باتیں کر رہے تھے اسی لیے وہ نہیں سن سکا تھا۔

"بھابھی مجھ سے وعدہ کریں آپ اس کا ہمیشہ خیال رکھیں گی۔۔۔وہ بہت مشکل سے زندگی کی طرف لوٹا ہے، جانتا ہوں غصہ کا تھوڑا تیز ہے تھوڑا سا عقل کا اندھا ہے پر محبت میں وہ مجنوں بن کر آپ کے پیچھے پھرا کرتا تھا۔۔۔"حسام ہنس کر بولا تو اس کی بات پر زمل بھی ہنس پڑی۔

"میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔"وہ نم آنکھیں کے ساتھ بولی تھی۔

"کیا باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔میں اکیلا کام کر رہا ہوں۔۔۔"ارتضیٰ نے کچن سے ہی آواز لگائی۔وہ سخت تپ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"حسام بھائی۔۔۔"زمل نے اسے اونچی آواز میں پکارا۔

"جی حسام کی بہن۔۔۔"وہ اسی کے انداز میں بولا۔

"آپ کو پتہ ہے یہ کہہ رہے تھے کہ میں تمہیں زن مرید نظر آتا ہوں۔۔۔"زمل نے اسے سنانے کو اونچی آواز میں کہا۔

"لگتا کیا ہے یہ ہے زن مرید۔۔۔"حسام نے اسے چڑانے والے انداز میں کیا۔ارتضیٰ نے وہیں سے چمچ پھینکا تھا جو سیدھا اس کی کمر میں لگا تھا۔وہ کراہ کر رہ گیا۔

" گھٹیا انسان۔۔۔"وہ کراہتے ہوئے بولا۔

"زمل پہنچ گئی،آنٹی؟!"زوبیہ نے نورین سے فون پر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو شام کو ہی گھر پہنچ گئی تھیں بعد میں زمل کا کوئی اتہ پتہ نہیں تھا۔یاور نے بس فون کر کے یہ بتایا تھا کہ وہ جہاں کہیں بھی ہے بالکل ٹھیک ہے۔

"نہیں بیٹا۔۔۔وہ ارتضیٰ کے ساتھ گئی ہے۔۔۔ارتضی نے فون کر کے بتایا تھا کہ وہ زمل کو عید کی شاپنگ کروانا چاہتا ہے واپسی ہر دیر ہو جائے گی رات تک چھوڑ دے گا۔۔۔"نورین نے اسے تفصیل سے بتایا تو اس نے سکوں کی سانس لی۔

"اوکے آنٹی۔۔۔"اس نے خدا حافظ کہہ کر فون بند کر دیا۔

"اچھاااتو یہ گھنی میسنی ضرور مال میں ارتضیٰ بھائی کے ساتھ شاپنگ کرنے گئی ہو گی اور ہمیں بتایا ہی نہیں ۔۔۔"اس کی زبانی ساری بات سن کے حرمین نے قیاس آرائی کی۔

"بکو مت۔۔۔مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگتا۔۔۔"زوبی نے اسے ڈپٹا۔

"تم زیادہ مت سوچو کل فون کر کے اس سے پوچھ لیں گے۔۔۔"حرمین نے کہہ کر بات ہی ختم کر دی تھی۔

"ہمم۔۔۔"وہ سامنے لگی پینٹنگ ہر نظریں جمائے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"زمل۔۔۔۔۔زمل۔۔۔۔نورین۔۔۔۔کدھر ہو۔۔۔۔"صفیہ دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھولتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔اور زور زور سے چیخنے لگیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595 "کیا ہوا ہے بھابھی۔۔۔" نورین پریشانی سے کچن سے باہر نکلیں۔

"ہونا کیا تم نے اور تمہاری منحوس بیٹی نے میرے ہنستے بستے گھر کو برباد کر دیا ہے۔۔۔کہاں ہے وہ۔۔۔" وہ جاہلانہ انداز میں بولیں۔

"ہوا کیا ہے۔۔۔بتائیں تو سہی۔۔۔" نورین تحمل سے بولیں۔

"میرا بیٹا اور میرا شوہر غائب ہیں۔۔۔دلاور سے بات نہیں ہوئی میری کتنے دن سے اور ثوبان بھی تین دن سے غائب ہیں۔۔۔کڈی کا فون نہیں مل رہا ہر جگہ سے پتہ کروالیا ہے۔۔۔ہمارے خاص ملازم بھی غائب ہیں ۔۔۔" وہ سینہ پیٹتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کہہ رہی ہیں آپ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔" نورین نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

"یہ سب تمہاری بیٹی کا کیا دھرا ہے ضرور اسی نے میرے بیٹے کو اپنے جال میں۔۔۔۔" وہ بلاوجہ الزام لگا رہی تھیں جب ایک سرد آواز نے ان کی بات کے الفاظ سلب کر لیے۔

Posted On Kitab Nagri

"بسسس۔۔۔۔خبردار جو میری بیوی کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا۔۔۔"وہ زمل کا ہاتھ پکڑتا ہوا لائونج میں داخل ہوا تھا۔اس کی آنکھوں سے آگ کی لپیٹیں نکل رہی تھیں۔

"یہ ہے تمہاری بیٹی جو رات کے اس وقت گلچھڑے اڑا رہی تھی۔۔۔"وہ زمل کو کینہ توز نظروں سے دیکھتی ہوئی بولیں۔

"بس کر دیں بھابھی وہ اپنے شوہر کے ساتھ گئی تھی اور مجھے بتا کر گئے تھے وہ دونوں۔۔۔"نورین سخت لہجے میں بولیں۔

"ابھی اسی وقت میرے گھر سے دفع ہو جائیں ورنہ میں آپ کی جان لے لوں گی۔۔۔"زمل یکدم اونچی آواز میں بولی اور ہاتھ مار کر پاس پڑا کرسٹل کا شوپیس زمین پر گرا دیا۔

کانچ کے ٹکڑے زمین پر بکھرتے چلے گئے۔

"آپ کا بیٹا آپ کے شوہر کے دشمنوں کی قید میں ہے اور آپ کا شوہر میری قید میں ہے۔۔۔"وہ سکون سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیاں کو اس ہے تم نے کدھر چھپا رکھا ہے میرے بیٹے اور شوہر کو۔۔۔۔۔"وہ سلگ کر بولیں۔

"آواز نیچی رکھ کر بات کریں سمجھ نہیں آتی آپ کو۔۔۔۔۔"زمل خطرناک تیور لیے ان کی طرف بڑھی تو وہ ڈر کر پیچھے ہوئیں۔

"اپنی حد میں رہیے مسز ثوبان ورنہ آپ کو بھی آپ کے شوہر کے پاس پہنچا دوں گا۔۔۔۔"وہ انگلی اٹھا کر بولا۔

"کیا بگاڑا ہے میرے شوہر نے تمہارا۔۔۔۔"وہ یکدم رونے لگی تھیں۔۔

"آپ کے شوہر نے ہی تو ہم سب کی زندگیاں برباد کی ہیں۔۔۔۔"وہ نفرت سے بولا۔

"میں پولیس کے پاس جائوں گی۔۔۔۔۔تم سب کو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔۔"وہ ہزیانی انداز میں چیخیں۔

"شوق سے جائیں اور ثبوت بھی ڈھونڈ لیجیے گا کیونکہ آپ کے شوہر کا نام و نشان تک نہیں ملے گا کسی کو۔۔۔ن"وہ سکون سے بولتا ہوا مزید ان کو آگ لگا گیا۔

"دیکھ لوں گی میں تم سب کو۔۔"وہ دھمکی دینے والے انداز میں بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی یہاں سے چلی جائیں۔۔۔"زمل نے دروازہ کی طرف اشارہ کیا تو وہ مزید کچھ کہے بغیر وہاں سے چلی گئیں۔

"چچی پلیز۔۔۔۔روئیں نے۔۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"ارتضیٰ نے انہیں تسلی دی تو وہ تشکر سے اسے دیکھنے لگیں۔

"بیٹا۔۔۔اس شخص کو ایسی سزا دینا کہ اس کی نسلیں کانپ اٹھیں۔۔۔"نورین نے مضبوط آواز میں کہا۔۔

"آپ فکر نہ کریں چچی میں اسے عبرت کو نشان بنا دوں گا۔۔۔ءاس کی آواز میں چٹانوں کی سی سختی تھی۔

"زمل ریلیکس یار۔۔۔۔بیٹھ جائو۔۔۔"وہ اسے ایک ہی جگہ ہر فریز کھڑا دیکھ کر بولا۔۔

"امی میں اپنے کمرے میں جارہی ہوں۔۔۔"وہ بغیر کچھ کہے سنے اوپر کی طرف بڑھ گئی۔

ارتضیٰ نے افسوس سے دروازے کے پاس گرے شاپنگ بیگز کو دیکھا تھا۔واپسی پر اس نے زمل کو عید کی شاپنگ کروائی تھی ہر اسے نہیں پتا تھا کہ کبھی کبھی کچھ مسکراہٹیں عارضی ہوتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے آواز دے لینا

کبھی جو آنکھ چھلکے جو

کبھی جب دل نہ سنبھلے تو

مجھے آواز دے لینا

کبھی جب درد ہو کوئی

بہت مجبور ہو کوئی

کوئی آواز نہ دے تو

مجھے آواز دے لینا

کوئی آنسو نہ پونچھے تو

کوئی ہنسنے سے روکے تو

Posted On Kitab Nagri

کوئی تم کو ستائے تو

مجھے آواز دے لینا

"زوبیہ پلیز۔۔۔۔۔میں ابھی کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔" وہ بیزاری سے بولی۔

"بات کرنا چاہتی ہو یا نا چاہتی ہو اس سے ہمیں فرق نہیں پڑتا، ہم بس تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔" حرمین نے سنجیدگی سے کہا۔

"کیوں کر رہی ہو ایسا؟ بتاؤ کیا ہوا ہے؟" زوبیہ نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے پیار سے پوچھا۔

"کچھ نہیں ہوا، جاؤ یہاں سے۔۔۔۔' وہ یکدم چیخ پڑی۔

کل رات سے وہ ایسا ہی بیہیو کر رہی تھی۔ زوبیہ اور حرمین اسے کال کر کر کے تھک گئی تھیں پر وہ فون نہیں اٹھا رہی تھی۔ مجبوراً وہ دونوں ڈرائیور کے ساتھ اس سے ملنے اس کے گھر آ گئی تھیں۔ یاور سے فون پر انہوں نے خصوصی اجازت نامہ حاصل کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے اس کے سامنے بیٹھیں اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی تھیں مگر وہ گھٹنوں ہر سر رکھے چپ چاپ بیٹھی تھی۔

"کیوں؟ایسے کیسے چلے جائیں؟تم دوست ہو ہماری اور دوستوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا کرتے۔۔۔"حرمین بھی اونچی آواز میں بولی۔

"میں خود کہہ رہی ہوں۔۔۔مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔"وہ سرد لہجے میں بولی۔

"دوسروں کے کہنے ہر بھی ان کو نہیں چھوڑا جاتا۔۔۔"زوبیہ نے نرمی سے کہا۔

وہ عادی تھی اس سب کی۔جانتی تھی کہ زمل کسی وجہ سے ہرٹ ہوئی ہے جب ہی تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہے۔حرمین نے اس کا یہ انداز پہلی بار دیکھا تھا۔

"میں کسی سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔"وہ مدہم لہجے میں بولی۔

"دوستی دل کا رشتہ ہوتا ہے۔۔۔پتہ ہے دوست ہر دعا میں شامل ہوتے ہیں۔۔۔ایک وعدہ ہوتا ہے وفاداری کا،تاعمر ساتھ رہنے کا،مشکل میں ساتھ دینے کا،سچائی کا،تحفظ کا دور ہو کر بھی یاد رکھنے کا،ہمیشہ یقین کرنے کا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔تم سے دوستی کی ہے کوئی سودا نہیں کیا جو ہم خوشی میں تمہارے ساتھ رہیں لیکن مشکل میں چھوڑ جائیں۔۔۔۔"زوبیہ اس کا ہاتھ نرمی سے دبا کر بولی تھی۔

"تم کیا سمجھتی ہو ہم تمہارے کہنے پر تمہیں یہاں اکیلی چھوڑ دیں؟ ہم کبھی تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتے زمل، تم ہماری دوست ہو۔۔۔دوستی احساس کا رشتہ ہے مروت کا نہیں۔۔۔تم چاہے ہم پر جتنا مرضی چیخ لو، ہمیں برا بھلا کہہ لو لیکن ایک بات یاد رکھنا ہم تمہیں یہاں سے چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے۔۔۔جو چھوڑ جاتے ہیں وہ دوست کہلانے کے حقدار نہیں ہوتے۔۔۔۔"حرمین نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔اور وہ چپ چاپ اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

"میں جانتی ہوں تم کسی بات پر اداس ہو اور یقیناً ہرٹ ہوئی ہو۔۔۔ تمہیں ہماری ضرورت ہے۔۔۔اگر ہم تمہارا ساتھ نہیں دیں گے تو اور کون دے گا۔۔۔کب کوئی انسان تنہا ہوتا ہے تو اس کے دوست ہی اسے سنبھال سکتے ہیں۔۔۔کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جو انسان اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں سے بھی شئیر نہیں کر سکتا، پھر اسے اپنے دوستوں کی ہی ضرورت پڑتی ہے۔۔۔"زوبیہ نے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

"ایم سوری۔۔۔میں بہت بدتمیزی کر گئی۔۔۔"اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اتنی محبت پر۔

Posted On Kitab Nagri

"تم چاہو تو ہمیں تھپڑ بھی مار سکتی ہو، یقین کرو دوست وہ واحد انسان ہوتا ہے جسے آپ کبھی بھی، کہیں بھی، بغیر کسی وجہ کے تھپڑ مار سکتے ہیں اور وہ آگے سے آپ کو کچھ نہیں کہے گا۔۔" حرمین نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

"ایسی آگے سے کچھ نہیں کہے گا۔۔۔دوست وہ انسان ہے جس کو آپ ایک تھپڑ مارو گے تو آگے سے دو تھپڑ پڑیں گے۔۔۔" زوبیہ نے تیزی سے اس کی بات کاٹی۔

"اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میں جانتی ہوں دوستی کے تقاضے۔۔۔" وہ آہستگی سے بولی۔

"زمل! دوستی کوئی موسم نہیں ہے کہ خزاں آنے پر ساتھ چھوڑ جاؤ، نہ ہی وہ برسات ہے جس میں بھیگنے کے ڈر سے بھاگ جاؤ، نا ہی وہ طوفان ہے جسے دیکھ کر ڈر جاؤ، دوستی وہ سانس ہے جس سے زندگی کا احساس ہوتا ہے، زندگی میں جب برا وقت آئے تو دوستی ختم نہیں ہو جایا کرتی۔۔۔چاہے طوفان بھی آجائے، مضبوط بن کر دوست کے ساتھ کھڑا رہنا پڑتا ہے۔۔۔" حرمین نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

"اچھا بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔ہم نے وعدہ کیا تھا کسی سے کچھ نہیں چھپائیں گے۔۔۔" زوبیہ نے اسے یاد دلایا۔

"کل مجھے کسی نے کڈنیپ کر لیا تھا۔۔۔" وہ سنجیدگی سے سر اٹھا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہاااااٹ ؟!" وہ دونوں تو اچھل ہی پڑیں۔

"ہاں۔۔۔اور جانتی ہو میرا کڈنیپر کون تھا۔۔۔؟!" وہ اسی طرح گہری سنجیدگی سے بولی۔

"کون ؟!" زوبیہ نے حیرت سے پوچھا۔۔

"میجر ارتضیٰ حیدر خان۔۔۔!" وہ سامنے دیکھتی ہوئی بولی۔

"اچھا اچھا۔۔۔۔" حرمین نے سر ہلایا لیکن جب اس کے لفظوں پر غور کیا تو اچھل پڑی۔۔"کیا؟ وہ؟"

"ہاں۔۔۔وہی۔۔۔" وہ سر جھٹک کر بولی۔

"لیکن وہ کیوں اغوا کریں گے تمہیں۔۔۔وہ تو تمہارے شوہر ہیں۔۔۔؟!" زوبیہ الجھ کر بولی۔

"شوہر ہے۔۔۔اسی لیے تو اغوا کیا تھا۔۔۔" وہ دانت پیس کر بولی۔۔

"یار سیدھی بات بتاؤ نا۔۔۔" حرمین نے تجسس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے سوچا تھا کہ کیا پتہ وہ شخص ہمارا گھر تک پیچھا کرے اسی لیے میں واپس مال میں چلی گئی اور سیکیورٹی سے ہیلپ لینے لگی تھی۔۔۔تب۔۔۔"اور پھر وہ لفٹ سے لے کر گھر واپس آنے تک کا سارا واقعہ سناتی چلی گئی۔

وہ دونوں حیران نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں جو اپنی بات کہہ کر اب پرسکون ہو چکی تھی۔

"اوہ نو۔۔۔۔"حرمین کے منہ سے نکلا۔

"تمہیں شرم نہیں آتی زمل؟"حرمین صدمہ سے بولی۔

"میں نے ایسا کیا کر دیا؟!"وہ اچھنبے سے بولی۔۔

"ارتضیٰ بھائی سے بریانی بنوا کر کھالی۔۔۔ہمیں پوچھا تک نہیں۔۔۔اب بھی پوچھ رہی ہو کیا کیا ہے۔۔۔" حرمین نے جیسے اس کا جرم بتایا تھا۔

وہ پہلے تو حیرت سے سنتی رہی اور پھر سر جھٹک کر ہنس پڑی۔زوبیہ نے اسے ہنستے دیکھ کر سکون کی سانس لی۔شکر ہے وہ نارمل تو ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں زیادہ دکھ کس بات کا ہے؟ بریانی نا کھانے کا یا پھر اس بات کا کہ تمہارے شوہر نے تمہیں آج تک بریانی بنا کر نہیں کھلائی؟!"زمل نے آبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔

"دونوں کا۔۔۔"حرمین بے ساختہ بولی۔

"اوہ ویری سیڈ۔۔۔"زوبیہ نے افسوس کیا۔

"تمہارے بھائی نے آج تک مجھے چائے بنا کر نہیں دی۔۔۔اتنے کھڑوس انسان ہیں وہ۔۔۔"حرمین شکایتی انداز میں زوبیہ سے بولی۔

"بس کردو بی بی تم۔۔۔میرے بھائی بہت نائس اور سویٹ انسان ہیں۔۔۔خواہ مخواہ تم ان سے ڈرتی ہو۔۔۔"زوبیہ موبائل پر کچھ دیکھتی ہوئی بولی۔

"میں نہیں ڈرتی ان سے۔۔۔"وہ منہ بنا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے زمل۔۔۔ تم نے اچھا کیا اپنی تائی کے ساتھ۔۔۔۔"زوبیہ نے توصیفی انداز میں کہا۔اس کی بات ہر زمل کا چہرہ یکدم سپاٹ ہو گیا تھا اور آنکھیں شعلے اگلنے لگی تھیں۔

"مجھے بے حد نفرت ہے اس عورت سے۔۔۔۔بے حد۔۔۔وہ جب جب میرے سامنے آتی ہیں۔۔۔۔مجھے ان کی نوکیلی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔۔۔۔"وہ سرد لہجے میں بولی۔

"تم ان کی وجہ سے پریشان تھی؟!"حرمین نے اس کے چہرہ سے اندازہ لگایا۔۔

"نہیں۔۔۔۔میں اس لیے پریشان تھی کہ اگر کل حیدر کی جگہ کوئی اور ہوتا تو۔۔۔"اس سے آگے وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔

"اللہ کا شکر ہے ایسا کچھ نہیں ہوا اب اس چیز سے باہر نکل آیا اور سوچو تمہاری تائی کا کیا کرنا ہے؟!"حرمین نے اسے تسلی دی۔

"وہ عورت کہیں حیدر کو نقصان نہ پہنچا دے۔۔۔اس کا شوہر حیدر کی قید میں ہے۔۔۔اس کا بیٹا بھی غائب ہے۔۔۔وہ آج جس طرح دھمکی دے رہی تھی مجھے لگتا ہے وہ اتنی آسانی سے نہیں بیٹھے گی۔۔۔میں کبھی اس کی وجہ سے پریشان نہیں ہوئی۔۔۔۔پر اس کے تیور بہت خطرناک تھے۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"افف۔۔۔۔یہ عورت پوری ناگن ہے۔۔۔"، حرمین نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔

"اور نہیں تو کیا۔۔۔۔ویسے زمل تم نے بتایا ہے کہ اس کا شوہر، بیٹا اور خاص ملازم سب غائب ہیں تو وہ اکیلی کچھ نہیں کر سکتی اس لیے بے فکر رہو۔۔۔۔"زوبیہ نے تسلی دی۔

"ہمم اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔۔۔"

"زمل۔۔۔۔تم کتنی ناشکری ہو۔۔۔۔"اچانک حرمین اسے افسوس سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"اب میں نے کیا کر دیا ہے؟!"وہ ناسمجھی سے بولی۔

"وہ شاپنگ بیگز دروازہ میں ہی کیوں پھینک آئی تھی؟ اتنے پیار سے شاپنگ کروائی تمہیں ارتضیٰ بھائی ہے اور تم انہیں بے دردی سے پھینک کر آگئی؟!"حرمین نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھا۔

"اوہ نو۔۔۔۔میں بھول ہی گئی تھی۔۔۔۔"وہ سر پر ہاتھ مار کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت ذلیل ہو زمل۔۔۔.."زوبیہ نے بھی افسوس سے کہا۔

وہ کندھے آچکا کر دی گئی۔وہ زمل تھی سدا کی ڈھیٹ۔اس کا موڈ بہتر ہو چکا تھا۔

"دو تاریخ کو کورٹ میں پیشی ہے اس کی۔۔۔۔"اس نے فائنل کی ورک گردانی کرتے ہوئے بتایا۔

"شکر ہے عید سے پہلے ہی پیشی ہو گی۔۔۔۔"حسام نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہمم۔۔۔۔میرے خیال میں پہلی ہی پیشی میں فیصلہ ہو جائے گا،ہمارے پاس بڑے پکے ثبوت ہیں۔۔۔۔"یاور نے سنجیدگی سے کہا۔

"ان شاءاللہ ایسا ہی ہو گا۔۔۔۔"وہ پر امید لہجے میں بولا۔

"حسام۔۔۔۔"اس نے کچھ دیر بعد لیپ ٹاپ پر جھکے حسام کو پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں حسام کے فلیٹ میں بیٹھے ہوئے تھے،لاونج میں۔۔اج کام کو بہت برڈن تھا۔

"ہمم۔۔۔۔"وہ مصروف انداز میں بولا۔

"شادی کرلو۔۔۔۔"اس نے ایسے کہا جیسے دلہن تیار ہو بس حسام کے دستخط کرنے کی دیر ہو۔

"کیا؟کیا کہا!"حسام کو لگا کہ اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے۔

"میں نے کہا شادی کرلو۔۔۔"وہ دوبارہ بولا۔۔اس کی بات ہر حسام زور سے ہنس پڑا۔۔

"یہ بیٹھے بٹھائے تم لوگوں کو میری شادی کیا سوجھی ہے؟!"وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔

"ابھی کچھ دن پہلے تک خود شادی کا رونا رو رہے تھے۔۔۔"یاور نے اسے یاد دلایا۔

"وہ تو میں ایویں کہہ رہا تھا۔۔۔"وہ منہ بنا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں سیریز بات کر رہا ہوں۔۔۔عائشہ آنٹی چاہتی ہیں تم اب شادی کر ہو۔۔۔۔"

"اور ڈیڈ؟!"

"انکل بھی یہی چاہتے ہیں، یاور سے وہ خنساء کی ساری ڈیٹیلز لے چکے ہیں اور اب رشتہ ہے کر جانے کا سوچ رہے ہیں۔۔۔۔"وہ دانتوں میں پینسل دبا کر بولا۔

"اور میں؟میرا کیا؟میرے بغیر رشتہ لے جائیں گے؟!"حسام صدمہ سے بولا۔

"تم کون سا راضی ہو۔۔۔۔"یاور نے لاپرواہی سے کہا۔

"کیوں نہیں راضی؟تم دونوں شادی کروا کر بیٹھ گئے ہو اب کیا میں کنوارہ ہی شہید ہو جائوں؟!"حسام نے دہائی دی۔

"تو اتنے دن سے ڈرامہ کر رہے تھے۔۔"ارتضیٰ اٹھ کر خطرناک تیور لیے اس کی طرف بڑھا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہاں۔۔۔" وہ ڈھٹائی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ اور یاور نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر اچانک اس پر چھلانگ لگا دی۔ حسام صوفہ سے نیچے تھا اور دو دونوں اس کے اوپر چڑھ کر اسے مار رہے تھے۔

"کمینو مجھے چھوڑ دو۔۔۔" حسام تڑپ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج تو نہیں چھوڑیں گے۔۔۔"وہ دونوں اسے جوش سے مارنے لگ گئے تھے۔

حسام نے اپنا گھنٹہ سیدھا کیا جو سیدھا ارتضیٰ کے منہ پر لگا تھا۔وہ بلبلا کر پیچھے ہٹا۔اب وہاں حسام کے قہقہے گونج رہے تھے۔

"کیا ہوا میری جان؟!"حسام شرارت سے بولا۔

اس نے دانت پیس کر حسام کی گردن پکڑلی۔حسام نے ساتھ بیٹھے یاور کی گردن پکڑلی۔وہ تینوں صوفہ سے۔نیچے گرے ایک دوسرے کی گردن دبوچے زور زور سے ہنس رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی کہہ سکتا تھا یہ وہی آئی ایس آئی ایجنٹس ہیں جو دشمنوں کی گردن دبوچ لیتے ہیں۔۔کمرے میں ان کی ہنسی کی آوازیں گونج رہی تھیں۔قسمت دور کھڑی ان کی عارضی مسکراہٹوں پر طنزیہ مسکرائی تھی۔۔

"اور ہوتا وہی ہے جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آکاش وہ ابھی تک ہوش میں نہیں آیا۔۔۔۔"رامش نے حواس باختہ ہوتے ہوئے بتایا۔

"جانے دو،وہ ہمارے کسی کام کا نہیں ہے۔۔"رامش نے ہاتھ جھلاتے ہوئے کہا۔

"اگر وہ مر گیا؟!"آکاش نے تشویش سے کہا۔

"تو مر جائے۔۔۔"رامش لاپرواہی سے بولا۔

"پریم کدھر ہے؟!"اس نے بات بدلی۔

"پریم کا فون آیا تھا کہہ رہا تھا کہ اسے ثوبان خان کو کوئی کلیو بملا ہے وہ اسے ڈھونڈ رہا ہے شامو بھی اس کے ساتھ ہی ہے بے فکر رہو اب وہ میجر کو بلیک میل کرے گا۔۔۔"اس نے تفصیل بتائی۔۔

"میجر سے دابطہ ہوا؟!"

"نہیں۔۔۔پریم کہہ رہا تھا وہ لڑکی کچھ نہیں بتا رہی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بتادے گی۔۔۔آخر کب تک چپ رہے گی جب بات اس کے شوہر کی جان پر آجائے گی تب سب کچھ بتادے گی۔۔۔"وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔

"ہمم۔۔۔ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔۔"وہ کچھ سوچتا ہوا بولا۔

رات کا جانے کون سا پہر تھا۔۔ہر سو خاموشی چھائی ہوئی تھی جب ایک ہیولا سا اندھیرے میں نظر آیا۔۔اس کا چہرہ ہوڈی میں چھپا ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس خفیہ دروازہ کی طرف بڑھا جو اس اپارٹمنٹ کی پچھلی طرف کھلتا تھا۔یہ تہہ خانہ تک جانے کا راستہ تھا۔۔اس نے جیب سے تار نکالی اور بغیر آواز پیدا کیے بڑی مہارت سے دروازہ کا لاک کھولا اور اندر داخل ہو گیا۔۔

اندر داخل ہوتے ہی ایک تیز بو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی

Posted On Kitab Nagri

۔اس نے رومال ناک پر رکھ لیا اور کمر پر لٹکتے بیگ سے ٹارچ نکالی۔اندھیرے میں وہ کچھ دیکھنے کے قابل ہوا تو اس وجود کی طرف بڑھا جو بے ہوش تھا۔۔زمین ہر خون کے چھینٹے صاف نظر آرہے تھے اور شاید اس کے سر سے خون بہتا بہتا کنپٹی پر جم گیا تھا۔۔اس نے افسوس سے اس وجود کو دیکھا۔اس نے اس کی نبض ٹٹولیں جو خلاف معمول بہت آہستہ چل رہی تھیں۔

"یہ زندہ ہے۔۔۔"اس نے خود سے کہا۔

اس نے تیزی سے اسے اپنے کمر پر ڈالا اور بنا آواز پیدا کیے باہر کی طرف بڑھا۔

سب کچھ ویسا ہی تھا۔۔اس نے تیزی سے باہر نکل کر دروازہ بند کیا اور جس طرح آیا تھا اسی طرح گلی سے نکلا ۔۔سامنے ہی اس کی کار کھڑی تھی۔۔۔ماس نے اس بیہوشی وجود کو پچھلی سیٹ پر ڈالا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔اس کا رخ اپنے فلیٹ کی طرف تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کے سر پر بہت گہری چوٹ آئی ہے حسام۔۔۔۔۔میں نے پٹی کر دی ہے۔۔۔۔اب یہ منحصر ہے کہ اسے کب تک ہوش آتا ہے۔۔۔۔اگر اسے چوبیس گھنٹوں میں ہوش نہ آیا تو کومہ میں جا سکتا ہے۔۔۔"ڈاکٹر مصطفیٰ نے ایک گہری سانس لے کر اسے بتاہا۔۔

"اوہ۔۔۔۔بگ برو یہ ٹھیک تو ہو جائے گا۔۔۔۔"یاور نے بے چینی سے ہو چھا۔۔

"میں کچھ نہیں کہہ سکتا بس دعا کرواسے ہوش آجائے۔۔۔اگر اسے ہاسپٹل لے آتے تو اس کا زیادہ بہتر ٹریٹمنٹ ہوتا۔۔۔۔"وہ بغور اس بے ہوش وجود کو دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں بھیو۔۔۔۔"کب سے خاموش بیٹھے ارتضیٰ نے اس کی بات کاٹی۔"اسے ہاسپٹل لے کر جانا سیف نہیں ہے اسی لیے ہم نے آپ کو یہاں بلایا ہے۔۔۔۔جن لوگوں نے اس کا یہ حشر کیا ہے وہ کتوں کی طرح اسے ڈھونڈتے پھریں گے۔۔۔اس کے لیے یہ جگہ محفوظ ہے۔۔۔۔"

"جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔پر اسے کون لایا ہے؟!"مصطفیٰ کندھے آچکا کر چا۔

"اسے میں لایا ہوں۔۔۔۔اٹھا کر۔۔۔۔خدا کی پناہ اتنا بھاری ہے میری کمر توڑ کر رکھ دی اس دلاور نے۔۔۔۔"
حسام اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔۔"مصطفٰی نے اس کا کندھا تھپکا۔

"اور میں ہمیشہ آپ کی امیدوں پر پورا اترتا ہوں۔"وہ دانت نکالتے ہوئے بولا۔

"ہاہاہا۔۔۔۔میں چلتا ہوں اب ب، ممی کو بغیر بتائے آیا ہوں۔"وہ گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولا۔

اسے اس وقت حسام نے فون کر کے فلیٹ میں آنے کا کیا تھا۔اسے بس یہی پتا تھا کہ کوئی ایمرجنسی ہے۔اسے دلاور کو اس حال میں پڑے دیکھ کر دھچکا لگا تھا۔اس نے فورا اس کی پٹی کی تھی۔

"او کے بھیو۔۔۔۔"

"اللہ حافظ۔۔۔۔"وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مبارک ہو تمہارا بیٹا مل گیا ہے اور صحیح سلامت میرے پاس ہے۔۔۔۔" وہ طنزیہ بولا۔

اس کی بات پر ثوبان خان نے یکدم۔اڈے دیکھا اور نظریں جھکالیں البتہ کہا کچھ نہیں تھا۔۔

"خوشی نہیں ہوئی!" وہ مزاق اڑانے والے انداز میں بولا۔ثوبان خان اب بھی خاموش رہا۔

"دوسروں کی خوشیوں چھیننے والوں کو کبھی خوشی نہیں ملتی۔۔۔۔" وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔۔ میں نے بہت سے لوگوں کی خوشیاں چھینیی ہیں۔۔۔۔۔مجھے کبھی خوشی نہیں مل سکتی۔۔۔۔" ثوبان خان نے سسکتے ہوئے کیا اور اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے۔ "ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔"

"میں آپ کو کبھی معاف نہیں کر سکتا۔۔۔۔" وہ درشتی سے بولا۔

"یہ پچھتاوا مجھے جینے نہیں دے گا۔۔۔۔" اس شخص کی آنکھوں میں ندامت کے آنسو تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری یہی سزا ہے کہ جب تک تم زندہ ہو پچھتاتے رہو، یہ پچھتاوے جان لے لیتے ہیں، تم اب روز جیو گے اور روز مرو گے۔۔۔۔"وہ نفرت سے کہہ کر باہر نکل گیا اور دروازہ بند کر دیا۔اپنے پیچھے اس نے ثوبان خان کو چیخ چیخ کر روتے سنا تھا۔

آج دلاور کو بے ہوش ہوئے دوسرا دن تھا۔اسے ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا اور یہی تشویش کی بات تھی۔ مصطفیٰ کا کہنا تھا کہ اس کے سر کے پچھلے حصے میں شدید چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے یہ کومہ میں چلا گیا ہے۔اب یہ کب ہوش میں آتا ہے وہ کچھ کہہ نہیں سکتا تھا۔

"اب کیا ہوگا؟!"یاور نے اس کے بیڈ کے پاس کھڑے کھڑے تشویش سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں۔۔۔۔مجھے خود سمجھ نہیں آرہا۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بولا۔

"فکر مت کرو یہ گھوڑا جلد ہی ہوش میں آجائے گا۔۔۔"حسام نے بے فکری سے کہا۔

"اللہ کرے۔۔۔۔۔"وہ امید سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور کا ہوش میں آنا بہت ضروری تھا۔اگرچہ ان کے پاس بڑے پکے ثبوت تھے لیکن اگر دلاور اپنے باپ کے خلاف گواہ بن جاتا تو ان کا کیس اور مضبوط ہو جاتا۔

"اگر اسے ہوش نہ آیا تو۔۔۔" یاور نے فکر مندی سے کہا۔

"بندے کی شکل اچھی نہ ہو بات تو اچھی کر لے۔۔۔" حسام نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کیا جس پر وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگا۔

"اسے ہوش آجائے گا یاور۔۔۔بے فکر رہو ہمارا کیس مضبوط ہے،اسے ہوش نہ بھی آیا تو بھی اس کے باپ کو سزا ہونے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں بچا سکتی۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔

www.kitabnagri.com

"ارتضیٰ بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔" حسام نے اس کی تائید کی تو اس نے سر کو خم دیا۔

"ویسے میں ایک بات سوچ رہا تھا۔۔" یاور ٹھوڑی مسلتے ہوئے ان کی طرف مڑا۔

"جو سوچتے رہتے ہیں وہ کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔" حسام نے سر کو دائیں بائیں ہلاتے ہوئے کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے تمہارا؟!" یاور نے اس کا بازو مروڑتے ہوئے پوچھا۔

"آاااااہ گھٹیا انسان۔۔۔۔چھوڑ مجھے۔۔۔۔میرے کہنے کا مطلب تھا۔۔۔۔۔جو لوگ صرف سوچتے ہیں ۔۔۔۔وہ سوچتے سوچتے کنی مر جاتے ہیں۔۔۔۔اور مرنے سے پہلے بھونک دینا چاہیے۔۔۔اپنی سوچوں کو زبان دینی چاہیے۔۔۔۔"وہ درد سے کراہتا ہوا بولا تو یاور نے اس کا بازو ڈھیلا چھوڑ دیا۔وہ تڑپ کر پیچھے ہوا اور غصیلی نظروں سے یاور کو دیکھا۔

"میری بات تو سن لیتے۔۔۔۔میں یہ سوچ رہا تھا کہ پریم دو دن سے ہمارے پاس ہے تو آکاش وغیرہ نے تمہیں یا اسے کوئی فون نہیں کیا؟؟!" یاور نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"اس کا کتوں والا حال کیا ہے میں نے، بھابھی کے پیچھے تھا وہ۔۔۔آکاش کو اس نے میرے کہنے پر یہی بتایا ہے کہ ۔۔۔۔"وہ بولتے بولتے رکا اور ایک نظر ارتضیٰ کے چہرے کو دیکھا۔

"کہ۔۔۔؟!" ارتضیٰ نے سنجیدگی سے ہو چھا و حسام نے خود سے اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کہ بھابھی اس کی قید میں ہیں اور تو بھی سب کچھ بتانے کے لیے تیار ہے۔۔۔اپنی بیوی کے لیے تو زبان کھول دے گا۔۔۔اور۔۔۔"

"اور۔۔۔؟!" وہ یونہی سپاٹ لہجے میں بولا۔۔حسام نے خوف سے اس کی سرد پڑتی آنکھوں کو دیکھا جو لال ہو رہی تھیں۔

"اور یہ کہ۔۔۔اسے ثوبان خان کے بارے میں کوئی کلیو ملا ہے وہ اسے ڈھونڈ کر ہی واپس آئے گا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔" وہ یونہی بے تاثر چہرے کے ساتھ بولا البتہ اس کی آنکھوں میں بے پناہ سرخی دوڑ رہی تھی۔

"ایم سوری میں۔۔۔بھابھی کا۔۔۔" حسام نے نظریں جھکائے ہوئے کہنا چاہا مگر اس کی ایک سرد نظر پڑتے ہی چپ ہو گیا۔

"میں ان سب سے نبٹ ہوں گا مگر میں ہر گز برداشت نہیں کروں گا کہ اس سب میں میری بیوی کا نام آئے۔۔۔خدا کی قسم میں ہر اس شخص کی زبان کاٹ کر رکھ دوں گا جو اپنی زبان سے میری بیوی کا نام لے گا۔۔۔" وہ سرد لہجے میں بولتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

یاور اور حسام نے ایک دوسرے سے نظریں چرائیں اور خاموشی سے بیٹھ گئے۔جانتے تھے وہ دونوں کہ وہ اپنی بیوی کا نام کسی کی زبان سے سننا پسند نہیں کرتا۔

\-

"بہت شوق تھا تمہیں مجھ سے ملنے کا۔۔۔۔؟!"اس کے لہجے میں برچھی کے کاٹ تھی جس نے مقابل کی روح تک کو ہلا ڈالا تھا۔

"تت۔۔۔۔تم۔۔۔۔تم کون ہو۔۔۔۔"اپنے سامنے ایک اجنبی ماسک ہوش کو کھڑے دیکھ کر پریم کا گلا خشک ہو گیا۔کل حسام سے مار کھانے پر بے ہوش ہو گیا تھا اور اب کسی اجنبی نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا تھا۔۔وہ چھت سے الٹا لٹکا ہوا تھا۔۔۔اچسنک ہی ہل کر رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم آپ کے ہیں کون؟!"وہ کچھ سوچتا ہوا بولا۔

"ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ہم ہیں کون۔۔۔۔"وہ چہرے سے ماسک اتارتا ہوا بولا۔

پریم نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس شخص کو دیکھا جو حقیقت میں اس کے سامنے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم آپ کے باپ لگتے ہیں۔۔۔۔" وہ پسٹل کو انگلیوں کے درمیان گھماتا ہوا بولا۔ بلیک جینز کے ساتھ بلیک جیکٹ پہنے وہ کوئی ہیرو لگ رہا تھا۔اس کے وجیہہ چہرے پر بے پناہ سختی چھائی ہوئی تھی۔عنابی لب سختی سے آپس میں پیوست تھے۔اس کے چہرے پر سب سے زیادہ پر کشش چیز اس کی آنکھیں تھیں۔گہری سیاہ آنکھیں جن میں بہت سے راز چھپے ہوئے تھے۔ان آنکھوں میں گہری سرخی چھائی ہوئی تھی۔وہ ساحرانہ شخصیت رکھتا تھا۔

پریم کا دل بند ہونے کو تھا۔اس نے اب تک صرف یاور اور حسام کو دیکھا تھا۔اس نے ارتضیٰ کی تصویر نہیں دیکھی تھی۔وہ بغیر جانے بھی جان گیا تھا کہ اس کا باپ بن کر اس کے سامنے کھڑے ہونے والا کوئی معمولی آدمی نہیں ہو سکتا۔

"ہاں تو۔۔۔میں کہہ رہا تھا کہ رشتہ میں ہم تمہارے باپ ہیں۔۔۔اس لیے نظریں جھکا کر بات کرنا۔۔۔" وہ یونہی ہسٹل پر نظریں جمائے بولا۔

"تت۔۔۔۔تم۔۔۔" پریم کے ہونٹ کپکپائے۔

"تم نہیں۔۔۔آپ۔۔۔خود کو تم کہنے کی اجازت میری بیوی کو بھی نہیں۔۔۔" وہ سرد لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ااا۔۔۔آپ ارتضیٰ ہیں۔۔۔"پریم نے اسے خوفزدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اس کی بات پر ارتضیٰ کے لبوں پر ایک طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی۔

"ارتضیٰ نہیں۔۔۔میجر ارتضیٰ۔۔۔میجر ارتضیٰ حیدر خان نام ہے میرا۔۔۔دنیا مجھے صرف ارتضیٰ کے نام سے جانتی ہے۔۔میرا کوئی ایک نام نہیں۔۔۔میری کوئی ایک شناخت نہیں۔۔۔"وہ رعب دار لہجے میں بولا۔

"مجھے۔۔۔مجھے کیوں لائے ہو۔۔۔"پریم تڑپ کر بولا۔

"کیونکہ تم مجھ سے ملنا چاہتے تھے۔۔۔خوشی ہوئی مجھ سے مل کر۔۔۔؟!"وہ طنزیہ بولا۔

"تم جانتے نہیں ہو مجھے میں کون ہوں۔۔۔"پریم نے اپنے تیئں اسے دھمکی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"چچ۔۔۔ بھول گئے؟ ہم تمہارے باپ ہیں۔۔۔ تمہیں تم سے زیادہ جانتے ہیں۔۔۔" وہ پسٹل کو جیب میں رکھتا ہوا دروازہ کی طرف بڑھا اور کسی کو آواز دی۔ "اندر آجائو" اس کے اجازت دیتے ہی حسام اور یاور اندر آ گئے۔ یاور کے ہاتھ میں کاپی پینسل جبکہ حسام کے ہاتھ میں کیمرہ تھا۔

"حسام اسے کھول دو اور چیئر پر باندھ دو۔۔۔" اس نے اسے کھولنے کا اشارہ کیا۔

حسام اور یاور نے مل کر اس کی زنجیریں کھولیں وہ جو چھت سے الٹا لٹک رہا تھا اچانک ہی نیچے گرا تھا، اسے ایک منٹ بھی سکون دیے بغیر ان دونوں نے گھسیٹ کر کھڑا کیا اور کرسی ہر بٹھا کر باندھنا شروع کیا۔ ارتضیٰ نے دوبارہ اپنے چہرے ہر ماسک لگالیا اور ایک دوسری کرسی کھینچ کر عین اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

"لیٹس سٹارٹ انویسٹیگیشن۔۔۔" وہ انگریزی میں بولا۔۔ حسام ریکارڈنگ کر رہا تھا اور یاور کچھ لکھ رہا تھا۔

"میں کچھ نہیں بتائوں گا۔۔۔" پریم نے ہٹ دھرمی سے کہا۔۔

اس کی بات ہر ارتضیٰ کے چہرے سے نرمی کا تاثر غائب ہوا اور اس کی جگہ سپاٹ تاثر نے لے لی۔ آنکھیں یکدم شعلے اگلنے لگی تھیں۔ اس نے جھک کر جینز فولڈ کی اور ساتھ لگا چاقو نکالا اور پریم کے ہاتھ پر دے مارا تھا۔ وار اتنا کاری تھا کہ سیل میں اس کی دردناک چیخیں گونج اٹھی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں دس تک گنوں گا اگر تم نے مجھے سچ سچ نہ بتایا تو تمہاری ساری انگلیاں کاٹ دوں گا اور زبان کو ئلے سے جلا کر رکھ دوں گا۔۔۔"سی انتہائی خطرناک لہجے میں بولا۔

"تم جو کرنا چاہتے ہو کر و پس میں کچھ نہیں بتائوں گا۔۔۔"پریم درد پر قابو پاتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہے پھر۔۔۔ایسے ہے تو ایسے ہی سہی۔۔۔"اس نے جیسے سمجھ کر سر ہلایا۔

"ایک۔۔۔"

"دو۔۔۔۔"

"تین۔۔۔"

"اپنے باپ کی بات مانتے ہیں بیٹا۔۔۔"حسام نے پریم کو پکارا جو سہا ہوا ان تینوں کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ جو آدمی تمہارے سامنے بیٹھا ہے یہ انسان نہیں جن ہے اور یقین کرو یہ تمہیں تڑ پا تڑپا کر مار دے گا۔۔۔اس کی بات مان کو۔۔۔۔"یاور نے بھی اسے ڈرایا۔

"چار۔۔۔۔"

"پانچ۔۔۔۔۔"

"میں کچھ نہیں بتاؤں گا۔۔۔۔"وہ اپنی ضد ہر قائم تھا۔حسام اور یاور نے تاسف سے اسے دیکھا۔

چھ۔۔۔"

"سات۔۔۔۔"

"مرے گا آج تو۔۔۔۔"حسام نے اسے افسوس بھری نظروں سے دیکھا۔

"آٹھ۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"نو۔۔۔۔"

"دس۔۔۔۔"

گنتی ختم ہو چکی تھی۔اس نے آگ اگلتی نظروں سے پریم کو دیکھا جواب بھی زبان کھولنے پر تیار نہیں تھا۔اس نے بغیر دیر کیے اس کے دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کاٹ دی تھی۔

"آآااااہ۔۔۔۔ء"پریم کی دلخراش چیخ گونجی۔

حسام اور یاور نے رخ پھیر لیا۔

"اب بتائے گا یا نہیں۔۔۔"وہ اس کی دوسری انگلی کاٹتے ہوئے خطرناک تیوروں کے ساتھ بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔۔۔"وہ تڑپتا ہوا بولا۔

"اوکے۔۔۔۔"اس نے کہتے ہوئے پریم کی تیسری انگلی بھی کاٹ دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"رکو۔۔۔۔۔"وہ اس کی چوتھی انگلی کاٹنے ہی لگا تھا جب پریم ہمت کر کے چیخا۔

"میں بتاتا ہوں۔۔۔۔ بھگوان کے لیے۔۔۔ یہ ظلم مت کرو۔۔۔۔"پریم سر جھکا کر رونے لگ گیا۔

"میں کسی بھگوان کے لیے تمہیں نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"تمہیں جو چاہیے۔۔۔۔ مجھے بتاؤ۔۔۔۔ مجھے یہاں سے جانے دو۔۔۔۔ تم جتنا پیسہ کہو گے۔۔۔ میں تمہیں دوں گا۔۔۔ تمہاری سات پشتیں بیٹھ کر کھائی گی۔۔۔۔"پریم نے اسے لالچ دیا شاید کہ وہ اس کے جھانسہ میں آ جائے۔

"تمہیں پتہ ہے پریم۔۔۔۔ سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان ہر سترہ حملہ کیے تھے۔۔۔اور جانتے ہو جب اسے فتح ہوئی تھی تو اس نے سومنات ک مندر میں موجود سارے بت توڑ دیے تھے۔۔۔۔ایک بڑا بت تھا۔۔۔ پتہ نہیں کیا نام تھا اس کا۔۔۔واٹ ایور وہ جو بھی تھا ہندوئوں نے سلطان کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے تھے کہ اس بت کو کچھ نہ کہے۔۔۔ہندوئوں نے سلطان کو ہیرے جواہرات اور سونے چاندی کی پیشکش کی تھی،اس کے ایمان کو خریدنا چاہا تھا۔۔۔۔ لیکن پتہ ہے سلطان نے آگے سے کیا کہا,سلطان نے کیا تھا"میں چاہتا ہوں قیامت کے دن اللہ کے ہاں بت شکن کے نام سے پکارا جائوں نہ کہ بت فروش کے حوالہ سے۔۔۔"وہ رکا اور ایک بار پریم کے چہرے کو دیکھا جہاں درد کے آثار تھے مگر پھر بھی وہ پوری توجہ سے سن رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج جب تم نے مجھ سے وہی بات کی ہے جو سالوں پہلے سلطان محمود غزنوی سے ہندوئوں نے کی تھی تو مجھے قسمت کے اس کھیل پر ہنسی آرہی ہے۔۔۔ تم مجھے دولت تو دے دوگے مگر میرا ایمان نہیں خرید سکتے۔۔۔ میں چاہتا ہوں ارتضیٰ حیدر قیامت کے دن اللہ کے ہاں محب وطن کے نام سے پکارا جائے نا کہ ایمان فروش کے نام سے۔۔۔"وہ پر اسرار مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"اگر آج میں تم سے اپنے ایمان کے بدلے دولت خرید لوں گا تو اپنا سب کچھ ہار دوں گا۔۔۔اپنی عزت،اپنا وقار، اپنی سچائی،اپنی ایمانداری،اپنا کردار،اپنا ایمان،اپنا ضمیر،سب کچھ۔۔۔۔کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔۔۔"اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا تاثر تھا جس نے پریم کو چونکنے پر مجبور کر دیا۔

"کیا ایک مسلمان کا ایمان اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ اس کے سامنے دنیا کی ہر دولت لا کر رکھ دی جائے پھر بھی وہ انکار کر دے گا،کس لیے؟اپنے ایمان کے لیے۔۔۔کیونکہ اس کے لیے اپنا ایمان ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔۔۔"پریم کو یہ الفاظ یاد آئے تھے۔یہ الفاظ اس نے سنے تھے کہیں بہت پہلے جب وہ پاکستان آیا تھا تب ایک بوڑھے آدمی کو اس نے اپنے کام کے لیے ہائر کرنا چاہا تھا۔اور اس نے حرام کمانے سے صاف انکار کر دیا تھا۔اس شخص کو بھوکا رہنا اور فاقہ سے مرنا منظور تھا مگر دولت کے بدلے اپنا ایمان بیچنا گوارہ نہیں تھا۔

ء تم مسلمان بہت عجیب ہوتے ہو۔۔۔"پریم کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

"یونیک بننے کے لیے اوڈ بننا پڑتا ہے۔۔۔ہم مسلمان عام نہیں ہوتے میرا مزہب الگ ہے، تم لوگوں کے لیے اوڈ ہے ہر میرے لیے پرفیکٹ ہے۔۔"ارتضیٰ چمکتی آنکھوں کے ساتھ بولا۔

"پر تم مسلمان ویسے نہیں ہو جیسے تمہارا مذہب بتاتا ہے۔۔"

"اسلام پرفیکٹ ہے پر مسلمان پرفیکٹ نہیں۔۔۔مسلمان اسلام ہر عمل نہیں کرتے تو تم اسلام کو الزام نہیں دے سکتے۔۔۔ء"

"میں سب کچھ بتانے کے لیے تیار ہوں۔۔"پریم یکدم بولا۔

اس نے سر ہلا دیا۔یاور اور حسام نے اپنی اپنی پوزیشن سنبھالی ہی تھیں کہ ارتضیٰ نے اسے کوئی مخصوص اشارہ کیا جس ہر وہ سر ہلاتے ہوئے اٹھا اور کمرے کے ایک کونے میں پڑا ہوا میڈیکل باکس اٹھایا اور پریم کی طرف بڑھا۔اس نے احتیاط سے اس کے ہاتھ کی پٹی کی۔پریم نے تشکر سے اسے دیکھا۔تفتیش دوبارہ شروع ہو چکی تھی۔۔۔

"نام؟!"

Posted On Kitab Nagri

"میجر پریم راج"

"تاریخ پیدائش۔۔۔"

"27مئی1986"

"عمر؟!"

"چھبیس سال"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ملک؟!"

"انڈیا"

"نیشنیلٹی۔۔۔؟!"

"انڈین اور امریکن نیشنیلٹی ہے میرے پاس اس کے علاوہ پاکستان کی نیشنیلٹی مجھے ایجنسی کی طرف سے دی گئی تھی۔۔۔۔۔۔"

"ہمم۔۔۔کب سے پاکستان میں ہو۔۔۔؟!"

"تین سال سے۔۔۔ء"

Posted On Kitab Nagri

"کس نے بھیجا ہے تمہیں پاکستان؟!"

"میرے آفیسرز نے---"

"کس مقصد سے آئے ہو؟!"

"میں جاسوس ہوں---میرا کام جاسوسی کرنا ہے---"

"ہمم---کون سے خفیہ راز ملے ہیں؟!"

"ہم تین ڈال سے کوشش میں ہیں---ابھی تک کوئی خاص معلومات نہیں ملیں---"

"ہم؟ تمہارے علاوہ اور کون ہے!؟"

"میجر آکاش اور میجر رامش---اس مشن میں وہ دونوں میرے ساتھ آئے ہیں---"

Posted On Kitab Nagri

"پاکستان میں کہاں رہتے ہو؟!"

"اسلام آباد کے ایف سیونٹین سیکٹر میں ہمارا ایک اپارٹمنٹ جیسا چھوٹا سا گھر ہے---ہم وہیں رہتے ہیں ---"

ثوبان خان سے کیسے تعلقات ہیں؟!"

"اس کے ہماری ایجنسی سے تعلقات تھے وہ معلومات ہمیں بیچا کرتا تھا--ایک طرح سے وہ ہمارا سہولت کار تھا ---"

"کالج بلاسٹ میں وہ تم لوگوں کو سپورٹ کر رہا تھا؟!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں---اسی نے شامو کو ہم تک بھیجا تھا، ہم نے اس پر بھروسہ کیا تھا لیکن---خیر وہ اب خود غائب ہے اور ہم نہیں جانتے وہ جہاں ہے---"

"اب تم لوگوں کا کیا پلان ہے---"

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں جانتا۔۔۔پچھلے تین سالوں میں جو دہشتگردی کے چھوٹے چھوٹے حملے ہوئے ہیں ان کے پیچھے ہم ہی تھے۔۔۔"

"اور الزام افغان طالبان پر لگا دیا گیا؟؟!"

"ہاں۔۔۔ہم یہی پلان کرتے ہیں۔۔۔ہمارے سینئیرز کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو کمزور کرنا ہے تو ان کو آپس میں لڑوا دو۔۔۔"۔

"اب تمہیں کس کام سے بھیجا گیا تھا؟!"

"آکاش اور رااش نے کسی طرح تمہارے بارے میں پتہ چلا لیا تھا وہ تمہارا گھر نہیں ڈھونڈ سکے مگر تمہاری بیوی کے گھر تک پہنچ چکے ہیں۔۔۔وہ چاہتے تھے میں تمہاری بیوی کو اغوا کروں اور۔۔۔"آگے وہ چپ ہو گیا۔

"اس سب کا مقصد؟!"وہ سختی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ تمہیں تمھاری بیوی کے ذریعے بلیک میل کریں گے۔۔۔اس وقت تمہاری بیوی خطرے میں ہے ۔۔۔دشواز کروانہیں ایک بارپتہ چل گیا کہ تمہاری بیوی میری قید میں نہیں ہے اور میں غائب یوں تو وہ تمہاری بیوی کو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔۔۔"

"اس کے علاوہ کوئی اور بات تمہیں معلوم ہو؟"وہ چہرے ہر ہاتھ پھیر کر بولا۔۔اس کے دماغ میں جھکڑ چک رہے تھے۔ایک طوفان تھا جو دل میں اٹھ رہا تھا۔

"مزید میں کچھ نہیں جانتا دلاور کو بھی انہوں نے قید کرر کھا ہے"

"دلاور اب ہماری قید میں ہے۔۔۔"وہ سکون سے بولا۔

"کیا؟مگر کیسے ؟!"پریم نے بے حد حیرت سے ان کو دیکھا۔

"بولانا۔۔۔ہم تمہارے باپ ہیں۔۔۔کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔ائی ایس آئی کو سمجھا کیا ہے تم نے۔۔۔" حسام رعب جھاڑتے ہوئے بولا۔

"اس کو کھانا دو۔۔۔بعد میں بات ہوتی ہے۔۔۔"وہ چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم چاہتے ہو کہ وہ تمہاری بیوی تک نہ پہنچیں تو اس کی حفاظت کرو،وہ محفوظ نہیں۔۔۔"پریم کی آواز ہر وہ ٹھٹھک کر پلٹا جو دوستانہ مسکراہٹ لیے بول رہا تھا۔۔اس نے آہستگی سے سر ہلایا اور باہر کی طرف بڑھ گیا۔

"السلام علیکم۔۔۔۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔۔۔جی کون۔"اس نے بغیر نام دیکھے فون اٹھالیا اور مصروف سے انداز میں کہا۔

"آپ کا سب کچھ۔۔۔۔"وہ شوخی سے بولا تو زوبیہ نے فون کان سے ہٹا کر گھورا اور پھر سکرین پر چمکتا نام دیکھ کر اسے کرنٹ لگا۔

"آاا۔۔۔۔ااپ۔۔۔۔"وہ بوکھلا کر بولی۔

"جی۔۔۔۔میں۔۔۔"وہ ہشاش بشاش۔لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی کام تھا۔۔۔؟!"وہ بک کے صفحہ الٹ پلٹ کرتی ہوئی بولی

"نہیں کام تو کوئی نہیں تھا۔۔۔کیا میں ایسے فون نہیں کر سکتا تمہیں۔۔"وہ خفگی سے بولا۔

"نہیں۔۔۔وہ۔۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔"وہ تھوڑی شرمندہ ہوگئی۔

"اصل میں۔۔۔۔میں پوچھنا چاہ رہا تھا کہ تم اس رشتے سے خوش ہو؟!"بالآخر اس نے پوچھ ہی لیا ہمت کر کے۔

"میں اپنے گھر والوں کی خوشی میں خوش ہوں۔۔۔"اس نے روایتی جواب دیا۔

"اور آپ کی خوشی؟!"مصطفیٰ بے چین ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں شکر گزار ہوں اللہ کی۔۔۔۔"وہ سادگی سے بولی۔"میرا صبر،میرے آنسو رائیگاں نہیں گئے،میری دعائیں قبول ہو گئیں۔۔۔۔میں شکر گزار ہوں۔۔۔۔ء"وہ نم لہجے میں بولی۔ مصطفیٰ خاموش ہو گیا تھا۔وہ ہمیشہ اسے لاجواب کر دیتی تھی۔

"میں بھی شکر گزار ہوں۔۔۔۔"وہ کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا شکر گزار ہوں --- تم نے مجھے معاف کر دیا اور میرا ساتھ قبول کر لیا ---- تم مجھے نہ ملتی تو میں مر جاتا ---" وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔

"بھول جائیں مصطفیٰ ---- جو ہوا سو ہوا ----" وہ سادگی سے بولی۔

مصطفیٰ کو ایک بات پھر اس سے محبت ہوئی تھی، بے پناہ محبت۔

"تمہیں پتہ ہے زوبیہ تم بہت خاص ہو ----"

"میں تو عام سی ہوں ---ء"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محبت ایک عام سے انسان بھی خاص بنا دیتی ہے --- میرے دل سے پوچھو تم --- مجھے تم کتنی خاص لگتی ہو ---" وہ جزبات سے بھرپور لہجے میں بولا۔

"مم ---- میں فون بند کرنے لگی ہوں --" وہ دھڑکتے دل کے ساتھ بولی اور فون بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

مصطفیٰ آوازیں ہی دیتارہ گیا مگر وہ فون بند کر گئی۔

"یہ انہیں کیا ہو گیا ہے آج، کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے تھے۔۔۔لگتا ہے روزہ کی وجہ سے دماغ چل گیا ہے ۔۔۔"وہ بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ کتاب پر جھک گئی۔

\---

"چچی میرے ساتھ چلیں۔۔۔"

"لیکن۔کیوں بیٹا؟!"نورین نے حیرت سے پوچھا۔وہ ویسے ہی پر سکون کھڑا تھا۔جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے، البتہ چہرے سے کوئی تاثر واضح نہیں تھا۔

"چچی پلیز۔۔۔۔یہ ان باتوں کا وقت نہیں ہے۔۔۔مزید دیر مت کریں۔۔۔"وہ تحمل سے بولا۔پریم نے اسے جو کچھ بتایا تھا یہ اسی کا نتیجہ تھا۔وہ اب کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا۔وہ جانتا تھا سب زمل یہاں محفوظ نہیں ہے۔اسی لیے آدھی رات کو کشی ان کے گھر پہنچ گیا تھا۔

"مگر بیٹا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اگر مگر کچھ نہیں چچی۔۔۔۔زمل کو بلائیں۔۔۔۔اپنا کچھ سامان ساتھ رکھ لیں اور ابھی میرے ساتھ چلیں ۔۔۔آپ دونوں یہاں سیف نہیں ہیں، میرے گھر چلیں۔۔۔۔"وہ ان کی بات کاٹ کر بولا۔

نورین چپ ہو گئی تھیں۔وہ کیا کہتیں؟وہ کچھ نہیں سننے والا تھا اس لیے خاموشی سے اوپر زمل کو بلانے کے لیے جانے لگی تھیں جب وہ ان کا سامنے آ گیا۔

"آپ اپنا سامان پیک کریں چچی۔۔۔۔میں اسے دیکھتا ہوں، وہ آپ کی بات اتنی آسانی سے نہیں مانے گی۔۔۔" وہ تھوڑی نرمی سے بولا۔۔نورہن نے ہاں میں سر ہلایا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔۔

وہ تیزی سے زینے پھلانگتا زمل کے کمرے کی طرف بڑھا۔شاید وہ پہلی بار صحیح راستے سے اس کے کمرے میں جا رہا تھا ورنہ وہ ہمیشہ کھڑکیاں پھلانگ کر آتا تھا۔

اس نے یہی سوچ کر سر جھٹکا اور دروازہ پر دستک دی۔

"آ جائیں۔۔۔۔"اندر سے زمل کی مصروف سی آواز آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم-----"اس نے کمرے میں داخل ہوتے ہی گھمبیر آواز میں سلام کیا۔

زمل چونک کر اس کی طرف مڑی۔اس نے حیرت سے منہ کھول کر، بے یقینی سے اسے دیکھا جو بڑی شان سے جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا ہوا تھا۔

"آاآپ----"وہ غالباً اس کے یوں "سیدھی طرح" آنے کی توقع نہیں کر رہی تھی۔

"سلام کا جواب دینا ہر مسلمان پر فرض ہے---"اس کے طنز پر زمل شرمندہ ہو گئی۔

"وعلیکم السلام----آپ یہاں کیسے-----"وہ کچھ خفت سے بولی۔

"اپنا سامان پیک کرو اور چلو میرے ساتھ----"وہ حکم دے رہا تھا اور یہ بات زمل کو پسند نہیں آئی تھی۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟ میں کیوں چلوں آپ کے ساتھ؟!"وہ بدک کر بولی۔

"اگر تم سچ مچ میں دوبارہ اغوا ہونا چاہتی ہو تو شوق سے یہاں رہو، میں چچی کو لے کر جا رہا ہوں اور یقین کرو اب کی بار میں تمہیں بچانے نہیں آؤں گا---"وہ سنجیدگی سے بولتا دروازہ کی طرف بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"رکیں۔۔۔۔" وہ تیزی سے بولی۔ارتضیٰ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جسے وہ چھپا گیا۔

"پوری بات تو بتائیں نا۔۔۔ایسے کیسے آپ مجھے حکم دے سکتے ہیں۔۔۔" وہ جھنجھلا کر بولی۔

"بات یہ ہے کہ جو لوگ اس دن تمہیں اغوا نہیں کر سکے تھے وہ اب تمہیں اغوا نہیں کریں گے۔۔۔۔" وہ کہتے کہتے رکا،ایک نظر زمل پر ڈالی جو غور سے اسے سن رہی تھی اور آخری بات پر ریلیکس سی ہو گئی۔

"یہ تو اچھی بات ہے نا اب وہ مجھے اغوا نہیں کریں گے۔۔۔" وہ ہاتھ جھلا کر بے فکری سے بولی۔

"وہ اب تمہیں اغوا نہیں کریں گے۔۔۔وہ اب تمہیں سیدھی گولی ماریں گے۔۔۔" ارتضیٰ کی دوسری بات نے زمل کا سکون غارت کر دیا تھا۔

"میری کسی سے کیا دشمنی ہے۔۔۔مجھے کیوں ماریں گے۔۔۔" وہ تو تڑپ ہی اٹھی تھی اس ناانصافی پر۔

"تمہیں کتنی بات بتانا پڑے گا؟ان کی دشمنی مجھ سے ہے۔۔۔۔مجھ سے جڑے کسی بھی انسان کو وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور یہ میں ہرگز برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔" وہ کرختگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"جائو سامان پیک کرو۔۔۔۔تمہیں اور چچی کو ممی کے پاس چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔" وہ دوبارہ اسی ٹون میں بولا۔۔

زمل نے بے بسی سے اسے دیکھا۔وہ کتنا بد تمیز تھا۔۔ہر وقت رعب جھاڑتا رہتا تھا یا دھمکیاں دیتا تھا اور اب نوابوں کی طرح حکم چلا رہا تھا۔۔۔۔

اور پھر آدھے گھنٹے میں اس نے سامان پیک کیا تھا رات کے دو بجے وہ نورین اور زمل کو اپنے گھر کے اندر چھوڑ کر کسی سے ملے بغیر چلا گیا تھا۔۔ممی کو فون پر پہلے ہی سب کچھ بتا چکا تھا۔

آج دس دن مزید گزر چکے تھے زمل وہاں ایڈجسٹ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔پھر بھی وہ اداس تھی یہاں ہر۔وہ واپس نہیں آیا تھا ابھی تک۔۔آخری عشرہ شروع ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کب واپس آئیں گے۔۔۔۔"زمل نے جانے سے پہلے اس سے پوچھا تھا۔۔

"میرا انتظار مت کرنا۔۔۔۔میں خود بھی نہیں جانتا کہ میں واپس بھی آئوں گا یا نہیں۔۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر ہلکا سا مسکرایا اور پھر چھوڑ دیا۔اس نے الٹے قدم بڑھائے تھے۔زمل کو لگا تھا شاید وہ رک جائے گا۔۔مگر نہیں

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔وہ یوں ہی الٹے قدم بڑھاتا رہا پھر اچانک رک گیا اور مسکرا کر زمل کو الوداعی ہاتھ ہلایا۔وہ مسکرا بھی نہیں سکی۔۔بس بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھتی رہی اور پھر وہ اچانک مڑ گیا تھا۔۔

اور اس دن سے وہ لمحہ اس کے ذہن سے مٹ نہیں رہا تھا۔وہ جتنا سوچتی اتنا ہی اسے رونا آتا تھا۔وہ پتہ نہیں کب واپس آئے گا۔۔۔۔

انتظار بہت جان لیوا ہوتا ہے۔وہ ایک ایک دن کیسے گزار رہی تھی یہ بس وہی جانتی تھی۔

"آکاااا ششششش۔۔۔!!!'رامش نے اسے زور سے آواز دی۔وہ جو اُرام سے لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھا ہوا تھا، اس کی پکار پر بوکھلا گیا اور تیزی سے نیچے تہہ خانہ کی طرف بڑھا جہاں ابھی کچھ دیر پہلے رامش گیا تھا اور اب اسے چیخ چیخ کر بلا رہا تھا۔

"کیا ہو گیا ہے؟"وہ حواس باختہ ہوتے ہوئے تہہ خانہ میں داخل ہوا۔۔

"یہ پوچھو کیا نہیں ہوا!'رامش نے سر پر ہاتھ پھیرا اور غصیلی نظروں سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے تمہارا؟!"آکاش نے حیرت سے پوچھا۔

"یہ دیکھو۔۔۔"رامش نے کرسی کی طرف اشارہ کیا جس نیچے گری ہوئی تھی، پاس ہی زمین پر خون جما ہوا تھا اور سب سے حیرت کی بات یہ تھی کہ دلاور وہاں موجود نہیں تھا۔۔

آج دس دن بعد رامش کسی خیال کے تحت دلاور کو دیکھنے نیچے آیا تھا۔وہ دونوں اسے یکسر فراموش کر چکے تھے۔ رامش جو اسے وہاں مردہ حالت میں پڑے دیکھنے کی توقع کر رہا تھا،اسے وہاں نہ پا کر سیخ پا ہو گیا تھا۔

"یہ۔۔۔۔یہ۔۔۔کدھر گیا!"آکاش نے لڑکھڑاتے ہوئے کہا۔

"مجھے کیا پتہ۔۔۔۔کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔تم نے خود ہی بتایا تھا کہ وہ مر چکا ہے۔۔۔"رامش نے دونوں ہاتھوں میں سر تھام لیا۔

"ہاں۔۔۔وہ مر چکا تھا۔۔۔"آکاش نے اس سے زیادہ خود کو یقین دلایا۔

"مجھے لگتا ہے کوئی اس کی لاش کو لے گیا ہے پچھلے دروازے سے۔۔۔"رامش نے خیال ظاہر کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔ہو سکتا ہے ایسا ہی ہو۔۔لیکن اگر ایسا ہے تو ہم سخت خطرے میں ہیں۔۔۔کوئی ہمارے بارے میں جانتا ہے۔۔۔پریم بھی ابھی تک نہیں آیا۔۔۔مجھے لگتا ہے کوئی گڑبڑ ضرور ہے۔۔وہ ہمیں فون کر کے تسلیاں دے دیتا ہے ہر۔۔۔۔مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔"آکاش بے چینی سے بولا۔

"سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھتے ہیں۔۔۔۔"رامش نے گہری سانس لے کر سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھائے۔

"بیسمینٹ میں کوئی کیمرہ نہیں لگا اور پچھلے دروازے والی سائیڈ پر جو کیمرہ لگا ہے وہ خراب ہے۔۔۔"آکاش کی ہلکی آواز میں کہے گئے جملے سن کر وہ رک گیا۔

"لعنت ہو۔۔۔"وہ سر جھٹک کر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاااا۔۔۔"آکاش نے ایک گہری سانس لی اور اس کے پیچھے پیچھے زینے چڑھنے لگا۔۔

"دلاور کدھر ہے؟!"وہ فون کان سے لگائے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ادھر ہی ہے۔۔۔"یاور نے عام سی انداز میں کہا۔۔

"وہ بات ماننے کے لیے تیار ہے؟!"ارتضیٰ نے سنجیدگی سے ہوچھا۔

"ہاں،اسے جب سے ہوش آیا ہے وہ بالکل خاموش تھا۔۔۔ کل ہم نے اس سے بات کی تھی۔۔۔وہ راضی ہے اپنے باپ کے خلاف گواہی دینے کے لیے۔۔۔"یاور کے بتانے ہر اس نے گہری سانس لی اور پیشانی پر آئے ہوئے بالوں کو پیچھے کیا۔

"یاور۔۔۔۔ شکر ہے اسے ہوش آگیا ہے۔۔۔"دلاور کا ہوش میں آنا کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔۔سات دن بعد وہ کومہ سے نکل آیا تھا۔۔اس کی یاداشت بھی بلکل ٹھیک تھی۔پر اچانک ہی وہ بہت خاموش ہو گیا تھا۔ ارتضیٰ اس سے ملنے بس ایک بار گیا تھا۔

"مجھے معاف کردو۔۔۔تم جو کہاگے میں کرنے کے لیے تیار ہوں۔۔۔"دلاور نے گڑگڑاتے ہوئے کہا تھا اور ارتضیٰ خاموشی سے وہاں سے چلا آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بعد میں یاور اور حسام نے اسے ساری تفصیل بتائی تھی اور یہ بھی کہ اسکے باپ کے خلاف کورٹ میں کیس درج ہو چکا ہے۔اب دلاور راضی تھا گواہ بننے لیے۔۔سن کا کام مزید آسان ہو گیا تھا۔

السلام علیکم میجر ارسل۔۔۔میں دراصل روشنی۔۔۔۔"حسام جوان سے روشنی کے سلسلے میں بات کرنا چاہ رہا تھا اچانک کی ان کی باتوں پر حیران رہ گیا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔۔میجر حسام۔۔۔مجھے ارسل ماموں بھی کہہ سکتے ہیں آپ۔۔۔"وہ شوخی سے بولے۔

"جی؟!"وہ حیرت زدہ رہ گیا اور فون کان سے ہٹا کر اسے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے میں خنساء کا ماموں ہوں اور آپ خنساء کے ہونے والے شوہر ہیں تو میں آپ کا بھی ماموں ہوں ۔۔۔"ان کی شوخی عروج پر تھی۔

"جی؟مس خنساء کا ہونے والا شوہر؟!"حسام کے حلق میں جیسے کچھ اٹک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔۔بھول گئے کیا؟ابھی کل تو تم دونوں کی شادی کی تاریخ پکی ہوئی ہے۔۔۔عید پر نکاح ہے تم دونوں کا اور مشن مکمل ہونے ہر رخصتی۔۔۔۔"انہوں نے حسام کو چار سو چالیس میگاواٹ کا جھٹکا لگادیا تھا۔وہ تو اچھل ہی پڑا۔

"نن۔۔۔۔نہیں نہیں سر۔۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔۔میرے۔۔۔۔میرے ذہن سے نکل گیا تھا۔۔۔۔ڈیڈ نے بتایا تھا۔۔۔"وہ بوکھلا گیا۔اسے خود اب پتہ چل رہا تھا۔۔ڈیڈ نے تو نام بھی نہیں لیا تھا۔

"اچھا جو بھی ہے۔۔۔۔مجھے تم اپنی بھانجی کے لیے ایک بہترین انتخاب لگے تھے اسی لیے میں نے اور بے جی نے اسی وقت ہاں کر دی تھی تمہارے ہیر نٹس کو۔۔۔۔بس میری بھانجی کا ہمیشہ خیال رکھنا وہ میری بیٹی ہے،بہت معصوم ہے۔۔سن رہے ہو نا؟!"انہوں نے اس کی غیر حاضر دماغی نوٹ کرلی تھی۔ادھر حسام کے سر ہر دھماکے ہو رہے تھے۔وہ تو کچھ جانتا بھی نہیں تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔۔جی میں سن رہا ہوں۔۔۔۔"وہ چونک کر بولا۔

"اچھا اچھا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"سر میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں ابھی ضروری کام ہے۔۔۔روشنی سے کہیے گا عید سے پہلے میں اس کی ماما کے پاس اسے چھوڑ آؤں گا۔۔۔"وہ عجلت میں بولا اور فون بند کر دیا۔

اس نے سر ہاتھوں میں گرا لیا۔۔۔وہ فریج کی طرف بڑھا اور بوتل کھول کر منہ سے لگائی ہی تھی کہ یاد آیا"میرا تو روزہ ہے"وہ سر جھٹک کر بوتل بند کر کے واپس لاؤنج میں آیا۔

اس نے ڈیڈ کا فون ملا کر کان سے لگایا۔بیل جا رہی تھی پر ڈیڈ فون نہیں اٹھا رہے تھے۔وہ سمجھ گیا کہ ڈیڈ جان بوجھ کر اس کی کال ریسیو نہیں کر رہے۔

"ڈیڈ اگر آپ نے میری کال ریسیو نہیں کی تو میں ابھی گھر آ جاؤں گا۔۔۔"اس نے دھمکی بھرا میسیج سینڈ کیا۔ اگلے منٹ ہی ڈیڈ کی کال آ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا کر دیا آپ نے ڈیڈ۔۔۔مجھ سے پوچھے بغیر میرا رشتہ پکا کر دیا۔۔۔مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔مطلب شادی میری ہے اور تاریخ بھی آپ فکس کر آئے ہیں۔۔۔"وہ فون اٹھاتے ہی شروع ہو چکا تھا۔

"حسااام۔۔۔"کمانڈر شاہویز کی گرج دار آواز ہر اسے مجبوراً خاموش ہونا پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈڈڈڈڈ۔۔۔۔۔" وہ منمنایا۔

"بچے نہیں ہو تم اب۔۔۔" انہوں نے اسے ڈانٹا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"دل تو بچہ ہے۔۔۔" وہ معصومیت سے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری ماں کو جلدی تھی۔۔۔اسی نے عید پر تمہارے نکاح کا شوشہ چھوڑا ہے۔۔۔"وہ کڑھ کر بولے۔

"جو بھی ہے۔۔۔ڈیڈ ڈڈ آپ مجھے بتا تو دیتے۔۔۔میرے بغیر ہی چلے گئے۔۔۔"وہ خفا ہوا۔

"تم نے جا کر کیا کرنا تھا؟!"وہ تفتیشی انداز میں بولے۔

"کیا یار ڈیڈ۔۔۔لڑکی دیکھنی تھی۔۔"وہ افسوس سے بولا۔

"تو برخودار لڑکی آپ پہلے ہی دیکھ چکے ہیں،یاد دلاتا چلوں آپ کو کہ آپ نے ان کے ساتھ سیلفیز لی تھیں،کالج میں ان کو بچایا تھا،اور صرف یہی نہیں ان سے سحری اور افطاری بھی مانگی تھی،بعد میں ان کے گھر بھی گئے تھے "لڑکی دیکھے" وہ بھگو کر مارنے میں ماہر تھے۔

حسام کا تو منہ کھل گیا تھا ان سارے انکشافات پر۔

"ڈیڈ آپ کو کیسے پتہ؟!"وہ شاکڈ انداز میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارا باپ ہوں۔۔۔۔ تمہاری ہر حرکت ہر میری نظر ہے اس لیے اب چپ چاپ بیٹھو اور خبردار جو مجھے ڈسٹرب کیا۔۔۔" وہ اسے ڈپٹتے ہوئے بولے۔

"اوکے ڈیڈ۔۔۔۔۔ ویسے ممی ادھر آپ کے پاس ہی ہیں۔۔۔۔؟!" وہ معصومیت سے بولا۔

"ہاں کیوں؟!" وہ ناسمجھی سے بولے۔

"آئی سی۔۔۔۔۔ تو آپ اپنی بیگم کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں اور اسی لیے چاہتے ہیں کہ میں آپ کو ڈسٹرب نا کروں۔۔۔۔ پے نا؟!" وہ شوخی سے بولا۔

"شرم کیا کرو میں تمہارا باپ ہوں۔۔۔" کمانڈر شاہویز سخت لہجے میں بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس میں شرم کی کیا بات ہے میں بھی تو آپ کا بیٹا ہوں۔۔۔۔" وہ ڈھٹائی سے بولا۔۔

کمانڈر شاہویز نے تپ کر کال بند کر دی ورنہ وہ یونہی ان کا جینا حرام کر دیتا۔ حسام نے زور سے قہقہہ لگایا پھر کچھ سوچ کر فون اٹھا کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

-

خنساء کب سے لان میں اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔جب اس کا فون رنگ ہوا۔کسی اجنبی نمبر کو دیکھ کر وہ چونکی اور کال کاٹ دی۔

اس کے لیے یہ سب بہت حیران کن تھا۔اسے یقین نہیں آیا تھا کل حسام نے اس کے لیے رشتہ بھیجا تھا۔اسے حسام کے مام ڈیڈ بہت اچھے لگے تھے۔سب کچھ اتنی اچانک ہوا،عائشہ آنٹی نے آتے ہی رشتہ کی بات کر دی ۔۔۔ماموں اور بے جی حسام سے پہلے ہی مل چکے تھے اس لیے فوراہاں کر دی اور منگنی کی بجائے ڈائریکٹ نکاح فکس کر دیا تھا عید والے دن۔وہ خوش نہ ہوتی تو اور کیا کرتی۔زندگی نے کتنا حسین پلٹا کھایا تھا۔وہ شخص بن مانگے ہی اسے مل رہا تھا۔

وہ ان ہی سوچوں میں مسکرا رہی تھی جب دوبارہ کال آنے لگی۔اس نے دوبارہ کال کاٹ دی۔کال مسلسل آنے لگی تھی۔

خنساء کو اپنی سوچوں میں اس اجنبی کی دخل اندازہ اچھی نہیں لگی تھی اسے غصہ آگیا تھا۔اس نے جنجھلا کر فون کان سے لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا تکلیف ہے؟" وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے
یقیناً ایک جسارت ہو گئی ہے
تمہیں کوئی شکایت تو نہ ہو گی
مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے

دوسری جانب سے گھمبیر لہجے میں پڑھا اور سن کر خنساء کی دھڑکنیں تیز ہو گئی تھیں۔اس کا گالوں ہر سرخی چھائی تھی۔فون ہاتھ سے گرتے گرتے بچا تھا۔

یہ آواز۔۔۔یہ آواز صرف ایک شخص کی ہی ہو سکتی تھی۔اس کی سماعتیں کبھی دھوکہ نہیں کھا سکتی تھیں۔

"آ آپ کون؟!" وہ پھر بھی پوچھ بیٹھی۔

"ہم آپ کے "وہ" ہیں۔۔۔" دوسری طرف سے شوخی سے بھرپور جواب دیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میجر حسام ہیں نا؟!" وہ دھڑکتے دل سے بولی۔

"جی۔۔۔۔۔میجر حسام ہوں مس خنساء۔۔۔۔۔" وہ اسی شوخ انداز میں بولا۔

"آپ مجھے مس خنساء نہ کہا کریں۔۔۔۔" وہ "مس" پر زور دیتے ہوئے بولی۔دوسری جانب حسام نے قہقہ لگایا۔

"ابھی آپ مس خنساء ہیں۔۔۔۔بعد میں آپ کو مسز خنساء۔۔۔۔آئی مین مسز حسام کہہ لوں گا۔۔۔" وہ شوخی سے بھرپور لہجے میں اسے تنگ کرتا ہوا بولا۔

"بعد میں کب!" خنساء کے لبوں سے بے ساختہ نکلا اور اس نے فوراً زبان دانتوں تلے دبالی۔

"بعد میں۔۔۔جب۔۔۔۔" وہ کچھ سوچنے کی ایکٹنگ کر رہا تھا۔

"آپ مجھے تنگ مت کریں۔۔۔۔" وہ کچھ خفگی سے بولی۔

"تنگ تو آپ نے ہمیں کیا ہے۔۔۔" وہ بھی دوبدو بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ الزام لگا رہے ہیں۔۔۔۔میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔۔"اس کی اتنی معصومیت پر حسام کو ہنسی آ گئی۔

"یہ میں آپ کو پھر بتاؤں گا۔۔۔۔"وہ ہنسی دبا کر بولا۔

"آپ ہنس رہے ہیں نا؟!'وہ ہنوز خفا تھی۔

"میری اتنی مجال۔۔۔۔۔"وہ ڈرتے ہوئے بولا۔

خنساء ہنس پڑی۔اس کی زندگی سے بھرپور ہنسی حسام کے کانوں میں گونجتی تھی۔شفاف،زندگی سے بھرپور ہنسی۔

"میں نے آپ سے ایک بات پوچھنے کے لیے فون کیا تھا۔۔۔"وہ کچھ لمحوں بعد بولا۔

"کون سی بات!"

"آپ اس رشتے سے خوش ہیں؟!"وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔

"جی۔۔۔۔آپ کی ممی اور ڈیڈی بہت اچھے ہیں۔۔۔۔"وہ آہستگی سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میری ممی بہت اچھی ہیں، ڈیڈ تو ہٹلر ہیں۔۔۔۔" وہ آخر میں منہ بنا کر بولا۔

"انکل بھی اچھے ہیں۔۔۔۔" وہ فوراً بولی۔۔

"اور انکل کا بیٹا کیسا ہے۔۔۔۔؟؟" وہ شوخی سے بولا۔

"انکل سے ہی پوچھیں۔۔۔" اس نے صاف دامن بچایا۔

"پر مجھے انکل کی ہونے والی بہو سے سننا ہے۔۔۔۔" وہ بضد تھا۔
"میں نہیں بتا رہی۔۔۔۔" وہ اترا کر بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر میں بھی نہیں بتاؤں گا کہ۔۔۔۔۔" سی دھمکی دیتے دیتے تک گیا۔

"کہ؟!"

"کہ آپ مجھے۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے؟!"

"بہت۔۔۔۔"

"بہت۔۔۔۔؟!"

"اچھے۔۔۔۔۔"

"اچھے۔۔۔!'

"لگے ہیں۔۔۔۔۔"

"لگے ہیں۔....؟!"

خنساء جو اس کے پیچھے پیچھے الفاظ دیرس دہی تھی جب پوری بات ہر غور کیا تو حسام کی چالا کی سمجھ آئی۔

"تھینک یو مس خنساء میں ہوں ہی بہت اچھا۔۔۔" حسام نے قہقہہ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

خنساء تو جل ہی گئی تھی۔دوغلا انسان!!چیٹر!!

"خنساء میں آپ سے کوئی وعدہ نہیں کروں گا کہ وعدے ٹوٹ جاتے ہیں، میں آپ کو کوئی امید نہیں دلائوں گا کیونکہ امیدیں جب ٹوٹتی ہیں تو بہت دکھ دیتی ہیں۔۔۔۔میں بس آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب تک میں زندہ رہوں گا آپ کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔۔۔'وہ سنجیدگی سے بولا۔

"میں چاہتا ہوں آپ ایک بار پھر سوچ لیں۔۔۔ایسا نہ ہو کہ کل آپ کو پچھتانا پڑے۔۔۔میرے لیے میری جاب سب سے اہم ہے۔۔آرمی میرا پروفیشن نہیں ہے میرا پیشن ہے۔۔۔مہرے لیے سب سے بڑھ کر میرا وطن ہے۔۔۔باقی دوسرے رشتے بعد میں آتے ہیں۔۔۔انتظار کرنا بہت مشکل ہوتا ہے خنساء۔۔۔آپ کی سوچ سے بھی زیادہ مشکل۔۔۔"وہ گھمبیر لہجے میں سنجیدگی سے بول رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ پائیں گے، مجھے کبھی اپنے فیصلے پر پچھتاوا نہیں ہو گا۔۔۔میں کبھی آپ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنوں گی۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی۔

حسام کے دل میں جیسے ڈھیروں سکون اتر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے۔۔۔۔۔پھر ملتے ہیں عید پر۔۔۔۔"وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔

"عید پر کیوں؟!"وہ ناسمجھی سے بولی۔

"مسز حسام ملک بننے کے لیے۔۔۔"وہ شوخی سے بولا تو خنساء نے فون بند کر دیا۔

"اُفف۔۔۔۔۔"اس نے اپنے گال پر ہاتھ رکھ لیا۔

"باجی۔۔۔۔"گولو کی آواز پر اس نے سر اٹھایا۔

"ہاں۔۔۔"

"آپ کا منہ کیوں لال ہو رہا ہے؟لگ رہا ہے کسی نے تھپڑ مارے ہیں۔۔۔"گولو بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تو خنساء نے جوتا اٹھا لیا تھا۔

تاریخ دو اپریل

Posted On Kitab Nagri

چھبیسواں روزہ

آج ثوبان خان کی کورٹ میں پیشی تھی۔امید تھی کہ کیس کا فیصلہ پہلی پیشی میں ہی ہو جائے گا۔کورٹ میں لوگوں کا ایک بہت بڑا ہجوم تھا۔بھانت بھانت کی بولیاں عجیب سا شور پیدا کر رہی تھیں مجرموں کو ہتھ کڑیاں لگائے کچھ اہلکار لے جا رہے تھے۔کچھ وکیل اپنے موکلوں کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔یہ عدالت تھی۔یہاں انصاف ہونا تھا!

وہ سر اٹھائے باوقار سی چلتی اس کے سامنے اچانک آ کر رک گئی تھی۔وہ اپنے سامنے اسے دیکھ کر چونکا نہیں تھا بس ہلکا سا مسکرایا اور اپنے دوستوں سے ایکسیوز کر کے اس کی طرف متوجہ ہو گیا۔

"اکیلی آئی ہو؟"سی دوستانہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں، مصطفٰی بھائی چھوڑ کر گئے ہیں۔۔۔۔"وہ اس کے ہمقدم ہوتے ہوئے بولی۔اس نے سر ہلایا اور ہاتھ یونیفارم کی جیبوں میں ڈال لیے۔

ایک ہاتھ میں پکڑی فوجی کیپ اپنے سر پر رکھی اور دوسرے ہاتھ سے اس کا سرد پڑتا ہاتھ تھاما۔

Posted On Kitab Nagri

'چلو۔۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولا۔

وہ کچھ کہے بغیر اپنی سیاہ چادر سنبھالے اس کے ساتھ آگے بڑھنے لگی۔

"حیدر؟!'

"ہمم۔۔۔"

"میں اس شخص کو اپنے ہاتھوں سے گولی مارنا چاہتی تھی۔۔۔"وہ چلتے چلتے سنجیدگی سے بولی۔

"میں تمہیں قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیتا۔اس کا فیصلہ آج ہو جایے گا۔۔۔۔فکر مت کرو ۔۔۔"وہ اس کا ہاتھ نرمی سے دبا کر بولا۔

"آپ نے وعدہ کیا تھا۔۔۔"وہ اسے یاد دلاتے ہوئے بولی۔

"کیا تھا،پر میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی کسی کو قتل کرے۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکرایا اور پھر ایک جگہ رک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

'چہرہ چھپائو۔۔۔۔"وہ کچھ سنجیدگی اور سختی سے بولا۔زمل نے فوراً ایک ہاتھ سے چادر کو چہرے پر رکھ لیا اس طرح کہ اس کا چہرہ چھپ گیا تھا۔

اب وہ اسے لیے ثوبان خان کی طرف بڑھ رہا تھا جسے ہتھکڑیوں میں جکڑے ہوئے کچھ وردی والے کھڑے تھے۔۔وہ ہزاروں لوگوں کا مجرم تھا۔۔زمل نے سپاٹ چہرے کے ساتھ قدم اسکی جانب بڑھائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ اس کے باپ کا قاتل تھا۔۔وہ آج اس کے سامنے کھڑا تھا سر جھکائے۔اس نے ارتضیٰ کے بازو پر اپنی گرفت مضبوط کی۔اس کے ہاتھوں میں واضح لرزش تھی۔

ثوبان خان نے ان دونوں کو سامنے دیکھ کر سر اٹھایا۔اس آدمی کی آنکھوں میں آنسو تھے،پچھتاوا تھا،، شرمندگی تھی۔

"کیوں؟,کیوں کیا ایسا؟کیوں مارا تھا میرے باپ کو؟"وہ سسکتے ہوئے جواب مانگ رہی تھی۔

"کیا قصور تھا میرا؟مجھے کیوں یتیم کر دیا؟!"وہ اس شخص کے سامنے چیخ رہی تھی،رو رہی تھی۔اگر ارتضیٰ نے اسے نہ تھاما ہوتا تو شاید وہ گر جاتی۔

"مجھے۔۔۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔۔"وہ یونہی جھکے سر کے ساتھ بولا۔

"معاف؟معافی مجھ سے مانگ رہے ہو تم؟یہ ہزاروں لوگ دیکھ رہے ہو تم؟کیا یہ سب تمہیں معاف کر دیں گے۔۔۔۔ان زب کو بھی تم نے تباہ کیا ہے۔۔۔۔۔تمہیں معاف نہیں کر سکتی ثوبان خان۔۔۔۔غدار کی سزا موت ہے۔۔۔۔ملک و قوم کے مجرم کی کوئی معافی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔"وہ سر نفی میں ہلاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ثوبان خان کا سر جھک گیا تھا۔اس کے گناہوں کی سزا ملنے والی تھی۔

"حیدر۔۔آپ۔۔۔اس شخص سے کہیں میری نظروں نے سامنے سے دور ہو جائے۔۔۔ءوہ یزیانی انداز میں چیخی تھی۔

ارتضیٰ نے پولیس اہلکاروں کو اشارہ کیا۔وہ اسے کمرہ عدالت میں لے گئے تھے۔

"زمل۔۔۔ریلیکس یار۔۔"ارتضیٰ نے اسے تسلی دی۔وہ بھیگی آنکھوں کے ساتھ اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

ٹرائل کا آغاز ہو چکا تھا۔۔سماعت جاری تھی۔ثوبان خان کے خلاف سارے ثبوت وہ عدالت کو دے چکے تھے۔۔۔

"یور آنر۔۔۔مجرم کے خلاف سارے ثبوت ہم آپ کو دکھا چکے ہیں۔۔۔مجرم نے نہ صرف اپنے بھائیوں کو مارا ہے بلکہ بہت سے سٹوڈنٹس کی زندگیاں بھی برباد کر دی ہیں۔۔۔"وکیل کے الفاظ پر جج صاحب نے قلم سے کچھ نوٹ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کے علاوہ ہمارے پاس ایک گواہ بھی ہے۔۔۔۔"وکیل کے کہنے ہر کمرہ عدالت میں سب نے چونک کر سر اٹھایا۔زمل نے حیرت سے ساتھ بیٹھے ارتضیٰ کو دیکھا جو ریلیکس سا مسکرا رہا تھا۔

"گواہ کو پیش کیا جائے۔۔۔"جج صاحب کے کہنے پر وکیل نے سر ہلایا اور پچھلی سیٹ پر بیٹھے دلاور کو اشارہ کیا۔ حسام نے ساتھ بیٹھے دلاور کو نظروں میں اشارہ کیا اور اسے ہمت دی۔وہ زخمی مسکراہٹ کے ساتھ کھڑا ہو گیا تھا اور مردہ قدموں سے چلتا ہوا کٹھرے میں آکر کھڑا ہو گیا۔کئی گردنیں اس کو مڑ مڑ کر دیکھنے لگی تھیں۔ان ہی میں صفیہ بھی تھیں۔دلاور کسی سے نظریں ملائے بغیر خاموش کھڑا تھا۔

دلاور اور ثوبان خان کٹھرے میں آمنے سامنے کھڑے تھے۔
"یور آنرا گر آپ کی اجازت ہو تو میں ان سے کچھ سوالات کروں؟!"وکیل نے ادب سے اجازت مانگی۔جج صاحب نے گردن ہلا کر اجازت دی۔

وکیل نے آنکھوں پر چشمہ لگایا اور دلاور کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

"ریکارڈ کے لیے اپنا نام بتائیں۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"دلاور علی خان۔۔۔"

"تو مسٹر دلاور میں یہاں آپ سے کچھ سوال پوچھنے لگا ہوں مجھے سچ سچ جواب دیجیے گا۔۔۔"

دلاور نے سر اثبات میں ایا۔ثوبان خان نے اپنے بیٹے کو دیکھا۔کیا وہ ان کے خلاف گواہی دے گا؟صفیہ نے چادر سے آنسو صاف کیے۔

"کیا یہ سچ ہے کہ آپ کے والد ثوبان خاں ن کاڈر گز اور اسلحہ کی خرید و فروخت کا بزنس تھا؟

"جی۔۔۔"وہ جھکے سر کے ساتھ اعتراف کر رہا تھا۔

"اور کیا آپ اس سب میں اپنے والد کے معاون تھے؟!"

"جی۔۔۔"

"کیا آپ نے سٹوڈنٹس کو نشے میں لگایا؟!"

Posted On Kitab Nagri

"جی"

"کیا آپ نے اپنے والد کو کبھی اس کام سے روکنے کی کوشش کی تھی؟!"

"نہیں۔۔۔" وہ شرمندگی سے بولا۔

"کیا یہ سچ ہے کہ سیٹھ بخت شاہ کو اس کے گارڈز اور ڈرائیور سمیت آپ نے قتل کیا تھا۔۔۔"

اور وہ خاموش ہو گیا۔

"جی۔۔۔۔میں اعتراف کرتا ہوں۔۔اگر میں ایسا نہ کرتا تو وہ میرے باپ کو قتل کر دیتا۔۔۔"

"وہ آپ کے باپ کو کیوں قتل کرنا چاہتا تھا۔۔۔"

"کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اس کی بیٹی کو میرے باپ نے اغوا کیا ہے۔۔۔"

"کیا یہ سچ ہے کہ آپ کے والد لڑکیوں کو اغوا کر کے بیچتے تھے؟؛"

Posted On Kitab Nagri

"جی یہ سچ ہے۔۔۔۔"

"فضائیہ میڈیکل کالج میں ہونے والا ناکام دھماکہ آپ کے باپ نے پلان کیا تھا۔۔۔۔؟"

"میرا باپ اس میں معاون تھا پلان کوئی اور کر رہا تھا"

"کیا آپ مجھے اس کو نام بتانا پسند کریں گے۔۔۔۔"

"میں نہیں بتا سکتا وہ بہت خطرناک لوگ ہیں۔۔۔۔"

"آگے بڑھتے ہیں۔۔۔۔"

دلاور نے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔

"کیا آپ کے والد کے بھارتی ایجنسی را سے تعلقات ہیں؟!"

Posted On Kitab Nagri

یہ سب سے مشکل سوال تھا۔دلاور نے آنکھیں بند کر لیں۔

"جس نے حق بات کی گواہی چھپائی سہ جہنمی ہے۔۔۔" کہیں دور بچپن میں کسی نے اس کو یہ آیت یا حدیث سنائی تھی آج پتہ نہیں اس نے ذہن میں یہ کے کونے کی طرح روشن ہوئی تھی۔

"جی۔۔۔۔یہ درست ہے۔۔۔" وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولا۔

"ایک آخری سوال۔۔۔۔" علیہ نے اسے غور سے دیکھا۔اس کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا۔۔

"آپ اپنے والد کے خلاف گواہی کیوں دے رہے ہیں؟!"

اس سوال پر دلاور چپ ہو گیا تھا۔نگاہیں جھک گئی تھی۔کچھ دیر بعد وہ بولا تو اس کے لہجے میں درد تھا،اذیت تھی۔

"میرے ضمیر ہر بوجھ ہے۔۔۔میں اب مزید جھوٹ نہیں بول سکتا،میں حق بات کی گواہی نہیں چھپا سکتا،میں جہنمی نہیں بننا چاہتا۔۔۔۔"

"یور آنر مجھے اور کچھ نہیں ہوچھنا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وکیل اپنی جگہ پر واپس بیٹھ چکا تھا۔۔

"جج صاحب اس شخص کو کے ے کی موت دینی چاہیے۔۔۔۔"کمرہ عدالت میں سے ایک شخص کھڑا ہو کر بولا۔

"یہ میرے معصوم بچے کا قاتل ہے۔۔۔۔اسے عبرت کا نشان بنا دیں۔۔۔۔"ایک اور عورت نے دہائی دی تھی۔

"اس کو چوک میں لٹکا کر کوڑے ماریں۔۔۔۔"

"ایسے انسان کو زندہ رہنے کا کائی شوق نہیں ہے۔۔۔۔"

"ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے والے کو اس ملک میں رہنے کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔۔"

"میری جوان بیٹی کو اس نے بیچ دیا۔۔۔۔"

"یہ ظالم ہے۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اسے مار دو۔۔۔۔۔"

کمرہ میں بہت سی آوازیں ثوبان خان کے خلاف بلند ہونے لگی تھیں۔ مجبوراً جج صاحب کو ہتھوڑے سے میز بجانی پڑی تب سب لوگ چپ ہو گئے۔

کچھ دیر بعد جج صاحب نے کاغذ پر قلم سے کچھ لکھا،عینک ناک پر جمائی اور بلند آواز میں پڑھنا شروع کیا۔

"تمام ثبوتوں اور گواہوں کی روشنی میں معزز عدالت مجرم ثوبان خان کو سزائے موت اور ان کے بیٹے دلاور خان کو عمر قید با مشقت کی سزا سناتی ہے۔۔۔۔۔"

فیصلہ سنا دیا گیا تھا۔اس کے ساتھ کی عدالت برخاست ہو گئی تھی۔زمل نے بھیگی آنکھوں سے مسکرا کر ارتضیٰ کو دیکھا جو فاتحانہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"اب چلو۔۔۔۔۔"ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ تھاما اور کھڑا ہو گیا۔

صفیہ بھیگی آنکھوں سے کھڑی اپنے بیٹے اور شوہر کو پولیس والوں کی تحویل میں دیکھ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

دلاوران کے پاس سے گزرتے گزرتے رہ گیا تھا۔

"پریشان مت ہوں۔۔۔جو آپ نے مجھے سیکھایا تھا اس کا صلہ مل رہا ہے، البتہ میں پر سکوں ہوں کہ میں نے سچ بولا ہے۔۔۔ء"وہ گہری سانس لے کر آگے بڑھ گیا تھا اور کمرہ عدالت سے باہر نکل گیا۔صفیہ اس کے پیچھے لپکیں تھیں۔زمل نے سخت ناگواری سے یہ منظر دیکھا تھا۔

"غدار۔۔۔۔۔"

"مارو اسے۔۔۔۔۔"

,"یہ قاتل ہے۔۔۔۔"

"یہ غدار کا بیٹا ہے۔۔۔۔'

"یہ پاکستان کے دشمن ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمرہ عدالت سے نکلتے ہی لوگ مختلف جملے کسنے لگے تھے اور ساتھ ہی ثوبان خان پر جوتے اور انڈے پھینکنے لگے تھے۔یہی حال دلاور کا بھی تھا وہ چپ چاپ نظریں نیچی کیے پولیس کی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا۔

اچانک ہی فضا میں ایک گولی کی آواز گونجی تھی اور پھر سب کچھ جیسے سلو موشن ہو گیا تھا۔وقت رک گیا تھا۔سب کچھ ساکت ہو گیا تھا۔۔

اسے گولی لگی تھی۔۔۔۔اور وہ زمین ہر گرتا چلا گیا تھا۔سفید شلوار قمیض خون سے رنگین ہو گئی تھی۔

اس نے کلمہ پڑھنا چاہا پر حلق سے آواز نہیں نکل سکی۔وہ چیخنا چاہتا تھا مگر نہیں چیخ سکا۔اس نے بولنے کے لیے لب کھولے مگر الفاظ ختم ہو گئے تھے۔

وہ اپنے اوپر جھکی ہوئی اپنی ماں کو دیکھ سکتا تھا۔اس کا سر اپنی ماں کی گود میں تھا۔وہ رو رہی تھیں،چیخ رہی تھیں۔۔۔اور پھر یکدم سب کچھ ساکت ہو گیا تھا۔سانسیں تھم چکی تھیں۔

"یہی زندگی تھی"

"موت کی کہانی شروع ہو گئی تھی"

Posted On Kitab Nagri

"سینے پر لگی ہے گولی۔۔۔۔۔"

"موقع پر ہی دم توڑ گیا ہے۔۔۔"

"خبردار جو کسی نے کچھ کہا، میرا بیٹا زندہ ہے۔۔۔۔"وہ یکدم چیخ پڑیں اور پھر پاگلوں کی طرح رونے لگی تھیں۔

وہ اپنے حواس میں نہیں تھیں۔سن کا اکلوتا بیٹا ان کی گود میں بے جان ہڑا تھا وہ کیسے ہوش میں ہو سکتی تھی۔

"چچی ہوش کریں وہ جا چکا ہے۔۔۔۔"ارتضیٰ نے نرمی سے کہا۔

"تم نے مارا ہے۔۔۔۔"

"تم سب دشمن ہو۔۔۔۔۔"

"میرے بیٹے کو مار دیا۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخ چیخ کر رونے گی تھیں۔ایمبولینس کے سائرن گونجنے لگے تھے۔اور پھر لوگ پیچھے ہٹتے گئے

ثوبان خان نے دور سے یہ منظر دیکھا تھا۔ان کا کلیجہ پھٹ رہا تھا۔جواں بیٹا مر گیا تبا۔یہ تھی ان کے اعمال کی سزا۔

دلاور کی تدفین کو چکی تھی۔صفیہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی تھیں۔دماغی طور پر وہ بری طرح متاثر ہوئی تھیں ۔۔ہر کسی کو مارنے لگتی تھیں۔ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ انہیں ہسپتال داخل کروا دیا جائے۔وہ کسی کی جان بھی لے سکتی ہیں۔حیدر نے اسی میں سب کی بھلائی سمجھتے ہوئے انہیں مینٹل ہاسپٹل داخل کروا دیا تھا۔

ثوبان خان کو صرف بیٹے کی میت ہر اور نماز جنٹ پر آنے کی اجازت۔ملی تھی۔اگلے روز ہی انہیں پھانسی دے دی گئی تھی۔برائی کا ایک باب تھا جو ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا تھا۔ظلم کا اندھیرا تھا جو چھٹ گیا تھا۔

Kitab Nagri

----

www.kitabnagri.com

حسام آج روشنی کو بحفاظت اس کی ماں کے پاس چھوڑ آیا تھا۔اب اسے کوئی خطرہ نہیں تھا۔زندگی پر سکون ہو چکی تھی۔

"روشنی کو مجھ تک بحفاظت پہنچانے کے لیے آپ کا شکریہ۔۔۔"مسز بخت شاہ نے نم انکھوں سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ میرا فرض تھا اور میں نے روشنی سے وعدہ کیا تھا کہ عید سے پہلے اسے آپ تک پہنچا دوں گا۔۔۔" وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا۔

"آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔۔"

وہ ممنون ہوئیں۔

"اب آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہیں۔۔۔ء" وہ شرمندہ ہو گیا۔

"اگر آپ نہ ہوتے تو میں اپنی بیٹی سے کیسے مل پاتی۔۔۔" وہ روشنی کو سینے سے لگاتے ہوئے بولیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ وسیلے بنا ہی دیتا ہے میں نہ ہوتا میری جگہ کوئی اور ہوتا۔۔۔اب آپ لوگوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔۔" وہ سادگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"روشنی میری اکلوتی بیٹی ہے--- اس کے باپ کو بہت سمجھایا کرتی تھی کہ سارے برے کام چھوڑ دے ---- خیر برے کام کا انجام برا ہی ہوتا ہے---- میں کوشش کروں گی کہ میری بیٹی اپنے باپ کے بارے میں کبھی کچھ غلط نہ سوچے----"

"بالکل---- بچوں کی شخصیت پر والدین کی شخصیت کو بہت گہرا اثر پڑتا ہے----"

"میں اب چلتا ہوں ، وہ کھڑا ہو گیا---- عید کے پہلے دن میرا نکاح ہے روشنی کو لے کر آئیے گا---" حسام نے فراخدلی سے دعوت دی۔

"ضرور---- ہمیں خوشی ہو گی---" وہ مسکرا کر بولیں۔

اور پھر وہ الوداعی کلمات کہہ کر واپس چلا گیا۔ روشنی نے دور تک اسے جاتے دیکھا اور پھر ایک سرگوشی کی تھی۔

"میں بھی ان کی طرح آرمی آفیسر بنوں گی----"

Posted On Kitab Nagri

"حسام، دلاور ہر فائرنگ آکاش نے کروائی ہے۔۔۔۔"

یاور کے سنجیدگی سے کہے گئے الفاظ نے ان دونوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

"یہ کیا کہہ رہے ہو؟!" وہ دونوں حیران ہی تو رہ گئے تھے۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ یہ دیکھو۔۔۔۔۔" اس نے موبائل کی کی سکرین سامنے کی جہاں ایک ویڈیو چل رہی تھی۔

آکاش اور رامش ٹی وی کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔اور ٹی وی پر کمرہ عدالت کا منظر لگا ہوا تھا۔

"اس باسٹرڈ نے بکواس کر دیا ہے سب کچھ۔۔۔اسے مار دو ورنہ ہم مارے جائیں گے۔۔۔۔" آکاش نے غصہ سے کہا۔

"یہ عدالت سے زندہ واپس نہیں جا سکتا۔۔۔۔" رامش نے ٹی وی سکرین پر نظریں جمائے کہا اور فون ہر کوئی میسیج ٹائپ کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم خود زندہ رہیں گے تب نا۔۔۔۔۔ ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔۔۔اوپر سے آرڈر آیا ہے،اسلام آباد سے نکلو ہم وزیرستان چلتے ہیں۔۔۔۔۔پریم پکڑا گیا ہے۔۔۔۔۔زندہ بھی ہے یا نہیں، ہم نہیں جانتے۔۔۔۔۔" آکاش نے کہا۔

اس کے ساتھ ہی ویڈیو ختم ہو گئی تھی۔

"تو یہ لوگ اب وزیرستان جا چھپے ہیں۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔تو ہمیں نکلنا ہو گا۔۔۔۔"

"کل نکلتے ہی عید کی نماز کے بعد حسام کا نکاح بھی ہے۔۔۔۔دوپہر میں نکلتے ہیں پھر۔۔۔۔۔ان کی لوکیشن میں ٹریس کر لوں گا۔۔۔۔" یاور نے کہا۔

"اوکے پھر۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کل عید تھی اور اس کا دل بہت اداس تھا۔۔۔زوبی اور حرمین کب سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی تھیں ہر جب اداس ہو تو رونقیں اچھی نہیں لگتیں۔

اسے رہ رہ کر وہ خوفناک سین یاد آرہا تھا جب دلاور کے جنازے سے واپس آکر ارتضیٰ اسے اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھا کر ایک ویران جگہ لے آیا تھا اور پھر اس کی آنکھوں ہر پٹی باندھ دی تھی۔وہ کچھ دیکھ نہیں سکی تھی پھر وہ مختلف راستوں سے گزار کر اسے ایک جگہ لے آیا تھا اور اس کی آنکھوں سے پٹی کھول دی تھی۔اس نے غور کو ایک تاری سیل میں کھڑا پایا جہاں ایک ٹارچر بلب روشن تھا۔وہ ابھی کچھ سوچتی اس سے پہلے ہی اس کی نظر سامنے پڑی جہاں ایک آدمی کرسی سے بندھا ہوا تھا۔اس کا پورا جسم خون سے سرخ تھا۔انگلیاں اور سر کے بال کٹے ہوئے تھے۔

"کیا ہوا سویٹ ہارٹ۔۔۔۔"اپنے پیچھے ایک سرگوشی سنن کر وہ اچھل پڑی اور پھٹی پھٹی انکھوں سے حیدر کو دیکھنے لگی جس کے ہاتھوں میں گن تھی اور چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ۔

"یہ ہے وہ شخص جس نے ثوبان خان کے کہنے ہر تمہارے باپ ہر گولیاں چلائی تھی اور یہی ہے وہ شخص جس نے میرے پاپا کی گاڑی میں بم فٹ کر کے انہیں شہید کیا تھا۔۔۔یہ ہے تمہارا اور میرا اصل مجرم۔۔۔۔جسے

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارے سامنے لانا چاہتا تھا۔۔۔اسے گولی مار کر تم بدلہ لے سکتی ہو۔۔۔۔۔'وہ اطمینان سے پسٹل کو انگلیوں میں گھماتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

زمل نے پھٹی پھٹی انکھوں سے کرسی سے بندھے شخص کو دیکھا جس کے چہرے ہر واضح خوف تھا۔

"مم۔۔۔۔میں ؟!"وہ انگلی سے اپنی طرف اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

"ہاں تمم۔۔۔وعدہ کیا تھا تم سے کہ تمہارے باپ کے قاتل کو تمہارے سامنے لائوں گا اور پھر تم اسے گولی مارو گی۔۔۔"وہ جیسے اسے یاد دلا رہا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"آپ اسے میری طرف سے ماردیں۔۔۔۔۔"زمل نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

"میں۔۔۔۔۔؟!"وہ جیسے یقین دہانی چاہ رہا تھا۔

"ہاں۔۔۔۔۔۔"

"ایزیووش۔۔۔۔"ارتضیٰ نے کندھے اچکائے اور ساتھ ہی پسٹل سیدھی کر کے شرفو کا نشانہ لیا۔

"ایک"

"دو"

Posted On Kitab Nagri

"تین"

گولیاں سیدھی اس کے سر، دل اور پیٹ میں لگی تھیں اور ساتھ ہی اس کا جسم ساکت ہو گیا تھا۔

زمل نے اپنے دل ہر ہاتھ رکھا اور خوف سے اس کی طرف دیکھا جو ایک بندے کو تین گولیاں مار کر اب پائوں سے ٹھوکر لگا کر اس کی کرسی نیچے گرا چکا تھا۔

"حیدر آپ کو ڈر نہیں لگا؟!ء

نہیں۔۔۔حیفر کو انسانوں سے ڈر نہیں لگتا" وہ مسکرا کر بولا۔

"مجھے یاد آیا۔۔۔کالج میں ایک دہشتگرد کو آپ نے پکڑا تھا اس کے ساتھ کیا ہوا؟" وہ یکدم کچھ یاد آنے ہر بولی۔۔اس کی بات ہر ارتضیٰ کا چہرہ سنجیدہ ہوا تھا۔

"اس نے میری بیوی کو ہاتھ لگایا تھا، میں نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا، اس نے گندی نظروں سے میری بیوی کو دیکھا، میں نے اس کی آنکھیں نکال دیں اور مار کر پھینک دیا۔۔۔۔ء" وہ خطرناک تیور لیے بولا۔پیشانی پر واضح بل پڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

زم نے خوف سے جھرجھری لی۔ٹارچ لیمپ کی روشنی میں بھی وہ اس کے چہرے کی سرخی کا بغور اندازہ کر سکتی تھی۔

"یاور۔۔۔۔۔"ارتضی نے اسے آواز دی۔

اس کے ساتھ ہی کمرے میں یاور داخل ہوا تھا اور صرف وہ ہی نہیں اس کے ساتھ حرمین بھی تھے اور پیچھے حسام تھا جس نے ایک ہٹے کٹے آدمی کو قابو کر رکھا تھا۔

"زمل تم؟!"

"حرم تم؟؟"وہ دونوں حیران پریشان تھیں ایک دوسرے کو دیکھ کر۔

'اوپیلس مسٹر باکس آئی مین ڈبہ شاہ۔۔۔۔۔"ارتضیٰ یکدم اس شخص کی طرف بڑھا جسے حسام نے قابو کیا ہوا تھا۔

"بکواس بند کرو تم۔۔۔۔"ڈبہ شاہ زور سے چیخا۔

Posted On Kitab Nagri

"آواز آہستہ۔۔۔۔۔"ارتضیٰ نے اس کے منہ پر ایک مکہ مارا تھا۔

"حرمین۔۔۔۔۔یاد ہے ارشمیل پر جس نے گولی چلائی تھی وہ کون تھا؟"یاور نے اچانک حرمین کو مخاطب کیا۔

"مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ وہ توبان خان کا کوئی خاص آدمی تھا۔۔۔۔"حرمین کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

"اس سے ملو پھر۔۔۔۔۔یہ ہے مسٹر باکس عرف ڈبہ شاہ،ارشمیل احمد کا قاتل۔۔۔"یاور نے اس شخص کی طرف اشارہ کیا۔

حرمین کی آنکھیں پہلے حیرت سے کھلی تھیں اور پھر غصہ سے۔اس نے آئو دیکھا نہ تاؤ ایک زوردار تھپڑ اس شخص کے منہ پر دے مارا تھا۔

"تم؟ گھٹیا انسان تم نے میرے معصوم بھائی کو مارا تھا"وہ چیختے ہوئے بولی اور دوبارہ ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مار دیا تھا۔

ڈبہ شاہ کو دونوں طرف سے حسام اور ارتضیٰ نے پکڑ رکھا تھا اسی لیے وہ مزاحمت نہیں کر سکا۔

Posted On Kitab Nagri

"یاور آپ اسے ماریں۔۔۔میرے تھپڑوں کا اس پر اثر نہیں ہو رہا۔۔۔"وہ ہار کر پیچھے ہوئی۔

"حرمین تمہارے تھپڑوں کا اثر ہو رہا ہے، کیسا مرد ہے دیکھو ایک بچی سے مار کھا رہا ہے۔۔۔چچ چچ۔۔۔۔"یاور نے افسوس سے ڈبہ شاہ کو دیکھا اور خود آگے بڑھ کر ایک پنچ اس کے پیٹ میں نارا۔وہ بلبلا کر رہ گیا تھا۔

اس کے ساتھ ہی یاور نے ریوالور نکالا تھا اور نشانہ لے کر اس کے پائوں ہو گولی ماری تھی۔اس کا پائوں خون سے رنگین ہو گیا تھا۔یاور نے دوسری گولی اس کی ٹانگ پر ماری تھی اور وہ چیخ کر زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔ارتضیٰ اور حسام نے اسے چھوڑ دیا وہ زمین ہر دھڑام سے گرا تھا منہ کے بل۔یاور نے تیسری گولی اس نے ث سر میں ماری تھی اور اس نے آخری ہچکی لی تھیں اور سانسیں دم توڑ گئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرمین اور زمل نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخیں دبائی تھیں۔

"یہ تھی موت"

"عبرتناک موت"

Posted On Kitab Nagri

"زندگی میں انسان جتنا ظلم کرتا ہے اس کو اتنی ہی عبرتناک موت ملتی ہے۔۔۔۔۔"

"جو اتنی اونچائی پر جاتا ہے اتنی ہی زور سے زمین پر گرتا ہے۔۔۔"

"انسان جب بھی اونچائی سے گرتا ہے،ہمیشہ منہ کے بل گرتا ہے۔۔۔۔۔"

وہ چاہ کر بھی بھول نہیں پا رہی تھی۔اس نے ابھی تھوڑی دیر پہلے قرآن کی آیت پڑھی تھی۔۔

(فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ○ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ)

"پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسے پا لے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی بدی کی ہو گی وہ اسے پا لے گا۔۔۔"

الزلزلتہ

اور ایسے ہی تو ہوا تھا۔۔وہ تمام لوگ جنھوں نے گناہ کیے تھے ان کو سزا مل گئی تھی۔وہ یہی سوچ رہی تھی جب اس کے فون کی میسیج ٹون بجی۔اس نے بے دلی سے واٹس ایپ چیک کیا جہاں "لوگر" کا میسیج آیا ہوا تھا۔اس نے

Posted On Kitab Nagri

محافظ کا نمبر لو گو کے نام سے سیو کیا تھا اور تب سے ارتضیٰ اس سے اسی نمبر پر فون کرتا تھا۔اس نے سر جھٹک کر میسیج چیک کیا۔

"چاندرات مبارک۔۔۔۔مہندی ضرور لگوانا۔۔۔۔۔"

اس کا چھوٹا سا میسیج پڑھ کر کی زمل کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔وہ مصروفیت میں بھی اسے یاد رکھتا تھا۔اسی خیال نے ہی اس کی ساری اداسی دور کر دی تھی۔

آج عید تھی۔۔۔آج اس کو نکاح بھی تھا۔وہ صبح سے ہی گھبرائی شرمائی پھر رہی تھی۔ماموں نے بتایا تھا کہ حسام کی فیملی اور دوست جلد ہی پہنچے والے ہیں۔وہ کچھ نروس بھی تھی۔

گولو کب سے اس کو اپنے تیئں تسلیاں دے رہا تھا مگر اس کی تسلیاں سن کر وہ مزید ڈر رہی تھی۔

"باجی تم ڈرتی کیوں ہو۔۔۔۔حسام بھائی اتنے اچھے ہیں تمہیں کھا نہیں جائیں گے۔۔۔۔۔"گولو نے اس کے ڈرنے پر حیرت سے کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیا پتہ ایک لڑکی کے جزبات کا تم لڑکی تھوڑے ہو۔۔۔۔۔۔"خنساء منہ بنا کر بولی۔

"میں لڑکا ہو اسی لیے تو بتا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔آپ کیوں ڈر رہی ہیں ڈرنا تو لڑکوں کو چاہیے۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولتا خنساء کو زہر کا تھا۔

"بکواس نہ کرو تم اور دفع ہو جائو عید والے دن بی مجھ سے مار کھائو گے۔۔"خنساء عصہ سے بولی۔

"اچھا عیدی رو دے دو باجی۔۔۔"گولو نے پیار سے کہا۔

"پہلے آنکھیں بند کرو پھر عیدی ملے گی۔۔۔"خنساء نے بھی پیار سے کہا اور اپنا پرس پکڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گولو نے جوش سے آنکھوں بند لیں اور خنساء کے آگے ہتھیلی پھیلا لی (فقیروں کی طرح

خنساء۔نے جھک کر جوتا اتارا اور رکھ کر اس کے ہاتھ ہر دے مارا۔گولو تو تڑپ ہی اٹھا تھا۔

"بااااجی ؟!'وہ بلبلا کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آیا بڑا فقیر۔۔۔۔نکل ادھر سے۔۔۔۔"خنساء نے آنکھیں گھما کر کہا۔

"تم دیکھنا باجی میں حسام بھائی کو بتاؤں گا کہ تم چوری چوری ان کو دیکھتی تھی۔۔۔۔"چھوٹو نے دھمکی لگائی۔ خنساء کا منہ کھل گیا تھا۔اس نے فورا جوتا اٹھایا اور گولو کے پیچھے بھاگی۔

\-

"حسام کتنی دیر لگاؤ گے تیار ہونے میں۔۔۔۔"ارتضیٰ چڑ کر بولا۔وہ پچھلے دو گھنٹے سے بڑے صبر سے حسام کو دیکھ رہا تھا جو ایک ہئیر سٹائل بناتا، مختلف زاویوں سے خود کو دیکھتا اور پھر خود ہی ریجیکٹ کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تجھے کیا تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔"وہ منہ بنا کر بولا۔

" مجھے کوئی تکلیف نہیں ہو رہی البتہ جب تیرے ابا جی اوپر آکر تیری ہیروگیری نکالیں گے تب تجھے بڑی تکلیف ہو گی۔۔۔"ارتضیٰ نے دانت پیس کر کہا۔

"کیا؟ہٹلر کا موڈ کیسا ہے۔۔۔؟!"حسام یکدم ہئیر برش رکھ کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"آہستہ آہستہ گرم ہو رہا ہے ٹیمپریچر، قوی امکان ہے کہ آج تیری کوئی ہڈی پسلی ٹوٹے گی۔۔۔ء" یاور نے اسے ڈرایا۔

"مجھے پتہ ہے تم لوگ جیلس ہو رہے ہو میں تم لوگوں سے زیادہ ہینڈسم جو لگ رہا ہوں، ماشااللہ۔۔۔۔۔" حسام نے آئینے میں خود کو دیکھتے ہوئے اپنی بلائیں لیں۔اور واقعی یہ سٹ بھی تھا وہ تینوں ہی شہزادے لگ رہے تھے۔ وائٹ شلوار قمیض کے ساتھ کیمل کلر کی شال لیے وہ تینوں بے حد خوبرو لگ رہے تھے مگر آج تو حسام کی چھب ہی نرالی تھی۔۔وہ اتنا پیارا لگ رہا تھا کہ ارتضیٰ نے دل میں ماشااللہ کہتے ہوئے نظریں ہٹا لیں کہ کہیں اسے نظر نہ لگ جائے۔

ارتضیٰ کی شخصیت بہت رعب دار تھی۔یاور بے حد نعم گو تھا ہر حسام کے چہرے پر ہر وقت ایک شوخ مسکراہٹ رہتی تھی جو اسے منفرد بناتی تھی۔

آج بھی حسام کی آنکھوں میں پہلے والی شوخ مسکرایٹ تھی۔

"اتنی خفشفمیاں۔۔۔" یاور تو دنگ رہ گیا تھا۔یہ لڑکا بہت حسن پرست تھا۔افففف؛؛

Posted On Kitab Nagri

"میں ہینڈسم ہوں اس میں کوئی شک نہیں۔۔۔۔"حسام نے پرفیوم دھڑا دھڑ خود پر سپرے کیا اور ساتھ ہی قریب کھڑے ارتضیٰ کی ناک کے پاس پرفیوم سپرے کر دیا۔اسے ایک زوردار چھینک آئی تھی اور اگلے ہی پل حسام کی گردن اس کے ہاتھ میں تھی۔

"دیکھ میرے پیارے بھائی مجھے پتہ ہے تو ہیدائشی غنڈہ ہے پر آج عید کا دن ہے آج تو یہ بدمعاشی نہ دکھا۔۔۔"حسام نے اپنی گردن اس کے شکنجے سے آزاد کرواتے ہوئے بڑی کمینی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"بہت بے غیرت انسان ہے تو۔۔۔"ارتضیٰ نے جل کر کہا۔

"سارا ہیئر سٹائل خراب کر دیا میرا۔۔۔۔"حسام آئینے میں اپنے بال ٹھیک کرتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تجھے کب سے لڑکیوں کی طرح خود کو سجانے سنوارنے کی عادت ہو گئی جہاں تک مجھے یاد ہے بچپن میں تو صرف ایک بنیان پہن کر پھ؟

"تجھے کب سے لڑکیوں کی طرح خود کو سجانے سنوارنے کی عادت ہو گئی جہاں تک مجھے یاد ہے بچپن میں تو صرف ایک بنیان پہن کر پھرا کرتا تھا اور ہفتوں نہایا نہیں کرتا تھا۔۔۔شاہویز انکل سے تجھے مار پڑا کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔۔"یاور نے کچھ سوچتے ہوئے شرارت سے بچپن کی باتیں یاد دلائیں۔افف اتنا کڑوا سچ! حسام کو تو مانو آگ ہی لگ گئی تھی۔

"میں دلہا بننے والا ہوں مجھ سے تمیز سے بات کرو، میں بچپن سے ہی بہت ڈیسینٹ اور صفائی پسند ہوں ۔۔۔۔"، حسام نے منہ پر "فیئر اینڈ لولی" لگاتے ہوئے کہا تو ارتضیٰ اور یاور نے اس کے اتنے بڑے جھوٹ پر کانوں کو ہاتھ لگایا۔

"کیا فایدہ اتنا تیار ہونے کا؟!" ارتضی نے بڑے تحمل سے کام لیتے ہوئے پوچھا۔

"اچھا لگے گا اب کہ میری بیوی اتنا تیار شیار ہو کے بیٹھی ہو اور میں اس کے سامنے لومڑ جیسا منہ لے کر چلا جائوں۔۔۔۔"حسام کے سنجیدگی سے کہنے پر کمرے میں یاور اور ارتضیٰ کے قہقہہ گونج اٹھے تھے۔

"وہ تمہاری لومڑ جیسی شکل پر ہی فدا ہوئی تھی۔۔۔۔"ارتضیٰ کے کہنے پر حسام نے غور سے آئینے میں خود کو دیکھا۔

"میں لومڑ تو نہیں لگتا۔۔۔۔"وہ بڑبڑایا۔

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ڈیڑھ گھنٹے بعد وہ تینوں سیڑھیاں اترتے ہوئے دکھائی دیے تھے۔ائونج میں موجود سب افراد چونک کر کھڑے ہو گئے تھے۔

زمل کی نظریں سیڑھیوں کی طرف اٹھی تھیں۔وہ ہمیشہ کی طرح بہت شاندالگ رہا تھا۔

وہ تینوں ایک ساتھ کھڑے ہوئے اتنے پیارے لگ رہے تھے کہ سب نے بے اختیار ماشاللہ کہا اور ان کی دوستی نے سلامتی کی دعائیں مانگی تھی۔

"میرے بیٹے ماشاللہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں۔" عائشہ تو نہال ہی ہو گئیں تھیں۔

"میری ماں بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔" حسام نے ان کا ماتھا چوم لیا اور شاہویز کی طرف بڑھا جو غصیلی نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"میرے ڈیڈ بھی بہت پیارے لگ رہے ہیں۔۔۔" حسام ان کے گلے لگ گیا اور ان کا گال چوم لیا۔۔انہوں نے خونخوار نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور پھر اسے گلے لگا لیا۔وہ حسام تھا اسے دل جیتنے کا فن آتا تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"حسام ہولو کنگ سو ہینڈ سم۔۔۔۔"مصطفیٰ نے اس سے گلے ملتے ہوئے کہا تھا جس پر حسام کے دانت باہر نکل آئے تھے۔

"تھینکس بگ برو۔۔۔۔۔۔میں بچپن سے ہی ہینڈ سم ہوں آپ کو اب پتہ چلا۔۔۔"وہ ہنستے ہوئے بولا تو مصطفیٰ بھی ہنس پڑا۔

"کم آن یار۔۔۔۔۔۔جیسے میں تمہیں جانتا نہیں۔۔۔"مصطفیٰ کے کہنے پر وہ ایک بار پھر ہنس پڑا۔

ان سے ملنے کے بعد ارتضیٰ باہر نکل گیا تھا۔زمل نے اسے دور تک جاتے ہوئے دیکھا تھا۔اس کے پیچھے ہی باقی سب بھی نکل رہے تھے۔

حرمین اور یاور نے ایک دوسرے کو دیکھ کر نظریں گھمالیں۔مصطفیٰ نے زوبیہ جتوؔ دیکھ کر ہلکی سی مسکراہٹ اچھالی۔وہ اسے یوں دیکھ کر حیران ہوا تھا جو ہمیشہ سادہ سی رہتی تھی مگر آج ہنک کلر کی فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

"ڈیڈ میرے لیے گھوڑا منگوایا ہے آپ نے ؟!"پورچ میں کھڑی گاڑیوں کو دیکھ کر حسام نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آ تنے بڑے کھوتے نے گھوڑے کا کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔"ان کے طنز پر سب نے قہقہ لگایا۔

"ڈیڈ میں نے گھوڑے پر بیٹھ کر اپنی دلہن لینے جانا ہے۔۔۔"اس کی عجیب و غریب ضد پر ایک بار پھر سب کے قہقہے گونج اٹھے۔

"بیٹا جی آج آپ کا نکاح ہے رخصتی نہیں۔۔۔۔دلہن جب لانی ہو گی تمہارے لیے کسی کھوتے کا بندوبست بھی کر لیں گے ابھی گاڑی میں چلو۔"شاہویز نے بڑی عزت سے اس کی بے عزتی کر دی تھی مگر وہ بھی ڈھیٹ تھا۔اسے کون سا اثر ہونا تھا۔

"کوئی بات نہیں ڈیڈ میں گھوڑے ہر بیٹھ کر اپنے دلہن سے ملنے چلا جائوں گا"وہ بھی حسام تھا اپنے نام کا ایک۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انکل فکر مت کریں میں نے گھوڑے کا انتظام کیا ہوا ہے۔، باہر گھوڑے والا آ چکا ہے۔۔۔۔ء"ارتضیٰ مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہئے بولا تو حسام نے نے اسے فلائنگ کس دی۔

"بیٹا آپ نے کیسے انتظام کر لیا؟!"عائشہ نے حیرانی سے اسے دیکھا جس ہر وہ مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"آنٹی یہ حسام کی بچپن کی خواہش تھی کہ اسے گھوڑے پر بیٹھ کر اپنی دلہن سے ملنے جانا ہے اپنے دوست کی خواہش میں کیسے بھول سکتا تھا اسی لیے میں نے انتظام کر لیا تھا۔۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بتا رہا تھا۔ حسام نے بھاگ کر اسے گلے سے لگا لیا۔

"آئی لو یو ارتضیٰ۔۔۔۔"حسام نے فرط جذبات سے کہا۔

"بس کر دے حسام میری بیوی دیکھ رہی ہے۔۔۔۔"ارتضیٰ نے اس کے کان میں دانت پیس کر کہا تو وہ دانت نکالتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا۔اب سب لوگ گاڑیوں میں بیٹھ چکے تھے۔ حسام گھوڑے پر بیٹھا تھا۔ سفید رنگ کا خوبصورت سا گھوڑا۔ جسے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔اس کے دائیں بائیں ارتضیٰ اور یاور چل رہے تھے۔ چونکہ فاصلہ زیادہ نہیں تھا اس لیے ان دونوں نے ل بھی پیدل چلنے کو ترجیح دی تھی۔

اور ایک گمنام شہزادہ آ رہا تھا اپنی شہزادی سے ملنے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کا نکاح ہو چکا تھا۔ نکاح کے بعد فوٹو سیشن چلا تھا آج حسام نے جی بھر کر اپنا اور خنساء کا فوٹو شوٹ کروایا تھا۔ مختلف پوز بنوا بنوا کر وہ خنساء کو تپا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بس بھی کر دیں۔۔۔۔۔۔۔"وہ چڑ گئی۔

"میرا نکاح، میری بیوی، میری مرضی۔۔۔"وہ ہاتھ جھلا کر بے نیازی سے بولا۔خنساء ںو ہقں سے اپنے روم میں چلی گئی تھی۔

کچھ دیر بعد دروازہ ناک ہوا تھا۔وہ سمجھی زمل یا زوبیہ یوں گی اسے بلانے آئی یوں گی۔وہ جو اپنی ماتھا پٹی سیٹ کر رہی تھی حسام کو سامنے دیکھ کر رک گئی۔

خنساء نے دروازہ کی طرف دیکھا جس کے دوسری جانب یقیناً"رشوت خور"گولو کھڑا تھا۔وہ سمجھ گئی تھی کہ حسام کس طرح سب سے نظر بچا کر اندر آیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی محویت تب ٹوٹی جب حسام نے اپنے پیچھے دروازہ بند کیا اور قدم قدم چلتا ہوا اس کے سامنے آ کر رک گیا۔وہ سینے پر بازو لپیٹے بڑی فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ نروس ہو کر لب دانتوں میں دبانے لگی تھی۔حسام اب بھی ویسے ہی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔خنساء نے اپنی ہتھیلیوں کو مسلا۔۔اس کی کلائیوں میں موجود چوڑیاں گنگنائی تھیں۔اس کی اٹھتی گرتی پلکوں کا ایک عجیب رقص تھا جس نے حسام کے دل میں تلاطم برپا کر دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم!"حسام کی گھمبیر آواز نے کمرے کی پر فسوں خاموشی توڑی تھی۔

"و۔۔۔وعلیکم۔۔۔السلام۔۔۔"اس نے جھجھکتے ہوئے سلام کا جواب دیا۔نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں۔

"عید مبارک۔۔۔۔"حسام نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔خنساء نے پلکیں اٹھائی تھیں،ایک نظر اسے دیکھا جو سفید شلوار قمیض میں بہت پیارا الگ رہا تھا۔اس کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح شوخ مسکراہٹ تھی۔

"خیر مبارک۔۔۔"وہ مدہم آواز میں بولی۔

"کچھ کہو گی نہیں؟!"حسام نے بغور اسے دیکھا۔وہ سفید رنگ کی کامدار فراک پہنے ہوئے تھی۔نیٹ کا سرخ دوپٹہ اس کے سر پر سجا ہوا تھا۔ماتھا پٹی اس کی پیشانی پر بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ہلکے سے میک اپ نے اس کے حسن کو ابھار دیا تھا۔

"نہیں۔۔۔۔"خنساء نے نفی میں سر ہلایا۔حسام ہنس پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھی بات ہے آج تم چپ رہو، مجھے سنو۔۔۔ویسے بھی ساری زندگی میں نے تمہیں ہی سننا ہے۔۔۔۔" حسام کے کہنے ہر خنساء نے منہ کھول کر اسے دیکھا۔ پھر خفگی سے آنکھیں گھمائیں۔اس کی یہ ادا حسام کے دل کو بھاگئی تھی۔

"تمہیں پتہ ہے تمہیں آج اس طرح اپنے سامنے دیکھ کر مجھے احساس ہوا ہے کہ محبت کیا ہوتی ہے۔۔۔۔میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ تم کبھی اس طرح میرے سامنے کھڑی ہو گی، میرے نام لکھ دی جاؤ گی۔۔۔۔اگر یہ معجزہ ہے تو میں ایمان لایا اس معجزے ہر۔۔۔" حسام دلفریب مسکراہٹ کے ساتھ بول رہا تھا۔ خنساء نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا اور پھر سر جھکا لیا۔

"میری زندگی میں تم سے پہلے۔۔۔" حسام اسے اپنے ماضی کے بارے میں بتانا چاہتا تھا۔خنساء نے فوراً اس کی بات کاٹ دی۔ "مجھ سے پہلے جو بھی تھا، وہ آپ کا ماضی تھا، وہ گزر گیا مجھے اس کے بارے میں نہ جاننا ہے نہ کچھ سننا ہے۔۔۔۔مجھے حال میں جینا پسند ہے۔۔۔۔" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بھرپور سنجیدگی سے بولی۔ حسام خاموش ہو گیا تھا۔وہ واقعی بہت بڑے دل کی مالک تھی جسے ماضی سے کوئی سروکار نہیں تھا۔

"تم میرا حال ہو، میرا مستقبل بھی۔۔۔۔ماضی کا ایک تاریک حصہ تھا جو میں بھلا چکا ہوں۔۔۔۔" حسام کی زندگی میں خنساء کے سوا اور کوئی نہیں۔۔۔۔" وہ پورے یقین سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کبھی بے وفائی تو نہیں کریں گے؟!"خنساء کی آنکھوں میں خوف کے سائے تھے۔

"میں تم سے کبھی ناراض نہیں ہو سکتا نہ ہی کبھی تمہیں چھوڑ سکتا ہوں۔۔۔میرے کانوں میں اذان کے بعد دوسری چیز "وفا" تھی جو ڈالی گئی تھی۔۔۔۔"اس کے لہجے کی مضبوط اور انداز پر اعتماد دیکھ کر خنساء کے چہرے ہر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔

"محبت وفا مانگتی ہے، بھروسہ مانگتی ہے۔۔۔۔میں آپ سے ہمیشہ وفادار رہوں گی۔۔۔۔"خنساء کی آنکھیں جھلملا رہی تھیں۔

"میں تمہارے لیے کچھ لایا تھا، سوچا ابھی دے دوں بعد میں زندگی مہلت ہی نہ دے۔۔۔۔"وہ قمیض کی جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا گہری سانس بھر کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ایسی باتیں مت کیا کریں۔۔۔۔"خنساء کی آنکھوں میں فوراً آنسو آ گئے تھے۔

"پھر کیسی باتیں کیا کروں؟!"حسام شوخی سے بولا۔۔خنساء جزبز ہو کر رہ گئی۔وہ ہر بات کا الٹا مطلب نکالتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حسام نے اس کے سامنے ریڈ کلر کا ایک چھوٹا سا باکس پیش کیا تھا اور اپنی ہتھیلی پر رکھ کر اسے کھولا تھا۔اس کے اندر ایک بہت خوبصورت رنگ جگمگا رہی تھی۔۔

"یہ تو بہت پیاری ہے۔۔۔۔"خنساء نے دل سے تعریف کی۔

"میں پہنا دوں؟!"حسام نے جھجھکتے ہوئے اجازت مانگی تھی۔خنساء نے آہستگی سے اثبات میں گردن ہلائی۔

حسام نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا اور جھجھکتے ہوئے اس کی مخروطی انگلی میں انگوٹھی پہنا دی تھی۔

اس نے چمکتی آنکھوں سے خنساء کو دیکھا اور پھر اس کے ہاتھ کو جہاں مہندی لگی ہوئی تھی۔۔۔اس نے گہری سانس لی اور خنساء کا ہاتھ لبوں سے لگا لیا۔۔۔کتنے ہی سیکنڈ گزر گئے پھر اس نے اچانک اس کا ہاتھ اپنے دل پر رکھا تھا۔وہ اس کے دل کی دھڑکن واضح محسوس کر سکتی تھی۔

"دیکھ لو۔۔۔دل میرا ہے۔۔۔۔پر دھڑک تمہارے ہاتھوں میں رہا ہے۔۔۔۔اس سے خوبصورت محبت کی تعریف میں نہیں کر سکتا۔۔۔۔"اس کے گھمبیر لہجے میں کہے گئے الفاظ پر خنساء کا چہرہ سرخ ہوا تھا۔لب مسکرانے لگے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

حسام نے اس کا ہاتھ یکدم چھوڑ دیا اور پھر الٹے قدم پیچھے بڑھائے تھے۔۔۔۔۔وہ چلتا چلتا دروازے کے پاس رک گیا ایک گہری سانس لی۔۔۔

"مجھے اب جانا ہو گا۔۔۔۔"وہ اداس مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"اتنی جلدی؟!"خنساء کے لبوں سے بے اختیار نکلا۔

"جب فرض پکارتا ہے تو تاخیر نہیں کی جاتی۔۔۔۔۔جیسے ہیں جس حال میں ہیں۔۔۔۔اس پکار ہر لبیک کہنا پڑتا ہے۔۔۔۔"وہ دھیمے سے مسکرا کر بولا دل اس کا بھی اداس ہو گیا تھا۔

"آپ واپس آئیں گے نا۔۔۔۔"اس نے کتنی امید سے پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔۔میں واپس ضرور آئوں گا۔۔۔وردی میں یا پرچم میں لپٹ کر۔۔۔۔۔"اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی۔خنساء کا دل کسی اندیشے کے تحت دھڑک اٹھا۔

"آپ کو واپس آنا ہے۔۔۔۔وردی پہن کر،پرچم ہاتھوں میں لیے،فتح کے ساتھ۔۔۔۔آپ کے وطن کو ابھی آپ کی ضرورت ہے۔۔۔۔"وہ کتنے ضبط سے کام لیتے ہوئے بول رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔رونا نہیں۔۔۔۔"حسام نے اس کے آنسو صاف کیے اور اس کا سر اپنے سینے سے لگا لیا۔وہ کتنی ہی دیر روتی رہی پھر پیچھے ہٹ گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"مسز حسام۔۔۔۔؟!" وہ جاتے جاتے پلٹا۔۔اس کے اس طرز تخاطب پر خنساء روتے ہوئے ہنس پڑی۔ عجیب دھوپ اور بارش کا امتزاج تھا۔

"کہہ دو کہ مجھ سے محبت ہے۔۔۔۔۔"

"خنساء کو میجر حسام سے بہت محبت ہے۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے بولی اور پھر چہرہ ہاتھوں میں چھپالیا۔ حسام نے کی مسکراہٹ گہری ہوگئی تھی۔ وہ کچھ پلاا سے دیکھتا رہا۔

"میں جارہا ہوں۔۔۔۔مجھے اپنے دل میں یاد رکھنا۔۔۔۔" وہ دروازہ کھول کر بغیر رکے باہر نکل گیا۔

خنساء کی نگاہوں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔ وہ اسے روک نہیں سکیں تھی۔ وہ جا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خنساء کو کمرے سے بلانے جا رہی تھی جب کسی نے اچانک دیوار کے پیچھے سے نکل کر اس کی کلائی تھامی۔۔اس سے پہلے کہ وہ چیخ مارتی مقابل نے سختی سے اس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ارتضیٰ کو دیکھ رہی تھی جواب اس کے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بدتمیزی ہے؟!"وہ اسے خونخوار نظروں سے دیکھتی ہوئی چیخی۔

"میں نے تو کوئی بدتمیزی نہیں کی۔۔۔"وہ شرافت کے ریکارڈ توڑتا ہوا بولا۔

"کتنی بری طرح مجھے ڈرایا ہے۔۔۔میری جان نکل جاتی۔۔۔"وہ تپ کر بولی۔

"تمہاری جان اتنی آسانی سے نہیں نکلنے والی۔۔۔"وہ بے فکری سے بولا۔

"ہونہہ۔۔۔"اس نے سر جھٹکا۔

"سویٹ ہارٹ آج عید کا دن ہے۔۔۔۔عید ملنا تو دور کی بات تم نے تو عید مبارک بھی نہیں کہا۔۔۔۔"وہ شوخی سے بولا تو زمل کو آگ لگ گئی۔

"آپ نا اپنی حد میں رہیں۔۔۔"وہ انگلی اٹھا کر وارننگ دیتی ہوئی بولی۔

"آپ مجھے میری حد بتا دیں۔۔۔ء"وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر جھکا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ۔۔۔۔" وہ غصہ سے لال ہیلی ہو گئی۔

"اچھا سنو تو عید ملنے میں کیا حرج ہے۔۔۔۔" وہ اسے تپانے کو بولا۔

"دیکھیں میرے منہ مت لگیں آپ۔۔۔۔" وہ زچ ہو کر بولی۔

"عید ہر گلے لگتے ہیں، منہ نہیں لگتے۔۔۔۔ء" وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

اور یہ وار کاری تھا زمل کو آگ لگ گئی تھی۔

"آپ سب حد سے بڑھ رہے ہیں۔۔" وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں۔۔۔" وہ حیران ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔زمل کا دل چاہا اس کا سر پھاڑ دے۔

Posted On Kitab Nagri

"جہنم میں جائیں۔۔۔۔"وہ غصہ سے پیر پٹختی وہاں سے جانے کی لگی تھی جب ارتضیٰ نے اس کی کلائی پکڑ لی اور گھوم کر اس کے سامنے آگیا۔اس سے پہلے کہ زمل کچھ کرتی اس نے اپنے دوسرے ہاتھ میں موجود چوڑیاں اس کی کلائی میں ڈال بھی دی تھیں۔

"یہ تمہارا عید کا گفٹ ہے۔۔۔۔مجھے اچھا لگا تم نے میری خواہش پر مہندی لگوائی۔۔۔۔"وہ اس کی کلائی میں موجود چوڑیاں سے چھیڑ چھاڑ کرتا ہوا بولا۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔میں نے مہندی اپنی مرضی سے لگوائی ہے۔۔۔"اس نے سٹپٹا کر اپنا ہاتھ چھڑواہا۔

"آئی سی۔۔۔۔لیکن یہ جو تم نے میرا نام لکھوایا ہے اپنے ہاتھ پر مجھے یہ بھی بہت اچھا لگا ہے۔۔.."وہ شوخ مسکراہٹ کے ساتھ اس کی ہتھیلی کو دیکھ رہا تھا جہاں "حیدر" لکھا ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

زمل نے سر پر ہاتھ مارا اور فوراً اپنا ہاتھ کھینچ کر دوپٹہ میں چھپایا۔

"یہ میں نے نہیں۔۔۔۔لکھوایا۔۔۔۔مجھے نہیں پتہ۔۔۔یہ زوبیہ کی شرارت تھی اس نے مہندی لگائی تھی ۔۔۔۔"وہ جزبز ہو کر وضاحت دینے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"خیر چلو کوئی تو اچھا کام کیا اس نے۔۔۔"وہ منہ میں بڑبڑایا۔

"میری عیدی کدھر ہے۔۔۔"اسے کچھ اور نہ سوجھا تو عیدی کا ہی پوچھ لیا۔

"عیدی ان کو ملتی ہے جو عید ملتے ہیں۔۔"وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔

"تو جائیے پھر محلے والوں سے عید مل لیں اور ان کو عیدی دیں کیونکہ میں جا رہی ہوں۔۔۔"وہ کلس کر بولی۔

"ارے ارے رکو تو سہی۔۔۔"وہ جلدی سے بولا اور جیب سے والٹ نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

"یہ تمہارا ہے۔۔ جتنی مرضی چاہے عیدی لے لو۔۔۔"وہ فراخدلی سے بولا۔۔زمل نے حیرت سے آنکھیں بڑی کر کے اسے دیکھا اور مشکوک نظروں سے والٹ پکڑ لیا اور اسے کھولا مگر اندر موجود چھوٹی سی اپنی اور ارتضیٰ کی پاسپورٹ سائز تصویر دیکھ کر منجمد رہ گئی۔

"کیا ہوا؟!"اسے یوں فریش ہوا دیکھ کر اس نے زمل کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور پھر کچھ یاد کر کے مسکرایا۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ تب کی تصویر ہے جب تم نے کالج میں داخلہ لیا تھا۔۔جب میں گھر سے دور ہوتا تھا ڈیوٹی ہر تب اسی تصویر کو دیکھ کر تم سے باتیں کیا کرتا تھا۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے اسے بتا رہا تھا اور زمل کو لگا تھا وہ سانس نہیں لے سکے گی۔آج پھر وہ اسے اپنی باتوں سے حیران کر گیا تھا۔ارتضیٰ نے آہستگی سے اس کے ہاتھ سے والٹ پکڑا اور دس ہزار اس کے ہاتھ میں رکھ دیے۔

"یہ تمہاری عیدی ہے۔۔۔ارے یہ کیا تم رو رہی ہو؟"وہ بھنچکارہ گیا تھا اس کو روتے دیکھ کر۔

"یہ تھوڑی ہے؟!'وہ ناسمجھی سے بولا۔

"نہیں۔۔۔"وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔

"پھر۔۔۔"وہ پریشان ہو گیا تھا۔

"میں اس لیے رو رہی ہوں کہ آپ مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں۔۔۔"وہ بھیگی پلکوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا نہیں کرنی چاہیے۔۔۔"وہ خفگی سے بولا۔

"نہیں۔۔۔۔"وہ ہنوز سرخ ناک رگڑتی ہوئی بولی۔

"ٹھیک ہے اب نہی کروں گا۔۔۔"وہ ہاتھ اٹھاتے ہوئے بولا۔

"کرنی چاہیے۔۔۔۔"وہ روتے ہوئے چیخی۔ارتضیٰ ہنس پڑا۔

"آئی لو یو میجر ارتضیٰ۔۔۔۔آئی ایم لکی ٹو ہیو یو۔۔۔۔"وہ روتے ہوئے اس کے سینے پر مکے مارتے ہوئے بول رہی تھی ساتھ ساتھ ہنس رہی تھی۔

"بٹ آئی ہیٹ ہو۔۔۔۔۔"ارتضیٰ شرارت سے بولا تو وہ گردن پیچھے پھینک کر ہنس پڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی آپ کہاں جارہے ہیں مجھے عیدی تو دے دیں۔۔۔۔"زوبیہ نے یاور کو اچانک ہی روک لیا۔اس کے ساتھ ہی حرمین بھی تھی جو کب سے یاور سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"گڑیا اپنی بھابھی سے پوچھ لو اسے بھی عیدی چاہیے۔" وہ بات تو زوبیہ سے کر رہا تھا مگر نظریں حرمین پر تھیں۔

"مجھے کوئی عیدی نہیں چاہیے۔۔۔" حرمین رخ پھیر کر بولی۔ یہ واضح اشارہ تھا کہ وہ یاور سے بات نہیں کرنا چاہتی۔

"لیکن میں تو عیدی دینا چاہتا ہوں۔۔۔" یاور ہنسی دبا کر جیب سے والٹ نکالا اور زوبیہ کو پانچ ہزار عیدی دی۔

"تھینکس بھائی۔۔۔" وہ مسکراتی ہوئی بولی اور حرمین کو جتاتی نظروں سے دیکھا۔

"کیا ہو رہا ہے ؟!" مصطفی اچانک ہی وہاں آکر بولا۔

"کچھ نہیں بگ بر و خواتین کو عیدی دے رہا ہو۔۔۔" یاور مسکین صورت بنا کر بولا تو مصطفی نے قہقہ لگایا۔

"شاباش یاور عیدی دو۔۔۔" مصطفی نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے دیکھیں دے تو دی ہے اس کو۔۔۔۔" وہ دہائی دیتا ہوا بولا۔

"بھیا یہ ہے تھوڑی ہے۔۔۔" زوبیہ نے خفگی سے کہا۔

"خدا کا نام لو پانچ ہزار دے دیے ہیں تمہیں۔۔۔۔" یاور نے کانوں کو ہاتھ لگسیا۔

"مجھے اور عیدی دیں۔" زوبیہ منہ بسور کر بولی۔

"مصطفے بھائی سے لے لو یہ بہت امیر ہیں۔۔اپنے بھائی ہر رحم کرو یہ بیوی والا ہے بہت غریب ہے۔۔۔۔" یاور نے معصوم سی شکل بنا کر حرمین کو دیکھا جس نے منہ بنا لیا تھا۔

"میں دل کا بہت امیر ہوں۔۔۔۔بتائیں کتنی عیدی چاہیے۔۔۔" مصطفی کمال فیاضی سے بولا تو زوبیہ نے پیر ہٹخے۔

"مجھے نہیں چاہیے۔۔۔۔" وہ ناراضگی سے بولی۔

یاور مزید کچھ کہے بغیر حرمین کا ہاتھ پکڑ کر اسے لان میں لے آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ میری طرف سے آپ کی عیدی ہے۔۔۔" مصطفیٰ نے صوفہ کے پاس پڑے ایک بیگ سے ایک باکس کھول کر اس کے سامنے کیا۔

زوبیہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور پھر جھجھکتے ہوئے وہ ڈبہ کھولا۔اس میں زوبیہ کی پینٹ کی ہوئی تصویر تھی۔

"یہ۔۔۔۔" وہ حیران نظروں سے کبھی اپنی تصویر کو دیکھتی اور کبھی مصطفیٰ کو۔

"یہ میں نے پینٹ کی ہے۔۔۔" مصطفیٰ نے بتایا۔

"اوو اِٹس امیزنگ۔۔۔" وہ ستائشی نظروں سے اس پورٹریٹ کو دیکھ رہی تھیں

"میں کبھی چہرے پینٹ نہیں کرتا تھا، مگر یہ چہرہ بہت خاص ہے میرے لیے، یہ میرے دل کے صحیفہ پر نقش ہے پر میں نے اسے کاغز ہر اتارنے کی حقیر سی کوشش کی ہے۔۔۔" وہ ایک جزب کے عالم میں بولا تھا۔

"میری زندگی میں بہت کم لوگ ہیں زوبیہ اور تم بہت خاص ہو۔۔۔ میں چاہتا ہوں ہم جب نئی زندگی شروع کریں تو پرانی تلخیوں کا شبہ تک نہ ہو۔۔" وہ بہت مان سے کہہ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا ساتھ دو گی نہ ؟!"اور زوبیہ نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

"آپ مجھے یہاں کیوں لے آئے ہیں یاور، یہ خنساء کا گھر ہے سب لوگ کیا سوچیں گے۔۔۔"حرمین تیز تیز سانسوں کے درمیاں بولی۔

"خاموش کھڑی رہو۔۔۔"وہ رعب سے بولا اور پورچ میں کھڑی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔اس نے اپنی گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس میں سے کچھ نکال کر اپنے ہاتھ میں چھپالیا۔

"عیدی چاہیے نہ۔۔۔یہ لو۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بولا اور گفٹ پیک اس کے سامنے کیا۔بڑا سا گفٹ پیک کافی وزنی تھا۔

"اللہ خیر کرے کہیں اس میں بم تو نہیں۔۔۔"حرمین نے خوف سے جھرجھری لی اور پھر بڑے اشتیاق سے گفٹ کا کور اتارا۔۔لیکن یہ کیا؟

Posted On Kitab Nagri

"بکس؟!"اس کا منہ بن گیا۔

"یہ بہت ایمپورٹنٹ بکس اور نوٹس ہیں میں نے خاص طور پر تمہارے لیے منگوائے ہیں۔۔۔"وہ کہہ ایسے رہا تھا جیسے لندن سے اس کے لیے شاہی لباس تیار کروایا ہو۔

"اتنا احسان کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔"وہ غصہ سے بولی۔

"کیا کہا؟!"یاور نے اسے کڑے تیوروں سے ہو چھا۔

"عیدی میں بکس کون دیتا ہے یاور۔۔۔کبھی تو آپ کوئی اچھا کام کر لیا کریں۔۔۔"زوبیہ نے اسے افسوس بھری نظروں سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کتابیں تمہارے کام آئیں گی۔۔۔اس سے اچھی عیدی کیا چاہیے تمہیں۔۔۔"وہ بھی لڑنے کے موڈ میں آ گیا تھا۔

"کیا تھا جو کوئی اچھی سی عیدی دے دیتے۔۔۔"وہ دل مسوس کر رہ گئیں

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پر یاور مسکرایا تھا اور اپنے دوسرے ہاتھ میں چھپا ہوا گلاب کا پھول نکال کر اس کے سامنے کیا۔

"یہ کیسا ہے؟" وہ دلفریب مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

حرمین نے فوراً کتابیں نیچے پھینک دیں اور پھول پکڑ لیا۔

یاور نے ملامتی نظروں سے اسے دیکھا اور جھک کر کتابیں اٹھائیں۔

"میں جانتا ہوں میں ایک انتہائی بورنگ انسان ہوں۔۔۔مجھے لڑکیوں کو تحفے دینے کا تجربہ نہیں ہے نا نتا ہوں تمہیں اکثر ڈانٹ دیتا ہوں ہر حرمین۔۔۔ہم اسی انسان ہر رعب جماتے ہیں جس ہر اپنا حق سمجھتے ہیں ۔۔۔تمہیں میں ڈانٹتا ہوں تو تمہاری بھلائی کے لیے۔۔" وہ نرمی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب میں جا رہا ہوں۔۔۔میرا انتظار کرنا۔۔۔اور اچھے سے پڑھائی کرنا۔۔" وہ نصیحت کرنا نہیں بھولا تھا۔

حرمین نے اثبات میں سر ہلایا اور مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنا خیال رکھئے گا ممی۔۔۔۔۔میں جا رہا ہوں۔۔۔۔" وہ ماں کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

"اللہ کی امان میں۔۔۔۔میرے تینوں بیٹے خیر سے جائیں اور خیر سے واپس آئیں۔۔۔۔" عائشہ نے بڑے حوصلے سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔

اور پھر وہ باری باری سب سے مل کر اپنی منزل پر روانہ ہو چکے تھے۔وہ گمنام راہوں کے مسافر تھے۔

وزیرستان پہنچنے کے بعد انہوں نے سب سے پہلے آکاش اور رامش کی لوکیشن ٹریس کی تھی۔یہ ان کی خوش قسمتی تھی کہ حسام نے آکاش کے فون میں جو جی پی ایس ٹریسر فٹ کیا تھا اس سے ان کی لوکیشن باآسانی ٹریس ہو گئی تھی۔

ان کی لوکیشن شمالی وزیرستان کی تھی۔شمالی وزیرستان خیبر پختون خواہ کے ڈسٹرکٹ بنوں کا حصہ ہے۔یہ پاکستان کے شمال مغربی حصے میں واقع ہے جس کی سرحدیں افغانستان سے ملتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

آکاش اور رامش شمالی وزیرستان کی ہی پہاڑیوں میں چھپے بیٹھے تھے۔وقت بہت کم تھا۔یہ لوگ کچھ بھی کر سکتے تھے۔۔

"میں ان کے پاس جاؤں گا شامو بن کے۔۔۔" حسام نے کہا تھا۔

"نہیں ہم رسک نہیں لے سکتے۔۔۔وہ لوگ تمہیں چھوڑیں گے نہیں۔۔۔"ارتضیٰ نے فورا نفی میں گردن ہلائی۔

وہ تینوں ایک چھوٹے سے گھر میں کرائے پر ٹھرے ہوئے تھے۔ٹیبل پر مختلف نقشے اور چارٹس پھیلائے لائحہ عمل طے کرنے میں مصروف تھے۔آج عید کا دوسرا دن تھا اور صبح کے سات بج رہے تھے۔

"رسک لینا پڑتا ہے۔۔۔ہم فوجی ہیں۔۔۔ہمیں خطروں سے کھیلنا آتا ہے۔۔۔مجھے جانا ہے ارتضیٰ۔۔۔۔میں وہاں جاؤں گا۔۔۔میرے پیچھے تم لوگ آنا۔۔" حسام نے اٹل لہجے میں کہا تھا۔آخر کار ارتضیٰ نے مار کر اسے اجازت دے دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی صاحب چادر لے کو۔۔۔۔۔"کسی مقامی لڑکے کی آواز ہر آکاش رک گیا۔

وہ کوئی مقامی لڑکا لگ رہا تھا۔پٹھانوں جیسی شلوار قمیض پہنے ہوئے اور لمبی سی داڑھی رکھی ہوئی تھی۔آنکھوں میں بھر بھر کے سرمہ ڈال رہا تھا اور کندھے ہر گرم مردانہ شالیں اٹھا رکھی تھیں۔

"نہیں چاہیے۔۔۔"رامش نے ہاتھ جھلا کر نا گواری سے کہا۔

وہ دونوں اس ڈھابہ نما ہوٹل پر ناشتہ کرنے آئے تھے اور یہ لڑکا کب سے یہاں بیٹھا ہوا تھا اب اچانک ان کے سامنے کھڑا ہو کر چادر بیچنے پر بضد تھا۔

"حسام ان کو انسسٹ مت کرو ان کو شک ہو جائے گا"ارتضیٰ کی آواز بلیوٹوتھ میں گونجی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسام نے اس کی ہدایت سنی ان سنی کر دی اور کچھ فاصلہ رکھ کر ان کے پیچھے چلنے لگا تھا۔

"کیا ہے؟!"رامش اچانک اسے اپنے سامنے دیکھ کر دھاڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم کو کوئی کام نہیں مل رہا ہمارے بچہ کب سے گھر میں بھوکی بیٹھا ہے صاحب۔۔۔۔ ہمیں کوئی کام دلا دو ۔۔۔"حسام غمگیں صورت بناتا ہوا بولا۔

"ہماری طرف سے تم بھی مر جاؤ ہر یہاں سے دفع ہو جاؤ۔۔۔"رامش نے بے رحمی دکھائی۔

"نہیں ٹھرو رامش۔۔۔۔ تم ہمارے ساتھ اؤ۔۔۔"اس نے کچھ سوچ کر حسام کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔

"نہیں حسام مت جاؤ مجھے خطرہ کی بو آرہی ہے۔۔۔"ارتضیٰ نے جیسے منت کی تھی۔

"کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔"وہ مدہم آواز میں بولا اور ان کے ساتھ بڑھنے لگا۔

ارتضیٰ نے کمرے میں بیٹھے بیٹھے ہی وحشت سے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔یاور نے لیپ ٹاپ سکرین آن کی جہاں حسام کی واچ میں لگے کیمرہ سے اس کی ساری نقل و حرکت واضح تھی۔وہ لوگ سرحد کے پاس کہیں دور پہاڑیوں میں چلے گئے تھے۔صبح کا وقت تھا اس لیے زیادہ تر خاموشی ہی تھی۔

"حسام خطرہ میں ہے۔۔۔۔ ہمیں فورا آپریشن کرنا ہو گا اس سے دابطہ نہیں ہو رہا۔۔۔"یاور بے چینی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے ؟!" وہ پاگلوں کی طرح چیخا اور لیپ ٹاپ سکرین سامنے کی جہاں کیمرہ سکرین تاریک ہو گئی تھی۔

"ڈیم اٹ۔۔۔۔" وہ لوگ جان گئے ہیں کہ ہم یہاں ہیں اور وہ یہ بھی جان چکے ہیں کہ وہ لڑکا اصل میں حسام ہے ۔" وہ چہرے ہر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔

"شاہویز انکل سے کہو ہیلی کاپٹر اور ریسکیو ٹیم بھیجیں۔۔۔۔" وہ تیزی سے کچھ سوچتا ہوا بولا۔

"فکر مت کرو اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔" یاور نے اسے تسلی دی تھی۔دل اس کا بھی ڈر رہا تھا۔قسمت جانے کیا کھیل کھیلنے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لوگ اسے ایک پہاڑی نما غار میں لے آئے تھے۔یہ جگہ نسبتاً ویران تھی۔دور دور تک کسی ذی روح کا نام و نشان تک نہیں تھا۔یہ وہ علاقہ تھا جہاں دہشتگردوں کے گھونسلے بنے ہوئے تھے جن کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے وہ نوجوان تن تنہا کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی صاحب یہ ہم کو کہاں لے آئے ہو؟!"وہ حیرت اور نا سمجھی سے بولا۔

"کام چاہیے تجھے!"آکاش طنزیہ بولا تو حسام نے گردن ہلائی۔

"چل پھر۔۔۔۔"رامش نے اسے دھکا دیا۔اور یہاں حسام کو سنگین غلطی محسوس ہوئی تھی۔اس نے یہاں آ کر حماقت نہیں کی تھی شاید تقدیر اسے کھینچ لائی تھی یہاں۔

"ہاہاہا دیکھ اب ہم تجھے کیسا کام دیتے ہیں۔۔۔"اکاش نے مکروہ قہقہہ لگایا۔

اس سے پہلے کہ کوئی سنبھلتا حسام نے فوراً قمیض کی جیب سے گن نکالی تھی اور رامش کے سر میں گولی ماردی تھی۔ اب اس کا رخ آکاش کی طرف تھا جو پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا اور اگلے ہی پل اس پر جھپٹا تھا۔یہ بد قسمتی کا لمحہ تھا۔گن حسام کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے جا گری تھی۔اب حسام نیچے تھا اور آکاش اس کے اوپر۔وہ دونوں آپس میں گتھم گتھا تھے اور اسی کشمکش میں اس کا بلیوٹوتھ بھی کہیں دور جا گرا تھا۔اس کی واچ پر زور لگانے کی وجہ سے کیمرہ کی سکرین ڈیمیج ہو گئی تھی۔

"آج تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا شامو۔۔۔"آکاش نے زہر خند لہجے میں کہا اور جھپٹ کر پستول اٹھالی اور حسام کی ٹانگ ہر گولی ماردی۔وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حسام نے ہمت کرتے ہوئے اپنی قمیض پھاڑ دی تھی۔اور چہرے سے نقلی داڑھی اتار دی تھی۔

"اگر ہمت ہے تو اس وردی کے جزبہ کو مار کر دکھائو۔۔۔ جسم تو ویسے بھی مر جانے والی چیز ہے۔۔۔۔" حسام نے استہزائیہ مسکراہٹ کے ساتھ اسے چیلنج کیا تھا۔

"بڑا اکڑتے ہو تم وردی والے ؟!" آکاش نے طنزیہ کہا۔

"کیوں ؟ کیا یہ وہی وردی والے نہیں جنہوں نے تمہارے بیچ گھس کر تمہاری جاسوسی کی اور تمہارے بندے مار گرائے، تمہارے حملے ناکام بنا دیے۔۔۔" حسام نے اسے جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ کیا۔

آکاش نے آگے بڑھ کر رسی اٹھائی تھی اور گن اپنی پاکٹ میں ڈالی۔وہ باندھنے کے لیے حسام کو جھکا تھا لیکن اس سے پہلے ہی حسام پھرتی سے سیدھا ہوا اور اس کی جیب سے گن کھینچ کر اس کی ٹانگ پر گولی چلا دی تھی۔۔آکاش نے ایک چیخ ماری تھی اور پسٹل اس کے ہاتھ سے چھین کر اس کے بائیں بازو پر گولی ماری تھی۔حسام کے لبوں سے ایک کراہ خارج ہوئی تھی جسے اس نے سختی سے دبا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت ہاتھ چلتے ہیں تیرے۔۔۔۔"آکاش نے لنگڑاتے ہوئے حسام کے گرد رسی باندھی اور پاس پڑی کین کی چھڑی اٹھا کر اسے مارنا شروع کر دیا۔

"بتا کون ہے تو؟کیا مقصد ہے تیرا؟!"آکاش اسے مارتے ہوئے بار بار ایک ہی سوال دہرا رہا تھا۔

"تیرا باپ ہوں۔۔۔۔تیدی ہڈی پسلی ایک کرنے آیا ہوں۔۔۔۔"حسام نے اسے جلانے والے مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔اس کے چہرے ہر ذرہ سا بھی خوف نہیں تھا۔اس کی نڈر آنکھیں آنے والے وقت سے بالکل بھی نہیں گھبرائی تھیں۔

"سیدھی طرح بتا کون ہے؟!"آکاش نے غصہ سے اس کی کمر ہر ایک اور چھری ماری تھی۔

Kitab Nagri

"بولا تو ہے تیرا باپ ہوں۔۔۔"حسام نے بے نیازی سے کہا۔کوئی اس جتنا ڈھیٹ بھی ہو سکتا ہے کیا؟کمر ہر کین برس رہے تھے مگر چہرے ہر اگلے بندے کو تپانے والی مسکراہٹ جو دشمن کا خون جلا کر راکھ کر دے۔وہ بار بار آکاش کو منہ چڑا رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"دیکھتا ہوں آج تجھے کون بچائے گا؟!"آکاش نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میاالله" حسام نے تکلیف کو ضبط کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔اس کے لہجے میں بے پناہ یقین تھا۔

"اتنا یقین؟!"آکاش ہنسا

"خود سے بڑھ کر۔۔۔"حسام اعتماد سے بولا۔

"میں آخری موقع دے رہا ہوں مجھے سب کچھ سچ سچ بتادو۔۔"اکسش نے اسے وارننگ دی تھی۔حسام کے چہرے پر تکلیف کے اثار تھے مگر ظاہر نہیں ہونے دیا۔

"تم چاہے میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو میں تب بھی کچھ نہیں بتاؤں گا۔۔۔میں راز اگلنے سے بہتر مرنا پسند کروں گا۔۔۔میں اپنے وطن سے غداری نہیں کر سکتا۔۔۔"حسام کے لہجے میں چٹانوں جیسی سختی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک بات تو بتاؤ تم پاکستانیوں کو اپنے دیس سے اتنی محبت کیوں ہے؟!"آکاش متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔۔خود وہ بھی ایک فوجی اور جاسوس تھا مگر حب الوطنی کا جو جزبہ اس نے پاکستانیوں میں دیکھا تھا وہ اکثر اسے جنجھوڑ کر رکھ دیتا تھا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"وطن سے محبت کرنا ایمان کی نشانی ہے۔۔تم نہیں سمجھ سکتے۔۔۔۔ہم پاکستانیوں کے خون میں اپنے وطن اور فوج سے محبت کی ملاوٹ ہے۔۔۔۔ہمارے کانوں میں اذان کے بعد وطن سے وفا کا سبق بھونکا گیا ہے۔۔۔۔ہم بچپن میں قومی ترانہ پڑھتے تھے تو دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی تھی۔۔۔۔آسمان ہر اڑتے جہازوں کو دیکھ کر دل میں فخر پیدا ہوتا تھا۔۔فوجیوں کی گاڑیاں دیکھ کر نظریں دور تک پیچھا کرتی تھیں۔۔۔۔۔ہم پاکستانی جتنے مرضی بے ایمان سہی پر وطن سے ہم بے وفائی نہیں کر سکتے۔۔۔۔"وہ بولنے ہر آیا تو بولتا ہی چلا گیا۔اس کی ٹانگ اور بازو سے خون نکل نکل کر زمین کو بھگو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"امپریسو۔۔۔۔۔"آکاش نے اسے داد دیتی نظروں سے دیکھا۔

"تم میرے بارے میں کیسے جانتے ہو۔۔۔۔۔؟!"حسام نے پوچھا۔

"آخری بار جب تم ہمارے سپارٹمینٹ میں آئے تھے تب تم باہر جا کر کسی سے بات کر رہے تھے تب تم نے اپنا پورا نام میجر حسام لیا تھا۔۔۔۔میں نے اتفاق سے سن لیا تھا۔۔۔۔ہم تب سے موقع کی تلاش میں تھے۔۔۔۔ہم نے تمہارے فون میں ٹریسر لگا دیا تھا۔۔۔۔۔۔جب ہی تو ہمیں تمھاری لوکیشن سے پتہ چل گیا۔۔۔"آکاش نے کندھے آچکا کر بتایا وہ اب دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ چکا تھا۔اس کی اپنی ٹانگ میں گولی لگی تھی۔

"اوہ شٹ۔۔۔۔"حسام نے کراہ کو لبوں سے خارج ہونے سے روکا۔وہ اس دن جسے بلی سمجھ رہا تھا وہ تو اس کے دشمن تھے جو اس کی باتیں سن چکے تھے۔اس کا فون ٹریس ہوتا رہا تھا۔اففف

"ماننا پڑے گا تم نے سارا کھیل بہت چالاکی سے کھیلا ہے۔۔۔"آکاش نے توصیفی نظروں سے اسے دیکھا جس پر حسام مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں چھوڑ سکتا ہوں اگر تم مجھے اپنے ملک کے راز بیچ دو۔۔۔۔اور۔۔۔۔پریم کے بارے میں بتا دو" آکاش نے جسے اس کے سامنے چوائس رکھی تھی۔

ءمیں اس سے بہتر مرنا پسند کروں گا۔۔۔۔۔" حسام بے نیاشی سے بولا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں زندہ سلامت تمہارے گھر پہنچا دوں گا۔۔۔۔۔"

"ایک کافر کے وعدے کا کوئی بھروسہ نہیں۔۔۔۔" حسام نے نفرت سے کیا

"اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو یہ آفر مان لیتا مرنے کی بجائے۔۔۔۔"

"تم میری جگہ نہیں ہو سکتے تم سی لیے اتنے گھٹیا ہو۔۔۔۔" حسام نے اسے غصہ دلایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آہنی زبان سنبھالو بھگوان کی قسم تیرا وہ حشر کروں گا نہ یاد کرو گے۔۔۔۔" آکاش نے آگ بگولہ ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ پلیز میرے سامنے بھگوان شگوان نہ کیا کرو۔۔۔یہ بت۔۔۔۔ سٹیچو یہ بول نہیں سکتا۔۔۔۔" حسام نے بیزاری سے کہا۔

آکاش نے ایک زوردار مکہ مارا تھا حسام کے منہ پر،اس کے چہرے سے خون نکلنے لگ گیا تھا۔ہونٹ پھٹ گیا تھا۔

"پریم کہاں ہے؟" آکاش نے غصے سے پوچھا۔۔

"نشاجی کے پاس ہو گا۔۔۔" حسام نے چڑانے والے انداز میں کہا۔

"بکواس بند کرو۔۔۔۔۔" آکاش بھڑک اٹھا۔

"ہم اسے ایجنسی کے حوالے کر چکے ہیں۔۔۔اب وہ ساری عمر وہاں سے نہیں نکل سکتا۔۔۔" حسام نے اس کے غصہ کو خاطر میں لائے بغیر کہا۔

"اففف"

Posted On Kitab Nagri

یکایک آکاش کی ٹانگ میں درد اٹھا تھا۔وہ چھڑی کا سہارا لے کر کھڑا ہوا اور پٹی کرنے کی غرض سے غار کے باہر جا کر کھڑا ہو گیا۔۔حسام نے بمشکل رسی ڈھیلی کی اپنا دایاں ہاتھ سیدھا کیا اور اپنے پنڈلی کے ساتھ بندھا ہوا چاقو نکال کر کمر کر پیچھے چھپا لیا۔اس کے ایک ہاتھ کی رسی ڈھیلی ہو چکی تھی۔

آکاش اندر آیا تو حسام یونہی زمین ہر بندھا ہڑا رھا۔وہ اس نے قریب آیا تو حسام نے پھرتی سے چاقو اس نے ہیٹ میں دے مارا تھا۔

اس کے ساتھ ہی آکاش نے پھرتی سے وہی چاقو حسام کی طرف موڑ دیا تھا

حسام نے مزاحمت کی مگر ایک ہاتھ زخمی اور بندھے ہونے کی وجہ سے زیادہ دیر تک اسے روک نہیں پایا تھا۔

اسی کھینچا تانی میں چاقو حسام کے ہاتھ ہر لگا تھا اور موقع کا فائدہ اٹھاتے ہی آکاش نے چاقو اس کے دل کے پاس دے مارا تھا۔حسام نے بے یقینی سے اپنے یونیفارم کو سرخ ہوتے دیکھا اور پھر پراسراریت سے مسکرایا۔۔

آکاش زمین پر نڈھال سا گر چکا تھا۔حسام نے بمشکل خود کو گھسیٹا اور پاس برا آکاش کا ریوالور اٹھایا۔آکاش نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کی تھیں اور دین اسی لمحے حسام نے اپنے خون سے رنگے ہاتھ کو سیدھا کر کے اس ہر گولیاں چلادی تھیں۔ایک نہیں دو نہیں تین نہیں اس نے پوری چھ گولیاں آکاش کو دے ماری تھیں۔وہ وہیں بے جان سا پڑا تھا۔خود حسام کی اپنی سانسیں اکھڑ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک وہاں سائرن بجنے لگے تھے اور کئی فوجی بوٹوں کی دھمک سنائی دی۔اکھڑتی سانسوں کے درمیان حسام کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔اس کے ساتھ ہی غار میں ارتضیٰ فوجی یونیفارم میں داخل ہوا تھا۔اس کے پیچھے ہی یاور اور شاہویز بھی تھے۔

ارتضیٰ نے فوراً حسام کا سر اپنی گود۔میں رکھ لیا۔یاور نے اس کی رسیاں ڈھیلی کر دیں۔

"ارتضیٰ۔۔۔۔۔تم آگئے۔۔۔۔۔۔؟!" حسام اسے دیکھ کر درد سے مسکرایا۔جیسے وہ اسی کا انتظار کر رہا تھا۔

ارتضیٰ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔یاور کی آنکھیں میں نمی چمک رہی تھی۔شاہویز کا سینہ درد سے پھٹا جا رہا تھا۔وہ جلدی جلدی کرتے بھی دیر کر چکے تھے۔

"ڈیڈ۔۔۔۔۔" حسام نے اکھڑتی سانسوں کے درمیان انہیں پکارا اور اپنے خون آلود ہاتھوں سے ان کے ہاتھ تھامے۔

"آپ۔۔۔۔کے۔۔۔بیٹے نے۔۔۔آج شہادت حاصل کر۔۔۔۔لی ہے۔۔۔میں۔۔۔جیت گیا ہوں ڈیڈ۔۔۔۔میرا۔۔۔۔ مقصد پورا ہو گیا ہے۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔میں بہت خوش ہوں۔۔۔میری

Posted On Kitab Nagri

زندگی کی سب سے بڑی خواہش۔۔۔۔۔پوری ہو گئی ہے۔۔۔۔"وہ چہرے پر مسکراہٹ لیے مدہم ہوتی سانسوں کے درمیان ان کا ہاتھ پکڑے بول رہا تھا۔

"حسام میرے بیٹے ایسے مت کہو۔۔۔۔۔"شاہویز تڑپ اٹھے تھے اس کی حالت پر۔آج وہ صرف ایک باپ تھے۔

"آئی۔۔۔۔میڈ ہو۔۔۔۔پرائوڈ۔۔۔۔۔آپ شہید کے۔۔۔۔باپ ہیں۔۔۔"وہ ان کو ہاتھ تھامے بول رہا تھا۔ لہجے میں خوشی اور مسرت تھی۔وہ فاتح بن گیا تھا۔

"حسام تم۔۔۔۔ایسے کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔۔ہمیں چھوڑ کر نہیں جا سکتے۔۔۔۔۔۔ہم نے ساتھ جینے مرنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔۔"ارتضیٰ روتے ہوئے چیخا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حسام تم ہمیں دھوکہ نہیں دے سکتے۔۔۔۔۔"یاور بھی رو پڑا تھا۔

"تم لوگ۔۔۔۔۔ں بھی۔۔۔۔۔اپنا۔۔۔۔وعدہ۔۔۔۔توڑ رہے ہو۔۔۔۔۔ہم نے وعدہ کیا تھا۔۔۔۔جب بھی ملیں گے۔۔۔۔مسکرا کر ملیں گے۔۔۔۔۔وعدہ کیا۔۔۔۔۔تھا نا؟مارگلہ کی۔۔۔۔پہاڑیوں کو گواہ۔۔۔۔۔بنا کر ۔۔۔۔ہم نے۔۔۔۔وعدہ۔۔۔وعدہ کیا تھا۔۔۔ہم وفا کے دیس میں ہمیشہ ساتھ ہوں گے یاور۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میرا۔۔۔۔فرض۔۔۔۔۔پورا ہو گیا۔۔۔ہے۔۔۔۔الحمدللہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔سرخرو ہو گیا۔۔۔۔ہوں۔۔۔"اس کی کھلی آنکھوں میں ایک روشنی تھی۔

"ممی کا اور اپنا۔۔۔۔خیال رکھیئے گا۔۔۔۔"اس نے شاہویز سے جیسے گزارش کی تھی۔

"خنساء سے کہنا میں اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکا۔۔۔۔میں واپس آئعں گا مگر فوجی یونیفارم میں اور پرچم میں لپٹ کر فتح کے ساتھ۔۔۔"وہ زخمی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

اسے اپنا بچپن یاد آیا تھا۔اسے ڈیڈ سے پڑنے والی دانت یاد آئی تھی۔۔اسے ممی یاد آئی تھیں۔اسے ارتضیٰ اور یاور کا خیال اُیا تھا۔۔وہ اس کے بہترین دوست تھے۔اس نے آنکھیں بند کر لیں۔اسے خنساء یاد آئی تھی۔۔۔اس سے ہونے والی آخری ملاقات یاد آئی تھی۔وہ اس سے کتنی امید سے کہہ رہی تھی واپس اُنے کا۔۔۔۔

"مجھے ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔"حسام نے ارتضیٰ سے کہا۔ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ چوم لیا اور پھر اپنا سر اس کے ہاتھوں سے ٹکا کر رو پڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کہانی کا وہ حصہ تھا جس کی زندگی کی کہانی کی اس کی موت سے شروع ہوئی تھی۔۔۔"وہ پر اسرار مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"لا۔۔۔۔۔الہ۔۔۔۔۔الا۔۔۔۔۔اللہ۔۔۔۔ محمد الرسول۔۔۔۔۔۔اللہ"

"پاکستان۔۔۔۔زندہ باد۔۔۔۔"

اس نے کلمہ پڑھا تھا اور ساتھ ہی آنکھیں ساکت ہو گئی تھیں۔سانسیں دم توڑ چکی تھیں۔ارتضیٰ کی گود میں وہ بے جان پڑا تھا۔۔اس کے بے جان ہاتھ شاہویز کے ہاتھوں میں تھے۔یاور نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔وہ ہمیشہ کے لیے جا چکا تھا۔اپنی موت سے وہ ایک نئی کہانی لکھ گیا تھا۔۔

"دیکھ لینا ایک دن تم مجھے یاد کرو گے۔۔۔۔روئو گے تم لوگ ایک دن میرے لیے۔۔۔۔"حسام کی کہی ہوئی بات پوری ہو چکی تھی۔وہ جو ہمیشہ دوسروں کو ہنساتا تھا۔آج اپنے پیچھے سب کو روتا چھوڑ کر جا چکا تھا۔

دیکھ ماں تیرا بیٹا آیا ہے

Posted On Kitab Nagri

بچپن کی طرح کھیل کر گھر لوٹا ہے

آج فرق صرف اتنا ہے

کہ وہ اپنے پاؤں پر نہیں ہے

یاروں کے کندھے پہ آیا ہے

باقی تو سب وہی ہے

وہی چپ چاپ خاموش سی آنکھیں

وہی نڈر، بے باک پیشانی

وہی جسم پہ چھوٹی چھوٹی چوٹیں

وہی خاک آلود کپڑے

مگر ماں آج تو میرے

خاک آلود کپڑے بدل نہیں پائے گی

آج مٹی کے ساتھ شہید کا لہو بھی ہے

اور ماں تجھے تو پتہ ہے

پرچم میں لپیٹے ہوئے شہید کو

کوئی کپڑے بھی بدلنے نہیں دیتا!!!

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ آیا تھا پرچم میں لپٹ کر۔اپنے یاروں کے کندھے پر۔وہی چہرہ،وہی مسکراہٹ۔وہی نڈر پن۔۔۔۔وہ فاتح بن کر آیا تھا۔ہاں وہ پرچم میں لپٹ کر آیا تھا۔۔مگر حسام شہید ہو کر لوٹا تھا۔

عائشہ کو یقین نہیں آیا تھا۔اور یقین تو خنساء کو بھی نہیں آیا تھا۔وہ تب سے اس کے تابوت کے ساتھ چمٹی بیٹھی تھی۔چپ چاپ،ویران آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی اور اپنے سفید دوپٹے سے اس کے تابوت پر لگی مٹی صاف کر رہی تھیں عائشہ رو رہی تھیں۔اور رویا تو ارتضیٰ بھی بہت تھا اس سے لپٹ کر بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر وہ رویا تھا۔زندگی میں وہ دوسری بار ایسے رویا تھا چاچو کے جنازے پر بھی وہ یونہی رویا تھا۔پاپا کے جنازے پر وہ بالکل خاموش تھا ن پر آج اس کے ضبط کے ساتھ بندھن ٹوٹ گئے تھے۔۔آج حوصلہ دینے والا انسان جا چکا تھا۔

"میرا بیٹا مرا نہیں شہید ہوا ہے،مجھے فخر ہے اپنے بیٹے پر۔۔۔۔"کمانڈر شاہویز نے بے حد صبر اور حوصلہ سے کہا تھا۔

"میرا بیٹا جب بھی آتا تھا کہتا تھا مما میرے لیے دعا کیا کریں میں شہید ہو جائوں اور میں آگے سے خفا ہو جاتی تھی وہ کہتا تھا ممی جب میں شہید ہو جائوں تو آپ نے رونا نہیں ہے کیونکہ میں آپ کے آنسو صاف کرنے کے لیے نہیں ہوں گا۔۔۔"عائشہ بار بار آنسو صاف کرتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے جی اور نورین نے خنساء کو ہلانے کی کوشش کی تھی مگر وہ بالکل ساکت بیٹھی رہ گئی تھی۔نا بول رہی تھی نہ رو رہی تھی۔

"باجی ایسے مت کرو۔۔۔۔۔حسام بھائی جا رہے ہیں۔۔۔۔کچھ تو بولو۔۔۔۔۔"گولو روتے ہوئے اس کے ساتھ لگ گیا تھا اور پھر وہ جیسے ھٹ پڑی تھی۔اپنے بھائی کے ساتھ لگ کر وہ بے تحاشہ روئی تھی۔اس کے آنسو اگر حسام دیکھ لیتا تو تڑپ اٹھتا۔

"حسام ایسا مت کریں۔۔۔۔"وہ ہچکیوں کے درمیان بولی۔

"ابھی کل ہی تو وہ مل کر گئے تھے۔۔۔۔۔۔"وہ جیسے اسے یاد دلا رہی تھی۔

"میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔۔۔۔۔"اس نے روتے ہوئے کہا۔

"آپ نے کہا تھا نہ رونا نہیں۔۔۔۔"

"دیکھیں میں رو رہی ہوں۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے چپ کروائیں نہ۔۔۔۔۔"وہ ہزیانی انداز میں چیخی۔

وہ ہزیانی انداز میں چیخ رہی تھی، رو رہی تھی۔زمل اسے تسلی دے رہی تھی مگر وہ کچھ نہیں سن رہی تھیں نورین کی اپنی آنکھیں نم تھیں انہیں سولہ سال پہلے کا واقع یاد آگیا تھا جب حیات کو ایسے ہی تابوت میں بند کر کے لایا گیا تھا۔

یہ تھی ایک فوجی کی زندگی۔۔۔یہ تھا اس کا وطن سے عشق۔وہ اپنے وطن ہر سب کچھ ہار آیا تھا۔

جب اس کا جنازہ اٹھا تھا تو کوئی آنکھ ایسی نہیں تھی جو اشک بار نہ ہوئی ہو۔

"رکیں میرے سپر ہیرو کو کدھر لے کر جا رہیے ہیں۔۔۔"۔ءروشنی اپنی ماں کا ہاتھ چھڑوا کر بھاگی تھی۔اسے بمشکل اس کی ماں نے چپ کروایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا بیٹا۔۔۔۔۔"عائشہ بے ہوش ہونے کو تھیں۔

"آنٹی انہیں کہیں نا حسام کو مت لے کر جائیں۔۔۔حسام تو آپ کی بہت بات مانتے ہیں پلیز انہیں کہیں اٹھ جائیں۔۔۔"خنساء عائشہ کے پیروں میں گر گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

درد تھا،اذیت تھی، محبت تھی،امتحان تھا۔۔۔۔وہ جارہا تھا ہمیشہ کے لیے۔وہ اپنے پیچھے سب کو روتا چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

اس کا جنازہ سامنے پڑا تھا۔کمانڈر شاہویز نے اسے سیلیوٹ کیا تھا۔

"میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔۔۔بہت پیارا خواب۔۔۔"کچھ دن پہلے حسام کی کہی ہوئی بات یاد آئی تھی۔

"میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ مجھے سیلیوٹ کر رہے ہیں۔۔۔میں شہید ہو گیا تھا،میرا تابوت لا یا گیا تھا۔ آپ نے مجھے سیلیوٹ کیا ڈیڈ۔آپ نے میری یونیفارم لیتے ہوئے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں ایک شہید کا باپ ہوں۔۔۔"اس نے کتنی خوشی سے ان کو اپنا خواب سنایا تھا۔

انہوں نے اسے چپ کروادیا تھا کیونکہ وہ ڈر گئے تھے۔وہ نہیں جانتے تھے کہ اس کا خواب یوں سچ ہو جائے گا۔

انہوں نے رومال سے اپنی بھیگی آنکھیں رگڑیں اور پھر سامنے پڑے اس کے تابوت کو دوبارہ سیلیوٹ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے فخر ہے کہ میرے بیٹے نے شہید ہو کر جنت خرید لی ہے، مجھے فخر ہے کہ میں ایک شہید کا باپ ہوں، مجھے فخر ہے کہ میرے بیٹے نے وطن سے غداری پر موت کو ترجیح دی ہے۔۔۔۔"کمانڈر شاہویز نے اس کے تابوت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

"اس نے ہمارے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔۔"یاور نے شکایتی نظروں سے ارتضیٰ کو دیکھا۔

"سن رہے ہو حسام۔۔۔۔تم۔۔۔۔ہم سے پہلے چلے گئے۔۔۔۔کیس کریں گے اب ہم تمہارے بغیر۔۔۔۔"ارتضیٰ آنکھوں میں آئی نمی کو پیچھے دھکیلتا ہوا بولا۔

"بہت جلدی تھی جانے کی۔۔۔۔دیکھ سب کم تجھے سیلوٹ کرتے ہیں۔۔۔۔حسسم تو نے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔"یاور بے اختیار رو پڑا۔۔ارتضیٰ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پھر دونوں نے اسے سیلیوٹ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسام کی تدفین کو تین روز گزر چکے تھے۔اسے حکومت پاکستان کی طرف سے تمغہ بہادری دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔

آج تین دن بعد ارتضیٰ نے خاموشی توڑی تھی اور شاہویز انکل کے کمرے کی طرف بڑھا تھا۔وہ تب سے اپنے کمرے کے ہو کر رہ گئے تھے۔عائشہ آنٹی بھی ہر وقت روتی رہتی تھی ان کا گھر ویران ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل حسام نے وزیرستان جانے سے پہلے مجھے یہ خط دیا تھا آپ کے لیے۔۔۔۔"۔حسام نے جھجھکتے ہوئے کہا۔

"اور یہ آنٹی آپ کے لیے۔۔۔۔"اس نے دوسرا لفافہ عائشہ آنٹی کی طرف بڑھایا جو انہوں نے نم آنکھیں سے تھام لیا۔

"آنٹی۔۔۔۔وہ ہمارے جگر کا ٹکڑا تھا،ہمیشہ ہمارے دل میں زندہ رہے گا۔۔۔۔جانتی ہیں وہ آپ دونوں کو ہمیشہ خوش اور ہنستا مسکراتا دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔اپ دونوں اگر اس طرح اداس رہیں گے تو وہ بھی جنت میں خوش نہیں رہ پائے گا۔۔۔۔"ارتضیٰ نے نرمی سے کہا اور عائشہ آنٹی کے دونوں ہاتھ پکڑ کر ان کے قدموں میں بیٹھ گیا،بالکل حسام کے انداز میں۔

"میں ہوں نہ آپ کا بیٹا۔۔۔میں حسام کی کمی پوری نہیں کر سکتا لیکن کبھی آپ کو اس کی کمی محسوس نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے بولا تھا۔عائشہ رو پڑیں۔انہیں حسام کی یاد آگئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بیٹا بہت اچھا تھا، اس نے کبھی مجھے رونے نہیں دیا۔۔۔کہتا تھا آپ کو روتے دیکھ کر میرے دل میں درد ہوتا ہے۔"وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی بول رہی تھیں۔ارتضی کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھیں ۔کبھی کبھی آنسو ضبط کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے نا۔

"وہ بہت اچھا تھا آنٹی۔۔۔اسے اپنے سے جڑے ہر رشتے کا احساس رہتا تھا۔۔۔عہ کبھی کسی کو تکلیف نہیں دے سکتا تھا۔۔۔۔۔سیک بار میری اور اس کی شرط لگی تھی۔۔۔ہم دونوں نے کسی کی انفارمیشن اکٹھی کرنی تھی۔۔۔ہم دونوں ؤدھی رات کو دسمبر کی سرخی میں سڑک پر آوارہ گردی کر رہے تھے۔۔۔جسم پر صرف ایک چادر تھی اور جیب میں سو روپے۔۔۔جس سے کم نے آگلی صبح ناشتہ کرنا تھا۔۔۔سو رہتہ ہے اسے رات کو ایک بچہ نظر آیا جو سردی سے کانپ رہا تھا۔۔۔حسام نے اپنی چادر اسے دے دی اور وہ سو روپے بھی۔۔۔اس کو چادر کے بغیر دیکھ کر میں نے بھی اپنی چادر اتار کر اس بچے کو دے دی اور پھر کم ساری رات سردی میں مرتے تھے اور صبح کو بغیر ناشتے کے ڈیوٹی دی۔۔۔وہ کہتا تھا ہم پاکستان کے رکھوالے ہی نہیں۔۔۔قرضدار ہیں ۔۔۔"وہ جیسے پچھلی یادوں میں کھویا ہوا تھا۔

"میرا بیٹا کبھی کسی کو مشکل میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔"عائشہ نے حسام کی تصویر دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں کل دوبارہ چکر لگائوں گا۔۔۔۔"وہ گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"جیتے رہو میرا بیٹا۔۔۔۔۔۔"عائشہ نے اس کی پیشانی چوم لی۔

"ممی خوش رہیں آپ۔۔۔۔۔"اس نے بالکل حسام کے انداز میں کیا تھا۔عائشہ کی آنکھیں نم ہوئی تھیں مگر وہ ہنس پڑیں۔

"میرا بیٹا بھی خوش رہے۔۔۔۔"وہ دل سے مسکرائیں۔

"مجھے بھابھی سے ملنا ہے ان کے لیے بھی حسام نے خط دیا تھا۔۔۔"وہ کچھ دیر بعد شاہویز انکل کو مخاطب کر کے بولا۔

"خنساء بیٹی اگلے ہفتے کینیڈا جا رہی ہے اپنی کسی کزن کے پاس،وہ یہاں نہیں رہنا چاہتی اب۔۔۔۔۔اس کا کہنا ہے حسام کے بغیر یہاں اس کا کچھ نہیں ہے۔۔۔"وہ افسردگی سے بولے۔

"آپ فکر مت کریں انکل میں بات کروں گا ان سے۔۔۔"وہ انہیں تسلی دے کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ کے نام

السلام علیکم ڈیڈ! آپ سے کیا کہوں سمجھ نہیں آرہا۔بہت سی باتیں ایسی ہیں جو میں کبھی کہہ نہیں پایا آپ سے۔ آپ سے ہمیشہ ڈانٹ پڑتی تھی اور میں جانتا ہوں آپ اندر سے میرے بہت بڑے فین تھے۔آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں نا ڈیڈ؟ پر آپ نے کبھی جتایا نہیں۔آپ بہت اچھے ہیں ڈیڈ۔میں بھی اچھا ہوں کیونکہ میں آپ کا بیٹا ہوں۔بس میں آپ سے زیادہ ہینڈسم ہوں مجھے بہت اچھا لگتا تھا آپ کو تنگ کرنا۔آپ کہتے تھے نا میں آپ کو بہت تنگ کرتا ہوں! اب میں ہمیشہ کے لیے جا چکا ہوں۔اب آپ کو کوئی تنگ نہیں کرے گا۔نہیں ڈیڈ اداس نہیں ہونا؟ میری بے چین روح مزید بے چین ہو جائے گی اور رات کو آپ کے خواب میں آپ کو ڈرانے آئے گی

آپ کو پتہ ہے میں بھی آپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔یاد ہے حیدر کے نکاح پر میں نے ممی کو اپنی ایک سیکرٹ وش بتائی تھی۔"میں شہید ہونا چاہتا تھا ڈیڈ" شاید اس وقت میری یہ دعا قبول ہو گئی تھی۔میں نے آپ کو بتایا تھا کہ آپ مجھے خواب میں سیلیوٹ کر رہے ہیں۔دیکھ لیں میرا خواب سچ ہو گیا۔

میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے ایک اور زندگی دے اور مجھے اس نئی زندگی میں بھی آپ دونوں ہی میرے مام ڈیڈ بنیں۔۔۔کاش مجھے ایک زندگی اور ملے اور میں ایک بار پھر شہید کر دیا جائوں، پھر مجھے جھنڈے میں لپیٹ کر گھر لایا جائے، آپ مجھے سیلیوٹ کریں اور میں مرنے کے بعد بھی مسکراتا رہوں

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آپ نے اداس نہیں ہونا۔میں مرا نہیں شہید ہوا ہوں اور زندہ ہوں اللہ کے پاس۔دیکھ لیں میں نے شہید ہو کر آپ کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔بتائیں کیسی فیلنگ آتی ہے جب کوئی کہتا ہے شہید میجر حسام ملک، کمانڈر شاہویز کا بیٹا ہے؟پرائوڈ فیل ہوتا ہے نا!

اپنا اور ممی کا خیال رکھیئے گا

آپ کا نالائق بیٹا

میجر حسام ملک

شاہویز سٹڈی ٹیبل پر پڑا اس کا خط پڑھ رہے تھے۔کتنی کی بار انہوں نے آنکھیں رگڑی تھیں مگر آنسو بے اختیار ہوتے ہیں۔خط کے صفحے پر ان کے آنسو بکھرتے چلے گئے تھے۔ان کے بیٹے نے ان کا سر فخر سے بلند کر دیا تھا مگر وہ وہ اپنے دل کا کیا کرتے۔۔بیٹے کی جدائی نے س کو بوڑھا کر دیا تھان

انہوں احساس ہوا جیسے حسام ابھی کہیں کسی کھڑکی سے کود کر اندر آجائے گا۔انہوں نے خط کو کسی قیمتی متاع کی طرح سینے سے لگا لیا۔

"آئی ایم سو پرائوڈ آف یو مائی سن۔۔۔۔۔"انہوں نے سرگوشی کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ کب سے وہ لفافہ ہاتھ میں پکڑے، حسام کے کمرے میں بیٹھی تھیں۔ وہ ان کے بیٹے کا خط تھا۔ ان میں ہمت نہیں تھی خط پڑھنے کی۔ بمشکل آنسو روکتے انہوں نے لفافہ سے خط نکال کر پڑھنا شروع کیا۔

ممی کے نام

السلام علیکم!

"مائی سویٹ ہارٹ! رو تو نہیں رہیں؟ اگر رو رہی ہیں تو پہلے اپنے آنسو صاف کر لیں۔ یقین کریں میرے دل میں درد ہوتا ہے آپ کو روتا دیکھ کر۔ اگر میں یہاں ہوتا تو خود اپنے ہاتھوں سے آپ کے آنسو صاف کرتا لیکن میں نہیں ہوں تو آپ نے رونا نہیں ہے۔ چلیں مسکرا دیں اب۔ مسکرائیں نا! یہ ہوئی نا بات! ایسے ہی مسکراتی رہا کریں۔"

عائشہ کو لگا حسام ان کے سامنے کھڑا بول رہا ہے۔ انہوں نے فوراً آنسو صاف کیے اور پورے دل سے مسکرا دیں۔ ان کا بیٹا کبھی ان کو روتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا مجھ سے خفا تو نہیں ہیں؟اس عید پر بھی میں گھر نہیں رکا بلکہ ایک نئے گھر میں چلا گیا ہوں۔ ممی مجھے جانا تھا۔ میں جانے کے لیے ہی آیا تھا۔میں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا ممی مجھے شہید ہونا تھا۔ کتنی بار، کتنی بار میں نے اللہ سے دعا کی تھی اور دیکھ لیں میری دعا قبول ہو گئی۔ میں بہت خوش ہوں جنت میں بس آپ کی کمی محسوس ہوتی ہے۔" اس کی آخری بات پر وہ ہچکیوں سے رو پڑیں۔

پتہ ہے جب پہلی سحری بنائی تھی آپ نے تب میں گھر آیا تھا۔ میں نے ہی وہ پراٹھے چوری کیے تھے۔ ڈیڈ کو پتہ چل گیا تھا اور انہوں نے مجھے ڈانٹا تھا۔اپنے شوہر سے میرا بدلہ ضرور لیجیے گا۔ جب میں آخری بار آپ سے ملا تھا تو آپ کی آواز ریکارڈ کر لی تھی۔ جب جب آپ کی یاد آتی تھی تو آپ کی آواز سن لیتا تھا۔آپ نے بھی ایسے ہی کرنا ہے۔ جب جب میری یاد آئے میرا خط پڑھ لیجیے گا۔ یا مجھے اپنے دل میں یاد کر لیجیے گا۔ میں ہمیشہ آپ کے دل میں رہوں گا ممی۔آپ سے بے حد پیار ہے مجھے۔ آپ میری زندگی تھیں۔ آپ سے دور رہنا میرے لیے بہت مشکل تھا۔

ممی آپ سے میں ہر عید پر عیدی لیتا تھا۔ لیکن اس بار میں آپ کو عیدی دوں گا اپنی حلال کی کمائی سے۔ میرے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر ایک لفافہ پڑا ہے۔اس میں آپ کی عیدی ہے۔" عائشہ نے اس کے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل والی دراز کھولی وہاں ایک لفافہ تھا۔انہوں نے لفافہ کھولا وہاں "عید مبارک" والے کئی نقلی نوٹ تھے۔ وہ اس کی شرارت پر ہنس پڑیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا مجھے پتہ ہے اب آپ ہنس پڑی ہیں۔۔۔۔آپ کے پرس میں ڈال دی تھی میں نے عیدی بعد میں چیک کیجیے گا۔۔۔"عائشہ اس کی بات پر مسکرائیں۔

"حسام کو اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت اپنی ماں سے ہے اور اپنی ماں کی آنکھوں میں آنسو اس سے برداشت نہیں ہوتے اس لیے ممی آپ نے رونا نہیں ہے، میں پھر کہہ رہا ہوں۔ چلتا ہوں۔اب آپ سے جنت میں ملاقات ہو گی۔"

خدا حافظ

آپ کا پیارا بیٹا

حسام ملک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ نے خط کے آخر میں لکھے اس کے نام جو چوم لیا اور پھر زار و قطار رو پڑی تھیں۔

"میرا پیارا بیٹا، کیوں چلے گئے۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ارتضیٰ۔۔۔۔۔حسام نے کوئی پارسل بھیجا ہے۔۔۔۔۔" یاور اونچی آوازیں بولتا ہوا اس کے فلیٹ میں داخل ہوا۔وہ زمین پر اندھیرا کیے بیٹھا تھا بیڈ کے ساتھ۔بڑھی ہوئی شیو، شکن آلود لباس پہنے وہ خود سے غافل پڑا تھا۔

حسام کے نام پر اس نے آنکھیں کھولیں تھیں اور تیزی سے اٹھ بیٹھا۔یاور نے اس کے سامنے ایک پارسل کیا اور اسے کھولا۔یہ ایک بہت بڑی تصویر تھی۔۔تصویر کا کور اتار کر دیکھا تو وہ دونوں نم آنکھیں سے مسکرائے۔یہ تصویر ارتضیٰ کے نکاح میں لی گئی تھی جس وہ تینوں کھڑے مسکرا رہے تھے نیچے ریڈ مار کر سے کچھ لکھا ہوا تھا۔

Hassam loves Major Irtza and Major Yawar. Always "

"remember me in your heart. I'll always be there for you

تصویر کے ساتھ ہی دو خاکی لفافہ تھے۔ویسے ہی جیسے اس نے اپنے ماں باپ اور خنساء کے لیے خط لکھے تھے۔ایک ہر یاور کا نام لکھا تھا اور دوسرے ہر ارتضیٰ کا۔دونوں نے اپنے اپنے لفافے پکڑے۔ارتضیٰ فوراً کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

میرے جگر یاور کے نام

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

کیسا ہے؟میرے بغیر کیسا ہو سکتا ہے میں جانتا ہوں۔اداس نہ ہو۔مجھے دیکھ میں جنت میں کتنا خوش ہوں۔ دوسروں کی خوشی میں خوش ہوتے ہیں تو ایویں سڑی شکل بنا کے پھر رہا ہے۔چل اب منہ سیدھا کر ورنہ ایک لگاؤں گا۔۔۔"اس کی دھمکی پر نا چاہتے ہوئے بھی یاور کے چہرے پر ہنسی بکھر گئی۔

"یاور تجھے ایک بات بتانی تھی۔۔۔۔تو جانتا تھا نہ سب کچھ؟
میری اور ارتضیٰ کی باتیں تو نے سن لی تھیں اس دن؟خدا کی قسم میرے دل میں حرمین کے لیے سب سے زیادہ عزت ہے کہ وہ میرے دوست کی بیوی ہے۔۔۔وہ مجھے اچھی لگی تھی پر میں نہیں جانتا تھا کہ تیرا اور اس کا نکاح ہو چکا ہے جب مجھے پتہ چلا تو میں پیچھے ہٹ گیا تھا میں اس راز کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دینا چاہتا تھا مگر تو نے ہماری باتیں سن لی تھیں میں شرمندگی کی وجہ سے تجھ سے بات نہیں کر پایا خیر اب یہ پرانی بات ہو گئی ہے وہ میری بھابھی ہیں میں ان کی دل سے عزت کرتا ہوں۔۔۔مجھے سمجھ آچکی ہے کہ محبت محرم بن کر ملتی ہے۔۔۔"یاور اس کی بات پر سنجیدگی سے مسکرایا۔اسے مان رکھنا آتا تھا تو یاور کو بھرم رکھنا آتا تھا۔ان دونوں نے کبھی ایک دوسرے سے اس بارے میں بات تک نہیں کی تھی۔اپنی دوستی کسی وجہ سے خراب نہیں کر سکتے تھے

"آپ اپنا خیال رکھنا۔۔۔تو میرا جگر ہے تجھے اداس دیکھ کر دل دکھتا ہے۔۔۔"حسام کی بات پر یاور کی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تیرا کمینہ دوست

حسام ملک

یاور نے کاغز تہہ کر کے جیب میں میں رکھا اور چہرہ پر ہاتھ پھیرا۔اسے حسام کا راز ہمیشہ راز ہی رکھنا تھا۔

"مجھے خنساء بھابھی سے ملنا ہے سر۔۔۔۔۔"ارتضیٰ نے لائونج میں کھڑے میجر ارسل سے کہا۔

"بیٹھو برخودار۔۔۔۔"میجر ارسل تھکے تھکے انداز میں بولے۔بے جی بھی آج چپ چاپ بیٹھی تھیں۔گولو بھی خلاف توقع خاموش تھا۔

"خنساء۔۔۔۔"ارسل ماموں کی آواز پر وہ باہر چلی ائی۔

ارتضیٰ کے دل کو دھچکا لگا تھا اس کی حالت دیکھ کر۔وہ کم عمر معصوم سی لڑکی بیوگی کی سفید چادر اوڑھ کر زرد چہرے کے ساتھ کھڑی تھی۔ارتضیٰ کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بھابھی سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔"ارتضیٰ نے کہا تو میجر ارسل اور بے.جی سر ہلا کر باہر چلے گئے۔خنساء خاموشی سے اس کے سامنے والے صوفہ ہر بیٹھ گئی۔

"کیسی ہیں بھابھی؟!"

"وہ لڑکی کیسی ہو سکتی ہے جس کا شوہر نکاح کے دوسرے روز ہی مر جائے؟!"وہ سوال کے بدلے سوال کر رہی تھی۔۔ارتصی نے لب بھینچ لیے۔

"وہ لڑکی بہت خوشقسمت ہوتی ہے جس کا شوہر "مرا"نہیں "شہید"ہوا ہو۔۔۔۔۔"وہ تحمل سے بولا تو خنساء کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔

"اگر حسام ہوتا تو آپ کو اس طرح دیکھ کر تڑپ اٹھتا۔۔۔۔۔"وہ افسوس سے بولا۔

"کاش وہ ہوتے تو کوئی غم نہ ہوتا۔۔۔۔"خنساء آنسو صاف کرتی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ یہاں نہیں ہے پر آپ یہاں ہیں۔۔۔۔۔ہم سب ابھی زندہ ہیں اور ہمیں جینا ہے اپنوں کے لیے آپ کی حالت دیکھ کر آپ کی نانی اور ماموں کتنے پریشان ہیں! آپ جا بھائی بولنا بھول گیا ہے بھابھی آپ خود کو سنبھالیں یہی زندگی ہے۔۔۔۔۔"،وہ اسے نرمی سے سمجھا رہا تھا

"میں اب یہاں نہیں رہ سکتی میرا دم گھٹتا ہے یہاں۔۔۔۔ء"اس کے آنسوئوں کی روانی میں اضافہ ہو گیا تھا۔

"آپ یہاں سے چلی جائیں گی؟بس یہی تھی آپ کی محبت؟اس سے کیا ہر وعدہ توڑ دیں گی؟اس نے کہا تھا کہ آپ اس کے ماں باپ کا خیال رکھیں گی۔آپ ان کو بھی چھوڑ کر جا رہی ہیں اس نے کیا تھا ٔپ روئیں گی نہیں پر آپ اسے رو کر تکلیف دے رہیں ہیں۔۔۔۔اپ اسے چھوڑ کر جا رہی بھابھی۔۔"ارتضیٰ بولتا ہی چلا گیا۔

"میں کیا کروں ارتضیٰ بھائی۔۔۔۔"وہ سر ہاتھوں میں گرا کر رو پڑی۔

"میرے پاس آپ کی ایک امانت ہے،حسام نے آپ کے لیے خط دیا ہے امید ہے اسی پڑھ کر آپ کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہو گی۔۔۔۔۔باوی آپ کینیڈا جانا چاہتی ہیں تو میں کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔یہ آپ کی زندگی ہے ۔۔۔آپ کو فیصلہ کرنے کا حق ہے۔۔۔"وہ میز پر ایک خاکی لفافہ رکھ کر باہر نکل گیا۔خنساء نے وہ لفافہ اٹھایا اور اسے سینے سے لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رو ہڑی۔

Posted On Kitab Nagri

پیاری بیگم

السلام علیکم

"کیسی ہو؟ ویسے تم بالکل بھی پیاری نہیں ہو۔۔۔۔۔ خیر دنیا کے ہر شریف شوہر ہر بیوی کی تعریف فرض ہوتی ہے، چاہے جھوٹی ہی سہی۔۔۔۔"اس کی بات پر خنساء ہنس پڑی تھی۔اگر وہ سامنے ہوتا تو ضرور اس سے خفا ہو جاتی۔۔

"تمہیں پتہ ہے تمہیں آج اس طرح اپنے سامنے دیکھ کر مجھے احساس ہوا ہے کہ محبت کیا ہوتی ہے۔۔۔میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ تم کبھی اس طرح میرے سامنے کھڑی ہو گی،میرے نام لکھ دی جاؤ گی ۔۔۔اگر یہ معجزہ ہے تو میں ایمان لایا اس معجزے ہر۔۔۔"اسے نکاح والے دن حسام کی کہی ہوئی بات یاد آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یاد کر کے روتی تو نہیں ہو؟روتی ہونا؟کتنی بار سمجھایا ہے مجھے رونے والی لڑکیاں اچھی نہیں لگتیں اور تم تو روتے ہوئے مزید بد صورت لگتی ہو بیوی۔۔۔"اس کے اس انداز پر خنساء نے فوراً آنسو صاف کیے تھے۔ مسکراہٹ خود بخود لبوں پر ٹھہر گئی تھی۔

"جانتی ہو تم بہت معصوم اور اچھی ہو۔۔۔میں تمہاری صورت سے متاثر نہیں ہوا تھا میں تمہارے اس جزبہ سے متاثر ہوا تھا جو تمہارے دل میں پاکستان کے لیے تھا میں ہمیشہ سے چاہتا تھا میری بیوی ایسی ہی ہو وطن سے بے حد محبت کرنے والی تم نے جب مجھ سے جھنڈے پر سائن لیے تھے تو یوں لگا تھا مجھے جس کی تلاش تھی وہ مل گئی۔۔۔قسمت کی بات تھی جو ہم دونوں کے ستارے مل گئے۔۔میں ہمیشہ سے جانتا تھا کہ تمہیں مجھ پر سیکریٹ قسم کا کرش ہے۔۔اب شرمندہ مت ہونا۔۔۔"اس کی آخری بات پر خنساء بھیگی آنکھوں سے ہنس پڑی تھی۔وہ اسے ہمیشہ حیران کر دیتا تھا اور روتے ہوئے بھی ہنسا دیتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میری محبت ہو تمہیں اس حلیہ میں دیکھ کر مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔۔"خنساء نے ایک نظر خود پر ڈالی۔تین دن سے ایک ہی لباس میں تھی جو میلا ہو رہا تھا اور بال بری طرح بکھرے ہوئے تھے۔

"تمہیں یاد ہے میں نے کہا تھا میں کبھی بے وفائی نہیں کر سکتا کیونکہ میرے کانوں میں اذان کے بعد وفا پھونکی گئی ہے۔۔مجھے معاف کر دینا میں اپنا وعدہ نہیں نبھا سکا۔۔۔میں نے محبت پر عشق کو ترجیح دی ہے۔۔وردی والے کبھی بے وفائی نہیں کرتے۔۔۔وہ ہمیشہ "محبت "پر"عشق "کو ترجیح دیتے ہیں۔۔تم میری محبت ہو مگر

Posted On Kitab Nagri

وطن میرا عشق ہے۔۔۔میرا عشق مجھے پکارے گا تو میں اس پکار پر لبیک کہوں گا۔۔۔مجھے وطن کی مٹی سے کیا ہوا وعدہ نبھانا تھا۔۔۔۔مجھے اس دیس سے وفا نبھانی تھی۔۔۔۔"

"میں ایک بار پھر کہتا ہوں میری ممی کا خیال رکھنا ہے تم نے اور رونا بالکل نہیں ہے۔۔۔"

"خنساء میں تمہیں ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتا ہوں میں نہیں چاہتا تم میرے نام ہر ساری عمر گزار دو۔۔۔اس لیے میری ایک بات مانو گی؟!"وہ جیسے پوچھ رہا تھا۔

ء"خنساء تم۔۔۔"اور اس کے آخری الفاظ ہڑھ کر اسے دھچکا لگا تھا۔اس نے کانپتے ہاتھوں سے خط کو لفافہ میں ڈالا اور ایک گہری سانس لے کر خود کو ریلیکس کیا۔وہ کھڑکی کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی۔

"خنساء تم ساری زندگی اکیلی نہیں گزار سکتی،اس لیے میرے بعد تمہیں ہوتا حق ہے اپنی زندگی گزارنے کا،میں تمہاری زندگی کی ایک خوبصورت یاد تھا،میرے بعد تم دوسری شادی کر لینا۔۔۔یہ تمہارا حق ہے۔۔۔پلیز۔۔۔"اس نے آنکھیں بند کر کے آخری الفاظ یاد کیے تھے۔

آنسو تواتر سے اس کی آنکھوں سے نکل رہے تھے۔ادھوری خوشیاں بہت تکلیف دیتی ہیں۔اس نے کبھی سوچا بھی نہیں۔تھا کہ زندگی اس کے ساتھ اتنا بھیانک کھیل کھیلے گی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میرا حال ہو، میرا مستقبل بھی۔۔۔" حسام نے کہا تھا۔

"آپ میرا ماضی کیسے بن سکتے ہیں حسام؟ آپ کو اپنے حال سے کبھی نہیں نکال سکتی، آپ کی یادیں کبھی نہیں بھول سکتی تو مستقبل کیسے آپ کے بغیر گزار سکتی ہوں۔۔۔۔" وہ کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

"دیکھ لو۔۔۔دل میرا ہے۔۔۔پر دھڑک تمہارے ہاتھوں میں رہا ہے۔۔۔اس سے خوبصورت محبت کی تعریف میں نہیں کر سکتا۔۔۔" اس نے اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی انگوٹھی کو دیکھا۔ کتنی چاہت سے حسام نے پہنائی تھی۔

"میں واپس ضرور آؤں گا۔۔۔وردی میں یا پرچم میں لپٹ کر۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔رونا نہیں۔۔۔"

وہ جاتے جاتے اس کا سب کچھ لے گیا تھا۔۔وہ کیسے نہ روتی۔ ہر طرف اس کی یادیں بکھری پڑی تھیں۔ حسام کے بغیر جینا بہت مشکل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ایک فیصلہ وہ کر چکی تھی۔وہ زندگی میں آگے بڑھے گی۔حسام کی ساری باتیں مانے گی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ خاموشیاں بڑی اذیت ناک ہوتی ہیں۔۔کچھ لوگ جب بولنا بند کر دیتے ہیں تو لگتا ہے ساری دنیا کی آوازیں بند ہو گئی ہیں۔ہر جگہ ویرانی محسوس ہوتی ہے۔

اس نے آستین سے آنکھیں رگڑیں اور ماتھے پر بکھرے بال پیچھے کیے۔ایک گہری سانس بھر کر خود کو نارمل کیا تھا اور حسام کا خط کانپتے ہاتھوں سے کھولا۔

میری جان ارتضیٰ حیدر کے نام

السلام علیکم

میں تجھ سے یہ نہیں پوچھوں گا کہ کیسا ہے کیونکہ تیرا حال میں جانتا ہوں۔بچپن میں بھی تو کبھی میرے بغیر اکیلے نہیں رہتا تھا اور اب تو میں دور چلا گیا ہوں۔سوری یار میں تم لوگوں کو چھوڑ کر چلا گیا ہوں ہر میں کیا کرتا مجھے شہادت کی طلب تھی۔میں نے تم لوگوں سے عرض کیا تھا کہ کبھی تم لوگوں کی آنکھیں میں آنسو نہیں آنے دوں گا مگر میں نے تم لوگوں کو بہت رلایا ہے۔

حیدر تو میری جان ہے میرا دل ہے۔۔۔زندگی میں مام ڈیڈ کے بعد تو ہی میرے لیے سب سے اہم ہے میرے ہر راز سے واقف ہے تو۔۔ تجھ سے دوستی بیت گہری تھی۔۔ تجھ سے ہی سب سے زیادہ نار کھائی ہے۔ڈیڈ سے بھی

Posted On Kitab Nagri

اکثر تو ہی مجھے بچا لیتا تھا۔۔۔پتہ ہے حیدر۔۔۔میں تجھے جنت میں مس کروں گا۔۔۔میرے لیے کبھی رونا مت ۔۔۔مجھے ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔میں مر کر بھی تم لوگوں کے دل میں زندہ رہوں گا۔۔۔۔مجھے بس ایک بات کا افسوس رہے گا کہ میں تیرے بچوں کو گود میں اٹھا کر نہیں کھلا سکا۔۔۔خیر کوئی بات نہیں اپنے بچوں کو بتانا کہ حسام چاچو بہت ہینڈ سم تھے اور معصوم بھی۔۔۔۔

اپنے بچوں کو وطن سے محبت سکھانا، حیدر۔انہیں بتانا کہ ملک سے محبت انسان کے خون میں دوڑنی چاہیے۔

میں تیرا انتظار کروں گا جنت میں ہم نے وعدہ کا تھا وفا کے دیس میں ملنے کا یاں کوئی کسی سے بچھڑنے والا نہیں ہو گا سب ساتھ یوں گے۔

اپنا خیال رکھنا اور کبھی اداس مت ہونا تو جانتا ہے میں تجھے کبھی اداس نہیں دیکھ سکتا۔۔۔تو جب بھی اداس ہوتا تھا میں تیرا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کرتا تھا ہر اب میں نہیں یوں تو مجھبیاد کر لینا۔۔۔میں ہمیشہ تیرے دل میں زندہ رہوں گا۔۔۔

ایک آخری بات میری مام اور ڈیڈ کا بہت خیال رکھنا ارتضیٰ تو میرا بھائی ہے تجھ سے سب سے زیادہ پیار ہے، ان کو کبھی اکیلے مت چھوڑنا۔۔

خدا حافظ

تیرا لنگوٹیا یار

حسام ملک

Posted On Kitab Nagri

اس دن سے وہ جانے کتنی بات یہ خط پڑھ چکا تھا اور ہر بار یہ خط پڑھ کر اس کی آنکھیں بھیگ جاتی تھیں۔وہ اب بھی سیڑھیوں میں بیٹھا ہوا تھا جب زمل وہاں چلی آئی اور اس کے ساتھ آ کے بیٹھ گئی۔

"حسام بھائی کی یاد آ رہی ہے!" وہ آہستگی سے بولی۔

"اسے بھولا ہی کب ہوں۔۔۔وہ میرے دل میں ہے۔۔۔اسے کبھی نہیں بھول سکتا۔۔۔'وہ نم آنکھوں سے بولا۔

"تم جانتی ہو ایک بار تم نے پوچھا تھا کہ مجھے سب سے زیادہ محبت کس سے ہے اور میں نے کیا تھا حسام سے ۔۔۔پتہ ہے کیوں! کیونکہ وہ میری جان تھا وہ اس وقت میرے ساتھ کھڑا تھا جب میرے پاس کوئی نہیں تھا اس نے مجھے کبھی اکیلے نہیں چھوڑا تھا وہ بہت اچھا تھا مجھ سے بہت پیار کرتا تھا میرے بغیر رہا نہیں کرتا تھا کہتا تھا ایک دن تم لوگ میرے لیے روئو گے۔۔اور دیکھو آج میں رو رہا ہوں۔۔اس نے کہا تھا میں چپ ہو گیا تو تم سب بھی خاموش ہو جائو گے۔۔اور دیکھ لو آج ہم سب بھی چپ ہو گئے ہیں۔۔۔" وہ دلگرفتگی سے بول رہا تھا۔آنکھیں میں آنسو چمک رہے تھے۔زمل کو وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح لگا تھا جو اپنے دوست کے بچھڑنے ہر ساری دنیا سے تنہا ہو کر بیٹھا رو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں سمجھ سکتی ہوں۔۔۔جان سے پیارے دوستوں کو کھونا کتنا دکھ دیتا ہے دوست تو جسم کا حصہ ہوتے ہیں جس کے کٹنے ہر پورا جسم تکلیف میں تڑپ اٹھتا ہے۔۔۔"وہ سسکیوں کے درمیاں بولی۔

"کاش میں نے اسے اکیلے نہ جانے دیا ہوتا۔۔"

"اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں۔۔۔یہ تو بس ایک بہانہ تھا۔۔۔ان کی سانسیں کی اتنی لکھی تھیں۔۔۔"وہ نرمی سے بولی۔

"وہ میرا دوست تھا،میری زندگی میں رونق اسی سے تھی۔۔۔وہ نہیں رہا تو اب لگتا ہے جیسے کسی نے میری سانسیں کھینچ لی ہوں۔۔۔"ارتضیٰ تڑپ کر بولا تھا۔

"حیدر مجھے ڈر لگ رہا ہے،آپ مجھے بھی اس طرح چھوڑ کر چلے جائیں گے۔۔۔۔"زمل کے لہجے میں خود کی آمیزش تھی۔

ارتضیٰ نے چونک کر سر اٹھایا اور نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا۔پھر اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ہونے کا احساس دلایا۔چند پل خاموشی سے گزر گئے۔پھر جب وہ بولا تو اس کی آواز میں بے پناہ پختگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں، جب جب میرا فرض مجھے پکارے گا مجھے جانا ہو گا۔۔۔۔مجھے تمہیں چھوڑ کر جانا پڑا تب بھی جاؤں گا ۔۔۔وطن سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔۔ایک جان کیا ہزاروں جانیں بھی وطن پر قربان کرنے کا حوصلہ ہے مجھ میں۔"

زمل نے خاموشی سے اسے دیکھا تھا۔وہ کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔فرض کے آگے گردن جھکائی پڑتی ہے۔قربانی دینی پڑتی ہے۔

چھ سال بعد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قبرستان کی گہری خاموشی میں سوکھے پتوں پر ایک ہیولہ سا چلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔اس ہیولے کا سر اور چہرہ ہوڈی میں چھپا ہوا تھا۔۔اس کے ہاتھوں میں لال گلبوں کا گلدستہ تھا۔وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا اپنے بھاری بوٹوں تلے سوکھے پتوں کو روندرہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک وہ ایک قبر کے سامنے آکر رک گیا اور گہری سانس لی۔-اس نے چہرے سے ہوڈی پیچھے کی تھی۔اس کا چہرہ واضح ہو گیا تھا۔

اس نے قبر پر لکھی تختی پڑھی۔

تاریخ شہادت 8 مئی 2022

شہید میجر حسام ملک ولد شاہویز ملک

اس نے تختی پر ہاتھ پھیرا جہاں سورت البقرہ کی آیت لکھی ہوئی تھی۔

" Those who are killed in the cause of Allah, do not call them dead، Rather, they are alive, but you are not aware of it"

"السلام علیکم میجر حسام۔۔۔۔کیسے ہو؟!" وہ اس کی قبر کے سرہانے بیٹھ گیا تھا اور گلاب اس کے اوپر رکھ دیے۔

"دیکھو میں آج بھی تمہیں نہیں بھولا ہوں، میجر ارتضیٰ کی زندگی سے میجر حسام کبھی نہیں نکل سکتا۔۔۔تم ٹھیک کہتے تھے میری زندگی میں تمہارے بولنے سے ہی رونق تھی۔۔۔۔" وہ اداسی سے مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"چھ سال گزر گئے ہیں۔۔۔۔اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ تم سے بچھڑے چھ صدیاں گزر چکی ہیں۔۔۔۔"وہ سرخ آنکھوں کو رگڑتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

"کاش تم ایک بار میرے سامنے آجاؤ اور میں تمہیں گلے سے لگا لوں۔میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے تمہیں ان گزرے چھ سالوں میں بہت یاد کیا ہے ہر لمحہ،ہر پل۔۔۔۔۔حسام تم سے دوستی میری زندگی کی سب سے بڑی نعمت تھی۔۔۔۔"وہ اس کی قبر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

"خنساء بھابھی کی دوبارہ شادی ہو چکی ہے۔۔۔۔کیپٹن شافع یاد ہے نا؟ان سے ہوئی ہے شادی اور اب وہ آرمی ڈاکٹر ہیں۔۔۔۔۔"

"شاہویز انکل پہلے سے بوڑھے ہو گئے ہیں مگر میں نہیں مانتا وہ مجھے ہمیشہ سٹرانگ لگتے ہیں۔۔۔۔تمہیں یاد کرتے ہیں مگر ظاہر نہیں کرتے۔۔۔عائشہ آنٹی البتہ اکثر تمہیں یاد کر کے روتی ہیں میں اور زمل اکثر ان سے ملنے چلے جاتے ہیں۔۔۔"

"یاور کی ہوسٹنگ ہو گئی ہے۔۔۔۔وہ حرمین بھابھی کے ساتھ پشاور میں ہوتا ہے۔ان کی ایک بیٹی ہے منتہا بہت پیاری ہے۔۔۔۔۔رہا میں۔۔۔۔تو میں آج بھی وہیں کھڑا ہوں۔۔۔۔۔بہت یاد آتی ہے تمہاری۔۔۔۔"وہ افسردگی سے بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں چلتا ہوں اب۔۔۔۔ پھر آئوں گا۔۔۔۔۔" وہ شکستہ قدموں سے چلتا ہوا واپس پلٹ گیا۔ قبرستان کی خاموش فضا میں اس کے بھاری قدموں کی آواز گونج رہی تھی۔

"وہ ایک مردہ انسان سے نہیں، ایک شہید سے ملنے گیا تھا"

\-

یہ منظر تھا سی ایم ایچ پشاور کا جہاں اینٹرنس سے ایک لڑکی داخل ہوتی نظر آئی تھی۔ اس نے خاکی ساڑھی پہنی ہوئی تھی۔ بال سلیقے سے جوڑے میں مقید تھے۔ سر پر فوجی کیپ پہنے وہ بہت عجلت میں دکھائی دے رہی تھی۔

اچانک وہ چلتے چلتے رکی تھی اور گھڑی پر ٹائم دیکھا۔ اس کا نیم رخ واضح تھا۔ "کیپٹن زمل" اس کے یونیفارم کی نیم پلیٹ پر لکھا اس کا نام جگمگا رہا تھا۔

"میڈم ایمیڈ جنسی ہے۔۔۔۔" اسٹاف میں سے ایک نرس اس کے پاس آکر بولی۔ وہ شاید بھاگتی ہوئی آرہی تھی اسی لیے اس کا سانس تیز چل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں؟!" وہ تیزی سے بولی۔

"وہاں۔۔۔" نرس نے کاریڈور کی طرف اشارہ کیا۔اس نے سمجھ کر سر ہلایا۔یقیناً وارڈ میں کوئی مریض ہوگا۔ وہ یہی سوچ کر وارڈ کی طرف بھاگی لیکن وہاں تو کوئی ایمرجنسی نہیں تھی۔اسے نرس کے جھوٹ بولنے پر غصہ آیا تھا۔

"کہاں ہے ایمرجنسی؟!" اس نے سختی سے نرس سے پوچھا۔

"آپ کے کیبن میں۔۔۔" نرس نے نظریں جھکا کر جواب دیا۔اس نے مزید کچھ نہیں کہا اور تیزی سے اپنے کیبن کی طرف بھاگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیبن میں داخل ہوتے ہی کلون کی جانی پہچانی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی تھی۔اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔وہ دبے قدموں چلتی ہوئی اس تک آئی۔وہ اس کی چئیر ہر رخ دوسری طرف کیے بیٹھا تھا۔

"میجر حیدر۔۔۔؟!" اس نے آہستہ سے پکارا۔پر جواب ندارد۔

Posted On Kitab Nagri

"حیدر۔۔۔؟!"اس نے دوبارہ آواز دی مگر کوئی جواب نہیں آیا۔اسے کچھ تشویش ہوئی۔وہ گھوم کر اس کے سامنے آگئی اور اس کو کندھے سے پکڑ کر جنجھوڑا۔وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔۔زمل کے ہاتھ پائوں پھول گئے۔اس نے تیزی سے اس کی نبض چیک کی جو معمول کے مطابق چل رہی تھی۔پھر وہ کچھ بول کیوں نہیں رہا تھا؟زمل کی آنکھیں پل بھر میں بھیگی تھیں۔

زمل نے پریشانی سے اسے دیکھا۔وہ اتنی گہری نیند تو کبھی نہیں سوتا تھا۔اس کے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔فوجی کیپ گود میں پڑی تھی اور یونیفارم کی آستینیں کہنیوں تک فولڈ کر رکھی تھیں۔

اس نے سٹیتھوسکوپ کانوں سے لگایا اور اس کے دل کی دھڑکن چیک کرنے ہی لگی تھی جب ارتضیٰ نے آنکھیں کھول دیں اور مسکرایا۔وہ تیزی سے پیچھے ہٹی اور غصیلی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے آنسو صاف کیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا؟ڈر گئی؟!"وہ محظوظ انداز میں بولا۔زمل کا دل چاہا اس کا سر پھاڑ دے۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟"وہ زور سے چیخی۔

"میں نے کیا کیا ہے؟!"وہ کمال ڈھٹائی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کتنا ڈر گئی تھی اور آپ کو مذاق سوجھ رہا ہے؟!" زمل نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھا۔۔

"اوہو ایک تو تم ڈرتی بہت ہو۔۔۔۔میں سو رہا ہوں تب بھی تمہیں لگتا ہے کہ کہیں میں مر۔۔۔۔" وہ مزید کچھ کہنے سے پہلے ہی چپ ہو گیا کیونکہ زمل مزید رونے والی ہو گئی تھی۔

"کیوں آئے ہیں یہاں؟!" زمل بھڑکتے ہوئے بولی۔وہ اسے ہمیشہ کی غصہ دلا دیتا تھا۔

"طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔" وہ چہرے پر نقاہت کے تاثرات سجاتا ہوا بولا۔

"کیا ہوا ہے طبیعت کو؟ بخار تو نہیں؟!" زمل نے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خود دیکھ لو۔۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھتا ہوا بولا۔چہرے پر بے حد تکلیف کے آثار تھے۔زمل کے دل کو کچھ ہوا۔

"بخار تو نہیں۔۔۔۔" زمل نے اس کا ٹیمپریچر لیا جو بالکل نارمل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو تو بخار بھی نہیں ہے۔۔۔میرا وقت ضائع کر رہے ہیں۔۔۔"اسے تپ چڑھ گئی۔کب سے وہ اسے تنگ کر رہا تھا۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"وہ کمزور سی آواز میں بولا۔

زمل نے اسے اپنی کرسی سے اٹھنے کا اشارہ کیا۔وہ سر ہلا کر اٹھ گیا اور پاس پڑی چیئر گھسیٹ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

"اب بتائیں کیا مسئلہ ہے!"زمل نے پوری توجہ سے اس کی طرف دیکھا۔

"ڈاکٹر صاحبہ کیا بتائوں۔۔۔دل میں بہت درد ہوتا ہے۔۔۔بیٹھے بیٹھے دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔۔۔بلڈ پریشر بھی کبھی کبھی ہائی ہو جاتا ہے۔۔۔"وہ بالکل سیریز انداز میں بتا رہا تھا۔

"ایسا کب سے ہے؟!"زمل نے تشویش سے پوچھا۔

"جب سے آپ کو دیکھا ہے۔۔۔"وہ دل پھینک انداز میں بولا۔۔زمل کو آگ لگ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے بغیر جواب دیے فائنل اٹھا کر اپنے چہرے کے آگے کر لی۔وہ مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھنے لگا جو اس سے یکسر انجانا بننے کی کوشش کر رہی تھی۔

"آاااہ۔۔۔۔"اچانک ہی وہ دل پر ہاتھ رکھ کر جھکتا چلا گیا۔

"کیا ہوا؟!"وہ بوکھلا کر کھڑی ہوگئی۔

"میرے دل میں درد ہو رہا ہے ڈاکٹر۔۔۔"وہ کراہتے ہوئے بولا اور ٹیڑھی آنکھ سے زمل کے چہرے کے پریشان تاثرات دیکھے۔

"دل تو لیفٹ سائیڈ پر ہوتا ہے نا۔۔۔آپ کے رائیٹ سائیڈ پر کیوں درد ہے۔۔"وہ اچانک ٹھٹھک کر بولی۔ ارتضیٰ نے فورا لیفٹ سائیڈ پر ہاتھ رکھا۔(بیگم تم واقعی انٹیلیجنٹ ہو۔۔میری صحبت کا اثر ہے)اس نے دل میں کہا۔

"کیسی ڈاکٹر ہو تم۔۔۔مریض تمہارے سامنے تڑپ رہا ہے اور تم اس کا مذاق اڑا رہی ہو!ء"ارتضیٰ نے اس کی ڈاکٹرنی والی روح پر ضرب لگائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں چیک کرتی ہوں۔۔۔" وہ سٹیتھوسکوپ اٹھاتے ہوئے بولی۔

"میرے دل کی دھڑکن بہت تیز ہو رہی ہے ڈاکٹر۔۔۔" وہ مزید اونچی آواز میں چیخ رہا تھا۔

زمل نے اس کی ہارٹ بیٹ چیک کی جو بالکل نارمل تھی۔ دوبارہ اس نے بلڈ پریشر بھی چیک کیا جو نارمل تھا۔ وہ بالکل ٹھیک تھا۔ مطلب وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کر رہا تھا۔

"آپ کو دل کا نہیں دماغ کا مسئلہ ہے۔۔۔" وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"تمہارے ساتھ رہ رہ کر دماغ بھی خراب ہو گیا ہے۔۔۔" ارتضیٰ نے اس کا خون جلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں؟!" وہ کلس کر بولی۔

"آپ کا شوہر۔۔۔" وہ فخریہ انداز میں بولا۔

"بہت ہو گیا اب سیدھی طرح بتائیں یہاں کیا کرنے آئے ہیں۔۔۔!" وہ غصہ دبا کر تحمل سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔اسلام آباد چلتے ہیں۔۔۔ممی اور عائشہ آنٹی مس کر رہی ہیں۔۔"وہ اب سنجیدہ ہو کر بیٹھ گیا۔

"وہ تو ٹھیک ہے لیکن پہلے مجھے چھٹی۔۔۔۔"

"اس کی فکر مت کرو تمہیں چھٹی مل چکی ہے۔۔۔میں نے بات کر لی ہے۔۔۔"اس نے بات ہی ختم کر دی تھی۔

"میں کام ختم کر لوں۔۔۔ابھی بہت وقت ہے پھر چلیں گے۔۔۔۔"زمل نے جان بوجھ کر کہا۔

"ٹھیک ہے پھر۔۔۔تم یہیں رہو۔۔۔میں ضرار کے ساتھ جا رہا ہوں وہ کب سے گاڑی میں انتظار کر رہا ہے۔۔" ارتضیٰ نے کندھے اچکائے۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟ضرار تب سے گاڑی میں ہے؟پہلے کیوں نہیں بتایا؟!"وہ غصہ اور پریشانی سے اٹھی اور اپنا پرس اٹھا کر باہر کو بھاگی۔

Posted On Kitab Nagri

ارتضیٰ نے اس کی پھرتی پر قہقہہ لگایا اور اس کے پیچھے بھاگا۔ وہ اس کی ساری کمزوریاں جانتا تھا۔ اسے اپنی بات منوانے آتی تھی۔

یاور گھر آیا تو خلاف معمول گہری خاموشی نے اس کا استقبال کیا۔ اس نے ممی کا روم چیک کیا وہ سو رہی تھیں۔ وہ انہیں ڈسٹرب کیے بغیر خاموشی سے لائونج میں آکر بیٹھ گیا اور اپنی پیشانی مسلی۔

حرمین جو منتہا کو اٹھائے لائونج میں آرہی تھی اسے بیٹھے دیکھ کر ٹھٹھکی۔

"یاور آپ کب آئے؟!" وہ اسے حیرانی سے دیکھتی ہوئی وہیں چلی آئی اور پاس ہی صوفہ پر بیٹھ گئی۔

"ابھی آیا ہوں۔۔۔" وہ چونک کر بولا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

منتہا کیسی ہے۔۔۔!"اس نے اپنی بیٹی کو دیکھا جو اسے اپنی بڑی بڑی آنکھوں کھولے دیکھ رہی تھی۔

وہ بالکل حرمین جیسی تھی۔وہی بڑی بڑی بھوری آنکھیں، چھوٹی سی ناک اور چہرے ہر چھائی معصومیت۔اسے دیکھتے ہی پیار کرنے کا دل چاہتا تھا۔پریاور کو کبھی حرمین کی معصوم شکل ہر پیار نہیں آیا تھا۔الٹا اسے حرمین کی شکل دیکھ کر غصہ آتا تھا اس کی حرکتیں ہی ایسی تھیں۔

"منتہا آپ کو مس کر رہی تھی۔۔۔"حرمین ہنستے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

یاور کے منتہا کو اس کی گود سے لیا اور اس کا ماتھا چوم لیا۔منتہا نے اپنی آنکھیں گول گول گھما کر اسے دیکھا۔وہ بال کا لمس پہچانتی تھی۔۔یاور نے اسے گدگدایا تو وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

"میری بیٹی کیا کر رہی تھی۔۔۔"یاور نے منتہا سے کہا۔۔وہ آگے سے یوں ہنسی جیسے اسے یاور کی بات سمجھ آئی ہو۔

"سوئی ہوئی تھی۔۔۔"حرمین نے بتایا۔

"یہ بہت سوتی ہے تمہاری طرح۔۔"یاور نے حرمین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"میں کب سوتی ہوں اتنا۔۔"وہ برا مان کر بولی۔

"جیسے میں تمہیں جانتا نہیں۔۔۔"یاور نے سر جھٹک کر کہا۔

اس کی حرکتیں آج بھی نہیں بدلی تھیں۔یاور کو وہ بہت تنگ کرتی تھی۔وہ ہمیشہ چیزیں پھیلائے رکھتی تھی اور یاور کو بے ترتیبی پسند نہیں تھی۔اس کی جان جاتی تھی کام کرنے سے۔زوبیہ کی شادی کے بعد اس نے اکیلی سارے گھر کا کام سنبھالا تھا۔۔پر پھر بھی وہ زیادہ کام نوکروں سے ہی کرواتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج بھی وہ منتہا کے ساتھ کھیل رہی تھی۔اسے نہیں پتہ تھا کہ یاور نے آج آنا ہے ورنہ تیار ہو جاتی۔وہ اکثر ماسیوں والے حلیے میں ہائی جاتی تھی۔

"امی کا فون آیا تھا کہہ رہی تھیں کل چکر لگا لوں۔..."وہ کچھ یاد آنے پر بولی۔

ان چھ سالوں میں بہت کچھ بدلا تھا۔حرمین کے بڑے بھائی کی ایک ایکسیڈنٹ دد ونوں ٹانگیں مفلوج ہو گئی تھیں۔ اس کی بیوی اسے چھوڑ کر بھاگ گئی تھی۔یہ مکافات عمل تھا۔تین سال پہلے کسی طرح اس کے گھر والوں نے یاور سے رابطہ کیا تھا اور حرمین سے معافی مانگی تھی۔
مشکل ہی سہی پر ناممکن نہیں تھا۔حرمین نے ان سب کو معاف کر دیا تھا۔اسے یاور کی صورت میں بہترین ہمسفر ملا تھا۔وہ بھلا کیوں دل میں میل رکھتی۔

"چلی جانا، میں چھوڑ آئوں گا۔۔۔مگر پہلے یہ بتائو ہاسپٹل کب سے جوائن کر رہی ہو۔۔۔"یاور نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"یاور منتہا ابھی صرف ایک سال کی ہے۔۔۔مجھے اس کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا۔۔۔میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔"وہ فوراً آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو بھر کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کرو۔۔۔ زیادہ اوور ایکٹنگ مت کرو۔۔۔ منتہا کو سنبھالنے کے لیے اس کی دادی ہیں۔۔۔۔۔" یاور نے سختی سے کہا۔

"لیکن یاور۔۔۔" وہ منمنائی۔

"حرمین میری بات غور سے سنو۔۔۔ میرے پاس اللہ کا دیا سب کچھ ہے۔۔۔ مجھے روپے پیسے کے لیے اپنی بیوی سے جاب کروانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ تم نے ایم بی بی ایس کیا ہے۔۔۔ یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔۔۔ پانچ سال لگا کر تم نے ایم بی بی ایس کیا ہے۔۔۔ ایک سال ہاؤس جاب کی ہے۔۔۔ پھر تم نے سپیشلائزیشن کی شرط رکھ دی تھی۔۔۔ میں نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔۔۔ میں چاہتا تھا کہ میری بیوی پڑھی لکھی ہو۔۔۔ اتنے سال تم نے تعلیم حاصل کی ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتا اب تم گھر بیٹھ کر اپنی تعلیم ضائع کرو۔۔۔ تمہارے اتنے سال ضائع ہو جائیں گے۔۔۔ تعلیم کا ایک مقصد ہوتا ہے۔۔ میں چاہتا ہوں تم ایک کامیاب ڈاکٹر بنو اور اب میں اس بارے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کروں گا۔۔۔" یاور نے اسے نرمی سے سمجھایا اور آخر میں سخت لہجہ اپنایا۔

"جی۔۔۔" اس نے سمجھ کر سر ہلایا۔ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا۔ سالوں کی محنت وہ یوں ضائع نہیں کر سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سی ایم ایچ جوائن کر لو۔۔۔ زمل بھابھی بھی آج کل ہمیں ہوسٹڈ ہیں پشاور میں۔۔۔ بعد میں جب میرا ٹرانسفر ہو گا تو تم بھی وہیں ہاسپٹل میں جاب کرنا۔۔" یاور کے کہنے پر سدنے سر ہلا دیا۔

منتہا اچانک ہی رونے لگی تھی۔ حرمین نے اسے یاور کی گود سے پکڑا اور چپ کروانے لگی تھی۔ اسے قائل کرنا بہت آسان تھا۔ یاور کو اس کی یہ بات بہت اچھی لگتی تھی۔ وہ ہر بات مان لیتی تھی۔

"مصطفی ایک بات ہو چھوں؟!" زوبیہ نے چلتے چلتے پوچھا تھا۔

"ہمم۔۔۔" اس نے سر ہلا کر اجازت دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محبت کیوں ہوتی ہے؟!" مصطفی اس کے سوال پر چلتے چلتے رک گیا تھا۔ بہت سالوں پہلے کے واقعات یاد آ گئے تھے۔ ذہن میں جیسے سب کچھ تازہ ہو گیا تھا۔

"محبت کیوں ہوتی ہے؟!" اسے خاموش کھڑے دیکھ کر زوبیہ نے اپنا سوال دہرایا۔

Posted On Kitab Nagri

مصطفی نے ایک نظر اسے دیکھا--وہ اوور کوٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑی تھی-سردی کی وجہ سے اس کی ناک سرخ ہو رہی تھی-وہ دونوں اس وقت آکسفورڈ سٹریٹ پر شاپنگ کرنے آئے تھے--یہ لندن کی معروف ترین شاہراہ تھی-یہ علاقہ شاپنگ کا بہت بڑا مرکز ہے-وہ دونوں اگلے ہفتے پاکستان جانے والے تھے اسی لیے شاپنگ کرنے آئے تھے-مصطفی کو توقع نہیں تھی اس سے ایسے عجیب و غریب سوال کی-

"محبت کی کوئی وجہ نہیں ہوتی---محبت بے وجہ ہوتی ہے---"مصطفی نے ایک گہری سانس بھر کر چلنا شروع کیا تھا-

"اگر محبت نہ ہوتی تو؟!"زوبیہ نے ایک اور سوال پوچھا تھا-

"تو یہ کائنات تخلیق نہ ہوتی---اگر محبت نہ ہوتی تو ہر جگہ نفرتیں ہوتیں--محبت نہ ہوتی تو رومیو جولیٹ کے قصے مشہور نہ ہوتے---محبت نہ ہوتی تو زوبیہ مصطفی کے ساتھ آج لندن سٹریٹ پر کھڑی ہو کر یہ سوال نہ پوچھتی---"مصطفی نے اسے لاجواب کر دیا تھا-

"تو پھر انسان نفرت کیوں کرتے ہیں؟!"

وہ سامنے کھڑے ایک جوڑے کو دیکھتے ہوئے بولی جو اونچی اونچی آواز میں شاید جھگڑ رہے تھے-

Posted On Kitab Nagri

"تم بتائو؟!"مصطفیٰ نے الٹا سوال کیا۔وہ جانتا تھا کہ زوبیہ خود جواب دینا چاہتی ہے۔

"اوکے میں بتاتی ہوں۔۔۔۔"زوبیہ نے سر ہلا کر کہنا شروع کیا۔ مصطفیٰ نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔

".I'm too lazy to hate anyone"

یہ الفاظ K drmama THE HEIRS کے مشہور کاسٹ LEE MIN HO کے ہیں...میں نے ڈرامہ سے زیادہ ان کے الفاظ پر توجہ دی کیونکہ میں کچھ نیا سیکھنا چاہتی تھی.....کہ دوسری اقوام کے لوگ محبت اور نفرت کو کیسے DEFINE کرتے ہیں.....

میں اتنی سست ہوں کہ کسی سے نفرت نہیں کرسکتی....ایسا لگتا ہے کہ یہ الفاظ میرے لیے لکھے ہیں WRITER نے.....آپ کے لیے....ہم سب کے لیے.....

کبھی سوچا ہے کہ ہم نفرت کیوں کرتے ہیں....بلکہ نفرت آتی ہی کدھر سے ہے.... نہیں پتہ نا!!!

کچھ رشتہ داروں سے جب ہم کہتے ہیں کہ "مجھے تم سے نفرت ہے."...

تو ہمیں خود بھی نہیں پتہ ہوتا کہ ان الفاظ کا اصل مطلب کیا ہے...ہم غصہ میں اگلے بندے کو تکلیف دینے کے لیے ہر وہ الفاظ استعمال کرتے ہیں جو سامنے والے کے دل میں کسی تیر کی طرح لگتے ہیں....

سنا تھا محبت بے وجہ ہو جاتی ہے لیکن نفرت کی کوئی نہ کوئی وجہ......کوئی SOLID REASON تو ہوتی ہے نا!

Posted On Kitab Nagri

خدا تو خود محبت ہے..... پھر انسان کی فطرت میں محبت کیوں نہ ہو.... انسان پیدائشی طور پر کسی سے نفرت نہیں کرتا... نفرت کرنا اسے سکھایا جاتا ہے..... BOOKS سکھاتی ہیں.... والدین سکھاتے ہیں ....MEDIA سکھاتا ہے ورنہ انسان کی فطرت تو صرف محبت ہے... انسان کسی سے جتنی مرضی نفرت کر لے... لیکن اس کی فطرت محبت ہے اور فطرت کو نہ ہی دبایا جا سکتا ہے اور نہ ہی بدلا جا سکتا ہے.... کبھی نہ کبھی وہ نفرت محبت میں بدل ہی جاتی ہے نا!

ہم چاہ کر بھی کسی سے نفرت نہں کر سکتے..... اگر ہمارا دل اور ضمیر زندہ ہو.... دل مردہ ہو جائے تو محبت بھی پتھر ہو جاتی ہے... لیکن جن کے دل زندہ ہوں یہ پتھر کبھی نہ کبھی پگھل ہی جاتا ہے....!

یہ جو نفرت ہوتی ہے نا یہ آپ کے دل کو اندر سے توڑنے لگتی ہے.... آپ کو کسی سے نفرت کرنے سے پہلے سارے معاملے کو JUSTIFY کرنا چاہیے. یہ بھی تو دیکھیں کہ اگلا بندہ آپ کی نفرت DESERVE بھی کرتا ہے یا نہیں....

کچھ انا پرست لوگ اپنی محبت کو نفرت کے پردے میں چھپا لیتے ہیں اور ظاہر یہ کرتے ہیں کہ ہم نفرت کرتے ہیں ہمیں محبت نہیں ہو سکتی لیکن محبت کی دستک کا شور اتنا بڑھ جاتا ہے کہ دل کے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں .... چاہے آپ دل کو تالے لگا کر چابی سمندر کی گہرائیوں میں بھی پھینک دیں محبت کا شور ختم نہیں ہوتا..... اور نفرت..... نفرت کہیں دور چلی جاتی ہے." مصطفیٰ کو لگا تھا وہ کبھی کچھ بول نہیں سکے گا۔۔ یہ لڑکی اس کے سامنے کھڑی اسے زندگی کی سب سے بڑی سچائی دکھا گئی تھی۔ سالوں پہلے اس نے بھی تو یہی کیا تھا۔ اپنی محبت کو نفرت کے پردے میں لپیٹ کر اپنی انا کا جھنڈا اونچا کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"زوبیہ۔۔۔۔ تمہیں پتہ ہے تم بیت خاص ہو،اور میں خوشقسمت ہوں۔۔۔۔سالوں پہلے ایک غلط فہمی ہمارے درمیان نہ اتی تو شاید میں تمہیں کبھی اتنے دکھ نہ دینا۔۔۔۔"وہ ندانت سے بولا۔

"نہیں مصطفی۔۔۔وہ ماضی تھا۔۔۔۔ گزر چکا ہے۔۔۔زندگی کا ایک سبق تھا۔۔۔ہم آگے بڑھ چکے ہیں۔۔۔جو درد میرے نصیب میں لکھا تھا وہ مجھے مل کر رہنا تھا۔۔۔"زوبیہ نرمی سے بولی۔

"مصطفی زوبیہ سے عشق کرتا ہے۔۔۔"اس نے ایک سرگوشی کی تھی۔لندن سٹریٹ کی روشنیوں نے زوبیہ کے چہرے ہر قوس وث کے رنگ بکھرتے دیکھے تھے۔

"زوبھ مصطفی کے عشق سے عشق کرتی ہے۔۔۔"اس نے بھی اسی کے انداز میں سرگوشی کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک ہاتھ سے بال پیچھے کیے اور دوسرے ہاتھ سے کندھے ہر دوپٹہ ڈالا۔خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے وہ ہلکا سا مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کاجل لگانے کے بعد اپنی آنکھوں کو دائیں بائیں جنبش دی۔نیلی آنکھوں میں سیاہ کاجل بے حد پرکشش لگ رہا تھا۔اس نے آج وائٹ کلر کی فراک پہنی ہوئی تھی جس کے دامن پر سفید موتیوں کا کام ہوا تھا۔رائل بلیو کلر کا دوپٹہ کندھے سے جھول رہا تھا۔ہلکی سی جیولری اور سافٹ سے میک اپ نے اسے مزید حسین بنا دیا تھا۔وہ اج بھی ویسی ہی حسین اور خوبصورت تھی۔یہ الگ بات تھی کہ ارتضیٰ نے کبھی اس کی خوبصورتی کی تعریف نہیں کی تھی۔

"تم حسین ہو تو پھر کترینہ کیف کو ہم کیا کہیں۔۔۔۔"ارتضیٰ نے کہا تھا اور اس کو آگ لگ گئی تھی۔وہ اس کی من موہنی صورت کا یہ سنڈک کی شکل والی کترینہ کیف سے مقابلہ کر رہا تھا۔اور پھر وہ اگلے تین دن ناراض رہی تھی مگر مجال ہے کہ میجر صاحب نے اسے منایا ہو۔۔تنگ آ کر اس نے ناراض ہونا ہی چھوڑ دیا تھا۔

اس نے اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دیا اور آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر مسکرائی۔جب ایک زوردار چیخ پر بوکھلا کر پلٹی۔

"بے بی۔۔۔۔۔بے بی ڈارلنگ۔۔۔۔"اس پکار پر وہ تیزی سے کمرے سے نکلی تھی جب "بھاااائو" کی زوردار آواز پر اچھل کر رہ گئی۔اس نے غصہ سے اسے دیکھا۔وہ اب زور زور سے ہنس رہا تھا۔

"ضرار شیم آن یو۔۔۔۔"اس نے اپنے سامنے کھڑے تین سالہ بیٹے کو شرم دلانے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

"وائے شڈ آئی بی اشیمڈ۔۔۔۔"اس نے الٹا ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔زمل کبھی شرمندہ نہیں ہوئی تھی تو وہ کیسے ہوتا؟

وہ ارتضیٰ حیدر کا بیٹا تھا "ضرار حیدر"۔اس کے سارے نین نقش اپنے باپ سے ملتے تھے۔وہی اٹھی ہوئی مغرور ناک۔۔کالی سیاہ آنکھیں جن میں ایک گہرائی تھی۔گورا رنگ اور ماتھے پر بکھرے بال۔اس کے چہرے پر جتنی معصومیت تھی اتنی ہی اس کی حرکتیں عاجز کر دیا کرتی تھیں۔

وہ حسام کی دوسری کاپی تھا۔اس کی ساری حرکتیں حسام سے میل کھاتی تھیں۔اگر حسام زندہ ہوتا تو اپنی کاپی دیکھ کر حیران رہ جاتا۔وہ تو اس کا بھی باپ ثابت ہوا تھا۔عائشہ کو اس میں حسام کا بچپن نظر آتا تھا۔وہ انہیں ممی کہا کرتا تھا اور شاہویز کو ڈیڈ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اُلینے دو تمہارے باپ کو۔۔۔۔"زمل نے اسے دھمکی لگائی۔

"بے بی۔۔۔۔رہنے دیں۔۔۔ڈیڈ کے سامنے تو آپ خود ڈر جاتی ہیں۔۔۔"ضرار نے جیسے اس کا نزاق اڑایا تھا۔زمل کے سر پر لگی تلوئوں پر بجھی۔اس نے جوتا اتارا۔ضرار بھاگ کر دروازے کی طرف گیا تھا۔۔زمل نے وہیں سے جوتا پھینکا تھا جو ضرار کو تو نہیں البتہ لائونج کے دروازہ سے داخل ہوتے ارتضیٰ کے بازو پر لگا تھا۔وہ جارحانہ انداز میں اس کی طرف بڑھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تواب تم یہ کروگی؟جوتوں سے میرا استقبال کروگی؟!"وہ اسے کھاجانے والی نظروں سے دیکھتاہوا بولا۔

"نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔یہ میں نے ضرار کو مارا تھا۔۔۔۔"زمل نے گھبرا کر صفائی دی۔

"ضرار کو کیوں؟!"وہ غصہ سے بولا۔وہ کبھی برداشت نہیں کرتا تھا کہ زمل اسے مارے۔

ارتضیٰ نے جھک کر ضرار کو سنبھالا جو مسکین صورت بنائے کھڑا تھا۔

"اس نے مجھے اتنی بری طرح ڈرایا ہے۔۔۔میرا دل بند ہو جاتا تو؟!"زمل نے بیٹے کی شکایت لگائی۔

"ضرار شیم ان یو۔۔۔شی از یور مام۔۔۔"ارتضیٰ نے سرزنش کی۔

"شی از مائی بے بی ڈارلنگ۔۔۔۔"ضرار کی ڈھٹائی پر زمل کا چہرہ سرخ ہوا تھا غصہ سے۔

"نو۔۔۔۔وہ اپ کی ماما ہیں انہیں ماما کہا کرو۔۔۔"ارتضیٰ نے اسے سمجھایا۔

Posted On Kitab Nagri

ضرار نے کبھی اسے ماں کہنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی۔وہ اپنے باپ کے نقش قدم ہر چلتا تھا۔زوبیہ کی سالوں پہلے دی گئی بددعا پوری ہوگئی تھی۔اسے ایسا شوہر ملا تھا جو ہر وقت "سوہٹ ہارٹ "اور" بے بی ڈارلنگ "کرتا رہتا تھا۔ضرار بھی اسی کا بیٹا تھا۔ہر وقت اسے بے بی کہہ کر چڑاتا رہتا تھا۔زمل کو ایک سبق مل گیا تھا کہ کمینے دوستوں کی بددعا نہیں لینی چاہیے۔

"بے بی ڈارلنگ میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔"ارتضیٰ نے شرارت سے کہا اور پھر وہ دونوں باپ بیٹا ہنسنے لگ گئے تھے۔زمل کو لگ رہا تھا وہ دونوں اس کا مزاق اڑا رہے ہیں۔وہ غصہ سے واک آؤٹ کر گئی۔

"میری بیوی سے تمیز سے بات کیا کرو۔۔"اس کے جانے کے بعد ارتضیٰ نے ضرار کا کان کھینچا تھا۔

"ڈیڈ وہ میری جان پہلے۔۔۔میری مرضی۔۔"کیا کمال کی بے شرمی اور ڈھٹائی تھی۔ارتضیٰ تو دنگ رہ گیا تھا اس کی زبان کے جوہر دیکھ کر۔

"حسام۔۔۔"اس کے لبوں سے بے اختیار نکلا تھا۔۔۔

"تم بہت۔۔۔"ارتضیٰ جو اس کی شان میں کچھ کہنے لگا تھا ضرار نے اس کی بات اچک لی۔"میں بہت ہینڈسم ہوں نا؟حسام چاچو کی طرح؟!"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔اور معصوم بھی یو حسام کی طرح۔۔۔"وہ کچھ یاد کر کے ہنسا تھا۔ضرار تو اتنی تعریف ہر خوش ہی ہو گیا تھا۔

اتنے سالوں میں وہ حسام کو نہیں بھول پایا تھا۔ضرار نے حسام کی تصویریں دیکھ رکھی تھیں۔وہ اس سے بہت متاثر تھا۔

"چلو تمہاری بے بی ڈارلنگ کو دیکھتے ہیں۔۔۔ءارتضیٰ شرارت سے بولا۔اور اسے ایک کال مدنظر ڈال کر روم میں چلا آیا جہاں وہ ہوری تیاری کے ساتھ منہ بنا کر بیٹھی ہوئ تھی۔

"چلو۔۔۔"ارتضیٰ نے اسے اٹھنے کا اشارہ کیا۔زمل نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"کدھر؟!"

"وفا کے دیس۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات ہر زمل ہلکا سا مڈ کرائی۔حسام کے جانے کے بعد وہ کارگلہ کی پہاڑیوں کو وفا کے دیس کے نام سے پکارا کرتا تھا۔یہ وہ جگہ تھی جو ان تینوں کی دوستی کی گواہ بنی تھی۔وہ اکثر یہاں زنل کے ساتھ آیا کرتا تھا۔زمل نے فورا موڈ درست کیا۔ناراض ہونے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔کون سا اس نے منانا تھا الٹا مزید تپانا ہی تھا۔

یہی سوچ کر اس نے الماری سے چادر نکالی۔ارتضیٰ نے اس کے ہاتھ سے چادر پکڑ لی اور اس کے سر ہر اوڑھا دی۔

"تمہیں پتہ ہے تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔۔جب تم میرے منائے بغیر ہی مان جاتی ہو۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا۔زمل نے کیا کچھ نہیں۔وہ اس سے کبھی ناراض رہ ہی ں ہیں سکتی تھی۔وہ بس اڈے تنگ کرتا تھا،اس نے ان چھ سالوں میں زمل کو کبھی کوئی تکلیف نہیں دی تھی۔

"ہم یہاں دوسری بار ٹکرائے تھے۔۔۔"وہ کچھ یاد آنے ہر بولی۔مارگلہ کی پہاڑیوں پر چلتے ہوئے اسے ہمیشہ وہ واقعہ یاد آجاتا تھا۔

"اور تم نے مجھ سے بدتمیزی کی تھی۔۔۔"وہ بھی ہنسا۔ضعاع ادھر ادھر بھاگ رہا تھا۔

"آپ نے مجھے گرایا تھا۔۔۔"وہ خفگی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے خود کہا تھا چھوڑنے کو۔۔۔۔" وہ سر جھٹک کر بولا۔

"تو کیا آپ میرے کہنے پر مجھے چھوڑ دیں گے۔۔۔" وہ خفگی سے بولی۔

"کبھی نہیں۔۔۔" اس نے سختی سے زمل کا ہاتھ پکڑا۔

"موت کے علاوہ ہمیں کوئی چیز الگ نہیں کر سکتی۔۔۔۔" وہ گھمبیر لہجے میں بولا البری لہجے میں بے پناہ مضبوطی تھی۔

"اگر کبھی اپ کو چوائس دی جائے تو آپ مجھے چنیں گے یا اپنے فرض کو؟!" زمل نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آفجورس میں اپنے فرض کو چنوں گا۔۔۔ عشق کے لیے محبت کی قربانی دی جاتی ہے۔۔۔ میرے ملک کو جب بھی میری ضرورت پڑے گی مجھے جانا ہو گا۔۔۔" وہ پختہ لہجے میں بولا۔

"آپ کو مجھ سے محبت نہیں ہے۔۔؟!ء

Posted On Kitab Nagri

"تہ زما ژوندیې"(تم میری زندگی ہو)

"اس ئہ زہ تا سرہ مینہ نہ لرم زہ بہ"(تم سے محبت نہ کرتا تو میں مر جاتا)

وہ دلفریب مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔زمل کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

"زہ تا سرہ ° یرہ مینہ لرم حیدر"(مجھے آپ سے بے حد محبت ہے حیدر)وہ اس کی زبان میں بولی تھی۔۔ارتضی کے لبوں پر مسکراہٹ مزید گہری ہوتی چلی گئی تھی۔

"محبت کیا ہے؟کسی کی عادت ہو جانا،کسی کی عادت بن جانا،کسی کو اپنا بنا لینا،کسی کو اس کی خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کر لینا،اس سے مرتے دم تک وفا نبھانا۔۔اگر یہی محبت ہے تو پھر مجھے تم سے محبت ہے۔"ارتضیٰ نے زمل کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا تھا۔وہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔۔وہ اس کے دل کی ملکہ تھی !!

"میں ہمیشہ آپ سے وفا نبھائیں گی۔۔۔"وہ چمکتی آنکھوں کے ساتھ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتہ ہے وفا صرف یہی نہیں کہ زندگی میں کسی ایک شخص سے مخلص ہو کے رہو۔۔۔وفا تو وہ ہے کہ مرنے کے بعد بھی اسی شخص کی تمنا رکھو جس سے دنیا میں محبت کی تھی۔۔۔"

"کیا آپ کو میری وفا پر یقین نہیں۔۔۔میں نے دنیا میں آپ سے جتنی محبت کی ہے اس سے زیادہ یہ خواہش بھی کی ہے کہ مجھے جنت میں بھی آپ کا ساتھ نصیب ہو۔۔۔اس دنیا میں جہاں کبھی جدائی ہمارا نصب نہ بنے ۔۔۔"وہ نم آنکھوں کے ساتھ بولی تھی۔

"I'm honored"

وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر جھکا تھا۔

"واٹ آر یو ڈوئنگ ودمائی بے بی ڈارلنگ۔۔"ضرار کی اونچی آواز پر وہ دونوں چونک پڑے تھے۔وہ تیزی سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر پیچھے ہوئی۔

"تمہیں کیا مسئلہ ہے۔۔۔میں جو بھی کروں۔۔۔۔میتی بیوی ہے۔۔۔"ارتضیٰ نے بے نیازی سے کیا۔

"اب میری بے بی ڈارلنگ ایک مٹ بھی آپ کے ساتھ نہیں رہیں گی۔۔۔ہم جا رہے ہیں۔"ضرار غصہ سے چیخا اور زمل کا ہاتھ تھام کر تیزی سے بھاگنے لگا۔زمل بھی اس کے ساتھ بھاگی تھی۔ارتضیٰ پہلے دو حیرت سے اسے

Posted On Kitab Nagri

دیکھتا رہا اور پھر تیزی سے ان دونوں کے پیچھے بھاگا تھا۔وہ کتنی ہی دیر تک بھاگتے رہے اور پھر زمین پر گر کر زور زور ڈتے ہنسنے لگ گئے۔مارگلہ کی پہاڑیوں پر آن کی خوبصورت ہنسی گونج رہی تھی۔

کہانی میں ایک کردار مر چکا تھا اور اپنے پیچھے ایک نیا کردار زندہ کر چکا تھا۔ہر کہانی میں ایک کردار ضرور آتا ہے جس کی موت سے ایک نئی کہانی کھل جاتی ہے۔

کہانی میں ایک کردار کے مرنے سے زندگی ختم نہیں ہوتی۔جو کردار مر جاتا ہے وہ اپنی یادیں ہیشہ کے لیے لوگوں کے دلوں میں چھوڑ جاتا ہے۔

چلو ایک اور دنیا میں
تمہارے ساتھ چلتے ہیں
جہاں حالات کچھ بھی ہوں
مگر ہم ساتھ رہتے ہیں
جہاں موسم کوئی بھی ہو
جدائی کا نہ ہو لیکن
جہاں چاند بھی تم ہو
جہاں سورج،ہوا،روشنی
خوشبوئوں کا رنگ تم سے ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہاں پر میرے جینے کی

ساری آس تم سے ہو

چلو ایک اور دنیا میں

تمہارے ساتھ چلتے ہیں

ختم شدہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595